باسمہٖ تعالیٰ

عرضِ مرتّب

البلاغ فاؤنڈیشن کے خط و کتابت کورس کے لیے مطالعہ قرآن حکیم کے جو اسباق مرتب کئے گئے تھے ان میں اور چیزوں کے ساتھ الفاظ کے معانی بھی دیئے گئے تھے۔ طلباء کی طرف سے سب سے زیادہ مشورے اور تجاویز کورس کے اسی حصے کے متعلق موصول ہوئے تھے۔ ان میں سرفہرست یہ مطالبہ تھا کہ الفاظ کی لغت الگ کتابی شکل میں ہونی چاہیے لیکن اُس وقت تک تقریباً نصف قرآن کے اسباق مرتب کئے جا چکے تھے۔ ایسے مرحلہ پر اسباق کے format میں کوئی تبدیلی ممکن نہ تھی۔ اس لیے ایسے طلباء سے وعدہ کر لیا تھا کہ اسباق مرتب کرنے کا کام مکمل ہونے کے بعد اللہ نے موقع دیا تو ان شاء اللہ ڈکشنری بھی شائع کر دی جائے گی۔

چنانچہ اللہ کا نام لے کر اور اسی کے بھروسے پر آج اس کام کا آغاز کر رہے ہیں۔ السعیّ منا و الاتمام من اللہ۔

اسباق میں الفاظ کے معانی دیتے وقت دو باتوں کا لحاظ رکھا گیا تھا۔ اولاً یہ کہ کسی سہ حرفی مادے سے استعمال ہونے والا کوئی لفظ پہلی مرتبہ جب قرآن میں آئے تو اس کے معنی کے ساتھ ہی اس مادے سے قرآن میں استعمال ہونے والے باقی الفاظ کے معانی بھی وہیں دے دیئے جائیں۔ ثانیاً یہ کہ کسی مادے سے عربی میں مستعمل تمام الفاظ کے بجائے صرف قرآن میں استعمال ہونے والے الفاظ کے معانی دیئے جائیں۔ اس ضمن میں طلباء نے نشاندہی کی تھی کہ کچھ الفاظ کے معانی نہیں دیئے گئے ہیں حالانکہ وہ قرآن میں استعمال ہوئے ہیں۔ ایسی اغلاط کو نوٹ کر لیا گیا تھا اور ان شاء اللہ اس ڈکشنری میں اس کمی کو دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس لحاظ سے یہ بات نوٹ کر لی جائے کہ یہ عربی کی ڈکشنری نہیں ہوگی بلکہ قرآنی الفاظ کی ڈکشنری ہوگی۔

طلباء نے اس بات کی بھی نشاندہی کی تھی کہ معانی دیتے وقت مفعول کے استعمال کی عموماً وضاحت نہیں کی گئی ہے۔ اس پہلو سے جب اپنے کام کا جائزہ لیا تو اندازہ ہوا کہ واقعی یہ پہلو تشنہ رہ گیا ہے۔ چنانچہ ڈکشنری میں اس تشنگی کو ممکنہ حد تک دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

اسباق اصلاً ایسے طلباء کے لیے مرتب کئے گئے تھے جنہوں نے انجمن خدام القرآن لاہور سے شائع ہونے والی آسان عربی گرائمر کے تینوں حصے پڑھ لئے ہیں۔ اس لئے مادوں کے ساتھ ثلاثی مجرد کے متعلقہ ابواب کی علامت اور مصدر دیا گیا تھا۔ مزید فیہ کے ابواب کے نام کے ساتھ بھی صرف مصدر دیئے تھے اور ماضی مضارع نہیں دیا تھا۔ خیال یہ تھا کہ مادوں کے ساتھ ابواب کا علم ہو تو ان کا ماضی مضارع طلباء خود بنا سکتے ہیں لیکن بعد میں فیڈ بیک یہ ملا کہ اکثریت ایسے طلباء کی ہے جنہوں نے عربی گرائمر کے شارٹ کورسز کئے ہیں جن میں عموماً تعلیلات نہیں پڑھائی جاتی۔ نیز یہ کہ اپنا اپنا شارٹ کورس کرنے کے بعد طلباء اپنی پیشہ وارانہ سرگرمیوں میں مصروف ہونے کی وجہ سے بہت کچھ بھول چکے ہیں۔ ان لوگوں کا تقاضا تھا کہ ابواب کی علامات کے بجائے ان کا نام لکھا جائے اور مصادر کے ساتھ ماضی

مضارع بھی دیا جائے۔ اس ڈکشنری میں اِن شاء اللہ اس مطالبہ کو جزوی طور پر پورا کیا جائے گا، یعنی ابواب ثلاثی مجرد کا نام لکھنے کے بجائے ان کی علامت ہی لکھی جائے گی، البتہ مصدر کے ساتھ ماضی مضارع دیا جائے گا۔

نیز یہ کہ جن افعال کا ماضی مضارع اصلی شکل کے بجائے قواعد کے مطابق تبدیل ہو کر استعمال ہوتا ہے ان کی اصلی اور استعمالی دونوں شکلیں دی جائیں گی۔ اس کے علاوہ طلباء کی یادداشت تازہ کرنے کی غرض سے شروع میں ابواب ثلاثی مجرد کے نام، ان کی علامتیں اور تمام ابواب کی نمایاں خصوصیات پر ایک نوٹ شامل کر دیا جائے گا۔

ان کے علاوہ بھی متعدد تجاویز تھیں جن پر عمل کرنا اس لیے مناسب نہیں کہ یہ ڈکشنری مبتدی طلبا کے لیے مرتب کی جا رہی ہے۔ جو اصحاب اعلیٰ علمی سطح پر قرآن کا مطالعہ اور تحقیق کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے ظاہر ہے کہ یہ ڈکشنری کافی نہیں ہوگی اور ان کو اس کے ساتھ عربی زبان کی بھی ڈکشنری رکھنی ہوگی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کوتاہیوں اور گمراہیوں سے بچاتے ہوئے اس کام کو مکمل کرا دے اور اپنی رحمت سے اس حقیری کوشش کو اپنا شرف قبولیت بخش دے اور اس کوشش میں شریک تمام لوگوں کے لیے اسے صدقہ جاریہ اور ذخیرۂ آخرت بنا دے۔

لاہور، مورخہ ۱۴ / جمادی الثانی ۱۴۳۴ھ
بمطابق ۲۵ / اپریل ۲۰۱۳ء

والسلام
لطف الرحمٰن خان

ابواب ثلاثی مجرد ومزید فیہ

ابواب ثلاثی مجرد: سہ حرفی مادوں کے ساتھ کچھ علامات درج ہوں گی جیسے (ض)، (ن) وغیرہ۔ یہ دراصل ابواب ثلاثی مجرد کے نام کی علامتیں ہیں اور ان سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اُس سہ حرفی مادے کا ماضی مضارع کس وزن پر آئے گا۔ مصدر کا وزن معین نہیں ہے اس لئے ثلاثی مجرد کے مصادر کا علم ڈکشنری سے ہی ہوتا ہے۔ مذکورہ علامات کی وضاحت درج ذیل ہے:

۱۔(ض)۔ یعنی باب ضَرَبَ جس کا ماضی مضارع فَعَلَ، یَفْعِلُ کے وزن پر آتا ہے۔

۲۔(ن)۔یعنی باب نَصَرَ جس کا ماضی مضارع فَعَلَ، یَفْعُلُ کے وزن پر آتا ہے۔

۳۔(س)۔یعنی باب سَمِعَ جس کا ماضی مضارع فَعِلَ، یَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے۔اس باب میں زیادہ تر مصادر (تمام نہیں) فَعَلٌ کے وزن پر آتے ہیں۔

نوٹ کرلیں کہ مذکورہ تین ابواب میں عین کلمے کی حرکت ماضی سے مضارع میں جا کر تبدیل ہوجاتی ہے جبکہ آگے جن تین ابواب کی وضاحت کی جارہی ہے ان میں عین کلمے کی حرکت ماضی سے مضارع میں جا کر تبدیل نہیں ہوتی بلکہ یکساں رہتی ہے۔

۴۔(ف)۔یعنی باب فَتَحَ جس کا ماضی مضارع فَعَلَ، یَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے۔

۵۔(ک)۔یعنی باب کَرُمَ جس کا ماضی مضارع فَعُلَ، یَفْعُلُ کے وزن پر آتا ہے۔

۶۔(ح) یعنی باب حَسِبَ جس کا ماضی مضارع فَعِلَ، یَفْعِلُ کے وزن پر آتا ہے۔

زیادہ تر پہلے چار ابواب استعمال ہوتے ہیں اور ان میں بھی پہلے تین ابواب کثیر الاستعمال ہیں۔ پانچواں باب قلیل الاستعمال ہے جبکہ چھٹا باب سب سے کم استعمال ہوتا ہے۔ اس ضمن میں خاص بات یہ نوٹ کرلیں کہ اس کا مادہ ''ح س ب'' قرآن مجید میں باب حَسِبَ کے بجائے باب سَمِعَ سے آیا ہے یعنی حَسِبَ، یَحْسِبُ کے بجائے حَسِبَ یَحْسَبُ استعمال ہوا ہے۔

باب سَمِعَ سے آنے والے افعال زیادہ تر (ہمیشہ نہیں) لازم ہوتے ہیں اور ان میں زیادہ تر کسی ایسی صفت یا بات کا ذکر ہوتا ہے جو وقتی اور عاضی ہوتی ہے۔ جیسے فَرِحَ (خوش ہونا) حَزِنَ (غمگین ہونا)۔ نیز الوان وعیوب سے متعلق افعال بھی اسی باب سے آتے ہیں لیکن یہ صفات عارضی نہیں ہوتیں۔ جیسے اندھا ہونا، گونگا ہونا۔

باب کَرُمَ سے آنے والے تمام افعال لازم ہوتے ہیں اور ان میں کسی ایسی صفت یا بات کا ذکر ہوتا ہے جو عارضی نہیں بلکہ دائمی ہوتی ہے۔ جیسے بہادر ہونا، خوبصورت ہونا۔

ابواب مزید فیہ: فعل ثلاثی مزید فیہ سے مراد سہ حرفی مادہ کا ایسا فعل ہے جس کے اصلی تین حروف کے ساتھ کسی حرف یا حروف کا اضافہ کیا گیا ہو۔ یہ اضافہ فعل ماضی کے پہلے صیغہ سے معلوم کیا جاتا ہے۔ نوٹ کرلیں کہ ماضی مضارع کی گردان کے مختلف صیغوں میں لام کلمہ کے بعد بعض حروف کا اضافہ ہوتا ہے یہ دراصل صیغوں کی علامت ہوتا ہے اور یہ مجرد اور مزید فیہ دونوں کی گردانوں میں ایک جیسا ہوتا ہے جبکہ مزید فیہ کے ماضی کے پہلے صیغے میں زائد حروف کا اضافہ یا تو فا کلمہ سے پہلے ہوتا ہے یا فا اور عین کلمہ کے درمیان ہوتا ہے جس کی وجہ سے

ایسے افعال کو مزید فیہ کہتے ہیں۔

اوپر ذکر ہو چکا کہ ابواب ثلاثی مجرد میں مصدر کا کوئی معین وزن نہیں ہے اور اس کا علم ڈکشنری سے ہوتا ہے۔اس کے برعکس ابواب مزید فیہ میں ہر باب کے مصدر کا ایک مقرر وزن ہے اور وہی باب کا نام بھی ہوتا ہے۔اس ضمن میں یہ بھی نوٹ کر لیں کہ دو ابواب کے مصدر کے لیے دو اوزان ہیں۔اولاً باب تفعیل کا مصدر تَفْعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے اور کبھی تَفْعِلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔جیسے تَذْکِیْرٌ اور تَذْکِرَۃٌ دونوں استعمال ہوتے ہیں لیکن تَجْرِبَۃٌ استعمال ہوتا ہے تَجْرِیْبٌ استعمال نہیں ہوتا اور ثانیاً باب مفاعلہ کا مصدر مُفَاعَلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے اور فِعَالٌ کے وزن پر بھی، جیسے مُجَاھَدَۃٌ اور جِھَادٌ دونوں استعمال ہوتے ہیں جبکہ مُقَابَلَۃٌ استعمال ہوتا ہے لیکن قِبَالٌ استعمال نہیں ہوتا۔

مزید فیہ کے ہر باب کی ایک سے زیادہ خصوصیات ہیں جبکہ بعض کی خصوصیات سات، آٹھ یا اس سے بھی زیادہ ہیں۔ہم ہر باب کی ایک ایک ایسی خصوصیت کا تعارف کرا دیتے ہیں جو اس باب میں نسبتاً زیادہ معنوی تبدیلی کا باعث ہوتی ہے، لیکن یہ بات کبھی نہ بھولیں کہ اس کے علاوہ اور بھی خصوصیات ہیں۔

باب افعال اور باب تفعیل دونوں کی ایک مشترکہ خصوصیت یہ ہے کہ عام طور پر یہ فعل لازم کو متعدی کرتے ہیں۔جیسے عَلِمَ یَعْلَمُ عِلْمًا۔جاننا، ایک فعل لازم ہے۔باب افعال میں یہ اَعْلَمَ یُعْلِمُ اِعْلَامًا اور باب تفعیل میں عَلَّمَ یُعَلِّمُ تَعْلِیْمًا بنتا ہے۔دونوں کے معنی ہیں جانکاری دینا، علم دینا، اور اب یہ فعل متعدی ہے۔چنانچہ دونوں ابواب کے زیادہ تر افعال متعدی ہیں۔اگرچہ کچھ استثناء بھی ہیں، بالخصوص باب افعال میں۔البتہ باب افعال اور باب تفعیل میں ایک فرق یہ ہے کہ باب افعال میں کسی کام کو ایک مرتبہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے جبکہ باب تفعیل میں عموماً کسی کام کو درجہ بدرجہ اور تسلسل سے کرنے کا یا کثرت سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔جیسے ایک شخص نے آپ سے کسی جگہ کا پتہ پوچھا اور آپ نے اسے بتایا تو یہ ''اعلام'' ہے لیکن کسی چیز کے متعلق معلومات جب درجہ بدرجہ اور تسلسل سے دی جائے تو یہ ''تعلیم'' ہے۔

باب مفاعلہ میں زیادہ تر یہ مفہوم ہوتا ہے کہ کسی کام کو کرنے والے ایک سے زیادہ ہوں اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش کر رہے ہوں، جیسے قَتَلَ یَقْتُلُ قَتْلًا۔قتل کرنا۔یہ ایک یکطرفہ عمل ہے لیکن قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَۃً وَ قِتَالًا کا مطلب ہے کہ کچھ لوگ ایک دوسرے کو قتل کرنے کی کوشش کریں۔اس باب کے زیادہ تر افعال بھی متعدی ہوتے ہیں۔

باب تفعّل میں زیادہ تر یہ مفہوم ہوتا ہے کہ تکلیف اٹھا کر کسی کام کو خود کرنے کی کوشش کرنا۔جیسے عَلِمَ یَعْلَمُ عِلْمًا جاننا۔جبکہ تَعَلَّمَ یَتَعَلَّمُ تَعَلُّمًا کا مطلب ہے تکلیف اٹھا کر، کوشش کر کے علم حاصل کرنا اور سیکھنا۔یعنی اس میں بھی عمل کے تسلسل کا مفہوم ہے۔اس باب کے زیادہ تر افعال لازم ہوتے ہیں۔

باب مفاعلہ کی طرح باب تفاعل میں بھی زیادہ تر یہی مفہوم ہوتا ہے کہ کسی کام کو کرنے والے ایک سے زیادہ ہوں۔لیکن اس باب کے زیادہ تر افعال لازم ہوتے ہیں۔جیسے فَخَرَ یَفْخَرُ فَخْرًا۔فخر کرنا۔سے تَفَاخَرَ یَتَفَاخَرُ تَفَاخُرًا کا مطلب ہے ایک دوسرے پر فخر کرنا۔

باب افتعال میں زیادہ تر کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا۔سننا۔ سے اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ اِسْتِمَاعًا کا مطلب ہے کان لگا کر سننا، غور سے سننا۔ اس میں لازم اور متعدی دونوں طرح کے افعال آتے ہیں۔

باب انفعال کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہ فعل متعدی کو لازم کرتا ہے۔ جیسے ھَدَمَ یَھْدِمُ ھَدْمًا۔ گرانا سے اِنْھَدَمَ یَنْھَدِمُ اِنْھِدَامًا کے معنی ''گرنا'' ہیں۔ یاد رکھیں کہ جس طرح ابواب ثلاثی مجرد میں باب کَرُمَ لازم تھا اسی طرح ابواب مزید فیہ میں باب انفعال لازم ہے۔

باب استفعال میں زیادہ تر کسی کام کو طلب کرنے یا کسی صفت کو موجود سمجھنے کا مفہوم ہوتا ہے جیسے غَفَرَ یَغْفِرُ غُفْرَانًا۔ چھپانا، معاف کرنا (غلطی کو چھپا دینا) سے اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ اِسْتِغْفَارًا۔ کا مطلب ہے معافی مانگنا، مغفرت طلب کرنا اور حَسُنَ یَحْسُنُ حُسْنًا، خوبصورت ہونا، اچھا ہونا سے اِسْتَحْسَنَ یَسْتَحْسِنُ اِسْتِحْسَانًا کا مطلب ہے اچھا سمجھنا۔ اس باب سے بھی لازم اور متعدی دونوں طرح کے افعال آتے ہیں۔

اب اس سبق کی آخری بات یہ سمجھ لیں کہ ضروری نہیں ہے کہ کوئی سہ حرفی مادہ، مزید فیہ کے ہر باب میں استعمال ہو۔ ایک مادہ مزید فیہ کے کن کن ابواب سے استعمال ہوتا ہے اور ان کی کن خصوصیات کے تحت اس میں کیا معنوی تبدیلی ہوتی ہے، اس کا علم ہمیں ڈکشنری سے ہی ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ابواب مزید فیہ کے اوزان یاد کئے بغیر کوئی طالب علم عربی لغت سے پوری طرح استفادہ نہیں کر سکتا۔

ثلاثی مزید فیہ کا ایک باب اِفْعِلَالٌ بہت کم استعمال ہوتا ہے لیکن قرآن مجید میں آیا ہے اس لیے اسے سمجھ لیں۔ اس کا ماضی مضارع اِفْعَلَّ یَفْعَلُّ کے وزن پر آتا ہے۔ اس کی ابتداء میں ہمزۃ الوصل ہے۔ یہ باب زیادہ تر افعل الوان وعیوب کے لیے آتا ہے اور اس میں مفہوم یہ ہوتا ہے کہ مذکورہ صفت میں تبدیل ہو جانا یا اس صفت کا حامل ہو جانا۔ جیسے مادہ ب ی ض سے افعل الوان وعیوب میں صفت ہے اَبْیَضُ، سفید رنگ والا یا سفید۔ اس سے اِبْیَضَّ یَبْیَضُّ، سفید ہو جانا۔ اسی طرح اَسْوَدُ، کالے رنگ والا یا کالا۔ اس سے اِسْوَدَّ یَسْوَدُّ، کالا ہو جانا۔ ﴿ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْہٌ ﴾ (آل عمران: ۱۰۶:۳) ''جس دن سفید ہو جائیں گے کچھ چہرے اور سیاہ پڑ جائیں گے کچھ چہرے۔''

ابواب رباعی

عربی میں ۹۹ فیصد الفاظ سہ حرفی مادوں سے بنتے ہیں لیکن کچھ الفاظ چار حرفی مادوں سے بنتے ہیں انہیں رباعی کہتے ہیں۔ جبکہ گنتی کے چند الفاظ ہیں جو پانچ حرفی مادوں سے بنتے ہیں جن کو خماسی کہتے ہیں۔ قرآن مجید میں خماسی کا کوئی لفظ استعمال نہیں ہوا البتہ رباعی سے کچھ الفاظ استعمال ہوئے ہیں اس لیے رباعی کے ابواب کی وضاحت بھی ضروری ہے۔

رباعی کے اوزان میں فا اور عین کے بعد لام دو مرتبہ آتا ہے۔ پہلا لام مادے کے تیسرے حرف کے لیے اور دوسرا لام چوتھے حرف کے لیے ہوتا ہے۔ رباعی مجرد کا ایک ہی باب ہے۔ اس کا ماضی اور مضارع فَعْلَلَ، یُفَعْلِلُ کے وزن پر آتا ہے جبکہ مصدر کے لیے زیادہ تر فَعْلَلَۃٌ اور فِعْلَالٌ کے اوزان استعمال ہوتے ہیں طَمْأَنَ، یُطَمْئِنُ، طَمْأَنَۃٌ، اور زَلْزَلَ، یُزَلْزِلُ، زِلْزَالًا، وغیرہ۔ یہ باب زیادہ

تر متعدی ہوتا ہے۔

رباعی مزید فیہ کا ایک باب اِفْعِلَّالٌ جو دراصل اِفْعِلْ لَالٌ ہے، یعنی اس مادے کے تیسرے حرف پر علامت سکون آتی ہے اور چوتھے حرف پر فتح آتی ہے۔ پھر اس کے آگے الف اور لام کلمہ کا اضافہ ہوتا ہے۔ اس کا ماضی مضارع اِفْعَلَلَّ، یَفْعَلِلُّ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے مادہ ط م ء ن سے اِطْمَأَنَّ، یَطْمَئِنُّ، اِطْمِئْنَانًا۔ اس باب کا ہمزہ ہمزۃ الوصل ہے اور یہ باب زیادہ تر لازم ہوتا ہے۔

ایک ضروری وضاحت

عربی میں کچھ الفاظ ایسے ہیں جو اپنی اصلی شکل میں استعمال نہیں ہوتے بلکہ اس کا کوئی حرف تبدیل ہو جاتا ہے اور وہ لفظ تبدیل شدہ شکل میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ تبدیلی دو طرح کی ہے لازمی اور اختیاری۔ لازمی تبدیلی کا مطلب یہ ہے کہ عرب کے تمام قبائل اس لفظ کو ضرور ہی بدل کر بولتے ہیں اور اختیاری تبدیلی کا مطلب یہ ہے کہ عرب کے بعض قبائل ایسے لفظ کو اصلی شکل میں اور بعض قبائل تبدیل شدہ شکل میں بولتے ہیں اس لیے دونوں صورتیں جائز اور درست ہیں۔ مثلاً ایک قاعدہ یہ ہے کہ ہمزہ ساکن ہو اس سے پہلے ہمزہ کے علاوہ کوئی اور دوسرا حرف متحرک ہو تو ایسی صورت میں ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف میں تبدیل کر دینا جائز ہے جیسے رَأْسٌ کو رَاسٌ، ذِئْبٌ کو ذِیْبٌ اور مُؤْمِنٌ کو مُوْمِنٌ بولا جا سکتا ہے۔

اس حوالے سے اب یہ نوٹ کر لیں کہ قرآن مجید میں ایسے الفاظ میں سے کوئی لفظ اصلی شکل میں اور کوئی تبدیل شدہ شکل میں آیا ہے جیسے مُؤْمِنٌ اصلی شکل میں آیا ہے اور تبدیل شدہ مُوْمِنٌ نہیں آیا ہے جبکہ کُفُؤًا اصلی شکل میں نہیں آیا بلکہ کُفُوًا تبدیل شدہ آیا ہے۔ یہ صورتحال حفص کی قرأت کے مطابق ہے جو پاکستان میں رائج ہے۔ اس ڈکشنری میں ایسے الفاظ کے متعلق ہماری کوشش ہوگی کہ الفاظ کے معانی کی وضاحت کے لیے جب آیات کا حوالہ دیا جائے تو وہ لفظ اسی طرح لکھا جائے جس طرح وہ ہمارے قرآن کے نسخوں میں لکھا گیا ہے، لیکن اسی لفظ کے سہ حرف مادے کے ساتھ ماضی مضارع اور مصدر لکھتے وقت ہم اصلی شکل میں لکھنے کو ترجیح دیں گے۔

قرآن فہمی کے لیے کچھ وضاحتیں

(۱) <u>لام تعریف، لام جنس اور لائے نفی جنس:</u> عربی میں الف لام (اَلْ) بطور لام تعریف اور لام جنس دونوں طرح استعمال ہوتا ہے انہیں پہچاننے یعنی ان کے درمیان فرق کرنے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے۔ غالباً اس کی وجہ یہ ہے کہ جملہ پر غور کرنے سے ان کا فرق از خود واضح ہو جاتا ہے اور ان کو پہچاننے میں کوئی مشکل پیش نہیں آتی۔ مثلاً اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پر لام تعریف مان کر ترجمہ کریں تو مطلب ہوگا کہ ایک مخصوص حمد اللہ کے لیے ہے تو باقی حمد کس کے لیے ہے؟ جملہ بے معنی ہو جاتا ہے۔ اسی طرح اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ میں انسان پر لام تعریف مانیں تو مطلب ہوگا کہ ایک مخصوص انسان خسارے میں ہے۔ ایسی صورت میں آگے اِلَّا الَّذِیْنَ جمع کا صیغہ بے معنی ہو جاتا ہے۔ معلوم ہو گیا کہ یہ بھی لام جنس ہے۔ لام جنس مذکورہ چیز کی تمام جنس اور ہر شکل وصورت کو اپنے اندر سمیٹ لیتا ہے اسی لیے اس کا ترجمہ جمع میں ہوتا ہے۔ جیسے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کا ترجمہ ہوگا تمام حمد اللہ کے لیے ہے۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ کا ترجمہ تمام بنی نوعِ انسان ضرور

خسارے میں ہیں۔

اسی طرح ایک لَا (نہیں) ہوتا ہے جسے لائے نفیِ جنس کہتے ہیں۔ یہ مذکورہ چیز کی تمام جنس اور ہر شکل وصورت کی نفی کرتا ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ یہ اپنے اسم کو نصب دیتا ہے اور اس کی تنوین کو ختم کرتا ہے۔ مثلاً لَا رَیْبٌ ایک عام نفی ہے اور اس کا مطلب ہے کوئی شک نہیں ہے جبکہ لَا رَیْبَ میں نفیِ جنس ہے اور مطلب ہے کسی نوعیت کا کوئی بھی شک نہیں۔

(۲) اشارہ بعید کا ترجمہ اشارہ قریب میں: قرآن مجید میں بعض مقامات پر ایسا ترجمہ ملتا ہے۔ مثلاً ذٰلِكَ الْكِتٰبُ کا ترجمہ ہونا چاہیے وہ کتاب۔ لیکن عام طور پر اس کا ترجمہ ''یہ کتاب'' کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سمجھ لیں ایک فاصلہ Horizental ہوتا ہے جس سے عام طور پر کسی کے دور یا نزدیک ہونے کا تصور کرتے ہیں لیکن ایک Vertical فاصلہ بھی ہوتا ہے جس میں کسی کے مقام ورُتبہ کی بلندی کا تصور ہوتا ہے۔ اب نوٹ کرلیں کہ عربی میں مقام ورُتبہ کی بلندی کے اظہار کے لیے بھی اشارہ بعید استعمال ہوتا ہے جبکہ اردو میں یہ اسلوب نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے موقع پر اردو میں ترجمہ اشارہ قریب سے کرنا پڑتا ہے۔

رُتبہ کی بلندی ظاہر کرنے کے لیے اشارہ بعید کے استعمال کی قرآن مجید میں ذٰلِكَ الْكِتٰبُ کے علاوہ اور بھی متعدد مثالیں ہیں جیسے ﴿تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا﴾ (البقرۃ ۲: ۱۸۷) ﴿تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۵۲) ﴿وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ﴾ (العنکبوت ۲۹: ۴۳) لیکن سورۃ یوسف کی آیات ۳۱۔ ۳۳ میں اس کا فوری تقابل سامنے آتا ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے متعلق عزیز مصر کی بیوی کے رویہ کی جب شہرت ہوئی اور شہر کی خواتین نے اس پر ملامت کی تو اس نے خواتین کو بلایا اور یوسف علیہ السلام کو ان کے سامنے کیا۔ ان کی شکل وصورت کی خوبی کی تعریف میں انہوں نے کہا یہ کوئی بشر نہیں ہے لیکن چونکہ وہ یوسف علیہ السلام کے کردار کی بلندی سے واقف نہ تھیں اس لیے ان کے قول میں اشارہ قریب استعمال ہوا ہے مَا هٰذَا بَشَرًا۔ عزیز مصر کی بیوی نے جواب میں کہا کہ یہ ہے جس کے متعلق تم مجھے ملامت کرتی ہو۔ چونکہ اسے یوسف علیہ السلام کی عظمت کا تجربہ تھا اس لیے اس کے قول میں اشارہ بعید آیا ہے۔ فَذٰلِكُنَّ الَّذِیْ لُمْتُنَّنِیْ فِیْهِ ایسے مقامات پر کسی کی عظمت اور بلندی ظاہری کرنے کے لیے اشارہ بعید میں جو مفہوم ہوتا ہے وہ کسی حد تک اردو میں ''یہ ہے وہ'' سے ادا ہوتا ہے۔ اس لیے عام طور پر ایسے اشارہ بعید کا ترجمہ اشارہ قریب سے کیا جاتا ہے۔

(۳) واؤ کے مختلف مفاہیم: واؤ کا ترجمہ عام طور پر تو ''اور'' ہی کیا جاتا ہے لیکن کبھی اس سے مختلف بھی ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سمجھ لیں۔ واؤ کی تین قسمیں زیادہ مستعمل ہیں۔ ایک واؤ قسمیہ ہے جس کے معنی ہیں ''قسم ہے''۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ یہ اپنے اسم کو جر دیتا ہے جیسے وَالْعَصْرِ (قسم ہے زمانے کی)۔ ایک واؤ عاطفہ ہے جس کے معنی ہیں ''اور''۔ ایک واؤ حالیہ ہے جس کے معنی ہیں ''اس حال میں کہ یا حالانکہ''۔ واؤ عاطفہ اور حالیہ، دونوں غیر عامل ہیں یعنی یہ کوئی اعرابی تبدیلی نہیں لاتے۔ اس لیے ان کی پہچان عبارت کے مفہوم سے ہوتی ہے۔ حضور ﷺ کی ایک تعلیم کردہ دعا میں واؤ حالیہ اور واؤ عاطفہ کا فوری تقابل بہت واضح ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ۔ اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ۔ کہ میں (کسی کو) شریک کروں تیرے ساتھ۔ وَاَعْلَمُ۔ اس حال میں کہ میں جانتا ہوں۔

وَاَسْتَغْفِرُكَ۔ اور میں مغفرت مانگتا ہوں تجھ سے۔ بِمَا لَآ اَعْلَمُ۔ اس کی جو میں نہیں جانتا۔

(۴) اِذْ اور اِذَا کا فرق: اِذْ اور اِذَا یہ دونوں الفاظ ظرف زمان ہیں یعنی ان دونوں میں کام کرنے یا ہونے کے وقت کا مفہوم ہوتا ہے۔ فرق یہ ہے کہ اِذْ میں وقت کی ابتدا کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے اس کا بہتر ترجمہ ہے ''جس وقت یا جبکہ''۔ یہی وجہ ہے کہ اِذْ کے ترجمہ میں عموماً ماضی کا مفہوم ہوتا ہے خواہ وہ مضارع پر آیا ہو لیکن اِذَا میں کسی معین وقت کا مفہوم نہیں ہوتا۔ اس لیے اس کا بہتر ترجمہ ہے ''جب بھی یا جب کبھی بھی''۔ چنانچہ اِذَا کے ترجمہ میں عموماً حال یا مستقبل کا مفہوم ہوتا ہے خواہ وہ ماضی پر آیا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ جو جملہ اِذْ سے شروع ہوتا ہے اس میں اگر فعل مضارع بھی آئے تب بھی اس کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔ اسی طرح جو جملہ اِذَا سے شروع ہوتا ہے اس میں اگر فعل ماضی بھی آئے تب بھی اس کا ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

لیکن کچھ آیات میں اِذَا نہیں آیا ہے پھر بھی ان میں فعل ماضی کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سمجھ لیں۔ قرآن مجید کا یہ ایک مخصوص انداز ہے کہ قیامت میں پیش آنے والے واقعات کا ذکر عام طور پر صیغہ ماضی میں کیا گیا ہے۔ یہ دراصل یقین دلانے کا ایک انداز ہے کہ قیامت میں پیش آنے والے واقعات اتنے یقینی ہیں جیسے کہ ہو چکے ہیں۔ ایسی آیات کا اردو میں ترجمہ کرتے وقت مستقبل کا صیغہ استعمال کرنا ہی بہتر ہوتا ہے۔ یقین دلانے کا یہ انداز اردو میں ایک مختلف طریقے سے استعمال ہوتا ہے۔ ایک افسر جب کسی ماتحت کو حکم دیتا ہے کہ کل یہ کام ضرور ہو جائے تو مستعد قسم کے ماتحت عموماً یہ جواب دیتے ہیں کہ سر یہ تو ہو گیا اور کوئی حکم۔ حالانکہ کام کل ہو گا لیکن ماتحت ماضی کے صیغہ میں کہہ رہا ہے کہ ہو گیا جس کا مطلب ہے کہ یہ کام لازماً ہو جائے گا۔

(۵) نکرہ مخصوصہ: کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی نکرہ کی کوئی خصوصیت ایک یا چند فقروں یا جملوں میں بیان کی جاتی ہے۔ ایسی صورت میں وہ نکرہ محض نکرہ نہیں رہتا۔ اسے نکرہ مخصوصہ کہتے ہیں۔ اس بات کو اردو کی مثال سے سمجھ لیں۔ ہم کہتے ہیں ایک ٹھنڈا دن۔ اب یہ کسی بھی ٹھنڈے دن کی بات ہو سکتی ہے۔ اس لیے اس فقرہ میں دن کا لفظ محض نکرہ ہے۔ اسے نکرہ محضہ کہتے ہیں لیکن اگر ہم کہیں ایک ایسا ٹھنڈا دن جب پانی جم جائے۔ اس فقرہ میں بھی دن کا لفظ نکرہ ہے کیونکہ ایسا ٹھنڈا دن کوئی بھی دن ہو سکتا ہے لیکن عام ٹھنڈے دنوں کے بنسبت اس دن کی ایک خصوصیت بھی ہے اس لیے اس فقرہ میں دن کا لفظ نکرہ محضہ نہیں رہا بلکہ نکرہ موصوفہ مخصوصہ ہو گیا۔ ایسے الفاظ کے ترجمہ میں عموماً ''ایک ایسا'' کا فقرہ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً ﴿ وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا ﴾ (البقرۃ ۲: ۴۸) ''تم لوگ ڈرو ایک ایسے دن سے جب کام نہیں آئے گی کوئی جان کسی جان کے کچھ بھی۔'' اس مثال میں یَوْمًا نکرہ مخصوصہ جبکہ نَفْسٌ اور نَفْسٍ نکرہ محضہ ہیں۔

(۶) آفاقی صداقت کا ترجمہ: کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ نہ تو جملہ اِذَا سے شروع ہوا اور نہ ہی آیت میں قیامت کا ذکر ہے اس کے باوجود ماضی کا ترجمہ حال میں ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سمجھ لیں۔ ہم کہتے ہیں آدمی کھڑا ہے۔ یہ ایک خبر ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ آدمی پہلے نہیں کھڑا تھا، اب کھڑا ہے اور بعد میں بھی کھڑا نہیں ہو گا لیکن جب ہم کہتے ہیں کہ آدمی جلد باز ہے تو یہ محض خبر نہیں ہے بلکہ ایک آفاقی صداقت کا بیان بھی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آدمی ماضی میں بھی جلد باز تھا، حال میں بھی ہے اور مستقبل میں بھی رہے گا۔ اب دنیا کی کسی زبان میں کوئی ایسا لفظ یا صیغہ نہیں ہے جو تینوں زمانوں پر محیط ہو۔ اس لیے آفاقی صداقت کو بیان کرنے کے مختلف زبانوں کے انداز مختلف ہیں۔ اردو میں اسے زیادہ تر زمانہ حال میں بیان کرتے ہیں جبکہ عربی میں اس کے لیے زیادہ تر ماضی کا صیغہ استعمال ہوتا ہے۔

جیسے ﴿وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۱۱)‘اب اس کا لفظی ترجمہ تو بنتا ہے کہ انسان جلد باز تھا لیکن چونکہ یہ ایک آفاقی صداقت ہے جس کا مفہوم اردو میں زمانۂ حال میں ادا ہوتا ہے اس لیے اس کا صحیح ترجمہ ہوگا کہ انسان جلد باز ہے۔ اسی طرح ﴿وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝﴾ (النساء ٤: ۱۷) کا صحیح ترجمہ ہوگا کہ ’’اللہ علیم حکیم ہے۔‘‘ اس لیے قرآن مجید میں جہاں کہیں ماضی کا کوئی صیغہ آفاقی صداقت کے بیان میں آیا ہے وہاں اس کا ترجمہ حال میں کرنا اردو محاورہ کی ضرورت ہے۔

(۷) مرکبات ناقصہ کا ترجمہ: مرکبات ناقصہ کا استعمال مختلف زبانوں میں مختلف ہے۔ مثلاً ہم کہتے ہیں دنیا کی زندگی (مرکب اضافی)۔ جبکہ دنیوی زندگی (مرکب توصیفی) کا اردو میں استعمال نہ ہونے جیسا ہے۔ اس کے برعکس عربی میں اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا (مرکب توصیفی) استعمال ہوتا ہے جبکہ حَيَاةُ الدُّنْيَا (مرکب اضافی) قرآن مجید میں تو استعمال نہیں ہوا اس لیے مرکبات ناقصہ کا ترجمہ کرتے وقت متعلقہ زبان کے محاورہ کا لحاظ کرنا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا (مرکب توصیفی) کا ترجمہ دنیا کی زندگی (مرکب اضافی) کیا جاتا ہے۔ اسی طرح سے سُوْٓءَ الْعَذَابِ مرکب اضافی ہے جس کا ترجمہ بنتا ہے عذاب کا برا لیکن اردو میں اس کا رواج نہیں ہے اس لیے صحیح مفہوم واضح کرنے کے لیے اردو محاورہ کے مطابق اس کا ترجمہ برا عذاب (مرکب توصیفی) کیا جاتا ہے۔

(۸) دعا میں فعل کا استعمال: دعائیہ کلمات کے متعلق چند باتیں سمجھ لیں۔ دعا کے تین انداز ہیں (۱) کبھی ہم اللہ تعالیٰ کو مخاطب کر کے دعا کرتے ہیں جیسے یا اللہ! تو مجھے معاف کر۔ یا اللہ! تو اس کو معاف کر۔ (۲) کبھی ہم اس کو مخاطب کرتے ہیں جس کے لیے دعا کرتے ہیں۔ جیسے اللہ تجھ کو معاف کرے۔ (۳) کبھی ہمارا مخاطب کوئی نہیں ہوتا۔ ہم صرف اپنی خواہش کا اظہار کرتے ہیں اللہ اسے معاف کرے۔ اللہ ہم سب کو معاف کرے۔

اردو میں قاعدہ یہ ہے کہ پہلی صورت میں فعل امر حاضر استعمال ہوتا ہے، ’’تو کر‘‘۔ جبکہ دوسری اور تیسری صورت میں فعل امر غائب استعمال ہوتا ہے، ’’وہ کرے‘‘۔ عربی میں بھی پہلی صورت میں فعل امر حاضر ہی آتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ۔ لیکن دوسری اور تیسری صورت میں فعل امر غائب کے بجائے فعل ماضی یا مضارع آتا ہے۔ جیسے غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ غَفَرَ اللّٰهُ لَنَا۔ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ وغیرہ۔ اب نوٹ کر لیں کہ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ کا اگر لفظی ترجمہ کریں کہ ’’معاف کیا اللہ نے تجھ کو‘‘ تو ایسی صورت میں دعا کا مفہوم نہیں رہتا۔ اس لیے اردو محاورے کے مطابق ترجمہ کرنا پڑتا ہے کہ ’’معاف کرے اللہ تجھ کو‘‘۔ اسی طرح يَرْحَمُكَ اللّٰهُ کا ترجمہ ’’رحم کرتا ہے یا رحم کرے گا تجھ پر اللہ‘‘ کرنے کے بجائے ترجمہ ہوگا ’’رحم کرے تجھ پر اللہ‘‘۔

(۹) ضمیر الشان کا مفہوم: بعض اوقات جملہ کے شروع میں ایک ضمیر لائی جاتی ہے جس کا کوئی مرجع نہیں ہوتا یعنی اس سے پیشتر کوئی ایسا لفظ مذکور نہیں ہوتا جس کی طرف یہ ضمیر اشارہ کرے۔ اس ضمن میں خاص بات یہ نوٹ کر لیں کہ یہ صرف واحد مذکر یا واحد مؤنث کی ضمیر ہوتی ہے۔ اس کا مفہوم یہ ہوتا ہے ’’حقیقت تو یہ ہے کہ‘‘۔ ’’سچی بات تو یہ ہے کہ‘‘ جیسے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (آپؐ کہیے! حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ یکتا ہے)۔ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ (پس بے شک سچی بات تو یہی ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں)۔ ضمیر الشان کا اردو مفہوم ذرا طویل ہے اس لیے قرآن مجید کے ترجمہ میں اکثر اسے نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔

(۱۰) بل کا استعمال: کلمہ بَلْ کا استعمال دوطرح سے ہوتا ہے۔ ایک صورت یہ ہے کہ بَلْ سے پہلے جو بات کہی گئی ہے وہ غلط ہے اور بَلْ کہہ کر اس کی تردید کرنا مقصود ہے۔ ایسی صورت میں بَلْ کا پورا مفہوم یہ ہوتا ہے ''ہرگز نہیں! بلکہ صحیح بات یہ ہے کہ'' جیسے ﴿وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ﴾ (البقرۃ ۲: ۸۸) ''اورانہوں نے کہا ہمارے دل غلاف میں بند ہیں (ہرگز نہیں) بلکہ لعنت کی ان پر اللہ نے۔'' کبھی بَلْ کے ساتھ کَلَّا بھی لکھ دیتے ہیں لیکن مفہوم یہی رہتا ہے۔ جیسے ﴿قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۟ؕ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۟﴾ (المطففین ۸۳: ۱۳، ۱۴) ''انہوں نے کہا پرانے زمانے کے قصے ہیں ہرگز نہیں بلکہ سچی بات یہ ہے کہ زنگ چڑھایا ان کے دلوں پر اس نے جو لوگ کمائی کیا کرتے تھے۔''

دوسری صورت یہ ہے کہ بَلْ سے پہلے جو بات کہی گئی ہے وہ درست ہے اور بَلْ کہہ کر اس کی تردید کرنا مقصود نہیں ہوتا۔ البتہ اس کے بعد بَلْ کہہ کر اس سچائی کو تسلیم نہ کرنے یا اس سے استفادہ نہ کرنے کی وجہ بیان کرنا مقصود ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں بَلْ سے پہلے کَلَّا محذوف نہیں ہوتا۔ نیز ایسی صورت میں بَلْ کا مفہوم اردو محاورہ میں ''بلکہ'' کے بجائے لیکن سے ادا ہوتا ہے اور اس کا پورا مفہوم یہ ہوتا ہے ''لیکن حقیقت یہ ہے کہ''۔ جیسے ﴿وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۟ؕ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ ۟﴾ (صٓ ۳۸: ۱، ۲) ''قسم ہے قرآن کی جو نصیحت والا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہٹ دھرمی اور مخالفت میں ہیں۔''

(۱۱) تائے وحدت کا مطلب: بعض الفاظ کے آخر میں گول تا (ۃ) لگی ہوتی ہے لیکن وہ تائے تانیث نہیں ہوتی بلکہ تائے وحدت ہوتی ہے۔ اسے سمجھ لیں بعض اسماء کسی چیز کی قسم یا جنس کے لیے آتے ہیں وہ بذاتِ خود بھی واحد ہوتے ہیں اور ان کی جمع بھی آتی ہے لیکن جب اس قسم کی کسی ایک چیز کا ذکر کرنا ہوتا ہے تو اسم جنس کے واحد لفظ کے آخر میں گول تا (ۃ) کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے عِنَبٌ (انگور) ایک خاص قسم کے پھل کا اسم جنس ہے، اس کی جمع اَعْنَابٌ ہے، لیکن انگور کے ایک دانے کو عِنَبَةٌ کہتے ہیں۔ اسی طرح سے شَجَرٌ (درخت) کی جمع اَشْجَارٌ اور واحد شَجَرَةٌ ہے۔ حَبٌّ (دانہ) کی جمع حُبُوْبٌ اور واحد حَبَّةٌ ہے۔ نَمْلٌ (چیونٹی) کی جمع نِمَالٌ اور واحد نَمْلَةٌ ہے۔

اب یہ نوٹ کرلیں کہ اسم جنس میں دراصل جمع کا مفہوم ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا واحد گول تا (ۃ) کا اضافہ کرکے بناتے ہیں۔ البتہ اس کی جمع اس وقت استعمال ہوتی ہے جب اس جنس کی مختلف اقسام کا ذکر ہو۔ مثلاً ایک باغ میں صرف آم کے درخت ہیں تو ان درختوں کو اَشْجَارٌ نہیں بلکہ شَجَرٌ کہیں گے۔ دوسرے باغ میں کچھ آدم کے، کچھ کھجور کے، کچھ بیری اور مختلف چیزوں کے درخت ہیں، اب ان درختوں کو شَجَرٌ نہیں اَشْجَارٌ کہیں گے۔

(۱۲) ہائے سکت کی پہچان: کچھ الفاظ کے آخر میں ایک ہائے ساکن لگی ہوتی ہے اسے ہائے سکت کہتے ہیں۔ اس کو وقف کے لیے لگاتے ہیں اور اس کے کوئی معنی نہیں ہوتے۔ جیسے كِتٰبِيَهْ، حِسَابِيَهْ وغیرہ۔ (۶۹/۱۹، ۲۰)۔ ایسے الفاظ میں ہائے سکت سے پہلے جو یا (ی) ہوتی ہے وہ عموماً یائے متکلم ہوتی ہے۔ یعنی كِتٰبِيَهْ اور حِسَابِيَهْ اصلاً كِتَابِيْ اور حِسَابِيْ ہے۔ اب یہ بھی نوٹ کرلیں کہ تائے تانیث پر جب وقف کرتے ہیں تو وہ بھی ہا کی آواز دیتی ہے لیکن لکھنے میں اس پر تا کے دو نقطے آتے ہیں جیسے دَانِيَةٍ، اَلْقَاضِيَةِ، وغیرہ جبکہ ہائے سکت نقطوں سے خالی ہوتی ہے۔ دوسری پہچان یہ ہے کہ تائے تانیث پر کوئی حرکت یعنی فتحہ، کسرہ، یا ضمہ ہوتی ہے جبکہ ہائے

ساکت پر علامت سکون ہوتی ہے۔

(۱۳) اللہ کے جان لینے کا مطلب: سورۃ آل عمران کی آیت ۱۴۲ میں ہے ’’کیا تم لوگوں نے خیال کیا کہ تم لوگ داخل ہو گے جنت میں حالانکہ ابھی تک نہیں جانا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا تم میں سے اور تاکہ وہ جان لے ثابت قدم رہنے والوں کو‘‘ اب سوال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تو سب کچھ جانتا ہے پھر اس کے جان لینے کا کیا مطلب ہے۔ اس بات کو سمجھ لیں قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اللہ تعالیٰ کے لیے عالم الغیب کے الفاظ آئے ہیں حالانکہ اللہ کے لیے تو غیب ہے ہی نہیں۔ اس کے لیے تو ہر چیز ہر لحہ اَلشَّھَادَۃ ہے۔ اس لیے یہ بات آسانی سے سمجھ میں آجاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لیے عالم الغیب کے الفاظ کا استعمال ہماری نسبت سے کیا جاتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ اس کا بھی جاننے والا ہے جو ہمارے لیے غیب ہے۔ اسی طرح سے آیات زیر مطالعہ میں اور قرآن مجید میں دیگر مقامات پر، جہاں کہیں اللہ تعالیٰ کے لیے جان لینے کے الفاظ آئے ہیں وہ ہماری نسبت سے ہیں اور ان کا مطلب یہ ہے کہ جس بات کو ہم نہیں جانتے انہیں اللہ تعالیٰ ظاہر کر دے، کھول دے یا ریکارڈ پر لے آئے۔

(۱۴) معروف اور مجہول افعال کے مصادر: لغت میں ’’ق ت ل‘‘ کے مصدر قَتْلٌ کے معنی ’’قتل کرنا‘‘ بتایا جاتا ہے۔ کسی آیت میں اس کے معنی ’’قتل کیا جانا‘‘ کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سمجھ لیں۔ اس کے فعل معروف قَتَلَ، یَقْتُلُ کا مصدر قَتْلٌ ہے اور فعل مجہول قُتِلَ، یُقْتَلُ کا مصدر بھی قَتْلٌ ہے۔ اس لیے قَتْلٌ معروف اور مجہول دونوں معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ یہی صورتحال تمام متعدی افعال میں ہے۔ ان کے افعال معروف اور مجہول میں تو اوزان کے مطابق تبدیلی ہوتی ہے لیکن مصدر میں تبدیلی نہیں ہوتی۔ اس لیے متعدی افعال کے مصادر معروف اور مجہول دونوں معانی میں آتے ہیں۔

(۱۵) مزید وضاحتیں: اس ڈکشنری میں دی گئی آیات کے ترجمہ کے متعلق کچھ وضاحتیں اِن شاءاللہ ڈکشنری کے آخر میں دی جائیں گی۔ اس کے علاوہ کچھ ایسے الفاظ ہیں جن کے مادے معلوم کرنا مبتدی طلباء کے لیے مشکل ہوتا ہے۔ ایسے الفاظ اور ان کے مادوں کی فہرست بھی اِن شاءاللہ آخر میں دی جائے گی۔

افعالِ غیر صحیح کے قواعد

کسی فعل کے غیر صحیح ہونے کی تین وجوہات ہوتی ہیں۔ کسی مادہ میں جب فاعین اور لام کلمہ میں کسی جگہ پر (i) جب ہمزہ آجائے، (ii) ایک ہی حرف دو مرتبہ آجائے یا (iii) کسی جگہ کوئی حرف علت آجائے۔ حرفِ علت ایسے حرف کو کہتے ہیں جو کسی مادہ میں آجائے تو وہ فعل غیر صحیح ہو جاتا ہے۔ ایسے حروف دو ہیں: واؤ (و) اور یا (ی)۔ عربی گرائمر کی اکثر کتابوں میں الف کو بھی حرف علت شمار کیا گیا ہے لیکن چونکہ الف کسی مادہ کا جزو نہیں بنتا اس لیے ہم حروف علت کی اصطلاح صرف ’’و‘‘ اور ’’ی‘‘ کے لیے استعمال کریں گے۔

مہموز: جس فعل کے مادہ میں کسی جگہ پر ہمزہ آجائے اسے مہموز کہتے ہیں۔ زیادہ تر تبدیلیاں مہموز الفا میں ہوتی ہیں جبکہ مہموز العین اور مہموز اللام میں میں تبدیلی بہت کم ہوتی ہے۔ مہموز الفا میں تبدیلی کا صرف ایک ہی قاعدہ ہے اور وہ یہ کہ جب کسی لفظ میں دو ہمزہ اکٹھے ہوں اور ان میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف میں لازماً بدل دیا جاتا ہے یعنی

پہلے ہمزہ پر اگر فتح (ـَــ) ہوتو ساکن ہمزہ کو الف سے، کسر ہوتو "ی" سے اور ضمہ ہوتو "ؤ" سے بدل کر بولتے اور لکھتے ہیں۔

اختیاری تبدیلی کا پہلا قاعدہ یہ ہے کہ ہمزہ ساکن ہو اور اس کے ماقبل ہمزہ کے علاوہ کوئی دوسرا حرف متحرک ہو تو ایسی صورت میں ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف میں تبدیل کر دینا جائز ہے۔ جیسے رَأْسٌ کو رَاسٌ، ذِئْبٌ (بھیڑیا) کو ذِيْبٌ اور مُؤْمِنٌ کو مُوْمِنٌ بولا یا لکھا جا سکتا ہے اور بعض قراءتوں میں یہ لفظ اسی طرح پڑھے بھی جاتے ہیں۔

ہمزۂ استفہام کے بعد ہمزۃ الوصل سے شروع ہونے والا کوئی فعل آ جائے، مثلاً باب افتعال، استفعال وغیرہ کا کوئی صیغہ تو ایسی صورت میں صرف ہمزۂ استفہام پڑھا جاتا ہے اور ہمزۃ الوصل لکھنے اور پڑھنے دونوں میں گرا دیا جاتا ہے۔ جیسے اَاِتَّخَذْتُمْ (کیا تم لوگوں نے بنا لیا) کو اَتَّخَذْتُمْ لکھا اور بولا جائے گا۔ اسی طرح اَاَسْتَكْبَرْتَ (کیا تو نے تکبر کیا!) کو اَسْتَكْبَرْتَ اور اَاَسْتَغْفَرْتَ (کیا تو نے بخشش مانگی!) کو اَسْتَغْفَرْتَ لکھا اور بولا جائے گا۔

ہمزۂ استفہام کی مذکورہ بالا دونوں صورتحال کے متعلق یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ اس پر لازمی تبدیلی والے قاعدے کا اطلاق نہیں ہوتا۔ اس قاعدے کی دو شرائط ہیں جو مذکورہ صورتحال میں موجود نہیں ہیں۔ لازمی قاعدہ کی پہلی شرط یہ ہے کہ ایک ہی لفظ میں دو ہمزہ اکٹھے ہوں جبکہ مذکورہ بالا صورتحال میں ہمزۂ استفہام متعلقہ لفظ کا حرف نہیں ہوتا۔ اس لیے یہ شرط پوری نہیں ہوتی۔ دوسری شرط یہ ہے کہ دوسرا ہمزہ ساکن ہو جبکہ مذکورہ بالا صورتحال میں ہمزۃ الوصل متحرک ہوتا ہے۔ اس لئے یہ شرط بھی پوری نہیں ہوتی۔ اسی لیے مذکورہ بالا تبدیلیوں کو الگ لکھا گیا ہے۔

<u>مضاعف</u>: مضاعف ایسے اسماء و افعال کو کہتے ہیں جن کے مادے میں ایک ہی حرف دو دفعہ آ جائے یعنی "مثلین" یکجا ہوں۔ ایسی صورت میں عام طور پر دونوں حروف کو ملا کر پڑھتے ہیں، یعنی "حَبَبَ" کی بجائے "حَبَّ" اور اسے "ادغام" کہتے ہیں لیکن کبھی کبھی مثلین کا ادغام نہیں کیا جاتا بلکہ الگ الگ ہی پڑھتے ہیں جیسے مَدَدَ (مدد کرنا) اسے "فَكِّ ادغام" کہتے ہیں۔ اور اب ہمیں انہی کے متعلق قواعد کا مطالعہ کرنا ہے۔

یہ نوٹ کر لیں کہ عین کلمہ کے حرف کے لیے ہم مثل اول اور لام کلمہ کی جگہ آنے والے اسی حرف کے لیے مثل ثانی کی اصطلاح استعمال کریں گے۔

ادغام کا پہلا قاعدہ یہ ہے کہ مضاعف میں اگر مثل اول ساکن ہے اور مثل ثانی متحرک ہے تو ان کا ادغام کر دیتے ہیں، جیسے رَبْ بٌ سے رَبٌّ، سِرْرٌ سے سِرٌّ وغیرہ۔

ادغام کا دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ مضاعف میں اگر مثل اول اور مثل ثانی دونوں متحرک ہوں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہو تو مثل اول کی حرکت کو گرا کر اسے ساکن کر دیتے ہیں۔ پھر پہلے قاعدے کے تحت ان کا ادغام ہو جاتا ہے جیسے مَدَدٌ سے مَدْدٌ اور پھر مَدٌّ ہو جائے گا۔ یہی مادہ جب باب افتعال میں جائے گا تو اس کا ماضی و مضارع اصلاً اِمْتَدَدَ، يَمْتَدِدُ ہوگا، جو اس قاعدہ کے تحت پہلے اِمْتَدْدَ، يَمْتَدْدُ ہوگا پھر اِمْتَدَّ، يَمْتَدُّ ہو جائے گا۔

ادغام کا تیسرا قاعدہ یہ ہے کہ مضاعف میں اگر مثل اول اور مثل ثانی دونوں متحرک ہوں لیکن ان کا ماقبل ساکن ہو تو مثل اول کی

حرکت ماقبل کو منتقل کر کے خود اس کو ساکن کر دیتے ہیں۔ پھر پہلے قاعدہ کے تحت ان کا ادغام ہو جاتا ہے۔ جیسے مَدَدَ (ن) کا مضارع اصلاً یَمْدُدُ ہوگا، جو اس قاعدہ کے تحت یَمُدْدُ ہوگا اور پھر یَمُدُّ ہو جائے گا۔

کسی مضاعف میں اگر مثل اول متحرک اور مثل ثانی ساکن ہو تو فک ادغام لازم ہوتا ہے، یعنی ایسی صورت میں ادغام ممنوع ہوتا ہے، مثلاً فَعَلْتَ کے وزن پر مَدَدَ سے مَدَدْتَ اور شَفَقَ سے شَفَقْتَ اپنی اصلی شکل میں ہی بولا اور لکھا جائے گا۔

یہ بات آپ کے علم میں ہے کہ اکثر ایک لفظ کے ایک سے زیادہ معانی ہوتے ہیں۔ ایسا ان الفاظ میں بھی ممکن ہے جو مضاعف ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں عام طور پر ایک معنی دینے والے اسم کو ادغام کے ساتھ اور دوسرے معنی دینے والے اسم کو ادغام کے بغیر استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً مَدٌّ (کھینچنا) اور مَدَدٌ (مدد کرنا)۔

اب تین قواعد سمجھ لیں جن کا تعلق ہم مخرج اور قریب المخرج حروف سے ہے لیکن ان قواعد کا دائرہ بہت محدود ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلے دو قاعدوں کا تعلق صرف باب افتعال سے ہے جبکہ تیسرے قاعدہ کا تعلق صرف باب تفعل اور باب تفاعل سے ہے۔ نیز یہ کہ متعلقہ حروف گنتی کے چند حروف ہیں جو آسانی سے یاد ہو جاتے ہیں۔

پہلا قاعدہ یہ ہے کہ باب افتعال کا فاکلمہ اگر د، ذ یا ز میں سے کوئی حرف ہو تو باب افتعال کی ''ت'' تبدیل ہو کر وہی حرف بن جاتی ہے جو فاکلمہ پر ہے، پھر اس پر ادغام کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے۔ مثلاً دَخَلَ باب افتعال میں اِدْتَخَلَ ہوگا، پھر جب ''ت'' تبدیل ہو کر ''د'' بنے گی تو یہ اِدْدَخَلَ بنے گا، پھر ادغام کے قاعدے کے تحت اِدَّخَلَ ہو جائے گا۔ اسی طرح ذَکَرَ سے اِذْتَکَرَ، پھر اِذْذَکَرَ اور بالآخر اِذَّکَرَ ہو جائے گا۔

دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ باب افتعال کا فاکلمہ اگر ص، ض، ط، ظ میں سے کوئی حرف ہو تو باب افتعال کی ''ت'' تبدیل ہو کر ''ط'' بن جاتی ہے۔ ایسی صورت میں ادغام کی ضرورت نہیں پڑتی، الّا یہ کہ فاکلمہ بھی ''ط'' ہو۔ مثلاً صَبَرَ باب افتعال میں اِصْتَبَرَ بنتا ہے لیکن اِصْطَبَرَ استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح ضَرَّ باب افتعال میں اِضْتَرَّ کے بجائے اِضْطَرَّ استعمال ہوتا ہے اور طَلَعَ سے اِطْتَلَعَ کے بجائے اِطْطَلَعَ اور پھر اِطَّلَعَ استعمال ہوتا ہے۔

تیسرے قاعدے کا تعلق دس حروف سے ہے۔ پہلے ان حروف کو یاد کرنے کی ترکیب سمجھ لیں، پھر قاعدہ سمجھیں گے۔ ایک کاغذ پر د، ذ سے لے کر ط، ظ تک حروف تہجی ترتیب وار لکھ لیں۔ پھر ان میں سے حروف ''ر'' کو حذف کر دیں اور شروع میں ''ث'' کا اضافہ کر لیں اس طرح مندرجہ ذیل حروف آپ کو آسانی سے یاد ہو جائیں گے: ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ۔

تیسرا قاعدہ یہ ہے کہ باب تفعل یا تفاعل کے فاکلمہ پر اگر مذکورہ بالا حروف میں سے کوئی حرف آ جائے تو ان ابواب کی ''ت'' تبدیل ہو کر وہی حرف بن جاتی ہے جو فاکلمہ پر آیا ہے۔ اس کے بعد ان پر ادغام کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے۔ مثلاً ذکر باب تفعل میں تَذَکَّرَ بنتا ہے۔ پھر جب ''ت'' تبدیل ہو کر ''ذ'' بنے گی تو یہ ذَذَکَّرَ ہو جائے گا۔ اب مثلین یکجا ہیں اور دونوں متحرک ہیں۔ چنانچہ ادغام کے قاعدہ کے تحت مثل اول کو ساکن کریں گے تو یہ ذْذَکَّرَ بنے گا جو پڑھا نہیں جا سکتا۔ اس لیے اس سے قبل ہمزہ الوصل لگائیں گے تو یہ اِذْذَکَّرَ ہوگا اور پھر اِذَّکَّرَ ہو جائے گا۔ یہ بات ضروری ہے کہ باب افتعال میں اِذَّکَرَ اور باب تفعل میں اِذَّکَّرَ کے فرق کو اچھی طرح

نوٹ کرلیں۔

اسی طرح ثَقُلَ باب تفاعل میں تَثَاقَلَ بنتا ہے۔جب ''ت'' تبدیل ہوکر ''ث'' بنے گی تو یہ تَثَاثَقَلَ بنے گا۔پھر مثل اول کو ساکن کرکے ہمزۃ الوصل لگائیں تو یہ اِثْثَاقَلَ اور پھر اِثَّاقَلَ ہوجائے گا۔

اب یہ بات بھی نوٹ کرلیں کہ مذکورہ بالا تیسرا قاعدہ اختیاری ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ باب تفعل اور باب تفاعل میں مذکورہ حروف سے شروع ہونے والے الفاظ تبدیل کیے بغیر اور تبدیل شدہ شکل میں دونوں طرح استعمال ہوسکتے ہیں۔یعنی تَذَکَّرَ بھی درست ہے۔اور اِذَّکَّرَ بھی درست ہے۔اسی طرح تَثَاقَلَ بھی درست ہے۔اور اِثَّاقَلَ بھی درست ہے۔

یہ بھی نوٹ کرلیں کہ باب تفعل اور تفاعل کے فعل مضارع کے جن صیغوں میں دو ''ت'' یکجا ہوجاتی ہیں وہاں ایک ''ت'' کو گرادینا جائز ہے، مثلاً تَتَذَکَّرُ اور تَذَکَّرُ دونوں درست ہیں۔

مثال: کسی فعل کے فاکلمہ کی جگہ اگر کوئی حرف علت یعنی ''و'' یا ''ی'' آجائے تو اسے مثال کہتے ہیں۔اب ہم مثال میں ہونے والی تبدیلیوں کے قواعد کا مطالعہ کریں گے۔

مثال میں ثلاثی مجرد سے فعل ماضی (معروف اور مجہول) دونوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔البتہ مزید فیہ سے ماضی کے چند ایک صیغوں میں تبدیلی ہوتی ہے۔جو تبدیلیاں ہوتی ہیں ان میں سے زیادہ تر مندرجہ زیل قواعد کے تحت ہوتی ہیں۔

مثال واوی میں ثلاثی مجرد کے فعل مضارع معروف میں تبدیلی ہوتی ہے۔اس کا قاعدہ یہ ہے کہ مثال وادی اگر باب ضَرَبَ، حَسِبَ یا فَتَحَ سے ہوتو اس کے مضارع معروف میں واؤ گرجاتا ہے لیکن اگر باب سَمِعَ یا کَرُمَ سے ہوتو واؤ برقرار رہتا ہے جبکہ باب نَصَرَ سے مثال (واوی) یا یائی) کا کوئی فعل استعمال نہیں ہوتا۔مثلاً وَعَدَ (ض)۔''وعدہ کرنا'' کا مضارع یَوْعِدُ کے بجائے یَعِدُ ہو گا۔وَرِثَ (ح)۔''وارث ہونا'' کا مضارع یَوْرِثُ کے بجائے یَرِثُ اور وَھَبَ (ف)۔''عطا کرنا'' کا مضارع یَوْھَبُ کے بجائے یَھَبُ ہوگا۔اس کے برخلاف وَجِلَ (س)۔''ڈرلگنا'' کا مضارع یَوْجَلُ ہی ہوگا۔اسی طرح وَحُدَ (ک)۔''اکیلا ہونا'' کا مضارع یَوْحُدُ ہی ہوگا۔

باب سَمِعَ کے دو الفاظ خلاف قاعدہ استعمال ہوتے ہیں اور یہ قرآن کریم میں استعمال ہوئے ہیں لہٰذا ان کو یاد کرلیجئے۔وَسِعَ (س)۔''پھیل جانا، وسیع ہونا'' اس کا مضارع قاعدہ کے لحاظ سے یَوْسِعُ ہونا چاہیے تھا لیکن یہ یَسَعُ استعمال ہوتا ہے۔اسی طرح وَطِیءَ (س)۔''روندنا'، کا مضارع یَوْطَؤُ کے بجائے یَطَؤُ استعمال ہوتا ہے جبکہ مضارع مجہول میں گرا ہوا واؤ واپس آجاتا ہے۔مثلاً یَعِدُ کا مجہول یُفْعَلُ کے وزن پر یُوْعَدُ ہوگا۔اسی طرح سے یَرِثُ کا مجہول یُوْرَثُ اور یَھَبُ کا یُوْھَبُ ہوگا۔

دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ واؤ ساکن کے ماقبل اگر کسرہ ہو تو ''واؤ'' کو ''ی'' میں بدل دیتے ہیں اور اگر یاء ساکن کے ماقبل ضمہ ہو تو ی کو واؤ میں بدل دیتے ہیں مثلاً یَوْجَلُ کا فعل امر اِوْجَلْ بنتا ہے جو اس قاعدے کے تحت اِیْجَلْ ہوجاتا ہے۔اسی طرح سے یَقُظَ (ک)۔''بیدار ہونا'' باب افعال میں اَیْقَظُ، یُیْقِظُ بنتا ہے لیکن اس کا مضارع اس قاعدہ کے تحت تبدیل ہوکر یُوْقِظُ ہوجاتا ہے۔

تیسرے قاعدے کا تعلق صرف باب افتعال سے ہے اور وہ یہ ہے کہ باب افتعال میں مثال کے فاکلمہ کی ''و'' یا ''ی'' کو ''ت'' میں

تبدیل کر کے افتعال کی ''ت'' میں مدغم کر دیتے ہیں۔اس ضمن میں یہ بات نوٹ کرلیں کہ ''وْ'' کو تبدیل کرنا لازمی ہے جبکہ ''یْ'' کی تبدیلی اختیاری ہے۔مثلاً وَصَلَ باب افتعال میں اِوْتَصَلَ بنتا ہے جو اس قاعدہ کے تحت اِتْتَصَلَ اور پھر اِتَّصَلَ ہو جائے گا جبکہ یَسَرَ باب افتعال میں اِیْتَسَرَ بھی استعمال ہوتا ہے اور اِتَّسَرَ بھی۔

مہموز الفاظ میں صرف ایک فعل یعنی اخذ کا ہمزہ باب افتعال میں تبدیل ہو کر ''ت'' بنتا ہے مگر مثال واوی سے باب افتعال میں آنے والے تمام افعال میں ''وْ'' کی ''ت'' میں تبدیلی لازمی ہے۔

اجوف: جس فعل کے عین کلمہ کی جگہ حرف علت آجائے اسے اجوف کہتے ہیں۔

اجوف کا قاعدہ نمبر ۱ یہ ہے کہ حرف علت (و/ی) اگر متحرک ہو اور اس کے ماقبل فتحہ (زبر) ہو تو حرف علت کو الف میں تبدیل کر دیتے ہیں جیسے قَوَلَ سے قَالَ، بَیَعَ سے بَاعَ۔

اجوف کا قاعدہ نمبر ۲ یہ ہے کہ حرف علت (و/ی) اگر متحرک ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو تو حرف علت اپنی حرکت ماقبل کو منتقل کر کے خود حرکت کے موافق حرف میں تبدیل ہو جاتا ہے۔جیسے خوِفَ (س) کا مضارع یَخْوَفُ بنتا ہے۔اس میں حرف علت متحرک اور ماقبل ساکن ہے اس لیے پہلے یہ یَخَوْفُ ہوگا اور پھر یَخَافُ ہو جائے گا۔اسی طرح قَوَلَ (ن) کا مضارع یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ ہوگا اور یَقُوْلُ ہی رہے گا کیونکہ واوٗ ضمہ کے موافق ہے جبکہ بَیَعَ (ض) کا مضارع یَبْیِعُ سے یَبِیْعُ ہی رہے گا کیونکہ یا کسرہ کے موافق ہے۔

اجوف کا قاعدہ نمبر ۳ (الف) یہ ہے کہ اجوف کے عین کلمہ کے بعد والے حرف پر اگر علامت سکون ہو، ساکن ہونے کی وجہ سے یا مجزوم ہونے کی وجہ سے، تو دونوں صورتوں میں عین کلمہ کا تبدیل شدہ ا/و/ی گر جاتا ہے۔اس کے بعد فا کلمہ کی حرکت کا فیصلہ قاعدہ نمبر ۳ (ب) کے تحت کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ ا/و/ی گرنے کا بعد فا کلمہ پر غور کرتے ہیں۔اگر وہ اصلاً ساکن تھا اور قاعدہ نمبر ۲ کے تحت انتقال حرکت کی وجہ سے متحرک ہوا ہے تو اس کی حرکت برقرار رہے گی۔لیکن اگر فا کلمہ اصلاً مفتوح تھا تو اس کی فتح کو ضمہ یا کسرہ میں تبدیل کر دیتے ہیں۔اس کا اصول یہ ہے کہ اس فعل کا مصارع اگر مضموم العین (باب نَصَرَ و کَرُمَ) ہے تو ضمہ دیتے ہیں ورنہ کسرہ۔اب آپ اس قاعدہ کو چند مثالوں کی مدد سے ذہن نشین کرلیں۔

پہلے ہم وہ مثالیں لیتے ہیں جہاں انتقال حرکت ہوتی ہے۔خَوِفَ (س) کے مضارع کی اصلی شکل یَخْوَفُ بنتی ہے۔جب گردان کرتے ہوئے ہم جمع مؤنث غائب کے صیغہ پر پہنچیں گے تو اس کی اصل شکل یَخْوَفْنَ ہوگی۔اب صورتحال یہ ہے کہ حرف علت متحرک ہے اور ماقبل ساکن ہے اس لیے یہ اپنی حرکت ماقبل کو منتقل کر کے خود الف میں تبدیل ہو جائے گا تو شکل یَخَافْنَ ہو جائے گی۔اب لام کلمہ پر علامت سکون ہے اس لیے قاعدہ نمبر ۳ (الف) کے تحت الف گر جائے گا۔قاعدہ نمبر ۳ (ب) کے تحت فا کلمہ چونکہ اصلاً ساکن تھا اور اس کی حرکت منتقل شدہ ہے اس لیے وہ برقرار رہے گی، اس طرح استعمالی شکل یَخَفْنَ ہوگی۔اسی طرح قَوَلَ (ن) سے یَقُوْلْنَ اور پھر یَقُلْنَ ہوگا جبکہ بَیَعَ (ض) یَبْیِعْنَ پہلے یَبِیْعْنَ اور پھر یَبِعْنَ ہوگا۔

اب ہم وہ مثالیں لیتے ہیں جہاں فا کلمہ اصلاً مفتوح ہوتا ہے۔خَوِفَ (س) سے ماضی کی گردان کرتے ہوئے جب ہم جمع مؤنث غائب کے صیغے پر پہنچیں گے تو اس کی اصلی شکل خَوِفْنَ ہوگی۔اب صورتحال یہ ہے کہ حرف علت متحرک ہے اور اس کے ماقبل فتحہ ہے اس

لیے واؤ تبدیل ہو کر الف بنے گا تو شکل خَافْنَ ہو جائے گی۔ اب لام کلمہ پر علامت سکون ہے اس لیے قاعدہ نمبر ۳ (الف) کے تحت الف گر جائے گا۔ پھر قاعدہ نمبر ۳ (ب) کے تحت ہم نے دیکھا کہ فا کلمہ اصلاً مفتوح ہے اس لیے اس کی فتح کو ضمہ یا کسرہ میں بدلنا ہے چونکہ اس کا مضارع مضموم العین نہیں ہے اس لیے فتح کو کسرہ میں تبدیل کریں گے تو استعمالی شکل خِفْنَ ہوگی۔ اسی طرح قَوَلَ (ن) سے قَوَلْنَ پہلے قَالْنَ اور پھر قُلْنَ ہوگا جبکہ بَيَعَ (ض) سے يَبْعَنَ پہلے بَاعْنَ اور پھر بِعْنَ ہوگا۔

انتقال حرکت والے قاعدہ نمبر ۲ کے استثنائات کی فہرست ذرا طویل ہے۔

(۱) اسم الآلہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں جیسے مِكْيَالٌ (ناپنے کا آلہ) مِنْوَالٌ (کپڑے بننے کی کھڈی) مِغْوَلٌ (کدال) مِصْيَدَةٌ (پھندا) وغیرہ بغیر تبدیل کیے اسی طرح استعمال ہوتے ہیں۔ (۲) اسم التفضیل بھی اس سے مستثنیٰ ہیں جیسے اَقْوَمُ (زیادہ پائیدار)، اَطْيَبُ (زیادہ پاکیزہ) وغیرہ اسی طرح استعمال ہوتے ہیں۔ (۳) الوان وعیوب کے مذکر کا وزن اَفْعَلُ بھی مستثنیٰ ہے جیسے اَسْوَدُ، اَبْيَضُ، اَحْوَرُ۔ (۴) الوان وعیوب کے مزید فیہ کے ابواب بھی مستثنیٰ ہیں جیسے اِسْوَدَّ يَسْوَدُّ (سیاہ ہو جانا) اِبْيَضَّ يَبْيَضُّ (سفید ہو جانا) وغیرہ۔ (۵) فعل تعجب بھی مستثنیٰ ہیں جیسے مَا اَطْوَلَهٗ یا اَطْوِلْ بِهٖ (وہ کتنا لمبا ہے) مَا اَطْيَبَهٗ یا اَطْيِبْ بِهٖ (وہ کتنا پاکیزہ ہے) وغیرہ۔ ثلاثی مجرد سے اسم الفاعل بنانے کے لیے اس کے وزن فَاعِلٌ کے عین کلمہ پر آنے والے حرف علت (و/ی) کو ہمزہ میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ جیسے خَافَ کا اسم الفاعل خَاوِفٌ کے بجائے خَائِفٌ، بَاعَ کا بَايِعٌ کے بجائے بَائِعٌ اور قَالَ کا قَاوِلٌ کے بجائے قَائِلٌ ہوگا۔ نوٹ کرلیں کہ فَاعِلٌ کا وزن ثلاثی مجرد کا ہے اس لیے یہ قاعدہ صرف ثلاثی مجرد میں استعمال ہوتا ہے۔

اجوف یائی کا اسم المفعول خلاف قاعدہ ''مَفِيْلٌ'' کے وزن پر آتا ہے اور صحیح وزن یعنی ''مَفْعُوْلٌ'' پر بھی آتا ہے۔ اکثر الفاظ کا اسم المفعول دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً بَاعَ کا اسم المفعول مَبِيْعٌ اور مَبْيُوْعٌ دونوں درست ہیں۔ اسی طرح عَابَ کا مَعِيْبٌ اور مَعْيُوْبٌ دونوں درست ہیں۔ البتہ بعض مادوں سے اسم المفعول صرف مَفِيْلٌ کے وزن پر ہی آتا ہے جیسے شَادَ سے مَشِيْدٌ (مضبوط کیا ہوا) كَالَ سے مَكِيْلٌ (ناپا ہوا) وغیرہ۔

اجوف کے ایک قاعدہ کا زیادہ تر اطلاق ماضی مجہول میں ہوتا ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ حرف علت (و/ی) اگر مکسور ہے اور اس کے ماقبل ضمہ ہو تو ضمہ کو کسرہ میں بدل کر کے حرفِ علت کو ''ی'' ساکن میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ مثلاً قَالَ کا ماضی مجہول اصلاً قُوِلَ ہوگا اور بَاعَ کا ماضی مجہول اصلاً بُيِعَ ہوگا۔ ان دونوں میں حرف علت مکسور ہے اور ماقبل ضمہ ہے اس لیے ضمہ کو کسرہ میں اور حرف علت کو یائے ساکن میں تبدیل کریں گے تو یہ قِيْلَ اور بِيْعَ ہو جائیں گے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ اجوف کا ماضی مجہول زیادہ تر ''فِيْلَ'' کے وزن پر آتا ہے۔ البتہ اجوف کے مضارع مجہول میں تبدیلی گزشتہ قواعد کے مطابق ہی ہوتی ہے۔

ایک قاعدہ یہ بھی ہے کہ جب ایک لفظ میں دو حروف علت (و/ی) یکجا ہو جائیں اور ان میں پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو ''وْ'' کو ''ی'' میں تبدیل کر کے ان کا ادغام کر دیتے ہیں۔ اس قاعدہ کے مطابق ''فَيْعِلٌ'' کے وزن پر آنے والے اجوف واوی کے بعض اسماء میں تبدیلی ہوتی ہے مثلاً سَاءَ (سَوَءَ) سے فَيْعِلٌ کے وزن پر سَيْوِءٌ بنتا ہے۔ پھر اس قاعدہ کے مطابق سَيِّءٌ (برائی) ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سَادَ (سَوَدَ) سے سَيْوِدٌ پھر سَيِّدٌ (سردار)۔

اب ہمیں اجوف میں ہونے والی تبدیلیوں کو ابواب مزید فیہ کے حوالے سے سمجھنا ہے۔ اس ضمن میں پہلی بات یہ نوٹ کرلیں کہ اجوف کی تبدیلیاں مزید فیہ کے صرف ایسے چار ابواب میں ہوتی ہیں جن کے شروع میں ہمزہ آتا ہے یعنی افعال، افتعال، انفعال اور استفعال۔ جبکہ بقیہ چار ابواب یعنی تفعیل، مفاعلہ، تفعّل اور تفاعل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی اور ان میں اجوف اپنے صحیح وزن کے مطابق ہی استعمال ہوتا ہے۔

دوسری بات یہ نوٹ کرلیں کہ اجوف کے قاعدہ نمبر ۳ (ب) کا اطلاق ابواب مزید فیہ پر نہیں ہوتا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مزید فیہ کے لام کلمہ پر اگر علامت سکون ہوگی تو قاعدہ نمبر ۳ (الف) کے تحت عین کلمہ کی ا/ و/ ی تو گرے گی لیکن اس کے ماقبل کی حرکت برقرار رہے گی اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

مزید فیہ کے جن چار ابواب میں تبدیلی ہوتی ہے ان کے مصدر میں تبدیلی دو طرح سے ہوتی ہے۔ باب افعال اور استفعال کے مصدر میں تبدیلی کا طریقہ الگ ہے جبکہ افتعال اور انفعال کا طریقہ الگ ہے۔

باب افعال اور استفعال کے مصدر میں تبدیلی اصلاً تو گزشتہ قواعد کے تحت ہی ہوتی ہے لیکن اس کے نتیجہ میں دو الف یکجا ہو جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں ایک الف کو گرا کر آخر میں ''ۃ'' کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً اَضَاعَ، یُضِیْعُ کا مصدر اصلاً اِضْیَاعٌ ہوگا۔ اب ''ی'' اپنی حرکت ماقبل کو منتقل کر کے الف میں تبدیل ہوگی تو لفظ اِضَااعٌ بنے گا۔ پھر ایک الف کو گرا کر آخر میں ''ۃ'' کا اضافہ کریں گے تو اِضَاعَۃٌ استعمال ہوگا۔ اسی طرح سے اِعَانَۃٌ، اِجَابَۃٌ وغیرہ ہیں۔ ایسے ہی باب استفعال میں اِسْتَعَانَ، یَسْتَعِیْنُ کا مصدر اصلاً اِسْتِعْوَانٌ ہوگا جو پہلے اِسْتِعَاانٌ اور پھر اِسْتِعَانَۃٌ ہوگا۔

باب افتعال اور انفعال کے مصدر میں اجوف واوی کی ''و'' تبدیل ہو کر ''ی'' بن جاتی ہے۔ مثلاً اِخْتَانَ، یَخْتَانُ کا مصدر اصلاً اِخْتِوَانٌ ہوگا جو اِخْتِیَانٌ بن جائے گا جبکہ غ ی ب افتعال میں اِغْتَابَ، یَغْتَابُ (غیبت کرنا) ہوگا۔ اس کا مصدر اصلاً اِغْتِیَابٌ ہوگا اور اس میں کسی تبدیلی کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ اسی طرح استعمال ہوگا۔

ہم نے پڑھا تھا کہ اجوف کا ماضی مجہول زیادہ تر ''فِیْلَ'' کے وزن پر آتا ہے۔ اب یہ بات نوٹ کرلیں کہ مذکورہ قاعدہ اجوف کے ثلاثی مجرد اور باب افتعال کے ماضی مجہول میں استعمال ہوتا ہے جبکہ باب افعال اور استفعال کے ماضی مجہول میں تبدیلی گزشتہ قواعد کے مطابق ہوتی ہے اور باب انفعال سے مجہول نہیں آتا کیونکہ اس سے آنے والے تمام افعال لازم ہوتے ہیں۔

اجوف میں گنتی کے چند افعال ایسے ہیں جو باب استفعال میں تبدیل شدہ شکل کے بجائے اپنی اصلی شکل میں ہی استعمال ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک فعل اِسْتَصْوَبَ، یَسْتَصْوِبُ، اِسْتِصْوَابًا (کسی معاملہ کی منظوری چاہنا) ہے۔ قاعدہ کے مطابق اسے اِسْتَصَابَ، یَسْتَصِیْبُ، اِسْتِصَابَۃٌ ہونا چاہیے۔ اس کو اس طرح استعمال کرنا اگرچہ جائز تو ہے تاہم زیادہ تر یہ اصلی شکل میں ہی استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک اور فعل اِسْتَحْوَذَ، یَسْتَحْوِذُ، اِسْتِحْوَاذًا (کسی سوچ پر قابو پالینا، غالب آجانا) ہے۔ یہ بھی تبدیلی کے بغیر استعمال ہوتا ہے اور قرآن کریم میں بھی اسی طرح استعمال ہوا ہے۔

ناقص: جس فعل کے لام کلمہ کی جگہ حرف علت آجائے اسے ناقص کہتے ہیں۔ناقص میں جب اجوف کے پہلے قاعدے کا اطلاق ہوتا ہے تو تبدیل شدہ الف کو لکھنے کا طریقہ ناقص واوی اور ناقص یائی میں مختلف ہے۔

ناقص واوی (ثلاثی مجرد) میں جب واؤ الف میں بدلتی ہے تو وہ بصورت الف ہی لکھی جاتی ہے جیسے دَعَوَ سے دَعَا (اس نے پکارا)، تَلَوَ سے تَلَا (وہ پیچھے پیچھے آیا) وغیرہ۔لیکن ناقص یائی میں جب ''ی'' الف میں بدلتی ہے تو وہ بصورت الف مقصورہ یعنی ـــٰ ی لکھی جاتی ہے۔جیسے مَشَیَ سے مَشٰی (وہ چلا) عَصَیَ سے عَصٰی۔

ناقص کے فعل ماضی کے بعد اگر ضمیر مفعولی آرہی ہو تو واوی اور یائی دونوں الف کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔جیسے دَعَاھُمْ (اس نے ان کو پکارا) عَصَانِیْ (اس نے میری نافرمانی کی) وغیرہ۔

اب ایک بات یہ بھی نوٹ کرلیں کہ اجوف کے پہلے قاعدے کا جب ناقص پر اطلاق ہوتا ہے تو ناقص کے مندرجہ ذیل تثنیہ کے صیغے اس قاعدے سے مستثنٰی ہوتے ہیں۔

(۱) ماضی معروف میں تثنیہ کا پہلا صیغہ یعنی فَعَلَا کا وزن مستثنٰی ہے۔مثلاً دَعَوَ (دَعَا) کا تثنیہ دَعَوَا اور مَشَیَ (مَشٰی) کا تثنیہ مَشَیَا تبدیلی کے بغیر استعمال ہوگا حالانکہ حرف علت متحرک اور ماقبل فتح کی صورت حال موجود ہے۔(۲) مضارع معروف میں تثنیہ کے پہلے چار صیغے یعنی یَفْعَلَانِ اور تَفْعَلَانِ کے اوزان مستثنٰی ہیں۔مثلاً یَدْعُوَانِ، تَدْعُوَانِ اور یَمْشِیَانِ، تَمْشِیَانِ بھی تبدیلی کے بغیر استعمال ہوں گے۔

ناقص کا پہلا قاعدہ یہ ہے کہ ناقص کے لام کلمہ کا حرفِ علت اور صیغہ کا حرفِ علت اگر یکجا ہوجائیں تو لام کلمہ کا حرفِ علت گر جاتا ہے۔پھر عین کلمہ پر اگر فتحہ ہے تو وہ برقرار رہے گی۔اگر ضمہ یا کسرہ ہے تو اسے صیغہ کے حرفِ علت کے مناسب رکھنا ہوگا۔اب اس قاعدہ کو دونوں طرح کی مثالوں سے سمجھ لیں۔

پہلے وہ مثال لے لیں جس میں عین کلمہ پر فتحہ ہوتی ہے جو برقرار رہتی ہے۔دَعَوَ (دَعَا) کے جمع مذکر غائب کے صیغہ میں اصلی شکل دَعَوُوْا بنتی ہے۔اس کے لام کلمہ کا ''و'' گرے گا تو دَعَوْا باقی بچا۔عین کلمہ کی فتح برقرار رہے گی اس لیے یہ دَعَوْا ہی استعمال ہوگا۔اسی طرح رَمَیَ (رَمٰی)۔''اس نے پھینکا'' کی جمع مذکر غائب کے صیغہ میں اصلی شکل رَمَیُوْا ہوگی۔لام کلمہ کی ''ی'' گرے گی تو رَمَوْا باقی بچے گا اور یہ اسی طرح استعمال ہوگا۔اب وہ مثال لے لیں جس میں عین کلمہ پر کسرہ یا ضمہ ہوتی ہے۔لَقِیَ (ملاقات کرنا) کی جمع مذکر غائب کے صیغہ میں اصلی شکل لَقِیُوْا ہوگی۔لام کلمہ کی ''ی'' گرے گی تو لَقِوْا باقی بچے گا۔عین کلمہ کی کسرہ صیغہ کی واؤ سے مناسبت نہیں رکھتی اس لیے اس کو ضمہ میں تبدیل کرکے لَقُوْا استعمال کریں گے۔سَرُوَ (شریف ہونا) کی جمع مذکر غائب کے صیغہ میں اصلی شکل سَرُوُوْا ہو گی۔لام کلمہ کی واؤ گری تو سَرُوْا باقی بچا۔عین کلمہ کی ضمہ صیغہ کی واؤ کے مناسب ہے۔اس لیے سَرُوْا ہی استعمال ہوگا۔

ناقص کے ماضی معروف میں واحد مؤنث غائب کے صیغہ یعنی فَعَلَتْ کے وزن میں کبھی تبدیلی ہوتی ہے اور کبھی نہیں ہوتی۔اس کا اصول سمجھ لیں۔ناقص کے جن افعال میں اجوف کے قاعدہ نمبر ۳ (الف) کے اطلاق کی گنجائش ہوتی ہے وہاں تبدیلی ہوتی ہے لیکن قاعدہ نمبر ۳ (ب) کا اطلاق نہیں ہوتا۔جن افعال میں اس قاعدہ کے اطلاق کی گنجائش نہیں ہوتی وہ تبدیلی کے بغیر استعمال ہوتے ہیں۔اس

اصول کو مثالوں کی مدد سے سمجھ لیں۔ دَعَوَ (دَعَا) کے واحد مؤنث غائب کے صیغہ میں اصلی شکل دَعَوَتْ ہوگی۔ حرفِ علت متحرک اور ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ واؤ الف میں تبدیل ہوگی لیکن مابعد ساکن ہونے کی وجہ سے گر جائے گی۔ اس طرح یہ دَعَتْ استعمال ہوگا۔ لَقِيَ کی صیغہ مذکور میں اصل شکل لَقِيَتْ ہوگی۔ یہاں حرفِ علت متحرک کے ماقبل کسرہ ہے اس لیے قاعدہ کا اطلاق نہیں ہوگا اور لَقِيَتْ ہی استعمال ہوگا۔

اب یہ بات بھی نوٹ کر لیں کہ ماضی معروف میں تثنیہ مؤنث غائب کا صیغہ یعنی فَعَلَتَا اپنے واحد کی استعمالی شکل سے بنتا ہے مثلاً دَعَتْ سے دَعَتَا بنے گا اور لَقِيَتْ سے لَقِيَتَا بنے گا اس کے بعد ماضی کے وہ صیغہ آجاتے ہیں جن میں لام کلمہ ساکن ہوتا ہے یعنی فَعَلْنَ، فَعَلْتَ سے لے کر فَعَلْتُ، فَعَلْنَا تک۔ ان تمام صیغوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

ناقص کا دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ مضموم واؤ "وُ" کے ماقبل اگر ضمہ ہو تو "وْ" ساکن ہو جاتی ہے اور مضموم یا (يُ) کے ماقبل اگر کسرہ ہو تو "ی" ساکن ہو جاتا ہے۔ دَعَوَ (ن) کا مضارع اصلاً يَدْعُوُ بنتا ہے جو اس قاعدہ کے تحت يَدْعُوْ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح رَمَيَ (ض) کا مضارع اصلاً يَرْمِيُ بنتا ہے جو اس قاعدہ کے تحت يَرْمِيْ ہو جاتا ہے۔ لیکن اب غور کریں کہ لَقِيَ (س) کا مضارع اصلاً يَلْقَيُ بنتا ہے۔ اس میں اس قاعدہ کے تحت بدیلی نہیں ہوگی اس لیے کہ مضموم یا کے ماقبل کسرہ نہیں ہے۔ البتہ اس پر اجوف کے پہلے قاعدہ کا اطلاق ہوگا اس لیے کہ متحرک حرفِ علت کے ماقبل فتح ہے۔ چنانچہ يَلْقَيُ تبدیل ہو کر يَلْقٰى بنے گا۔ یہ بھی نوٹ کر لیں جمع مؤنث کے دونوں صیغوں میں تبدیلی نہیں ہوتی۔

ناقص کا قاعدہ نمبر ۳ (الف) یہ ہے کہ کسی لفظ کے آخر میں آنے والی "وْ" (جو عموماً ناقص کا لام کلمہ ہوتا ہے) کے ماقبل اگر کسرہ ہو تو واؤ کو "ی" میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ اس قاعدہ کا اطلاق ناقص واوی (ثلاثی مجرد) کے تمام ماضی مجہول افعال میں ہوتا ہے لیکن ماضی معروف کے کچھ مخصوص افعال پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ ناقص واوی جب باب سَمِعَ سے آتا ہے تو اس کے ماضی معروف پر اس کا اطلاق ہوتا ہے مثلاً رَضِوَ (وہ راضی ہوا) تبدیل ہو کر رَضِيَ استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح غَشِوَ (اس نے ڈھانپ لیا) غَشِيَ ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ اجوف کے کچھ اسماء کی جمع مکسر اور مصدر میں بھی اس قاعدہ کا اطلاق ہوتا ہے مثلاً ثَوْبٌ کی جمع ثِوَابٌ تبدیل ہو کر ثِيَابٌ ہو جاتی ہے۔ اسی طرح صَامَ يَصُوْمُ کا مصدر صِوَامٌ سے صِيَامٌ اور قَامَ يَقُوْمُ کا مصدر قِوَامٌ سے قِيَامٌ ہو جاتا ہے۔

ناقص کا قاعدہ نمبر ۳ (ب) یہ ہے کہ جب "وْ" کسی لفظ میں تین حرفوں کے بعد ہو یعنی چوتھے نمبر پر یا اس کے بعد واقع ہو اور اس کے ماقبل ضمہ نہ ہو تو "وْ" کو "ی" میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ جیسے جَبَوَ (ض) اکٹھا کرنا پھل یا چندہ وغیرہ) کا مضارع اصلاً يَجْبِوُ ہوگا جو اس قاعدہ کے تحت پہلے يَجْبِيُ ہوگا پھر ناقص کے دوسرے قاعدہ کے تحت يَجْبِيْ ہو جائے گا۔ اسی طرح سے رَضِوَ (رَضِيَ) کا مضاع اصلاً يَرْضَوُ ہوگا جو اس قاعدہ کے تحت پہلے يَرْضَيُ اور پھر اجوف کے پہلے قاعدہ کے تحت يَرْضٰى ہو جائے گا۔

ناقص کا چوتھا قاعدہ یہ ہے کہ ساکن حرفِ علت کو جب مجزوم کرتے ہیں تو وہ گر جاتا ہے۔ اس قاعدہ کا اطلاق زیادہ تر ناقص کے مضارع مجزوم پر ہوتا ہے۔ مثلاً "تَدْعُوْ" سے فعل امر بنانے کے لیے علامت مضارع گرائی اور ہمزہ الوصل لگایا تو "اُدْعُوْ" بنا۔ اب لام کلمہ کو مجزوم کیا تو "واؤ" گر گئی۔ اس طرح اس کا فعل امر اُدْعُ استعمال ہوگا۔ اسی طرح "يَدْعُوْ" پر جب "لَمْ" داخل ہوگا تو لام

کلمہ مجزوم ہوگا اور ''واؤ'' گر جائے گی۔اس لیے لَمْ یَدْعُوْ کے بجائے لَمْ یَدْعُ استعمال ہوگا۔یہ بات نوٹ کرلیں کہ ناقص کا مضارع جب منصوب ہوتا ہے تو اس کا حرفِ علت (و / ی) برقرار رہتا ہے البتہ اس پر فتح آجاتی ہے جیسے یَدْعُوْ سے لَنْ یَدْعُوَ ہوجائے گا۔

ناقص کا پانچواں قاعدہ یہ ہے کہ ناقص کے لام کلمہ پر اگر تنوین ضمہ ہو اور ماقبل متحرک ہو تو لام کلمہ گر جاتا ہے اور اس کے ماقبل اگر ضمہ یا کسرہ تھی تو اس کی جگہ تنوین کسرہ آئے گی اور اگر فتحہ تھی تو تنوین فتحہ آئے گی۔اس قاعدہ کا اطلاق زیادہ تر ناقص کے اسم الفاعل اور اسم الظرف پر ہوتا ہے۔اس لیے دو الگ الگ مثالوں کی مدد سے ہم اس قاعدہ کو سمجھیں گے۔پہلے اسم الفاعل کی مثال اور پھر اسم الظرف کی مثال لیں گے۔

دَعَا (دَعَوَ) کا اسم الفاعل ''فَاعِلٌ'' کے وزن پر دَاعِوٌ بنتا ہے اس میں ''واؤ'' چوتھے نمبر پر ہے اس لیے پہلے یہ ناقص کے قاعدہ نمبر ۳ (ب) کے تحت داعی ہوگا۔پھر مذکورہ بالا پانچویں قاعدہ کے تحت لام کلمہ سے ''ی'' گر جائے گی۔ماقبل چونکہ کسرہ ہے اس لیے اس کی جگہ تنوین کسرہ آئے گی تو لفظ دَاعٍ بنے گا۔اس کو دو طرح سے لکھ سکتے ہیں یعنی دَاعٍ بھی اور دَاعِیٍ بھی۔البتہ دوسری شکل میں ''ی'' صرف لکھی جائے گی لیکن پڑھنے میں صامت (Silent) رہے گی۔

اب یہ بات نوٹ کرلیں کہ ناقص کے اسم الفاعل پر جب لام تعریف داخل ہوتا ہے تو پھر اس پر مذکورہ قاعدہ کا اطلاق نہیں ہوتا اس کی وجہ یہ ہے کہ دَاعِیٌ پر جب لام تعریف داخل ہوگا تو یہ اَلدَّاعِیُ بنے گا۔اب لام کلمہ پر تنوین ضمہ نہیں ہے اس لیے اس پر پانچویں قاعدہ کا اطلاق نہیں ہوگا۔البتہ ناقص کے دوسرے قاعدے کے تحت یہ اَلدَّاعِیُ سے تبدیل ہوکر اَلدَّاعِیْ بن جائے گا اور اسی طرح استعمال ہو گا۔خیال رہے کہ قرآن مجید کی خاص املاء میں چند مقامات پر لام تعریف کے باوجود لام کلمہ کی ''ی'' کو خلاف قاعدہ گرا دیا گیا ہے۔مثلاً یَوْمَ یَدْعُو الدَّاعِ (جس دن پکارنے والا پکارے گا) جو دراصل اَلدَّاعِیُ ہے۔فَهُوَ الْمُهْتَدِ (پس وہی ہدایت پانے والا ہے) میں بھی دراصل اَلْمُهْتَدِیُ ہے۔

اب دیکھیں کہ دَعَا (دَعَوَ) کا اسم الظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر اصلاً مَدْعَوٌ بنتا ہے۔یہ بھی پہلے مَدْعَیٌ ہوگا پھر اس کا لام کلمہ گرے گا۔ماقبل چونکہ فتح ہے اس لیے اس پر تنوین فتح آئے گی تو یہ مَدْعًی استعمال ہوگا۔

نوٹ کرلیں کہ ناقص یائی کا اسم المفعول خلاف قاعدہ استعمال ہوتا ہے۔اس میں پہلے مفعول (وزن) کی ''وْ'' کو ''ی'' میں بدل دیتے ہیں اور عین کلمہ کا ضمہ بھی کسرہ میں بدل دیتے ہیں۔پھر دونوں ''ی'' کا ادغام ہوجاتا ہے۔اس طرح ناقص یائی سے اسم المفعول کا وزن ''مَفْعِیٌّ'' رہ جاتا ہے۔مثلاً رَمٰی، یَرْمِیْ سے مَرْمِیٌّ، ھَدٰی، یَھْدِیْ سے مَھْدِیٌّ وغیرہ۔

لفیف: جس فعل کے مادہ میں دو جگہ حرفِ علت آجائیں اسے لفیف کہتے ہیں۔اگر حروفِ علت ''فا'' کلمہ اور ''لام'' کلمہ کی جگہ آئیں تو ان کے درمیان میں یعنی عین کلمہ کی جگہ کوئی حرف صحیح ہوگا تو ایسے فعل کو لفیف مفروق کہتے ہیں جیسے وَقٰی (وَقَیَ)۔بچانا۔لیکن اگر حروف علت باہم قرین یعنی ساتھ ساتھ ہوں تو ایسے فعل کو لفیف مقرون کہتے ہیں جیسے رَوٰی (رَوَیَ) روایت کرنا۔

اب یہ بات بھی ذہن میں واضح کرلیں کہ لفیف مفروق۔مثال + ناقص ہے۔اس لیے کہ فا کلمہ پر حرف علت ہونے کی وجہ سے وہ مثال ہوتا ہے اور لام کلمہ پر حرف علت ہونے کی وجہ سے وہ ناقص بھی ہوتا ہے۔اسی طرح سے لفیف مقرون۔اجوف + ناقص ہے۔یعنی

عین کلمہ پر حرفِ علت ہونے کی وجہ سے وہ اجوف ہے اور لام کلمہ پر حرف علت ہونے کی وجہ سے وہ ناقص بھی ہے۔

لفیف مفروق اور لفیف مقرون میں ہونے والی تبدیلیوں کو سمجھنے کے لیے کسی نئے قاعدہ کو سیکھنے کی ضرورت نہیں ہے، صرف یہ اصول یاد کرلیں کہ لفیف مفروق پر مثال اور ناقص دونوں کے قواعد کا اطلاق ہوگا یعنی اس کے فا کلمہ کا حرفِ علت مثال کے قواعد کے تحت اور لام کلمہ کا حرفِ علت ناقص کے قواعد کے تحت تبدیل ہوگا جبکہ لفیف مقرون پر اجوف کے قواعد کا اطلاق نہیں ہوگا بلکہ صرف ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوگا۔ یعنی اس کے عین کلمہ کا حرفِ علت تبدیل نہیں ہوگا اور لام کلمہ کا حرفِ علت ناقص کے قواعد کے تحت تبدیل ہوگا۔

باسمہٖ تعالیٰ

كتاب الهمزه

همزه اور الف کا فرق (۱) کسی مادہ میں فا، عین یا لام کلمہ کی جگہ ہمزہ آ سکتا ہے جبکہ الف کبھی کسی مادہ کا جز نہیں ہوتا اور یہ صرف اپنے سے قبل مفتوح حرف کی آواز کو کھینچنے کا کام دیتا ہے جیسے تَ سے تَا۔ (۲) ہمزہ سے پہلے حرف پر حرکات ثلاثہ یا علامات سکون میں سے کچھ بھی آ سکتا ہے جبکہ الف سے پہلے حرف پر ہمیشہ ہمزہ (زبر) ہوتی ہے۔ (۳) ہمزہ پر کوئی حرکت یا علامت سکون ضرور ہوتی ہے اور یہ کبھی خالی نہیں ہوتا۔ جبکہ الف پر کوئی حرکت یا علامت سکون کبھی نہیں آتا اور یہ ہمیشہ خالی ہوتا ہے۔

کسی لفظ کے مادے کا جز بننے کے ساتھ ہمزہ ایک مفرد حرف کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ کسی جملہ میں جب سوالیہ مفہوم پیدا کرنا ہوتا ہے تو اس سے پہلے ہمزہ لگا دیتے ہیں۔ اسے ہمزہ استفہام کہتے ہیں۔ جیسے ﴿ اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا ﴾ (البقرة۲: ۳۰) ''کیا تو بنائے گا اس میں (زمین میں) اس کو (اپنا خلیفہ) جو اس میں فساد پھیلائے گا۔'' ہمزہ استفہام کے سلسلہ میں امام راغب اصفہانیؒ نے اپنی مفردات القرآن میں ایک لطیف نکتہ بیان کیا ہے جس کو ذہن میں رکھ کر اگر قرآن کی تلاوت کی جائے تو قران کے معنی مراد تک ذہن کی رسائی ہو جاتی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ہمزہ استفہام جب مثبت کلام پر داخل ہوتا ہے تو اکثر اس میں نفی کا مفہوم پوشیدہ ہوتا ہے۔ جیسے ﴿ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ؀ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ ﴾ (الواقعة۵۶: ۶۳، ۶۳) ''یعنی تو کیا تم لوگوں نے دیکھا اس کو جو تم لوگ بوتے ہو۔ کیا تم اس کو کھیتی بناتے ہو اس کا مطلب یہ ہے کہ کھیتی تم نہیں بناتے۔'' اسی طرح جب یہ منفی کلام پر داخل ہوتا ہے تو اکثر اس میں اثبات کا مفہوم پوشیدہ ہوتا ہے جیسے ﴿ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ؀ ﴾ (التين ۹۵: ۸) ''یعنی کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہے۔'' مطلب یہ ہے کہ یقیناً ہے۔

ہمزہ استفہام کے ساتھ اَمْ بھی استعمال ہوتا ہے جیسے ﴿ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ؀ ﴾ (الواقعة۵۶: ۶۴) ''یعنی کیا تم کھیتی بناتے ہو اس کی یا ہم کھیتی بنانے والے ہیں۔'' اس طرح کے جملوں پر غور کرنا چاہیے کہ اگر ہمزہ استفہام فعل ماضی پر داخل ہوا ہے اور اَمْ کے بعد فعل مضارع آیا ہے لیکن اس ماضی کے مفہوم کے لیے لَمْ داخل کیا ہے، تو ایسی صورت میں ہمزہ استفہام کے معنی ''کیا'' نہیں ہوتے بلکہ ''خواہ'' یا ''چاہے'' ہوتے ہیں۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ چاہے یہ کرو یا نہ کرو۔ جیسے: ﴿ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ ﴾ (البقرة۲: ۶) ''یعنی چاہے آپؐ خبردار کریں ان لوگوں کو یا آپؐ ان کو خبردار نہ کریں وہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔''

کچھ الفاظ ایسے ہوتے ہیں جن کے پہلے حرف پر علامت سکون ہوتی ہے جس کی وجہ سے ان کو پڑھا نہیں جا سکتا۔ اس لیے ان سے پہلے ایک ہمزہ لگایا جاتا ہے جس کو ہمزۃ الوصل کہتے ہیں۔ جیسے اِبْنٌ۔ اِمْرَأَةٌ، اِسْمٌ۔ وغیرہ۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ جب اسے اپنے سے پہلے لفظ سے ملایا جاتا ہے تو یہ تلفظ میں صامت (Silent) ہو جاتا ہے لیکن لکھنے میں موجود رہتا ہے جیسے اِبْنُ السَّبِيْلِ، وَابْنُ السَّبِيْلِ۔ اسی طرح کسی نکرہ کو معرفہ بنانے کے لیے نکرہ پر جو لام تعریف لگایا جاتا ہے وہ بھی ساکن ہوتا ہے اور پڑھنے کے لیے اس سے پہلے ہمزۃ الوصل لگایا جاتا ہے جیسے رَجُلٌ سے اَلرَّجُلُ اور جب سابقہ سے ملا کر پڑھا جائے تو وَالرَّجُلُ۔ یعنی ہمزۃ الوصل صامت ہو گا لیکن لکھنے میں موجود رہا۔ لیکن تین صورتیں ایسی ہیں جب لام تعریف کا ہمزۃ الوصل صامت ہونے کے ساتھ لکھنے میں بھی گر جاتا ہے۔ (۱) جب لام تعریف پر حرفِ جارہ لِ داخل ہوتا ہے۔ جیسے ﴿ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴾ (البقرۃ۲: ۲) یہ دراصل لِ اَلْمُتَّقِيْنَ ہے یعنی ''ہدایت ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لیے۔'' (۲) جب لام تعریف پر لام تاکید داخل ہوتا ہے۔ جیسے ﴿ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ط ﴾ (البقرۃ۲: ۱۴۹) ''یعنی اور بیشک یہ یقیناً حق ہے آپؐ کے ربّ کے طرف سے۔'' یہ بھی دراصل لَ اَلْحَقُّ ہے۔ (۳) جب ہمزۃ الوصل پر ہمزہ استفہام داخل ہوتا ہے جیسے ﴿ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا ﴾ (البقرۃ۲: ۸۰) ''یعنی کیا تم لوگوں نے لیا اللہ کے پاس کوئی وعدہ۔'' یہ دراصل اَ اِتَّخَذْتُمْ ہے۔ یہ بھی نوٹ کر لیں کہ ابواب مزید فیہ میں باب افتعال۔ باب انفعال اور باب استفعال کے ہمزے ہمزۃ الوصل ہیں جبکہ باب افعال کا ہمزہ، ہمزۃ القطع ہے یعنی یہ سابقہ سے ملا کر پڑھنے میں قائم رہتا ہے، نہ صامت ہوتا ہے اور نہ گرتا ہے۔ اسی طرح فعل مضارع میں صیغہ واحد متکلم کے وزن اَفْعَلُ کا ہمزہ بھی ہمزۃ القطع ہے۔

ہمزۃ الوصل جب صامت ہوتا ہے تو اس پر جو بھی حرکت ہوتی ہے اس کو ہٹا دیا جاتا ہے اور وہ خالی ہو جاتا ہے۔ اس طرح بظاہر وہ الف نظر آتا ہے لیکن ہوتا ہے ہمزہ۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ اس سے پہلے حرف پر فتحہ نہ ہو اور اگر ہو بھی تو یہ اس کی آواز کو کھینچنے کا کام نہ کر رہا ہو، تو معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ الف نہیں ہے بلکہ ہمزہ ہے جو صامت ہو گیا ہے۔ جیسے ذٰلِكَ الْكِتٰبُ۔

1- ء ب ب (ض) ۔ اَبَ بَ۔ يَأْبِبُ (اصلی)۔ اَبَّ۔ يَابُّ۔ اَبًا۔ (استعالی) ۔ کسی کام کے لیے تیار ہونا۔

اَبٌّ اسم ذات بھی ہے۔ ایسی گھاس جو کٹنے کے لیے تیار ہو۔ مویشی کا چارہ۔ ﴿ وَّ فَاكِهَةً وَّ اَبًّا ﴾ (عبس ۸۰: ۳۱) ''اور میوہ اور چارہ۔''

2- ء ب د (ض) ۔ اَبَدَ۔ يَأْبِدُ۔ اُبُوْدًا۔ کسی جگہ ٹھہرنا۔ اقامت اختیار کرنا۔ اس سے کوئی فعل قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

اَبَدًا یہ ظرف زمان ہے اس لیے حالت نصب میں آتا ہے۔ اس میں مسلسل اور لامتناہی زمانہ کا مفہوم ہے۔ اس وجہ سے مثبت اور منفی جملوں میں اس کا اردو ترجمہ مختلف ہوتا ہے۔﴿ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ﴾ (النساء٤: ١٢٢) ''ایک حالت میں رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ ہمیش۔'' ﴿ لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا ﴾ (المائدة٥: ٢٤) ''ہم ہرگز داخل نہیں ہوں گے اس میں کبھی بھی۔''

3- ء ب ق (ض۔ اَبَقَ۔ یَاْبِقُ۔ اَبْقًا۔ غلام کا آقا کے پاس سے بھاگ جانا۔﴿ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴾ (الصافات٣٧: ١٤٠) ''جب وہ چل دیے اس بھری ہوئی کشتی کی طرف۔''

4- ء ب ل (س) اَبِلَ۔ یَاْبَلُ۔ اَبَلًا۔ اونٹوں کا اچھی طرح انتظام کرنا۔

اِبِلٌ اسم جنس ہے۔ اونٹ۔﴿ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَیْنِ ﴾ (الانعام٦: ١٤٤) ''اور اونٹ میں سے دو۔''

اَبَابِیْلُ اونٹوں کا قطار در قطار ہونا۔ اس کا استعمال عام ہے، کسی کا بھی قطار در قطار یا جھنڈ در جھنڈ ہونا۔﴿ وَّ اَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ﴾ (الفیل١٠٥: ٣) ''اور اس نے بھیجا ان پر جھنڈ در جھنڈ پرندوں کو۔''

5- ء ب ی (ف)۔ اَبَیَ۔ یَاْبَیُ (اصلی) اَبٰی۔ یَاْبٰی۔ اِبَاءً (استعمالی) انکار کرنا۔﴿ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰی وَ اسْتَكْبَرَ ﴾ (البقرة٢: ٣٤) ''تو ان سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا اور بڑائی چاہی۔'' ﴿ یُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰی قُلُوْبُهُمْ ۚ﴾ (التوبة٩: ٨) ''وہ لوگ راضی کرتے ہیں تم لوگوں کو اپنے مونہوں سے اس حال میں کہ انکار کرتے ہیں ان کے دل۔''

6- ء ت ی (ض) اَتَیَ۔ یَاْتِیُ (اصلی)۔ اَتٰی۔ یَاْتِیْ۔ اِتْیَانًا (استعمالی) (١) کسی کا کسی تک پہنچنا۔ آنا۔ اس کا مفعول بنفسہ آتا ہے۔ (٢) کوئی کام کرنا۔﴿ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ﴾ (ص٣٨: ٢١) ''کیا تم کو پہنچی جھگڑالو کی خبر۔'' ﴿ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ ۚ﴾ (التوبة٩: ٧٠) ''آئے ان کے پاس ان کے رسول واضح (دلیلوں) کے ساتھ۔'' ﴿ یَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا ﴾ (آل عمران٣: ١٨٨) ''وہ لوگ خوش ہوتے ہیں اس سے جو انہوں نے کیا۔''

یَاْتِ مضارع مجزوم ہے۔﴿ اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ ﴾ (ابراھیم١٤: ١٩) ''اگر وہ چاہے تو لے جائے تم لوگوں کو اور وہ آئے ایک نئی مخلوق کے ساتھ یعنی ایک نئی مخلوق لے آئے۔'' ﴿ مَنْ یَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ﴾ (طٰہٰ٢٠: ٧٤) ''جو پہنچا اپنے رب کے پاس مجرم ہوتے ہوئے تو یقیناً اس کے لیے جہنم ہے۔''

اِئْتِ فعل امر ہے۔ تو پہنچ۔ تو آ۔﴿ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ ﴾ (البقرة٢: ٢٥٨) ''پس تو آ اس کے ساتھ یعنی تو لا اس (سورج) کو مغرب سے۔''

باب افعال اٰتٰی۔ یُؤْتِیْ۔ اِئْتَایًا (اصلی) اٰتٰی۔ یُؤْتِیْ (یُؤْتِیْ بھی درست ہے)۔ اِیْتَاءً۔ (استعمالی) کسی کو کسی تک پہنچانا۔ دینا۔ اس کے دو مفعول آتے ہیں۔ کس کو دیا اور کیا دیا۔ دونوں مفعول بنفسہٖ آتے ہیں۔ ﴿ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۵۸) ''کہ دی اس کو اللہ نے بادشاہت۔''

یُؤْتِ مضارع مجزوم ہے۔ ﴿ لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴾ (المائدۃ۵: ۲۰) ''اس نے دیا ہی نہیں کسی ایک کو تمام جہانوں میں۔''

اٰتِ فعل امر ہے۔ تو پہنچا۔ تو دے۔ ﴿ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۲۶) ''اور تو پہنچا قرابت داروں کو ان کا حق۔''

اُوْتِیَ ماضی مجہول ہے۔ دیا گیا۔ ﴿ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى ﴾ (البقرۃ۲: ۱۳۶) ''اور وہ جو دیا گیا موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو۔'' ﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۴۴) ''وہ لوگ جن کو دی گئی کتاب یقیناً جانتے ہیں کہ یہ ہی حق ہے۔''

7- ء ث ث (ن)۔ اَثَ ثَ۔ یَأْثُ ثُ (اصلی)۔ اَثَّ۔ یَأُثُّ۔ اَثَاثًا۔ (استعمالی) گھنا اور گنجان ہونا۔ بکثرت ہونا۔

اَثَاثٌ اسم ذات بھی ہے۔ گھر گرہستی کا وافر سامان۔ ﴿ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا ﴾ (النحل۱۶: ۸۰) ''اور ان (چوپایوں) کے اونوں سے اور ان کی پشموں سے اور ان کے بالوں سے (اس نے بنائے) کچھ گرہستی کے سامان۔''

8- ء ث ر (ن)۔ اَثَرَ۔ یَأْثُرُ۔ اَثَرًا (۱) کسی چیز یا کسی کام کا اپنا نشان چھوڑ جانا جو اس کے وجود پر دلیل ہو۔ (۲) کسی علم یا بات کو نقل کرنا۔ بیان کرنا۔ ﴿ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴾ (المدثر۷۴: ۲۴) (مضارع مجہول ہے) ''تو اس نے کہا نہیں ہے یہ مگر ایک ایسا جادو جو نقل کیا جاتا ہے۔''

اَثَرٌ، ج: اٰثَارٌ اسم ذات بھی ہے۔ نشان۔ اثر۔ نقش قدم۔ ﴿ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ﴾ (الفتح۴۸: ۲۹) ''ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے نشان سے۔'' ﴿ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۹۶) ''تو میں نے قبضہ میں لیا ایک مٹھی بھر فرشتے کے نقش قدم سے۔'' ﴿ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ﴾ (الروم۳۰: ۵۰) ''پس تو دیکھ اللہ کی رحمت کے نشانات کی طرف کیسے وہ زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد۔''

اَثَرَۃٌ، ج: اَثَارَۃٌ کسی علم کے نشانات۔ کسی علم کا بقیہ حصہ۔ ﴿ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ ﴾

(الاحقاف۴۶: ۴)''تم لوگ لاؤ میرے پاس کوئی کتاب اس سے پہلے کی یا کسی علم کے بقیہ حصے۔''

| باب افعال | اٰاْثَرَ۔ یُؤْثِرُ (اصلی)۔ اٰثَرَ۔ یُؤْثِرُ۔ اِیْثَارًا۔ (استعمالی) کسی کو کسی پر ترجیح دینا۔ جس کو ترجیح دی جائے وہ بنفسہٖ آئے گا اور جس پر ترجیح دی جائے اس پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔﴿ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا ﴾(یوسف۱۲: ۹۱)''بیشک ترجیح دی ہے آپؑ کو اللہ نے ہم لوگوں پر۔''

9-ء ث ل (ک)۔ اَثَلَ۔ یَاْثُلُ۔ اَثَالَةً۔ زمین میں جڑ پکڑنا۔

اَثْلٌ اسم جنس ہے۔ ایک خاردار درخت جس کا پھل کھانے کے قابل نہیں ہوتا۔ جھاؤ کا درخت۔﴿ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ ﴾(سبا۳۴: ۱۶)''دو ایسے باغات جو کڑوے پھل والے تھے اور جھاؤ کے درخت والے۔''

11-ء ث م (س)۔ اَثِمَ۔ یَاْثَمُ۔ اَثْمًا۔ اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنا۔ غلط کام کرنا۔ گناہ کرنا۔

اِثْمٌ اسم ذات ہے۔ غلط کام۔ گناہ۔﴿ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ﴾(البقرۃ۲: ۲۱۹)''اور ان دونوں کا گناہ زیادہ بڑا ہے ان دونوں کے نفع سے۔''

اٰثِمٌ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ گناہ کرنے والا۔﴿ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴾(المائدۃ۵: ۱۰۶)''بیشک ہم تب تو گناہ کرنے والوں میں سے ہیں۔''

اَثِيْمٌ فَعِيْلٌ کے وزن صفت ہے۔ ہمیشہ کا گنہگار۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴾(النساء۴: ۱۰۷)''بیشک اللہ محبت نہیں کرتا اس سے جو ہو بڑا خائن اور پکا گنہگار۔''

اَثَامٌ اسم ذات ہے۔ گناہ کی سزا۔﴿ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴾(الفرقان۲۵: ۶۸)''اور جو یہ کرے گا تو وہ ملے گا سزا سے۔''

باب تفعیل اَثَّمَ۔ یُاَثِّمُ۔ تَاْثِيْمًا۔ کسی پر گناہ کا الزام لگانا۔﴿ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴾(الواقعۃ۵۶: ۲۵)''وہ لوگ نہیں سنیں گے اس میں کوئی بیکار بات اور نہ ہی الزام تراشی کرنا۔''

11-ء ج ج (ن)۔ اَجَ جَ۔ یَاْجُ جُ (اصلی)۔ اَجَّ۔ یَاُجُّ۔ اَجُوْجًا۔ (استعمالی) پانی کا کڑوا ہونا۔

اُجَاجٌ اسم صفت ہے۔ کڑوا۔﴿ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ﴾(الفرقان۲۵: ۵۳)''اور یہ کھاری ہے کڑوا ہے۔''

12-ء ج ر (ن)۔ اَجَرَ۔ یَاْجُرُ۔ اَجْرًا۔ کسی کی مزدوری کرنا۔﴿ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ﴾(القصص۲۸: ۲۷)''اس پر کہ تو مزدوری کرے میری آٹھ سال۔''

اَجْرٌ ج: اُجُوْرٌ اسم ذات بھی ہے۔ کسی کام کا بدلہ۔ اُجرت۔ مزدوری۔ یہ دنیا اور آخرت دونوں جگہ کے بدلے کے لیے آتا ہے، لیکن صرف اچھے بدلے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ برے بدلے کے لیے نہیں آتا۔ جبکہ جزاء اچھے اور برے دونوں طرح کے بدلے کے لیے آتا ہے۔ ﴿وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۙ﴾ (النحل۱۶: ۴۱) ''اور یقیناً آخرت کا بدلہ سب سے بڑا ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے ہوتے۔'' ﴿سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ﴾ (النساء۴: ۱۵۲) ''عنقریب وہ دے گا ان لوگوں کو ان کے بدلے۔''

باب استفعال اِسْتَاْجَرَ۔ يَسْتَاْجِرُ۔ اِسْتِئْجَارًا۔ کسی کو مزدوری پر رکھنا ﴿اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ﴾ (القصص۲۸: ۲۶) ''بیشک وہ بہتر ہے جس کو آپ نے مزدوری پر رکھا۔''

اِسْتَاْجِرْ فعل امر ہے۔ تو مزدوری پر رکھ۔ ﴿يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ﴾ (القصص۲۸:۲۶) ''اے میرے والد آپ مزدوری پر رکھ لیں اس کو۔''

13-ء ج ل

(س)۔ اَجِلَ۔ يَاْجَلُ۔ اَجَلًا۔ کسی مشکل میں یا کسی چیز میں مبتلا ہونا۔

اَجَلٌ اسم ذات بھی ہے۔ (۱) مدت (ابتلا کے جاری رہنے کی)۔ (۲) وقت (ابتلا کی خاتمے کا)۔ ﴿لَوْ لَاۤ اَخَّرْتَنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ﴾ (النساء۴: ۷۷) ''کیوں نہ تو نے مؤخر کیا ہم کو کچھ مدت تک۔'' ﴿وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ﴾ (الاعراف۷: ۳۴) ''اور ہر ایک امت کے لیے ایک وقت ہے۔ (خاتمے کا)۔''

اَجْلٌ سبب۔ وجہ۔ ﴿مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛۚ﴾ (المائدۃ۵: ۳۲) ''اس وجہ سے۔''

باب تفعیل اَجَّلَ۔ يُؤَجِّلُ۔ تَاْجِيْلًا۔ وقت مقرر کرنا۔ ﴿وَّ بَلَغْنَاۤ اَجَلَنَا الَّذِيْۤ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ﴾ (الانعام۶: ۱۲۸) ''اور ہم پہنچے اپنی اس مدت کو جس کا تو نے وقت مقرر کیا ہمارے لیے۔''

مُؤَجَّلٌ اسم المفعول ہے۔ مقرر کیا ہوا وقت۔ ﴿وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ﴾ (آل عمران ۳: ۱۴۵) ''اور نہیں ہے کسی جان کے لیے کہ وہ مرے مگر اللہ کے حکم سے ایک لکھے ہوئے مقرر کردہ وقت پر۔''

14-ء خ ذ

(ن)۔ اَخَذَ۔ يَاْخُذُ۔ اَخْذًا۔ کسی چیز کا احاطہ کرنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوا ہے۔

(۱) پکڑنا۔ اس کا مفعول بنفسہ بھی آتا ہے اور بِ کے صلہ کے ساتھ بھی۔ ﴿وَ لَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚۖ﴾ (الاعراف۷: ۱۵۴) ''اور جب تھم گیا موسیٰؑ سے غضب تو انہوں نے پکڑا (یعنی اٹھایا) تختیوں کو۔'' ﴿وَ اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ﴾ (الاعراف۷: ۱۵۰) ''اور انہوں نے پکڑا اپنے بھائی کے سر کو۔''

(۲) لینا۔ جیسے وعدہ لینا۔ اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔﴿ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴾(النساء۴: ۱۵۴) ''اور لیا ہم نے ان سے ایک گاڑھا وعدہ۔''

(۳) غالب آنا۔ اس کا مفعول بھی بنفسہٖ آتا ہے۔﴿ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ﴾(البقرۃ۲: ۲۵۵) ''اور غالب نہیں آتی اس پر اونگھ اور نہ ہی نیند۔''

| خُذْ | فعل امر ہے۔ اصلی شکل اُؤْخُذْ۔ استعمالی خُذْ۔ تو پکڑ۔ تو لے۔﴿ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً ﴾(التوبۃ۹: ۱۰۳) ''آپؐ لیں ان کے مال میں سے صدقہ۔''

| اٰخِذٌ | اسم الفاعل ہے۔ پکڑنے والا۔ لینے والا۔﴿ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ ﴾(البقرۃ۲: ۲۶۷) ''اور تم لوگ نہیں ہو اس کو لینے والے ہو۔''

| باب مفاعلہ | اٰخَذَ۔ يُؤَاخِذُ۔ مُؤَاخَذَةً۔ کسی کو کسی غلطی پر پکڑنا۔ جواب طلبی کرنا۔﴿ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ ﴾(الکہف۱۸: ۷۳) ''اس نے کہا تم جواب طلبی نہ کرو مجھ سے اس کے سبب سے جو میں بھول گیا۔''

| باب افتعال | اِئْتَخَذَ۔ يَأْتَخِذُ۔ اِئْتِخَاذًا (اصلی)۔ اِتَّخَذَ۔ يَتَّخِذُ۔ اِتِّخَاذًا (استعمالی) اہتمام سے پکڑنا۔ یعنی کسی کو کچھ بنانا جیسے دوست بنانا۔ بچھڑے کو معبود بنا۔ اس کے دو مفعول آئے ہیں۔ کس کو بنایا اور کیا بنایا۔ دونوں بنفسہٖ آتے ہیں۔﴿ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴾(ابراھیم۴: ۱۲۵) ''اور بنایا اللہ نے ابراہیمؑ کو دوست۔''

| اِتَّخِذْ | فعل امر ہے۔ تو بنا۔﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴾(المزمل۷۳: ۹) ''کوئی الٰہ نہیں سوائے اس کے، پس تو بنا اس کو وکیل یعنی کام بنانے والا۔''﴿ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ﴾(البقرۃ۲: ۱۲۵) ''اور تم لوگ بناؤ ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ میں سے نماز کی جگہ۔''﴿ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴾(الکہف۱۸: ۵۱) ''اور میں بنانے والا نہیں تھا گمراہ کرنے والوں کو بازو یعنی مشیر۔''

15-ء خ ر

ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوتا۔

| باب تفعیل | اَخَّرَ۔ يُؤَخِّرُ۔۔ تَاْخِيْرًا۔ پیچھے کرنا۔﴿ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴾(القیمۃ۷۵: ۱۳) ''جتلا دیا جائے گا اس دن انسان کو جو اس نے آگے کیا اور جو اس نے پیچھے کیا۔''﴿ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴾(المدثر۷۴: ۳۷) ''اس کے لیے جو چاہے تم میں سے کہ وہ آگے آئے یا وہ پیچھے رہے۔''

| باب استفعال | اِسْتَاْخَرَ۔ يَسْتَاْخِرُ۔ اِسْتِئْخَارًا۔ پیچھے ہونا۔﴿ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً ﴾(الاعراف۷: ۳۴) ''تو جب آجائے گی ان لوگوں کی اجل تو وہ لوگ پیچھے نہ ہوں گے ایک گھڑی بھر بھی۔''

آخِرٌ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ پیچھے آنے والا یعنی آخری۔ ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ﴾ (البقرۃ ۲: ۸) ''اور لوگوں میں وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخری دن پر اس حال میں کہ وہ لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔''

اٰخَرُ اَفْعَلُ تفضیل کا ہے۔ کسی سے پیچھے یعنی بعد میں آنے والا یعنی دوسرا۔ ﴿الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ج﴾ (الحجر ۱۵: ۹۶) ''وہ لوگ جو بناتے ہیں اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا الٰہ۔''

اُخْرٰى فُعْلٰى کے وزن پر اٰخَرُ کا مؤنث ہے۔ اس کی جمع فُعَلٌ کے وزن پر اُخَرٌ آنی چاہیے تھی لیکن اہل زبان اُخَرُ (غیر منصرف) بولتے ہیں۔ ﴿وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ط﴾ (۶۱ الصف: ۱۳) ''اور دوسری، تم لوگ پسند کرتے ہو جس کو۔'' ﴿فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ط﴾ (البقرۃ ۲: ۱۸۴) ''تو گنتی ہے دوسرے دنوں میں۔''

16-ء خ و (ن)۔ اَخَوَ۔ يَاْخُوُ۔ (اصلی)۔ اَخَا۔ يَاْخُوْ۔ اُخُوَّةً۔ (استعمالی)۔ (۱) ماں باپ یا کسی ایک کی طرف سے نسبی بھائی ہونا۔ (۲) دودھ شریک بھائی ہونا۔ (۳) معنوی بھائی ہونا جیسے ہم عقیدہ ہونا۔

اَخٌ یہ دراصل اَخَوٌ ہے جو قاعدے کے مطابق تبدیل ہو کر اَخٌ استعمال ہوتا ہے۔ ہر طرح کے بھائی کے لیے آتا ہے۔ جب یہ مضاف بنتا ہے تو اس کی رفع۔ نصب۔ جر اَخُوْ۔ اَخَا۔ اَخِيْ ہوتی ہے۔ ﴿اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ج﴾ (یوسف ۱۲: ۷۷) ''اگر اس نے چوری کی تو چوری کر چکا ہے اس کا بھائی اس سے پہلے۔'' ﴿اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ﴾ (الشعراء ۲۶: ۱۰۶) ''جب کہا ان سے ان کے بھائی نوح نے۔'' ﴿قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ﴾ (الاعراف ۷: ۱۱۱) ''انہوں نے کہا کہ ٹال دو اس کو اور اس کے بھائی کو۔'' ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۷۸) ''تو وہ، معاف کیا گیا جس کے لیے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ بھی۔''

اَخَوَانِ یہ اَخٌ (اَخَوٌ) کا تثنیہ ہے، ﴿فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ﴾ (الحجرات ۴۹: ۱۵) ''پس تم لوگ صلح کراؤ اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان۔''

اِخْوَانٌ یہ اَخٌ کی جمع ہے۔ ﴿اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ط﴾ (بنی اسراءیل ۱۷: ۲۷) ''یقیناً بے جا خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہوتے ہیں۔''

اِخْوَةٌ یہ اسم الجمع ہے۔ اس میں بھائی بہن سب شامل ہیں۔ ﴿اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ﴾ (الحجرات ۴۹: ۱۰) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ تمام ایمان لانے والے آپس میں بھائی بہن ہیں۔

اُخْتٌ ج: اَخَوَاتٌ بہن۔ ﴿يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ﴾ (مریم ۱۹: ۲۸) ''اے ہارون کی بہن۔'' ﴿اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

اَخَوٰتِكُمْ ﴾(النور٢٤: ٦١) ’’یا اپنے بھائیوں کے گھروں میں یا اپنی بہنوں کے گھروں میں۔‘‘

17- ء د د (ن)۔ اَدَدَ۔ یَأْدُدُ (اصلی)۔ اَدَّ۔ یَأُدُّ۔ اِدًّا۔ (استعمالی) بھاری اور دشوار ہونا۔

اِدًّ اسم ذات بھی ہے۔ ہولناک۔ بھاری۔ ﴿ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴾(مریم١٩: ٨٩) ’’یقیناً تم لوگ آئے ہو ایک ہولناک چیز کے پاس۔‘‘

ء د م (س) اَدِمَ۔ یَأْدَمُ۔ اَدَمًا۔ گندمی رنگ کا ہونا۔

اٰدَمُ اَفْعَلُ الوان وعیوب کے وزن پر صفت ہے۔ اَأْدَمُ (اصلی)۔ اٰدَمُ (استعمالی) گندمی رنگ والا۔ حضرت آدمؑ کا نام ہے ﴿ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ﴾(البقرة٢: ٣١) ’’اور اس نے تعلیم دی آدمؑ کو تمام چیزوں کے نام کی۔‘‘

18- ء د ی (ض)۔ اَدَیَ۔ یَأْدِیُ (اصلی)۔ اَدَا۔ یَأْدِیْ۔ اَدْیًا (استعمالی) کسی کا حق پہچاننا۔ حق دینا۔

اَدَآءٌ اسم ذات ہے۔ ادائیگی۔ واپسی۔ ﴿ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ﴾(البقرة٢: ١٧٨) ’’اور ادائیگی ہے اس کی طرف خوبصورت انداز سے۔‘‘

باب تفعیل اَدَّیَ۔ یُؤَدِّیُ (اصلی)۔ اَدّٰی۔ یُؤَدِّیْ۔ تَأْدِیَةً۔ (استعمالی) حق دار کو اس کا حق واپس کرنا۔ ﴿ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ﴾(آل عمران٣: ٧٥) ’’اور ان میں وہ بھی ہے جو کہ اگر تو امانت رکھے اس کے پاس ایک دینار تو وہ واپس نہیں کرے گا اس کو تیری طرف۔‘‘

اَدِّ فعل امر ہے۔ تو واپس کر۔ ﴿ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ﴾(الدخان٤٤: ١٨) ’’کہ تم لوگ واپس کرو میری طرف اللہ کے بندوں کو۔‘‘

19- ء ذ ن (س)۔ اَذِنَ۔ یَأْذَنُ۔

مصدر اوّل۔ اَذَنًا کان لگانا۔ سننا۔ اس کے مفعول پر لِ یا اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴾ (الانشقاق٨٤: ٥) ’’اور وہ سنے گی اپنے رب کو اور اس پر واجب بھی ہے۔‘‘

مصدر دوم۔ اِذْنًا اجازت دینا۔ اس کے مفعول پر لَ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ ﴾(التوبة٩: ٤٣) ’’آپؐ نے کیوں اجازت دی ان لوگوں کو۔‘‘

اِيْذَنْ فعل امر ہے۔ تو اجازت دے۔ ﴿ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ ﴾(التوبة٩: ٤٩) ’’اور ان میں وہ بھی ہے جو کہتا ہے آپؐ اجازت دیں مجھ کو۔‘‘

اُذُنٌ ج: اٰذَانٌ اسم ذات ہے۔ کان۔ ﴿ وَّ تَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴾ (الحاقة٦٩: ١٦) ’’اور محفوظ رکھے اس کو محفوظ کرنے والا کان۔‘‘ ﴿ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ﴾ (الاعراف٧: ١٩٥) ’’کیا ان لوگوں کے کان ہیں، وہ لوگ سنتے ہیں جن سے۔‘‘

اَذَانٌ اسم ذات ہے۔ اعلان۔ پکار۔ نماز کی اذان۔ ﴿ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ ﴾ (التوبة٩: ٣) ’’اور اعلان ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے۔‘‘

اِذْنٌ اسم ذات ہے۔ اجازت۔ ﴿ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ﴾ (التغابن٦٤: ١١) ’’نہیں پہنچتی کوئی پہنچنے والی (یعنی مصیبت) مگر اللہ کی اجازت سے۔‘‘

باب افعال اٰذَنَ۔ يُؤْذِنُ۔ اِأْذَانًا (اصلی)۔ اٰذَنَ۔ يُؤْذِنُ۔ اِيْذَانًا (استعمالی) سنانا۔ آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ ﴿ فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ﴾ (الانبیاء٢١: ١٠٩) ’’تو آپؐ کہہ دیجیے میں نے آگاہ کیا تم لوگوں کو پوری طرح۔‘‘

باب تفعیل اَذَّنَ۔ يُؤَذِّنُ۔ تَأْذِيْنًا۔ پکارنا۔ اذان دینا۔ ﴿ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴾ (الاعراف٧: ٤٤) ’’تو پکارا ایک پکارنے والے نے ان کے مابین کہ اللہ کی لعنت ہے ظالموں پر۔‘‘

مُؤَذِّنٌ اسم الفاعل ہے۔ پکارنے والا۔

اَذِّنْ فعل امر ہے۔ تو پکار۔ ﴿ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ ﴾ (الحج٢٢: ٢٧) ’’اور آپؐ پکاریے لوگوں کو حج کے لیے۔‘‘

باب تفعّل تَاَذَّنَ۔ يَتَاَذَّنُ۔ تَاَذُّنًا کان کھول کر سنا دینا۔ جتا دینا۔ ﴿ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ ﴾ (ابراھیم١٤: ٧) ’’اور جب جتا دیا تمہارے ربّ نے کہ اگر تم لوگ شکر کرو گے تو میں لازماً زیادہ کروں گا تم کو۔‘‘

باب استفعال اِسْتَأْذَنَ۔ يَسْتَأْذِنُ۔ اِسْتِئْذَانًا (اصلی) اِسْتِيْذَانًا (استعمالی)۔ اجازت مانگنا۔ ﴿ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ ﴾ (التوبة٩: ٨٦) ’’اجازت طلب کی آپؐ نے ان میں کے صاحب حیثیت لوگوں سے۔‘‘

20-ء ذ ی

(س)۔ اَذِیَ۔ یَأْذَیُ۔ اَذَیٌ۔ (اصلی)۔ اَذِیَ۔ یَاْذٰی۔ اَذًی۔ (استعمالی)۔ تکلیف پہنچنا۔ دکھ پہنچنا۔

اَذًی اسم ذات بھی ہے۔ جسمانی اور نفسیاتی تکلیف۔ اذیت۔ کوفت۔ ﴿ اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ ﴾ (البقرة٢: ١٩٦) ’’یا اس کو کوئی تکلیف ہو اپنے سر سے۔‘‘

باب افعال اٰذَیَ۔ يُؤْذِيُ۔ اِأْذَايًا (اصلی)۔ اٰذٰی۔ يُؤْذِيْ۔ اِيْذَاءً (استعمالی)۔ اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ ﴿ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى ﴾ (الاحزاب٣٣: ٦٩) ’’تم لوگ مت ہونا ان لوگوں کی طرح جنہوں نے اذیت دی موسیٰؑ کو۔‘‘

اٰذِ فعل امر ہے۔ تو تکلیف دے۔ ﴿ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ﴾ (النساء٤: ١٦) ’’اور وہ دونوں مرد جو پہنچتے

ہیں اس تک یعنی یہ کام کرتے ہیں تو تم لوگ تکلیف دو ان دونوں کو۔''

21-ء ر ب (س)۔ اَرِبَ۔ یَاْرَبُ۔ اَرَبًا۔ کسی چیز کا بہت دلدادہ و مشتاق ہونا۔

اِرْبَةٌ اسم ذات ہے۔ حاجت۔ ضرورت۔ ﴿ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ ﴾ (الحج ۲۲: ۳۱) ''یا تابع لوگ یعنی نوکر بغیر کسی (جنسی) حاجت والے مردوں میں سے۔''

مَاْرَبَةٌ ج: مَاٰرِبُ اسم الظرف ہے۔ حاجت پوری کرنے کی جگہ یا وقت یعنی موقع۔ ﴿ وَ اَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَ لِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿۱۸﴾ ﴾ (طٰہٰ ۲۰: ۱۸) ''اور میں پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں پر اور میرے لیے اس میں دوسرے مواقع ہیں ضرورت پوری کرنے کے۔''

22-ء ر ك (ن)۔ اَرَكَ۔ یَاْرُكُ۔ اُرُوْكًا۔ اونٹ کا پیلوں کے درخت کے پتے کھانا۔

اَرِيْكَةٌ ج: اَرَآئِكُ آراستہ و مزین تخت۔ (تخت کو سجانے کے لیے جو چھپر کھٹ لگایا جاتا ہے وہ پیلو کے درخت کی لکڑی کا ہوتا ہے)۔ ﴿ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ ﴾ (یٰس ۳۶: ۵۶) ''وہ اور ان کے جوڑے سایوں میں سجائے ہوئے تختوں پر ٹیک لگانے والے ہوں گے۔''

23-ء ز ر (ض)۔ اَزَرَ۔ یَاْزِرُ۔ اَزْرًا۔ (۱) گتھا ہوا ہونا۔ مضبوط ہونا۔ (۲) تہبند باندھنا۔

اَزْرٌ اسم ذات بھی ہے۔ (۱) قوت۔ طاقت۔ (۲) کمر۔ (تہبند باندھنے کی جگہ) ﴿ اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِيْ ﴿۳۱﴾ ﴾ (طٰہٰ ۲۰: ۳۱) ''تو سخت کر دے اس سے میری قوت کو۔''

اٰزَرُ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ (۱) زیادہ مضبوط۔ (۲) اسم علم بھی ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کے والد کا نام ہے۔ ﴿ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ ﴾ (الانعام ۶: ۷۴) ''ابراہیمؑ کا واقعہ یاد کرو جبکہ اُس نے اپنے باپ آزر سے کہا تھا۔''

باب مفاعلہ اٰزَرَ۔ یُؤَازِرُ۔ مُؤَازَرَةً۔ کسی کو تقویت دینا۔ مضبوط کرنا۔ ﴿ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ ﴾ (الفتح ۴۸: ۲۹) ''ایک ایسی کھیتی کی مانند جس نے نکالا اپنا خوشہ پھر اس نے مضبوط کیا اس کو۔''

24-ء ز ز (ن)۔ اَزَزَ۔ یَاْزُزُ (اصلی)۔ اَزَّ۔ یَؤُزُّ۔ اَزًّا۔ (استعمالی) (۱) ہانڈی کا جوش میں آنا۔ اُبلنا۔ (لازم) (۲) ہانڈی کو جوش میں لانا۔ اُبالنا۔ (متعدی) ﴿ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾ ﴾ (مریم ۱۹: ۸۳) ''کہ ہم نے بھیجا شیطانوں کو کافروں پر وہ اکساتے ہیں ان کو جیسے اکسانے کا حق ہے۔''

25-ء ز ف (س)۔ اَزِفَ۔ یَاْزَفُ۔ اَزَفًا۔ قریب ہونا۔

| اُزِفَةٌ | اسم الفاعل ہے۔ قریب ہونے والی۔ ﴿ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴾ (النجم٥٣: ٥٧) ”قریب ہوئی قریب ہونے والی۔“

26-ء س ر (ض)۔ اَسَرَ۔ یَاْسِرُ۔ اَسْرًا۔ کسی کو کسی چیز سے باندھ دینا۔ قیدی بنانا۔ ﴿ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴾ (الاحزاب٣٣: ٢٦) ”کسی فریق کو تم لوگ قتل کرتے ہو اور قیدی بناتے ہو کسی فریق کو۔“

| اَسْرٌ | اسم ذات ہے۔ بندش۔ ﴿ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ﴾ (الدھر٧٦: ٢٨) ”ہم نے پیدا کیا ان کو اور ہم نے شدید کیا ان کی بندش کو۔“

| اَسِيْرٌ ج: اُسٰرٰی اور اَسْرٰی | فَعِيْلٌ کے وزن میں صفت ہے۔ اسم المفعول کے معنی میں۔ جکڑا ہوا یعنی قیدی۔ ﴿ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰی تُفٰدُوْهُمْ ﴾ (البقرۃ٢: ٨٥) ”اور اگر وہ لوگ آتے ہیں تمہارے پاس قیدی ہو کر تو تم لوگ بدلہ دے کر چھڑاتے ہو ان کو۔“

27-ء س س (ن)۔ اَسَسَ۔ یَأْسُسُ۔ (اصلی) اَسَّ۔ یَاُسُّ۔ اَسًّا۔ کسی عمارت کی بنیاد رکھنا۔

| بابِ تفعیل | اَسَّسَ۔ یُؤَسِّسُ۔ تَاْسِيْسًا۔ بنیاد رکھنا۔ اس میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔ یعنی بنیاد دھرنا۔ ﴿ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ﴾ (التوبۃ٩: ١٠٨) ”بیشک ایسی مسجد بنیاد دھری گئی جس کی تقویٰ پر پہلے دن سے زیادہ حقدار ہے کہ آپ کھڑے ہوں اس میں۔“

28-ء س ف (س)۔ اَسِفَ۔ یَاْسَفُ۔ اَسَفًا۔ افسوس کرنا۔ غمگین ہونا۔

| اَسِفٌ | صفت ہے۔ غمگین۔ ﴿ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ﴾ (الاعراف٧: ١٥٩) ”اور جب لوٹے موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف غضبناک ہوئے، غمگین ہوتے ہوئے۔“

| اَسَفٰی | اسم ذات ہے۔ افسوس۔ غم۔ ﴿ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ ﴾ (یوسف١٢: ٨٤) ”ہائے افسوس یوسف (کی جدائی) پر۔“

| بابِ افعال | اَاْسَفَ۔ یُؤْسِفُ۔ اِاْسَافًا (اصلی)۔ اٰسَفَ۔ یُؤْسِفُ۔ اِیْسَافًا (استعمالی)۔ غمگین کرنا۔ غصہ دلانا۔ ﴿ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ﴾ (الزخرف٤٣: ٥٥) ”پھر جب انہوں نے غصہ دلایا ہم کو تو ہم نے انتقام لیا ان سے۔“

29-ء س ن (س)۔ اَسِنَ۔ یَاْسَنُ۔ اَسَنًا۔ پانی کا بدبودار ہونا۔

| اٰسِنٌ | اسم الفاعل ہے۔ بدبودار ہونے والا۔ ﴿ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ﴾ (محمد٤٧: ١٥) ”اس میں کچھ نہریں ہیں ایسے پانی سے جو بدبودار ہونے والا نہیں ہے۔“

30-ء س و (ن)۔ اَسَوَ۔ یَأْسُوُ (اصلی)۔ اَسٰی۔ یَأْسُوْ۔ اَسْوًا۔ (استعمالی) (۱) مایوسیوں کا علاج کرنا۔ (۲) کسی کو کسی کے لیے نمونہ بنانا۔

اُسْوَۃٌ وہ چیز جس سے تسلی حاصل کی جائے اور مایوسی دور ہو۔ نمونہ۔ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ (الاحزاب۳۳: ۲۱) ''بیشک ہو چکا ہے تمہارے لیے اللہ کے رسول میں بھلائی حاصل کرنے والا ایک بہترین نمونہ۔''

باب سَمِعَ (س) اَسِوَ۔ یَأْسَوُ (اصلی)۔ اَسِیَ یَأْسٰی۔۔ اَسًی (استعمالی)۔ افسوس کرنا۔ ﴿فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴾ (الاعراف۷: ۹۳) ''پھر کیسے میں افسوس کروں ایک کفر کرنے والی قوم پر۔''

لَاتَاْسَ فعل نہی ہے۔ تو افسوس مت کر۔ تو مایوس مت ہو۔ ﴿فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ﴾ (المائدۃ۵: ۲۶) ''تو آپؐ افسوس مت کریں نافرمانی کرنے والی اس قوم پر۔''

31-ء ش ر (س)۔ اَشِرَ۔ یَأْشَرُ۔ اَشَرًا۔ مغرور ہونا۔ اترانا۔

اَشِرٌ صفت ہے۔ اترانے والا۔ خود پسند۔ ﴿بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ﴾ (القمر ۵۴: ۲۵) ''بلکہ وہ انتہائی جھوٹا ہے، خود پسند ہے۔''

32-ء ص د ثلاثی مجرد سے فعل نہیں آتا۔

باب افعال اَأْصَدَ۔ یُؤْصِدُ۔ اِأْصَادًا (اصلی)۔ اٰصَدَ۔ یُؤْصِدُ۔ اِیْصَادًا۔ دروازہ یا ڈھکن بند کرنا۔

مُؤْصَدٌ اسم المفعول ہے۔ بند کیا ہوا۔ سر بمہر کیا ہوا۔ ﴿عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ﴾ (البلد۹۰: ۲۰) ''ان پر ایک ایسی آگ ہے جو اوپر سے بند کی ہوئی ہے۔''

33-ء ص ر (ض)۔ اَصَرَ۔ یَأْصِرُ۔ اَصْرًا کسی چیز میں گرہ لگانا۔

اِصْرٌ اسم ذات ہے، (۱) عہد و پیمان۔ (۲) ذمہ داری۔ بوجھ۔ ﴿ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ﴾ (آل عمران۳: ۸۱) ''کیا تم لوگوں نے اقرار کیا اور تم لوگوں نے پکڑا یعنی قبول کیا اس پر میرے عہد کو۔'' ﴿وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا﴾ (البقرۃ۲: ۱۸۶) ''اور تو نہ ڈال ہم پر کوئی بوجھ۔''

34-ء ص ل (ک)۔ اَصُلَ۔ یَأْصُلُ۔ اَصَالَۃً۔ جڑ والا ہونا۔ جڑ پکڑنا۔

اَصْلٌ ج: اُصُوْلٌ اسم ذات ہے۔ جڑ۔ بنیاد۔ ﴿اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ﴾ (الصافات۳۷: ۶۴) ''بیشک وہ ایک ایسا درخت ہے جو نکلتا ہے دوزخ کی جڑ میں۔'' ﴿اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا﴾ (الحشر۵۹: ۵) ''یا تم

لوگوں نے چھوڑا اس کو کھڑا ہوا اپنی جڑوں پر۔"

باب سَمِعَ (س) اَصِلَ۔ یَاْصَلَ۔ اَصَلًا۔ متغیر ہونا۔ کمزور ہونا۔

اَصِیْلٌ ج: اٰصَالٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ متغیر۔ کمزور۔ پھر اس مفہوم میں عصر اور مغرب کا درمیانی وقت لیتے ہیں۔ شام کا وقت۔ ﴿ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴾(الاحزاب۳۳: ۴۲)"اور تم لوگ تسبیح کرو اس کی صبح کے وقت اور شام کے وقت۔ ﴿ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴾(الاعراف۷: ۲۰۵) "اور آپؐ یاد رکھیں اپنے رب کو اپنے جی میں گڑگڑاتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے اور نمایاں کیے بغیر قول میں سے (کچھ) صبح کے وقت اور شام کے وقت۔"

35-ء ف ق (ض)۔ اَفَقَ۔ یَاْفِقُ۔ اَفْقًا۔ کناروں میں جانا۔ انتہا تک پہنچنا۔

اُفُقٌ ج: اٰفَاقٌ کنارہ۔ آسمان کا کنارہ جو زمین سے ملا ہوا نظر آتا ہے۔ ﴿ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴾(النجم۵۳: ۷) "اور وہ بلندترین کنارے پر تھے۔" ﴿ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ ﴾(حٰمٓ السجدۃ۴۱: ۵۳) "ہم دکھائیں گے ان کو اپنی نشانیاں اطراف (عالم) میں۔"

36-ء ف ك (ض)۔ اَفَكَ۔ یَاْفِكُ۔ اَفْكًا۔ (۱) کسی چیز کو اس کے رخ سے پھیر دینا۔ (۲) جھوٹ گھڑنا۔ جھوٹی چیزیں بنانا۔ ﴿ اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ﴾(الاحقاف۴۶: ۲۲)"کیا تو آیا ہمارے پاس تاکہ تو پھیر دے ہم کو ہمارے خداؤں سے۔" ﴿ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴾(الاعراف۷: ۱۱۷) "تو جب ہی وہ نگلتی ہے اس کو جو وہ لوگ جھوٹ بناوٹ کرتے ہیں۔"

اُفِكَ ماضی مجہول ہے۔ پھیرا ہوا ہونا۔ ضعیف العقل ہونا۔ ﴿ يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴾(الذاریات۵۱: ۹)"پھیرا جاتا ہے اس سے اس کو جو ضعیف العقل ہوا۔"

اِفْكٌ اسم ذات ہے۔ گھڑا ہوا جھوٹ۔ بہتان۔ ﴿ هٰذَاۤ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴾(النور۲۴: ۱۲)"یہ ایک کھلا بہتان ہے۔"

اَفَّاكٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار جھوٹ گھڑنے والا۔ بہتان باز۔ ﴿ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴾ (الجاثیۃ۴۵: ۷) "تباہی ہے ہر ایک بہتان باز گنہگار کے لیے۔"

باب افتعال اِاْتَفَكَ۔ یَاْتَفِكُ۔ اِاْتِفَاكًا (اصلی)۔ اِیْتَفَكَ۔ یَاْتَفِكُ۔ اِیْتِفَاكًا (استعمالی) کسی جگہ یا بستی کا الٹ جانا۔ اوندھا ہونا۔

مُؤْتَفِكَةٌ اسم الفاعل ہے۔ الٹ جانے والی۔ ﴿ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴾(النجم۵۳: ۵۳)"اور الٹ جانے والی بستی کو اس

نے نیچے گرایا۔

37-ء ف ل (ض)۔ اَفَلَ۔ یَاْفِلُ۔ اُفُوْلًا۔غروب ہونا۔ڈوب جانا۔

اٰفِلٌ اسم الفاعل ہے۔غروب ہونے والا۔﴿ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴾(الانعام٦ :٧٦)''پھر جب وہ ڈوب گیاتو انہوں نے کہا میں پسند نہیں کرتا ڈوبنے والوں کو۔''

38-ء ك ل (ن)۔ اَکَلَ۔ یَاْکُلُ۔ اَکْلًا۔کسی چیز کو کھانا۔﴿ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ﴾ (یوسف١٢ : ١٧) ''اورہم نے چھوڑا یوسفؑ کو اپنے سامان کے پاس تو کھایا ان کو بھیڑیے نے۔''

كُلْ استعمالی فعل امر ہے۔ اُؤْكُلْ (اصلی) ۔تو کھا۔ ﴿ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ ﴾ (البقرۃ٢ ٥٨) '' تو تم لوگ کھاؤ اس میں سے جہاں سے تم لوگ چاہو۔''

اٰكِلٌ اسم الفاعل ہے۔کھانے والا۔﴿ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴾(المومنون٢٣: ٢٠)''وہ اُگتا ہے تیل اورسالن کے ساتھ،کھانے والوں کے لیے۔''

مَاْكُوْلٌ مَفْعُوْلٌ کے وزن پر اسم المفعول ہے۔کھایا ہوا۔﴿ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴾(الفیل١٠٥: ٥)''تو اس نے کر دیا ان کو کھائے ہوئے بھوسے کی مانند۔''

اَكَّالٌ اسم المبالغہ ہے۔بار بار کھاتے رہنے والا۔﴿ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ﴾(المائدۃ٥: ٤٢)''بار بار سننے والے جھوٹ کو اور بار بار کھاتے رہنے والے حرام کو۔''

اُكُلٌ اسم ذات ہے۔پھل۔کھانے کا ذائقہ۔﴿ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ﴾(البقرۃ٢: ٢٦٥)''تو اس نے دیا اپنا پھل دوگنا۔''﴿ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ﴾(الرعد١٣ : ٤) ''ان سب کو پلایا جاتا ہے ایک ہی پانی اورہم فضیلت دیتے ہیں ان کے بعض (پھل) کو بعض پر ذائقہ میں۔''

39-ء ل ت (ض) ۔ اَلَتَ یَاْلِتُ۔ اَلْتًا۔کسی کے حق میں کمی کرنا۔گھٹانا۔ (متعدی)۔کم ہو جانا۔گھٹنا۔ (لازم) ﴿ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ﴾(الطور٥٢: ٢١) ''اورہم کمی نہیں کریں گے ان کے لیے ان کے عمل میں سے کچھ بھی۔''

40-ء ل ف (س)۔ اَلِفَ۔ یَاْلَفُ۔ اَلْفًا۔ مانوس ہونا۔محبت کرنا۔

باب ضَرَبَ (ض) اَلَفَ۔ یَاْلِفُ۔ اَلْفًا۔ جمع ہونا۔ہم آہنگ ہونا۔

باب افعال | آٰلَفَ۔ یُؤْلِفُ۔ اِاْلَافًا (اصلی)۔ اٰلَفَ۔ یُؤْلِفُ۔ اِیْلَافًا۔ مانوس کرنا۔ جس کو مانوس کریں اور جس سے مانوس کریں، دونوں مفعول بنفسہٖ آتے ہیں۔ ﴿اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيۡفِ﴾ (قریش۱۰۶: ۲) ''مانوس کرنا ان کو سردی اور گرمی کے سفر سے۔''

باب تَفْعِیْلٌ | اَلَّفَ۔ یُؤَلِّفُ۔ تَأْلِیْفًا۔ محبت پیدا کرنا۔ جمع کرنا۔ ﴿وَ اَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ﴾ (الانفال۸: ۶۳) ''اور اس نے محبت پیدا کی ان کے دلوں کے مابین۔'' ﴿اَنَّ اللّٰهَ يُزۡجِىۡ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيۡنَهٗ﴾ (النور۲۴: ۴۳) ''کہ اللہ ہنکاتا ہے بادل کو پھر وہ اکٹھا کرتا ہے اس کو آپس میں۔''

مُؤَلَّفٌ | اسم المفعول ہے۔ جمع کیا ہوا۔ جوڑا ہوا۔ ﴿وَالۡمُؤَلَّـفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ﴾ (التوبۃ۹: ۶۰) ''اور جوڑے ہوئے ہونے کے لیے ان کے دل۔''

اَلْفٌ ج: اٰلَافٌ | ایک ہزار۔ ﴿وَاِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ اَلۡفٌ يَّغۡلِبُوۡۤا اَلۡفَيۡنِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ﴾ (الانفال۸: ۶۶) ''اور اگر ہوں تم میں سے ایک ہزار تو وہ لوگ غالب ہوں گے دو ہزار پر اللہ کے اِذن سے۔'' ﴿اَنۡ يُّمِدَّكُمۡ رَبُّكُمۡ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓـئِكَةِ﴾ (آل عمران۳: ۱۲۴) ''کہ مدد کرے تمہارا ربّ تین ہزار فرشتوں سے۔''

اُلُوْفٌ | فُعُوْلٌ کے وزن پر جمع ہے۔ ہزاروں۔ ﴿الَّذِيۡنَ خَرَجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ وَهُمۡ اُلُوۡفٌ﴾ (البقرۃ۲: ۲۴۳) ''وہ جو نکلے اپنے گھروں سے اس حال میں کہ وہ ہزاروں تھے۔''

41-ء ل ل (ن)۔ اَلَّ۔ یَأَلُّ۔ یَأْلُلُ (اصلی)۔ اَلَّ۔ یَأَلُّ۔ اَلًّا۔ (استعمالی) کسی حالت کا اتنا صاف اور واضح ہونا کہ انکار ممکن نہ ہو۔ رشتہ دار ہونا۔

اِلٌّ | اسم ذات ہے۔ رشتہ داری۔ ﴿لَا يَرۡقُبُوۡا فِيۡكُمۡ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً﴾ (التوبۃ۹: ۸) ''وہ لوگ لحاظ نہیں کریں گے تم میں کسی رشتہ داری کا اور نہ کسی عہد کا۔''

42-ء ل م (س)۔ اَلِمَ۔ یَأْلَمُ۔ اَلَمًا۔ دکھی ہونا۔ تکلیف اٹھانا۔ ﴿اِنۡ تَكُوۡنُوۡا تَاۡلَمُوۡنَ فَاِنَّهُمۡ يَاۡلَمُوۡنَ كَمَا تَاۡلَمُوۡنَ﴾ (النساء۴: ۱۰۴) ''اگر تم لوگ تکلیف اٹھاتے ہو تو بیشک وہ لوگ بھی تکلیف اٹھاتے ہیں جیسے تم لوگ تکلیف اٹھاتے ہو۔''

اَلِیْمٌ | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے، اسم الفاعل کے مفہوم میں۔ ہمیشہ تکلیف دینے والا۔ دردناک۔ ﴿وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ﴾ (البقرۃ۲: ۱۰) ''اور ان کے لیے ایک دردناک عذاب ہے۔''

43-ء ل و (ن)۔ اَلَوَ۔ یَأْلُوُ (اصلی)۔ اَلَا۔ یَأْلُوْ۔ اَلْوًا۔ (استعمالی) کسی کام میں کوتاہی کرنا۔ ﴿لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ

خَبَالًا ط﴾(آل عمران۳: ۱۱۸) ''وہ لوگ کوتاہی نہیں کریں گے تم کو برباد کرنے میں۔''

| باب افعال | اَاْلَوَ - یُؤْلِوُ - اِاْلَاوٌ (اصلی) - اٰلَا - یُؤْلِیْ - اِیْلَاءً (استعمالی) کوتاہی کرنے کا عہد کرنا۔ کوئی کام نہ کرنے کی قسم کھانا۔﴿ لِلَّذِیْنَ یُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ﴾(البقرۃ۲: ۲۲۶) ''ان لوگوں کے لیے جو قسم کھاتے ہیں (قطع تعلق کی) اپنی عورتوں سے۔''

| باب افتعال | اِاْتَلَوَ - یَاْتَلِوُ - اِاْتِلَاوًا (اصلی) - اِیْتَلَا - یَاْتَلِیْ - اِیْتِلَاءً - (استعمالی) قسم کھانا۔

| لَایَاْتَلِ | فعل نہی ہے۔ وہ قسم مت کھائے۔﴿ وَلَا یَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ ﴾(النور۲۴: ۲۲) ''اور قسم نہ کھائیں فضل والے تم میں سے۔''

44-ء ل ی (س)۔ ءَلِیَ - یَاْلَیُ (اصلی) - اَلِیَ - یَاْلٰی - اَلْیًا - (استعمالی)۔ دنبہ کی چکی کا بڑھ جانا یعنی استحقاق اور توقع کے بغیر کوئی فائدہ پہنچنا۔

| اَلْیٌ ج: اٰلَاءٌ | اسم ذات بھی ہے۔ مہربانی۔ نعمت۔﴿ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ ﴾(الاعراف۷: ۶۹) ''پس تم لوگ یاد کرو اللہ کی مہربانیوں کو۔''

45-ء م ت (ض)۔ اَمَتَ - یَاْمِتُ - اَمْتًا - اندازہ لگانا۔ قصد کرنا۔

| اَمْتٌ | اونچی جگہ۔﴿ لَّا تَرٰى فِیْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۰۷) ''آپ نہیں دیکھیں گے اس میں کوئی ٹیڑھا پن اور نہ کوئی اونچی جگہ۔''

46-ء م د (س)۔ اَمِدَ - یَاْمَدُ - اَمَدًا - غصہ ہونا۔ (کسی چیز کے انجام کے پیش نظر)۔

| اَمَدٌ | کسی چیز کی انتہا۔ مدت۔﴿ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْٓ اَمَدًا ﴾(الجن۷۲: ۲۵) ''یا مقرر کرے گا اس کے لیے میرا رب ایک مدت۔''

47-ء م ر (ک)۔ اَمُرَ - یَاْمُرُ - اِمَارَةً - بااختیار ہونا۔ حاکم ہونا۔

| باب نَصَرَ (ن) | اَمَرَ - یَاْمُرُ - اَمْرًا - کسی کو کسی کام کے لیے کہنا۔ کام کے لیے کہنے کے مختلف پہلو ہیں۔ (۱) حکم دینا۔﴿ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ط﴾(الاعراف۷: ۱۲) ''کس چیز نے منع کیا تجھ کو تاکہ تو سجدہ نہ کرے جب میں نے حکم دیا تجھ کو۔'' (۲) ترغیب دینا۔﴿ لَا خَیْرَ فِیْ كَثِیْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ ﴾(النساء۴: ۱۱۴) ''کوئی خیر نہیں ہے ان کے اکثر مشوروں میں سوائے اس کے جو ترغیب دے خیرات کی یا بھلائی کی۔'' (۳) مشورہ دینا۔﴿ یُّرِیْدُ اَنْ

﴿يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴾(الاعراف۷: ۱۱۰) ''وہ ارادہ کرتا ہے کہ وہ نکالے تم لوگوں کو تمہاری زمین سے تو تم لوگ کیا مشورہ دیتے ہو۔''

| مُرْ | فعل امر ہے۔ تو حکم دے۔ ﴿وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ﴾(طٰہٰ ۲۰: ۱۳۲) ''اور تو حکم دے اپنے اہل کو نماز کا اور تو ثابت قدم رہ اس پر۔''

| اٰمِرٌ | اسم الفاعل ہے۔ حکم دینے والا۔ ﴿اَلْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ﴾ (التوبة۹: ۱۱۲) ''اور ترغیب دینے والے بھلائی کی۔

| اَمْرٌ ج: اَوَامِرُ | اسم ذات ہے۔ حکم۔ ﴿قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ﴾(آل عمران۳: ۱۵٤) ''آپؐ کہہ دیجئے کل کا کل حکم اللہ کے ہاتھ میں ہے۔'' (لِلّٰہِ میں لِ لام تملیک ہے جو ملکیت ظاہر کرنے کے لیے آتا ہے)۔

| اَمْرٌ ج: اُمُوْرٌ | اسم ذات ہے۔ (۱) اختیار۔ (۲) فرائض۔ کام۔ (۳) معاملات۔ (۱) ﴿هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ﴾(آل عمران۳: ۱۵٤) ''کیا ہمارے لیے ہے اختیار میں سے کچھ بھی۔'' (۲) ﴿وَ اَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ﴾ (حٰمٓ السجدة۴۱: ۱۲) ''اور اس نے وحی کیا ہر آسمان میں اس کے فرض یعنی کرنے کے کام کو۔'' ﴿فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ﴾(آل عمران۳: ۱۸٦) ''تو یقیناً یہ بڑے حوصلے کے کاموں میں سے ہے۔'' (۳) ﴿وَ اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ﴾ (هود۱۱: ۱۲۳) ''اور اس کی طرف ہی لوٹائے جائیں گے کل کے کل معاملات۔''

48-ء م ل (ن)۔ اَمَلَ۔ يَاْمَلُ۔ اَمَلًا۔ امید کرنا۔

| اَمَلٌ | اسم ذات بھی ہے۔ امید ﴿وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ﴾(الحجر۱۵: ۳) ''اور غافل کرتی ہے ان کو امید۔''

49-ء م م (ن)۔ اَمَ مَ۔ يَاْمُ مُ (اصلی)۔ اَمَّ۔ يَاُمُّ۔ اَمًّا۔ (استعمالی) (۱) کسی چیز کا قصد کرنا۔ ارادہ کرنا۔ (۲) کسی کی ابتدا اور تربیت کا باعث ہونا۔ (۳) رہنمائی کرنا۔

| اٰمٌّ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً اٰمِمٌ تھا) ارادہ کرنے والا۔ ﴿وَلَآ اٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ﴾(المائدة۵: ۲) ''اور نہ ہی اس محترم گھر کا ارادہ کرنے والوں کو۔''

| اُمٌّ ج: اُمَّهٰتٌ | اسم ذات ہے۔ ہر وہ چیز جو کسی کو ابتدا و تربیت کا ذریعہ ہے۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف انداز میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱) ﴿وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ﴾(الرعد۱۳: ۳۹) اور اس کے پاس اصل یعنی Original کتاب ہے۔ (۲) ﴿وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ﴾(الانعام۶: ۹۲) ''اور تا کہ آپؐ خبردار کریں بستیوں کے تربیت کنندہ یعنی مکہ مکرمہ کے لوگوں کو اور جو اس کے اردگرد ہیں۔'' (۳) ﴿وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ﴾(النحل۱۶: ۷۸) ''اور اللہ نے نکالا

تم لوگوں کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے۔''

اُمِّیٌّ اسم نسبت ہے۔ ماں سے نسبت والا۔ پیدائش کے وقت بچہ کچھ نہیں جانتا۔ اس لحاظ سے اُمِّیٌّ ایسے شخص کو کہتے ہیں جو لکھنا پڑھنا نہ جانتا ہو۔ اَن پڑھ۔﴿ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ﴾(الاعراف۷: ۱۵۸)''پس تم لوگ ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر جو اُمّی نبی ہیں۔''﴿ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ ﴾(الجمعة۶۲: ۲) ''وہ، وہ ہی ہے جس نے اٹھایا اَن پڑھ لوگوں میں ایک رسول ان میں سے۔''

اُمَّةٌ ج: اُمَمٌ اسم ذات ہے۔ (۱) ضابطۂ حیات۔ دین۔ (۲) کسی ضابطۂ حیات کی پیروی کرنے والوں کی جماعت۔ (۳) کسی امت کی تربیت کا عرصہ۔ مدت۔ پھر عرصہ یا مدت کے مفہوم میں اس کا استعمال عام ہے۔﴿ وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ ﴾ (الزخرف۴۳: ۲۲) ''ہم نے پایا اپنے آباؤ اجداد کو ایک دین پر۔''﴿ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ﴾(البقرة۲: ۱۳۴) ''وہ ایک امت ہے جو گزر چکی ہے۔''﴿ فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ﴾(العنکبوت۲۹: ۱۸) ''تو جھٹلا چکی ہیں کچھ امتیں تم لوگوں سے پہلے۔''﴿ وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ ﴾(یوسف۱۲: ۴۵) ''اور اس نے یاد کیا ایک مدت کے بعد۔''

اِمَامٌ ج: اَئِمَّةٌ اسم ذات ہے۔ جو چیز رہنمائی کا ذریعہ ہو۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱) راستہ۔﴿ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ؕ﴾(الحجر۱۵: ۷۹)''اور بیشک یہ دونوں (بستیاں) ایک واضح راستے پر ہیں۔'' (۲) کسی بات یا کام کا ریکارڈ۔ خواہ وہ فائلوں۔ کیسٹ۔ سی ڈی۔ ڈی وی ڈی یا کسی بھی شکل میں ہو۔﴿ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْۤ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴾(یٰس۳۶: ۱۲) ''اور ہم لکھتے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور اپنے پیچھے چھوڑا اور ہر ایک چیز کو ہم نے شمار کیا یعنی Serialize کیا ایک واضح ریکارڈ میں۔'' (۳) رہنما کتاب۔﴿ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ﴾(الاحقاف۴۶: ۱۲) ''اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب ہے، رہنما اور رحمت ہوتے ہوئے۔'' (۴) رہنما شخص۔ ﴿ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ﴾ (البقرة۲: ۱۲۴) ''بیشک میں بنانے والا ہوں آپؑ کو لوگوں کے لیے پیشوا۔''﴿ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا ﴾(الانبیاء۲۱: ۷۳) ''اور ہم نے بنایا ان کو پیشوا، وہ لوگ ہدایت دیتے ہیں ہمارے حکم سے۔''

اَمَامٌ ظرف ہے۔ زیادہ تر مضاف بن کر آتا ہے۔ سامنے۔﴿ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴾(القیمة۷۵: ۵) ''بلکہ انسان چاہتا ہے کہ وہ نافرمانی کرے اپنے سامنے۔''

50-ء م ن (س)۔ اَمِنَ۔ يَاْمَنُ۔ اَمْنًا و اَمَنًا۔ (۱) امن میں ہونا۔ مطمئن ہونا ﴿ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ٚ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ﴾(البقرة۲: ۱۹۶) ''پس جب تم لوگ اطمینان سے ہو تو جس نے فائدہ اٹھایا

عمرہ کا حج تک تو (اس پر واجب ہے) جو میسر ہو قربانی کے جانور میں سے۔''

(۲) کسی معاملہ میں کسی پر بھروسہ کرنا۔ جس پر بھروسہ کیا جائے وہ مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ جس بارے میں بھروسہ کیا جائے اس پر بِ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ﴾ (آل عمران ۳: ۷۵) ''اور اہل کتاب میں وہ بھی ہے کہ اگر تو بھروسہ کرے اس پر ڈھیروں (چیز یا امانت) کے بارے میں تو وہ ادا کرے گا اس کو تیری طرف۔''

(۳) کسی کی بات کا اعتبار کرنا۔ جس کی بات کا اعتبار کیا جائے وہ مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ جس بات کا اعتبار کیا جائے اس پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔ ﴿كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ﴾ (یوسف ۱۲: ٦٤) ''اس کی مانند جیسے میں نے اعتبار کیا تم لوگوں کا اس کے بھائی کے بارے میں اس سے پہلے۔''

اٰمِنٌ اسم الفاعل ہے۔ امن میں ہونے والا۔ ﴿رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا﴾ (البقرۃ ۲: ۱۲٦) ''اے میرے رب تو بنا دے اس کو ایک امن میں ہونے والا شہر۔''

مَاْمُوْنٌ اسم المفعول ہے۔ امن میں کیا گیا ہوا۔ ﴿اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ﴾ (المعارج ۷۰: ۲۸) ''بیشک ان کے رب کا عذاب بغیر امن میں کیا گیا ہوا ہے۔''

مَاْمَنٌ اسم الظرف ہے۔ امن کی جگہ۔ ﴿ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ﴾ (التوبۃ ۹: ٦) ''پھر تو پہنچا دے اس کو، اس کے امن کی جگہ۔''

باب کَرُمَ (ک) اَمُنَ ۔ یَاْمُنُ، اَمَانَةً۔ امانتدار ہونا۔

اَمَانَةٌ ج: اَمَانَاتٌ اسم ذات بھی ہے۔ امانت۔ ﴿اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الْجِبَالِ﴾ (الاحزاب ۳۳: ۷۲) ''بیشک ہم نے پیش کیا اس امانت کو آسمانوں پر اور زمین پر اور پہاڑوں پر۔'' ﴿وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ﴾ (المومنون ۲۳: ۸) ''اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں کی اور اپنے عہد کی رعایت کرنے والے ہیں۔''

اَمِيْنٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔

(۱) امانتدار۔ ﴿اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ﴾ (الشعراء ۲٦: ۱۰۷) ''بیشک میں تم لوگوں کے لیے ایک امانتدار رسول ہوں۔''

(۲) امن والا۔ ﴿وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ﴾ (التین ۹۵: ۳) ''اور (قسم ہے) اس امن والے شہر کی۔''

باب افعال اٰاَمَنَ ۔ يُؤْمِنُ ۔ اِاْمَانًا (اصلی)۔ اٰمَنَ ۔ يُؤْمِنُ اِيْمَانًا (استعمالی)

(۱) کسی کو امن دینا۔ اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ ﴿وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ﴾ (قریش ۱۰٦: ٤) ''اور اس نے امن دیا ان

لوگوں کو خوف سے۔''

(۲) کسی کی بات مان لینا۔اس کے لیے لام کا صلہ آتا ہے۔﴿ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ ﴾(التوبة۹: ۹۴)''آپ کہہ دیجیے تم لوگ معذرت مت پیش کرو ہم ہرگز نہیں مانیں گے تمہاری بات۔''

(۳) کسی بات کی دل سے تصدیق کرنا۔ایمان لانا۔اس کے لیے بِ کا صلہ آتا ہے﴿ اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ ﴾(البقرة۲: ۳) ''جو لوگ ایمان لاتے ہیں غیب پر۔''

اِيْمَانٌ اسم ذات بھی ہے۔قلبی تصدیق۔ایمان۔﴿ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ﴾(التوبة۹: ۲۳)''اگر وہ لوگ پسند کریں کفر کو ایمان پر۔''

اٰمِنْ ج: اٰمِنُوْا فعل امر ہے،تو ایمان لا۔﴿ وَيْلَكَ اٰمِنْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ﴾(الاحقاف۴۶: ۱۷)''تیرے لیے تباہی ہے۔تو ایمان لا یقیناً اللہ کا وعدہ حق ہے۔''﴿ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ ﴾(البقرة۲: ۱۳) ''اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ تم لوگ ایمان لاؤ جیسے لوگ ایمان لائے۔''

مُؤْمِنٌ اسم الفاعل ہے۔امن دینے والا۔ایمان لانے والا۔﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ ﴾ (الحشر۵۹: ۲۳) ''کوئی الٰہ نہیں سوائے اس کے جو بادشاہ ہے، پاک ہے،سلامتی ہے،امن دینے والا ہے۔''﴿ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ﴾(التغابن۶۴: ۲) ''وہ،وہ ہے جس نے تم لوگوں کو پیدا کیا تو تم میں سے کوئی کفر کرنے والا ہے اور تم میں سے کوئی ایمان لانے والا ہے۔''

51-ء م و (ن)۔اَمَوَ۔يَاْمُوْ(اصلی)۔اَمَا، يَاْمُوْ۔اُمُوَّةً۔(استعمالی)کسی عورت کا کنیز بننا۔لونڈی بننا۔

اَمَةٌ ج: اِمَاءٌ اسم ذات ہے۔کنیز۔لونڈی۔﴿ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ ﴾(البقرة۲: ۲۲۱)''اور یقیناً ایمان لانے والی کنیز بہتر ہے کسی مشرک عورت سے۔''﴿ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ﴾(النور۲۴: ۳۲) ''اور تم لوگ نکاح میں دو اپنوں میں سے بیواؤں کو اور اپنے نیک غلاموں کو اور کنیزوں کو۔''

52-ء ن ث (ک)۔اَنُثَ۔يَاْنُثُ۔اَنَثًا۔نرم وملائم ہونا۔مادہ ہونا۔عورت ہونا۔

اُنْثٰى ج: اِنَاثٌ فُعْلٰى کا وزن ہے۔مادہ۔مونث۔﴿ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ﴾(البقرة۲: ۱۷۸)''اور غلام ہے تو غلام سے اور عورت ہے تو عورت سے۔''﴿ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ﴾(النساء۴: ۱۱۷) ''وہ لوگ نہیں پکارتے اس(اللہ)کے علاوہ مگر کچھ عورتوں کو۔''

53-ء ن س (ض)۔اَنَسَ۔يَاْنِسُ۔اَنَسًا۔کسی چیز کو دیکھ کر یا سن کر وحشت دور ہونا۔اجنبیت دور ہونا۔مانوس ہونا۔

اِنْسٌ اسم ذات ہے۔ آدمی۔ انسان یہ لفظ واحد اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے۔ ایک انسان کے لیے اِنْسِیٌّ بھی آتا ہے۔ ﴿ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ﴾ (الرحمٰن ۵۵: ۳۹) ''تو اس دن نہیں پوچھا جائے گا اس کے گناہ کے بارے میں کسی انسان سے اور نہ ہی کسی جن سے۔'' ﴿ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا شَیٰطِیْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ ﴾ (الانعام ۶: ۱۱۲) ''اور اس طرح ہم نے بنایا ہر نبی کے لیے کچھ دشمن جنوں اور انسانوں کے شیطانوں کو۔'' ﴿ فَلَنْ اُكَلِّمَ الْیَوْمَ اِنْسِیًّا ﴾ (مریم ۱۹: ۲۶) ''تو میں ہرگز بات نہ کروں گی آج کے دن کسی انسان سے۔''

اُنَاسٌ ج: اَنَاسِیُّ انسانی گروہ۔ ﴿ یَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۷۱) ''جس دن ہم بلائیں گے ہر گروہ کو اس کے امام کے ساتھ۔'' ﴿ وَّ نُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا وَّ اَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ﴾ (الفرقان ۲۵: ۴۹) ''اور تا کہ ہم پینے کو دیں اسے، اس میں سے جو ہم نے پیدا کیا، چوپائے اور بہت سے انسانی گروہ۔''

باب افعال اٰنَسَ۔ یُؤْنِسُ۔ اِاْنَاسًا۔ (اصلی)۔ اٰنَسَ۔ یُؤْنِسُ اِیْنَاسًا (استعمالی)۔ دیکھنا۔ سمجھنا۔ ﴿ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا ﴾ (النساء ۴: ۶) ''تو اگر تم دیکھو ان میں سمجھ بوجھ۔''

باب استفعال اِسْتَاْنَسَ۔ یَسْتَاْنِسُ۔ اِسْتِئْنَاسًا (اصلی)۔ اِسْتِیْنَاسًا (استعمالی)۔ سننے کی خواہش کرنا۔ تا کہ اجنبیت دور ہو۔ پھر استعارۃً اجازت لینے کے لیے آتا ہے۔ ﴿ لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰۤی اَهْلِهَا ﴾ (النور ۲۴: ۲۷) ''تم لوگ داخل مت ہو کسی گھر میں اپنے گھر کے علاوہ یہاں تک کہ اجازت مانگ لو اور سلام کر لو گھر والوں پر۔''

مُسْتَاْنِسٌ اسم الفاعل۔ سننے کی خواہش کرنے والا۔ ﴿ فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَ لَا مُسْتَاْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍ ﴾ (الاحزاب ۳۳: ۵۳) ''پس جب کھا لو تو بکھر جاؤ اور سننے کے خواہش مند نہ ہو بات کے۔''

54-ء ن ف (س)۔ اَنِفَ۔ یَاْنَفُ۔ اَنَفًا (۱) خود دار ہونا۔ ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا۔ (۲) ناپسند کرنا۔ ناک بھوں چڑھانا۔

اَنْفٌ ہر چیز کی ابتدا جیسے (۱) پہاڑ کی چوٹی۔ (۲) ناک۔ ﴿ وَ الْعَیْنَ بِالْعَیْنِ وَ الْاَنْفَ بِالْاَنْفِ ﴾ (المائدۃ ۵: ۴۵) ''اور آنکھ (کا بدلہ ہے) آنکھ سے اور ناک (کا بدلہ ہے) ناک سے۔''

اٰنِفًا ظرف ہے اس لیے منصوب ہوتا ہے۔ شروع میں۔ ابھی۔ ﴿ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ﴾ (محمد ۴۷: ۱۶) ''انہوں نے کیا فرمایا ابھی۔''

55-ء ن ی (ض)۔ اَنَیَ۔ یَاْنِیُ۔ (اصلی)۔ اَنٰی۔ یَاْنِیْ۔ اِنًی۔ (۱) کسی چیز کا وقت قریب آنا۔ (۲) کسی چیز کا انتہا کو

پہنچنا۔فصل کا پکنا۔﴿ اَلَمۡ يَاۡنِ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا ﴾(الحدید۵۷: ۱۶)''کیا وقت نہیں آیا ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے۔''
﴿ غَيۡرَ نٰظِرِيۡنَ اِنٰٮهُ ۙ ﴾(الاحزاب۳۳: ۵۳) ''نہ کہ راہ دیکھنے والے اس کے (کھانے کے) پکنے کی۔''

اٰنٍ مؤنث:اٰنِيَةٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(۱) قریب ہونے والا۔قریبی۔۲) انتہا کو پہنچنے والا۔انتہائی۔
﴿ يَطُوۡفُوۡنَ بَيۡنَهَا وَبَيۡنَ حَمِيۡمٍ اٰنٍ ۚ ﴾(الرحمٰن۵۵: ۴۴) ''وہ لوگ طواف کریں گے اس کے اور انتہائی گرم پانی کے مابین۔''﴿ تُسۡقٰى مِنۡ عَيۡنٍ اٰنِيَةٍ ؕ ﴾(الغاشیۃ۸۸: ۵) ''ان کو پینے کے لیے دیا جائے گا ایک کھولتے ہوئے چشمے سے۔''

اِنَاءٌ ج:اٰنِيَةٌ برتن۔﴿ وَيُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِاٰنِيَةٍ مِّنۡ فِضَّةٍ ﴾(الدھر۷۶: ۱۵)''لوگ گھمائے جائیں گے ان پر چاندی کے برتنوں کے ساتھ۔''

اَنًى ج:اٰنَاءٌ وقت کا کچھ حصہ۔﴿ يَّتۡلُوۡنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيۡلِ ﴾(آل عمران۳: ۱۱۳)''وہ لوگ تلاوت کرتے ہیں اللہ کی آیتوں کی رات کے وقتوں میں۔''

56-ء و ب (ن)۔اَوَبَ۔يَاۡوُبُ۔(اصلی)۔اٰبَ۔يَؤُوۡبُ۔اَوۡبًا۔(استعمالی)۔واپس ہونا۔لوٹنا۔قرآن میں اللہ تعالیٰ کی طرف واپس ہونے اور رجوع کرنے کے لیے آیا ہے۔

اِيَابٌ اسم فعل ہے۔واپسی۔﴿ اِنَّ اِلَيۡنَاۤ اِيَابَهُمۡ ۙ ﴾ (الغاشیۃ۸۸: ۲۵) ''یقیناً ہماری طرف ہی ان کی واپسی ہے۔''

اَوَّابٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بار بار رجوع کرنے والا۔﴿ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلۡاَوَّابِيۡنَ غَفُوۡرًا ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۲۵) ''تو بیشک وہ بار بار رجوع کرنے والوں کے لیے بے انتہا بخشنے والا ہے۔''

مَاٰبٌ مَفۡعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔واپس ہونے کی جگہ ٹھکانہ۔﴿ عِنۡدَهٗ حُسۡنُ الۡمَاٰبِ ﴾(آل عمران۳: ۱۴) ''اس کے پاس ہی ٹھکانے کا حسن ہے۔''

باب تَفۡعِيۡل اَوَّبَ۔يُؤَوِّبُ۔تَاۡوِيۡبًا۔ کسی کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع کرنا۔ہم قدمی کرنا۔ہم نوائی کرنا۔

اَوِّبۡ فعل امر ہے۔تو ہم نوائی کر۔﴿ يٰجِبَالُ اَوِّبِىۡ مَعَهٗ ﴾ (سبا۳۴: ۱۰)''اے پہاڑو! تم ہم نوائی کرو اس کے ساتھ۔''

56-ء و د (ن)۔اَوَدَ۔يَاۡوُدُ۔(اصلی)۔اٰدَ۔يَؤُوۡدُ۔اَوۡدًا۔(استعمالی) کسی کو گرانبار کرنا۔تھکانا۔﴿ وَلَا يَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ ﴾(البقرۃ۲: ۲۵۵) ''اور نہیں تھکاتا اس کو ان دونوں کی حفاظت کرنا۔''

58-ء و ل (ن)۔ اَوَلَ- يَاْوُلُ(اصلی)۔اٰلَ- يَئُوْلُ- اَوْلًا اور مَاٰلًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کا اپنے اصل کی طرف واپس ہونا۔لوٹنا۔اس مادہ سے کوئی فعل قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

اٰلٌ صفت ہے۔کسی کے ساتھ تعلق والا۔ پیروکار۔Follower۔کسی اہل علم یا کسی صاحب شرف یا کسی بھی طور مشہور ہستی کی طرف مضاف ہوکر آتا ہے۔﴿ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَ اَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ﴾(البقرۃ۲: ۵۰)''تو ہم نے نجات دی تم کو اور ہم نے غرق کیا فرعون کے پیروکاروں کو۔''

اَوَّلُ مؤنث: اُوْلٰى یہ اَفْعَلُ تفضیل میں اَفْعَلُ کے وزن پر اَءْوَلُ سے تبدیل ہوکر اَوْاَلُ بنتا ہے۔لیکن کثرت استعمال کی وجہ سے ہمزہ کا واؤ میں ادغام کرکے اَوَّلُ استعمال ہوتا ہے۔معنی ہیں پہلا۔ بنیادی معنی ہیں اصل کی طرف لوٹنے والا۔اس میں تفضیل یعنی Superlative کے معنی ہوں گے سب سے پہلے لوٹنے والا۔پھر پہلا کے مفہوم میں اس کا استعمال عام ہے۔﴿ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴾(الاعراف۷: ۱۴۳)''اور میں ایمان لانے والوں کا پہلا ہوں۔'' ﴿ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴾(الاعلیٰ۸۷: ۱۸)''یہ یقیناً پہلے صحیفوں میں ہے۔''

اُولُوْا یہ جمع ہے اور ہمیشہ مضاف بن کر آتا ہے۔معنی ہیں والے۔﴿ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ ﴾(النمل۲۷: ۳۳)''انہوں نے کہا ہم لوگ قوت والے ہیں۔''

بابِ تفعیل اَوَّلَ- يُئَوِّلُ- تَاْوِيْلًا- کسی چیز کو اس کے اصل کی طرف واپس کرنا۔لوٹانا۔اس باب سے بھی قرآن میں فعل استعمال نہیں ہوا۔

تَاْوِيْلٌ مصدر کے علاوہ اسم ذات بھی ہے۔کسی چیز یا بات کا آخری انجام۔ انجام کار۔ خواب کی تعبیر۔﴿ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴾(النساء۴: ۵۹)''یہ بہتر ہے اور اچھا ہے بلحاظ انجام کار'' ﴿ وَ لِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ﴾ (یوسف۱۲: ۲۱)''اور تاکہ ہم سکھائیں اس کو خوابوں کی تعبیر۔''

59-ء و ھ (ن)۔اَوَهَ- يَاْوُهُ(اصلی)۔اٰهَ- يَؤُوْهُ- اَوْهًا۔(استعمالی)دوسروں کی تکلیف کو خود محسوس کرنا۔دردمند ہونا۔Empathetic ہونا۔آہ بھرنا۔(Empathy کے لیے قرآن کی اصطلاح رأفت ہے)

اَوَّاهٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت دردمند۔﴿ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴾(التوبۃ۹: ۱۱۴)'' بیشک ابراہیمؑ یقیناً بہت دردمند تھے بردبار تھے۔''

60-ء و ی (ض)۔ اَوَىَ- يَاْوِيُ(اصلی)۔اٰیَ- يَاْوِيْ- اِوَاءً۔(استعمالی)۔کسی کے ساتھ جڑ جانا۔ضم ہوجانا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔کسی جگہ اترنا۔ پناہ لینا۔وغیرہ۔﴿ قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ

الْمَآءِ ط﴾(ھود۱۱: ۴۳) ''میں جالگوں گا کسی پہاڑ کی طرف وہ بچالے گا مجھ کو پانی سے۔''

| مَاْوٰی | اسم الظرف ہے۔ اترنے یا ٹھہرنے کی جگہ۔ منزل۔ پناہ گاہ۔ ﴿وَمَاْوٰىھُمُ النَّارُ ط﴾(آل عمران۳: ۱۵۱) ''اوران کی منزل آگ ہے۔''

| باب افعال | اٰاْوَیَ۔ یُئْوِیُ۔ اِاْوَایًا۔ (اصلی)۔ اٰوٰی۔ یُئْوِیْ۔ اِیْوَاءً (استعمالی)۔ ٹھہرانا۔ جگہ دینا۔ ﴿اٰوٰٓی اِلَیْهِ اَخَاهُ﴾(یوسف۱۲: ۶۹) ''اس نے جگہ دی اپنی طرف (اپنے پاس) اپنے بھائی کو۔''

61-ء ی د (ض)۔ اَیَدَ۔ یَاْیِدُ (اصلی)۔ اٰدَ۔ یَئِیْدُ۔ اَیْدًا۔ (استعمالی) مضبوط ہونا۔ قوی ہونا۔

| اَیْدٌ | اسم ذات بھی ہے۔ مضبوطی۔ قوت۔ ﴿وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْىدٍ﴾(الذاریات۵۱: ۴۷) ''اور آسمان! ہم نے بنایا اس کو قوت سے۔''

| باب تفعیل | اَیَّدَ۔ یُؤَیِّدَ۔ تَاْیِیْدًا مضبوط کرنا۔ تقویت دینا۔ ﴿وَاللّٰهُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ط﴾(آل عمران۳: ۱۳) ''اور اللہ تقویت دیتا ہے اپنی مدد سے جسے وہ چاہتا ہے۔''

62-ء ی ك (ک)۔ اَیَكَ۔ یَاْیُكُ (اصلی)۔ اٰكَ۔ یَئُوْكُ۔ اَیْكًا۔ درختوں کا گھنا اور گنجان ہونا۔

| اَیْكَةٌ | صفت ہے۔ گھنا درخت۔ ﴿وَ اِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَیْكَةِ لَظٰلِمِیْنَ﴾ (الحجر۱۵: ۷۸) ''اور بیشک گھنے درختوں والے یقیناً ظلم کرنے والے تھے۔''

63-ء ی م (ض)۔ اَیَمَ۔ یَاْیِمُ (اصلی)۔ اٰمَ۔ یَئِیْمُ۔ اَیْمًا۔ (استعمالی) مرد کا رانڈ یا عورت کا بیوہ ہونا۔

| اَیِّمٌ ج: اَیَامٰی | صفت ہے۔ رانڈ۔ بیوہ۔ بے نکاح۔ ﴿وَ اَنْكِحُوا الْاَیَامٰی﴾ (النور۲۴: ۳۲) ''اور تم لوگ نکاح کر دو بے نکاحوں کا۔''

كِتَابُ الْبَاءِ

1-ب ء ر (ف)۔ بَئَرَ۔ يَبْئَرُ۔ بَأْرًا۔ گڑھا کھودنا۔۔ بِئْرٌ۔ اسم ذات ہے۔ کنواں۔ (مؤنث سماعی ہے)۔ ﴿وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ﴾ (الحج ۲۲: ۴۵) ''اور معطّل کیے ہوئے (بیکار چھوڑے ہوئے) کنویں ہیں۔''

2-ب ء س (س)۔ بَئِسَ۔ يَبْئَسُ۔ بَأْسًا۔ کسی چیز کا سخت ہونا۔ مضبوط ہونا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں زیادہ تر دو معانی میں آیا ہے۔ (۱) فقر و فاقہ کی حالت کا سخت ہونا۔ (۲) جنگ کا سخت یعنی شدید ہونا۔ ثلاثی مجرد سے فعل قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

بَأْسٌ ج: بَأْسَاءُ اسم ذات ہے۔ سختی۔ ﴿وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۷۷) ''اور ڈٹے رہنے والے فقر و فاقہ کی سختی میں اور (جسمانی) تکالیف میں اور گھمسان کی جنگ کے وقت۔''

بَآئِسٌ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ سخت ہونے والا۔ صفت کے طور پر آتا ہے۔ سخت۔ شدید۔ ﴿وَ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴾ (الحج ۲۲: ۲۸) ''اور تم لوگ کھلاؤ انتہائی محتاج کو۔''

بَئِيْسٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اور ہر حال میں سخت۔ ﴿وَ اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ بَئِيْسٍ﴾ (الاعراف ۷: ۱۶۵) ''اور ہم نے پکڑا ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا، ایک دائمی شدید عذاب میں۔''

بِئْسَ ذم یعنی مذمت کرنے کا لفظ ہے۔ کیا ہی برا۔ کتنا برا۔ ﴿فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۰۶) ''تو کافی ہے اس کو جہنم اور یقیناً وہ بہت برا بچھونا ہے۔''

باب افتعال اِبْتَئَسَ۔ يَبْتَئِسُ۔ اِبْتِئَاسًا۔ سخت غمگین ہونا۔ دل برداشتہ ہونا۔

لَا تَبْتَئِسْ فعل نہی ہے تو دل برداشتہ مت ہو۔ ﴿فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ﴾ (ھود ۱۱: ۳۶) ''پس آپؐ دل برداشتہ مت ہوں بسبب اس کے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔''

3- ب ت ر (س) بَتِرَ۔ يَبْتَرُ۔ بَتَرًا۔ کٹ جانا۔ بے اولاد ہونا۔ نسل کٹا ہونا۔ اس سے کوئی فعل قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

اَبْتَرُ | اَفْعَلُ الوان وعیوب کے وزن پر صفت ہے۔ بے اولاد۔ نسل کٹا۔ جس کی موت کے بعد اس کا نام لیوا کوئی نہ ہو۔

﴿ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴾(الکوثر ۱۰۸ : ۳) ''بیشک آپؐ سے بغض رکھنے والا ہی بے نام ونشان ہے۔''

4- ب ت ك (ن) بَتَكَ۔ یَبْتُكُ۔ بَتْكًا کسی چیز کو کاٹنا۔ چیرنا۔ اس سے کوئی فعل قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

باب تَفْعِیْلٌ | بَتَّكَ۔ یُبَتِّكُ۔ تَبْتِیْكًا۔ تسلسل سے چیرنا یعنی چیرتے رہنا۔ ﴿ فَلَیُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ ﴾ (النساء ٤: ١١٩) ''تو وہ لوگ لازماً چیرتے رہیں گے چوپاؤں کے کان۔''

5- ب ت ل (ض) بَتَلَ۔ یَبْتِلُ۔ بَتْلًا۔ کسی سے کوئی چیز کاٹ کر الگ کرنا۔ اس سے کوئی فعل قرآن میں استعمال نہیں ہوا۔

باب تَفْعِیْلٌ | بَتَّلَ۔ یُبَتِّلُ۔ تَبْتِیْلًا۔ کسی سے کوئی چیز کاٹ کر مسلسل الگ رکھنا۔

باب تَفَعُّل | تَبَتَّلَ۔ یَتَبَتَّلُ۔ تَبَتُّلًا۔ کوشش کر کے کسی سے کٹ کر الگ ہونا۔ سب سے الگ ہو کر اللہ سے لو لگانا۔

تَبَتَّلْ | یہ فعل امر ہے۔ تو سب سے الگ ہو کر اللہ سے لو لگا۔ ﴿ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ﴾(المزمل ۷۳: ۸) ''اور آپؐ یاد کریں اپنے رب کے نام کو اور سب سے الگ ہو کر آپؐ اسی سے ہی لو لگائیں جیسے الگ رکھنے کا حق ہے۔''

6- ب ث ث باب نَصَرَ (ن)۔ بَثَثَ۔ یَبْثُثُ (اصلی)۔ بَثَّ۔ یَبُثُّ۔ بَثًّا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو منتشر کرنا۔ بکھیرنا۔

﴿ وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ﴾(البقرۃ ۲: ١٦٤) ''اور اس نے پھیلایا اس میں تمام چلنے والے جانداروں میں سے۔''

بَثٌّ | اسم ذات بھی ہے۔ پراگندگی۔ ﴿ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ﴾(یوسف ۱۲ :۸٦) ''میں تو بس بیان کرتا ہوں اپنی پراگندگی اور اپنا غم اللہ سے۔''

مَبْثُوْثٌ | اسم المفعول ہے۔ منتشر کیا ہوا۔ بکھیرا ہوا۔ ﴿ یَوْمَ یَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴾(القارعة ۱۰۱: ٤) ''جس دن ہوں گے لوگ بکھیرے ہوئے پتنگوں کی مانند۔''

باب انفعال | اِنْبَثَثَ۔ یَنْبَثِثُ (اصلی)۔ اِنْبَثَّ۔ یَنْبَثُّ۔ اِنْبِثَاثًا (استعمالی) کسی کا منتشر ہونا۔ بکھر جانا۔

مُنْبَثٌّ | اسم الفاعل ہے۔ (یہ اصلاً مُنْبَثِثٌ تھا جو ادغام ہو کر مُنْبَثٌّ ہوا ہے۔ اس کا اسم المفعول اصلاً مُنْبَثَثٌ ہے اور ادغام ہو کر وہ بھی مُنْبَثٌّ ہو جاتا ہے۔ اس طرح اس باب کا اسم الفاعل اور اسم المفعول ہم شکل ہو جاتے ہیں۔ اس لیے عام طور پر دونوں طرح سے ترجمے درست مانے جاتے ہیں اِلّا یہ کہ سیاق وسباق کسی ایک کی تردید کرتے ہوں)۔ منتشر ہونے والا۔ بکھرنے والا۔ ﴿ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْبَثًّا ﴾(الواقعة ٥٦: ٦) ''پھر وہ ہوا ایک بکھرنے والا غبار۔''

7- ب ج س (ض)۔ بَجَسَ۔ یَبْجِسُ۔ بَجْسًا۔ زخم۔ چیرنا۔ کسی تنگ جگہ سے پانی جاری کرنا۔ اس سے کوئی فعل

قرآن مجید میں نہیں آیا۔

| باب انفعال | اِنْبَجَسَ - یَنْبَجِسُ - اِنْبِجَاسًا - کسی تنگ جگہ سے پانی جاری ہونا۔ پھوٹ بہنا۔﴿ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ﴾(الاعراف۷: ۱٦۰) ''تو پھوٹ بہےاس سے بارہ چشمے۔''

8- ب ح ث (ف)۔ بَحَثَ - یَبْحَثُ - بَحْثًا۔کسی چیز کو کھود کر کچھ تلاش کرنا۔ کریدنا۔﴿ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ ﴾(المائدۃ۵: ۳۱) ''پھر بھیجا اللہ نے ایک ایسا کوّا جو کرید تا تھا زمین میں۔''

9- ب ح ر (ف)۔ بَحَرَ - یَبْحَرُ - بَحْرًا۔ چیرنا۔ پھاڑنا۔ جیسے زمین کو گہرا کرنا۔ یا اونٹ کا کان چیرنا، اس سے کوئی فعل قران مجید میں نہیں آیا۔

| بَحْرٌ | ج: اَبْحُرٌ اور بِحَارٌ۔ اسم ذات بھی ہے۔ زمین کا نشیب جہاں پانی جمع ہو۔ سمندر۔ دریا۔﴿ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ ﴾(البقرۃ۲: ١٦٤) ''اور وہ کشتی جو چلتی ہے دریا میں۔''﴿ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ ﴾(لقمان۳۱: ۲۷) ''اس کے پیچھے سات سمندر ہوں۔'' ﴿ وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝۳ۙ﴾(الانفطار۸۲: ۳) ''جب سمندر بہائے جائیں گے۔''

| بَحِيْرَةٌ | اونٹنی جس کا کان چیر دیا گیا ہو۔﴿ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ ﴾(المائدۃ: ۱۰۳)''اور اللہ نے مقرر نہیں کیا کسی بھی کان چیری اونٹنی کو۔''

| باب سَمِعَ | بَحِرَ - یَبْحَرُ - بَحَرًا۔ خوف سے حیران یا مبہوت ہونا۔ قرآن مجید میں اس باب سے کوئی لفظ استعمال نہیں ہوا۔ البتہ فُعْلَان کے وزن پر بُحْرَان کا لفظ اردو میں عام استعمال ہوتا ہے۔

10- ب خ س (ف)۔ بَخَسَ - یَبْخَسُ - بَخْسًا۔ حق سے کم دینا۔ گھٹانا۔

| بَخْسٌ | اسم ذات بھی ہے۔ حق تلفی۔ کمی۔﴿ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا ﴾(الجن۷۲: ۱۳)''تو وہ خوف نہیں کرتا کسی حق تلفی کا۔''

| لَا يَبْخَسْ | فعل نہی ہے۔ چاہیے کہ وہ کمی نہ کرے۔﴿ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ﴾(البقرۃ۲: ۲۸۲)''اور چاہیے کہ وہ کمی مت کرے اس میں سے کچھ بھی۔''﴿ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ ﴾(الاعراف۷: ۸۵) ''اور تم لوگ حق سے کم مت دو لوگوں کو ان کی چیزیں۔''

11- ب خ ع (ف)۔ بَخَعَ - یَبْخَعُ - بَخْعًا۔ غم وغصہ سے خود کو ہلاکت تک پہنچانا۔

| بَاخِعٌ | اسم الفاعل ہے۔ ہلاکت تک پہنچانے والا۔﴿ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا ﴾(الکھف۱۸: ٦) ''تو شاید آپؐ ہلاکت تک پہنچانے والے ہیں اپنے آپ کو ان کے پیچھے اگر وہ لوگ ایمان نہ لائے۔

12- ب خ ل (س)۔ بَخِلَ - یَبْخَلُ - بَخَلًا۔ جائز ضرورت پر خرچ نہ کرنا۔ کنجوسی کرنا۔﴿ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

يَبۡخَلُوۡنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ﴾(آل عمران۳: ۱۸۰) ''اور ہرگز گمان نہ کریں وہ لوگ جو کنجوسی کرتے ہیں اس میں جو دیا ان کو اللہ نے اپنے فضل سے (کہ) یہ بہتر ہے ان کے لیے۔''

بُخۡلٌ اسم ذات ہے۔ کنجوسی۔ ﴿وَ يَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبُخۡلِ﴾ (النساء٤: ٣٧) ''اور وہ لوگ مشورہ دیتے ہیں لوگوں کو کنجوسی کا۔''

13- ب د ء (ف)۔ بَدَءَ۔ يَبۡدَءُ۔ بَدۡءًا۔ کسی کام کی ابتداء کرنا۔ پہل کرنا۔ ﴿كَمَا بَدَاَكُمۡ تَعُوۡدُوۡنَ ﴾ (الاعراف۷: ۲۹) ''جیسے اس نے ابتداء کی تمہاری (ویسے ہی) تم لوگ لوٹو گے۔''

باب افعال اَبۡدَءَ۔ يُبۡدِءُ۔ اِبۡدَاءً۔ ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے۔ ابتدا کرنا۔ ﴿اَوَ لَمۡ يَرَوۡا كَيۡفَ يُبۡدِئُ اللّٰهُ الۡخَلۡقَ﴾ (العنكبوت۲۹: ۱۹) ''اور کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ کیسے ابتدا کرتا ہے تخلیق کی۔''

14- ب د ر (ن)۔ بَدَرَ۔ يَبۡدُرُ۔ بُدُوۡرًا۔ کام میں جلدی کرنا۔

باب مفاعلہ بَادَرَ۔ يُبَادِرُ۔ بِدَارًا۔ کسی کام کو وقت سے پہلے کرنا۔ عجلت کرنا۔ ﴿وَ لَا تَاۡكُلُوۡهَآ اِسۡرَافًا وَّ بِدَارًا﴾ (النساء٤: ٦) ''اور تم لوگ مت کھاؤ اس کو ضرورت سے زیادہ اور عجلت کرتے ہوئے۔''

15- ب د ع (ف)۔ بَدَعَ۔ يَبۡدَعُ۔ بَدۡعًا۔ نمونے کے بغیر کوئی چیز بنانا۔ ایجاد کرنا۔ اس لفظ کی نسبت جب اللہ کی طرف ہوتی ہے تو اس کا مفہوم ہوتا ہے کہ نمونہ، مادہ۔ اوزار وغیرہ کے بغیر ایجاد کرنا۔ ایسی چیز اختراع کرنا جس کی مثل موجود نہ ہو۔

بَدِيۡعٌ فَعِيۡلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم الفاعل کے مفہوم میں۔ ایجاد کرنے والا۔ ﴿بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ﴾ (البقرة۲: ۱۱۷) ''زمین اور آسمانوں کا ایجاد کرنے والا۔''

بِدۡعٌ صفت ہے۔ انوکھا۔ نیا۔ ﴿مَا كُنۡتُ بِدۡعًا مِّنَ الرُّسُلِ﴾ (الاحقاف٤٦: ۹) ''میں کوئی انوکھا نہیں ہوں رسولوں میں سے۔''

باب افتعال اِبۡتَدَعَ۔ يَبۡتَدِعُ۔ اِبۡتِدَاعًا۔ اہتمام سے کوئی چیز ایجاد کرنا۔ گھڑنا۔ ﴿وَ رَهۡبَانِيَّةَ ۨابۡتَدَعُوۡهَا مَا كَتَبۡنٰهَا عَلَيۡهِمۡ﴾ (الحديد۵۷: ۲۷) ''اور رہبانیت! انہوں نے ایجاد کیا اس کو، ہم نے واجب نہیں کیا اسے ان پر۔''

16- ب د ل (ن)۔ بَدَلَ۔ يَبۡدُلُ۔ بَدۡلًا۔۔ کسی چیز کے عوض دوسری چیز لینا۔

بَدَلٌ بدلے میں ملی ہوئی چیز۔ بدل۔ بدلہ۔ ﴿بِئۡسَ لِلظّٰلِمِيۡنَ بَدَلًا ﴾ (الكهف۱۸: ۵۰) ''کتنا برا ہے ظالموں کے لیے بدلہ۔''

| باب افعال | اَبۡدَلَ- یُبۡدِلُ- اِبۡدَالًا- کسی چیز کی جگہ دوسری چیز رکھنا یا دینا- بدل دینا- بدلے میں دینا- ﴿عَسٰی رَبُّنَاۤ |

اَنۡ یُّبۡدِلَنَا خَیۡرًا مِّنۡہَاۤ﴾ (القلم۶۸: ۳۲) ’’امید ہے ہمارے ربّ سے کہ وہ بدلے میں دے ہم کو اس سے بہتر۔‘‘

| باب تفعیل | بَدَّلَ- یُبَدِّلُ- تَبۡدِیۡلًا- بدل دینا یا بدل میں دینا- (بتدریج) تبدیل کرنا- ﴿ثُمَّ بَدَّلۡنَا مَکَانَ السَّیِّئَۃِ |

الۡحَسَنَۃَ﴾ (الاعراف۷: ۹۵) ’’پھر ہم نے رفتہ رفتہ تبدیل کیا برائی کی جگہ کو بھلائی سے۔‘‘

| مُبَدِّلٌ | اسم الفاعل ہے۔ تبدیل کرنے والا۔ ﴿وَلَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ ۚ﴾ (الانعام۶: ۳۴) ’’اور کوئی بھی تبدیل کرنے |

والا نہیں ہے اللہ کے فرمانوں کو۔‘‘

| باب تفعّل | تَبَدَّلَ- یَتَبَدَّلُ- تَبَدُّلًا- کسی چیز کی جگہ دوسری لینا- بدلنا- ﴿وَمَنۡ یَّتَبَدَّلِ الۡکُفۡرَ بِالۡاِیۡمَانِ فَقَدۡ ضَلَّ |

سَوَآءَ السَّبِیۡلِ ﴿۱۰۸﴾﴾ (البقرۃ۲: ۱۰۸) ’’اور جو لیتا ہے کفر کو ایمان کے بدلے تو وہ بھٹک گیا ہے سیدھی راہ سے۔‘‘

| باب استفعال | اِسۡتَبۡدَلَ- یَسۡتَبۡدِلُ- اِسۡتِبۡدَالًا- کسی چیز کی جگہ دوسری چیز طلب کرنا- تبدیلی چاہنا- ﴿اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ |

الَّذِیۡ ہُوَ اَدۡنٰی بِالَّذِیۡ ہُوَ خَیۡرٌ ؕ﴾ (۲/البقرۃ: ۶۱) ’’کیا تم لوگ بدلے میں لینا چاہتے ہو اس کو جو گھٹیا ہے، اس کے بدلے میں جو بہتر ہے۔‘‘

17- ب د ن

(ن)- بَدَنَ- یَبۡدُنُ- بَدَنًا- موٹے یا فربہ جسم والا ہونا۔

| بَدَنٌ | اسم ذات بھی ہے۔ جسم۔ ﴿فَالۡیَوۡمَ نُنَجِّیۡکَ بِبَدَنِکَ﴾ (یونس۱۰: ۹۲) ’’پس آج ہم بچا رکھیں گے تجھ کو |

تیرے بدن کے ساتھ۔‘‘

| بَدَنَۃٌ ج: بُدۡنٌ | قربانی کے فربہ جانور جو مکہ میں ذبح کیے جائیں۔ ﴿وَالۡبُدۡنَ جَعَلۡنٰہَا لَکُمۡ مِّنۡ شَعَآئِرِ اللّٰہِ﴾ |

(الحج۲۲: ۳۶) ’’اور قربانی کے فربہ جانور، ہم نے بنایا ان کو تمہارے لیے اللہ کے شعائر میں سے۔‘‘

18- ب د و

(ن)- بَدَوَ- یَبۡدُوُ (اصلی)- بَدَا- یَبۡدُوۡ- بَدَاوَۃً- (استعمالی)- (۱) کسی چیز کا ظاہر ہونا- (۲) صحرا میں رہنا- (عمارت وغیرہ کی رکاوٹ نہ ہونے کی وجہ سے صحرا میں ہر چیز ظاہر ہوتی ہے۔ چنانچہ صحرا میں رہنا بھی ظاہر ہونے کے مترادف ہے)- (۱) ﴿بَلۡ بَدَا لَہُمۡ مَّا کَانُوۡا یُخۡفُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ ؕ﴾ (الانعام۶: ۲۸) ’’بلکہ ظاہر ہوا ان کے لیے وہ، جو وہ لوگ چھپایا کرتے تھے اس سے پہلے۔‘‘ (۲) دوسرے مفہوم میں فعل استعمال نہیں ہوا۔

| بَادٍ | اسم الفاعل ہے۔ (فَاعِلٌ کے وزن پر اصلی اسم الفاعل بَادِوٌ بنتا ہے جو قاعدے کے مطابق تبدیل ہو کر بَادٍ |

استعمال ہوتا ہے)۔ صحرا میں رہنے والا- خانہ بدوش۔ ﴿وَالۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ الَّذِیۡ جَعَلۡنٰہُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۣ الۡعَاکِفُ فِیۡہِ وَ الۡبَادِ ؕ﴾ (الحج۲۲: ۲۵) ’’اور مسجد حرام جس کو بنایا ہم نے لوگوں کے لیے برابر (کا حق) ہوتے ہوئے اس میں رہنے

والے کا اور صحرانشین (یعنی باہر سے آنے والوں) کا۔''

| بَدْوٌ | اسم ذات ہے۔ گاؤں۔ ﴿وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ﴾ (یوسف ١٢: ١٠٠) ''اور وہ لایا تم لوگوں کو گاؤں سے۔''

| باب افعال | اَبْدَوَ۔ يُبْدِوُ۔ اِبْدَاوًا۔ (اصلی)۔ اَبْدَا۔ يُبْدِىْ۔ اِبْدَاءً۔ (استعمالی)۔ ظاہر کرنا۔ ﴿اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ط﴾ (آل عمران ٣: ٢٩) ''اگر تم لوگ خفیہ رکھو اس کو جو تمہارے سینوں میں ہے یا ظاہر کرو اس کو، جانتا ہے اس کو اللہ۔''

| مُبْدٍ | اسم الفاعل کی استعمالی شکل ہے۔ (اصلی مُبْدِوٌ)۔ ظاہر کرنے والا۔ ﴿وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ﴾ (الاحزاب ٣٣: ٣٧) ''اور تم خفیہ رکھتے ہوا پنے جی میں جس کو، اللہ ظاہر کرنے والا ہے اس کو۔''

19- ب ذ ر

(ن)۔ بَذَرَ۔ يَبْذُرُ۔ بَذْرًا۔ (١) کسی بات کو پھیلانا۔ اشاعت کرنا۔ (٢) مال کو بکھیرنا فضول خرچی کرنا۔

| باب تفعیل | بَذَّرَ۔ يُبَذِّرُ۔ تَبْذِيْرًا۔ نام ونمود اور نمائش میں مال اڑانا۔

| لَاتُبَذِّرْ | فعل نہی ہے۔ تو بے جا مال مت اڑا۔ ﴿وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾﴾ (بنی اسرائیل ١٧: ٢٦) ''اور تو بے جا مال مت اڑا جیسا بے جا مال اڑانا ہوتا ہے۔''

| مُبَذِّرٌ | اسم الفاعل ہے۔ نمائش میں مال اڑانے والا۔ ﴿اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ط﴾ (بنی اسرائیل ١٧: ٢٧) ''بے شک بے جا مال اڑانے والے ہوتے ہیں شیطانوں کے بھائی۔''

20- ب ر ء

(ف)۔ بَرَءَ۔ يَبْرَءُ۔ بَرْءًا۔ عدم سے وجود میں لانا۔ وجود بخشنا۔ ﴿مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ط﴾ (الحدید ٥٧: ٢٢) ''نہیں پہنچتی کوئی بھی پہنچنے والی (مصیبت) زمین میں اور نہ ہی تمہاری جانوں پر مگر یہ کہ وہ ایک کتاب میں (ہوتی) ہے اس سے پہلے کہ ہم وجود بخشتے ہیں اس کو۔''

| باب سَمِعَ | (س) بَرِءَ۔ يَبْرَءُ۔ بَرَءًا۔ کسی ناپسند ذمہ داری سے نجات پانا۔ بری ہونا۔

| بَارِءٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ وجود بخشنے والا۔ ﴿هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ﴾ (الحشر ٥٩: ٢٤) ''وہی اللہ پیدا کرنے والا ہے، وجود بخشنے والا ہے، صورت گری کرنے والا ہے۔''

| بَرِيْءٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ذمہ داری سے فارغ ہونے والا، بریُ الذمہ۔ ﴿وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾﴾ (الانعام ٦: ١٩) ''اور یقیناً میں بریُ الذمہ ہوں اس سے جو تم لوگ شرک کرتے ہو۔''

| بَرَاءٌ ج: بُرَءَاءُ | صفت ہے۔ ذمہ داری سے پاک یعنی بیزار۔ ﴿اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾﴾ (الزخرف ٤٣: ٢٦)

''یقیناً میں بیزار ہوں اس سے جس کی تم لوگ عبادت کرتے ہو۔'' ﴿اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَ مِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ﴾ (الممتحنة ٦٠: ٤) ''یقیناً ہم بیزار ہیں تم لوگوں سے اور اس سے جس کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا۔''

بَرَاءَةٌ اسم ذات ہے۔ فراغت۔ بیزاری۔ اعلان براءت۔ ﴿بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ﴾ (التوبة ٩: ١) ''اعلان براءت ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے۔''

بَرِيَّةٌ اسم ذات ہے۔ وجود دی ہوئی چیز۔ مخلوق۔ ﴿اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۞﴾ (البينة ٩٨: ٧) ''یہ لوگ ہی سب سے بہتر مخلوق ہیں۔''

باب افعال اَبْرَءَ۔ يُبْرِئُ۔ اِبْرَاءً۔ بیماری سے نجات دینا۔ شفا دینا۔ ﴿وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ﴾ (آل عمران ٣: ٤٩) ''اور میں شفا دیتا ہوں اندھے کو اور کوڑھی کو۔''

باب تفعیل بَرَّءَ۔ يُبَرِّئُ۔ تَبْرِئَةً۔ الزام سے نجات دینا۔ بری کرنا۔ ﴿فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ط﴾ (الاحزاب ٣٣: ٦٩) ''تو بری قرار دیا ان کو اللہ نے اس سے جو ان لوگوں نے کہا۔''

مُبَرَّءٌ اسم المفعول ہے۔ بری کیا ہوا۔ ﴿اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ط﴾ (النور ٢٤: ٢٦) ''یہ لوگ بری کیے ہوئے ہیں اس سے جو وہ لوگ کہتے ہیں۔''

باب تفعّل تَبَرَّءَ۔ يَتَبَرَّؤُ۔ تَبَرُّءًا۔ خود کو بری قرار دینا۔ اعلان براءت کرنا۔ ﴿فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ط﴾ (التوبة ٩: ١١٤) ''پھر جب واضح ہوا ان پر کہ وہ (یعنی آذر) دشمن ہے اللہ کا تو انہوں نے اعلان براءت کیا اس سے۔''

21- ب ر ج

(س)۔ بَرِجَ۔ يَبْرَجُ۔ بَرَجًا۔ نمایاں ہونا۔ بلند ہونا۔

بُرْجٌ ج: بُرُوْجٌ (١) گنبد۔ مینار۔ (٢) آسمان میں سیاروں کی منزلیں۔ ﴿يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَ لَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ط﴾ (النساء ٤: ٧٨) ''آ لے گی تم کو موت اور اگر تم ہو کسی بہت مضبوط گنبدوں میں۔'' ﴿وَ لَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا﴾ (الحجر ١٥: ١٦) ''اور بیشک ہم نے بنائیں ہیں آسمان میں منزلیں۔''

باب تفعّل تَبَرَّجَ۔ يَتَبَرَّجُ۔ تَبَرُّجًا۔ بتکلف خود کو نمایاں کرنا۔ ﴿وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى﴾ (الاحزاب ٣٣: ٣٣) ''اور تم عورتیں خود کو نمایاں مت کرو سابقہ جاہلیت کا نمایاں کرنا۔''

مُتَبَرِّجٌ اسم الفاعل ہے۔ نمایاں کرنے والا۔ ﴿فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ

بِزِيْنَةٍ ؕ﴾(النور۲٤: ٦٠) ’’تو نہیں ہے ان عورتوں پر کوئی گناہ کہ وہ اتار رکھیں اپنی اوڑھنیاں بغیر نمایاں کرنے والیاں ہوتے ہوئے زینت کو۔‘‘

22- ب ر ح (س)۔ بَرِحَ۔ يَبْرَحُ۔ بَرَحًا۔ کسی جگہ سے ہٹ جانا۔﴿فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ ﴾(یوسف۱۲: ۸۰) ’’پس میں ہرگز نہیں ہٹوں گا اس سرزمین سے۔‘‘

23- ب ر د (ن)۔ بَرَدَ۔ يَبْرُدُ۔ بَرْدًا۔ ٹھنڈا کرنا۔

بَرْدٌ اسم ذات بھی ہے۔ ٹھنڈک۔ سردی۔﴿يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ۙ﴾(الانبیاء۲۱: ۶۹) ’’اے آگ تو ہو جا ٹھنڈک اور سلامتی ابراہیمؑ پر۔‘‘

بَرَدٌ ٹھنڈی چیز۔ اولے۔﴿وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ﴾(النور۲٤: ٤۳) ’’وہ اتارتا ہے آسمان سے کچھ پہاڑوں میں جس میں کچھ اولے ہیں۔‘‘

بَارِدٌ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ ٹھنڈا کرنے والا۔﴿هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ﴾(ص۳۸: ٤۲) ’’یہ نہانے کی جگہ ہے ٹھنڈا کرنے والی اور پینے کو۔‘‘

24- ب ر ر (س)۔ بَرِرَ۔ يَبْرَرُ۔ (اصلی) بَرَّ۔ يَبَرُّ۔ بِرًّا۔ (استعمالی)۔ حسن سلوک کرنا۔﴿لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ﴾(الممتحنة٦٠: ٨) ’’اللہ تم لوگوں کو منع نہیں کرتا ان لوگوں سے جنہوں نے تم سے جنگ نہیں کی دین میں اور تم کو نہیں نکالا تمہارے گھروں سے کہ تم لوگ ان سے حسن سلوک کرو۔‘‘

بِرٌّ اسم ذات بھی ہے۔ نیکی۔﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ﴾(آل عمران۳: ۹۲) ’’تم لوگ ہرگز نہیں پہنچو گے نیکی کو یہاں تک کہ تم لوگ خرچ کرو اس میں سے جس کو تم لوگ پسند کرتے ہو۔‘‘

بَارٌّ ج: اَبْرَارٌ۔ بَرَرَةٌ اسم الفاعل ہے صفت کے مفہوم میں۔ نیکی کرنے والا۔ نیک ﴿وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ﴾ (آل عمران۳: ۱۹۳) ’’اور تو موت دے ہم کو نیکوکاروں کے ساتھ۔‘‘﴿كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ؕ﴾(عبس۸۰: ۱٦) ’’جو کرم والے نیکوکار ہیں۔‘‘

بَرٌّ صفت ہے۔ جب اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو مطلب ہوتا ہے حسن سلوک کرنے والا یعنی احسان کرنے والا۔ اور جب اس کی نسبت بندے کی طرف ہو تب بھی مطلب ہوتا ہے حسن سلوک کرنے والا لیکن اطاعت گزار۔ فرمانبردار کے مفہوم میں۔﴿اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ۧ﴾(الطور۵۲: ۲۸) ’’یقیناً وہی احسان کرنے والا، ہر حال میں رحم کرنے والا

ہے۔'' ﴿وَ كَانَ تَقِيًّا ۙ﴿۱۳﴾ وَّ بَرًّا ۢ بِوَالِدَيۡهِ﴾ (مریم۱۹: ۱۳، ۱۴) ''اور وہ تھے تقوے والے اور فرمانبردار اپنے والدین کے۔''

| بَرٌّ | صفت کے علاوہ اسم ذات بھی ہے۔ خشکی۔ (جس طرح حسن سلوک کرنے والا اپنے اندر سکون اور ٹھہراؤ محسوس کرتا ہے اسی طرح پانی پر ہچکولوں کے مقابلے میں خشکی پر انسان کو سکون اور ٹھہراؤ ملتا ہے)۔ ﴿وَ يَعۡلَمُ مَا فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ﴾ (الانعام۶: ۵۹) ''اور وہ جانتا ہے جو خشکی اور تری میں ہے۔''

25- ب ر ز (ن)۔ بَرَزَ۔ یَبۡرُزُ۔ بُرُوۡزًا۔ صاف اور کھلی فضا میں نمودار ہونا۔ (۱) کہیں سے نکلنا۔ (۲) کسی کے سامنے آنا۔ ظاہر ہونا۔ ﴿فَاِذَا بَرَزُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ﴾ (النساء۴: ۸۱) ''پھر جب وہ لوگ نکلتے ہیں آپؐ کے پاس سے۔''

| بَارِزٌ مؤنث بَارِزَةٌ | اسم الفاعل ہے۔ صاف اور کھلا ہونے والا نکلنے والا۔ ظاہر ہونے والا۔ ﴿يَوۡمَ هُمۡ بٰرِزُوۡنَ ۚ﴾ (المومن ۴۰: ۱۶) ''جس دن وہ لوگ ظاہر ہونے والے ہیں۔'' ﴿وَتَرَى الۡاَرۡضَ بَارِزَةً ۙ﴾ (الکہف۱۸: ۴۷) ''اور تو دیکھے گا زمین کو صاف اور کھلی ہونے والی حالت میں۔''

| بابِ تفعیل | بَرَّزَ۔ یُبَرِّزُ۔ تَبۡرِيۡزًا۔ نکالنا۔ سامنے لانا۔ ظاہر کرنا۔ ﴿وَ بُرِّزَتِ الۡجَحِيۡمُ لِلۡغٰوِيۡنَ ۙ﴿۹۱﴾﴾ (الشعراء۲۶: ۹۱) ''اور سامنے لائی جائے گی دوزخ گمراہوں کے لیے۔''

| بَرۡزَخٌ | اسم ذات ہے۔ دو چیزوں کے درمیان کی آڑ۔ پردہ۔ ﴿وَجَعَلَ بَيۡنَهُمَا بَرۡزَخًا﴾ (الفرقان۲۵: ۱۵۳) ''اور اس نے بنایا دونوں کے درمیان ایک پردہ۔''

26- ب ر ص (س)۔ بَرِصَ۔ یَبۡرَصُ۔ بَرَصًا۔ برص کا مریض ہونا۔

| اَبۡرَصَ | افعل الوان وعیوب ہے۔ برص کا مریض کوڑھی ﴿وَ اُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ﴾ (آل عمران۳: ۴۹) ''اور میں شفا دیتا ہوں اندھے کو اور کوڑھی کو۔''

27- ب ر ق (ن)۔ بَرَقَ۔ یَبۡرُقُ۔ بَرۡقًا۔ بجلی کا ظاہر ہونا۔ چمکنا۔ کسی چیز کا جگمگانا۔

| بابِ سَمِعَ (س) | بَرِقَ۔ یَبۡرَقُ۔ بَرَقًا۔ چندھیا جانا۔ حیران ہونا۔ ﴿فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ۙ﴿۷﴾﴾ (القیامۃ۷۵: ۷) ''تو جب چندھیا جائے گی آنکھ۔''

| بَرۡقٌ | اسم ذات ہے۔ بجلی کی چمک۔ ﴿فِيۡهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعۡدٌ وَّ بَرۡقٌ ۚ﴾ (البقرۃ۲: ۱۹) ''اس میں اندھیرے ہیں اور بادل کی گرج ہے اور بجلی کی چمک ہے۔''

| اِبۡرِيۡقٌ ج: اَبَارِيۡقُ | اسم ذات ہے۔ صراحی۔ ﴿يَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ۙ﴿۱۷﴾ بِاَكۡوَابٍ وَّ اَبَارِيۡقَ ۙ﴾ (الواقعۃ:

۱۸،۱۷) ’’طواف کریں گے ان پر ہمیشگی دیے ہوئے لڑکے آبخوروں اور صراحیوں کے ساتھ۔‘‘

| اِسۡتَبۡرَقٌ | صفت ہے۔ بھڑکیلا۔ چمکدار۔ ﴿ وَّ يَلۡبَسُوۡنَ ثِيَابًا خُضۡرًا مِّنۡ سُنۡدُسٍ وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ ﴾ (الکہف۱۸: ۳۱)

’’اور وہ لباس پہنیں گے سبز کپڑے کے جو باریک ریشم کے اور چمکدار ہوں گے۔‘‘

28- ب ر ك

(ن)۔ بَرَكَ۔ يَبۡرُكُ۔ بُرُوۡكًا۔ غیر حسّی خیر اور بھلائی والا ہونا۔

| بَرَكَةٌ | اسم ذات ہے۔ غیر حسّی خیر اور بھلائی۔ برکت۔ (جو خیر اور بھلائی حواس خمسہ کے دائرے کے بار ہو اور محسوس نہ کی جا سکے اسے برکت کہتے ہیں۔ اردو میں بھی برکت ہی استعمال ہوتا ہے۔ کوئی دوسرا ہم معنی لفظ نہیں ہے)۔ ﴿ رَحۡمَتُ اللّٰهِ وَ بَرَكٰتُهٗ عَلَيۡكُمۡ اَهۡلَ الۡبَيۡتِ ؕ ﴾ (ہود۱۱: ۷۳) ’’اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں تم لوگوں پر ہیں اے اس گھر والو۔‘‘

| باب مفاعلہ | بَارَكَ۔ يُبَارِكُ۔ مُبَارَكَةً۔ (۱) کسی کو برکت دینا۔ اس مفہوم میں فِيۡ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ وَ جَعَلَ فِيۡهَا رَوَاسِيَ مِنۡ فَوۡقِهَا وَ بٰرَكَ فِيۡهَا ﴾ (حم السجدۃ۴۱: ۱۰) ’’اور اس نے بنائے اس میں بھاری پہاڑ اس کے اوپر سے اور اس نے برکت دی اس میں۔‘‘

(۲) کسی پر برکت اتارنا۔ ﴿ وَ بٰرَكۡنَا عَلَيۡهِ وَ عَلٰۤى اِسۡحٰقَ ؕ ﴾ (الصافات۳۷: ۱۱۳) ’’اور ہم نے برکت اتاری ان پر اور اسحاق ؑ پر۔‘‘

| بُوۡرِكَ | ماضی مجہول ہے۔ اس کو برکت دی گئی۔ ﴿ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوۡدِيَ اَنۡۢ بُوۡرِكَ مَنۡ فِي النَّارِ ﴾ (النمل۲۷: ۸) ’’پھر جب وہ آیا اس (آگ) کے پاس تو آواز دی گئی کہ برکت دی گئی اس کو جو اس آگ میں ہے۔‘‘

| مُبَارَكٌ | اسم المفعول ہے۔ برکت دیا ہوا۔ ﴿ اِنَّ اَوَّلَ بَيۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيۡ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴾ (آل عمران۳: ۹۶) ’’یقیناً کوئی پہلا گھر جو رکھا گیا (یعنی بنایا گیا) لوگوں کے لیے لازماً وہ ہے جو مکہ میں ہے، برکت دیا ہوا ہوتے ہوئے اور ہدایت ہوتے ہوئے تمام جہانوں کے لیے۔‘‘

| باب تفاعل | تَبَارَكَ۔ يَتَبَارَكُ۔ تَبَارُكًا۔ (۱) دوسرے کو برکت والا سمجھنا۔ یہ غیر اللہ کے لیے ہے اور اس مفہوم میں قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

(۲) برکت کا سرچشمہ ہونا۔ یہ مفہوم صرف اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے۔ ﴿ تَبٰرَكَ اسۡمُ رَبِّكَ ذِي الۡجَلٰلِ وَ الۡاِكۡرَامِ ﴾ (الرحمٰن۵۵: ۷۸) ’’برکت کا سرچشمہ ہوا تیرے رب کا نام جو جلال اور اکرام والا ہے۔‘‘

29- ب ر م

(ن)۔ بَرَمَ۔ يَبۡرُمُ۔ بَرۡمًا۔ رسی کو بٹ کر مضبوط کرنا۔ بات طے کر کے پختہ عزم کرنا۔

| باب افعال | اَبۡرَمَ۔ يُبۡرِمُ۔ اِبۡرَامًا۔ ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے۔

مُبْرِمٌ اسم الفاعل ہے۔ پختہ عزم کرنے والا۔ ﴿ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴾ (الزخرف۴۳: ۷۹) ''یا ان لوگوں نے پکا ارادہ کیا ایک معاملہ میں تو یقیناً ہم (بھی) پختہ عزم کرنے والے ہیں۔''

30- ب ر ہ (س)۔ بَرِهَ۔ يَبْرَهُ۔ بَرَهًا۔ جسم کا صحت مند ہونا۔ صحت مند جلد کی طرح چمکدار رہنا۔

بُرْهَانٌ فُعْلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ انتہائی روشن۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ یہ لفظ زیادہ تر فیصلہ کن دلیل کے لیے آتا ہے ﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ﴾ (النساء۴: ۱۷۴) ''اے لوگو! آچکی ہے تمہارے پاس ایک انتہائی روشن دلیل تمہارے رب کی طرف سے۔''

31- ب ز غ (ن)۔ بَزَغَ۔ يَبْزُغُ۔ بَزْغًا۔ نشتر لگنے سے خون نکلنا۔ نمودار ہونا۔ طلوع ہونا۔

بَازِغٌ اسم الفاعل ہے۔ طلوع ہونے والا۔ ﴿ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا ﴾ (الانعام۶: ۷۷) ''پھر جب انہوںؑ نے دیکھا چاند کو طلوع ہونے والا ہوتے ہوئے۔''

32- ب س ر (ن)۔ بَسَرَ۔ يَبْسُرُ۔ بُسُوْرًا۔ (۱) منہ بگاڑنا۔ منہ بسورنا (مایوسی سے)۔ (۲) چہرے کا اداس ہونا۔ مرجھانا۔ ﴿ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴾ (المدثر۷۴: ۲۲) ''پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بسورا۔''

بَاسِرَةٌ اسم الفاعل بَاسِرٌ کا مؤنث ہے۔ بسورنے والا۔ مرجھانے والا۔ ﴿ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴾ (القیامۃ۷۵: ۲۴) ''کچھ چہرے اس دن مرجھانے والے ہیں۔''

33- ب س س (ن)۔ بَسَسَ۔ يَبْسُسُ۔ بَسْسًا۔ (اصلی) بَسَّ۔ يَبُسُّ۔ بَسًّا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو پھیلا دینا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔

بُسَّتْ فعل مجہول میں واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہے۔ ریزہ ریزہ کیا جانا۔ ﴿ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴾ (الواقعۃ۵۶: ۵) ''اور ریزہ ریزہ کیا جائے گا پہاڑوں کو جیسے ریزہ ریزہ کرنے کا حق ہے۔''

34- ب س ط (ن)۔ بَسَطَ۔ يَبْسُطُ۔ بَسْطًا۔ کسی چیز کو پھیلانا۔ کشادہ کرنا۔ ﴿ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۴۵) ''اور اللہ سکیڑتا ہے اور کشادہ کرتا ہے۔'' (اس لفظ میں بھی قرآن مجید میں کہیں اس کے عین کلمہ س کی جگہ ص لکھا ہوا ہے۔ اس کی وجہ کا تعلق تجوید اور خصوصاً حروف کے مخارج کے قواعد سے ہے)۔

بَاسِطٌ اسم الفاعل ہے۔ پھیلانے والا۔ ﴿ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ﴾ (المائدۃ۵: ۲۸) ''میں پھیلانے والا نہیں ہوں اپنا ہاتھ تیری طرف کہ میں قتل کروں تجھ کو۔''

مَبْسُوْطٌ مؤنث: مَبْسُوْطَةٌ اسم المفعول ہے۔ پھیلایا ہوا۔ ﴿ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ﴾ (المائدۃ۵: ۶۴) ''بلکہ اس کے

دونوں ہاتھ کھولے ہوئے ہیں۔''

| بَسْطَةٌ | اسم ذات ہے۔ پھیلاؤ۔ کشادگی۔ ﴿وَ زَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ط﴾ (البقرۃ ۲: ۲۴۷) ''اور اس نے زیادہ کیا اس کو کشادگی کے لحاظ سے علم میں اور جسم میں۔''

| بِسَاطٌ | اسم ذات ہے۔ پھیلائی ہوئی چیز۔ بچھونا۔ فرش۔ ﴿وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ﴾ (نوح ۷۱: ۱۹) ''اور اللہ نے بنایا تم لوگوں کے لیے زمین کو ایک بچھونا۔''

35- ب س ق

(ن)۔ بَسَقَ۔ يَبْسُقُ۔ بُسُوْقًا۔ درخت کا لمبے تنے کا ہونا۔

| بَاسِقٌ مؤنث: بَاسِقَةٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ لمبے تنے والا۔ ﴿وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ﴾ (ق ۵۰: ۱۰) ''اور کھجوریں لمبے تنے والیاں ان کے لیے کونپلیں ہیں۔''

36- ب س ل

(ن)۔ بَسَلَ۔ يَبْسُلُ۔ بَسْلًا۔ کسی کو اس کی حاجت سے روکنا۔

| بابِ افعال | اَبْسَلَ۔ يُبْسِلُ۔ اِبْسَالًا۔ کسی کو ہلاکت میں ڈالنا۔ ﴿اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ج﴾ (الانعام ۶: ۷۵) ''یہ لوگ ہیں جن کو ہلاکت میں ڈالا گیا اس سبب سے جو انہوں نے کمایا۔''

37- ب س م

(ض)۔ بَسَمَ۔ يَبْسِمُ۔ بَسْمًا۔ مسکرانا۔

| بابِ تفعّل | تَبَسَّمَ۔ يَتَبَسَّمُ۔ تَبَسُّمًا۔ بتکلف مسکرانا۔ ﴿فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا﴾ (النمل ۲۷: ۱۹) ''تو تبسم فرمایا ہنستے ہوئے اس کی بات سے۔''

38- ب ش ر

(ن)۔ بَشَرَ۔ يَبْشُرُ۔ بَشْرًا۔ کھال کو چھیل کر جلد کو ظاہر کرنا۔

| بابِ سَمِعَ (س) | بَشِرَ۔ يَبْشَرُ۔ بَشَرًا۔ خوش ہونا۔ (خوشی میں چہرے کی جلد تمتما اٹھتی ہے)۔

| بُشْرٰى | یہ افعل تفضیل اَبْشَرُ کا مؤنث ہے، خوشخبری۔ بشارت۔ ﴿مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾﴾ (البقرۃ ۲: ۹۷) ''تصدیق کرنے والا ہوتے ہوئے اس کی جو اس سے پہلے سے ہے اور ہدایت اور بشارت ہوتے ہوئے ایمان لانے والوں کے لیے۔''

| بَشِيْرٌ ج: بُشُرٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ بشارت دینے والا۔ ﴿اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۱۹) ''یقیناً ہم نے بھیجا آپؐ کو حق کے ساتھ بشارت دینے والا اور خبردار کرنے والا ہوتے ہوئے۔'' ﴿وَ هُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ط﴾ (الاعراف ۷: ۵۷) ''اور وہ، وہ ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو

خوشخبریاں دینے والیاں ہوتے ہوئے اپنی رحمت کے آگے (یعنی بارش سے پہلے)

| بَشَرٌ | اسم ذات ہے۔ انسان (کیونکہ جانوروں کے مقابلے میں انسان کے جسم پر بال کم ہوتے ہیں اور جلد زیادہ ظاہر ہوتی ہے۔ یہ لفظ مذکر۔ مؤنث۔ واحد۔ جمع سب کے لیے استعمال ہوتا ہے)۔﴿ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ﴾(الکھف۱۸: ۱۱۰) ''آپؐ کہہ دیجئے کچھ نہیں سوائے اس کے کہ میں ایک بشر ہوں تم لوگوں جیسا۔''

| باب افعال | اَبْشَرَ - یُبْشِرُ - اِبْشَارًا۔ خوشخبری حاصل کرنا۔ بشارت لینا۔

| اَبْشِرْ | فعل امر ہے۔ تو بشارت لے۔﴿ وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ ﴾(حم السجدة۴۱: ۳۰)''اور تم لوگ بشارت لو جنت کی۔''

| باب تفعیل | بَشَّرَ - یُبَشِّرُ - تَبْشِیْرًا۔ خوشخبری سنانا۔ بشارت دینا۔

| بَشِّرْ | فعل امر ہے۔ تو خوشخبری سنا۔ تو بشارت دے۔﴿ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴾(آل عمران۳: ۲۱)''تو آپؐ بشارت دیں ان لوگوں کو ایک دردناک عذاب کی۔''

| باب مفاعلہ | بَاشَرَ - یُبَاشِرُ - مُبَاشَرَةً۔ باہم رہنا سہنا۔ مباشرت کرنا۔

| بَاشِرْ | فعل امر ہے۔ تو مباشرت کر۔﴿ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ ﴾(البقرة۲: ۱۸۷)''تو اب تم لوگ مباشرت کرو ان سے (یعنی اپنی بیویوں سے)۔''

| باب استفعال | اِسْتَبْشَرَ - یَسْتَبْشِرُ - اِسْتِبْشَارًا۔ خوش ہونا۔ خوشی منانا۔

| اِسْتَبْشِرْ | فعل امر ہے۔ تو خوش ہو جا۔ تو خوشی منا۔﴿ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَیْعِكُمُ ﴾(التوبة۹: ۱۱۱)''پس تم لوگ خوشی مناؤ اپنے سودے کی۔''

39- ب ص ر

(ک)۔ بَصُرَ - یَبْصُرُ - بَصَارَةً۔ دیکھنا۔ دیکھ کر سمجھنا۔﴿ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْا بِهٖ ﴾(طٰهٰ۲۰: ۹۶) ''میں نے دیکھ کر سمجھا وہ، یہ لوگ نہیں سمجھے جس کو۔''

| بَصَرٌ ج: اَبْصَارٌ | اسم ذات ہے۔ آنکھ۔ دیکھ کر سمجھنے کی حس۔﴿ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ﴾(الجاثیة۴۵: ۲۳)''اور اس نے بنایا اس کی بصارت پر ایک پردہ۔''

| بَصِیْرٌ | فَعِیْلٌ کا وزن ہے۔ اسم الفاعل کے معنی میں آتا ہے۔ دیکھنے والا۔﴿ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ﴾(البقرة۲: ۹۶) ''اور اللہ دیکھنے والا ہے اس کو جو یہ لوگ کرتے ہیں۔''

بَصِيْرَةٌ ج: بَصَآئِرُ اس پر تائے تانیث نہیں بلکہ تائے مبالغہ ہے۔ جیسے عَلَّامَةٌ پر ہے۔ اصل مفہوم ہے بہت زیادہ دیکھنے والا۔ پھر زیادہ تر سمجھنے کی صلاحیت۔ نشان عبرت۔ سمجھ میں آنے والی دلیل کے لیے آتا ہے۔﴿هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ﴾(یوسف۱۲: ۱۰۸) ''یہ میرا راستہ ہے (کہ) میں بلاتا ہوں اللہ کی طرف، سمجھنے کی صلاحیت پر ہوں میں اور وہ جو میری پیروی کرے۔'' ﴿قَدْ جَاۗءَكُمْ بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ﴾ (الانعام۶: ۱۰۴) ''آ گئی ہیں تمہارے پاس سمجھ میں آنے والی دلیلیں تمہارے رب کی طرف سے۔''

باب افعال اَبْصَرَ۔ يُبْصِرُ۔ اِبْصَارًا۔ بینا ہونا۔ بینا کرنا۔﴿ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۚ﴾(الطور۵۲: ۱۵)''یا تم لوگ بینا نہیں ہوتے یعنی تم کو سوجھائی نہیں دیتا۔''

اَبْصِرْ فعل امر ہے۔ تو بینا کر۔ تو بینا ہو۔﴿ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ؁﴾(الصافات۳۷: ۱۷۵)''تو بینا کر ان کو تو عنقریب وہ لوگ بینا ہوں گے۔''

مُبْصِرٌ اسم الفاعل ہے۔ بینا کرنے والا۔ بینا ہونے والا۔ ﴿ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ﴾(یونس۱۰: ۶۷) ''وہ، وہ ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو تاکہ تم لوگ سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو بینا کرنے والا ہوتے ہوئے۔''

باب تفعیل بَصَّرَ۔ يُبَصِّرُ۔ تَبْصِرَةً۔ دکھانا اور سمجھانا۔ بینا کرنا۔ (بتدریج)﴿وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۙ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى﴾(ق۵۰: ۷، ۸) ''اور ہم نے اگایا اس میں ہر طرح کا خوشنما جوڑا، دکھا کر سمجھانا اور یاددہانی ہوتے ہوئے۔''

باب استفعال اِسْتَبْصَرَ۔ يَسْتَبْصِرُ۔ اِسْتِبْصَارًا۔ بصیرت طلب کرنا۔ سوچ بچار کرنا۔

مُسْتَبْصِرٌ اسم الفاعل ہے۔ سوچ بچار کرنے والا۔ ﴿فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ؀ۙ﴾ (العنکبوت۲۹: ۳۸) ''تو اس نے (شیطان نے) ان کو روک دیا اس راستہ سے حالانکہ وہ لوگ تھے غور و فکر کرنے والے۔''

40- ب ض ع (ف)۔ بَضَعَ۔ يَبْضَعُ۔ بَضْعًا۔ کسی چیز کا کچھ حصہ کاٹ کر الگ کر لینا۔

بِضَاعَةٌ مال کا وہ حصہ جو تجارت کے لیے الگ کر لیا گیا ہو۔ سرمایہ۔ تجارت کا سامان۔ ﴿وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۭ﴾ (یوسف۱۲: ۱۹) ''اور انہوں نے چھپایا اس کو بطور تجارت کے سامان کے۔''

بِضْعٌ کسی چیز کے چند حصے۔ یہ تین سے نو تک کی تعداد کے لیے آتا ہے۔﴿فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ؀ۧ﴾ (یوسف۱۲: ۴۲) ''تو وہ رہے جیل میں چند سال۔''

41- ب ط ع (ک)۔بَطُأَ۔ یَبْطُأُ۔ بِطَاءً۔سست ہونا۔دیر لگانا۔

باب تفعیل بَطَّأَ۔ یُبَطِّأُ۔ تَبْطِیْئًا۔(۱)عمداً دیر لگانا۔(۲) دوسروں کو سست کرنا۔﴿ وَ اِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّیُبَطِّئَنَّ ۚ﴾ (النساء٤: ٧٢) ''اور یقیناً تم میں سے وہ بھی ضرور ہے جو لازماً دیر لگائے گا۔''

42- ب ط ر (س)۔بَطِرَ۔ یَبْطَرُ۔ بَطَرًا۔(۱)زیادہ نعمت پا کر بہک جانا۔اِترا جانا۔(۲)نعمت کی ناشکری کرنا۔ ناقدری کرنا۔﴿ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا ﴾(الانفال٨: ٤٧)''اور تم لوگ مت ہونا ان لوگوں جیسے جو نکلے اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے۔''﴿ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ﴾(القصص٢٨: ٥٨) ''اور ہم نے ہلاک کیں کتنی ہی بستیاں جنہوں نے ناقدری کی اپنی معیشت کی۔''

43- ب ط ش (ض) ۔بَطَشَ۔ یَبْطِشُ۔ بَطْشًا۔ پکڑنا۔ گرفت کرنا۔ ﴿ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَا ﴾ (الاعراف٧: ١٩٥) ''یا ان کے ہاتھ ہیں وہ پکڑتے ہیں جن سے۔''

بَطْشٌ اسم ذات بھی ہے۔پکڑ۔گرفت۔﴿ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ؕ﴾(البروج٨٥: ١٢)''بیشک آپؐ کے رب کی پکڑ یقیناً بہت سخت ہے۔''

44- ب ط ل (ن)۔بَطَلَ۔ یَبْطُلُ۔ بُطْلًا۔یہ لفظ حق کی ضد ہے۔(۱) ثابت نہ ہونا۔(۲) جھوٹ ہونا۔(۳) بے مقصد ہونا۔بیکار رہنا۔ضائع ہونا۔(۴) واجب نہ ہونا یعنی وجود بے معنی ہونا۔﴿ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۚ﴾ (الاعراف٧: ١١٨) ''تو واقع ہوا حق اور ضائع ہوا جو وہ لوگ کیا کرتے تھے۔''

بَاطِلٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ بے مقصد بیکار۔ ناحق۔﴿ وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ﴾(النساء٤: ١٦١) ''اور (بسبب) ان کے کھانے کے لوگوں کا مال حق کے بغیر۔''

باب افعال اَبْطَلَ۔ یُبْطِلُ۔ اِبْطَالًا۔باطل کرنا۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ﴾(یونس١٠: ٨١)''بے شک اللہ بے کار کرے گا،اس کو۔''

مُبْطِلٌ اسم الفاعل ہے۔ باطل کرنے والا۔﴿ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴾(الروم٣٠: ٥٨)''نہیں ہو تم لوگ مگر ناحق کرنے والے۔''

45- ب ط ن (ن)۔بَطَنَ۔ یَبْطُنُ۔ بَطْنًا۔چھپا ہوا ہونا۔ پوشیدہ ہونا۔﴿ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ﴾(الانعام٦: ١٥١) ''اور تم لوگ قریب مت جاؤ بے حیائیوں کے، جو ظاہر ہوا اس سے اور جو پوشیدہ رہا۔''

بَاطِنٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔پوشیدہ ہونے والا یعنی پوشیدہ۔ ﴿ وَ ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ

﴿وَبَاطِنَهٗ﴾(الانعام٦: ١٢٠) ’’اور تم لوگ چھوڑ دو گناہ کے ظاہر کو اور اس کے پوشیدہ کو۔‘‘

بِطَانَةٌ ج: بَطَآئِنُ راز دار۔ بھیدی۔ کپڑے کا استر۔ ﴿لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ﴾(آل عمران٣: ١١٨)’’تم لوگ مت بناؤ کسی کو راز دار اپنوں کے سوا۔‘‘ ﴿مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ﴾(الرحمٰن٥٥: ٥٤) ’’ٹیک لگائے ہوئے بچھونوں پر، ان کے استر بھڑکیلے ریشم کے ہوں گے۔‘‘

بَطْنٌ ج: بُطُوْنٌ (١) پیٹ۔ (٢) کسی وادی کا نشیبی حصہ۔ ﴿فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ﴾(النور٢٤: ٤٥)’’تو ان میں سے کوئی ہے جو چلتا ہے اپنے پیٹ کے بل۔‘‘ ﴿مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ﴾(البقرة٢: ١٧٤) ’’وہ لوگ نہیں کھاتے اپنے پیٹوں میں مگر آگ۔‘‘ ﴿وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ﴾(الفتح٤٨: ٢٤) ’’وہ، وہ ہے جس نے روکا ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے مکہ کے نشیب میں۔‘‘

46- ب ع ث (ف)۔ بَعَثَ۔ يَبْعَثُ۔ بَعْثًا۔ کسی کو اٹھا کر کسی طرف بھیجنا۔ اس لیے یہ اٹھانے اور بھیجنے، دونوں معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ اور دونوں کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ ﴿قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا﴾(یٰس٣٦: ٥٢)’’انہوں نے کہا ہائے ہماری شامت! کس نے اٹھایا ہم کو ہمارے مرقد سے۔‘‘ ﴿فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ﴾(المائدة٥: ٣١) ’’تو بھیجا اللہ نے ایک کوّا جو کریدتا ہے زمین میں۔‘‘

اِبْعَثْ فعل امر ہے۔ تو اٹھا۔ تو بھیج۔ ﴿رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ﴾(البقرة٢: ١٢٩)’’اے ہمارے رب! اور تو بھیج ان میں ایک رسول ان میں سے۔‘‘

مَبْعُوْثٌ اسم المفعول ہے۔ اٹھایا ہوا۔ بھیجا ہوا۔ ﴿وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ﴾(الانعام٦: ٢٩)’’اور ہم لوگ اٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔‘‘

باب انفعال اِنْبَعَثَ۔ يَنْبَعِثُ۔ اِنْبِعَاثًا۔ اٹھنا۔ جانا۔ ﴿اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا﴾(الشمس٩١: ١٢)’’جب اٹھا ان کا زیادہ شقی۔‘‘

46-(الف) ب ع ث ر (رباعی)۔ بَعْثَرَ۔ يُبَعْثِرُ۔ بَعْثَرَةً۔ کسی چیز کو الٹ پلٹ کر کریدنا۔ اس میں سے کچھ نکالنے کے لیے۔

بُعْثِرَ ماضی مجہول ہے۔ کریدا جانا۔ ﴿اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ﴾(العدیات١٠٠: ٩)’’جب کریدا جائے گا اس کو جو قبروں میں ہے۔‘‘

47- ب ع د (ک)۔ بَعُدَ۔ يَبْعُدُ۔ بُعْدًا۔ دور ہونا۔ ﴿وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ﴾(التوبة٩: ٤٢)

''اور لیکن دور ہوئی ان پر مسافت۔''

| باب سَمِعَ (س) | بَعِدَ۔ یَبْعَدُ۔ بَعَدًا۔تباہ و برباد ہونا۔ ہلاک ہونا۔ ﴿ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْیَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴾ (ھود١١: ٩٥) ''خبردار! ہلاکت ہے اہل مدین کے لیے جیسے ہلاک ہوئے ثمود۔''

| بَعِیْدٌ | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔دور۔ ﴿ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ ﴾ (الحج٢٢: ١٢) ''یہی دور والی گمراہی ہے۔''

| بُعْدٌ | اسم ذات ہے۔دوری یا فاصلہ۔ ہلاکت۔ ﴿ یٰلَیْتَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَیْنِ ﴾ (الزخرف٤٣: ٣٨) ''اے کاش میرے اور تیرے مابین دو مشرقوں کا فاصلہ ہوتا۔'' ہلاکت کے مفہوم کے لیے اوپر آیت۔(ھود١١:٩٥) دیکھیں۔

| بَعْدٌ | ظرف زمان ہے۔کسی کے پیچھے یا کسی کے بعد۔ یہ زیادہ تر مضاف بن کر آتا ہے۔اگر اس کا مضاف الیہ مذکور ہو تو یہ معرب ہوتا ہے اور اگر اس کا مضاف الیہ محذوف ہو تو پھر یہ مبنی برضمہ بَعْدُ ہوتا ہے۔ ﴿ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا ﴾ (آل عمران٣: ٨) ''اے ہمارے رب تو ٹیڑھا مت کرنا ہمارے دلوں کو اس کے بعد کہ تو نے ہدایت دی ہم کو۔'' ﴿ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ﴾ (البقرة٢: ٥٢) ''پھر ہم نے معاف کیا تم لوگوں کو اس کے بعد۔'' ﴿ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْۢ بَعْدُ ﴾ (الروم٣٠: ٤) '' اللہ کے لیے ہی ہیں سب کام اس سے پہلے اور اس کے بعد۔''

| باب افعال | اَبْعَدَ۔ یُبْعِدُ۔ اِبْعَادًا۔دور کرنا۔دور رکھنا۔

| مُبْعَدٌ | اسم المفعول ہے۔دور کیا ہوا۔دور رکھا ہوا۔ ﴿ اُولٰٓىِٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴾ (الانبیاء٢١: ١٠١) ''وہ لوگ اس سے دور رکھے جائیں گے۔''

| باب مفاعلہ | بَاعَدَ۔ یُبَاعِدُ۔ مُبَاعَدَةً۔کسی کو کسی سے دور کرنا۔

| بَاعِدْ | فعل امر ہے۔تو دور کر دے۔ ﴿ رَبَّنَا بٰعِدْ بَیْنَ اَسْفَارِنَا ﴾ (صبا٣٤: ١٩) ''اے ہمارے رب تو دور کر دے ہمارے سفروں کے درمیان کو۔''

48- ب ع ر (س)۔بَعِرَ۔ یَبْعَرُ۔ بَعَرًا۔اونٹ کا چار یا نو سال کا ہونا۔

| بَعِیْرٌ | اونٹ۔(مذکر۔مونث دونوں کے لیے آتا ہے)۔ ﴿ وَ نَزْدَادُ كَیْلَ بَعِیْرٍ ﴾ (یوسف١٢: ٦٥) ''اور ہم زیادہ ہوں گے ایک اونٹ کے پیمانے (بوجھ) کے لحاظ سے۔''

49- ب ع ض (س)۔بَعِضَ۔ یَبْعَضُ۔ بَعْضًا۔مچھر سے تکلیف پہنچنا۔

بَعْضٌ کسی چیز کا جز یا حصہ۔ ﴿فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا﴾ (البقرۃ ۲: ۷۳) ''تو ہم نے کہا کہ تم لوگ مارو اس کو (مقتول کو) اس (گائے) کے ٹکڑے سے۔'' ﴿وَّ يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا﴾ (العنکبوت ۲۹: ۲۵) ''اور لعنت کریں گے تم میں سے کچھ لوگ کچھ لوگوں پر۔''

بَعُوْضٌ اسم جنس ہے۔ مچھر۔ واحد بَعُوْضَةٌ۔ ایک مچھر۔ مچھر کا بچہ۔ ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا﴾ (البقرۃ ۲: ۲۶) ''بیشک اللہ حیا نہیں کرتا کہ وہ بیان کرے کوئی سی بھی مثال، مچھر کے بچے کی پھر جو اس سے بڑھ کر ہے (حقیر ہونے میں)۔''

50- ب ع ل

(ن)۔ بَعَلَ۔ يَبْعُلُ۔ بَعَلَةً۔ شوہر بننا۔ شوہر ہونا۔

بَعْلٌ ج: بُعُوْلَةٌ اسم ذات ہے۔ شوہر۔ خاوند۔ ﴿وَّ هٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا﴾ (ھود ۱۱: ۷۲) ''اور یہ میرے شوہر بوڑھے ہیں۔'' ﴿وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۲۸) ''اور ان کے شوہر زیادہ حقدار ہیں ان کو لوٹانے کے۔''

بَعْلٌ اسم علم ہے۔ شام کے ایک قدیم شہر کے بت کا نام۔ ﴿اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۝۱۲۵﴾ (الصافات ۳۷: ۱۲۵) ''کیا تم لوگ پکارتے ہو بعل کو اور چھوڑتے ہو بہترین خالق کو۔''

51- ب غ ت

(ف)۔ بَغَتَ۔ يَبْغَتُ۔ بَغْتًا۔ کسی چیز کا اچانک نمودار ہونا۔

بَغْتَةً حال ہے۔ اچانک۔ بے گمان۔ ﴿اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً﴾ (الانعام ۶: ۳۱) ''جب کبھی آتی ہے ان کے پاس وہ گھڑی (موت کی) بے گمان۔''

52- ب غ ض

(ن)۔ بَغَضَ۔ يَبْغُضُ۔ بَغَاضَةً۔ کسی مکروہ چیز سے دل کا متنفر ہونا۔

بَغْضَاءُ ج: بُغْضٌ اَفْعَلُ الوان و عیوب میں واحد مؤنث ہے نفرت۔ کراہت۔ ﴿قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ﴾ (آل عمران ۳: ۱۱۸) ''ظاہر ہو چکی ہے نفرت ان کے مونہوں سے۔''

53- ب غ ل

(ن)۔ بَغَلَ۔ يَبْغَلُ۔ بَغْلًا۔ کسی کو دوغلا ٹھہرانا۔

بَغْلٌ ج: بِغَالٌ اسم ذات بھی ہے۔ خچر۔ ﴿وَّ الْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ﴾ (النحل ۱۶: ۸) ''اور (اس نے پیدا کیا) گھوڑوں کو اور خچروں کو اور گدھوں کو۔''

54- ب غ ی

(ض)۔ بَغَىَ۔ يَبْغِيُ۔ (اصلی) بَغَا۔ يَبْغِيْ۔ بَغْيًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کی چاہت یا طلب میں حد سے بڑھ جانا۔ اس طرح یہ دو معانی میں آتا ہے۔ (۱) چاہنا۔ طلب کرنا۔ اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ (۲) زیادتی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ جس کے ساتھ زیادتی کی جائے اس پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔ ﴿اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ﴾ (الانعام ۶:

١٦٤) ''کیا اللہ کے سوا میں چاہوں کوئی رب حالانکہ وہ ہر ایک چیز کا رب ہے۔'' ﴿فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ﴾ (الحجرات٤٩: ٩) ''پس اگر زیادتی کرے دو میں کی ایک (جماعت) دوسری پر تو تم لوگ جنگ کرو اس سے جو زیادتی کرتی ہے۔''

بَاغٍ اصلاً بَاغِیٌ تھا۔ اسم الفاعل ہے۔ سرکشی کرنے والا۔ چاہنے والا۔ ﴿فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴾ (النحل١٦: ١١٥) ''پھر جو مجبور کیا گیا بغاوت کرنے والا ہوئے بغیر اور نہ حد سے گزرنے والا ہوتے ہوئے، تو بیشک اللہ بے انتہا بخشنے والا ہے، ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔''

بَغْیٌ اسم ذات بھی ہی۔ چاہت۔ زیادتی۔ ﴿یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْیُكُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ﴾ (یونس١٠: ٢٣) ''اے لوگو! کچھ نہیں سوائے اس کے کہ تم لوگوں کی زیادتی تمہاری اپنی جانوں پر ہے۔''

بَغِیٌّ اسم نسبت ہے۔ چاہت والا۔ زیادتی والا۔ ﴿وَّ مَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِیًّا ﴾ (مریم١٩: ٢٨) ''اور نہ تھیں آپ کی والدہ زیادتی والی۔''

باب افتعال اِبْتَغٰی۔ یَبْتَغِیْ۔ اِبْتِغَایًا۔ (اصلی) اِبْتَغٰی۔ یَبْتَغِیْ۔ اِبْتِغَاءً (استعمالی)۔ اہتمام سے چاہنا۔ جستجو کرنا۔ ﴿فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴾ (المومنون٢٣: ٧) ''پس جس نے چاہا اس سے آگے تو وہ لوگ ہی حد سے بڑھنے والے ہیں۔''

اِبْتَغِ فعل امر ہے۔ تو جستجو کر تلاش کر۔ ﴿وَ ابْتَغِ فِیْمَاۤ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَ لَا تَنْسَ نَصِیْبَكَ مِنَ الدُّنْیَا﴾ (القصص٢٨: ٧٧) ''اور تو جستجو کر اس میں سے جو دیا تجھ کو اللہ نے، آخری گھر کو اور تو مت بھول اپنا حصہ دنیا میں سے۔''

باب انفعال اِنْبَغٰی۔ یَنْبَغِیْ۔ اِنْبِغَایًا۔ (اصلی) اِنْبَغٰی یَنْبَغِیْ۔ اِنْبِغَاءً (استعمالی) نرم و آسان ہونا۔ مقام و رتبہ میں شایانِ شان ہو۔ ﴿وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗ﴾ (یٰس٣٦: ٦٩) ''اور ہم نے نہیں سکھایا ان کو شعر کہنا اور وہ شایانِ شان نہیں ہوتا ان کے لیے۔''

55- ب ق ی

(س)۔ بَقِیَ۔ یَبْقَیُ۔ بَقَایًا۔ (اصلی) بَقِیَ۔ یَبْقٰی۔ بَقَاءً۔ (استعمالی) (١) ہمیشہ رہنا۔ (٢) باقی رہنا۔ باقی بچنا۔ ﴿وَّ یَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ﴾ (الرحمٰن٥٥: ٢٧) ''اور ہمیشہ رہے گا تیرے رب کا چہرہ۔'' ﴿وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰۤوا﴾ (البقرۃ٢: ٢٧٨) ''اور تم لوگ چھوڑ دو اس کو جو باقی بچا سود میں سے۔''

بَاقٍ اسم الفاعل ہے۔ باقی رہنے والا۔ ﴿مَا عِنْدَكُمْ یَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ﴾ (النحل١٦: ٩٦) ''جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔''

اَبْقٰی افعل تفضیل ہے (اصلاً اَبْقَیُ) زیادہ باقی رہنے والا۔ دیر پا۔ ﴿وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰی﴾ (طٰہٰ ۲۰: ۱۲۷) ''اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ شدید ہے اور دیر پا ہے۔''

بَقِیَّةٌ اسم نسبت ہے۔ (۱) باقی رہنے والی چیز۔ باقی ماندہ۔ (۲) باقی رہنے والے افراد۔ کسی قوم کے چھنٹے ہوئے افراد۔ خردمند۔ ﴿فِیْهِ سَكِیْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِیَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰی وَ اٰلُ هٰرُوْنَ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۴۸) ''اس میں اطمینان ہے تمہارے رب (کی جانب) سے اور باقی ماندہ ہے اس میں سے جو چھوڑا موسیٰؑ کے پیروکاروں نے اور ہارونؑ کے پیروکاروں نے۔'' ﴿فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِیَّةٍ یَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِی الْاَرْضِ﴾ (ھود ۱۱: ۱۱۶) ''تو کیوں نہ ہوا کہ ہوتے تم سے پہلی امتوں میں سے ایسے باقی رہنے والے (خردمند) جو منع کرتے زمین میں نظم بگاڑنے سے۔''

باب افعال اَبْقَیَ۔ یُبْقِیُ۔ اِبْقَایًا۔ (اصلی) اَبْقٰی۔ یُبْقِیْ۔ اِبْقَاءً۔ (استعمالی) باقی رہنے دینا۔ باقی چھوڑنا۔ ﴿وَ اَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ا۟لْاُوْلٰی ۙ وَ ثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰی ۙ﴾ (النجم ۵۳: ۵۰، ۵۱) ''اور یہ کہ اس نے ہلاک کیا پہلی قومِ عاد کو اور ثمود کو تو باقی نہیں چھوڑا۔''

56- ب ک ر

(ن)۔ بَكَرَ۔ یَبْكُرُ۔ بُكُوْرًا۔ صبح سویرے کچھ کرنا۔

بِكْرٌ ج: اَبْكَارًا ہر چیز کا ابتدائی حصہ۔ کنوارا یا کنواری۔ (کنوارا پن جوانی کا ابتدائی حصہ ہوتا ہے)۔ ﴿اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكْرٌ﴾ (البقرۃ ۲: ۶۸) ''کہ وہ ایک ایسی گائے ہے جو نہ بوڑھی ہے اور نہ کنواری ہے۔'' ﴿فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۙ﴾ (الواقعۃ ۵۶: ۳۶) ''تو ہم نے بنایا ان کو کنواریاں۔''

بُكْرَةٌ دن کا ابتدائی حصہ۔ صبح سویرے۔ ﴿اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِیًّا﴾ (مریم ۱۹: ۱۱) ''کہ تم لوگ تسبیح کرو صبح سویرے اور شام کو۔''

57- ب ک م

(س)۔ بَكِمَ۔ یَبْكَمُ۔ بَكَمًا۔ گونگا ہونا۔

اَبْكَمُ ج: بُكْمٌ افعل الوان وعیوب ہے۔ بطور صفت استعمال ہوتا ہے۔ گونگا۔ ﴿اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ﴾ (الانفال ۸: ۲۲) ''بیشک جانداروں میں بدترین اللہ کے نزدیک وہ بہرے گونگے ہیں جو عقل استعمال نہیں کرتے۔''

58- ب ک ی

(ض)۔ بَكَیَ۔ یَبْكِیُ۔ بُكَایًا۔ (اصلی) بَكٰی۔ یَبْكِیْ۔ بُكَاءً۔ (استعمالی) رونا۔ ﴿فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ﴾ (الدخان ۴۴: ۲۹) ''تو نہ روئے ان پر آسمان اور زمین۔''

بَاكٍ ج: بُكِیٌّ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے (اصلاً بَاكِیٌ) رونے والا۔ ﴿سُجَّدًا وَّ بُكِیًّا﴾ (طٰہٰ ۱۹: ۵۸) ''سجدہ

کرنے والے اور رونے والے ہوتے ہوئے۔"

| باب افعال | اَبْکَیٰ۔ یُبْکِیُ۔ اِبْکَایًا۔ (اصلی) اَبْکٰی۔ یُبْکِیْ۔ اِبْکَاءً (استعمالی) کسی کو رلانا۔ ﴿ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى ﴾ (النجم ۵۳/ ۴۳) "اور حقیقت یہ ہے کہ وہ ہنساتا ہے اور رلاتا ہے۔"

59- ب ل د (ن)۔ بَلَدَ۔ یَبْلُدُ۔ بُلُوْدًا۔ کسی جگہ آباد ہونا۔ وطن بنانا۔ شہر بنانا۔

بَلَدٌ اسم جنس ہے۔ واحد۔ بَلْدَۃٌ۔ جمع۔ بِلَادٌ۔ شہر۔ ﴿ وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ ﴾ (النحل ۱۶: ۷) "اور وہ (چوپائے) اٹھاتے ہیں تمہارے بوجھ کسی شہر تک۔" ﴿ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۙ لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا ﴾ (الفرقان ۲۵: ۴۹) "اور ہم نے اتارا آسمان سے کچھ پاکیزہ پانی تاکہ ہم زندہ کریں اس سے ایک مردہ شہر کو۔" ﴿ لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ﴾ (آل عمران ۳: ۱۹۶) "ہرگز دھوکا نہ دے تجھ کو ان لوگوں کا گھومنا پھرنا شہروں میں، جنہوں نے کفر کیا۔"

60- ب ل س باب افعال۔ اَبْلَسَ۔ یُبْلِسُ۔ اِبْلَاسًا۔ شدید مایوسی کے عالم میں غمگین ہونا۔ ﴿ وَ یَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴾ (الروم ۳۰: ۱۲) "اور جس دن قائم ہوگی وہ گھڑی (قیامت) تو شدید مایوس و غمگین ہوں گے جرم کرنے والے لوگ۔"

مُبْلِسٌ اسم الفاعل ہے۔ مایوس و غمگین ہونے والا۔ ﴿ وَ هُمْ فِیْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴾ (الزخرف ۴۳: ۷۴، ۷۵) "اور وہ لوگ اس میں شدید مایوس و غمگین ہونے والے ہیں۔"

اِبْلِیْسُ اسم صفت ہے۔ مایوس و غمگین۔ ایک جن کا اسم عَلَم ہے۔ ﴿ یٰۤاِبْلِیْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴾ (الحجر ۱۵: ۳۲) "اے ابلیس تجھے کیا ہوا کہ تو نہ ہوا سجدہ کرنے والوں کے ساتھ۔"

61- ب ل ع (ف)۔ بَلَعَ۔ یَبْلَعُ۔ بَلْعًا۔ کسی کو نگلنا۔

اِبْلَعْ فعل امر ہے۔ تو نگل۔ ﴿ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ ﴾ (ھود ۱۱: ۴۴) "اے زمین تو نگل اپنا پانی۔"

62- ب ل غ (ن)۔ بَلَغَ۔ یَبْلُغُ۔ بُلُوْغًا۔ کسی مقصود چیز کی انتہا تک پہنچنا۔ ﴿ وَ اُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَ مَنْۢ بَلَغَ ﴾ (الانعام ۶: ۱۹) "اور وحی کیا گیا میری طرف یہ قرآن تاکہ میں خبردار کروں تم لوگوں کو اور اس کو جس کو وہ پہنچا۔" ﴿ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً ﴾ (الاحقاف ۴۶: ۱۵) "یہاں تک کہ جب وہ پہنچا اپنی شدت کو اور وہ پہنچا چالیس سال کو۔"

بَالِغٌ اسم الفاعل ہے۔ پہنچنے والا۔ ﴿ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ﴾ (الطلاق ۶۵: ۳) "یقیناً اللہ اس کے کام کو پہنچنے والا ہے۔"

مَبْلَغٌ اسم الظرف ہے۔ پہنچنے کی جگہ۔ ﴿ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ ﴾(النجم۵۳: ۳۰)''یہ ان کے پہنچنے کی انتہا ہے علم میں سے۔''

باب کَرُمَ (ک) بَلُغَ۔ يَبْلُغُ۔ بَلَاغَةً۔ آسانی سے پہنچنا۔ واضح ہونا۔ فصیح ہونا۔

بَلِيْغٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ واضح۔ فصیح۔ ﴿وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ۝﴾(النساء۴: ۶۳)''اور آپؐ کہیں ان سے ان کے بارے میں کوئی واضح بات۔''

باب افعال اَبْلَغَ۔ يُبْلِغُ۔ اِبْلَاغًا۔ پہنچانا۔ ﴿ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ ﴾(الجن۷۲: ۲۸)''تاکہ وہ جان لے کہ ان لوگوں (فرشتوں اور پیغمبروں) نے پہنچا دیا ہے اپنے رب کے پیغامات کو۔''

بَلَاغٌ یہ باب افعال کا ایک مصدر بھی ہے اور اسم ذات بھی۔ پہنچانا۔ پیغام۔ ﴿ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ ﴾ (المائدۃ۵: ۹۹) ''ان رسول پر نہیں ہے مگر پہنچانا۔'' ﴿ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ۝ؕ ﴾(الانبیاء۲۱: ۱۰۶) ''بیشک اس میں یقیناً ایک پیغام ہے عبادت گزاروں والی قوم کے لیے۔''

اَبْلِغْ فعل امر ہے۔ تو پہنچا۔ ﴿ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ﴾(التوبۃ۹: ۶)''پھر اس کو پہنچا دو اس کے امن کی جگہ پر۔''

باب تفعیل بَلَّغَ۔ يُبَلِّغُ۔ تَبْلِيْغًا۔ بتدریج پہنچانا۔ ﴿ اِۨلَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ ﴾(الاحزاب۳۳: ۳۹)''وہ لوگ جو پہنچاتے رہتے ہیں اللہ کے پیغامات۔''

بَلِّغْ فعل امر ہے۔ تو پہنچاتا رہ۔ ﴿ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ ﴾(المائدۃ۵: ۶۷)''اے رسول آپؐ پہنچاتے رہیں اس کو جو نازل کیا گیا آپؐ کی طرف آپؐ کے رب کی جانب سے۔''

63- ب ل و (ن)۔ بَلَوَ۔ يَبْلُوُ۔ بَلَاوًا۔ (اصلی) بَلَا۔ يَبْلُوْ۔ بَلَاءً۔ (استعمالی) کسی کو آزمانا۔ ہر پہلو سے جانچنا۔ امتحان لینا۔ (یہ تکلیف اور آسودگی، دونوں طرح کی آزمائش کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے سیخ کباب کو الٹ پلٹ کر ہر پہلو سے سینکتے ہیں)۔ ﴿وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝﴾ (الاعراف۷: ۱۶۸)''اور ہم نے آزمایا ان کو بھلائیوں سے اور برائیوں سے شائد کہ وہ پلٹ آئیں۔''

بَلَاءٌ اسم ذات بھی ہے۔ آزمائش۔ امتحان۔ ﴿ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝ ﴾(الصافات۳۷: ۱۰۶)''بیشک یہ تو یقیناً کھلا امتحان ہے۔''

بَلٰی کلمہ ایجاب ہے۔ کیوں نہیں۔ عموماً کسی سوال کے جواب میں آتا ہے۔ سوال مثبت ہو یا منفی، دونوں کے جواب

میں اس کا مفہوم مثبت ہی رہتا ہے۔ مثلاً اگر سوال ہو، کیا زید کھڑا ہے؟ جواب میں بَلٰی (کیوں نہیں) کا مطلب ہوگا کہ زید کھڑا ہے اگر سوال ہو، کیا زید کھڑا نہیں ہے؟ تب بھی بَلٰی (کیوں نہیں) کا مطلب ہوگا کہ زید کھڑا ہے۔ ﴿ اَوَ لَمۡ تُؤۡمِنۡ ؕ قَالَ بَلٰی ﴾ (البقرۃ۲: ۲۶۰) ''تو کیا آپؑ ایمان لائے ہی نہیں انہوں (حضرت ابراہیمؑ) نے کہا کیوں نہیں یعنی ایمان لائے۔''

باب افتعال اِبۡتَلَوَ یَبۡتَلِوُ۔ اِبۡتِلَاوًا۔ (اصلی) اِبۡتَلٰی۔ یَبۡتَلِیۡ۔ اِبۡتِلَاءً (استعمالی) (۱) اہتمام سے آزمانا۔ آزمائش میں ڈالنا۔ (۲) الٹنا۔ پلٹنا۔ ﴿ وَاِذِ ابۡتَلٰۤی اِبۡرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۲۴) ''اور جب ہر پہلو سے آزمایا ابراہیمؑ کو ان کے ربّ نے کچھ فرمانوں سے تو انہوں نے پورا کیا ان سب کو۔'' ﴿ اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ اَمۡشَاجٍ ٭ۖ نَّبۡتَلِیۡهِ فَجَعَلۡنٰهُ سَمِیۡعًۢا بَصِیۡرًا ﴾ (الدھر۷۶: ۲) ''بیشک ہم نے پیدا کیا انسان کو ایک ایسی بوند سے جو ملی جلی چیزوں سے تھی، ہم الٹتے پلٹتے ہیں اس کو (رحم مادر میں) پھر ہم نے بنایا اس کو سننے والا، دیکھنے والا۔''

مُبۡتَلٍ اصلاً مُبۡتَلِوٌ ہے۔ اسم الفاعل ہے۔ آزمانے والا۔ ﴿ اِنَّ اللّٰهَ مُبۡتَلِیۡكُمۡ بِنَهَرٍ ۚ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۴۹) ''بیشک اللہ آزمانے والا ہے تم لوگوں کو ایک نہر سے۔''

64- ب ل ی

(س) ۔بَلِیَ۔ یَبۡلَیُ۔ بِلۡیًا۔ (اصلی) بَلِیَ۔ یَبۡلٰی۔ بِلًی۔ (استعمالی) کسی چیز کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ ﴿ هَلۡ اَدُلُّكَ عَلٰی شَجَرَةِ الۡخُلۡدِ وَ مُلۡكٍ لَّا یَبۡلٰی ﴿۱۲۰﴾ ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۱۲۰) ''کیا میں رہنمائی کروں آپؑ کی ہمیشگی کے درخت تک اور ایک ایسی بادشاہت تک جو بوسیدہ نہ ہوگی۔''

65- ب ن ن

(ض) ۔بَنَنَ۔ یَبۡنِنُ۔ بَنۡنًا۔ (اصلی) بَنَّ۔ یَبِنُّ۔ بَنًّا۔ (استعمالی) کسی جگہ اقامت پذیر ہونا۔

بَنَانٌ اسم جنس ہے واحد بَنَانَةٌ، ج بَنَانَاتٌ۔ انگلیوں کے پور۔ ﴿ وَاضۡرِبُوۡا مِنۡهُمۡ كُلَّ بَنَانٍ ﴿ؕ۱۲﴾ ﴾ (الانفال۸: ۱۲) ''اور تم لوگ مارو ان میں سے سب پوروں کو۔''

66- ب ن ی

(ض) ۔بَنَیَ۔ یَبۡنِیُ۔ (اصلی) بَنَا۔ یَبۡنِیۡ۔ بَنۡیًا۔ (استعمالی) بنانا۔ تعمیر کرنا۔ ﴿ وَ السَّمَآءَ بَنَیۡنٰهَا ﴾ (الذاریات۵۱: ۴۷) ''اور آسمان! ہم نے بنایا اس کو۔''

اِبۡنِ فعل امر ہے۔ تو بنا۔ تو تعمیر کر۔ ﴿ رَبِّ ابۡنِ لِیۡ عِنۡدَكَ بَیۡتًا فِی الۡجَنَّةِ ﴾ (التحریم۶۶: ۱۱) ''اے میرے ربّ تو بنا میرے لیے اپنے پاس ایک گھر جنت میں۔''

بِنَاءً فِعَالٌ کے وزن پر اسم المفعول ہے۔ بنائی ہوئی چیز۔ چھت۔ بلندی۔ ﴿ اَللّٰهُ الَّذِیۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ﴾ (المومن۴۰: ۶۴) ''اللہ وہ ہے جس نے بنایا تم لوگوں کے لیے زمین کو قرار اور آسمان کو بلندی۔''

بُنۡیَانٌ فُعۡلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت زیادہ بنا ہوا۔ عمارت۔ ﴿ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَیۡهِمۡ بُنۡیَانًا ؕ ﴾ (الکھف۱۸:

۲۱) ''توان لوگوں نے کہا کہ تم لوگ تعمیر کرو ان پر ایک عمارت۔''

بَنَّاءٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار کثرت سے تعمیر کرنے والا۔ معمار۔ ﴿وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ﴾ (صٓ ۳۸: ۳۷) ''اور شیاطین جو سب معمار اور غوطہ لگانے والے تھے۔''

67- ب ھ ت (ف) ۔بَهَتَ۔ يَبْهَتُ۔ بَهْتًا۔ حیران کر دینا۔ ششدر کر دینا۔ ﴿بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ﴾ (الانبیاء ۲۱: ۴۰) ''بلکہ وہ (آگ) آئے گی ان کے پاس اچانک تو وہ ششدر کر دے گی ان کو۔''

بُهِتَ ماضی مجہول ہے۔ ششدر کیا گیا۔ ﴿فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۵۸) ''تو بیشک اللہ لاتا ہے سورج کو مشرق سے پس تو لا اس کو مغرب سے۔ تو (اس طرح) ششدر کیا گیا اس کو جس نے کفر کیا۔''

بُهْتَانٌ فُعْلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ انتہائی حیران و ششدر کر دینے والا۔ پھر اصطلاحًا ایسے جھوٹ اور جھوٹے الزام کے لیے بولا جاتا ہے جسے سن کر انسان دم بخود رہ جائے۔ ﴿هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴾ (النور ۲۴: ۱۶) ''یہ ایک عظیم جھوٹا الزام ہے۔''

68- ب ھ ج (ک) ۔بَهُجَ۔ يَبْهُجُ۔ بَهَاجَةً۔ خوشنما ہونا۔ سرسبز و شاداب ہونا۔ بارونق ہونا۔

بَهْجَةٌ اسم ذات ہے۔ خوشنمائی۔ شادابی۔ ﴿فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ﴾ (النمل ۲۷:۶۰) ''پھر ہم نے اگائے اس سے باغات شادابی والے۔''

بَهِيْجٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دائمی خوشنما۔ دائمی شاداب۔ ﴿وَ اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ﴾ (الحج ۲۲: ۵) ''اور وہ (زمین) اگاتی ہے ہر قسم کی شاداب (چیزوں) میں سے۔''

69- ب ھ ل (ف) ۔بَهَلَ۔ يَبْهَلُ۔ بَهْلًا۔ کسی کو آزاد چھوڑنا۔

باب افتعال اِبْتَهَلَ۔ يَبْتَهِلُ۔ اِبْتِهَالًا۔ اہتمام سے آزاد ہونا۔ پوری آزادی سے۔ یعنی کھل کر التجا کرنا۔ گڑگڑانا۔ ﴿ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴾ (آل عمران ۳: ۶۱) ''پھر ہم گڑگڑائیں تو ہم بنائیں (یعنی بھیجیں) اللہ کی لعنت جھوٹ کہنے والوں پر۔''

70- ب ھ م (x)۔ ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوتا۔

بَهِيْمَةٌ جس کے منہ سے نکلی ہوئی آواز مبہم ہو۔ بے زبان۔ ﴿اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ﴾ (المائدہ ۵: ۱) ''حلال کیا گیا تمہارے لیے بے زبان مویشیوں کو۔''

71- ب و ء (ن)۔بَوَءَ۔یَبْوُءُ۔(اصلی) بَاءَ۔یَبُوْءُ۔بَوْءً۔(استعمالی) لوٹنا۔اس میں رہائش گاہ کی طرف لوٹنے کا مفہوم ہے۔﴿ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ ﴾(آل عمران ۳: ۱۶۲) ''توکیا جس نے پیروی کی اللہ کی رضا کی وہ اس کی مانند ہے جو لوٹا اللہ کے غصہ کے ساتھ۔''

بابِ تفعیل بَوَّءَ۔یُبَوِّءُ۔تَبْوِیْئًا۔(۱) کسی کو ٹھہرانا۔اقامت دینا۔(اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے) (۲) مکان بنانا۔ جگہ کی نشاندہی کرنا۔(اس مفہوم میں عموماً لام کا صلہ آتا ہے)۔﴿ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ ﴾(النحل ۱۶: ۴۱) ''اور جن لوگوں نے ہجرت کی اللہ کی راہ میں اس کے بعد کہ جو ان پر ظلم کیا گیا، تو ہم لازماً ٹھکانہ دیں گے ان کو دنیا میں اچھا۔'' ﴿ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ ﴾(الحج ۲۲: ۳۶) ''اور جب ہم نے نشاندہی کی ابراہیمؑ کے لیے اس گھر کی جگہ کی۔''

مُبَوَّءٌ اسم المفعول ہے جو ظرف کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ٹھکانہ۔اقامت کی جگہ۔﴿ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ ﴾(یونس ۱۰: ۹۳) ''اور بیشک ہم نے ٹھکانہ دیا ہے بنی اسرائیل کو ایک سچائی کا ٹھکانہ۔''

بابِ تفعّل تَبَوَّءَ۔یَتَبَوَّءُ۔تَبَوُّءً۔اقامت اختیار کرنا۔﴿ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاۗءُ ۭ ﴾(یوسف ۱۲: ۵۶) ''اور اس طرح ہم نے اختیار دیا یوسفؑ کو اس سرزمین میں (تو) وہ اقامت اختیار کرتے ہیں اس میں سے جہاں وہ چاہتے ہیں۔''

72- ب و ر (ن)۔بَوَرَ۔یَبْوُرُ۔(اصلی) بَارَ۔یَبُوْرُ۔بَوْرًا۔(استعمالی) (۱) کساد بازاری ہونا۔گھاٹا ہونا۔ (۲) ہلاک ہونا۔تباہ وبرباد ہونا۔﴿ يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝ۙ ﴾(فاطر ۳۵: ۲۹) ''وہ لوگ امید رکھتے ہیں ایک ایسی تجارت کی جس میں ہرگز گھاٹا نہیں ہوگا۔'' ﴿ وَمَكْرُ اُولٰۗىِٕكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝ ﴾(فاطر ۳۵: ۱۰) ''اور ان لوگوں کی چالبازی! وہ ہی تباہ و برباد ہوگی۔''

بَوَارٌ اسم ذات ہے۔ہلاکت۔تباہی۔﴿ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴾(ابراھیم ۱۴: ۲۸) ''اور اُنہوں نے اُتارا اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں۔''

بُوْرٌ یہ اسم الفاعل بَاۗىِٕرٌ کی جمع ہے اور یہ لفظ خود بھی واحد۔جمع۔مذکر۔مؤنث سب کے لیے آتا ہے۔ہلاک ہونے والا۔ ﴿ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ۝ ﴾(الفرقان ۲۵: ۱۸) ''اور وہ لوگ تھے ایک ہلاک ہونے والی قوم۔''

73- ب و ل (ن)۔بَوَلَ۔یَبْوُلُ۔(اصلی) بَالَ۔یَبُوْلُ۔بَوْلًا۔اندر کی چیز کو باہر نکالنا۔جیسے بلغم تھوکنا۔ناک صاف کرنا۔وغیرہ۔

بَالٌ اسم ذات ہے۔(۱) دل میں چھپی ہوئی بات۔حقیقت۔(۲) ظاہری حالت۔حال۔﴿ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِیْ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ ؕ ﴾(یوسف۱۲: ۵۰) ''پھر پوچھ اس سے ان عورتوں کی کیا حقیقت ہے جنھوں نے کاٹا اپنے ہاتھوں کو۔'' ﴿ سَیَهْدِیْهِمْ وَ یُصْلِحُ بَالَهُمْ ۚ ﴾(محمد۴۷: ۵) ''وہ ہدایت دے گا ان کو اور اصلاح کرے گا ان کے حال کی۔''

74- ب ی ت (ض)۔بَیَتَ۔یَبْیِتُ۔(اصلی) بَاتَ۔یَبِیْتُ۔بَیْتًا۔(استعمالی) کسی جگہ رات گزارنا۔﴿ وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِیَامًا ﴾(الفرقان۲۵: ۶۴) ''اور وہ لوگ جو رات گزارتے ہیں اپنے رب کے لیے سجدے کی حالت میں اور قیام کی حالت میں۔''

بَیْتٌ ج: بُیُوْتٌ رات گزارنے کا ٹھکانہ۔گھر۔﴿ اَوْ یَكُوْنَ لَكَ بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۹۳) ''یا ہوتا تیرے لیے کوئی گھر سنہرا۔'' ﴿ لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا ﴾(النور۲۷:۲۴) ''تم لوگ داخل مت ہو گھروں میں اپنے گھروں کے علاوہ، یہاں تک کہ اجازت مانگ لو۔''

بَیَاتٌ اسم ذات ہے۔رات۔﴿ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَیَاتًا اَوْ نَهَارًا ﴾(یونس۱۰: ۵۰) ''اگر پہنچے تم لوگوں کو اس کا عذاب رات ہوتے ہوئے یا دن ہوتے ہوئے۔''

بابِ تفعیل بَیَّتَ۔یُبَیِّتُ۔تَبْیِیْتًا۔(۱) رات میں حملہ کرنا۔شبخون مارنا۔(۲) رات میں سوچ بچار کرنا۔مشورہ کرنا۔﴿ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَیِّتَنَّهٗ ﴾(النمل۲۷: ۴۹) ''انہوں نے کہا آپس میں قسم کھاؤ اللہ کی کہ ہم لازماً شبخون ماریں گے اس پر۔'' ﴿ وَاللّٰهُ یَكْتُبُ مَا یُبَیِّتُوْنَ ۚ ﴾(النساء۴: ۸۱) ''اور اللہ لکھتا ہے جو وہ لوگ رات میں مشورہ کرتے ہیں۔''

75- ب ی د (ض)۔بَیَدَ۔یَبْیِدُ۔(اصلی) بَادَ۔یَبِیْدُ۔بَیَادًا۔(استعمالی) بیابان میں کسی چیز کا پراگندہ ہونا۔تباہ و برباد ہونا۔﴿ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِیْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ ﴾(الکہف۱۸: ۳۵) ''میں نہیں سمجھتا کہ برباد ہوگا یہ (باغ) کبھی بھی۔''

76- ب ی ض (ض)۔بَیَضَ۔یَبْیِضُ۔(اصلی) بَاضَ۔یَبِیْضُ۔بَیْضًا۔(استعمالی) پرندے کا انڈا دینا۔کسی چیز پر سفیدی کا غالب ہونا۔

بَیْضٌ اسم ذات بھی ہے۔انڈا۔﴿ كَاَنَّهُنَّ بَیْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴾(الصافات۳۷: ۴۹) ''جیسے کہ وہ محفوظ کیے ہوئے انڈے ہیں۔''

اَبْیَضُ مؤنث: بَیْضَاءُ ج: بِیْضٌ اَفْعَلُ الوان وعیوب کے وزن پر صفت ہے۔سفید رنگ والا یعنی سفید ﴿ وَّ نَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ ۚ ﴾(الاعراف۷: ۱۰۸) ''اور انہوں نے نکالا اپنا ہاتھ تو جب ہی وہ سفید ہے دیکھنے والوں کے لیے۔'' ﴿ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِیْضٌ ﴾(فاطر۳۵: ۲۷) ''اور پہاڑوں میں سفید گھاٹیاں ہیں۔''

باب اِفْعِلَالٌ	اِبْيَضَّ - يَبْيَضُّ - اِبْيِضَاضًا - سفید ہوجانا۔ ﴿وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ﴾ (یوسف۱۲: ۸۴) ''اور سفید ہوگئیں ان ؑ کی دونوں آنکھیں غم سے۔''

77- ب ی ع (ض) - بَيَعَ - يَبْيِعُ - (اصلی) بَاعَ - يَبِيْعُ - بَيْعًا - (استعمالی) فروخت کرنا۔ سودا کرنا۔

بَيْعٌ	اسم ذات بھی ہے۔ سودا۔ ﴿يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ﴾ (البقرۃ۲: ۲۵۴) ''وہ دن کوئی سودا نہیں ہے جس میں۔''
بِيَعٌ	اسم ذات ہے۔ عبادت خانہ۔ معبد۔ ﴿لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ﴾ (الحج۲۲: ۴۰) ''تو منہدم کیے جاتے گرجے اور عبادت خانے۔''
باب مفاعلہ	بَايَعَ - يُبَايِعُ - مُبَايَعَةً - (۱) کسی سودے کا معاہدہ کرنا۔ (۲) بیعت کرنا۔ ﴿فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ﴾ (التوبۃ۹: ۱۱۱) ''پس تم لوگ خوشی مناؤ اپنے اس سودے پر تم نے معاہدہ کیا جس کا۔'' ﴿لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ﴾ (الفتح۴۸: ۱۸) ''بیشک اللہ راضی ہوا ہے مومنوں سے جب وہ لوگ آپ ؐ کی بیعت کرتے تھے اس درخت کے نیچے۔''
باب تفاعل	تَبَايَعَ - يَتَبَايَعُ - تَبَايُعًا - باہم خرید وفروخت کرنا۔ ﴿وَ اَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ﴾ (البقرۃ۲: ۲۸۲) ''اور تم لوگ گواہ بناؤ جب باہم خرید وفروخت کرو۔''

78- ب ی ن (ض) - بَيَنَ - يَبْيِنُ - (اصلی) بَانَ - يَبِيْنُ - بَيْنًا - (استعمالی) کسی چیز کا کسی چیز سے الگ ہونا تاکہ ان کے درمیان کی چیز واضح ہوجائے۔ جیسے کتاب کے اوراق ایک دوسرے سے الگ ہوتے ہیں تو ان پر لکھی ہوئی تحریر واضح ہوتی ہے۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱) جدا یا الگ ہونا۔ (۲) درمیان میں ہونا۔ (۳) ظاہر یا واضح ہونا۔ ثلاثی مجرد سے کوئی فعل قرآن مجید میں نہیں آیا۔

بَيِّنٌ	فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ اصلاً بَيْيِنٌ تھا۔ ہمیشہ اور ہر حال میں واضح۔ روشن۔ زیادہ تر کسی دلیل یا سند کی صفت کے طور پر آتا ہے۔ اس لیے اکثر موصوف یعنی دلیل یا سند کا لفظ محذوف کر کے صرف صفت استعمال کر لیتے ہیں۔ ﴿لَوْ لَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ﴾ (الکہف۱۸: ۱۵) ''وہ لوگ کیوں نہیں لاتے ان (جھوٹے معبودوں) پر کوئی روشن دلیل۔'' ﴿فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ﴾ (الانعام۶: ۱۵۷) ''پس آچکی ہے تم لوگوں کے پاس ایک روشن (دلیل) تمہارے رب کی طرف سے۔'' ﴿وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ﴾ (البقرۃ۲: ۸۷) ''اور ہم نے دیا عیسیٰ ؑ ابن مریم کو روشن (نشانیاں)۔''
بَيَانٌ	کلام۔ خطبہ۔ گفتگو جو مافی الضمیر کو واضح کرے۔ ﴿خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ﴾ (الرحمٰن۵۵: ۳، ۴)

"اس نے پیدا کیا انسان کو، اس نے اس کو سکھایا گفتگو کرنا۔"

بَیْنَ ظرف ہے۔ مضاف بن کر آتا ہے اس لیے تنوین اور لام تعریف کے بغیر منصوب ہے۔ درمیان۔ بیچ۔ ﴿لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۸۵) "ہم فرق نہیں کرتے اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان۔"

باب افعال اَبْیَنَ۔ یُبْیِنُ۔ اِبْیَانًا۔ (اصلی)۔ اَبَانَ۔ یُبِیْنُ۔ اِبَانَةً۔ (استعمالی) واضح کرنا۔ واضح ہونا۔ (لازم و متعدی)۔ ﴿وَّلَا یَکَادُ یُبِیْنُ ۝﴾ (الزخرف ۴۳: ۵۲) "اور لگتا نہیں کہ وہ واضح کرے گا یعنی واضح بات کرے گا۔"

مُبِیْنٌ اسم الفاعل ہے۔ جو صفت کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ واضح ہونے والا۔ واضح۔ کھلا۔ ﴿اِنَّهٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝﴾ (البقرۃ ۲: ۱۶۸) "بیشک وہ (شیطان) تم لوگوں کے لیے ایک کھلا دشمن ہے۔"

باب تفعیل بَیَّنَ۔ یُبَیِّنُ۔ تَبْیِیْنًا۔ بتدریج واضح کرتے رہنا۔ کثرت سے یعنی خوب اچھی طرح واضح کرنا۔ ﴿کَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَکُمْ اٰیٰتِهٖ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۴۲) "اس طرح واضح کرتا رہتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنی نشانیوں کو۔"

مُبَیِّنَةٌ اسم الفاعل ہے۔ خوب واضح کرنے والی۔ ﴿وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکُمْ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ﴾ (النور ۲۴: ۳۴) "اور یقیناً ہم نے نازل کیا ہے تم لوگوں کی طرف خوب واضح کرنے والی نشانیاں۔"

باب تفعّل تَبَیَّنَ۔ یَتَبَیَّنُ۔ تَبَیُّنًا۔ (۱) بتکلف جدا ہونا۔ الگ ہونا۔ (۲) کسی چیز کا ازخود واضح ہونا۔ (۳) کسی چیز کے متعلق ذہن کا بتکلف واضح ہونا یعنی تحقیق کرنا چھان بین کرنا۔ ﴿قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ج﴾ (البقرۃ ۲: ۲۵۶) "الگ ہو چکی ہے ہدایت گمراہی سے۔" ﴿سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ط﴾ (حم السجدۃ ۴۱: ۵۳) "ہم دکھائیں گے ان کو اپنی نشانیاں، آفاق میں اور ان کے اپنے وجود میں یہاں تک کہ واضح ہو جائے ان کے لیے یہ (قرآن) حق ہے۔"

تَبَیَّنْ فعل امر ہے۔ تو واضح ہو۔ تو تحقیق کر۔ ﴿اِنْ جَآءَکُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْٓا﴾ (الحجرات ۴۹: ۶) "اگر آئے تم لوگوں کے پاس کوئی فاسق کسی خبر کے ساتھ تو تم لوگ تحقیق کرو۔"

باب استفعال اِسْتَبْیَنَ۔ یَسْتَبْیِنُ۔ اِسْتِبْیَانًا۔ (اصلی) اِسْتَبَانَ۔ یَسْتَبِیْنُ۔ اِسْتِبَانَةً (استعمالی)، (۱) وضاحت چاہنا۔ (۲) واضح ہو جانا۔ ﴿وَکَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ وَلِتَسْتَبِیْنَ سَبِیْلُ الْمُجْرِمِیْنَ ۝ ع﴾ (الانعام ۶: ۵۵) "اور اس طرح ہم تفصیل بیان کرتے ہیں نشانیوں کی اس حال میں کہ واضح ہو جائے مجرموں کا راستہ۔"

مُسْتَبِیْنٌ اسم الفاعل ہے۔ واضح ہو جانے والا۔ ﴿وَاٰتَیْنٰهُمَا الْکِتٰبَ الْمُسْتَبِیْنَ ۝ ج﴾ (الصافات ۳۷: ۱۱۷) "اور ہم نے دیا ان دونوں کو واضح ہو جانے والی کتاب۔"

كِتَابُ التَّاءِ

1-ت ء ر (ف)۔ تَأَرَ۔ يَتْئَرُ تَأْرًا۔ جھڑکنا۔ دھمکانا۔

تَارَةً (اصلاً تَأْرَةً۔ کثرت استعمال کی وجہ سے اس کا ہمزہ الف میں تبدیل ہو گیا ہے)۔ ایک مرتبہ۔ ایک دفعہ۔ ﴿ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۶۹) ''یا تم لوگ امن میں ہو کہ وہ واپس لے جائے تم کو اسی (سمندر) میں دوسری مرتبہ۔''

2-ت ب ب (ن)۔ تَبَبَ۔ يَتْبُبُ۔ تَبْبًا۔ (اصلی)۔ تَبَّ۔ يَتُبُّ۔ تَبًّا۔ (استعمالی) تباہ و برباد ہونا۔ ہلاکت میں پڑنا (لازم) تباہ و برباد کرنا۔ ہلاکت میں ڈالنا۔ (متعدی)۔ ﴿ تَبَّتْ يَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ ﴾ (لھب ۱۱۱: ۱) ''تباہ ہوں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ (خود بھی) تباہ ہو۔''

تَبَابٌ اسم ذات ہے۔ تباہی۔ ہلاکت۔ ﴿ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِیْ تَبَابٍ ﴾ (المومن ۴۰: ۳۷) ''اور نہیں تھی فرعون کی تدبیر مگر ہلاکت میں۔''

باب تفعیل تَبَّبَ۔ يُتَبِّبُ۔ تَتْبِيْبًا۔ بتدریج انتہائی تباہی میں ڈالنا۔ ﴿ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴾ (ھود ۱۱: ۱۰۱) ''اور ان (جھوٹے خداؤں) نے نہیں زیادہ کیا ان لوگوں کو انتہائی تباہی میں ڈالنے کے علاوہ (کسی چیز میں)۔''

3-ت ب ر (س)۔ تَبِرَ۔ يَتْبَرُ۔ تَبَرًا۔ ہلاک ہونا۔ برباد ہونا۔

تَبَارٌ اسم ذات ہے۔ تباہی۔ بربادی۔ ﴿ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴾ (نوح ۷۱: ۲۸) ''اور تو زیادہ نہ کر ظالموں کو مگر تباہی میں۔''

باب تفعیل تَبَّرَ۔ يُتَبِّرُ۔ تَتْبِيْرًا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ ﴿ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴾ (الفرقان ۲۵: ۳۹) ''اور سب کو ہم نے برباد کیا جیسا برباد کرنے کا حق ہے۔''

مُتَبَّرٌ اسم المفعول ہے اور ظرف بھی۔ (۱) برباد کیا ہوا۔ (۲) بربادی کی جگہ۔ ﴿ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ ﴾ (الاعراف ۷: ۱۳۹) ''برباد کیا ہوا ہے وہ، یہ لوگ جس میں ہیں۔''

4-ت ب ع (س) ۔تَبِعَ۔ یَتْبَعُ۔ تَبَعًا۔کسی کے نقش قدم پر چلنا۔ پیروی کرنا۔﴿فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ ۚ﴾ (ابراھیم١٤: ٣٦) ''پس جس نے پیروی کی میری تو یقیناً وہ مجھ سے ہے۔''

تَابِعٌ اسم الفاعل ہے۔ پیروی کرنے والا۔﴿وَ مَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ﴾ (البقرۃ٢: ١٤٥)''اور آپؐ پیروی کرنے والے نہیں ہیں ان کے قبلہ کی۔''

تُبَّعٌ یمن کے بادشاہوں کا لقب تھا۔﴿اَهُمْ خَیْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ﴾(الدخان٤٤: ٣٧)''کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا یمن کے بادشاہوں کی قوم۔''

باب افعال اَتْبَعَ۔ یُتْبِعُ۔ اِتْبَاعًا۔(١) کسی کے پیچھے لگنا۔(٢) کسی کو کسی کے پیچھے لگانا۔﴿فَاَتْبَعَهُ الشَّیْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ﴿١٧٥﴾﴾(الاعراف٧: ١٧٥) ''پس پیچھے لگا اس کے شیطان تو وہ ہو گیا گمراہوں میں سے۔''﴿وَ اَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً ۚ﴾(القصص٢٨: ٤٢) ''تو ہم نے ان کے پیچھے لگا دیا اس دنیا میں لعنت کو۔''

باب افتعال اِتَّبَعَ۔ یَتَّبِعُ۔ اِتِّبَاعًا۔اہتمام سے پیروی کرنا۔ پیچھا کرنا۔﴿وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ﴾(آل عمران٣: ٥٣) ''اور ہم نے اہتمام سے پیروی کی اِن رسول کی۔''

اِتَّبِعْ فعل امر ہے۔تو پیروی کر۔﴿وَّ اتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ﴾ (لقمان٣١: ١٥)''اور تو پیروی کر اس کے راستے کی جس نے رخ کیا میری طرف۔''

مُتَّبَعٌ اسم المفعول ہے۔پیروی کیا ہوا۔ پیچھا کیا ہوا۔﴿فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٢٣﴾ۙ﴾(لدخان٤٤: ٢٣) ''تو تم روانہ ہو میرے بندوں کے ساتھ رات کے وقت یقیناً تم لوگ پیچھا کیے جانے والے ہو۔''

باب تفاعل تَتَابَعَ۔ یَتَتَابَعُ۔ تَتَابُعًا۔ایک کے پیچھے ایک آنا۔لگا تار آنا۔

مُتَتَابِعٌ اسم الفاعل ہے۔ایک کے پیچھے ایک آنے والا۔﴿فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ﴾(النساء٤: ٩٢) ''پس جو نہ پائے تو روزہ ہے لگا تار آنے والے دو مہینوں کا۔''

5-ت ر ب (س)۔تَرِبَ۔ یَتْرَبُ۔(١) تَرَبًا۔کسی چیز کو مٹی لگنا۔خاک آلود ہونا۔(٢) مَتْرَبَةً۔محتاج ہونا۔

مَتْرَبَةٌ اسم ذات ہے۔محتاجی۔﴿اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾ؕ﴾(البلد٩٠: ١٦)''یا کسی مسکین محتاجی والے کو۔''

تُرَابٌ اسم ذات ہے۔مٹی۔﴿فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ﴾ (البقرۃ٢: ٢٦٤)''تو اس کی مثال ایک ایسے صاف پتھر کی مثال کی مانند ہے جس پر کچھ مٹی ہے۔''

تَرِيْبَةٌ ج: تَرَائِبُ | سینے کی پسلی۔ ﴿ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴾(الطارق۸۶: ۷)"وہ نکلتا ہے پیٹھ اور پسلیوں کے درمیان سے۔"

تِرْبٌ ج: اَتْرَابٌ | ایک مٹی میں کھیلے ہوئے۔ ہم جولی۔ ہم عمر۔ ﴿ وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴾(النبا۷۸: ۳۳)"اور نوخیز ہم جولیاں۔"

6-ت ر ف

(س)۔ تَرِفَ۔ يَتْرَفُ۔ تَرَفًا۔ خوش حال ہونا۔ عیش و آرام میں ہونا۔

باب افعال | اَتْرَفَ۔ يُتْرِفُ۔ اِتْرَافًا۔ خوش حالی دینا۔ ﴿ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ ﴾(ھود۱۱: ۱۱۶) "اور پیچھے لگے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا، اس چیز کے جس میں ان کو خوشحالی دی گئی۔"

مُتْرَفٌ | اسم المفعول ہے۔ جس کو خوشحالی دی گئی۔ خوشحال۔ ﴿ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴾(الواقعۃ۵۶: ۴۵) "بیشک وہ لوگ تھے اس سے پہلے خوشحال۔"

7-ت ر ك

(ن)۔ تَرَكَ۔ يَتْرُكُ۔ تَرْكًا۔ کسی چیز کو چھوڑ دینا۔ ﴿ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ ﴾(النساء۴: ۷) "مردوں کے لیے ایک حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑا والدین نے۔"

اُتْرُكْ | فعل امر ہے تو چھوڑ۔ ﴿ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ﴾ (الدخان۴۴: ۲۴)" اور آپ چھوڑ دیں سمندر کو تھما ہوا۔"

تَارِكٌ | اسم الفاعل ہے۔ چھوڑنے والا۔ ﴿ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴾(الصافات۳۷: ۳۶)"کیا ہم لوگ اپنے خداؤں کو چھوڑنے والے ہیں ایک مجنون شاعر کے لیے۔"

8-ت ع س

(ف)۔ تَعَسَ۔ يَتْعَسُ۔ تَعْسًا۔ ٹھوکر کھا کر گرنا پھر اٹھ نہ سکنا۔ پستی میں گر کر ٹوٹ پھوٹ جانا۔ ہلاکت میں پڑنا۔

تَعْسٌ | اسم ذات بھی ہے۔ بربادی۔ ہلاکت۔ ﴿ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ ﴾(محمد۴۷: ۸)"اور جن لوگوں نے کفر کیا، تو (وہ لازم کردے گا) بربادی کو ان کے لیے۔"

9-ت ف ث

(س)۔ تَفِثَ۔ يَتْفَثُ۔ تَفَثًا۔ کسی چیز پر میل کچیل چڑھ جانا۔

تَفَثٌ | اسم ذات بھی ہے۔ میل کچیل۔ ﴿ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ ﴾(الحج۲۲: ۲۹)"پھر چاہیے کہ وہ لوگ فارغ ہوں اپنے میل کچیل سے۔"

10-ت ق ن (x)۔ثلاثی مجرد سے فعل نہیں آتا۔

باب افعال اَتْقَنَ۔ یُتْقِنُ۔ اِتْقَانًا۔کام کو مضبوطی سے کرنا۔ مہارت سے کرنا۔﴿صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِیْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَیْءٍ ؕ﴾(النمل۲۷: ۸۸) ’’(تو دیکھتا ہے)اس اللہ کی کاریگری کو جس نے مہارت سے بنایا ہر ایک چیز کو۔‘‘

11-ت ل ل (ن)۔تَلَلَ۔یَتْلُلُ۔(اصلی)۔تَلَّ۔یَتُلُّ۔تِلًّا۔(استعمالی) پچھاڑنا۔۔لٹادینا۔﴿فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ ۚ﴾(الصافات۳۷: ۱۰۳) ’’پھر جب وہ دونوں فرمانبردار ہوئے اور انہوںؑ نے لٹادیا اس (لڑکے) کو پیشانی کے بل۔‘‘

12-ت ل و (ن)۔تَلَوَ۔یَتْلُوُ۔(اصلی)تَلَا۔یَتْلُوْ۔(استعمالی)(۱)تَلْوًا کسی کے پیچھے پیچھے چلنا۔﴿وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝﴾(الشمس۹۱: ۲) ’’قسم ہے چاند کی جب وہ پیچھے پیچھے چلتا ہے اس کے (سورج کے)۔‘‘

(۲) تِلَاوَةً۔کو چیز پڑھنا یا پڑھ کر کسی کو سنانا۔اصطلاحًا یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی کتابوں کو پڑھنے کے لیے مخصوص ہے۔کیونکہ ان کو پڑھنے میں ان میں درج شدہ ہدایات کی پیروی یعنی پیچھے پیچھے چلنا بھی شامل ہے۔جبکہ عام کتابوں میں یہ شرط نہیں ہے۔اس لیے ان کے لیے عام طور پر قَرَاءَ اور قِرَاءَةً استعمال ہوتا ہے۔تَلَا۔یَتْلُوْ کا مفعول اگر بنفسہٖ آئے تو معنی ہوتے ہیں پڑھنا یعنی تلاوت کرنا۔اور اگر عَلٰی کا صلہ آئے تو مطلب ہوتا ہے پڑھ کر سنانا۔﴿وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰی لَیْسَتِ الْیَهُوْدُ عَلٰی شَیْءٍ ۙ وَّ هُمْ یَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ﴾(البقرۃ۲: ۱۱۳) ’’ اور کہا نصاریٰ نے کہ نہیں ہیں یہود کسی چیز پر حالانکہ وہ تلاوت کرتے ہیں الکتاب کی۔‘‘﴿اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَتْلُوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِ رَبِّكُمْ﴾(الزمر۳۹: ۷۱) ’’کیا نہیں پہنچے تم لوگوں کے پاس کچھ رسول تم میں سے، وہ لوگ پڑھ کر سناتے تھے تم کو تمہارے رب کی آیات۔‘‘

اُتْلُ فعل امر ہے۔تو پڑھ۔تو پڑھ کر سنا۔﴿اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ﴾(العنکبوت۲۹: ۴۵)’’آپؐ پڑھیے جو وحی کیا گیا آپ کی طرف کتاب میں سے۔‘‘﴿وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ﴾(یونس۱۰: ۷۱) ’’پڑھکر سناؤ ان لوگوں کو نوحؑ کی خبر۔‘‘

13-ت م م (ض)۔تَمَمَ۔یَتْمِمُ۔(اصلی)تَمَّ۔یَتِمُّ۔تَمَامًا۔(استعمالی) کسی چیز کی ہر کمی یا نقص کا دور ہو جانا۔ پورا ہونا۔تمام ہونا۔﴿وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ﴾(الانعام۶: ۱۱۵)’’اور پورا ہوا تیرے رب کا فرمان۔‘‘

باب افعال اَتْمَمَ۔یُتْمِمُ۔(اصلی)اَتَمَّ۔یُتِمُّ۔اِتْمَامًا (استعمالی)۔ پورا کرنا۔تمام کرنا۔﴿اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِیْ﴾(المائدۃ۵: ۳) ’’آج میں نے مکمل کیا تمہارے لیے تمہارے دین کو اور میں نے تمام کیا تم

پر اپنی نعمت کو۔“

| اَتْمِمْ | فعل امر ہے۔ تو پورا کر۔ ﴿ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا ﴾ (التحریم٦٦: ٨) ”اے ہمارے رب تو پورا کر دے ہمارے لیے ہمارے نور کو۔“

| مُتِمٌّ | اسم الفاعل ہے۔ پورا کرنے والے۔ ﴿ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ ﴾ (الصف٦١: ٨) ”اور اللہ پورا کرنے والا ہے اپنے نور کو۔“

14-ت و ب (ن) ۔تَوَبَ۔ يَتْوُبُ۔(اصلی) تَابَ۔ يَتُوْبُ۔ تَوْبَةً اور مَتَابًا۔ (استعمالی) پلٹنا۔ واپس ہونا۔ (۱) بندے کا پلٹنا اللہ کی طرف اپنی غلطی پر شرمندہ ہو کر۔ توبہ کرنا۔ (۲) اللہ کا پلٹنا بندے پر اپنی شفقت اور رحمت کے ساتھ۔ توبہ قبول کرنا۔

پہلے مفہوم یعنی توبہ کرنے کے مفہوم میں فعل کے ساتھ کبھی اِلٰی کا صلہ آتا ہے اور کبھی صلہ کے بغیر آتا ہے۔ اس وقت دراصل اِلَى اللّٰهِ کے الفاظ محذوف ہوتے ہیں۔ ﴿ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ط ﴾ (المائدۃ٥: ٧٤) ”تو وہ لوگ کیوں نہیں پلٹتے اللہ کی طرف (یعنی کیوں نہیں توبہ کرتے) اور مغفرت طلب کرتے اس کی۔“ ﴿ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ﴾ (الانعام٦: ٥٤) ”بیشک وہ جس نے عمل کیا تم میں سے کسی برائی کا نادانی میں پھر وہ پلٹا (اللہ کی طرف) اس کے بعد۔“

دوسرے مفہوم یعنی توبہ قبول کرنے کے مفہوم میں فعل کے ساتھ عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ وَ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ط ﴾ (الاحزاب٣٣: ٢٤) ”اور تاکہ وہ عذاب دے منافقوں کو اگر وہ چاہے یا وہ پلٹے ان پر (یعنی) ان کی توبہ قبول کرے)۔“

| تُبْ ج: تُوْبُوْا | فعل امر ہے۔ (۱) تو توبہ کر۔ (۲) تو توبہ قبول کر۔ ﴿ وَ يٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ﴾ (ھود١١: ٥٢) ”اے میری قوم تم لوگ مغفرت طلب کرو اپنے رب کی پھر تم لوگ پلٹو اس کی طرف یعنی توبہ کرو۔“ ﴿ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ج ﴾ (البقرۃ٢: ١٢٨) ”اور تو سمجھا دے ہم کو ہماری عبادت کے قاعدے اور تو پلٹ ہم پر یعنی ہماری توبہ قبول کر۔“

| تَآئِبٌ | اسم الفاعل ہے۔ توبہ کرنے والا۔ ﴿ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ ﴾ (التوبۃ٩: ١١٢) ”توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے۔“ قرآن مجید میں تَآئِبٌ کا لفظ اللہ تعالیٰ کے لیے استعمال نہیں ہوا۔

تَوَّابٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔(۱) بار بار توبہ کرنے والا۔(۲) بار بار توبہ قبول کرنے والا۔ ﴿ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيۡنَ ﴾(البقرة۲: ۲۲۲) ''بیشک اللہ پسند کرتا ہے بار بار توبہ کرنے والوں کو۔'' ﴿ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴾ (التوبة۹: ۱۰۴) ''اور یہ کہ اللہ ہی بار بار توبہ قبول کرنے والا ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔''

تَوۡبَةٌ اسم ذات ہے۔توبہ۔﴿ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ ﴾(التوبة۹: ۱۰۴)''کہ اللہ ہی قبول کرتا ہے توبہ کو اپنے بندوں سے۔''

15-ت ی ھ (ض)۔تَيَهَ۔ يَتۡيِهُ۔(اصلی) تَاهَ۔ يَتِيۡهُ۔تَيۡهًا۔(استعمالی) راستہ سے بھٹک جانا۔سرگردان پھرنا۔ ﴿ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيۡهِمۡ اَرۡبَعِيۡنَ سَنَةً ۚ يَتِيۡهُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ ﴾(المائدة۵: ۲۶) ''تو یہ (زمین) حرام کی گئی ہے ان پر چالیس سال تک یہ لوگ سرگرداں پھریں گے زمین میں۔''

کِتَابُ الثَّاءِ

1-ث ب ت (ن)۔ ثَبَتَ۔ یَثْبُتُ۔ ثُبُوْتًا۔ ایک حالت پر جمے رہنا۔ قائم رہنا۔

اُثْبُتْ فعل امر ہے۔ تو جما رہ۔ قائم رہ۔ ﴿اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا﴾ (الانفال۸: ۴۵) ''جب بھی تم لوگ سامنے آؤ (مقابلہ کے لیے) کسی جماعت کے تو تم لوگ جمے رہو۔''

ثَابِتٌ اسم الفاعل ہے۔ جما رہنے والا۔ قائم رہنے والا ﴿اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ﴾ (ابراھیم۱۴: ۲۴) ''اس کی جڑ جمی رہنے والی ہے اور اس کی شاخ آسمان میں ہے۔''

باب افعال اَثْبَتَ۔ یُثْبِتُ۔ اِثْبَاتًا۔ (۱) قائم رہنے دینا۔ (۲) ہلنے نہ دینا یعنی قید کرنا۔ ﴿یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَ یُثْبِتُ﴾ (الرعد۱۳: ۳۹) ''اللہ مٹاتا ہے جو وہ چاہتا ہے اور باقی رہنے دیتا ہے۔'' ﴿وَ اِذْ یَمْكُرُ بِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْكَ اَوْ یَقْتُلُوْكَ اَوْ یُخْرِجُوْكَ﴾ (الانفال۸: ۳۱) ''اور جب سازش کرتے تھے آپؐ کے بارے میں وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا تاکہ وہ قید کریں آپؐ کو یا قتل کریں آپؐ یا نکالیں آپؐ کو۔''

باب تفعیل ثَبَّتَ۔ یُثَبِّتُ۔ تَثْبِیْتًا۔ جمے رہنے یا قائم رہنے کی صلاحیت دینا۔ جما دینا۔ قائم کرنا۔ ﴿لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ﴾ (الفرقان۲۵: ۳۲) ''تاکہ ہم جما دیں اس پر آپؐ کے دل کو۔''

ثَبِّتْ فعل امر ہے۔ تو جما دے۔ ﴿رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا﴾ (البقرۃ۲: ۲۵۰) ''اے ہمارے رب تو انڈیل دے ہم پر ثابت قدمی کو اور جما دے ہمارے قدموں کو۔''

2-ث ب ر (ن)۔ ثَبَرَ۔ یَثْبُرُ۔ (۱) ثُبُوْرًا (۲) ثَبْرًا۔ (۱) غارت ہونا۔ ہلاک ہونا۔ (لازم)۔ (۲) ہلاک کرنا۔ (متعدی) ﴿دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا﴾ (الفرقان۲۵: ۱۳) ''وہ لوگ دعا کریں گے وہیں ہلاک ہونے کی۔''

مَثْبُوْرٌ اسم المفعول ہے۔ غارت کیا ہوا۔ ہلاک کیا ہوا۔ ﴿وَ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۱۰۲) ''اور بیشک میں یقیناً گمان کرتا ہوں تجھ کو اے فرعون غارت کیا ہوا۔''

3-ث ب ط (ن)۔ ثَبَطَ۔ یَثْبُطُ۔ ثَبْطًا۔ کسی کو کسی کام سے باز رکھنا۔ روک دینا۔

بابِ تفعیل ثَبَّطَ۔ یُثَبِّطُ۔ تَثْبِیطًا۔ قطعی طور پر روک دینا۔ ملنے نہ دینا۔ ﴿ کَرِہَ اللّٰہُ انْۢبِعَاثَہُمْ فَثَبَّطَہُمْ وَ قِیْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِیْنَ ﴾(التوبۃ۹: ۴۶) ''ناپسند کیا اللہ نے ان کے اٹھنے کو تو اس نے چپکا کے رکھ دیا ان کو اور کہا گیا کہ تم لوگ بیٹھو بیٹھنے والوں کے ساتھ۔''

4-ث ب ی (ض)۔ثَبَیَ۔ یَثْبِیُ۔(اصلی) ثَبَا۔ یَثْبِیْ۔ ثَبْیًا۔(استعمالی) جمع کرنا۔اکٹھا کرنا۔

ثُبَۃٌ ج: ثُبَاتٌ اکٹھا کیا ہوا گروہ۔ ﴿ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِیْعًا ﴾(النساء۴: ۷۱)''پھر تم لوگ نکلو گروہ در گروہ یا تم لوگ نکلو سب اکٹھا۔''

5-ث ج ج (ن)۔ثَجَجَ۔ یَثْجُجُ۔(اصلی) ثَجَّ۔ یَثُجُّ۔ ثَجُوْجًا۔(استعمالی)، پانی کا زور سے بہنا یا برسنا۔

ثَجَّاجٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت زور سے لگاتار بہنے والا یا برسنے والا۔ ﴿ وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴾(النبا۷۸: ۱۴) ''اور ہم نے اتارا بدلیوں میں سے موسلا دھار پانی۔''

6-ث خ ن (ک)۔ثَخُنَ۔ یَثْخُنُ۔ ثِخَانَۃً۔گاڑھا ہونا۔

بابِ افعال اَثْخَنَ۔ یُثْخِنُ۔ اِثْخَانًا۔گاڑھا کرنا۔ پھر استعارۃً خوب خونریزی کرنے کے لیے آتا ہے۔ ﴿ مَا کَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗۤ اَسْرٰی حَتّٰی یُثْخِنَ فِی الْاَرْضِ ﴾(الانفال۸: ۶۷) ''نہیں ہے (مناسب) کسی نبی کے لیے کہ ہوں اس کے پاس کچھ قیدی یہاں تک کہ وہ خوب خونریزی کرے زمین میں۔''

7-ث ر ب (ض)۔ثَرَبَ۔ یَثْرِبُ۔ ثَرْبًا۔کسی کے کام کو برا سمجھنا۔

بابِ تفعیل ثَرَّبَ۔ یُثَرِّبُ۔ تَثْرِیْبًا۔کسی کو اس کے کام پر سرزنش کرنا۔عتاب کرنا۔﴿ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ ﴾ (یوسف۱۲: ۹۲) ''کوئی بھی عتاب نہیں ہے تم لوگوں پر آج۔''

8-ث ر ی (س)۔ثَرِیَ۔ یَثْرَیُ۔ ثَرَیًا۔(اصلی) ثَرِیَ۔ یَثْرٰی۔ ثَرًی۔(استعمالی) مٹی کا خشک ہونے کے بعد تر اور نم ہونا۔

ثَرٰی صفت ہے۔تری۔نمی۔ پھر گیلی مٹی کے لیے بھی آتا ہے۔ ﴿ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَہُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ﴾(طٰہٰ۲۰: ۶) ''اس ہی کا ہے وہ جو آسمانوں میں ہے اور وہ جو زمین میں ہے اور وہ جو ان دونوں کے درمیان ہے اور وہ جو گیلی مٹی کے نیچے ہے (یعنی معدنیات)۔''

9-ث ع ب (ف)۔ثَعَبَ۔ یَثْعَبُ۔ ثَعْبًا۔ پانی کو جاری کرنا۔ پانی بہانا۔

ثُعْبَانٌ فُعْلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔اژدھا (کیونکہ یہ زمین پر ایسے چلتا ہے جیسے پانی بہتا ہے)۔ یہ مذکر اور مؤنث

دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔﴿ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴾(الاعراف ۷: ۱۰۷)''توانہوں نے ڈالا اپنا عصا تو جب ہی وہ ایک واضح (جیتا جاگتا) اژدھا تھا۔''

10-ث ق ب (ن)۔ثَقَبَ۔یَثْقُبُ۔ثَقْبًا۔کسی چیز کا روشن ہونا۔چمکنا۔

ثَاقِبٌ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے جو بطور صفت استعمال ہوتا ہے۔روشن ہونے والا۔چمکنے والا۔یعنی روشن۔ چمکدار۔﴿ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴾(الصافات ۳۷: ۱۰)''تو پیچھے لگتا ہے اس کے ایک چمکدار انگارہ۔''

11-ث ق ف (س)۔ثَقِفَ۔یَثْقَفُ۔ثَقَفًا۔(۱) مہارت نگاہ سے کسی چیز کا ادراک کرنا۔کسی چیز کو پالینا۔(۲) کسی کو جا پکڑنا۔کامیاب ہونا۔﴿ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ﴾(البقرة ۲: ۱۹۱)''اور تم لوگ قتل کرو ان کو جہاں کہیں تم لوگ پاؤ ان کو۔''﴿ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً ﴾(الممتحنة ۶۰: ۲)''اگر وہ لوگ پکڑ پائیں تم کو تو وہ لوگ ہو جائیں گے تمہارے دشمن۔''

12-ث ق ل (ن)۔ثَقَلَ۔یَثْقُلُ۔ثَقْلًا۔وزن معلوم کرنے کے لیے ہاتھ میں اٹھانا۔

ثَقَلٌ ج: اَثْقَالٌ اسم ذات بھی ہے۔وزن۔بوجھ۔﴿ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ﴾(العنکبوت ۲۹: ۱۳)''اور وہ لوگ لازماً اٹھائیں گے اپنے بوجھ اور کچھ (دوسرے) بوجھ اپنے بوجھوں کے ساتھ۔''

مِثْقَالٌ اسم الآلہ ہے۔تولنے کے اوزان۔باٹ۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ﴾(النساء ۴: ۴۰)''یقیناً اللہ ظلم نہیں کرتا کسی ذرے جتنا (ہم وزن)۔''

باب کَرُمَ (ک) ثَقُلَ۔یَثْقُلُ۔ثِقَالَةً۔وزنی ہونا۔بھاری ہونا۔﴿ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴾(الاعراف ۷: ۸)''پس وہ بھاری ہوئے جس کے پلڑے تو وہ لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔''

ثَقِيْلٌ ج: ثِقَالٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔وزنی۔بھاری۔﴿ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴾(المزمل ۷۳: ۵)''بیشک ہم ڈالیں گے آپؐ پر ایک بھاری بات۔''﴿ وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴾(الرعد ۱۳: ۱۲)''اور وہ اٹھاتا ہے بھاری بدلیوں کو۔''

باب افعال اَثْقَلَ۔یُثْقِلُ۔اِثْقَالًا۔کسی کو بھاری کرنا۔کسی پر بوجھ لادنا۔﴿ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ ﴾(الاعراف ۷: ۱۸۹)''پھر جب اس (مؤنث) نے بھاری کیا تو دونوں نے پکارا اللہ کو۔''

مُثْقَلٌ اسم المفعول ہے۔لادا ہوا۔بوجھ تلے دبا ہوا۔﴿ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا ﴾(الفاطر ۳۵: ۱۸)''اور اگر پکارے گی کوئی بوجھ تلے دبی ہوئی (جان) اپنے بوجھ کی طرف۔''

باب تفاعل	تَثَاقَلَ۔ یَتَثَاقَلُ۔ تَثَاقُلًا۔(اصلی) اِثَّاقَلَ۔ یَثَّاقَلُ۔ اِثَّاقُلًا (استعمالی) بوجھ کے سبب سے کسی طرف

جھک جانا۔ مائل ہونا۔ گر پڑنا۔﴿ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ﴾(التوبۃ۹: ۳۸)''جب کہا جاتا ہے تم لوگوں سے کہ کوچ کرو اللہ کی راہ میں تم لوگ گر پڑتے ہو زمین کی طرف۔''

13-ث ل ث (ن)۔ ثَلَثَ۔ یَثْلُثُ۔ ثَلْثًا۔ کسی چیز کا تیسرا حصہ لینا۔ ایک تہائی لینا۔

ثَلَاثٌ اسماء العدد میں سے ہے۔ تین۔﴿ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ ﴾(البقرۃ۲: ۱۹۲)''تو تین دن کے روزے ہیں حج میں۔''

ثَلَاثُوْنَ تیس۔﴿ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً ﴾(الاعراف۷: ۱۴۲)''اور ہم نے وعدہ کیا موسیٰ سے تیس راتوں کا۔''

ثُلُثٌ کسی چیز کا تیسرا حصہ۔ ایک تہائی۔﴿ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ﴾(النساء۴: ۱۱)''تو اس کی ماں کے لیے ہے ایک تہائی۔''

ثَالِثٌ ترتیب میں تیسرا۔﴿ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ﴾(المائدۃ۵: ۷۳)''انہوں نے کہا کہ اللہ تین کا تیسرا ہے۔''

ثُلَاثُ تکرار کا عدد ہے۔ تین۔ تین۔﴿ فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ﴾(النساء۴: ۳) ''تو تم لوگ نکاح کرو ان سے جو پسندیدہ ہوں تمہارے لیے عورتوں میں سے دو۔ دو۔ تین۔ تین اور چار چار۔''

14-ث ل ل (ن)۔ ثَلَلَ۔ یَثْلُلُ۔(اصلی) ثَلَّ۔ یَثُلُّ۔ ثَلًّا۔(استعمالی) کنویں سے مٹی نکالنا۔

ثُلَّةٌ انسانوں کا بڑا گروہ۔ انبوہ ﴿ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴾ (الواقعۃ۵۶: ۱۳) ''(وہ لوگ) انبوہ کثیر ہوں گے پہلے لوگوں میں سے۔''

15-ث م ر (ن)۔ ثَمَرَ۔ یَثْمُرُ۔ ثُمُوْرًا۔ پھل دار ہونا۔ پھل والا ہونا۔

ثَمَرٌ اسم جنس ہے۔ پھل۔ اس کا واحد ثَمَرَةٌ اور جمع ثَمَرَاتٌ ہے۔﴿ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ﴾(الکھف۱۸: ۳۴)''اور اس کے لیے تھا ایک پھل۔''﴿ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ ﴾(البقرۃ۲: ۲۵) ''جب بھی ان کو دیا جائے گا اس میں کوئی پھل۔''﴿ فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ﴾(البقرۃ۲: ۲۲) ''تو اس نے نکالا اس (پانی) کے ذریعہ پھلوں میں سے رزق کو تمہارے لیے۔''

باب افعال	اَثْمَرَ۔ یُثْمِرُ۔ اِثْمَارًا۔ کسی پودے کا پھل دینا۔ پھل لانا۔﴿ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ ﴾(الانعام۶:

۱۴۱) ''تم لوگ کھاؤ اس کے پھل میں سے جب وہ پھل دے۔''

16-ث م م (ن)۔ثَمَمَ۔یَثْمُمُ۔(اصلی) ثَمَّ۔یَثُمُّ۔ثَمًّا۔(استعمالی) کسی چیز کو درست کرنا۔

ثُمَّ تا کے ضمہ کے ساتھ۔حرف عطف ہے۔جو کلام کی ترتیب کو درست رکھنے کے لیے آتا ہے۔پھر۔تب۔﴿ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ﴾ (المائدۃ۵: ۹۳) ''پھر انہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور ایمان لائے (اس کے بعد) پھر انہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور بلاکم وکاست نیکی کی۔''

ثَمَّ ثا کے فتحہ کے ساتھ۔اشارہ بعید کے طور پر آتا ہے۔وہیں۔اسی جگہ۔﴿ وَ اِذَا رَاَیْتَ ثَمَّ رَاَیْتَ نَعِیْمًا ﴾ (الدھر۷۶: ۲۰) ''جب بھی تو دیکھے گا تو وہیں تو دیکھے گا دائمی آسودگی۔''

17-ث م ن (ن)۔ثَمَنَ۔یَثْمُنُ۔ثَمْنًا۔کسی چیز کا آٹھواں حصہ لینا۔

باب کَرُمَ (ک)۔ثَمُنَ۔یَثْمُنُ۔ثَمَانَۃً۔کسی چیز کا قیمتی ہونا۔

ثَمَنٌ اسم ذات ہے۔وہ چیز جو کسی چیز کے عوض حاصل کی جائے۔قیمت۔﴿ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ ﴾ (یوسف۱۲: ۲۰) ''اور انہوں نے بیچا اس کو کم قیمت میں۔''

ثَمَانٍ اصلاً یہ ثَمَانِیٌ ہے۔آٹھ عدد۔﴿ اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ﴾ (القصص۲۸: ۲۷) ''کہ تم ملازمت کرو میری آٹھ سال۔''

ثَمٰنُوْنَ اسّی عدد۔﴿ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِیْنَ جَلْدَةً ﴾ (النور۲۴: ۴) ''تو تم لوگ مارو ان کو اسّی کوڑے۔''

ثَامِنٌ ترتیب میں آٹھواں۔﴿ وَیَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّ ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ﴾ (الکھف۱۸: ۲۲) ''وہ لوگ کہیں گے (وہ) سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا ہے۔''

ثُمُنٌ آٹھواں حصہ یعنی 1/8 ﴿ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ ﴾ (النساء۴: ۱۲) ''تو ان کے لیے آٹھواں حصہ ہے اس میں سے جو تم نے چھوڑا۔''

18-ث ن ی (ض)۔ثَنَیَ۔یَثْنِیُ۔(اصلی) ثَنَا۔یَثْنِیْ۔ثَنْیًا۔(استعمالی) کسی چیز کو تہہ کرنا۔دوہرا کرنا۔﴿ اِنَّهُمْ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ ﴾ (ھود۱۱: ۵) ''بیشک وہ لوگ دوہرا کرتے ہیں اپنے سینوں کو۔''

ثَانٍ اصلاً یہ فَاعِلٌ کے وزن پر ثَانِیٌ ہے۔(۱) دوہرا کرنے والا۔(۲) ترتیب میں دوسرا۔﴿ ثَانِیَ عِطْفِهٖ ﴾ (الحج۲۲: ۹) ''اپنی گردن کو دوہرا کرنے والا ہوتے ہوئے۔'' یہ عربی محاورہ ہے تکبر سے گردن اکڑانے کے لیے۔﴿ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَیْنِ ﴾ (التوبۃ۹: ۴۰) ''جب نکالا ان کو ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا، دو کا دوسرا ہوتے ہوئے۔''

اِثْنَانِ (اس میں ہمزۃ الوصل ہے)۔ اسماء العدد ہے۔ دو۔ اوپر آیت ۹۔۴۰ دیکھیں۔

مَثْنٰی اصلاً یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر مَثْنَیٌ ہے۔ تکرار کا عدد ہے۔ دو دو۔ ﴿ فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ ﴾ (النساء٤: ٣) ''تو تم لوگ نکاح کروان سے جو پسندیدہ ہوں تمہارے لیے عورتوں میں سے دو دو اور تین تین اور چار چار۔''

مَثَانِیُ مَفَاعِلُ کے وزن پر یہ مَثْنَی کی جمع ہے۔ بار بار تکرار کرنا۔ بار بار دہرانا۔ پھر اسم المفعول کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ بار بار دہرایا جانے والا۔ ﴿ وَ لَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ ﴾ (الحجر ١٥: ٨٧) ''اور بیشک ہم نے دیا ہے آپؐ کو سات ایسی (آیتیں) جو بار بار دہرائی جانے والی ہیں۔''

باب استفعال اِسْتَثْنٰی۔ یَسْتَثْنِیُ۔ اِسْتِثْنَایًا۔ (اصلی) اِسْتَثْنَا۔ یَسْتَثْنِیْ۔ اِسْتِثْنَاءً (استعمالی) کسی اصول سے کسی کو الگ کرنا۔ مستثنیٰ کرنا۔ ﴿ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۙ وَ لَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴾ (القلم٦٨: ١٧، ١٨) ''جب ان لوگوں نے قسم کھائی کہ وہ لازماً کاٹیں گے اس (کھیتی) کو صبح ہوتے ہی اور انہوں نے استثناء نہیں کیا (یعنی ان شاء اللہ نہیں کہا)۔''

19-ث و ب (ن)۔ ثَوَبَ۔ یَثْوُبُ۔ (اصلی) ثَابَ۔ یَثُوْبُ۔ ثَوْبًا۔ (استعمالی) کسی چیز کا اپنی اصل کی طرف لوٹنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱) منزل مقصود تک پہنچنا۔ (۲) بدلہ پانا (عمل کا عمل کرنے والے یعنی اپنے اصل کی طرف لوٹ آنا)۔

مَثَابَةٌ مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ (مَثَابٌ کے ساتھ تائے وحدت ہے جیسے بَقَرٌ سے بَقَرَةٌ) لوٹنے کی ایک جگہ۔ ﴿ وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ ﴾ (البقرة٢: ١٢٥) ''اور جب ہم نے بنایا اس گھر کو لوٹنے کا ایک ٹھکانہ لوگوں کے لیے۔''

ثَوَابٌ اسم ذات ہے۔ کسی عمل کی جزا۔ بدلہ۔ ﴿ فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ ﴾ (النساء٤: ١٣٤) ''تو اللہ ہی کے پاس دنیا اور آخرت کا ثواب ہے۔''

مَثُوْبَةٌ اسم ذات ہے۔ جزا۔ بدلہ۔ ﴿ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً ﴾ (المائدة٥: ٦٠) ''کیا میں خبر دوں تم لوگوں کو اس سے زیادہ شر کی بطور بدلے کے۔''

ثَوْبٌ ج: ثِيَابٌ اسم ذات ہے۔ کپڑا۔ (کپاس کی منزل مقصود) ﴿ وَّ يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا ﴾ (الکھف١٨: ٣١) ''اور وہ پہنیں گے سبز کپڑے۔''

ثَيِّبَاتٌ فَيْعِلٌ کے وزن پر صفت ثَيِّبٌ کی جمع مؤنث سالم ہے۔ بیوہ یا طلاق شدہ خواتین۔ (کیونکہ وہ شادی سے پہلے کی

حالت پرلوٹ آتی ہیں)۔﴿ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبۡكَارًا ۝ ﴾(التحریم٦٦: ٥)''شوہر آشنا خواتین اور کنواریاں۔''

باب افعال اَثْوَبَ- يُثْوِبُ- اِثْوَابًا-(اصلی) اَثَابَ- يُثِيْبُ- اِثَابَةً-(استعمالی) بدلے میں کچھ دینا۔﴿ فَاَثَابَكُمۡ غَمًّاۢ بِغَمٍّ ﴾(آل عمران٣: ٥٣) ''تو اس نے بدلے میں دیا تم لوگوں کو غم پر غم۔''

باب تفعیل ثَوَّبَ- يُثَوِّبُ- تَثْوِيْبًا- بدلہ دینا۔﴿ هَلۡ ثُوِّبَ الۡكُفَّارُ مَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ۝ ﴾(المطففین٨٣: ٣٦) ''کیا بدلہ دیا گیا کافروں کو وہ، جو وہ کیا کرتے تھے۔''

20-ث و ر (ن)۔ثَوَرَ-يَثْوُرُ-(اصلی)-ثَارَ- يَثُوْرُ- ثَوْرًا-غبار، دھواں یا بادل وغیرہ کا اوپر اٹھنا۔

باب افعال اَثْوَرَ- يُثْوِرُ- اِثْوَارًا-(اصلی) اَثَارَ- يُثِيْرُ -اِثَارَةً(استعمالی) اوپر اٹھانا۔زمین جوتنا۔(کیونکہ اس میں زمین کی مٹی کو اوپر اٹھاتے ہیں)۔﴿ اَللّٰهُ الَّذِىۡ يُرۡسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيۡرُ سَحَابًا ﴾(الروم٣٠: ٤٨)''اللہ وہ ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو تو وہ اوپر اٹھاتی ہیں بادل کو۔''﴿ كَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الۡاَرۡضَ وَعَمَرُوۡهَاۤ ﴾(الروم٣٠: ٩) ''وہ لوگ زیادہ شدید تھے ان سے بلحاظ قوت کے اور انہوں نے جوتا زمین کو اور آباد کیا اس کو۔''

21-ث و ی (ض)۔ثَوَيَ- يَثْوِيُ- ثَوَايًا-(اصلی) ثَوَا- يَثْوِيْ- ثَوَاءً-(استعمالی) کسی جگہ مستقل قیام کرنا۔ ٹھکانہ بنانا۔

ثَاوٍ اصلاً فَاعِلٌ کے وزن پر یہ ثَاوِیٌ تھا۔اسم الفاعل ہے۔قیام کرنے والا۔﴿وَمَا كُنۡتَ ثَاوِيًا فِىۡۤ اَهۡلِ مَدۡيَنَ ﴾ (القصص٢٨: ٤٥) ''اور آپؐ مستقل قیام کرنے والے نہیں تھے اہل مدین میں۔''

مَثْوًى اصلاً مَفْعَلٌ کے وزن پر یہ مَثْوَیٌ تھا۔اسم الظرف ہے۔مستقل قیام کرنے کی جگہ۔ٹھکانہ۔﴿وَبِئۡسَ مَثۡوَى الظّٰلِمِيۡنَ ۝ ﴾(آل عمران٣: ١٥١) ''اور کتنی بری ہے ظالموں کی مستقل قیام گاہ۔''

کِتَابُ الْجِیْمِ

1-ج ء ر (ف)۔ جَئَرَ۔ یَجْئَرُ۔ جَأْرًا۔وحشی جانور کا گھبراہٹ میں زور سے آواز نکلنا۔گڑگڑانا۔﴿ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَیْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴾(النحل۱۶: ۵۳) ''جب بھی چھوتی ہے تمہیں سختی تو اس کی طرف ہی تم لوگ گڑگڑاتے ہو۔''

2-ج ب ب (ن)۔جَبَبَ۔ یَجْبُبُ۔ جَبْبًا۔(اصلی)جَبَّ۔ یَجُبُّ۔ جَبًّا۔(استعمالی) کسی چیز کو اس کے اصل سے کاٹ دینا۔

جُبٌّ اسم ذات ہے۔گہرا گڑھا۔کنواں۔﴿ لَا تَقْتُلُوْا یُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ ﴾(یوسف۱۲: ۱۰)''تم لوگ قتل مت کرو یوسفؑ کو اور ڈال دو انؑ کو کنویں کی گہرائی میں۔''

3-ج ب ر (ن)۔جَبَرَ۔ یَجْبُرُ۔ جَبْرًا۔(۱) زبردستی یا دباؤ سے کسی چیز کی اصلاح کرنا۔جیسے ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنا۔اللہ تعالیٰ کی صفت اَلْجَبَّارُ اسی معنی میں ہے۔(۲) کسی کو اس کی مرضی کے خلاف کسی کام پر مجبور کرنا۔زبردستی کرنا۔بندوں کی صفت عموماً اسی معنی میں آتی ہے۔

جَبَّارٌ فَعَّالٌ کے وزن پر صفت ہے۔(۱) بار بار اصلاح کرنے والا۔(۲) بار بار زبردستی کرنے والا۔زبردست۔طاقتور۔﴿ اِنَّ فِیْهَا قَوْمًا جَبَّارِیْنَ ﴾(المائدۃ۵: ۲۲)''یقیناً اس میں ہے ایک زبردست قوم۔''

4-ج ب ل (ن)۔جَبَلَ۔ یَجْبُلُ۔ جَبْلًا۔بنانا۔جیسے مٹی میں پانی ڈال کر گارا بنانا۔

جِبِلَّةٌ ج: جِبِلٌّ اسم ذات ہے۔بنائی ہوئی چیز۔خلقت۔(جِبِلَّةٌ اسم جمع ہے اور اس کی جمع بھی آتی ہے جیسے قَوْمٌ اسم جمع ہے اور اس کی جمع اَقْوَامٌ آتی ہے)۔﴿ وَ اتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ ﴾(الشعراء۲۶: ۱۸۴)''اور تم لوگ تقویٰ اختیار کرو اس کا جس نے پیدا کیا تم لوگوں کو اور پہلی خلقتوں کو۔''﴿ وَ لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا ﴾(یٰسٓ۳۶: ۶۲) ''اور اس نے گمراہ کیا ہے تم میں سے بہت خلقتوں کو۔''

جَبَلٌ ج: جِبَالٌ پہاڑ۔﴿ وَ كَانُوْا یَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا ﴾(الحجر۱۵: ۸۲)''اور وہ لوگ تراشتے تھے پہاڑوں میں سے کچھ گھر۔''

5-ج ب ھ (ف)جَبَهَ۔ یَجْبَهُ۔ جَبْهًا۔پیشانی پر مارنا۔

جَبْهَةٌ ج: جِبَاهٌ پیشانی۔ ﴿ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ﴾ (التوبة۹: ۳۵) ''جس دن تپش ڈالی جائے گی ان (اموال) پر جہنم کی آگ میں پھر داغا جائے گا ان (اموال) سے ان کی پیشانیوں کو اور ان کے پہلوؤں کو اور ان کی پیٹھوں کو۔''

6-ج ب ی (ض)۔ جَبَیَ۔ يَجْبِيُ۔ (اصلی) جَبَا۔ يَجْبِيْ۔ جِبَايَةً۔ (استعمالی) چن کر اکٹھا کرنا۔ جیسے پھل یا چندہ وغیرہ۔ ﴿ يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ ﴾ (القصص۲۸: ۵۷) ''چن چن کر اکٹھا کیے جاتے ہیں اس کی طرف ہر چیز کے پھل۔''

جَابِيَةٌ ج: جَوَابٍ اصلاً فَوَاعِلُ کے وزن پر یہ جَوَابِيُ تھا اسم ذات ہے۔ پانی اکٹھا کرنے کا حوض۔ ﴿ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ ﴾ (صبا۳۴: ۱۳) ''اور لگن حوضوں کی مانند۔''

باب افتعال اِجْتَبَیَ۔ يَجْتَبِيُ۔ اِجْتِبَايًا۔ (اصلی) اِجْتَبٰى يَجْتَبِيْ۔ اِجْتِبَاءً (استعمالی) (۱) اہتمام سے چن لینا۔ (۲) کسی کو نوازنا۔ (۳) کوئی مضمون تصنیف کرنا یعنی الفاظ اکٹھا کرنا۔ ﴿ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ﴾ (آل عمران۳: ۱۷۹) ''اور لیکن اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جس کو وہ چاہتا ہے۔'' ﴿ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۱۲۲) ''پھر نوازا انؑ کو انؑ کے ربّ نے تو اس نے توبہ قبول کی انؑ کی اور ہدایت دی۔'' ﴿ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ﴾ (الاعراف۷: ۲۰۳) ''اور جب کبھی آپؐ نہیں لاتے کوئی آیت ان کے پاس تو وہ لوگ کہتے ہیں کیوں نہیں آپؐ نے تصنیف کیا اس کو۔''

7-ج ث ث (ن)۔ جَثَثَ۔ يَجْثُثُ۔ جَثْثًا۔ (اصلی) جَثَّ۔ يَجُثُّ۔ جَثًّا۔ (استعمالی) کسی کی جڑ کاٹنا۔ بیخ کنی کرنا۔

باب افتعال اِجْتَثَثَ۔ يَجْتَثِثُ۔ (اصلی) اِجْتَثَّ۔ يَجْتَثُّ۔ اِجْتِثَاثًا (استعمالی) کسی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا۔ ﴿ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ ﴾ (ابراھیم۱۴: ۲۶) ''اور کسی ردّی بات کی مثال ایک ایسے ردّی درخت کی مانند ہے جس کو اکھاڑ پھینکا گیا زمین کے اوپر سے۔''

8-ج ث م (ن)۔ جَثَمَ۔ يَجْثُمُ۔ جَثْمًا۔ سینے کو زمین سے لگانا۔ منہ کے بل لیٹنا۔

جَاثِمٌ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ اوندھے منہ لیٹنے والا۔ اوندھے منہ گرنے والا۔ ﴿ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴾ (الاعراف۷: ۷۸) ''تو پکڑا ان کو زلزلے نے نتیجۃً وہ ہو گئے اپنے (اپنے) گھر میں اوندھے منہ گرنے والے ہوتے ہوئے۔''

9-ج ث و (ن)۔ جَثَوَ۔ یَجْثُوُ۔(اصلی) جَثَا۔ یَجْثُوْ۔ جُثُوًا۔(استعمالی) دوزانو بیٹھنا۔ گھٹنوں کے بل گرنا۔

جَاثٍ ج: جِثِيٌّ (اصلاً یہ جَاثِوٌ ج جِثِوٌّ ہے) اسم الفاعل ہے۔ گھٹنوں کے بل گرنے والا۔ ﴿ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴾ (مریم۱۹: ٦٨) ''پھر ہم لازماً حاضر کریں گے ان کو جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرتے ہوئے۔''

10-ج ح د (ف)۔ جَحَدَ۔ یَجْحَدُ۔ جَحْدًا۔ اس کا انکار کرنا جس کا دل میں اقرار ہو۔ جانتے بوجھتے انکار کرنا۔ جب اس معنی میں استعمال ہوتا ہے تو اس کے مفعول پر بِ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴾ (الانعام٦: ٣٣) ''اور لیکن ظلم کرنے والے لوگ اللہ کی نشانیوں کا جانتے بوجھتے انکار کرتے ہیں۔''

11-ج د د (ض)۔ جَدَدَ۔ یَجْدِدُ۔(اصلی) جَدَّ۔ یَجِدُّ۔ (استعمالی)۔ (۱) جِدَّةً۔ کسی چیز کا نیا ہونا۔ (۲) جَدًّا۔ کسی چیز کو کاٹنا۔ راستہ طے کرنا۔

جَدِیْدٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ نیا۔ ﴿ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ٤٩) ''کیا ہم لوگ ضرور اٹھائے جانے والے ہیں ایک نئی مخلوق ہوتے ہوئے۔''

جُدَّةٌ ج: جُدَدٌ طریقہ۔ راستہ۔ ﴿وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ﴾ (الفاطر۳۵: ۲۷) ''اور پہاڑوں میں سے سفید راستے ہیں۔''

باب سَمِعَ (س) جَدِدَ۔ یَجْدَدُ (اصلی)، جَدَّ۔ یَجَدُّ۔ جَدًّا۔(استعمالی) بزرگی اور عظمت والا ہونا۔

جَدٌّ اسم ذات بھی ہے۔ عظمت۔ بزرگی۔ ﴿وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا﴾ (الجن۷۲: ۳) ''اور یہ کہ بلند ہوئی ہمارے رب کی عظمت۔''

12-ج د ر (ن)۔ جَدَرَ۔ یَجْدُرُ۔ جَدْرًا۔ دیوار کی اوٹ میں ہونا۔

جِدَارٌ ج: جُدُرٌ اسم ذات ہے۔ دیوار۔ ﴿فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا﴾ (الکہف۱۸: ۷۷) ''تو ان دونوں نے پایا اس (بستی) میں ایک دیوار۔'' ﴿اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ﴾ (الحشر۵۹: ۱٤) ''یا کچھ دیواروں کے پیچھے سے۔''

باب کَرُمَ (ک)۔ جَدُرَ۔ یَجْدُرُ۔ جَدَارَةً۔ لائق ہونا۔ اہل ہونا۔

اَجْدَرُ اَفْعَلُ تفضیل کے وزن پر صفت ہے۔ بہت لائق۔ بہت اہل۔ ﴿وَ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ﴾ (التوبۃ۹: ۹۷) ''اور (وہ لوگ) اسی لائق ہیں کہ وہ نہ جانیں اس کی حدود کو جو اتارا اللہ نے۔''

13-ج د ل (ن)۔ جَدَلَ۔ یَجْدُلُ۔ جَدْلًا۔ رسی کو بل دینا۔

باب سَمِعَ (س)۔ جَدِلَ۔ یَجْدَلُ۔ جَدَلًا۔ بات کو بل دینا۔ بات کو گھمانا پھرانا۔ بحث کرنا۔ ﴿وَ كَانَ الْاِنْسَانُ

اَكْثَرَ شَیۡءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾﴾(الکھف۱۸: ۵۴) ''انسان کسی (بھی) چیز سے زیادہ ہے بلحاظ بحث کرنے کے۔''

| باب مفاعلہ | جَادَلَ۔ يُجَادِلُ۔ مُجَادَلَةً۔اور جِدَالًا۔ایک دوسرے کی بات کو گھمانا پھرانا۔مناظرہ کرنا۔﴿ يَوۡمَ تَاۡتِيۡ كُلُّ نَفۡسٍ تُجَادِلُ عَنۡ نَّفۡسِهَا ﴾(النحل۱۶: ۱۱۱) ''جس دن آئے گی ہر جان مناظرہ کرتے ہوئے اپنی طرف سے۔''

| جَادِلۡ | فعل امر ہے۔تو مناظرہ کر﴿وَجَادِلۡهُمۡ بِالَّتِيۡ هِيَ اَحۡسَنُ ؕ﴾(النحل۱۶: ۱۲۵)''اورتو مناظرہ کر ان لوگوں سے،اس (دلیل) کے ساتھ جو ہو سب سے حسین۔''

14-ج ذ ذ

(ن)۔جَذَذَ۔ يَجۡذُذُ۔(اصلی) جَذَّ۔ يَجُذُّ۔ جَذًّا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو توڑ کر یا کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔

| جُذَاذً | ٹکڑے۔﴿فَجَعَلَهُمۡ جُذٰذًا﴾(الانبیا۲۱: ۵۸)''پھر کر دیا ان کو ٹکڑے ٹکڑے۔''

| مَجۡذُوۡذٌ | اسم المفعول ہے۔توڑا ہوا۔کاٹا ہوا۔﴿عَطَآءً غَيۡرَ مَجۡذُوۡذٍ ﴿۱۰۸﴾﴾(ھود۱۱: ۱۰۸)''ایک ایسا عطیہ (بخشش) ہوتے ہوئے جو بغیر توڑی ہوئی ہے۔''

15-ج ذ ع

(ف)۔جَذَعَ۔ يَجۡذَعُ۔ جَذۡعًا۔دو اونٹوں کو ایک رسی میں باندھنا۔

| جِذۡعٌ ج: جُذُوۡعٌ | درخت کا تنا۔﴿فَاَجَآءَهَا الۡمَخَاضُ اِلٰی جِذۡعِ النَّخۡلَةِ ۚ﴾(مریم۱۹: ۲۳)''پھر لایا ان (بی بی مریم) کو درد زہ کھجور کے تنے کی طرف۔''﴿وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ فِيۡ جُذُوۡعِ النَّخۡلِ﴾(طٰہٰ۲۰: ۷۱) ''اور میں لازماً پھانسی دوں گا تم لوگوں کو کھجور کے تنوں میں۔''

16-ج ذ و

(ن)۔جَذَوَ۔ يَجۡذُوُ۔(اصلی) جَذَا۔ جَجۡذُوۡ۔ جَذۡوًا۔(استعمالی) اپنی حالت پر قائم رہنا۔

| جَذۡوَةٌ | دہکتا ہوا انگارہ۔﴿لَّعَلِّيۡۤ اٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ اَوۡ جَذۡوَةٍ مِّنَ النَّارِ﴾ (القصص۲۸: ۲۹)''شاید میں لاؤں تمہارے پاس اس سے کوئی خبر یا ایک انگارہ آگ میں سے۔''

17-ج ر ح

(ف)۔جَرَحَ۔ يَجۡرَحُ۔ جَرۡحًا۔(۱) کمانا۔ (۲) زخمی کرنا۔﴿وَ يَعۡلَمُ مَا جَرَحۡتُمۡ بِالنَّهَارِ﴾ (الانعام۶: ۶۰) ''اور وہ جانتا ہے اس کو جو تم لوگ کماتے ہو دن میں۔''

| جُرۡحٌ ج: جُرُوۡحٌ | اسم ذات ہے۔زخم۔﴿وَالۡجُرُوۡحَ قِصَاصٌ ؕ﴾(المائدۃ۵: ۴۵)''اور زخموں میں بدلہ ہے۔''

| جَارِحَةٌ ج: جَوَارِحُ | یہ اسم الفاعل جَارِحٌ کا مؤنث ہے۔زخمی کرنے والی۔درندہ۔﴿ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمۡتُمۡ مِّنَ الۡجَوَارِحِ ﴾(المائدۃ۵: ۴) ''حلال کیا گیا تم لوگوں کے لیے پاکیزہ (چیزوں) کو اور اس کو جو تم نے سکھایا درندوں میں سے

(کچھ) کو۔"

| باب افتعال | اِجْتَرَحَ۔ یَجْتَرِحُ۔ اِجْتِرَاحًا۔اہتمام سے کمانا۔ ﴿الَّذِیْنَ اجْتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ﴾ (الزخرف۴۵: ۲۱) "جنہوں نے کمائیں برائیاں۔"

18-ج ر د (ن)۔جَرَدَ۔ یَجْرُدُ۔ جَرْدًا۔کھال پر سے بال اتارنا۔

| جَرَادٌ | اسم جنس ہے۔اس کا واحد جَرَادَۃٌ ہے۔ٹڈی۔ (کیونکہ وہ زمین کا سبزہ چاٹ جاتی ہے)۔﴿فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ﴾ (الاعراف۷: ۱۳۳) "پھر ہم نے بھیجا ان پر سائیکلون اورٹڈی دل۔"

19-ج ر ر (ن)۔جَرَرَ۔ یَجْرُرُ۔(اصلی) جَرَّ۔ یَجُرُّ۔ جَرًّا۔ (استعمالی) کھینچنا۔گھسیٹنا۔﴿وَ اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِیْهِ یَجُرُّهٗۤ اِلَیْهِ ؕ﴾ (الاعراف۷: ۱۵۰) "اورانہوںؑ نے پکڑا اپنے بھائی کے سر کو کھینچتے ہوئے انؑ کو اپنی طرف۔"

20-ج ر ز (س)۔جَرِزَ۔ یَجْرَزُ۔ جَرَزًا۔زمین کا بنجر ہونا۔

| جُرُزٌ | بنجر زمین۔چٹیل میدان۔ ﴿وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْهَا صَعِیْدًا جُرُزًا ۟ؕ﴾ (الکہف۱۸: ۸) "اور بیشک ہم ضرور بنانے والے ہیں اس کو جو اس (زمین) پر ہے ایک چٹیل میدان۔"

21-ج ر ع (ف)۔جَرَعَ۔ یَجْرَعُ۔ جَرْعًا۔پانی یکبارگی پی جانا۔

| باب تفعّل | تَجَرَّعَ۔ یَتَجَرَّعُ۔ تَجَرُّعًا۔بتکلف گھونٹ گھونٹ پینا۔﴿یَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا یَكَادُ یُسِیْغُهٗ﴾ (ابراھیم۱۴: ۱۷) "وہ مشکل سے گھونٹ گھونٹ پیے گا اس کو اور لگے گا نہیں کہ وہ گلے سے اتارے گا اس کو۔"

22-ج ر ف (ن)۔جَرَفَ۔ یَجْرُفُ۔ جَرْفًا۔مٹی کھرچنا۔مٹی کھودنا۔

| جُرُفٌ | دریا کا ایسا کنارہ جس کے نیچے کی مٹی دریا کا پانی بہالے گیا ہو۔ جمع Eliff ﴿اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْیَانَهٗ عَلٰی شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ﴾ (التوبۃ۹: ۱۰۹) "یا وہ جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی گرنے والے چھجے کے کنارے پر تو وہ گر پڑا اس (عمارت) کے ساتھ دوزخ کی آگ میں۔"

23-ج ر م (ض)۔جَرَمَ۔ یَجْرِمُ۔ جَرْمًا۔کسی کو کسی برائی پر آمادہ کرنا۔پھر مطلقاً آمادہ کرنے کے لیے بھی آتا ہے۔﴿وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ﴾ (المائدۃ۵: ۲) "اور تم کو ہرگز آمادہ نہ کرے کسی قوم کی عداوت (کیوں) کہ انہوں نے روکا تم کو مسجد حرام سے، کہ تم لوگ زیادتی کرو۔"

| باب سَمِعَ | (س)۔ جَرِمَ۔ یَجْرَمُ۔ جَرَمًا۔صاف اور واضح ہونا۔یقینی ہونا۔

| جَرَمٌ | واضح۔یقینی۔﴿لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ﴾ (النحل۱۶: ۶۲) "نہیں! یقینی ہے کہ ان لوگوں کے لیے آگ

سے۔'' اس میں لا منفصلہ ہے جیسے لَا اُقْسِمُ کا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں قسم نہیں کھاتا۔ کیونکہ اس میں لَا الگ یعنی منفصل ہے اور اُقْسِمُ الگ ہے۔ اس لیے اس کا مطلب ہے کہ نہیں! میں قسم کھاتا ہوں۔ اسی طرح لَا جَرَمَ کا لَا بھی الگ یعنی منفصل ہے۔ عام قاری کو اس باریکی میں الجھانے کی بجائے عام طور پر اس کا ترجمہ کیا جاتا ہے ''کوئی شک نہیں ہے۔''

باب افعال اَجْرَمَ۔ یُجْرِمُ۔ اِجْرَامًا۔ برائی کرنا۔ جرم کرنا۔ ﴿وَ اَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ﴾ (ھود ١١: ٣٥) ''اور میں بری ہوں اس سے جو تم لوگ جرم کرتے ہو۔''

مُجْرِمٌ اسم الفاعل ہے۔ جرم کرنے والا۔ مجرم۔ ﴿وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ﴾ (الانفال ٨: ٨) ''اور خواہ کراہیت کریں جرم کرنے والے لوگ۔''

24-ج ر ی (ض)۔ جَرَیَ۔ یَجْرِیُ۔ (اصل) جَرٰی۔ یَجْرِیُ۔ جَرْیًا۔ بہنا۔ جاری ہونا۔ ﴿وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ﴾ (ابراھیم ١٤: ٣٢) ''اور اس نے مسخر کیا تمہارے لیے کشتی کو تا کہ وہ بہے سمندر میں اس کے حکم سے۔''

جَارٍ (اصلاً جَارِیٌ ہے)۔ مؤنث جَارِیَةٌ ج جَارِیَاتٌ اور جَوَارٍ۔ (اصلاً جَوَارِیٌ ہے)۔ اسم الفاعل ہے۔ بہنے والا۔ کشتی۔ ﴿فِیْهَا عَیْنٌ جَارِیَةٌ﴾ (الغاشیۃ ٨٨: ١٢) ''اس میں ہے ایک بہنے والا چشمہ۔'' ﴿اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِی الْجَارِیَةِ﴾ (الحاقۃ ٦٩: ١١) ''بیشک جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے سوار کیا تم لوگوں کو کشتی میں۔'' ﴿وَمِنْ اٰیٰتِهِ الْجَوَارِ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ﴾ (الشوریٰ ٤٢: ٣٢) ''اور اس کی نشانیوں میں سے کشتیاں ہیں سمندر میں پہاڑیوں کی مانند۔''

مَجْرٍ (اصلاً مَجْرِیٌ ہے)۔ اسم الظرف ہے بہنے کی جگہ۔ ﴿وَ قَالَ ارْكَبُوْا فِیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا﴾ (ھود ١١: ٤١) ''اور اس نے کہا تم لوگ سوار ہو اس میں اللہ کے نام سے اس کے بہنے کا راستہ ہے اور ٹھہرنے کی جگہ ہے۔''

25-ج ز ء (ف)۔ جَزَءَ۔ یَجْزَءُ۔ جَزْءًا۔ کسی چیز کو ٹکڑوں میں تقسیم کرنا۔

جُزْءٌ اسم ذات ہے۔ ٹکڑا۔ حصہ۔ ﴿ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا﴾ (البقرۃ ٢: ٢٦٠) ''پھر تو رکھ ہر ایک پہاڑ پر ان میں سے ایک (ایک) ٹکڑا۔''

26-ج ز ع (س)۔ جَزِعَ۔ یَجْزَعُ۔ جَزَعًا۔ بے صبری کرنا۔ بے قرار ہو جانا۔ رنج وغم کا اظہار کرنا۔ ﴿سَوَآءٌ عَلَیْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا﴾ (ابراھیم ١٤: ٢١) ''برابر ہے ہم پر چاہے ہم غم کا اظہار کریں یا ہم صبر کریں۔''

جَزُوْعٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ رنج وغم کا بہت زیادہ اظہار کرنے والا۔ واویلا کرنے والا۔ ﴿اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا﴾ (المعارج ٧٠: ٢٠) ''جب کبھی چھوئے اس کو برائی تو وہ واویلا کرنے والا ہے۔''

27-ج ز ی (ض)۔ جَزَیَ۔ یَجْزِیُ۔ (اصل) اَجْزٰی۔ یَجْزِیُ۔ جَزَاءً۔ (استعمال) (۱) کسی چیز کا کسی کے لیے

کافی ہونا۔ کسی کے کام آنا۔ (۲) حق ادا کرنا۔ بدلہ دینا۔ ﴿ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ ﴾ (الاحزاب ۳۳: ۲۴) ''تا کہ حق ادا کرے (بدلہ دے) اللہ سچوں کو ان کی سچائی کے سبب سے۔''

جَازٍ (اصلاً جَازِئٌ ہے)۔ اسم الفاعل ہے۔ کافی ہونے والا۔ بدلہ دینے والا۔ ﴿ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ﴾ (لقمان ۳۱: ۳۳) ''اور کوئی اولاد نہیں ہے (کہ) وہ کافی ہونے والی ہے اپنے والد کی طرف سے کچھ بھی۔''

جَزَاءٌ اسم ذات ہے۔ وہ چیز جو کافی ہو۔ بدلہ۔ ﴿ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ ﴾ (البقرۃ ۲: ۸۵) ''تو اس کا کیا بدلہ ہے جو یہ کرے تم میں سے۔''

جِزْيَةٌ اسم ذات ہے۔ امان کا بدلہ۔ ﴿ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ ﴾ (التوبۃ ۹: ۲۹) ''یہاں تک کہ وہ لوگ جزیہ ادا کریں۔''

28-ج س د

(س)۔ جَسِدَ۔ يَجْسَدُ۔ جَسَدًا۔ خون کا چپکنا۔ چمٹنا۔

جَسَدٌ اسم ذات بھی ہے۔ بے جان جسم۔ ڈھانچا۔ ﴿ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ﴾ (الاعراف ۷: ۱۴۸) ''اور بنایا موسیٰؑ کی قوم نے انؑ کے بعد اپنے زیورات میں سے ایک ایسا بچھڑا جو ایک ڈھانچا تھا اس کے لیے گائے کی ایک آواز تھی۔

29-ج س س

(ن)۔ جَسَسَ۔ يَجْسُسُ۔ جَسْسًا۔ (اصلی) جَسَّ۔ يَجُسُّ۔ جَسًّا۔ (استعمالی) نبض کو چھو کر صحت کی کیفیت معلوم کرنا۔ کسی چیز کو ٹٹول کر اس کی کیفیت معلوم کرنا۔

باب تفعّل تَجَسَّسَ۔ يَتَجَسَّسُ۔ تَجَسُّسًا۔ بتکلف کسی کے حالات معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔ ٹوہ میں لگنا۔ تجسس کرنا۔ بھید ٹٹولنا۔ ﴿ وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ﴾ (الحجرات ۴۹: ۱۲) ''اور تم لوگ ٹوہ میں مت لگو اور غیبت نہ کرے تم میں کا کوئی کسی کی۔''

30-ج ع ل

(ف)۔ جَعَلَ۔ يَجْعَلُ۔ جَعْلًا۔ کثیر المعانی لفظ ہے اور قرآن میں بھی متعدد معانی میں استعمال ہوا ہے۔ مثلاً: (۱) بنانا۔ (۲) رکھنا۔ (۳) مقرر کرنا وغیرہ۔ ﴿ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۲) ''جس نے بنایا تم لوگوں کے لیے زمین کو ایک فرش۔'' ﴿ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا ﴾ (الانعام ۶: ۱۳۶) ''اور ان لوگوں نے مقرر کیا اللہ کے لیے، اس میں سے جو (اللہ) نے پیدا کیا، کھیتی اور چوپایوں میں سے ایک حصہ۔''

اِجْعَلْ فعل امر ہے۔ تو بنا۔ تو رکھ دے۔ تو مقرر کر۔ ﴿ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۲۶) ''اے میرے رب تو بنا دے اس کو ایک امن میں ہونے والا شہر۔'' ﴿ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ﴾ (مریم ۱۹: ۱۰) ''اے میرے رب تو مقرر کر دے میرے لیے ایک نشانی۔'' ﴿ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۶۰) ''پھر تو رکھ دے ہر ایک

پہاڑ پر ان میں سے ایک (ایک) ٹکڑا۔''

لَا تَجْعَلْ فعل نہی ہے۔ تو مت بنا۔ ﴿لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ﴾ (بنی اسرائیل ١٧: ٢٢) ''تو مت بنا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا الٰہ۔''

جَاعِلٌ اسم الفاعل ہے۔ بنانے والا۔ ﴿اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ﴾ (البقرة ٢: ٣٠) ''بیشک میں مقرر کرنے والا ہوں زمین میں ایک خلیفہ۔''

31- ج ف ء (ف)۔ جَفَأَ۔ یَجْفَؤُ۔ جَفْئًا۔ ہانڈی کا ابل کر کناروں سے بہہ جانا۔ رائیگاں جانا۔ بے فائدہ ہو جانا۔

جُفَاءٌ فُعَالٌ کے وزن پر صفت ہے۔ رائیگاں۔ بے فائدہ۔ ﴿فَاَمَّا الزَّبَدُ فَیَذْهَبُ جُفَآءً ۚ﴾ (الرعد ١٣: ١٧) ''پس وہ جو جھاگ ہے تو وہ (ہو) جاتا ہے رائیگاں۔''

32- ج ف ن (ن)۔ جَفَنَ۔ یَجْفُنُ۔ جَفْنًا۔ بڑے بڑے پیالوں میں کھلانا۔

جَفْنَةٌ ج: جِفَانٌ بڑا پیالہ۔ طشت۔ لگن۔ ﴿وَجِفَانٍ کَالْجَوَابِ﴾ (سبا ٣٤: ١٣) ''اور طشت تالاب کی مانند۔''

33- ج ف و (ن)۔ جَفَوَ۔ یَجْفُوُ۔ (اصلی)۔ جَفَا۔ یَجْفُوْ۔ جَفْوًا۔ (استعمالی) اعراض کرنا۔

باب تفاعل تَجَافَوَ۔ یَتَجَافَوُ۔ تَجَافُوٌ۔ (اصلی) تَجَافَا۔ یَتَجَافَا۔ تَجَافِیْ۔ (استعمالی) کسی جگہ سے الگ ہو جانا۔ ﴿تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ﴾ (السجدة ٣٢: ١٦) ''الگ ہوتے ہیں ان کے پہلو لیٹنے کی جگہوں سے۔''

34- ج ل ب (ن)۔ جَلَبَ۔ یَجْلُبُ۔ جَلْبًا۔ (١) ہانک کر لے آنا۔ (٢) زخم اچھا ہوتے وقت اس پر جھلی کا پردہ آنا۔

جِلْبَابٌ ج: جَلَابِیْبُ چادر۔ اوڑھنی۔ ﴿یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ ؕ﴾ (الاحزاب ٣٣: ٥٩) ''وہ (خواتین) نزدیک کر لیں اپنے اوپر اپنی اوڑھنیوں میں سے۔''

باب افعال اَجْلَبَ۔ یُجْلِبُ۔ اِجْلَابًا۔ ہانک کر چڑھا لانا۔

اَجْلِبْ فعل امر ہے۔ تو چڑھا لا۔ ﴿وَاَجْلِبْ عَلَیْهِمْ بِخَیْلِكَ﴾ (بنی اسرائیل ١٧: ٦٤) ''اور تو چڑھا لا ان پر اپنے سواروں کو۔''

35- ج ل د (ض)۔ جَلَدَ۔ یَجْلِدُ۔ جَلْدًا۔ چمڑے یا کھال پر مارنا۔

جَلْدَةٌ وہ چیز جس سے چمڑے یا کھال پر مارا جائے۔ کوڑا۔ دُرّہ۔

اِجْلِدْ فعل امر ہے۔ تو مار۔ ﴿فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِیْنَ جَلْدَةً﴾ (النور ٢٤: ٤) ''تو تم لوگ مارو ان کو اسّی کوڑے۔''

جِلْدٌ ج: جُلُوْدٌ کھال۔﴿ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ﴾ (النساء٤: ٥٦) ''جب کبھی بھی پک جائیں گی ان کی کھالیں تو ہم تبدیل کر دیں گے ان کھالوں کے لحاظ سے تاکہ وہ لوگ چکھیں عذاب کو۔''

36-ج ل ل (ض)۔ جَلَلَ۔ يَجْلِلُ۔ (اصلی) جَلَّ۔ يَجِلُّ۔ جَلَالًا۔ (استعمالی)۔ بڑی شان والا ہونا۔ بلند مرتبہ والا ہونا۔﴿ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴾ (الرحمٰن ٥٥: ٢٧) ''اور باقی رہے گا آپؐ کے رب کا چہرہ جو انتہائی بلند مرتبہ والا اور بزرگی والا ہے۔''

37-ج ل و (ن)۔ جَلَوَ۔ يَجْلُوُ۔ (اصلی) جَلَا۔ يَجْلُوْ۔ جَلْوًا۔ (استعمالی) کسی چیز کو آشکارا کرنا۔ نمایاں کرنا۔

جَلَاءً کسی کو شہر سے نکالنا۔ جلاوطن کرنا۔﴿ وَ لَوْ لَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ﴾ (الحشر ٥٩: ٣) ''اور اگر نہ ہوتا کہ لکھا اللہ نے ان پر جلاوطن کیا جانا تو وہ ضرور عذاب دیتا ان کو دنیا میں۔''

بابِ تفعیل جَلَّوَ۔ يُجَلِّوُ۔ (اصلی) جَلَّا۔ يُجَلِّيْ۔ تَجْلِيَةً۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو خوب روشن کرنا۔﴿ وَ النَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ﴾ (الشمس ٩١: ٣) ''قسم ہے دن کی جب وہ خوب روشن کر دے اس کو۔''

بابِ تفعّل تَجَلَّوَ۔ يَتَجَلَّوُ۔ تَجَلُّوًا۔ (اصلی) تَجَلّٰى۔ يَتَجَلّٰى۔ تَجَلِّيًا۔ (استعمالی)۔ خوب روشن ہونا۔ جلوہ افروزہ ہونا۔﴿ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا ﴾ (الاعراف ٧: ١٤٣) ''پھر جب روشن ہوا ان ؑ کا رب اس پہاڑ کے لیے تو اس نے کر دیا اس کو ہموار۔''

38-ج م ح (ف)۔ جَمَحَ۔ يَجْمَحُ۔ جِمَاحًا۔ گھوڑے کا سوار کے قابو سے باہر ہونا۔ سرکش ہونا۔﴿ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴾ (التوبة ٩: ٥٧) ''اگر وہ لوگ پائیں کوئی پناہ گاہ یا کچھ غار یا کوئی گھسنے کی جگہ تو وہ ضرور لوٹیں گے اس کی طرف اس حال میں کہ وہ لوگ سرکشی کرتے ہوں گے۔''

39-ج م د (ن)۔ جَمَدَ۔ يَجْمُدُ۔ جُمُوْدًا۔ کسی چیز کا جم جانا۔

جَامِدٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ جما ہوا۔﴿ وَ تَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّ هِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ﴾ (النمل ٢٧: ٨٨) ''اور تو دیکھتا ہے پہاڑوں کو (تب) تو گمان کرتا ہے ان کو جمے ہوئے حالانکہ وہ چلیں گے بادل کا (سا) چلنا۔''

40-ج م ع (ف)۔ جَمَعَ۔ يَجْمَعُ۔ جَمْعًا۔ متفرق چیزوں کو ملا دینا۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔﴿ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ﴾ (آل عمران ٣: ٢٥) ''تو کیسا ہوگا جب ہم اکٹھا کریں گے ان کو اس دن کے لیے جس میں کوئی شک نہیں ہے۔''﴿ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ ﴾ (القيامة ٧٥: ١٧) ''یقیناً ہم پر ہے اس (قرآن) کا جمع کرنا اور اس کا

پڑھنا۔''

جَمْعٌ اسم ذات بھی ہے۔ جمع کی ہوئی چیز۔ جماعت۔ ﴿ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَ يُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴾ (القمر ٥٤: ٤٥) ''شکست دی جائے گی اس جماعت کو اور وہ لوگ پیٹھ پھیریں گے۔''

جَامِعٌ اسم الفاعل ہے۔ جمع کرنے والا۔ ﴿ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ﴾ (آل عمران ٣: ٩) ''اے ہمارے رب بیشک تو لوگوں کو جمع کرنے والا ہے اس دن کے لیے جس میں کوئی شک نہیں ہے۔''

مَجْمُوْعٌ اسم المفعول ہے۔ جمع کیا ہوا۔ جمع کیا جانے والا۔ ﴿ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ لَمَجْمُوْعُوْنَ ﴾ (الواقعة ٥٦: ٥٠، ٥١) ''بیشک اگلے اور پچھلے (سب کے سب) جمع کیے جانے والے ہیں۔''

مَجْمَعٌ اسم الظرف ہے۔ جمع کرنے کی جگہ۔ ﴿ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ ﴾ (الکھف ١٨: ٦٠) ''میں نہیں ٹلوں گا یہاں تک کہ میں پہنچوں دو سمندروں کو ملانے کی جگہ۔''

جُمُعَةٌ ظرف ہے۔ اکٹھا کرنے کا دن۔ جمعہ کا دن۔ ﴿ اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ﴾ (الجمعة ٦٢: ٩) ''جب ندا دی جائے نماز کے لیے جمعہ کے دن تو تم لوگ لپکو اللہ کی یاد کی طرف۔''

جَمِيْعٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ کُل کے کُل۔ سب کے سب۔ ﴿ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ﴾ (البقرة ٢: ٣٨) ''ہم نے کہا تم لوگ اترو اس میں سے سب کے سب۔''

اَجْمَعُ اَفْعَلُ کے وزن پر صفت ہے۔ سب۔ تمام۔ ﴿ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴾ (البقرة ٢: ١٦١) ''یہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی۔''

باب افعال اَجْمَعَ۔ يُجْمِعُ۔ اِجْمَاعًا۔ کسی بات یا کام پر جمع ہونا۔ اتفاق کرنا۔ ﴿ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ ﴾ (یوسف ١٢: ١٠٢) ''اور آپ نہ تھے ان کے پاس جب ان لوگوں نے اتفاق کیا اپنے فیصلے پر۔''

باب افتعال اِجْتَمَعَ۔ يَجْتَمِعُ۔ اِجْتِمَاعًا۔ لوگوں یا چیزوں کا جمع ہونا۔ ﴿ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ ﴾ (بنی اسرائیل ١٧: ٨٨) ''اگر اکٹھا ہوں تمام انسان اور تمام جن اس پر کہ وہ لے آئیں اس قرآن کی مانند تو وہ نہ لا سکیں گے اس جیسا۔''

مُجْتَمِعٌ اسم الفاعل ہے۔ جمع ہونے والا۔ ﴿ وَّ قِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴾ (الشعراء ٢٦: ٣٩) ''اور کہا گیا لوگوں سے کیا تم لوگ جمع ہونے والے ہو۔''

41-ج م ل (ک)۔ جَمُلَ۔ یَجْمُلُ۔ جَمَالًا۔ خوبصورت۔ خوب سیرت ہونا۔

جَمَالٌ اسم ذات بھی ہے۔ خوبصورتی۔ ﴿وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ﴾ (النحل۱۶: ۶) ’’اور تمہارے لیے اس میں خوبصورتی ہے۔‘‘

جَمِيْلٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ خوبصورت۔ خوب سیرت۔ ﴿فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ﴾ (الحجر۱۵: ۸۵) ’’پس تو نظر انداز کر، خوب سیرت نظر انداز کرنا۔‘‘

جَمَلٌ ج: جِمَالَةٌ اونٹ۔ ﴿كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ﴾ (المرسلات۷۷: ۳۳) ’’جیسے کہ وہ ہوں زرد اونٹ۔‘‘

باب نَصَرَ (ن)۔ جَمَلَ۔ یَجْمُلُ۔ جَمْلًا۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔

جُمْلَةٌ اکٹھا کی ہوئی چیز۔ ﴿لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً﴾ (الفرقان۲۵: ۳۲) ’’کیوں نہیں اتارا گیا انؐ پر قرآن اکٹھا ایک بار۔‘‘

42-ج م م (ن)۔ جَمَمَ۔ یَجْمُمُ۔ (اصلی)۔ جَمَّ۔ یَجُمُّ۔ جُمُوْمًا۔ (استعمالی) کسی چیز کا بکثرت جمع ہونا۔ (لازم)

باب ضَرَبَ (ض)۔ جَمَمَ۔ یَجْمِمُ (اصلی)۔ جَمَّ۔ یَجِمُّ۔ جَمًّا (استعمالی) کسی چیز کو کثرت سے جمع کرنا۔ ﴿وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا﴾ (الفجر۸۹: ۲۰) ’’اور تم لوگ محبت کرتے ہو مال سے جیسا محبت کرنے کا حق ہے کثرت سے جمع کرتے ہوئے۔‘‘

43-ج ن ب (ن)۔ جَنَبَ۔ یَجْنُبُ۔ جَنْبًا۔ (۱) پہلو پر مارنا۔ (۲) کسی سے کسی چیز کو ہٹانا۔ دور کرنا۔

جَنْبٌ ج: جُنُوْبٌ (۱) پہلو۔ کروٹ۔ (۲) پہلو والا۔ قربت والا۔ ﴿وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا﴾ (یونس۱۰: ۱۲) ’’اور جب کبھی چھوتی ہے انسان کو تکلیف تو وہ پکارتا ہے ہم کو اپنی کروٹ کے بل یا بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے۔‘‘ ﴿وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ﴾ (النساء۴: ۳۶) ’’اور کروٹ کے ساتھی سے اور راستے کے بیٹے (یعنی مسافر) سے۔‘‘

جَانِبٌ (۱) کسی چیز کا کنارہ۔ (۲) کسی کی طرف۔ ﴿اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۶۸) ’’تو کیا تم لوگ امن میں ہو گئے اس سے کہ وہ دھنسا دے تمہارے ساتھ زمین کے کنارے کو۔‘‘ ﴿وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ﴾ (مریم۱۹: ۵۲) ’’اور ہم نے آواز دی انؑ کو طور کی داہنی طرف سے۔‘‘

اُجۡنُبۡ فعل امر ہے۔تو دور کر۔﴿وَّ اجۡنُبۡنِیۡ وَ بَنِیَّ اَنۡ نَّعۡبُدَ الۡاَصۡنَامَ ﴾(ابراھیم ١٤: ٣٥)''اور تو دور کر دے مجھے اور میرے بیٹوں کو کہ ہم پرستش کریں بتوں کی۔''

باب سَمِعَ (س)۔جَنِبَ۔یَجۡنَبُ۔جَنَابَۃً۔ناپاک ہونا۔(اس حالت میں انسان دوسروں سے اور عبادات سے دور رہتا ہے۔''

جُنُبٌ (١) ناپاک۔(٢) دوری والا۔﴿وَالۡجَارِ الۡجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالۡجَنۡۢبِ﴾(النساء٤: ٣٦)''اور دور کے محلہ دار سے اور قریبی ساتھی سے۔''﴿وَاِنۡ کُنۡتُمۡ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوۡا ؕ﴾(المائدۃ٥: ٦) ''اور اگر تم لوگ ناپاک ہو تو خود کو پاک کرو۔''

باب تفعیل جَنَّبَ۔یُجَنِّبُ۔تَجۡنِیۡبًا۔کسی کو کسی چیز سے ہٹانا۔بچانا۔﴿وَسَیُجَنَّبُهَا الۡاَتۡقَی ﴾(اللیل٩٢: ١٧) ''اور بچایا جائے گا اس سے زیادہ پرہیز گار کو۔''

باب تفعّل تَجَنَّبَ۔یَتَجَنَّبُ۔تَجَنُّبًا۔دور رہنا۔﴿وَ یَتَجَنَّبُهَا الۡاَشۡقَی ﴾(الاعلیٰ٨٧: ١١)''اور دور رہتا ہے اس سے زیادہ بدبخت۔''

باب افتعال اِجۡتَنَبَ۔یَجۡتَنِبُ۔اِجۡتِنَابًا۔کسی چیز سے اہتمام سے بچنا۔دور رہنا۔﴿وَالَّذِیۡنَ یَجۡتَنِبُوۡنَ کَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ﴾(الشوریٰ٤٢: ٣٧) ''اور وہ لوگ جو دور رہتے ہیں کبیرہ گناہوں سے۔''

اِجۡتَنِبۡ فعل امر ہے۔تو بچ۔تو دور رہ۔﴿وَاجۡتَنِبُوۡا قَوۡلَ الزُّوۡرِ ﴾(الحج٢٢: ٣٠)''اور تم لوگ دور رہو جھوٹی بات سے۔''

44-ج ن ح (ف)۔جَنَحَ۔یَجۡنَحُ۔جُنُوۡحًا۔کشتی کا کسی جانب جھک جانا۔کسی کا کسی طرف مائل ہونا۔

اِجۡنَحۡ فعل امر ہے۔تو جھک۔تو مائل ہو۔﴿وَاِنۡ جَنَحُوۡا لِلسَّلۡمِ فَاجۡنَحۡ لَهَا﴾(الانفال٨: ٦١)''اور وہ لوگ مائل ہوں صلح کے لیے تو آپؐ بھی مائل ہوں اس کے لیے۔''

جَنَاحٌ ج: اَجۡنِحَۃٌ اسم ذات ہے۔کسی چیز کا کوئی جانب۔انسان کا پہلو۔بغل۔پرندوں کے پَر۔﴿وَاخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴾(الحجر١٥: ٨٨) ''اور آپؐ جھکائیں اپنا پہلو (کندھا) مومنوں کے لیے۔''﴿وَاضۡمُمۡ یَدَكَ اِلٰی جَنَاحِكَ﴾(طٰہٰ٢٠: ٢٢) ''اور آپؐ ملا لیں اپنا ہاتھ اپنی بغل کی طرف۔''﴿وَلَا طٰٓئِرٍ یَّطِیۡرُ بِجَنَاحَیۡهِ﴾(الانعام٦: ٣٨) ''اور نہ کوئی اڑنے والا (پرندہ) جو اڑتا ہے اپنے دونوں پروں سے۔''﴿جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا اُولِیۡۤ اَجۡنِحَۃٍ﴾(الفاطر٣٥: ١) ''فرشتوں کو بنانے والا رسول جن کے پر ہیں۔''

جُنَاحٌ اسم ذات ہے۔ کسی غلط جانب جھکاؤ۔ گناہ۔ ﴿فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا﴾ (البقرۃ۲: ۱۵۸) ''پس جس نے حج کیا اس گھر کا یا عمرہ کیا تو کوئی گناہ نہیں ہے اس پر کہ وہ طواف کرے ان دونوں میں۔''

45-ج ن ف (س)۔ جَنِفَ۔ يَجْنَفُ۔ جَنَفًا۔ راستہ سے ہٹ جانا۔ فیصلے میں جانبداری کرنا۔

جَنَفٌ اسم ذات بھی ہے۔ معروف سے انحراف۔ جانبداری۔ ﴿فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا﴾ (البقرۃ۲: ۱۸۲) ''پس جس کو اندشیہ ہو کسی وصیت کرنے والے سے کوئی جانبداری کا۔''

باب تفاعل تَجَانَفَ۔ يَتَجَانَفُ۔ تَجَانُفًا۔ کسی کی طرف مائل ہونا۔

مُتَجَانِفٌ اسم الفاعل ہے۔ مائل ہونے والا۔ ﴿فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّإِثْمٍ﴾ (المائدۃ۵: ۳) ''پس جو لاچار ہوا بھوک میں جھکنے والا نہ ہوتے ہوئے گناہ کی طرف۔''

46-ج ن ن (ن)۔ جَنَنَ۔ يَجْنُنُ۔ (اصلی) جَنَّ۔ يَجُنُّ۔ جَنًّا۔ (استعمالی) ڈھانپ دینا۔ چھپا دینا۔ ﴿فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا﴾ (الانعام۶: ۷۶) ''پھر جب ڈھانپ دیا اس کو رات نے تو اس نے دیکھا ایک تارا۔''

جُنُوْنًا (یہ اس کا دوسرا مصدر ہے)۔ چھپی ہوئی عقل والا ہونا۔ دیوانہ ہونا۔

جِنٌّ اسم ذات ہے۔ جن۔ جِنّات۔ (کیونکہ یہ مخلوق ہم سے چھپی ہوئی ہے)۔ ﴿فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ﴾ (الکھف۱۸: ۵۰) ''تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، وہ تھا جنوں میں سے تو وہ نکلا (نافرمانی کی) اپنے رب کے حکم سے۔''

جِنَّةٌ اسم ذات ہے۔ (۱) جن۔ (۲) دیوانگی۔ ﴿الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝﴾ (الناس۱۱۴: ۵، ۶) ''جو وسوسہ اندازی کرتا ہے لوگوں کے سینوں میں، جنات اور انسانوں میں سے۔'' ﴿مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ﴾ (الاعراف۷: ۱۸۴) ''نہیں ہے ان کے صاحب کو کوئی بھی دیوانگی۔''

جَانٌّ اصلاً یہ فَاعِلٌ کے وزن پر جَانِنٌ ہے، لیکن یہ لفظ زیادہ تر جن کے اسم جمع کے طور پر اور سانپ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ﴿وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝﴾ (الرحمٰن۵۵: ۱۵) ''اور اس نے پیدا کیا جنوں کو ایک آگ کی لو سے۔'' ﴿فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ﴾ (القصص۲۸: ۳۱) ''تو جب اس نے دیکھا اس کو لہراتا ہوا جیسے کہ وہ سانپ ہے۔''

مَجْنُوْنٌ مفعول کا وزن ہے۔ اسم صفت کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ دیوانہ۔ مخبوط الحواس۔ ﴿اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝﴾ (الصافات۳۷: ۳۶) ''کیا ہم اپنے خداؤں کو چھوڑنے والے ہیں ایک دیوانے شاعر کے لیے۔''

جَنَّۃٌ ج: جَنّٰتٌ	اسم ذات ہے۔گھنا باغ۔ درختوں کی وجہ سے جس کی زمین چھپی ہوئی ہو۔ جنت۔﴿ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ۚ ﴾(البقرۃ۲: ۸۲) ’’وہ لوگ جنت والے ہیں۔‘‘ ﴿ وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ ﴾(التوبۃ۹: ۷۲) ’’اور پاکیزہ ٹھکانوں کا عدن کے باغات میں۔‘‘

جَنِيۡنَ ج: اِجِنَّۃٌ	فَعِيۡلٌ کا وزن ہے، اسم المفعول کے معنی میں۔ چھپایا ہوا ڈھانپا ہوا۔﴿ وَاِذۡ اَنۡتُمۡ اَجِنَّةٌ فِىۡ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ ۚ ﴾(النجم۵۳: ۳۲) ’’اور جب تم لوگ چھپائے گئے تھے تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں۔‘‘

47-ج ن ی (ض)۔ جَنَیَ۔ یَجۡنِیُ۔ (اصلی) جَنَا۔ یَجۡنِیۡ۔ جَنۡيًا۔ درخت سے پھل چننا۔

جَنِیٌّ	ابھی کا چنا ہوا پھل۔تازہ پھل۔ چنا ہوا پھل۔﴿ تُسٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ ﴾(مریم۱۹: ۲۵) ’’تو وہ گراتا رہے گا آپ پر پکے ہوئے چنے ہوئے پھل۔‘‘

48-ج ھ د (ف)۔ جَھَدَ۔ یَجۡھَدُ۔ جَھۡدًا۔ کسی کام میں طاقت صرف کرنا۔کوشش کرنا۔

جُھۡدٌ	اسم ذات ہے۔کوشش۔محنت۔﴿ وَالَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ اِلَّا جُهۡدَهُمۡ ﴾(التوبۃ۹: ۷۹) ’’اور ان لوگوں کو جو نہیں پاتے مگر اپنی محنت سے۔‘‘

باب مفاعلہ	جَاھَدَ۔ یُجَاھِدُ۔ مُجَاھَدَۃً۔ اور جِھَادًا۔ کسی کے مقابلہ پر (Competition میں) محنت صرف کرنا۔کشمکش کرنا۔﴿ وَمَنۡ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفۡسِهٖ ؕ ﴾(العنکبوت۲۹: ۶) ’’اور جس نے کشمکش کی تو کچھ نہیں سوائے اس کے کہ وہ کشمکش کرتا ہے اپنے ہی (بھلے کے) لیے۔‘‘

جَاھِدۡ	فعل امر ہے تو کشمکش کر۔تو جدوجہد کر۔﴿ وَجَاهِدۡهُمۡ بِهٖ جِهَادًا كَبِيۡرًا ﴿۵۲﴾ ﴾(الفرقان۲۵: ۵۲) ’’اور آپؐ ان سے جدوجہد کریں اس (قرآن) کے ذریعہ جیسے کہ ایک بڑی جدوجہد کرنے کا حق ہے۔‘‘

49-ج ھ ر (ف)۔ جَھَرَ۔ یَجۡھَرُ۔ جَھۡرًا اور جَھۡرَۃً۔ اور جِھَارًا۔ (۱) کسی چیز کو نمایاں کرنا دکھانے کے لیے۔ (۲) آواز کو نمایاں کرنا سنانے کے لیے۔﴿ سَوَآءٌ مِّنۡكُمۡ مَّنۡ اَسَرَّ الۡقَوۡلَ وَمَنۡ جَهَرَ بِهٖ ﴾(الرعد۱۳: ۱۰) ’’برابر ہیں تم میں سے جو چھپائے بات کو اور نمایاں کرے اس کو۔‘‘ ﴿ يَعۡلَمُ سِرَّكُمۡ وَ جَهۡرَكُمۡ ﴾ (الانعام۶: ۳) ’’وہ جانتا ہے تمہارے چھپانے اور تمہارے نمایاں کرنے کو۔‘‘ ﴿ فَقَالُوۡۤا اَرِنَا اللّٰهَ جَهۡرَةً ﴾(النساء۴: ۱۵۳) ’’تو انہوں نے کہا تو دکھا ہمیں اللہ کو نمایاں کرتے ہوئے۔‘‘ ﴿ ثُمَّ اِنِّىۡ دَعَوۡتُهُمۡ جِهَارًا ۙ﴿۸﴾ ﴾(نوح۷۱: ۸) ’’پھر میں نے دعوت دی ان کو آواز بلند کرتے ہوئے۔‘‘

اِجْهَرْ فعل امر ہے۔تو نمایاں کر۔﴿ وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ﴾(الملك ٦٧: ١٣)''اور تم لوگ چھپاؤ اپنی بات کو یا نمایاں کرو اس کو۔''

لَا تَجْهَرْ فعل نہی ہے۔تو نمایاں مت کر۔﴿ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ ﴾(الحجرات ٤٩: ٢)''اور تم لوگ نمایاں مت کرو ان کے لیے بات کو۔''

50-ج ھ ز (ف)۔جَهَزَ۔ يَجْهَزُ۔ جَهْزًا۔کسی ادھورے کام کو پورا کرنا۔کسی کی ضرورت کو پورا کرنا۔

جَهَازًا اسم ذات ہے۔کسی کی ضرورت پوری کرنے والا سامان۔

باب تفعیل جَهَّزَ۔ يُجَهِّزُ۔ تَجْهِيْزًا ۔کسی کے لیے ضرورت کا سامان مہیا کرنا۔ تیار کرنا۔﴿ وَ لَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ ﴾(یوسف ١٢: ٥٩) ''اور جب انہوں نے تیار کیا ان کے لیے ان کی ضرورت کے سامان کو۔''

51-ج ھ ل (س)۔جَهِلَ۔ يَجْهَلُ۔ جَهَالَةً۔(١) ذہن کا علم سے خالی ہونا۔یعنی نہ جاننا۔نادان ہونا۔(٢) ذہن میں حقیقت کے خلاف نظریات اور عقائد کا ہونا۔غلط خیالات رکھنا۔﴿ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴾(الانعام ٦: ١١١) ''اور لیکن ان کی اکثریت غلط عقائد رکھتی ہے۔''

جَهَالَةٌ اسم ذات بھی ہے۔(١) لاعلمی۔نادانی۔(٢) غلط خیالات۔﴿ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴾(الانعام ٦: ٥٤) ''کہ جس نے عمل کیا تم میں سے کسی برائی کا نادانی کے سبب سے پھر اس نے توبہ کی اس کے بعد اور اصلاح کی تو یہ کہ وہ (اللہ) بے انتہا بخشنے والا، ہر حال میں رحم کرنے والا ہے۔''﴿ اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ ﴾(الحجرات ٤٩: ٦) ''کہ کہیں تم لوگ جا پڑو کسی قوم پر غلط خیالات کے سبب سے۔''

جَاهِلٌ اسم الفاعل ہے۔ نہ جاننے والا۔ غلط خیالات والا۔﴿ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ ﴾(البقرة ٢: ٢٧٣) ''ناواقف ان لوگوں کو سمجھتا ہے غنی۔''﴿ وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴾(الفرقان ٢٥: ٦٣) ''اور جب کبھی ان سے خطاب کرتے ہیں غلط خیالات والے لوگ تو وہ کہتے ہیں سلام۔''

جَهُوْلٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بے انتہا غلط نظریات والا۔﴿ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴾(الاحزاب ٣٣: ٧٢) ''بیشک وہ (انسان) بہت ہی چیزوں کو غلط جگہ رکھنے والا، بے انتہا غلط خیالات والا ہے۔''

جَاهِلِيَّةٌ اسم نسبت ہے۔غلط سوچ والی۔﴿ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ﴾(آل عمران ٣: ١٥٤)''وہ لوگ گمان کرتے ہیں اللہ کے بارے میں حق کے بغیر غلط سوچ والا گمان۔''

52-ج و ب (ن)۔جَوَبَ۔ يَجْوُبُ۔(اصلی) جَابَ۔۔ يَجُوْبُ۔ جَوْبًا۔ (استعمالی)(١) کوئی فاصلہ طے کرنا۔

(۲) کسی چیز کو کاٹنا یا تراشنا۔ (کاٹنے والا کاٹتے یا تراشتے ہوئے ایک فاصلہ طے کرتا ہے)۔ ﴿الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ﴾ (الفجر۸۹: ۹) ''جنہوں نے تراشا پتھروں کو وادی میں۔''

جَوَابٌ اسم ذات ہے۔ کسی بات کا جواب۔ (کہنے والے کی بات جتنا فاصلہ طے کرتی ہے، جواب دینے والے کی بات وہی فاصلہ طے کرتی ہے)۔ ﴿وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ﴾ (الاعراف۷: ۸۲) ''اور نہیں ہوا ان کی قوم کا جواب سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا تم لوگ نکالو ان لوگوں کو۔''

باب افعال اَجْوَبَ۔ يَجْوِبُ۔ اِجْوَابًا۔ (اصلی) اَجَابَ۔ يُجِيْبُ۔ اِجَابَةً (استعمالی) (۱) بات کا جواب دینا۔ (۲) حکم کو ماننا۔ (۳) درخواست کو قبول کرنا۔ ﴿مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ﴾ (القصص۲۸: ۶۵) ''کیا جواب دیا تم لوگوں نے رسولوں کو۔'' ﴿اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ﴾ (النمل۲۷: ۶۲) ''یا کون درخواست قبول کرتا ہے لاچار کی جب کبھی وہ پکارے اس کو۔''

اَجِبْ فعل امر ہے۔ تو کہنا مان۔ تو قبول کر۔ ﴿يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ﴾ (الاحقاف۴۶: ۳۱) ''اے ہماری قوم تم لوگ کہنا مانو اللہ کی دعوت دینے والے کا۔''

مُجِيْبٌ اسم الفاعل ہے۔ ماننے والا۔ قبول کرنے والا ﴿اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ﴾ (ھود۱۱: ۶۱) ''یقیناً میرا رب قریب ہے قبول کرنے والا ہے۔''

باب استفعال اِسْتَجْوَبَ۔ يَسْتَجْوِبُ۔ اِسْتِجْوَابًا۔ (اصلی) اِسْتَجَابَ۔ يَسْتَجِيْبُ۔ اِسْتِجَابَةً (استعمالی) یہ مادہ باب استفعال اور باب افعال میں ہم معنی ہے، اس فرق کے ساتھ کہ باب استفعال میں جواب دینے، بات ماننے اور قبول کرنے کو ضروری سمجھنا۔ ترجمے میں یہ فرق واضح کرنا مشکل ہوتا ہے۔ ﴿فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ﴾ (آل عمران۳: ۱۹۵) ''پس قبول کی ان کی بات ان کے رب نے۔''

اِسْتَجِبْ فعل امر ہے۔ تو ضرور کہنا مان۔ تو ضرور قبول کر۔ ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ﴾ (الانفال۸: ۲۴) ''اے لوگو جو ایمان لائے! تم لوگ ضرور حکم مانو اللہ کا اور ان رسول کا۔''

53-ج و د (ن)۔ جَوَدَ۔ يَجْوُدُ۔ (اصلی) جَادَ۔ يَجُوْدُ۔ جُوْدَةً۔ (استعمالی) عمدہ ہونا۔ بہترین ہونا۔

جَوَادٌ صفت ہے۔ عمدہ۔ بہترین۔ (مذکر ومؤنث دونوں کے لیے)۔ اس کی جمع انسان کے لیے۔ اَجْوَادٌ اور گھوڑے کے لیے جِيَادٌ ہے۔ ﴿اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ﴾ (ص۳۸: ۳۱) ''جب پیش کیے گئے ان پر شام کو بہترین گھوڑے۔''

جُوْدِیٌّ اسم نسبت ہے۔ عمدگی والا۔ ایک پہاڑی کا نام ہے۔﴿وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ﴾(ھود۱۱: ۴۴) ''اور پورا کیا گیا حکم کو اور وہ (کشتی) ٹھہر گئی جودی پر۔''

54-ج و ر (ن) ۔جَوَرَ۔ یَجْوُرُ۔(اصلی) جَارَ۔ یَجُوْرُ۔ جَوْرًا۔ (استعمالی)(۱) کسی چیز سے ہٹ جانا۔ بھٹک جانا۔ گمراہ ہونا۔(۲) کسی کے قریب ہونا۔ پڑوسی ہونا۔ حمایتی ہونا۔

جَآئِرٌ اسم الفاعل ہے۔ بھٹکنے والا۔﴿وَعَلَی اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ﴾(النحل۱۶: ۹)''اور اللہ پر (یعنی اس تک) معتدل راہ ہے اور اس سے کوئی بھٹکنے والا ہے۔''

جَارٌ اسم صفت ہے۔﴿وَاِنِّیْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ﴾(الانفال۸: ۴۸)''اور بیشک میں حمایتی ہوں تم لوگوں کا۔''

باب افعال اَجْوَرَ۔ یُجْوِرُ۔ اِجْوَارًا۔(اصلی) اَجَارَ۔ یُجِیْرُ۔ اِجَارَۃً (استعمالی)(۱) کسی کو کسی سے دور کرنا۔ بچانا۔ (۲) قریب کرنا۔ پناہ دینا۔﴿فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾﴾(الملک۶۷: ۲۸)''تو کون بچائے گا کافروں کو ایک دردناک عذاب سے۔'' ''تو کون پناہ دے گا کافروں کو ایک دردناک عذاب سے۔''

باب مفاعلہ جَاوَرَ۔ یُجَاوِرُ۔ جِوَارًا۔ کسی کے پڑوس میں رہنا۔﴿ثُمَّ لَا یُجَاوِرُوْنَكَ فِیْهَآ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۶۰﴾﴾ (الاحزاب۳۳: ۶۰) ''پھر وہ لوگ تمہارے پاس نہیں رہیں گے اس (مدینہ) میں مگر تھوڑے (دن)۔''

باب تفاعل تَجَاوَرَ۔ یَتَجَاوَرُ۔ تَجَاوُرًا۔ ایک دوسرے کے قریب ہونا۔ متصل ہونا۔

مُتَجَاوِرٌ اسم الفاعل ہے۔ ایک دوسرے کے قریب ہونے والا یعنی متصل۔﴿وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ﴾ (الرعد۱۳: ۴) ''اور زمین میں متصل قطعات ہیں۔''

باب استفعال اِسْتَجْوَرَ۔ یَسْتَجْوِرُ۔ اِسْتِجْوَارًا۔(اصلی) اِسْتَجَارَ۔ یَسْتَجِیْرُ۔ اِسْتِجَارَۃً (استعمالی)۔ پناہ مانگنا۔﴿وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ﴾(التوبۃ۹: ۶)''اور اگر مشرکوں میں سے کوئی ایک پناہ مانگے تم سے تو اس کو پناہ دو۔''

55-ج و ز (ن)۔ جَوَزَ۔ یَجْوَزُ۔(اصلی) جَازَ۔ یَجُوْزُ۔ جَوْزًا۔(استعمالی) کسی چیز کے وسط میں ہونا۔

باب مفاعلہ جَاوَزَ۔ یُجَاوِزُ۔ مُجَاوَزَۃً۔ وسط سے آگے بڑھنا۔ دریا کے وسط سے گزرنا یعنی دریا پار کرنا۔﴿فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ﴾(البقرۃ۲: ۲۴۹) ''پھر جب پار کیا اس (دریا) کو اس نے اور ان لوگوں نے جو ایمان لائے اس کے ساتھ۔''

باب تفاعل تَجَاوَزَ۔ یَتَجَاوَزُ۔ تَجَاوُزًا۔ کسی چیز سے آگے بڑھنا۔ نظر انداز کرنا۔﴿وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ﴾

(لاحقاف٤٦: ١٦) ''اور ہم نظر انداز کریں گے ان کی برائیوں سے۔''

56-ج و س (ن)۔جَوَسَ- یَجْوُسُ۔(اصلی) جَاسَ- یَجُوْسُ- جَوْسًا۔(استعمالی)۔لوٹ مار کے لیے کسی جگہ گھس جانا۔﴿ بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ﴾(بنی اسرائیل١٧: ٥)''ہم نے بھیجا تم لوگوں پر اپنے کچھ ایسے بندے جو شدید جنگ والے تھے تو وہ گھس گئے گھروں کے درمیان۔''

57-ج و ع (ن)۔جَوَعَ- یَجْوُعُ۔(اصلی) جَاعَ- یَجُوْعُ- جَوْعًا۔(استعمالی)۔بھوکا ہونا۔﴿ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا ﴾(طٰہٰ٢٠: ١١٨) ''بیشک تیرے لیے ہے کہ تو بھوکا نہیں ہوگا اس میں۔''

جُوْعٌ اسم ذات ہے۔بھوک۔﴿ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ﴾(قریش١٠٦: ٤)''وہ جس نے کھانے کو دیا ان کو بھوک میں۔''﴿ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ ﴾(النحل١٦: ١١٢) ''تو چکھایا اس کو اللہ نے خوف اور بھوک کے لباس (کا مزا) یعنی ایسا خوف اور بھوک جس کے اثرات تن بدن پر طاری ہو جائیں۔''

58-ج و ف (ن)۔جَوَفَ- یَجْوُفُ۔(اصلی) جَافَ- یَجُوْفُ- جَوْفًا۔(استعمالی)۔اندر سے کھوکھلا ہونا۔

جَوْفٌ اسم ذات بھی ہے۔مکان کا اندرونی حصہ۔﴿ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ﴾(الاحزاب٣٣: ٤) ''نہیں بنایا اللہ نے کسی مرد کے لیے کوئی بھی دو دل اس کے اندرونی حصے (یعنی سینے) میں۔''

59-ج ی ء (ض)۔جَیَءَ- یَجْیِءُ۔(اصلی) جَاءَ- یَجِیْءُ- جِیْئَةً۔(استعمالی)۔(١) آنا۔۔(٢) جَاءَ بِهٖ۔کسی کے ساتھ آنا یعنی لانا۔(٣) کوئی کام کرنا۔﴿ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ﴾(بنی اسرائیل١٧: ٨١)''آ گیا حق اور مٹ گیا باطل۔''﴿ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى ﴾(الانعام٦: ٩١) ''کس نے اتارا اس کتاب کو جو لائے موسیٰؑ۔''

جِيْءَ فُعِلَ کے وزن پر ماضی مجہول ہے۔(اصلاً جُیِئَ ہے)۔جِيْءَ بِهٖ۔لایا گیا ہے۔﴿ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ ﴾(الزمر٣٩: ٢٩) ''اور رکھی جائے گی کتاب اور لائے جائیں گے انبیاء اور گواہ۔''

باب افعال اَجْیَءَ- یُجْیِءُ- اِجْیَاءً۔(اصلی) اَجَاءَ- یُجِیْءُ- اِجَاءَةً (استعمالی)۔کسی کو لانا۔﴿ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ﴾(مریم١٩: ٢٣) ''تو لایا اس کو دردِ زہ کھجور کے تنے کی طرف۔''

60-ج ی ب (ض)۔جَیَبَ- یَجْیِبُ۔(اصلی) جَابَ- یَجِیْبُ- جَیْبًا۔(استعمالی)۔قمیض میں گریبان بنانا۔

جَیْبٌ ج: جُیُوْبٌ اسم ذات بھی ہے۔گریبان۔﴿ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ ﴾(النمل٢٧: ١٢)''اور آپؐ داخل کریں اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں۔''﴿ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ﴾(النور٢٤: ٣١) ''اور چاہیے کہ وہ لپیٹ لیں اپنی اوڑھنیوں کو اپنے گریبانوں پر۔''

کِتَابُ الْحَاءِ

1- ح ب ب (ض)۔ حَبَبَ۔ یَحْبِبُ۔ (اصلی) حَبَّ۔ یَحِبُّ۔ حَبًّا۔ (استعمالی) پسند کرنا۔ پیار کرنا۔ محبت کرنا۔

باب کَرُمَ (ک)۔ حَبُبَ یَحْبُبُ۔ (اصلی)۔ حَبَّ۔ یَحُبُّ۔ حِبًّا۔ (استعمالی)۔ پسندیدہ ہونا۔ محبوب ہونا۔

اَحَبُّ افعل تفضیل ہے (اصلاً اَحْبَبُ ہے) زیادہ پیارا ہونے والا یعنی زیادہ پیارا۔﴿ وَ مَسٰکِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَیْكُمْ ﴾(التوبۃ۹: ۲۴) ''اور مکانات، تم لوگ راضی ہو جن سے، زیادہ پیارے ہیں تم کو۔''

حَبِیْبٌ ج: اَحِبَّآءُ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ محبوب۔ پسندیدہ۔﴿ نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ط﴾(المائدۃ۵ ۱۸) ''ہم لوگ اللہ کے بیٹے ہیں اور اس کے پسندیدہ ہیں۔''

حُبٌّ اسم ذات بھی ہے۔ پیار محبت۔﴿ یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط﴾(البقرۃ۲: ۱۶۵) ''وہ لوگ محبت کرتے ہیں ان سے اللہ کی محبت کی مانند۔''

حَبٌّ اسم جنس ہے۔ اس کا واحد حَبَّةٌ آتا ہے۔ دانہ۔ (کیونکہ یہ کسانوں کو بہت پیارا ہوتا ہے)﴿ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰی ط﴾ (الانعام۶: ۹۵) ''بیشک اللہ دانے اور گٹھلی کا پھاڑنے والا ہے۔''﴿ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۶۱) ''(وہ لوگ) ایک ایسے دانے کی مثال کی مانند ہے، جس نے اگائے سات خوشے۔''

باب افعال اَحْبَبَ۔ یُحْبِبُ۔ (اصلی) اَحَبَّ۔ یُحِبُّ۔ اِحْبَابًا (استعمالی)۔ (یہ مادہ باب ضَرَبَ اور باب افعال میں ہم معنی ہے لیکن اس معنی میں قرآن مجید میں یہ صرف باب افعال سے آیا ہے)۔ پیار کرنا۔ محبت کرنا۔﴿ اِنَّكَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ج﴾(القصص۲۸: ۵۶) ''یقیناً آپ ہدایت نہیں دیتے اس کو جس کو آپ چاہیں اور لیکن (بلکہ) اللہ ہدایت دیتا ہے اس کو جس کو وہ چاہتا ہے۔''

باب تفعیل حَبَّبَ۔ یُحَبِّبُ۔ تَحْبِیْبًا۔ کسی کو کسی کے لیے پیارا بنا دینا۔ (جس کو پیارا بناتے ہیں وہ مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ جس کے لیے بناتے ہیں اس مفعول پر اِلٰی کا صلہ آتا ہے)۔﴿ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَیْكُمُ الْاِیْمَانَ ﴾(الحجرات۴۹: ۷) ''اور لیکن (بلکہ) اللہ نے پیارا بنا دیا تمہارے لیے ایمان کو۔''

باب استفعال اِسْتَحْبَبَ۔ یَسْتَحْبِبُ۔(اصلی) اِسْتَحَبَّ۔ یَسْتَحِبُّ۔ اِسْتِحْبَابًا (استعمالی)۔کسی کو کسی پر ترجیح دینا۔ پسند کرنا۔(جس چیز کو پسند کرتے ہیں یعنی ترجیح دیتے ہیں وہ مفعول بنفسہٖ آتا ہی جس پر ترجیح دیتے ہیں اس پر علٰی کا صلہ آتا ہے)۔﴿ اِلَّذِیۡنَ یَسۡتَحِبُّوۡنَ الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا عَلَی الۡاٰخِرَۃِ ﴾(ابراھیم ١٤: ٣)''وہ لوگ جو ترجیح دیتے ہیں دنیا کی زندگی کو آخرت پر۔''

2-ح ب ر (ن)۔حَبَرَ۔ یَحْبُرُ۔ حَبْرًا۔آراستہ کرنا۔نقش ونگار بنانا۔

باب سَمِعَ (س) حَبِرَ۔ یَحْبَرُ۔ حَبَرًا۔کسی چیز کا اپنے نشانات چھوڑ جانا۔

حِبْرٌ ج: اَحْبَارٌ عالم دین۔(کیونکہ وہ علم سے آراستہ ہوتا ہے اور اپنے علم کے اثرات چھوڑ جاتا ہے)۔﴿ یَحۡکُمُ بِہَا النَّبِیُّوۡنَ الَّذِیۡنَ اَسۡلَمُوۡا لِلَّذِیۡنَ ہَادُوۡا وَ الرَّبّٰنِیُّوۡنَ وَ الۡاَحۡبَارُ ﴾(المائدۃ٥: ٤٤) ''فیصلہ کرتے تھے اس (تورات) سے وہ انبیاءکرام جنہوں نے تابعداری کی (اللہ کی) ان کے لیے جو یہودی ہوئے اور اللہ والے لوگ (بھی) اور علماء (بھی)۔''

باب افعال اَحْبَرَ۔ یُحْبِرُ۔ اِحْبَارًا۔کسی کو مسرور کرنا۔آؤ بھگت کرنا۔﴿ فَہُمۡ فِیۡ رَوۡضَۃٍ یُّحۡبَرُوۡنَ ﴿۱۵﴾ ﴾(الروم ٣٠: ١٥) ''تو ان لوگوں کی ایک باغ میں آؤ بھگت کی جائے گی۔''

3-ح ب س (ض)۔حَبَسَ۔ یَحْبِسُ۔ حَبْسًا۔کسی کو اٹھنے یا نکلنے سے روکے رکھنا۔﴿ تَحۡبِسُوۡنَہُمَا مِنۡۢ بَعۡدِ الصَّلٰوۃِ ﴾(المائدۃ٥: ١٠٦) ''تم لوگ روکے رکھو دونوں کو نماز کے بعد۔''

4-ح ب ط (س)۔حَبِطَ۔ یَحْبَطُ۔ حَبْطًا۔کسی چیز کا اکارت ہونا۔بےکار رہونا۔﴿ وَ مَنۡ یَّکۡفُرۡ بِالۡاِیۡمَانِ فَقَدۡ حَبِطَ عَمَلُہٗ ﴾(المائدۃ٥: ٥) ''اور جو انکار کرتا ہے ایمان کا تو اکارت گیا اس کا عمل۔''

باب افعال اَحْبَطَ۔ یُحْبِطُ۔ اِحْبَاطًا۔کسی چیز کو اکارت کر دینا۔﴿ ذٰلِکَ بِاَنَّہُمۡ کَرِہُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَہُمۡ ﴿۹﴾ ﴾(محمد٤٧: ٩) ''یہ اس سبب سے کہ انہوں نے ناپسند کیا اس کو جو اللہ نے اتارا تو اس نے اکارت کر دیا ان کے اعمال کو۔''

5-ح ب ك (ن)۔حَبَكَ۔ یَحْبُكُ۔ حَبْكًا۔جولاہے کا کپڑے کو عمدہ بننا۔مضبوط کرنا۔

حَبِیْكٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔اسم المفعول کے معنی میں۔عمدہ اور مضبوط کیا ہوا۔

حَبِیْکَۃٌ ج: حُبُكٌ حَبِیْكٌ کا مؤنث ہے۔ریت کے ٹیلوں کا راستہ۔ستاروں کے درمیان کا راستہ۔﴿ وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الۡحُبُکِ ۙ﴿۷﴾ ﴾(الذاریات٥١: ٧) ''قسم ہے آسمان کی جو راستوں والا ہے۔''

6-ح ب ل (ن)۔حَبَلَ۔ یَحْبُلُ۔ حَبْلًا۔رسی سے باندھنا۔

حَبْلٌ اسم ذات بھی ہے۔رسی۔معاہدہ۔﴿ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ ﴾(الشعراء۲۶: ٤٤)''تو انہوں نے ڈالیں اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں۔''﴿ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ ﴾(آل عمران۳: ۱۱۲) ''تھوپی گئی ان پر ذلت جہاں کہیں وہ لوگ پائے جائیں سوائے اس کے کہ کسی معاہدے اللہ (کی طرف) سے۔''

7-ح ت م (ض)۔حَتَمَ۔يَحْتِمُ۔حَتْمًا۔بات کو پکا کرنا۔واجب کرنا۔

حَتْمٌ اسم ذات بھی ہے۔قطعی۔پکی بات۔﴿ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴾(مریم۱۹: ۷۱)''یہ ہے آپؐ کے رب پر ایک فیصلہ کی ہوئی پکی بات۔''

8-ح ث ث (ن)۔حَثَثَ۔يَحْثُثُ۔(اصلی) حَثَّ۔يَحُثُّ۔حَثًّا۔(استعمالی) کسی کو کسی کام پر اکسانا۔ایڑ لگانا۔

حَثِيْثٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم المفعول کے معنی میں۔ایڑ لگایا ہوا۔تیز رفتار۔تیز رو۔﴿ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ﴾(الاعراف۷: ٥٤) ''وہ ڈھانپتا ہے رات کو وہ پیچھے لگتا ہے اس کے تیز رفتار ہوتے ہوئے۔''

9-ح ج ب (ن)۔حَجَبَ۔يَحْجُبُ۔حَجْبًا۔دو چیزوں کے درمیان حائل ہو کر ایک کو دوسرے تک پہنچنے سے روکنا۔(۱) حائل ہونا۔(۲) روکنا۔

حِجَابٌ اسم ذات ہے۔پردہ۔رکاوٹ۔﴿ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ﴾(الاعراف۷: ٤٦)''اور ان دونوں کے درمیان ایک رکاوٹ ہے۔''

مَحْجُوْبٌ اسم المفعول ہے۔روکا ہوا۔﴿ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴾(المطففین۸۳: ۱۵)''یقیناً وہ لوگ اپنے رب سے اس دن روکے ہوئے ہوں گے۔''

10-ح ج ج (ن)۔حَجَجَ۔يَحْجُجُ۔(اصلی) حَجَّ۔يَحُجُّ۔حَجًّا۔(استعمالی)۔(۱) دلیل میں غالب آنا۔(۲) کسی زیارت کا ارادہ کرنا۔حج کرنا۔﴿ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ ﴾(البقرۃ۲: ۱۵۸)''تو جس نے زیارت کی اس گھر کی (یعنی حج کیا) یا عمرہ کیا۔﴿ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ﴾(البقرۃ۲: ۱۹۷)''حج کرنا معلوم مہینوں میں ہے۔''

حِجٌّ ج: حِجَجٌ اسم ذات ہے۔زیارت یعنی حج۔سال۔(کیونکہ ایک حج سے دوسرے حج تک ایک سال ہو جاتا ہے)۔﴿ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ ﴾(آل عمران۳: ۹۷)''اور اللہ کے لیے ہے لوگوں پر (واجب) اس گھر کا حج۔''﴿ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ﴾(القصص۲۸: ۲۷) ''اس پر کہ تو ملازمت کرے میری آٹھ سال۔''

حُجَّةٌ اسم ذات ہے۔(۱) دلیل۔حجت۔(۲) بحث و تکرار۔﴿ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ﴾(البقرۃ۲: ۱۵۰) ''تا کہ نہ رہے لوگوں کے لیے تم لوگوں پر کوئی حجت۔''﴿ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ﴾

(الشوریٰ٤٢: ١٥) ''ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔ کوئی بحث و تکرار نہیں ہے ہمارے اور تمہارے درمیان۔''

حَاجٌّ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً حَاجِجٌ ہے)۔ یہ واحد اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے۔ اور اس کی جمع حُجَّاج بھی آتی ہے۔ حج کرنے والا۔ حاجی۔ ﴿ اَجَعَلۡتُمۡ سِقَایَۃَ الۡحَآجِّ وَ عِمَارَۃَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ کَمَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ جٰہَدَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ﴾ (التوبۃ٩: ١٩) ''کیا تم لوگوں نے کر دیا حاجیوں کی سبیل کو اور مسجد حرام کے بسانے کو اس کے جیسا جو ایمان لایا اللہ پر اور آخری دن پر اور اس نے جہاد کیا اللہ کی راہ میں۔''

باب مفاعلہ: حَاجَجَ۔ یُحَاجِجُ۔ مُحَاجَجَۃً۔ (اصلی) حَاجَّ۔ یُحَاجُّ۔ مُحَاجَّۃً (استعمالی)۔ ایک دوسرے سے دلیل بازی کرنا۔ بحث کرنا۔ ﴿ اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡ حَآجَّ اِبۡرٰہٖمَ فِیۡ رَبِّہٖۤ ﴾ (البقرۃ٢: ٢٥٨) ''کیا آپؐ نے غور نہیں کیا اس کی طرف جس نے بحث کی ابراہیمؑ سے ان کے رب کے بارے میں۔''

باب تفاعل تَحَاجَجَ۔ یَتَّحَاجَجُ۔ تَحَاجُجًا۔ (اصلی) تَحَاجَّ۔ یَتَحَاجُّ۔ تَحَاجًّا (استعمالی)۔ باہم جھگڑا کرنا۔ ﴿ وَ اِذۡ یَتَحَآجُّوۡنَ فِی النَّارِ ﴾ (المومن: ٤٠: ٤٧) ''اور جب وہ لوگ باہم جھگڑا کریں گے آگ میں۔''

11- ح ج ر

(ن)۔ حَجَرَ۔ یَحۡجُرُ۔ حَجۡرً۔ (١) منع کرنا۔ روک دینا۔ (٢) سخت ہونا۔

حِجۡرٌ ج: حُجُوۡرٌ اسم ذات ہے۔ (١) ممانعت۔ رکاوٹ۔ (٢) عقل۔ گود۔ (کیونکہ یہ نقصان دہ چیزوں سے روکتی ہے)۔ ﴿ ھٰذِہٖۤ اَنۡعَامٌ وَّ حَرۡثٌ حِجۡرٌ ٭ۖ ﴾ (الانعام٦: ١٣٨) ''یہ مویشی اور کھیتی ہیں جو منع ہیں (کھانا منع ہے)۔'' ﴿ وَ رَبَآئِبُکُمُ الّٰتِیۡ فِیۡ حُجُوۡرِکُمۡ ﴾ (النساء٤: ٢٣) ''اور تمہاری سوتیلی بیٹیاں جو تمہاری گودوں میں ہیں۔'' ﴿ ھَلۡ فِیۡ ذٰلِکَ قَسَمٌ لِّذِیۡ حِجۡرٍ ؕ﴿۵﴾ ﴾ (الفجر٨٩: ٥) ''کیا اس میں قسم ہے کسی عقل والے کے لیے۔''

حَجَرٌ ج: حِجَارَۃٌ اسم ذات ہے۔ سخت مٹی۔ پتھر۔ ﴿ فَقُلۡنَا اضۡرِبۡ بِّعَصَاکَ الۡحَجَرَ ؕ﴾ (البقرۃ٢: ٦٠) ''تو ہم نے کہا تم مارو اپنی لاٹھی سے اس چٹان کو۔'' ﴿ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیۡ وَقُوۡدُھَا النَّاسُ وَ الۡحِجَارَۃُ ۚۖ ﴾ (البقرۃ٢: ٢٤) ''تو بچو اس آگ سے جس کا ایندھن ہیں انسان اور پتھر۔''

حُجۡرَۃٌ ج: حُجُرٰتٌ سخت مٹی کا بنایا کمرہ۔ حجرہ۔ ﴿ اِنَّ الَّذِیۡنَ یُنَادُوۡنَکَ مِنۡ وَّرَآءِ الۡحُجُرٰتِ ﴾ (الحجرات٤٩: ٤) ''بیشک جو لوگ پکارتے ہیں آپؐ کو حجروں کے باہر سے۔''

مَحۡجُوۡرٌ اسم المفعول ہے۔ سخت کیا ہوا۔ ﴿ وَ جَعَلَ بَیۡنَہُمَا بَرۡزَخًا وَّ حِجۡرًا مَّحۡجُوۡرًا ﴿۵۳﴾ ﴾ (الفرقان٢٥: ٥٣) ''اور اس نے بنایا ان دونوں کے مابین ایک پردہ اور ایک رکاوٹ مضبوط کی ہوئی۔''

12-ح ج ز (ض)۔ حَجَزَ۔ یَحْجِزُ۔ حَجْزًا۔ روک دینا۔

حَاجِزٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ روکنے والا یعنی رکاوٹ۔ آڑ۔ ﴿وَجَعَلَ بَیْنَ الْبَحْرَیْنِ حَاجِزًا ؕ﴾ (النمل ۲۷: ۶۱) ''اور اس نے بنایا دو سمندروں کے درمیان ایک رکاوٹ۔''

13-ح د ب (س)۔ حَدِبَ۔ یَحْدَبُ۔ حَدَبًا۔ آدمی کا کبڑا ہونا۔

حَدَبٌ اسم ذات بھی ہے۔ کبڑا پن۔ پھر کسی زمین کی اونچی جگہ کو بھی مجازاً حَدَبٌ کہتے ہیں۔ ﴿وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ ۝﴾ (الانبیاء ۲۱: ۹۶) ''اور وہ لوگ ہر بلندی سے تیزی سے پھسلتے ہوں گے۔''

14-ح د ث (ن)۔ حَدَثَ۔ یَحْدُثُ۔ حُدُوْثًا۔ کسی ایسی چیز کا وجود میں آنا جو پہلے نہیں تھی۔ (فعل لازم)۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ یہ قرآن مجید میں زیادہ تر کسی بات یا خبر کے لیے استعمال ہوا ہے ثلاثی مجرد سے فعل قرآن مجید میں نہیں آیا۔

حَدِیْثٌ ج: اَحَادِیْثُ فَعِیْلٌ کا وزن ہے۔ وجود میں آنے والی چیز جس کا وجود دائمی ہو۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱) کلام۔ بات۔ ﴿فَلْیَاْتُوْا بِحَدِیْثٍ مِّثْلِهٖۤ﴾ (الطور ۵۲: ۳۴) ''تو وہ لوگ لائیں اس کے جیسا کوئی کلام۔'' رسول اللہ ﷺ کے فرمودات کو بھی اسی معنی میں حدیث کہتے ہیں۔ (۲) خبر۔ حال۔ ﴿هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ ؕ ۝﴾ (الغاشیہ ۸۸: ۱) ''کیا پہنچی آپؐ کے پاس اس چھا جانے والی کی خبر۔'' (۳) گفتگو۔ بات۔ ﴿حَتّٰى یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ ؕ﴾ (الانعام ۶: ۶۸) ''یہاں تک کہ وہ لوگ بال کی کھال نکالیں اس کے علاوہ کسی بات میں۔'' (۴) داستان۔ افسانہ۔ ﴿فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ﴾ (سبا ۳۴: ۱۹) ''تو ہم نے بنا دیا ان کو افسانے۔'' (۵) خواب۔ ﴿وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ﴾ (یوسف ۱۲: ۷۰) ''اور تو نے علم دیا مجھ کو خوابوں کی تعبیر میں سے۔''

باب افعال اَحْدَثَ۔ یُحْدِثُ۔ اِحْدَاثًا۔ کوئی نیا وجود دینا۔ ﴿فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰۤى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ ع﴾ (الکہف ۱۸: ۷۰) ''تو آپؐ نہ پوچھیں مجھ سے کسی چیز کے بارے میں یہاں تک کہ میں وجود دوں آپؐ کے لیے اس میں سے کسی بات کو۔''

مُحْدَثٌ اسم المفعول ہے۔ نیا وجود دیا ہوا۔ نئی نصیحت۔ ﴿وَمَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِیْنَ ۝﴾ (الشعراء ۲۶: ۵) ''اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی ایسی یاددہانی رحمٰن کی طرف سے جو نئی نصیحت ہو، مگر وہ لوگ تھے اس سے منہ موڑنے والے۔''

باب تفعیل حَدَّثَ۔ یُحَدِّثُ۔ تَحْدِیْثًا۔ خبر دینا۔ بیان کرنا۔ ﴿یَوْمَىِٕذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝ لا﴾ (الزلزال ۹۹: ۴) ''اس دن وہ (زمین) بیان کرے گی اپنی خبروں کو۔''

حَدِّثْ فعل امر ہے۔ تو خبر دے۔ تو بیان کر۔ ﴿وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ﴾ (الضحیٰ ۹۳: ۱۱) ''اور جو ہے آپؐ کے رب کی نعمت کا آپؐ چرچا کریں۔''

15-ح د د (ن)۔ حَدَدَ- يَحْدُدُ- حَدْدًا۔ (اصلی) حَدَّ- يَحُدُّ- حَدًّا۔ (استعمالی) کسی چیز کا آخری کنارہ یا انتہا مقرر کرنا۔ جیسے کسی پلاٹ کے کناروں یعنی حدوں کا تعین کرنا۔

باب ضَرَبَ (ض)۔ حَدَدَ- يَحْدِدُ- حِدْدَةً (اصلی)۔ حَدَّ- يَحِدُّ- حِدَّةً (استعمالی) (۱) غضبناک ہونا۔ سخت ہونا۔ (۲) کسی چیز کا تیز ہونا۔ جیسے چھری کا تیز ہونا۔

حَدٌّ ج: حُدُوْدٌ اسم ذات بھی ہے۔ کنارہ۔ انتہا۔ حد۔ ﴿وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ﴾ (التوبۃ ۹: ۱۱۲) ''اور حفاظت کرنے والے اللہ کی حدود کی۔'' (اللہ کی حدود کا مطلب ہے اس کی دی ہوئی اجازت کا کنارہ یا انتہا، جس کے آگے اس کی نافرمانی شروع ہوتی ہے)۔

حَدِيْدٌ ج: حِدَادٌ (۱) لوہا۔ (۲) تیز۔ ﴿اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ﴾ (الکہف ۱۸: ۹۶) ''تم لوگ لاؤ میرے پاس لوہے کے تختے۔'' ﴿فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ﴾ (قٓ ۵۰: ۲۲) ''پس تیری بصارت آج تیز ہے۔'' ﴿سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ﴾ (الاحزاب ۳۳: ۱۹) ''وہ لوگ طعنے دیں گے تم لوگوں کو تیز زبانوں سے۔''

باب مفاعلہ حَادَدَ- يُحَادِدُ۔ (اصلی)۔ حَادَّ- يُحَادُّ- حِدَادًا (استعمالی)۔ ایک دوسرے پر تیز ہونا۔ باہم مخالفت کرنا۔ ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ﴾ (المجادلۃ ۵۸: ۲۰) ''بیشک جو لوگ مخالفت کرتے ہیں اللہ کی اور اس کے رسول کی وہ لوگ انتہائی ذلیلوں میں ہیں۔''

16-ح د ق (ض)۔ حَدَقَ- يَحْدِقُ- حَدْقًا۔ کسی کو چاروں طرف سے گھیر لینا۔

حَدِيْقَةٌ ج: حَدَآئِقُ چاردیواری والا باغ۔ ﴿فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ﴾ (النمل ۲۷: ۶۰) ''پھر ہم نے اگائے اس (پانی) سے باغات شادابی والے۔''

17-ح ذ ر (س)۔ حَذِرَ- يَحْذَرُ- حَذَرًا۔ محتاط رہنا۔ بچنا۔ ڈرنا۔ ﴿يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ﴾ (التوبۃ ۹: ۶۴) ''ڈرتے ہیں منافق کہ اتاری جائے ان پر کوئی سورہ جو خبر دے ان کو اس کی جو ان کے دلوں میں ہے۔''

اِحْذَرْ فعل امر ہے۔ تم بچو۔ ﴿اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ﴾ (التغابن ۶۴: ۱۴) ''بیشک تمہارے جوڑوں میں اور تمہاری اولاد میں تمہارے دشمن ہیں پس تم لوگ ان سے محتاط رہو۔''

لِيَحْذَرْ فعل امر غائب ہے۔ چاہیے کہ وہ بچے۔ ﴿فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ﴾ (النور ٢٤: ٦٣) ''پس چاہیے کہ وہ لوگ ڈریں جو خلاف کرتے ہیں اس کے حکم سے کہ ان کو پہنچے کوئی آزمائش۔''

حَاذِرٌ اسم الفاعل ہے۔ بچاؤ کی تیاری کرنے والا۔ ﴿وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ﴾ (الشعراء٢٦: ٥٦) ''اور یقیناً ہم سب کے سب بچاؤ کی تیاری کرنے والے ہیں۔''

حَذَرٌ اسم ذات بھی ہے۔ ڈر۔ خود۔ ﴿اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ﴾ (البقرة٢: ٢٤٣) ''کیا آپؐ نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو جو نکلے اپنے گھروں سے، اور وہ ہزاروں تھے، موت کے ڈر سے۔''

حِذْرٌ اسم ذات ہے۔ بچاؤ کا ہتھیار۔ اسلحہ۔ ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ﴾ (النساء٤: ٧١) ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم لوگ پکڑو اپنے ہتھیار۔''

مَحْذُوْرٌ اسم ذات ہے، وہ چیز جس سے بچا جائے۔ ﴿اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا﴾ (الاسراء١٧: ٥٧) ''بیشک آپؐ کے رب کا عذاب بچنے کی چیز ہے۔'' (مَحْذُوْرٌ کا وزن مَفْعُوْلٌ ہے۔ اس سے خیال آتا ہے کہ یہ اسم المفعول ہے۔ لیکن حَذِرَ۔ يَحْذَرُ فعل لازم ہے جس کا مفعول نہیں ہوتا۔ اس طرح معلوم ہوا کہ یہ اسم ذات ہی ہے)۔

باب تفعیل حَذَّرَ۔ يُحَذِّرُ۔ تَحْذِيْرًا۔ محتاط رہنے کی تلقین کرنا۔ ﴿وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ﴾ (آل عمران٣: ٢٨) ''اور محتاط رہنے کی تلقین کرتا ہے تم لوگوں کو اللہ۔''

18-ح ر ب

(ن)۔ حَرَبَ۔ يَحْرُبُ۔ حَرْبًا۔ کسی سے کوئی چیز حاصل کرنا۔

باب سَمِعَ (س)۔ حَرِبَ۔ يَحْرَبُ۔ حَرَبًا۔ سخت غضبناک ہونا۔

حَرْبٌ اسم فعل ہے۔ لڑائی۔ جنگ۔ ﴿فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ﴾ (البقرة٢: ٢٧٩) ''پس اگر تم لوگوں نے نہیں کیا (اس کو) تو تم لوگ سن لو ایک جنگ (کی خبر) اللہ اور اس کے رسول (کی طرف) سے۔''

مِحْرَابٌ ج: مَحَارِيْبُ مِفْعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔ کسی سے کچھ حاصل کرنے کا ذریعہ۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔ (١) آرام وسکون حاصل کرنے کے لیے مکان میں داخل ہونے کا دریعہ۔ مکان کی محراب۔ دروازہ۔ کھڑکی۔ (٢) اللہ تعالیٰ سے مانگنے کے لیے ہم کلامی کا ذریعہ۔ مسجد کی محراب۔ ﴿اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ﴾ (صٓ٣٨: ٢١) ''جب انہوں نے پھلانگا روازے کو۔'' ﴿وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ﴾ (آل عمران٣: ٣٩) ''اور وہ کھڑا تھا نماز پڑھتے ہوئے محراب میں۔'' ﴿يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ﴾ (سبا٣٤: ١٣) ''وہ لوگ عمل کرتے (بناتے) اس کے لیے جو وہ چاہتا محرابوں میں سے۔''

باب مفاعلہ حَارَبَ۔ یُحَارِبُ۔ مُحَارَبَۃً۔لڑائی کرنا۔جنگ کرنا۔﴿ اَلَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ ﴾(المائدۃ۵: ۳۳) ''وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے رسولوں سے لڑتے ہیں۔''

19- ح ر ث (ن)۔حَرَثَ۔ یَحْرُثُ۔ حَرْثًا۔کھیتی کے لیے زمین تیار کرنا۔بیج ڈالنا۔﴿ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ؕ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَہٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴾(الواقعۃ۵۶: ۶۳، ۶۴) ''تو کیا تم لوگوں نے غور کیا اس پر جو تم لوگ بیج ڈالتے ہو، کیا تم اگاتے ہو اس کو یا ہم اگانے والے ہیں۔''

حَرْثٌ اسم ذات بھی ہے۔کھیتی۔﴿ لِیُفْسِدَ فِیْھَا وَیُھْلِكَ الْحَرْثَ ﴾(البقرۃ۲: ۲۰۵)''تاکہ وہ نظم بگاڑے اس (زمین) میں اور تاکہ وہ برباد کرے کھیتی کو۔''

20- ح ر ج (س)۔حَرِجَ۔ یَحْرَجُ۔ حَرَجًا۔کسی جگہ کا تنگ ہونا۔پھر استعارۃً گناہ کے لیے بھی آتا ہے۔

حَرَجٌ اسم ذات بھی ہے۔تنگی۔گناہ۔﴿ جَعَلَ عَلَیْکُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ ﴾(الحج۲۲: ۷۸)''اور اس نے نہیں بنائی تم پر دین میں کوئی بھی تنگی۔''﴿ لَیْسَ عَلَی الْاَعْمٰی حَرَجٌ ﴾(النور۲۴ :۶۱) ''اندھے پر کوئی گناہ نہیں ہے۔''

21- ح ر د (ض)۔حَرَدَ۔ یَحْرِدُ۔ حَرْدًا۔(۱) منع کرنا۔(۲) ارادہ کرنا۔

حَرْدٌ اسم ذات بھی ہے۔ارادہ۔﴿ وَّ غَدَوْا عَلٰی حَرْدٍ قٰدِرِیْنَ ﴾(القلم۶۸: ۲۵)''اور وہ سویرے نکلے ایک ارادہ پر قادر ہوتے ہوئے۔''

21- ح ر ر (س)۔حَرِرَ۔ یَحْرَرُ۔(اصلی) حَرَّ۔ یَحَرُّ۔ حَرَارًا۔(استعمالی)۔آزاد ہونا۔

باب نَصَرَ (ن)۔ حَرَرَ۔ یَحْرُرُ(اصلی)۔حَرَّ۔ یَحُرُّ۔ حَرَارَۃً۔گرم ہونا۔

حُرٌّ صفت ہے۔آزاد۔﴿ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ ﴾(البقرۃ۲: ۱۷۸)''(قاتل) آزاد ہے (تو بدلہ ہے) آزاد سے۔''

حَرٌّ اسم ذات ہے۔گرمی۔﴿ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِی الْحَرِّ ؕ ﴾(التوبۃ۹: ۸۱)''اور ان لوگوں نے کہا تم لوگ مت نکلو گرمی میں۔''

حَرُوْرٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔سخت گرمی۔لُو۔تیز دھوپ۔﴿ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۚ ﴾(فاطر۳۵: ۲۱)''اور نہ سایہ اور نہ تیز دھوپ۔''

حَرِیْرٌ فَعِیْلٌ کا وزن ہے۔باریک ریشم۔﴿ وَلِبَاسُھُمْ فِیْھَا حَرِیْرٌ ﴾(الحج۲۲: ۲۳)''اور ان کا لباس ہے اس میں باریک ریشم کا۔''

باب تفعیل حَرَّرَ- يُحَرِّرُ- تَحْرِيْرًا- کسی کو آزاد کرنا۔ ﴿فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ﴾ (النساء٤: ٩٢) ''تو ایک مومن کی گردن کا آزاد کرنا۔''

مُحَرَّرٌ اسم المفعول ہے۔ آزاد کیا ہوا۔ ﴿رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا﴾ (آل عمران٣: ٣٥) ''اے میرے رب میں نے نذر کیا تیرے لیے اس کو جو میرے پیٹ میں ہے آزاد کیا ہوا ہوتے ہوئے۔''

22-ح ر س (ن)۔ حَرَسَ- يَحْرُسُ- حَرْسًا۔ حفاظت کرنا۔ پہرہ دینا۔

حَارِسٌ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ حفاظت کرنے والا۔ پہرے دار۔

حَرَسِيٌّ ج: حَرَسٌ اسم الجمع ہے۔ محافظوں کا دستہ۔ باڈی گارڈوں کا دستہ۔ ﴿فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا﴾ (الجن٧٢: ٨) ''تو ہم نے پایا اس (آسمان) کو کہ اس کو بھر دیا گیا بڑے سخت محافظوں کے دستوں سے۔''

23-ح ر ص (ض)۔ حَرَصَ- يَحْرِصُ- حَرْصًا۔ کسی چیز کی شدت سے خواہش کرنا۔ لالچ کرنا۔ ﴿وَ لَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ﴾ (النساء٤: ١٢٩) ''اور تم لوگ ہرگز استطاعت نہیں رکھتے کہ عدل کرو عورتوں (بیویوں) کے درمیان اور اگرچہ شدید خواہش کرو۔''

حَرِيْصٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ شدید خواہش کرنے والا۔ لالچی۔ ﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ﴾ (التوبة٩: ١٢٨) ''آ چکے ہیں تمہارے پاس ایک رسول تم میں سے گراں ہے ان پر وہ جو تم کو تکلیف دے شدید خواہش رکھنے والے ہیں تم پر (ہر بھلائی کی)۔''

اَحْرَصُ افعل تفضیل ہے۔ زیادہ لالچی ﴿وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ﴾ (البقرة٢: ٩٦) ''اور تو لازماً پائے گا ان کو لوگوں میں سب سے زیادہ حریص زندہ رہنے پر۔''

24-ح ر ض (س)۔ حَرِضَ- يَحْرَضُ- حَرَضًا۔ کسی غم میں گھل جانا۔ کمزور ہونا۔

حَرَضٌ صفت بھی ہے۔ کمزور۔ لاغر۔ ﴿حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا﴾ (یوسف١٢: ٨٥) ''یہاں تک کہ آپؑ ہو جائیں لاغر۔''

باب تفعیل حَرَّضَ- يُحَرِّضُ- تَحْرِيْضًا۔ کمزوری دور کرنا۔ کسی کام پر ابھارنا۔ اکسانا۔

حَرِّضْ فعل امر ہے۔ تو اکسا۔ ﴿فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ﴾ (النساء٤: ٨٤) ''پس آپؐ جنگ کریں اللہ کی راہ میں آپؐ کو پابند نہیں کیا جاتا سوائے آپؐ کی ذات کے اور آپؐ اکسائیں مومنوں کو۔''

25-ح ر ف (ض)۔ حَرَفَ- يَحْرِفُ- حَرْفًا۔ کسی چیز کے کنارے پر ہونا۔ جھکا ہوا ہونا۔

حَرْفٌ اسم ذات بھی ہے۔ کنارہ۔ دھار، سرا۔ ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ﴾ (الحج ۲۲: ۱۱) ''اور لوگوں میں وہ بھی ہیں جو بندگی کرتے ہیں اللہ کی ایک کنارہ پر۔''

باب تفعیل حَرَّفَ۔ يُحَرِّفُ۔ تَحْرِيْفًا۔ کسی چیز کو کنارے پر کرنا۔ جھکا دینا۔ ﴿يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ﴾ (المائدۃ۵: ۱۳) ''وہ لوگ جھکاتے ہیں بات کو اس کے ٹھکانے سے (یعنی بات کو بدل دیتے ہیں)۔''

باب تفعّل تَحَرَّفَ۔ يَتَحَرَّفُ۔ تَحَرُّفًا۔ کسی جانب جھک جانا۔ جھکائی دینا۔

مُتَحَرِّفٌ اسم الفاعل ہے۔ جھکنے والا۔ جھکائی دینے والا۔ ﴿وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ﴾ (الانفال۸: ۱۶) ''اور جو پھیرے گا ان کی طرف اس دن اپنی پیٹھ کو سوائے جھکائی دینے والا ہوتے ہوئے جنگ کرنے کے لیے۔''

26-ح ر ق

(ن)۔ حَرَقَ۔ يَحْرُقُ۔ حَرْقًا۔ کسی چیز کا جلانا۔

حَرِيْقٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں، ہمیشہ اور ہر حال میں جلانے والا۔ آگ کا شعلہ۔ ﴿ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ﴾ (آل عمران۳: ۱۸۱) ''تم لوگ چکھو شعلے کا عذاب۔''

باب تفعیل حَرَّقَ۔ يُحَرِّقُ۔ تَحْرِيْقًا۔ کثرت سے جلانا۔ جلا کر بھسم کر دینا۔ ﴿لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِى الْيَمِّ نَسْفًا﴾ (طٰہٰ۲۰: ۹۷) ''ہم لازماً جلا کر بھسم کریں گے اس کو پھر ہم لازماً بکھیریں گے اس کو پانی میں جیسے بکھیرنے کا حق ہے۔''

حَرِّقْ فعل امر ہے۔ تو بھسم کر۔ ﴿قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ﴾ (الانبیاء۲۱: ۶۸) ''ان لوگوں نے کہا تم لوگ جلا کر بھسم کرو اس کو اور تم لوگ مدد کرو اپنے معبودوں کی۔''

باب افتعال اِحْتَرَقَ۔ يَحْتَرِقُ۔ اِحْتِرَاقًا۔ اہتمام سے جلنا۔ بھسم ہو جانا۔ ﴿فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ﴾ (البقرۃ۲: ۲۶۶) ''پھر آ لگے اس کو ایک بگولہ جس میں ہو ایک آگ تو وہ (باغ) بھسم ہو جائے۔''

27-ح ر ك

(ک)۔ حَرُكَ۔ يَحْرُكُ۔ حَرْكًا۔ ہلنا۔ حرکت کرنا۔

باب تفعیل حَرَّكَ۔ يُحَرِّكُ۔ تَحْرِيْكًا۔ ہلانا۔ حرکت دینا۔

لَا تُحَرِّكْ فعل نہی ہے۔ تو حرکت مت دے۔ ﴿لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ﴾ (القیامۃ۷۵: ۱۶) ''آپؐ حرکت مت دیں اس (قرآن) کے ساتھ اپنی زبان کو۔''

28-ح ر م (ض)۔ حَرَمَ - يَحْرِمُ - حِرْمًا۔ (۱) منع کرنا۔ روکنا۔ (کسی چیز کے ناپسندیدہ یا نقصان دہ ہونے کی وجہ سے اس کے استعمال کو)۔ (۲) منع کرنا۔ روکنا۔ (کسی چیز کی عظمت اور بزرگی کی وجہ سے اس کی بے ادبی کو)۔

مَحْرُوْمٌ اسم المفعول ہے، جس کو روکا گیا۔ روکا ہوا۔ ﴿فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝ لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ۝﴾ (المعارج ۷۰: ۲٤، ۲۵) ''ان کے اموال میں ایک معلوم حق ہے مانگنے والے کے لیے اور محروم کے لیے۔''

حَرَامٌ صفت ہے۔ ممنوع۔ حرام۔ (استعمال سے منع کیا ہوا اور بے ادبی سے منع کیا ہوا، دونوں کے لیے حرام کا لفظ آتا ہے)۔ ﴿هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ﴾ (النحل ۱٦: ۱۱٦) ''یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے۔'' ﴿فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ﴾ (البقرۃ ۲: ۱٤۲) ''تو آپؐ پھیر دیں اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف۔''

حَرَمٌ ج: حُرُمٌ - حُرُمَاتٌ اسم ذات ہے۔ وہ چیز جس کے استعمال سے یا بے ادبی سے روکا گیا۔ ﴿اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ﴾ (العنکبوت ۲۹: ٦۷) ''کہ ہم نے بنایا ایک امن والی ممنوع جگہ حالانکہ اچک لیے جاتے تھے انسان ان لوگوں کے اردگرد سے۔'' ﴿مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ﴾ (التوبۃ ۹: ۳٦) ان میں سے چار (مہینے) محترم ہیں۔'' ﴿وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ﴾ (الحج ۲۲: ۳۰) ''اور جو تعظیم کرتا ہے اللہ کی حرمتوں کی تو وہ خیر ہے اس کے لیے۔''

باب تفعیل حَرَّمَ - يُحَرِّمُ - تَحْرِيْمًا۔ حرام کرنا۔ حرام قرار دینا۔ ﴿اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ﴾ (المائدۃ ۵: ۷۲) ''حقیقت یہ ہے کہ جس نے شرک کیا اللہ کے ساتھ تو حرام کیا ہے اللہ نے اس پر جنت کو۔''

مُحَرَّمٌ اسم المفعول ہے۔ حرام کیا ہوا۔ ﴿فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ﴾ (المائدۃ ۵: ۲٦) ''تو بیشک اس (بستی) کو حرام کیا گیا ان پر چالیس سال تک۔''

29-ح ر ی (ض)۔ حَرَى - يَحْرِيْ۔ (اصلی)۔ حَرٰى - يَحْرِيْ - حَرْيًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کا گھٹنا۔ کم ہونا۔

باب تفعّل تَحَرَّيَ - يَتَحَرَّيُ - تَحَرُّيٌ۔ (اصلی)۔ تَحَرّٰى - يَتَحَرّٰى - تَحَرِّيْ۔ (استعمالی)۔ دو چیزوں میں سے بہتر کو کوشش کر کے حاصل کرنا۔ پا لینا۔ ﴿فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝﴾ (الجن ۷۲: ۱٤) ''تو جس نے فرمانبرداری کی تو ان لوگوں نے پالیا بھلی راہ کو۔''

30-ح ز ب (ن)۔ حَزَبَ - يَحْزُبُ - حَزْبًا۔ سخت ہونا۔ مضبوط ہونا۔

حِزْبٌ ج: اَحْزَابٌ مضبوط جتھا یا گروہ۔ لشکر۔ جماعت۔ ﴿فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝﴾ (المائدۃ ۵: ۵٦) ''تو بیشک اللہ کی جماعت ہی غالب ہونے والی ہے۔'' ﴿فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ﴾ (مریم ۱۹: ۳۷) ''پھر اختلاف کیا

جماعتوں نے آپس میں۔"

31-ح ز ن (س)۔حَزِنَ۔ یَحۡزَنُ۔ حَزَنًا۔غمگین ہونا۔ پچھتانا۔﴿ تَتَنَزَّلُ عَلَیۡهِمُ الۡمَلٰٓئِکَةُ اَلَّا تَخَافُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا ﴾ (حٰمٓ السجدة٤١: ٣٠) "اترتے ہیں ان پر فرشتے کہ خوف مت کرو اور غمگین مت ہو۔"

بابِ نَصَرَ (ن)۔ حَزَنَ۔ یَحۡزُنُ۔ حَزَنًا۔غمگین کرنا۔﴿ وَ لَا یَحۡزُنۡكَ الَّذِیۡنَ یُسَارِعُوۡنَ فِی الۡکُفۡرِ ۚ﴾ (آل عمران٣: ١٧٦) "اور غمگین نہ کریں آپؐ کو وہ لوگ جو باہم سبقت کرتے ہیں کفر میں۔"

حَزَنٌ اور حُزۡنٌ دونوں اسم ذات ہیں۔غم۔افسوس۔﴿وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡۤ اَذۡهَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ ؕ﴾(فاطر ٣٥: ٣٤) "اور ان لوگوں نے کہا تمام شکر و سپاس اس اللہ کے لیے ہے جو لے گیا ہم سے غم کو۔"﴿وَ ابۡیَضَّتۡ عَیۡنٰهُ مِنَ الۡحُزۡنِ﴾ (یوسف١٢: ٨٤) "اور سفید ہو گئیں ان کی دونوں آنکھیں غم سے۔"

32-ح س ب (ن)۔حَسَبَ۔ یَحۡسُبُ۔ حَسۡبًا۔ گنتی کرنا۔شمار کرنا۔یعنی حساب رکھنا۔حساب کرنا۔

بابِ سَمِعَ (س)۔ حَسِبَ۔ یَحۡسَبُ۔ حِسۡبَانًا۔خیال کرنا۔گمان کرنا۔﴿ اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ ﴾ (البقرة٢: ٢١٤) "کیا تم لوگوں نے گمان کیا کہ تم لوگ داخل ہو گے جنت میں۔"

حَاسِبٌ اسم الفاعل ہے۔حساب رکھنے والا۔حساب کرنے والا۔﴿وَهُوَ اَسۡرَعُ الۡحٰسِبِیۡنَ ﴿۶۲﴾﴾(الانعام٦: ٦٢)"اور وہ سب سے تیز حساب کرنے والا ہے۔"

حَسِیۡبٌ فَعِیۡلٌ کا وزن ہے۔ ہمیشہ اور ہر حال میں حساب کرنے والا۔﴿وَ کَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیۡبًا ﴿۶﴾﴾(النساء٤: ٦)"اور کافی ہے اللہ بطور حساب کرنے والے کے۔"

حُسۡبَانٌ فُعۡلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔(١) بے انتہا حساب رکھنے والا۔(٢) سخت پکڑ کرنے والا۔(حساب کے نتیجے میں)۔آفت۔﴿وَ جَعَلَ الَّیۡلَ سَکَنًا وَّ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ حُسۡبَانًا ؕ﴾(الانعام٦: ٩٦)"اور اس نے بنایا رات کو سکون اور سورج اور چاند کو حساب رکھنے والا۔"﴿ وَ یُرۡسِلَ عَلَیۡهَا حُسۡبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ ﴾(الکهف١٨: ٤٠) " اور وہ بھیجے اس پر کوئی آفت آسمان سے۔"

حَسۡبُ اسم فعل ہے۔حساب کتاب میں پورا یعنی کافی۔﴿ حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَ نِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ ﴿۱۷۳﴾﴾(آل عمران٣: ١٧٣)"کافی ہے ہم کو اللہ اور (وہ) کیا ہی اچھا وکیل ہے۔"

باب مفاعلہ حَاسَبَ۔ یُحَاسِبُ۔ مُحَاسَبَةً اور حِسَابًا۔کسی سے کسی چیز کا حساب مانگنا۔حساب لینا۔﴿وَ اِنۡ تُبۡدُوۡا مَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡهُ یُحَاسِبۡکُمۡ بِهِ اللّٰهُ ؕ﴾(البقرة٢: ٢٨٤) "اور اگر تم لوگ ظاہر کرو اس کو جو تمہارے جیبوں میں ہے یا

چھپاؤ اس کو، حساب لے گا تم سے اس کا اللہ۔"

| باب افتعال | اِحْتَسَبَ۔ یَحْتَسِبُ۔ اِحْتِسَابًا۔ (۱) اہتمام سے حساب مانگنا۔ (۲) اہتمام سے خیال کرنا۔ ﴿وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ﴿۲﴾ وَّ یَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ﴾ (الطلاق ٦٥ :٣) "اور جو تقویٰ کرتا ہے اللہ کا تو وہ بناتا ہے اس کے لیے نکلنے کا ایک راستہ (مشکلات سے) اور وہ رزق دیتا ہے اس کو وہاں سے جہاں سے وہ گمان نہیں کرتا۔" |

33-ح س د (ن)۔ حَسَدَ۔ یَحْسُدُ۔ حَسَدًا۔ کسی کی نعمت کے زوال کی تمنا کرنا۔ یا کوشش کرنا۔ ﴿اَمْ یَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰی مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ﴾ (النساء٤: ٥٤) "یا وہ لوگ حسد کرتے ہیں لوگوں سے اس پر جو دیا ان کو اللہ نے اپنے فضل سے۔"

| حَاسِدٌ | اسم الفاعل ہے۔ حسد کرنے والا۔ ﴿وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾﴾ (الرعد١٣: ٥) "اور حسد کرنے والے کے شر سے جب بھی وہ حسد کرے۔" |

34-ح س ر (ض)۔ حَسَرَ۔ یَحْسِرُ۔ حَسْرًا۔ تھکانا۔ غمگین کرنا۔

| باب سَمِعَ | (س)۔ حَسِرَ۔ یَحْسَرُ۔ حَسَرًا۔ تھکنا۔ غمگین ہونا۔ |

| حَسْرَةٌ ج: حَسَرَاتٌ | اسم ذات ہے۔ تاسف۔ حسرت۔ ﴿لِیَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِیْ قُلُوْبِهِمْ ؕ﴾ (آل عمران٣: ١٥٦) "تاکہ بنائے اللہ اس کو حسرت ان کے دلوں میں۔" ﴿كَذٰلِكَ یُرِیْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَیْهِمْ ؕ﴾ (البقرۃ٢: ١٦٧) "اس طرح دکھائے گا ان کو اللہ ان کے اعمال حسرتیں ہوتے ہوئے ان پر۔" |

| حَسِیْرٌ | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت۔ غم زدہ۔ ناکام۔ ﴿یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِیْرٌ ﴿۴﴾﴾ (الملک٦٧: ٤) "لوٹے گی تیری طرف نگاہ تھکی ہوئی اس حال میں کہ وہ ناکام ہوگی۔" |

| مَحْسُوْرٌ | مَفْعُوْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ تھکایا ہوا۔ تھکا ہارا۔ ﴿فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾﴾ "پھر تو بیٹھے ملامت زدہ تھکا ہارا ہوا ہوتے ہوئے۔" (بنی اسرائیل١٧: ٢٩) |

| باب استفعال | اِسْتَحْسَرَ۔ یَسْتَحْسِرُ۔ اِسْتِحْسَارًا۔ تھکاوٹ محسوس کرنا۔ سستی کرنا۔ کاہلی کرنا۔ ﴿لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا یَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾﴾ (الانبیاء٢١: ١٩) "وہ لوگ استکبار نہیں کرتے اس کی عبادت سے اور نہ ہی سستی کرتے ہیں۔" |

35-ح س س (ن)۔ حَسَسَ۔ یَحْسُسُ۔ (اصلی) حَسَّ۔ یَحُسُّ۔ حَسًّا۔ (استعمالی)۔ جڑ سے اکھاڑنا۔ قتل کرنا۔ ﴿اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ﴾ (آل عمران٣: ١٥٢) "جب تم لوگ قتل کرتے تھے ان کو اس کی اجازت سے۔"

| باب ضَرَبَ | (ض)۔ حَسَسَ۔ یَحْسِسُ (اصلی)۔ حَسَّ۔ یَحِسُّ۔ حِسًّا۔ (استعمالی) حواس خمسہ کے ذریعے کسی |

بات کا پتہ چلنا۔ محسوس ہونا۔

| حَسِیْسٌ | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہلکی اور پست آواز۔ سرسراہٹ۔ ﴿لَا یَسْمَعُوْنَ حَسِیْسَهَا﴾ (الانبیاء ۲۱: ۱۰۲) ''وہ لوگ نہیں سنیں گے اس کی سرسراہٹ۔''

| باب افعال | اَحْسَسَ۔ یُحْسِسُ۔ (اصلی) اَحَسَّ۔ یُحِسُّ۔ اِحْسَاسًا (استعمالی)۔ حواس خمسہ کے ذریعہ پتہ چلانا۔ احساس کرنا۔ ﴿فَلَمَّآ اَحَسَّ عِیْسٰی مِنْهُمُ الْکُفْرَ﴾ (آل عمران ۳: ۵۲) ''پھر جب احساس کیا عیسٰیؑ نے ان لوگوں سے کفر کا۔''

| باب تفعّل | تَحَسَّسَ۔ یَتَحَسَّسُ۔ تَحَسُّسًا۔ کوشش کر کے پتہ چلانا۔

| تَحَسَّسْ | فعل امر ہے۔ تو سراغ لگا۔ ﴿یٰبَنِیَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ یُّوْسُفَ وَ اَخِیْهِ﴾ (یوسف ۱۲: ۸۷) ''اے میرے بیٹو تم لوگ جاؤ پھر سراغ لگاؤ یوسف کا اور اس کے بھائی کا۔''

36-ح س ن (ک) ۔حَسُنَ۔ یَحْسُنُ۔ حَسَنًا۔ پسندیدہ ہونا۔ یعنی (۱) خوبصورت ہونا۔ (۲) اچھا یا بھلا ہونا۔ ﴿وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیْقًا﴾ (النساء ۴: ۶۹) ''اور اچھے ہوئے وہ لوگ بطور ساتھی کے۔''

| حُسْنٌ | اسم ذات ہے۔ خوبصورتی۔ اچھائی۔ بھلائی۔ ﴿وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ﴾ (آل عمران ۳: ۱۹۵) ''اور اللہ، اس کے پاس ہی ہے ثواب کا حسن۔ (یعنی اچھا بدلہ۔''

| حَسَنٌ مؤنث: حَسَنَةٌ ج: حِسَانٌ | اسم صفت ہے۔ خوبصورت۔ اچھا۔ بھلا۔ ﴿مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا﴾ (البقرۃ ۲: ۲۴۵) ''کون ہے جو قرض دے اللہ کو ایک خوبصورت قرض۔'' ﴿مَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً یَّكُنْ لَّهٗ نَصِیْبٌ مِّنْهَا﴾ (النساء ۴: ۸۵) ''جو سفارش کرے کسی اچھی سفارش کی تو اس کے لیے ہے ایک حصہ اس میں سے۔'' ﴿فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ﴾ (الرحمٰن ۵۵: ۷۰) ''ان (جنتوں) میں خوبصورت بھلائیاں ہیں۔''

| اَحْسَنُ مؤنث: حُسْنٰی | اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ زیادہ اچھا یا سب سے اچھا۔ ﴿وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً﴾ (البقرۃ ۲: ۱۳۸) ''اور کون زیادہ اچھا ہے اللہ سے بلحاظ رنگ کے۔'' ﴿وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰی عَلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ بِمَا صَبَرُوْا﴾ (الاعراف ۷: ۱۳۷) ''اور پورا ہوا تیرے رب کا سب سے اچھا فرمان بنی اسرائیل پر بسبب اس کے جو انہوں نے صبر کیا۔''

| باب افعال | اَحْسَنَ۔ یُحْسِنُ۔ اِحْسَانًا۔ کسی کو خوبصورتی دینا۔ خوبصورت بنانا۔ یعنی کسی کام کو Near Perfection Level پر کرنا۔ ﴿اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا﴾ (الکہف ۱۸: ۳۰) ''بیشک ہم ضائع نہیں کرتے اس کے اجر کو جس نے خوبصورت بنایا عمل کو (یعنی بلا کم و کاست عمل کیے)۔''

مُحۡسِنٌ اسم الفاعل ہے۔ خوبصورت بنانے والا۔ بلا کم و کاست کام کرنے والا۔ ﴿ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۹۵) ''یقیناً اللہ محبوب رکھتا ہے درجہ احسان پر کام کرنے والوں کو۔''

37- ح ش ر (ن)۔ حَشَرَ۔ يَحۡشُرُ۔ حَشۡرًا۔(۱) جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ (۲) جمع کرنے کے لیے نکالنا۔ اٹھانا۔ ﴿ يَوۡمَ نَحۡشُرُ الۡمُتَّقِيۡنَ اِلَى الرَّحۡمٰنِ وَفۡدًا ﴾ (مریم۱۹: ۸۵) ''جس دن ہم جمع کریں گے متقی لوگوں کو رحمٰن کی طرف بطور وفد کے۔'' ﴿ رَبِّ لِمَ حَشَرۡتَنِىۡۤ اَعۡمٰى ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۱۲۵) ''اے میرے رب تو نے کیوں اٹھایا مجھ کو اندھا۔''

اُحۡشُرُ فعل امر ہے۔ تو جمع کر۔ ﴿ اُحۡشُرُوا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ﴾ (الصافات۳۷: ۲۲) ''تم لوگ اکٹھا کرو ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا۔''

حَاشِرٌ اسم الفاعل ہے۔ جمع کرنے والا۔ ﴿ وَ ابۡعَثۡ فِى الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِيۡنَ ﴾ (الشعراء۲۶: ۳۹) ''اور تو بھیج شہروں میں جمع کرنے والوں کو۔''

مَحۡشُوۡرٌ اسم المفعول ہے۔ جمع کیا ہوا۔ ﴿ وَالطَّيۡرَ مَحۡشُوۡرَةً ﴾ (صٓ۳۸: ۱۹) ''اور پرندوں کو جو جمع کیے ہوئے ہیں۔''

38- ح ص ب (ن)۔ حَصَبَ۔ يَحۡصُبُ۔ حَصۡبًا۔ کنکری مارنا۔ فرش بنانے کے لیے چھوٹے پتھر بچھانا۔

حَصَبٌ اسم ذات ہے چھوٹے پتھر۔ ایندھن۔ ﴿ اِنَّكُمۡ وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ﴾ (الانبیاء۲۱: ۹۸) ''بیشک تم لوگ اور وہ جس کی تم لوگ پرستش کرتے ہو اللہ کے علاوہ (وہ سب) جہنم کا ایندھن ہیں۔''

حَاصِبٌ اسم الفاعل ہے۔ کنکری مارنے والا۔ پھر زیادہ تر کنکریاں اڑانے والی تند ہوا کے لیے آتا ہے، ﴿ اَوۡ يُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۶۸) ''یا وہ بھیج دے تم لوگوں پر ایک کنکریاں مارنے والی تند ہوا کو۔''

39- ح ص د (ن)۔ حَصَدَ۔ يَحۡصُدُ۔ حَصَادًا۔(۱) کھیتی کاٹنا۔ (۲) کسی چیز کو تہس نہس کرنا۔ ﴿ فَمَا حَصَدۡتُّمۡ فَذَرُوۡهُ فِىۡ سُنۡۢبُلِهٖۤ ﴾ (یوسف۱۲: ۴۷) ''پھر جو تم لوگ کاٹو تو اس کو چھوڑ دو اس کے بال میں۔'' ﴿ وَاٰتُوۡا حَقَّهٗ يَوۡمَ حَصَادِهٖ ﴾ (الانعام۶: ۱۴۱) ''اور تم لوگ ادا کرو اس (اللہ) کا حق اس کی فصل کاٹنے کے دن۔''

حَصِيۡدٌ فَعِيۡلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم المفعول کے معنی میں۔(۱) کاٹا ہوا۔ (۲) تہس نہس کیا ہوا۔ ﴿ فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّ حَبَّ الۡحَصِيۡدِ ﴾ (الذاریات۵۱: ۹) ''پھر ہم نے اگائے اس سے باغات اور کاٹا جانے والا اناج۔'' ﴿ ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيۡكَ مِنۡهَا قَآئِمٌ وَّ حَصِيۡدٌ ﴾ (ہود۱۱: ۱۰۰) ''یہ بستیوں کی خبروں میں سے ہے، ہم بیان کرتے ہیں ان کو آپؐ پر، ان میں سے کوئی قائم ہے اور کوئی تہس نہس کی ہوئی ہے۔''

40- ح ص ر (ن)۔ حَصَرَ۔ يَحۡصُرُ۔ حَصۡرًا۔ تنگی کرنا۔ گھیرنا۔

باب سَمِعَ (س)۔ حَصِرَ۔ یَحْصَرُ۔ حَصَرًا تنگی محسوس کرنا۔ گھٹن محسوس کرنا۔﴿ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ ﴾(النساء٤: ٩٠) ''یا وہ لوگ آئیں تمہارے پاس، تنگی محسوس کریں جن کے سینے، کہ وہ قتال کریں تم سے۔''

اُحْصُرْ باب نَصَرَ سے فعل امر ہے۔تو گھیر۔ تو قید کر۔﴿ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ ﴾(التوبة٩: ٥) ''اور تم لوگ پکڑو ان کو اور قید کرو ان کو۔''

حَصُوْرٌ بہت زیادہ گھرا ہوا۔ اصطلاحاً عورتوں سے بے رغبتی کرنے والے کے لیے آتا ہے۔﴿ وَسَيِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا ﴾(آل عمران٣: ٣٩) ''اور سردار اور عورتوں سے بے رغبتی والا اور نبی۔''

حَصِيْرٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ اصطلاحاً۔ قید خانے کے لیے آتا ہے۔﴿ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝۸ ﴾(بنی اسرائیل١٧: ٨) ''اور ہم نے بنایا جہنم کو کافروں کے لیے ایک قید خانہ۔''

باب افعال اَحْصَرَ۔ یُحْصِرُ۔ اِحْصَارًا۔ کسی کو کسی کام سے روک دینا۔﴿ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ ﴾(البقرة٢: ١٩٦) ''پھر اگر تم لوگ روک دیئے جاؤ تو جو آسان ہو قربانی کے جانور میں سے۔''

41- ح ص ل

(ن)۔ حَصَلَ۔ یَحْصُلُ۔ حُصُوْلًا۔ حاصل ہونا۔ باقی رہنا۔

باب تفعیل حَصَّلَ۔ یُحَصِّلُ۔ تَحْصِیْلًا۔ حاصل کرنا۔ کان سے معدنیات نکالنا۔ کسی چیز کا چھلکا اتار کر گودہ نکالنا۔﴿ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝۱۰ ﴾(العدایات١٠٠: ١٠) ''اور حاصل کر لیا جائے گا اس کو جو سینوں میں ہے۔''

42- ح ص ن

(ک)۔ حَصُنَ۔ یَحْصُنُ۔ حَصَانَةً۔ مضبوط و مستحکم ہونا۔ محفوظ ہونا۔

حِصْنٌ ج: حُصُوْنٌ مضبوط جگہ۔ قلعہ۔﴿ وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ ﴾ (الحشر٥٩: ٢) ''اور ان لوگوں نے گمان کیا کہ بچانے والے ہیں ان کو ان کے قلعے اللہ سے۔''

باب افعال اَحْصَنَ۔ یُحْصِنُ۔ اِحْصَانًا۔ حفاظت کرنا۔ بچانا۔﴿ وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ ﴾(الانبیاء٢١: ٨٠) ''اور ہم نے سکھایا اس کو ایک لباس بنانا تا کہ وہ تمہاری حفاظت کرے تمہاری جنگ میں۔''

مُحْصِنٌ اسم الفاعل ہے۔ حفاظت کرنے والا۔﴿ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ ﴾(النساء٤: ٢٤) ''حفاظت کرنے والے ہوتے ہوئے، بدکاری نہ کرنے والے ہوتے ہوئے۔''

مُحْصَنَةٌ اسم المفعول ہے۔ محفوظ کی ہوئی۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ قرآن میں متعدد مفاہیم میں آیا ہے۔ (١) شادی شدہ خاتون۔ (٢) آزاد خاتون جو کنیز نہ ہو۔ خاندانی لڑکی۔ (٣) پارسا۔ پاکدامن۔﴿ وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ ﴾(النساء٤: ٢٤) ''اور شادی شدہ خواتین (بھی حرام کی گئیں) عورتوں میں سے۔''﴿ اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ ﴾

(النساء٤: ٢٥) ''کہ وہ نکاح کرے خاندانی مسلمان عورت سے۔'' ﴿وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ﴾ (النور٢٤: ٤) ''اور وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں پاکدامن عورتوں پر۔''

باب تفعیل حَصَّنَ۔ يُحَصِّنُ۔ تَحْصِيْنًا۔ بہت مضبوط و پختہ کرنا۔

مُحَصَّنَةٌ اسم المفعول ہے۔ بہت مضبوط کی ہوئی۔ ﴿لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ﴾ (الحشر٥٩: ١٤) ''وہ لوگ جنگ نہیں کریں گے تم لوگوں سے سب مل کر، مگر کسی قلعہ بند بستی میں۔''

باب تفعّل تَحَصَّنَ۔ يَتَحَصَّنُ۔ تَحَصُّنًا۔ خود کو بچانا۔ محفوظ کرنا۔ ﴿اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا﴾ (النور٢٤: ٣٣) ''اگر وہ عورتیں ارادہ کریں خود کو بچانے کا۔''

43-ح ص ی (ض) ۔ حَصَيَ۔ يَحْصِيُ۔ (اصلی) حَصٰى۔ يَحْصِيْ۔ حَصْيًا۔ (استعمالی)۔ (۱) کنکری سے مارنا۔ (۲) کنکری پر گنتی کرنا۔

باب افعال اَحْصَيَ۔ يُحْصِيُ۔ اِحْصَايًا۔ (اصلی)۔ اَحْصٰى۔ يُحْصِيْ۔ اِحْصَاءً (استعمالی) (۱) کسی چیز کی گنتی کو پورا کرنا۔ شمار مکمل کرنا۔ (۲) کسی کام کا حق پورا کرنا۔ نباہنا۔ (۳) گھیر لینا۔ احاطہ کرنا۔ ﴿وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا﴾ (ابراھیم١٤: ٣٤) ''اور اگر تم لوگ گنتی کرو گے اللہ کی نعمت کی تو شمار پورا نہ کر پاؤ گے اس کا۔'' ﴿عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ﴾ (المزمل٧٣: ٢٠) ''اس نے (اللہ نے) جانا کہ تم لوگ ہرگز نہ نباہ سکو گے اس کو تو اس نے شفقت کی تم لوگوں پر۔'' ﴿لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا﴾ (الکھف١٨: ٤٩) ''یہ نہیں چھوڑتی کوئی چھوٹی اور نہ کوئی بڑی سوائے اس کے کہ گھیر لیا اس کو۔''

44-ح ض ر (ن)۔ حَضَرَ۔ يَحْضُرُ۔ حُضُوْرًا۔ اس کا بنیادی مفہوم ہے کسی شہر میں اقامت پذیر ہونا۔ اس کے زیادہ تر دو معنی آتے ہیں۔ (۱) کسی جگہ موجود ہونا۔ (۲) کسی کے سامنے ہونا۔ یعنی حاضر ہونا۔ ﴿اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ﴾ (البقرۃ٢: ١٣٣) ''جب سامنے آئی یعقوبؑ کے موت۔''

حَاضِرٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ موجود۔ حاضر۔ ﴿وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا﴾ (الکھف١٨: ٤٩) ''اور وہ لوگ پائیں گے اس کو جو انہوں نے عمل کیے، سامنے موجود۔''

حَاضِرَةٌ یہ صفت حَاضِرٌ کی مؤنث بھی ہے اور اسم ذات بھی ہے۔ بطور اسم ذات اس کے معنی ہوتے ہیں کوئی بستی۔ کوئی شہر۔ ﴿اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً﴾ (البقرۃ٢: ٢٨٢) ''سوائے اس کے کہ وہ ہو کوئی حاضر تجارت۔'' ﴿وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ﴾ (الاعراف٧: ١٦٣) ''اور ان سے پوچھو اس بستی کے بارے میں جو تھی سمندر

(کے کنارے) کی بستی۔"

باب افعال اَحْضَرَ۔ یُحْضِرُ۔ اِحْضَارًا۔ کسی کو کسی کے سامنے لانا۔ حاضر کرنا۔ ﴿عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴾ (التکویر ۸۱: ۱٤) "جان لے گی ہر جان اس کو جو اس نے حاضر کیا۔"

مُحْضَرٌ اسم المفعول۔ ﴿یَوْمَ تَجِدُ کُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا﴾ (آل عمران ۳: ۳۰) "اس دن پائے گی ہر ایک جان اس کو جو اس نے عمل کیا کسی نیکی میں سے، حاضر کیا ہوا۔"

باب افتعال اِحْتَضَرَ۔ یَحْتَضِرُ۔ اِحْتِضَارًا۔ اہتمام سے حاضر کرنا۔ باری باری سامنے کرنا۔

مُحْتَضَرٌ اسم المفعول ہے۔ سامنے کیا ہوا۔ اسم الظرف کے طور پر بھی آتا ہے۔ ﴿وَ نَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَیْنَهُمْ ۚ کُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴾ (القمر ٥٤: ۲۸) "اور ان کو خبر دو کہ پانی بانٹا ہے ان کے مابین، پینے کی باری پر حاضر کرنے کا ایک وقت ہے۔"

45-ح ض ض (ن)۔ حَضَضَ۔ یَحْضُضُ۔ (اصلی) حَضَّ۔ یَحُضُّ۔ حَضًّا۔ (استعمالی) کسی کام پر اکسانا۔ ترغیب دینا۔ ﴿وَ لَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ﴾ (الحاقة ٦٩: ۳٤) "اور وہ ترغیب نہیں دیتا تھا (کسی کو) مسکین کے کھانا (کھلانے) پر۔"

باب تفاعل تَحَاضَضَ۔ یَتَحَاضَضُ۔ تَحَاضُضًا۔ (اصلی) تَحَاضَّ۔ یَتَحَاضُّ۔ تَحَاضًّا (استعمالی)۔ ایک دوسرے کو ترغیب دینا۔ ﴿وَ لَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ﴾ (الفجر ۸۹: ۱۸) "اور تم لوگ باہم ترغیب نہیں دیتے مسکین کے کھانا کھلانے پر۔" (تَحٰٓضُّوْنَ دراصل تَتَحٰضُّوْنَ ہے جس کی ایک تا گری ہوئی ہے)۔

46-ح ط ب (ض)۔ حَطَبَ۔ یَحْطِبُ۔ حَطْبًا۔ (۱) لکڑی چننا۔ آگ جلانے کے لیے۔ (۲) چغلی کھانا۔ افتراء باندھنا۔ لڑائی کی آگ جلانے کے لیے۔

حَطَبٌ اسم ذات ہے۔ (۱) ایندھن۔ (۲) چغلی۔ ﴿وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَکَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴾ (الجن ۷۲: ۱۵) "اور وہ جو ناانصافی کرنے والے ہیں تو وہ لوگ جہنم کے ایندھن ہیں۔" ﴿حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴾ (لهب ۱۱۱: ٤) "چغلی کو اٹھانے یعنی لیے پھرنے والی۔"

47-ح ط م (ض)۔ حَطَمَ۔ یَحْطِمُ۔ حَطْمًا۔ توڑنا۔ روندنا۔ ﴿لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ﴾ (النمل ۲۷: ۱۸) "ہرگز نہ روندنے پائے تم لوگوں کو سلیمانؑ اور ان کے لشکر۔"

حُطَمَةٌ صفت ہے اور اس پر تائے مبالغہ ہے۔ بے دردی سے روندنے والا۔ ﴿کَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ﴾

(الھمزۃ١٠٤: ٤) ’’ہرگز نہیں وہ لازماً پھینکا جائے گا اس روندنے والی (آگ) میں۔‘‘

حُطَامٌ روندی ہوئی چیز۔﴿ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا ﴾(الواقعۃ٥٦: ٦٥)’’اگر ہم چاہیں تو ہم یقیناً بنادیں اس کو روندا ہوا۔‘‘

48-ح ظ ر (ض)۔حَظَرَ۔ یَحْظِرُ۔ حَظْرًا۔منع کرنا۔روک لینا۔

مَحْظُوْرٌ اسم المفعول ہے۔منع کیا ہوا، روکا ہوا۔﴿ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴾(بنی اسرائیل١٧: ٢٠)’’اور نہیں ہے آپؐ کے رب کا عطیہ روکا ہوا۔‘‘

باب افتعال اِحْتَظَرَ۔ یَحْتَظِرُ۔ اِحْتِظَارًا۔اہتمام سے روکنا۔باڑہ بنانا۔

مُحْتَظِرٌ اسم الفاعل ہے۔باڑہ بنانے والا۔﴿ كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴾(القمر٥٤: ٣١)’’باڑہ بنانے والے کی خشک ٹہنی کی مانند۔‘‘

49-ح ظ ظ (س)۔حَظِظَ۔ یَحْظَظُ۔(اصلی) حَظَّ۔ یَحَظُّ۔ حَظًّا۔(استعمالی) کسی چیز میں حصہ دار ہونا۔نصیب والا ہوا۔

حَظٌّ اسم ذات بھی ہے۔کسی چیز میں مقررہ حصہ۔نصیب۔﴿ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ﴾(آل عمران٣: ١٧٦) ’’ارادہ کرتا ہے اللہ کہ وہ نہ بنائے ان کے لیے کوئی حصہ آخرت میں۔‘‘

50-ح ف د (ض)۔حَفَدَ۔ یَحْفِدُ۔ حَفْدًا۔مستعدی سے خدمت کرنا۔

حَافِدٌ ج: حَفَدَةٌ اسم الفاعل ہے۔مستعدی سے خدمت کرنے والا۔پوتے۔نواسے وغیرہ۔(کیونکہ پرانے زمانے میں یہ مستعدی سے بزرگوں کی خدمت کرتے تھے)۔﴿ وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً ﴾(النحل١٦: ٧٢) ’’اور اس نے بنائے تمہارے جوڑوں سے بیٹے اور پوتے۔‘‘

51-ح ف ر (ض)۔حَفَرَ۔ یَحْفِرُ۔ حَفْرًا۔مٹی کھودنا۔گڑھا بنانا۔

حُفْرَةٌ اسم ذات ہے۔گڑھا۔﴿ وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ ﴾(آل عمران٣: ١٠٣)’’اور تم لوگ تھے ایک گڑھے کے کنارے آگ میں سے۔‘‘

حَافِرَةٌ اسم الفاعل ہے۔مٹی کھودنے والا۔پھر استعارۃً گھوڑے اور دیگر ایسے جانوروں کے قدموں کے لیے آتا ہے جو چلتے وقت مٹی اڑاتے ہیں۔﴿ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِى الْحَافِرَةِ ﴾(النازعات٧٩: ١٠)’’کیا ہم لوگ ضرور لوٹائے جانے والے ہیں قدم میں یعنی الٹے پاؤں۔‘‘

52-ح ف ظ (س)۔ حَفِظَ - یَحْفَظُ - حِفْظًا۔ کسی چیز کو ضائع ہونے یا رائیگاں ہونے سے بچانا اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔ (۱) حفاظت کرنا۔ (۲) نگرانی کرنا۔ (۳) یاد کرنا۔ ﴿یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ط﴾ (الرعد۱۳: ۱۱) ''وہ لوگ نگہبانی کرتے ہیں اس کی اللہ کے حکم سے۔''

اِحْفَظْ فعل امر ہے۔ تو حفاظت کر۔ نگہبانی کر۔ ﴿وَاحْفَظُوْٓا اَیْمَانَكُمْ ط﴾ (المائدۃ۵: ۸۹) ''اور تم لوگ حفاظت کرو اپنی قسموں کی۔''

حَفِیْظٌ فَعِیْلٌ کا وزن ہے۔ اس وزن پر آنے والے الفاظ میں ہمیشگی اور دوام کا مفہوم ہوتا ہے۔ کبھی اسم الفاعل کے معنی میں، جیسے رَحِیْمٌ (ہمیشہ رحم کرنے والا) اور کبھی اسم المفعول کے معنی میں جیسے رَجِیْمٌ (ہمیشہ کے لیے دھتکارا ہوا)۔ حَفِیْظٌ کا لفظ قرآن مجید میں دونوں طرح استعمال ہوا ہے۔ (۱) ہمیشہ حفاظت یا نگرانی کرنے والا۔ (۲) ہمیشہ کے لیے محفوظ کیا ہوا۔ ﴿وَمَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴾ (الانعام۶: ۱۰۴) ''اور میں نہیں ہوں تم لوگوں کی نگرانی کرنے والا۔'' ﴿وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ﴾ (قٓ ۵۰: ٤) ''اور ہمارے پاس ایک محفوظ کتاب ہے۔''

حَافِظٌ اسم الفاعل ہے۔ حفاظت کرنے والا۔ نگرانی کرنے والا۔ ﴿وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴾ (الحجر ۱۵: ۹) ''اور بیشک ہم اس (قرآن) کی لازماً حفاظت کرنے والے ہیں۔''

مَحْفُوْظٌ اسم المفعول ہے۔ حفاظت کیا ہوا۔ ﴿وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ﴾ (الانبیاء۲۱: ۳۲) ''اور ہم نے بنایا آسمان کو ایک حفاظت کی ہوئی چھت۔''

حَفَظَةٌ صفت ہے۔ نگہبان۔ نگران۔ ﴿وَیُرْسِلُ عَلَیْكُمْ حَفَظَةً ط﴾ (الانعام۶: ۶۱) ''اور وہ بھیجتا ہے تم لوگوں پر ایک نگہبان۔''

باب مفاعلہ حَافَظَ - یُحَافِظُ - مُحَافَظَةً۔ کسی چیز کی مسلسل نگہبانی کرنا۔ کسی کام پر ہمیشگی اختیار کرنا۔ ﴿وَهُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴾ (الانعام۶: ۹۲) ''اور وہ لوگ اپنی نماز پر ہمیشہ پہرہ دیتے ہیں۔''

حَافِظْ فعل امر ہے۔ تو مسلسل نگرانی کر۔ ﴿حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ﴾ (البقرۃ۲: ۲۳۸) ''تم لوگ مسلسل پہرہ دو نمازوں پر۔''

باب استفعال اِسْتَحْفَظَ - یَسْتَحْفِظُ - اِسْتِحْفَاظًا۔ حفاظت چاہنا۔ ﴿بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ﴾ (المائدۃ۵: ٤٤) ''جس کے ذریعہ سے حفاظت چاہی گئی اللہ کی کتاب کی۔''

53-ح ف ف (ن)۔ حَفَفَ - یَحْفُفُ۔ (اصلی) حَفَّ - یَحُفُّ - حَفًّا۔ (استعمالی)۔ کسی کو گھیرنا۔ کسی کے گرد گھیرا

ڈالنا۔﴿ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ ﴾(الکھف۱۸: ۳۲)''ہم نے بنایا ان دونوں کے ایک کے لیے دو باغ انگوروں کے اور ہم نے گھیرا ڈالا دونوں کے گرد کچھ کھجوروں سے۔''

حَافٌّ اسم الفاعل ہے۔(اصلاً حَافِفٌ)۔ گھیرا ڈالنے والا۔ ﴿ وَ تَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ ﴾ (الزمر۳۹: ۷۵) ''اور تو دیکھے گا فرشتوں کو گھیرا ڈالنے والے ہوتے ہوئے عرش کے اردگرد۔''

54- ح ف و (ن) ۔حَفَوَ۔ يَحْفُوُ۔(اصلی) حَفَا۔ يَحْفُوْا۔ حَفْوًا۔ (استعمالی)۔ (۱) کسی کو کوئی چیز دینا۔ (۲) عزت دینا۔(۳) مہربان وشفیق ہونا۔

باب سَمِعَ (س)۔ حَفِوَ۔ يَحْفَوُ۔ حَفَوًا(اصلی)۔حَفِوَ۔ يَحْفَا۔ حَفًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کے متعلق پورا پورا علم رکھنا۔

حَفِیٌّ اصلاً یہ حَفِيْوٌ ہے۔ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(۱) مہربان۔ شفیق۔(۲) پورا پورا علم رکھنے والا۔﴿ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴾(مریم۱۹: ۴۷) ''بیشک وہ مجھ پر بہت مہربان ہے۔''﴿ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ﴾(الاعراف۷: ۱۸۷) ''وہ پوچھتے ہیں آپؐ سے جیسے کہ آپؐ پورا علم رکھنے والے ہیں اس (قیامت) کے بارے میں۔''

باب افعال اَحْفَوَ۔ يُحْفِوُ۔ اِحْفَاوًا۔(اصلی) اَحْفَا۔ يُحْفِيْ۔ اِحْفَاءً (استعمالی)۔کسی سے کوئی چیز مانگنے میں اصرار کرنا۔﴿ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ ﴾(محمد۴۷: ۳۷)''اگر وہ مانگے تم لوگوں سے اس کو، پھر وہ اصرار کرے تم سے۔''

55- ح ق ب (س)۔ حَقِبَ۔يَحْقَبُ۔ حَقَبًا۔سال کا بغیر بارش والا ہونا۔ بارش نہ ہونے کا عرصہ۔ مدت۔

حُقُبٌ ج: حُقُبٌ، جمع الجمع اَحْقَابٌ اسی سال یا اس سے زائد کی مدت۔عرصہ دراز۔ ﴿ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴾ (الکھف۱۸: ۶۰) ''یا میں گزرتا ہوں مدتوں۔''﴿ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴾(النبا۷۸: ۲۳) ''ٹھہرنے والے ہیں اس میں مدتوں۔''

56- ح ق ق (ض)۔حَقَقَ۔ يَحْقِقُ۔(اصلی) حَقَّ۔ يَحِقُّ۔ حَقًّا۔(استعمالی) کسی چیز یا بات کا کسی چیز یا بات کے مطابق اور موافق ہونا (لازم)۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ پھر اسے مختلف معانی میں استعمال کرتے ہیں۔(۱) ثابت ہونا۔ یعنی کسی چیز کا دعوے کے مطابق ہونا۔﴿ وَ اِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۱۶) ''اور جب کبھی ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہم ہلاک کریں کسی بستی کو تو ہم احکام دیتے ہیں اس کے خوشحال لوگوں کو، پھر وہ نافرمانی کرتے ہیں اس میں، تو ثابت ہوتی ہے بات اس (بستی) پر تو ہم تباہ کرتے ہیں اس کو جیسا تباہ کرنا ہوتا ہے۔''(۲) سچ ہونا۔ یعنی کسی دعوے کا چیز کے مطابق ہونا۔﴿ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ اِنَّا

لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾ (الصافات٣٧: ٣١) ''تو سچ ہوا ہم پر ہمارے رب کا فرمان، بیشک ہم چکھنے والے ہیں (عذاب کو)۔''
(٣) بامقصد ہونا۔ یعنی کسی چیز کا اس کے مقصد کے مطابق ہونا۔ ﴿ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ﴾ (التغابن٦٤: ٣) ''اس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو مقصد کے ساتھ۔'' (٤) واجب اور لازم ہونا۔ جو چیز ثابت ہو، سچ ہو اور بامقصد ہو، اسے لازم ہونا چاہیے۔ ﴿ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ﴾ (الزمر٣٩: ١٩) ''تو کیا وہ، جس پر لازم ہوا عذاب کا فرمان۔''

باب نَصَرَ (ن)۔ حَقَقَ۔ يَحْقُقُ۔ (اصلی)۔ حَقَّ۔ يَحُقُّ۔ حَقًّا۔ (استعمالی) کسی چیز یا بات کو کسی چیز یا بات کے مطابق کرنا۔ لائق کرنا۔ (متعدی) ﴿ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿١﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٢﴾ ﴾ (الانشقاق٨٤: ١، ٢) ''جب آسمان پھٹ جائے گا اور وہ کان دھرے گا اپنے رب (کے حکم) کے لیے اس حال میں کہ وہ اس لائق کیا گیا۔''

حَقٌّ اسم ذات ہے۔ (١) ثابت شدہ سچائی۔ ﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ﴾ (البقرة٢: ١٤٤) ''یقیناً جن لوگوں کو دی گئی کتاب وہ لوگ خوب جانتے ہیں کہ یہ (کعبہ کا قبلہ مقرر کیا جانا) ثابت شدہ سچائی ہے ان کے رب کی جانب سے۔'' (٢) ثابت شدہ مقصد۔ ﴿ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ﴾ (البقرة٢: ٦١) ''اور وہ لوگ قتل کرتے انبیاء کو ثابت شدہ مقصد کے بغیر۔'' (٣) ثابت شدہ لازم چیز۔ ﴿ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ ﴾ (بنی اسرائیل: ١٧: ٢٦) ''اور تو دے قربت والے کو اس کی ثابت شدہ لازم چیز (یعنی) اس کا حق۔''

حَآقٌّ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ حَاقِقٌ ہے)۔ ثابت، سچا یا لازم ہونے والا۔ ﴿ اَلْحَآقَّةُ ﴿١﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٢﴾ ﴾ (الحاقة٦٩: ١، ٢) ''ثابت ہونے والی، کیا ہے ثابت ہونے والی (یعنی قیامت)۔''

اَحَقُّ اَفْعَلُ تفضیل ہے، زیادہ حقدار۔ ﴿ وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ ﴾ (البقرة٢: ٢٤٧) ''اور ہم اس سے زیادہ حقدار ہیں سلطنت کے۔''

باب افعال اَحْقَقَ۔ يُحْقِقُ۔ (اصلی) اَحَقَّ۔ يُحِقُّ۔ اِحْقَاقًا۔ (استعمالی) ثابت کرنا۔ ﴿ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ﴾ (یونس١٠: ٨٢) ''اور اللہ ثابت کرتا ہے سچ کو اپنے فرمانوں سے۔''

57-ح ك م

(ن)۔ حَكَمَ۔ يَحْكُمُ۔ حُكْمًا۔ کسی چیز کا پختہ یا مضبوط ہونا۔ اس مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً پختہ فیصلہ کرنا۔ حکم دینا۔ ﴿ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ﴾ (البقرة٢: ١١٣) ''تو اللہ فیصلہ کرے گا ان کے مابین قیامت کے دن۔''

اُحْكُمْ فعل امر ہے۔ تو فیصلہ کر۔ تو حکم دے۔ ﴿ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ﴾ (المائدة٥: ٤٢) ''اور اگر آپؐ فیصلہ کریں تو آپؐ فیصلہ کریں ان کے مابین انصاف سے۔''

حَاكِمٌ اسم الفاعل ہے۔ فیصلہ کرنے والا۔ حکم دینے والا۔ ﴿وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ﴾ (الاعراف ۷: ۸۷) ''اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔''

اَحْكَمُ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ زیادہ پختہ فیصلہ کرنے والا۔ ﴿وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ﴾ (ہود ۱۱: ۴۵) ''اور تو فیصلہ کرنے والوں میں سب سے زیادہ پختہ فیصلہ کرنے والا ہے۔''

حُكْمٌ اسم ذات ہے۔ (۱) فیصلہ۔ حکم۔ (۲) فیصلہ یا حکم دینے کا اختیار یعنی صلاحیت۔ ﴿وَّ لَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا﴾ (الکہف ۱۸: ۲۶) ''اور وہ شریک نہیں کرتا اپنے فیصلے میں کسی ایک کو بھی۔'' ﴿وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا﴾ (یوسف ۱۲: ۲۲) ''اور جب وہؑ پہنچے اپنی پوری قوت کو تو ہم نے عطا کیا ان کو فیصلہ کرنے کی صلاحیت اور علم۔''

حَكَمٌ اسم صفت ہے۔ انصاف پسند۔ منصف۔ ﴿فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا﴾ (النساء ۴: ۳۵) ''تو تم لوگ کھڑا کرو کوئی منصف، اس (مرد) کے گھر والوں سے اور ایک منصف اس (خاتون) کے گھر والوں سے۔''

حِكْمَةٌ اسم ذات ہے۔ عقل اور تفقہ کی پختگی تاکہ درست نتیجے یا رائے تک پہنچے۔ اصابت رائے کی صلاحیت۔ دانائی۔ ﴿يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۶۹) ''وہ عطا کرتا ہے دانائی اس کو، جس کو وہ چاہتا ہے۔''

حَكِيْمٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دانا۔ ﴿اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ﴾ (الانعام ۶: ۸۳) ''بیشک تیرا رب دانا ہے، علم والا ہے۔''

باب افعال اَحْكَمَ۔ يُحْكِمُ۔ اِحْكَامًا۔ کسی چیز کو پختہ یا مضبوط کرنا۔ ﴿كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ﴾ (ہود ۱۱: ۱) ''یہ ایک کتاب ہے، پختہ کیا گیا اس کی آیات کو۔''

مُحْكَمٌ اسم المفعول ہے۔ پختہ کیا ہوا۔ ﴿هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ﴾ (آل عمران ۳: ۷) ''وہ ہے جس نے نازل کیا آپؐ پر اس کتاب کو، اس میں ہیں پختہ کی ہوئی آیات۔''

باب تفعیل حَكَّمَ۔ يُحَكِّمُ۔ تَحْكِيْمًا۔ کسی کو حاکم تسلیم کرنا۔ ﴿فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ (النساء ۴: ۶۵) ''پس نہیں! آپؐ کے رب کی قسم، وہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ وہ آپؐ کو حکم تسلیم کریں اس میں جس میں جھگڑتے ہیں باہم۔''

باب تفاعل تَحَاكَمَ۔ يَتَحَاكَمُ۔ تَحَاكُمًا۔ فیصلے کے لیے کسی کے پاس جانا۔ ﴿يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْۤا اِلَى الطَّاغُوْتِ﴾ (النساء ۴: ۶۰) ''وہ لوگ چاہتے ہیں کہ فیصلے کے لیے جائیں طاغوت کے پاس۔''

58-ح ل ف (ض)۔ حَلَفَ۔ يَحْلِفُ۔ حَلْفًا۔قسم کھا کر عہد و پیمان کرنا۔(۱) جس کی قسم کھائی جائے اس پر با کا صلہ آتا ہے۔﴿ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ ﴾ (النساء٤: ٦٢) ''پھر وہ لوگ آئیں گے آپؐ کے پاس اللہ کی قسم کھاتے ہوئے۔'' (۲) جس بات پر قسم کھائی جائے اس پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔﴿ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ ﴾ (المجادلة٥٨: ١٤) ''وہ لوگ قسم کھاتے ہیں جھوٹ بات پر۔'' (۳) جس کو یقین دلانے کے لیے قسم کھائی جائے اس پر لام کا صلہ آتا ہے۔﴿ فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ ﴾ (المجادلة٥٨:١٨) ''پھر وہ لوگ قسم کھائیں گے اس (اللہ) کے لیے جیسے یہ قسم کھاتے ہیں تمہارے لیے۔''

حَلَّافٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار اور کثرت سے قسم کھانے والا۔﴿ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴾ (القلم٦٨: ١٠) ''اور تو کہنا مت مان ہر ایک بے وقعت قسم کھانے والے کا۔''

59-ح ل ق (ن)۔ حَلَقَ۔ يَحْلُقُ۔ حَلْقًا۔ گلے پر مارنا۔گلا کاٹنا۔ذبح کرنا۔

حُلْقُوْمٌ اسم ذات ہے۔گلا۔حلق۔﴿ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴾ (الواقعة٥٦: ٨٣) ''جب وہ (یعنی جان) پہنچے حلق تک۔''

باب ضَرَبَ (ض)۔ حَلَقَ۔ يَحْلِقُ۔ حَلْقًا۔چھیلنا۔ بال مونڈنا۔﴿ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ﴾ (البقرة٢: ١٩٦) ''اور تم لوگ مت مونڈوا اپنے سروں کو یہاں تک کہ پہنچے قربانی کا جانور اپنی منزل پر۔''

باب تفعیل حَلَّقَ۔ يُحَلِّقُ۔ تَحْلِيْقًا۔اچھی طرح مونڈنا۔

مُحَلِّقٌ اسم الفاعل ہے۔مونڈنے والا۔ ﴿ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ ﴾ (الفتح٤٨: ٢٧) ''مونڈنے والے ہوتے ہوئے اپنے سروں کو۔''

60-ح ل ل (ن)۔ حَلَلَ۔ يَحْلُلُ۔ (اصلی) حَلَّ۔ يَحُلُّ۔ حَلًّا۔اور حُلُوْلًا (استعمالی) رسی کھولنا۔گرہ کھولنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔مثلاً کسی جگہ اترنا۔(منزل پر سواری سے اتر کر سامان کی رسیاں کھولتے ہیں)۔اس کا مفعول بنفسہٖ بھی آتا ہے اور با کے صلہ کے ساتھ بھی۔﴿ تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ ﴾ (الرعد١٣: ٣١) ''پہنچتی رہے گی اس کے سبب سے جو انہوں نے کاریگری کی، کوئی (نہ کوئی نہ کوئی) دھمک یا اترے گی نزدیک ہی ان کے گھر سے۔''

باب ضَرَبَ (ض)۔ حَلَلَ۔ يَحْلِلُ (اصلی)۔ حَلَ۔ يَحِلُّ۔ حِلًّا (استعمالی) (۱) کسی چیز کا کسی پر اترنا۔ واجب ہونا۔اس معنی میں عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔﴿ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ﴾ (طٰہٰ٢٠: ٨٦) ''یا ارادہ کیا تم لوگوں نے کہ اترے تم لوگوں پر (یعنی واجب ہو) کوئی غضب تمہارے رب کی جانب سے۔'' (۲) جائز ہونا۔حلال ہونا۔

(استعمال کرنے کی بندش کھل جاتی ہے)۔جس کے لیے حلال ہو اس پر لام کا صلہ آتا ہے۔﴿وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ﴾(البقرۃ ۲: ۲۲۸) ''اور جائز نہیں ہوتا ان خواتین کے لیے کہ وہ چھپائیں اس کو جو پیدا کیا اللہ نے ان کے رحموں میں۔'' (۳) احرام کھولنا۔(احرام کی بندش کھل جاتی ہے)۔﴿وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا﴾(المائدۃ ۵: ۲)''اور جب تم لوگ احرام کھولو تو شکار کرلو۔''

| اُحْلُلْ | یہ باب نَصَرَ۔سے فعل امر ہے۔تو کھول۔﴿وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴾(طٰہٰ ۲۰: ۲۷)''اور تو کھول دے گرہ کو میری زبان سے۔''

| مَحِلٌّ | یہ باب ضرب سے اسم الظرف ہے۔اترنے کی جگہ۔منزل۔﴿ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ﴾(الحج ۲۲: ۳۳) ''پھر اس کی منزل اس قدیم گھر کی طرف ہے۔''

| حَلِيْلٌ مؤنث: حَلِيْلَةٌ ج: حَلَآئِلُ | فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔شوہر۔بیوی۔(دونوں ایک دوسرے کے لیے ہمیشہ حلال ہوتے ہیں)۔﴿وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ﴾(النساء ۴: ۲۳)''اور بیویاں تمہارے ان بیٹوں کی جو تمہارے صلب سے ہیں۔''

| حِلٌّ | صفت بھی ہے۔جائز۔حلال۔﴿وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ﴾(المائدۃ ۵: ۵)''اور تم لوگوں کا کھانا حلال ہے ان لوگوں کے لیے۔''

| حَلَالٌ | صفت بھی ہے۔جائز۔حلال۔﴿هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ﴾(النحل ۱۶: ۱۱۶)''یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے۔''

| باب افعال | اَحْلَلَ۔يُحْلِلُ۔(اصلی) اَحَلَّ۔يُحِلُّ۔اِحْلَالًا (استعمالی) کسی چیز کو جائز کرنا۔حلال کرنا۔﴿لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ﴾(المائدۃ ۵: ۸۷) ''تم لوگ حرام مت کرو پاکیزہ چیزوں کو جن کو حلال کیا اللہ نے تمہارے لیے۔''

| باب تفعیل | حَلَّلَ۔يُحَلِّلُ۔تَحْلِيْلًا۔اور تَحِلَّةً (اصلاً تَحْلِلَةً ہے)۔کفارہ ادا کرنا۔(کسی عہد یا قسم کی پابندی کھولنے کے لیے)۔﴿قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ﴾(التحریم ۶۶: ۲)''فرض کیا ہے اللہ نے تم لوگوں کے لیے اپنی قسموں کا کفارہ ادا کرنا۔''

61-ح ل م

(ن)۔حَلَمَ۔يَحْلُمُ۔حُلْمًا۔خواب دیکھنا۔

| باب کَرُمَ | (ک)۔حَلُمَ۔يَحْلُمُ۔حِلْمًا۔غصہ میں خود پر قابو رکھنا۔تحمل کرنا۔بردبار ہونا۔

| حُلْمٌ ج: اَحْلَامٌ | اسم ذات بھی ہے۔خواب۔﴿وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ﴾(یوسف ۱۲: ۴۴)''اور ہم خوابوں کی تعبیر جاننے والے نہیں ہیں۔''

حِلْمٌ ج: اَحْلَامٌ اسم ذات بھی ہے۔ تحمل و بردباری۔ عقل وشعور (کیونکہ بردباری عقل وشعور سے آتی ہے اور یہ لازم و ملزوم ہیں)۔ ﴿ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ ﴾(الطور۵۲: ۳۲)''کیا مشورہ دیتے ہیں ان لوگوں کو ان کے شعور اس (بات) کا۔''

حُلُمٌ عقل وشعور کی پختگی۔ بلوغت۔ ﴿ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ ﴾(النور۲۴: ۵۹)''اور جب پہنچیں بچے تم میں سے بلوغت کو۔''

حَلِيْمٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ تحمل والا۔ بردبار۔ ﴿ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴾(البقرۃ۲: ۲۲۵)''اور اللہ بے انتہا بخشنے والا ہے، ہمیشہ تحمل والا ہے۔''

62-ح ل ی

(ض)۔ حَلَیَ۔ یَحْلِیُ۔ (اصلی) حَلِیَ۔ یَحْلِیُ۔ حَلْیًا۔ زیور پہننا۔

حِلْیَةٌ ج: حُلِیٌّ زیور۔ ﴿ وَتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً ﴾(النحل۱۶: ۱۴)''اور تاکہ تم لوگ نکالو اس سے کوئی زیور۔'' ﴿ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا ﴾(الاعراف۷: ۱۴۸) ''اور بنایا موسیٰؑ کی قوم نے ان کے بعد اپنے زیورات سے ایک بچھڑا۔''

باب تفعیل حَلّٰی۔ یُحَلِّیْ۔ (اصلی) حَلَّیَ۔ یُحَلِّیُ۔ تَحْلِیَةً۔ زیور پہنانا۔ آراستہ کرنا۔ ﴿ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ ﴾(الکہف۱۸: ۳۱) ''وہ لوگ آراستہ کیے جائیں گے اس میں سونے کے کنگنوں سے۔''

63-ح م ء

(ف)۔ حَمَأَ۔ یَحْمَأُ۔ حَمْأً۔ کنویں سے کیچڑ نکالنا۔

حَمَأٌ اسم ذات بھی ہے۔ کیچڑ۔ گارا۔ ﴿ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴾(الحجر۱۵: ۲۶) ''اور یقیناً ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو ایک ایسی کھنکتی مٹی سے جو گیلے گارے سے تھی۔''

حَمِئَةٌ دلدل۔ ﴿ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ ﴾(الکہف۱۸: ۸۶)''تو اس نے پایا اس (سورج) کو کہ وہ غروب ہوتا ہے ایک دلدل والے چشمے میں۔''

64-ح م د

(س)۔ حَمِدَ۔ یَحْمَدُ۔ حَمْدًا۔ محسن کی تعریف کرنا۔ (حمد دراصل ایسی تعریف کو کہتے ہیں جو شکر کے جذبے کے ساتھ ہو۔ کوئی کام یا کوئی چیز جتنی زیادہ عیب اور نقص سے پاک ہوگی، اتنی ہی زیادہ اس کی تعریف ہوگی۔ اس کے ساتھ اگر یہ احساس ہوجائے کہ وہ کام یا چیز ہمارے فائدے کے لیے ہے، تو اب دل کی گہرائی سے ابلنے والا شکر کا جذبہ اس تعریف کے ساتھ شامل ہوجائے گا۔ تعریف اور شکر کا یہ امتزاج عربی میں ''حمد'' کہلاتا ہے۔ اس مفہوم کو ادا کرنے کے لیے اردو میں کوئی لفظ نہیں ہے)

حَامِدٌ اسم الفاعل ہے، حمد کرنے والا۔﴿ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ ﴾(التوبة۹: ۱۱۲)''توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے۔''

مَحْمُوْدٌ اسم المفعول ہے۔حمد کیا ہوا۔﴿ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۷۹)''قریب ہے کہ آپؐ کو پہنچادے، آپؐ کا رب، حمد کیے ہوئے مقام پر۔''

بابِ تفعیل حَمَّدَ۔ يُحَمِّدُ۔ تَحْمِيْدًا۔محسن کی کثرت سے حمد کرنا۔

مُحَمَّدٌ اسم المفعول ہے۔کثرت سے حمد کیا ہوا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ہے۔

اَحْمَدُ افعل تفضیل ہے۔ دوسروں سے یا سب سے زیادہ حمد کرنے والا۔ ﴿ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ﴾ (الصف۶۱: ۶) ''وہ آئیں گے میرے بعد، ان کا نام احمد ہوگا۔''

حَمِيْدٌ فعیل کا وزن ہے، اسم المفعول کے معنی میں۔ ہمیشہ ہمیشہ سے حمد کیا ہوا۔﴿ اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴾(البقرۃ۲: ۲۶۷) ''بیشک اللہ غنی ہے حمید ہے۔''

65-ح م ر (ن)۔حَمَرَ۔ يَحْمُرُ۔ حَمْرًا۔کھال چھیلنا جس سے سرخی ظاہر ہوجائے۔

اَحْمَرُ مؤنث: حَمْرَاءُ ج: حُمْرٌ افعل الوان وعیوب ہے، سرخ رنگ والا۔ ﴿ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ ﴾ (فاطر۳۵: ۲۷) ''اور پہاڑوں میں سرخ وسفید راستے ہیں۔''

حِمَارٌ ج: حُمُرٌ اور حَمِيْرٌ اسم ذات ہے۔ گدھا۔﴿ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ ﴾(البقرۃ۲: ۲۵۹)''اور تو دیکھ اپنے گدھے کی طرف۔''﴿ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴾(المدثر۷۴: ۵۰) ''جیسے کہ وہ لوگ بدکے ہوئے گدھے ہیں۔''﴿ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴾(لقمان۳۱: ۱۹) ''بیشک سب سے بری آواز یقیناً گدھوں کی ہے۔''

66-ح م ل (ض)۔حَمَلَ۔ يَحْمِلُ۔ حَمْلًا۔(۱) کسی چیز کو اپنے اوپر لادنا یعنی بوجھ اٹھانا۔اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔﴿ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا ﴾(یوسف۱۲: ۳۶)''بیشک میں (خواب میں) دیکھتا ہوں کہ میں اٹھاتا ہوں اپنے سر کے اوپر کچھ روٹی۔''

(۲) کسی چیز کو دوسرے پر لادنا یعنی بوجھ ڈالنا۔اس کے مفعول پر علٰی کا صلہ آتا ہے۔﴿ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ ﴾(البقرۃ۲: ۲۸۶) ''اے ہمارے رب اور تو بوجھ نہ ڈال ہم پر۔''

(۳) کسی کو کسی چیز پر لادنا یعنی سوار کرنا یا سواری دینا۔جس کو سوار کرتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جس پر سوار کرتے ہیں اس پر علٰی کا صلہ آتا ہے۔﴿ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ﴾(التوبة۹: ۹۲)''اور

نہ ہی ان لوگوں پر (گناہ) ہے کہ جب وہ آئے آپؐ کے پاس تا کہ آپؐ ان کو سواری دیں تو آپؐ نے کہا میں نہیں پاتا اس کو، میں سوا کروں تم کو، جس پر۔''

اِحۡمِلۡ فعل امر ہے۔ تو بوجھ اٹھا۔ تو بوجھ ڈال۔ ﴿قُلۡنَا احۡمِلۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ﴾ (ھود۱۱: ۴۰) ''ہم نے کہا آپؐ سوار کریں اس میں ہر چیز سے، دو جوڑے۔''

حَامِلٌ اسم الفاعل ہے۔ بوجھ اٹھانے والا۔ ﴿وَمَا هُمۡ بِحٰمِلِيۡنَ مِنۡ خَطٰيٰهُمۡ مِّنۡ شَيۡءٍ﴾ (العنکبوت۲۹: ۱۲) ''حالانکہ وہ لوگ اٹھانے والے نہیں ہیں ان کی خطاؤں میں سے کچھ بھی۔''

حَمَّالٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار بوجھ اٹھانے والا۔ بوجھ ڈھونے والا۔ ﴿وَّامۡرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ﴾ (لھب۱۱۱: ۴) ''اور اس کی عورت، ایندھن ڈھونے والی۔''

حَمُوۡلٌ فَعُوۡلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت زیادہ بوجھ اٹھانے والا۔ ﴿وَمِنَ الۡاَنۡعَامِ حَمُوۡلَةً وَّفَرۡشًا﴾ (الانعام۶: ۱۴۲) ''اور مویشیوں میں بکثرت بوجھ اٹھانے والا اور کوئی بچھا ہوا۔''

حَمۡلٌ ج: اَحۡمَالٌ اسم ذات ہے۔ کسی مادہ کے پیٹ کا حمل۔ ﴿وَاُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنۡ يَّضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ﴾ (الطلاق۶۵: ۴) ''اور حملوں والیاں، ان کی مدت ہے کہ وہ رکھ دیں اپنا حمل یعنی بچہ پیدا ہو جائے۔''

حِمۡلٌ اسم ذات ہے۔ بوجھ۔ ﴿وَلِمَنۡ جَآءَ بِهٖ حِمۡلُ بَعِيۡرٍ﴾ (یوسف۱۲: ۷۲) ''اور اس کے لیے ہے جو لائے گا اس کو، ایک اونٹ کا بوجھ۔''

باب تفعیل حَمَّلَ۔ يُحَمِّلُ۔ تَحۡمِيۡلًا۔ (۱) کسی سے بوجھ اٹھوانا۔ (۲) کسی پر کوئی چیز لازم کرنا۔ ﴿رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ﴾ (البقرۃ۲: ۲۸۶) ''اے ہمارے رب اور تو ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا، طاقت نہیں ہے ہم میں، جس کی۔'' ﴿فَاِنَّمَا عَلَيۡهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيۡكُمۡ مَّا حُمِّلۡتُمۡ﴾ (النور۲۴: ۵۴) ''پس کچھ نہیں سوائے اس کے کہ اس پر ہے وہ جو لازم کیا گیا (اس پر) اور تم لوگوں پر ہے وہ جو تم پر لازم کیا گیا۔''

باب افتعال اِحۡتَمَلَ۔ يَحۡتَمِلُ۔ اِحۡتِمَالًا۔ اہتمام سے لادنا۔ ﴿فَقَدِ احۡتَمَلُوۡا بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا﴾ (الاحزاب۳۳: ۵۸) ''تو انہوں نے اپنے اوپر لادا ہے ایک بہتان اور ایک کھلا گناہ۔''

67-ح م م (ن)۔ حَمَمَ۔ يَحۡمُمُ۔ (اصلی) حَمَّ۔ يَحُمُّ۔ حَمًّا۔ (استعمالی) کسی چیز کو گرم کرنا۔

حَمِيۡمٌ فَعِيۡلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اور ہر حال میں گرم۔ ﴿وَلَا صَدِيۡقٍ حَمِيۡمٍ﴾ (الشعراء۲۶: ۱۰۱) ''اور نہ ہی کوئی گرم جوش دوست۔'' ﴿وَسُقُوۡا مَآءً حَمِيۡمًا﴾ (محمد۴۷: ۱۵) ''اور ان لوگوں کو پلایا جائے گا ایک کھولتا پانی۔''

بابسَمِعَ (س)۔ حَمِمَ۔ یَحْمَمُ (اصلی)۔ حَمَّ۔ یَحَمُّ۔ حَمَمًا۔ (استعمالی)۔ کالا ہونا۔ سیاہ ہونا۔

یَحْمُوْمٌ دھواں۔ ﴿ وَّ ظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ ﴾ (الواقعة٥٦: ٤٣) ''اوردھویں کے سائے میں۔''

68-ح م ی (ض)۔ حَمَیَ۔ یَحْمِیُ۔ (اصلی) حَمَا۔ یَحْمِیْ۔ حَمْیًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کوکسی سے روکنا۔ بچانا۔ حمایت کرنا۔

حَامٍ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ فَاعِلٌ کے وزن پر حَامِیٌ ہے)۔ بچانے والا۔ اصطلاحًا ایسے اونٹ کو کہتے ہیں جسے مقدس قرار دے کر آزاد چھوڑ دیا گیا ہو۔ ﴿ وَّ لَا سَآئِبَةٍ وَّ لَا وَصِیْلَةٍ وَّ لَا حَامٍ ﴾ (المائدة٥: ١٠٣) ''اور نہ کوئی سائبہ (مقدس اونٹنی) اور نہ کوئی وصیلہ اور نہ کوئی حامی (مقدس) اونٹ۔''

بابسَمِعَ (س)۔ حَمِیَ۔ یَحْمَیُ (اصلی)۔ حَمٰی۔ یَحْمٰی۔ حُمِیًّا (استعمالی)۔ کسی چیز کا بہت تیز گرم ہو جانا۔ (لازم)۔ عَلٰی کے صلہ کے ساتھ متعدی ہوتا ہے۔ خوب گرم کرنا۔ تپانا۔ ﴿ یَّوْمَ یُحْمٰی عَلَیْهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ ﴾ (التوبة٩: ٣٥) ''جس دن تپایا جائے گا اس (مال و دولت) کو جہنم کی آگ میں۔''

حَامِیَةٌ اسم الفاعل ہے۔ گرم ہونے والی۔ ﴿ تَصْلٰی نَارًا حَامِیَةً ﴾ (الغاشیة٨٨: ٤) ''وہ گریں گے ایک دہکنے والی آگ میں۔''

حَمِیَّةٌ فَعِیْلَةٌ کا وزن ہے۔ جذبات کی گرمی کا ابال۔ جوش۔ نخوت۔ ﴿ اِذْ جَعَلَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِیَّةَ ﴾ (الفتح٤٨: ٢٦) ''جب رکھا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا، اپنے دلوں میں نخوت۔''

69-ح ن ث (س)۔ حَنِثَ۔ یَحْنَثُ۔ حِنْثًا۔ (١) باطل کی طرف مائل ہونا۔۔ نافرمانی کرنا۔ (٢) قسم توڑنا۔ ﴿ وَخُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ﴾ (صٓ٣٨: ٤٤) ''اور آپؑ پکڑیں اپنے ہاتھ میں ایک مٹھی گھاس پھر آپؑ ماریں اس سے اور آپؑ قسم مت توڑیں۔''

حِنْثٌ اسم ذات بھی ہے۔ نافرمانی۔ گناہ۔ ﴿ وَكَانُوْا یُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِیْمِ ﴾ (الواقعة٥٦: ٤٦) ''اور وہ لوگ اڑتے تھے اس بڑے گناہ پر۔''

70-ح ن ذ (ض)۔ حَنَذَ۔ حَنِذَ۔ حَنْذًا۔ گوشت بھوننا۔

حَنِیْذٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم المفعول کے معنی میں۔ بھنا ہوا۔ ﴿ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ ﴾ (هود١١: ٦٩) ''پھر وہ نہیں رکے تاکہ وہ آئیں ایک بھنے ہوئے بچھڑے کے ساتھ۔''

71-ح ن ف (ک)۔ حَنُفَ۔ یَحْنُفُ۔ حَنَافَةً۔ (١) ٹیڑھے پیر والا ہونا۔ (ٹیڑھا پیر کسی طرف نہیں مڑتا اور ہمیشہ

ایک رخ پر ہوتا ہے)۔(۲) ہر طرف سے کٹ کر کسی ایک سمت میں یکسو ہونا۔

حَنِیْفٌ ج: حُنَفَاءُ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اور ہر حال میں یکسو۔ ﴿ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا ﴾(الانعام٦: ٧٩) ''بیشک میں نے متوجہ کیا اپنے چہرے کو اس کے لیے جس نے بنایا آسمانوں اور زمین کو، یکسو ہوتے ہوئے۔'' ﴿ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۙ حُنَفَآءَ ﴾(البینة٩٨: ٥) ''اور ان لوگوں کو حکم نہیں دیا گیا مگر یہ کہ وہ لوگ بندگی کریں اللہ کی، خالص کرنے والے ہوتے ہوئے اس کے لیے نظام حیات کو، ہر طرف سے کٹ کر یکسو ہوتے ہوئے۔''

72-ح ن ن (ض)۔حَنَنَ۔ یَحْنِنُ۔(اصلی) حَنَّ۔ یَحِنُّ۔ حَنَانًا۔(استعمالی) کسی پر مہربان و شفیق ہونا۔

حَنَانٌ اسم ذات بھی ہے۔ شفقت۔ مہربانی۔ ﴿ وَ اٰتَیْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِیًّا ۙ﴿۱۲﴾ وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا ﴾ (مریم١٩: ١٢، ١٣) ''اور ہم نے دیا انؑ کو فیصلہ کرنے کی صلاحیت، بچہ ہوتے ہوئے، اور شفقت (دی) اپنے پاس سے۔''

حُنَیْنٌ فُعَیْلٌ کے وزن پر اسم علم ہے۔ مکہ اور طائف کے درمیان ایک جگہ کا نام جہاں جنگ حنین ہوئی تھی۔ آیت نمبر۔(٩:٢٥)۔

73-ح و ت (ن)۔حَوَتَ۔ یَحْوُتُ۔(اصلی) حَاتَ۔ یَحُوْتُ۔ حَوْتًا۔(استعمالی) چکر کاٹنا۔ منڈلانا۔

حُوْتٌ ج: حِیْتَانٌ اسم ذات ہے۔ مچھلی۔ ﴿ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ ﴾ (الصافات٣٧: ١٤٢) ''پھر نگل لیا انؑ کو مچھلی نے۔'' ﴿ اِذْ تَاْتِیْهِمْ حِیْتَانُهُمْ یَوْمَ سَبْتِهِمْ ﴾(الاعراف٧: ١٦٣) ''جب پہنچتی تھیں ان کے پاس ان کی مچھلیاں ان کے ہفتے کے دن۔''

74-ح و ر (ن)۔حَوَرَ۔ یَحْوُرُ۔(اصلی) حَارَ۔ یَحُوْرُ۔ حَوْرًا۔(استعمالی) گھومنا۔ واپس ہونا۔ ﴿ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾ ﴾(الانشقاق٨٤: ١٤) ''بیشک اس نے گمان کیا کہ وہ ہرگز واپس نہیں ہوگا۔''

بابِ سَمِعَ (س)۔ حَوِرَ۔ یَحْوَرُ(اصلی)۔ حَارَ۔ یَحَارُ۔ حَوَرًا(استعمالی)۔ آنکھ کی سیاہی اور سفیدی کا نمایاں ہونا۔ آنکھ کا خوبصورت ہونا۔

اَحْوَرُ مؤنث: حَوْرَاءُ ج: حُوْرٌ افعل الوان و عیوب ہے۔ خوبصورت آنکھ والا۔ ﴿ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ ﴿۵۴﴾ ﴾ (لدخان٤٤: ٥٤) ''اور ہم نے جوڑے بنا دیئے ان کے خوبصورت آنکھوں والوں/ والیوں سے۔''

باب مفاعلہ حَاوَرَ۔ یُحَاوِرُ۔ مُحَاوَرَةً۔ بات کو گھمانا یا واپس کرنا۔(ا) جواب دینا۔(۲) نصیحت کرنا۔ ﴿ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗٓ ﴾(الکهف١٨: ٣٧) ''کہا اس سے اس کے ساتھی نے اس حال میں کہ وہ نصیحت کرتا تھا اس کو۔''

حَوَارِيٌّ اسم نسبت ہے۔نصیحت والا۔مددگار۔﴿ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ ﴾(المائدة٥: ١١١)
''اور جب میں نے پوشیدہ پیغام بھیجا حواریوں (مددگاروں) کی طرف کہ تم لوگ ایمان لاؤ مجھ پر اور میرے رسول پر۔''

باب تفاعل تَحَاوَرَ۔ يَتَحَاوَرُ۔ تَحَاوُرًا۔ باہم ایک دوسرے کی بات کا جواب دینا۔گفتگو کرنا۔﴿ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ ﴾(المجادلة٥٨: ١) ''اور اللہ سنتا ہے تم دونوں کے گفتگو کرنے کو۔''

75-ح و ط (ن)۔حَوَطَ۔يَحْوُطُ۔(اصلی) حَاطَ۔يَحُوْطُ۔حَوْطًا۔(استعمالی) حفاظت کرنا۔دیکھ بھال کرنا۔

باب افعال اَحْوَطَ۔ يُحْوِطُ۔ اِحْوَاطًا۔(اصلی) اَحَاطَ۔ يُحِيْطُ۔ اِحَاطَةً (استعمالی)۔چاروں طرف سے گھیرنا۔ احاطہ کرنا۔﴿ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ ﴾(البقرة٢: ٢٥٥)''اور وہ لوگ احاطہ نہیں کر سکیں گے کسی چیز کا اس کے علم میں سے مگر جو وہ چاہے۔''

مُحِيْطٌ اسم الفاعل ہے۔گھیرنے والا۔﴿ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ؀ۙ ﴾(العنكبوت٢٩: ٥٤)''اور یقیناً جہنم چاروں طرف سے گھیرنے والی ہے کافروں کو۔''

76-ح و ل (ن)۔حَوَلَ۔يَحْوُلُ۔(اصلی) حَالَ۔يَحُوْلُ۔حَوْلًا۔(استعمالی)۔ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا۔(١) متحرک ہونا۔(٢) دو چیزوں کے درمیان حائل ہونا۔(متحرک ہونے کی وجہ سے)۔(لازم)،(٣) حائل کرنا۔ (متعدی)﴿ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ ﴾(ھود١١: ٤٣) ''اور حائل ہوئی ان دونوں کے درمیان موج۔''﴿ اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ ﴾(الانفال٨: ٢٤) ''یہ کہ اللہ حائل کرتا ہے انسان اور اس کے دل (کے ارادہ) کے درمیان (اپنا فیصلہ)۔''

حِيْلَ ماضی مجہول ہے۔حائل کیا گیا ہے۔﴿ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ ﴾(سبا٣٤: ٥٤)''اور حائل کی گئی (رکاوٹ یا روک) ان کے درمیان اور اس کے درمیان جو وہ چاہتے تھے۔''

حَوْلٌ اسم ظرف ہے۔(١) کسی کے اردگرد کی جگہ۔(٢) ایک سال کا وقت۔(کیونکہ اس عرصہ میں زمین سورج کے گرد اپنی گردش پوری کرتی ہے)۔﴿ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ؀ ﴾(لشعراء٢٦: ٢٥)''اس نے کہا ان سے جو اس کے اردگرد تھے کیا تم لوگ غور سے سنتے نہیں ہو۔''﴿ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَھُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ ﴾(البقرة٢: ٢٣٣) ''اور مائیں دودھ پلائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال۔''

حِيْلَةٌ مقصد تک پہنچنے کے لیے پوشیدہ حرکت۔خفیہ تدبیر۔﴿ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ؀ۙ ﴾(النساء٤: ٩٨) ''وہ لوگ استطاعت نہیں رکھتے کسی خفیہ تدبیر کی اور نہ کوئی راستہ پاتے ہیں۔''

باب تفعیل حَوَّلَ۔يُحَوِّلُ۔تَحْوِيْلًا۔متحرک کرنا۔الٹنا پلٹنا۔تبدیل کرنا۔﴿ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا

تَحْوِيْلًا ۝ (بنی اسرائیل۱۷: ۵۶) ''تو وہ لوگ اختیار نہیں رکھتے تکلیف کو دور کرنے کا تم لوگوں سے اور نہ ہی تبدیل کرنے کا۔''

77-ح و ی (ض)۔ حَوَىَ- يَحْوِيُ۔ (اصلی)۔ حَوٰی- يَحْوِیْ- حَوَايَةً۔ (استعمالی)۔ جمع کرنا۔

حَوِيَّةٌ ج: حَوَايَا جمع کرنے کی چیز۔ چھوٹا حوض۔ انتڑی۔ ﴿وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ﴾ (الانعام۶: ۱۴۶) ''اور گائے اور بکری میں سے ہم نے حرام کیا ان پر دونوں کی چربیوں کو سوائے اس کے جس کو اٹھایا ان دونوں کی پیٹھوں نے یا انتڑیوں نے۔''

باب سَمِعَ (س)۔ حَوِیَ- يَحْوَیُ- حَوَيًا- (اصلی)۔ حَوِیَ- يَحْوٰی- حَوًی (استعمالی)۔ سبزی مائل سیاہ ہونا۔

اَحْوٰی افعل الوان وعیوب ہے۔ سبزی مائل سیاہ۔ ﴿فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی ۝﴾ (الاعلیٰ۸۷: ۵) ''پھر اس نے کر دیا اس کو سیاہ کوڑا۔''

78-ح ی ث اس مادہ سے فعل استعمال نہیں ہوتا۔

حَيْثُ یہ ظرف مکان ہے اور ضمّہ پر مبنی ہے۔ جہاں۔ کہاں۔ یہ زیادہ تر مکانِ مبہم کے لیے آتا ہے اس لیے اس کے بعد کسی جملہ یا فقرہ سے اس کی وضاحت کی جاتی ہے۔ ﴿وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ﴾ (البقرۃ۲: ۱۴۲) ''اور جہاں کہیں بھی تم لوگ ہو تو تم لوگ پھیرو اپنے چہروں کو اس (قبلہ) کی طرف۔''

79-ح ی د (ض)۔ حَيَدَ- يَحْيِدُ۔ (اصلی) حَادَ- يَحِيْدُ- حَيْدًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز سے ہٹنا۔ پہلو تہی کرنا۔

﴿ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ۝﴾ (قٓ۵۰: ۱۹) ''یہ وہ ہے تو جس سے کنی کتراتا تھا۔''

80-ح ی ر (س)۔ حَيِرَ- يَحْيَرُ۔ (اصلی)۔ حَارَ- يَحَارُ- حَيْرَةً۔ (استعمالی)۔ پانی کا کسی جگہ پر چکر لگانا۔ کسی معاملہ میں دماغ کا چکر لگانا۔ یعنی حیرانی میں پڑنا۔

حَيْرَانُ فَعْلَانُ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بے انتہا حیرت زدہ۔ ﴿كَالَّذِی اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِی الْاَرْضِ حَيْرَانَ﴾ (الانعام۶: ۷۱) ''اس کے مانند بہکا یا جس کو شیطانوں نے زمین میں اس حال میں کہ وہ سرگرداں تھا۔''

81-ح ی ز (ض)۔ حَيَزَ- يَحْيِزُ۔ (اصلی)۔ حَازَ- يَحِيْزُ- حَيْزًا۔ (استعمالی)۔ مویشی کو ہانکنا۔ چلانا۔

باب تفعّل تَحَيَّزَ- يَتَحَيَّزُ- تَحَيُّزًا۔ خود چل کر کسی جگہ پہنچ جانا۔ کسی سے جا ملنا۔

مُتَحَيِّزٌ اسم الفاعل ہے۔ جا ملنے والا۔ ﴿اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰی فِئَةٍ﴾ (الانفال۸: ۱۶) ''سوائے اس کے کہ جھکائی دینے والا ہوتے ہو جنگ کرنے کے لیے یا ملنے والا ہوتے ہوئے کسی جماعت کی طرف۔''

82-ح ی ص (ض) ۔حَيَصَ- يَحْيِصُ۔(اصلی) حَاصَ- يَحِيْصُ- حَيْصًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز سے بچنا۔ ہٹنا۔

مَحِيْصٌ اسم الظرف ہے۔(اصلاً یہ مَحْيِصٌ ہے)۔ بچنے کی جگہ۔﴿وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴾(النساء٤: ١٢١) ''اوروہ لوگ نہیں پائیں گےاس سے بچنے کی کوئی جگہ۔''

83-ح ی ض (ض) ۔حَيَضَ- يَحْيِضُ۔(اصلی) - حَاضَ- يَحِيْضُ- حَيْضًا۔ (استعمالی)۔مخصوص ایام میں خواتین کا خون جاری ہونا۔ ماہواری ہونا۔

يَحِضْنَ جمع مؤنث غاب کے صیغے میں مضارع مجزوم ہے۔﴿وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ط﴾(الطلاق٦٥: ٤)''اور وہ خواتین جنہیں خون جاری نہیں ہوتا۔

مَحِيْضٌ اسم الظرف ہے۔(اصلاً مَحْيِضٌ ہے) خون جاری ہونے کا وقت۔ ﴿فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ﴾ (البقرۃ٢: ٢٢٢) ''توتم لوگ کنارہ کش رہوخواتین سے خون جاری ہونے کے وقت میں۔''

84-ح ی ف (ض) ۔حَيَفَ- يَحْيِفُ۔(اصلی) حَافَ- يَحِيْفُ- حَيْفًا۔ (استعمالی)۔ کسی پر زیادتی کرنا۔ ناانصافی کرنا۔﴿اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ﴾(لنور٢٤: ٥٠)''یا وہ لوگ ڈرتے ہیں کہ ناانصافی کرے گا اللہ۔''

85-ح ی ق (ض)۔حَيَقَ- يَحْيِقُ۔(اصلی)۔ حَاقَ- يَحِيْقُ- حَيْقًا۔(استعمالی)۔کسی کوگھیرے میں لینا۔کسی پر چھا جانا۔ اس کے مفعول پر با کا صلہ آتا ہے۔﴿وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ط﴾(فاطر٣٥: ٤٣)''اورگھیرے میں نہیں لیتی بری تدبیر(کسی کو) مگر اپنے لوگوں کو۔''

86-ح ی ن (ض)۔حَيَنَ- يَحْيِنُ۔(اصلی)حَانَ- يَحِيْنُ- حَيْنًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کا وقت قریب آنا۔

حِيْنٌ ظرف زمان ہے۔ وقت۔ یہ ظرف مبہم ہے یعنی اس میں غیر معین وقت کا مفہوم ہے۔ اگر کسی معین وقت کا ذکر ہوتو اس کے بعد مضاف الیہ یا فعل لاتے ہیں۔﴿وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴾(یونس١٠: ٩٨)''اور ہم نے برتنے دیا ان کو ایک وقت تک یعنی کچھ عرصہ تک۔'' ﴿وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ط﴾(البقرۃ٢: ١٧٧) ''اورڈٹے رہنے والے سختی میں اور تکلیف میں اورلڑائی کے وقت۔''﴿وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ﴾(الفرقان٢٥: ٤٢) ''اور عنقریب وہ لوگ جان لیں گےجس وقت وہ لوگ دیکھیں گے عذاب کو۔''

87-ح ی ی (س)۔حَيِيَ- يَحْيَيُ۔(اصلی)۔حَيِيَ- يَحْيٰى۔(استعمالی)۔اس کے دومصدرآتے ہیں۔

(ا) حَيَاءً شرمانا۔حیا کرنا۔

(۲) حَیَاۃً زندہ ہونا۔ زندہ رہنا۔ ﴿لَا یَمُوۡتُ فِیۡہَا وَ لَا یَحۡیٰی ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۷۴) ''نہ وہ مرے گا اس میں اور نہ زندہ رہے گا۔''

حَیٰوۃٌ اسم ذات ہے۔ زندگی۔ (اس کو واؤ کے ساتھ لکھنا قرآن مجید کا مخصوص املا ہے۔ ورنہ اصلاً یہ مصدر حَیَاۃٌ ہی ہے جو اسم ذات کے طور پر بھی استعمال ہوتا۔ البتہ جب یہ مضاف بنتا ہے تو قرآن میں اس کو قاعدے کے مطابق حَیَاۃٌ لکھا گیا ہے۔ جیسے ﴿حَیَاتُنَا﴾ (الانعام۶: ۲۹) '' ﴿لِحَیَاتِیۡ﴾ (الفجر ۸۹: ۲۴) وغیرہ۔ ﴿الَّذِیۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَ الۡحَیٰوۃَ لِیَبۡلُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ﴾ (الملک ۶۷: ۲) ''جس نے وجود بخشا موت اور زندگی کو تا کہ وہ آزمائے تم لوگوں کو کہ تم میں سے کون زیادہ اچھا ہے بلحاظ عمل کے۔''

حَیٌّ ج: اَحۡیَاءٌ مؤنث: حَیَّۃٌ اسم صفت ہے۔ زندہ۔ ﴿وَ تُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ تُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ ۫﴾ (آل عمران۳: ۲۷) ''اور تو نکالتا ہے زندہ کو مردہ میں سے اور تو نکالتا ہے مردہ کو زندہ میں سے۔'' ﴿فَاَلۡقٰہَا فَاِذَا ہِیَ حَیَّۃٌ تَسۡعٰی ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۲۰) ''تو انہوں (موسیٰؑ) نے ڈالا اس (لاٹھی) کو تو جبھی وہ تھی زندہ (جیسے سانپ)، دوڑتی ہوئی۔'' ﴿وَ مَا یَسۡتَوِی الۡاَحۡیَآءُ وَ لَا الۡاَمۡوَاتُ ؕ﴾ (فاطر ۳۵: ۲۲) ''اور برابر نہیں ہیں نہ زندہ لوگ اور نہ ہی مردہ لوگ۔''

مَحۡیَا اسم الظرف ہے۔ زندہ رہنے کا زمانہ۔ عرصۂ حیات۔ ﴿اَنۡ نَّجۡعَلَہُمۡ کَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحۡیَاہُمۡ وَ مَمَاتُہُمۡ ؕ﴾ (الجاثیۃ ۴۵: ۲۱) ''کہ ہم بنا دیں گے ان کو ان لوگوں کی مانند جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں، برابر ہو (یعنی ایک جیسا) ان کا عرصۂ حیات اور عرصۂ موت۔''

باب افعال اَحۡیَیَ۔ یُحۡیِیُ۔ اِحۡیَایًا۔ (اصلی) اَحۡیٰی۔ یُحۡیِیۡ۔ اِحۡیَاءً (استعمالی)۔ زندہ کرنا۔ ﴿وَ اللّٰہُ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡیَا بِہِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا ؕ﴾ (النحل۱۶: ۶۵) ''اور اللہ نے نازل کیا آسمان سے کچھ پانی، پھر اس نے زندہ کیا اس (پانی) سے زمین کو اس کی موت کے بعد۔''

باب تفعیل حَیَّیَ۔ یُحَیِّیُ۔ (اصلی)۔ حَیّٰی۔ یُحَیِّیۡ۔ تَحِیَّۃً (استعمالی)۔ کسی کو زندگی دینا۔ درازئ عمر کی دعا دینا۔ سلام کرنا۔ ﴿وَ اِذَا جَآءُوۡکَ حَیَّوۡکَ بِمَا لَمۡ یُحَیِّکَ بِہِ اللّٰہُ ۙ﴾ (المجادلۃ۵۸: ۸) ''اور جب بھی وہ لوگ آتے ہیں آپؐ کے پاس تو وہ تہنیت کہتے ہیں آپؐ کو ان (الفاظ) سے جن سے اللہ تہنیت نہیں بھیجتا آپؐ پر۔''

حَیِّ فعل امر ہے۔ تو دعا دے۔ تو سلام کر۔ ﴿وَ اِذَا حُیِّیۡتُمۡ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوۡا بِاَحۡسَنَ مِنۡہَاۤ اَوۡ رُدُّوۡہَا ؕ﴾ (النساء۴: ۸۴) ''اور جب بھی دعا دی جائے تم لوگوں کو کسی سلام (یعنی لفظ) سے تو تم لوگ دعا دو اس (لفظ) سے جو اس سے اچھا ہو یا لوٹا دو اس (لفظ) کو۔''

باب استفعال | اِسۡتَحۡیَیَ۔ یَسۡتَحۡیِیُ۔ اِسۡتِحۡیَایًا۔ (اصلی)۔ اِسۡتَحۡیٰی۔ یَسۡتَحۡیِیۡ۔ اِسۡتِحۡیَاءً (استعمالی)۔ (۱) کسی کو زندہ رہنے دینا۔ (۲) کسی بات سے حیا کرنا۔ شرم کرنا۔ ﴿ یُذَبِّحُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَ یَسۡتَحۡیٖ نِسَآءَهُمۡ ؕ﴾ (القصص۲۸: ۴) ''وہ ذبح کرتا ان کے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتا ان کی عورتوں کو۔'' ﴿ وَاللّٰهُ لَا یَسۡتَحۡیٖ مِنَ الۡحَقِّ ؕ﴾ (الاحزاب۳۳: ۵۳) ''اور اللہ شرم نہیں کرتا حق (بیان کرنے) سے۔''

اِسۡتَحۡیِ | (اصلاً یہ اِسۡتَحۡیِیۡ ہے)۔ فعل امر ہے۔ تو زندہ رکھ۔ تو حیا کر۔ ﴿ اُقۡتُلُوۡۤا اَبۡنَآءَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ وَ اسۡتَحۡیُوۡا نِسَآءَهُمۡ ؕ﴾ (مومن ۴۰: ۲۵) ''تم لوگ قتل کرو ان کے بیٹوں کو جو ایمان لائیں اس کے ساتھ اور زندہ رکھو ان کی عورتوں کو۔''

۲۰۔ ربیع الاول۔ ۱۴۳۵ھ

بمطابق ۲۲ جنوری ۲۰۱۴ء

كِتَابُ الْخَاءِ

1-خ ب ء (ف)۔ خَبَأَ۔ يَخْبَأُ۔ خَبَاءً۔ کسی چیز کو چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔

خَبْءٌ اسم جنس ہے۔ چھپائی ہوئی چیزیں۔ پوشیدہ خزانے۔ ﴿الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾(النمل۲۷: ۲۵) ''جو نکالتا ہے پوشیدہ خزانوں کو آسمانوں اور زمین میں۔''

2-خ ب ت (ض)۔ خَبَتَ۔ يَخْبِتُ۔ خَبْتًا۔(۱) کسی کا چڑ چامٹ جانا۔(۲) پست اور نرم ہونا۔

باب افعال اَخْبَتَ۔ يُخْبِتُ۔ اِخْبَاتًا۔ اور خَبْتًا۔(۱) پست اور نرم زمین میں اترنا۔(۲) عاجزی اختیار کرنا۔﴿اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰی رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ﴾(ھود۱۱: ۲۳) ''بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل کیے نیکیوں کے اور عاجزی اختیار کی اپنے رب کی طرف وہی لوگ جنت والے ہیں۔''

مُخْبِتٌ اسم الفاعل ہے۔ عاجزی کرنے والا۔﴿وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِیْنَ ﴾(الحج۲۲: ۳۴)''اور آپؐ خوشخبری سنا دیں عاجزی کرنے والوں کو۔''

3-خ ب ث (ک)۔ خَبُثَ۔ يَخْبُثُ۔ خَبَاثَةً۔(۱) ردّی اور ناکارہ ہونا۔(۲) نجس و ناپاک ہونا۔﴿وَالْبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ﴾(الاعراف۷: ۵۸) ''اور پاکیزہ شہر نکلتا ہے اس کا سبزہ اس کے رب کی اجازت سے اور وہ (شہر) جو نکمّا ہوا، نہیں نکلتا (اس کا سبزہ) مگر بے فیض ہوتے ہوئے۔'' (نوٹ: المنجد میں یہ مادہ باب نصر سے دیا ہوا ہے، مگر قرآن مجید میں باب کرم سے آیا ہے)۔

خَبِیْثٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(۱) ردّی۔(۲) نجس۔﴿وَاٰتُوا الْیَتٰمٰٓی اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ بِالطَّیِّبِ ۪﴾(النساء٤: ۲) ''اور تم لوگ پہنچاؤ یتیموں کو ان کے اموال اور تم لوگ مت بدلو ناکارہ (چیز) کو اچھی (چیز کی جگہ) پر۔''﴿لَّا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَالطَّیِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِیْثِ ۚ﴾(المائدہ۵: ۱۰۰) ''برابر نہیں ہوتیں ناکارہ نجس اور بھلی پاکیزہ (باتیں، چیزیں، رسوم وغیرہ) اور اگرچہ پسند آئے تجھ کو ناکارہ نجس کی کثرت۔''

4-خ ب ر (ف)۔ خَبَرَ۔ يَخْبَرُ۔ خَبْرًا۔ کسی چیز کے متعلق معلومات کا حامل ہونا۔ آگاہ ہونا۔

خَبَرٌ ج: اَخْبَارٌ	اسم ذات ہے۔ آگاہی۔ خبر۔ معلومات۔ ﴿اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ﴾ (النمل۲۷: ۷)

''بیشک میں نے دیکھا ایک آگ میں آؤں گا تم لوگوں کے پاس اس کی کسی آگاہی کے ساتھ۔'' ﴿قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ﴾ (التوبۃ۹: ۹٤) ''بتادیا ہے ہم کو اللہ نے تمہاری خبروں میں سے کچھ۔''

خَبِیْرٌ	فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اور ہر حال میں آگاہ۔ باخبر۔ ﴿وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۲۳٤﴾﴾ (البقرۃ۲:

۲۳٤) ''اور اللہ اس سے جو تم لوگ کرتے ہو آگاہ ہے۔''

خُبْرًا	اسم ذات ہے۔ تجربہ۔ علم۔ ﴿وَ كَیْفَ تَصْبِرُ عَلٰی مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾﴾ (الکہف۱۸: ۶۸) ''اور آپؑ

کیسے ثابت قدم رہیں گے اس پر، آپؑ نے احاطہ نہیں کیا جس کا بطور علم کے۔''

5-خ ب ط
(ض)۔ خَبَطَ۔ یَخْبِطُ۔ خَبْطًا۔ کسی چیز کو روندنا۔ کچلنا۔

بابِ تفعّل	تَخَبَّطَ۔ یَتَخَبَّطُ۔ تَخَبُّطًا۔ کسی کو روند کر غیر متوازن کر دینا۔ دیوانہ بنا دینا۔ ﴿كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ

الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ﴾ (البقرۃ۲: ۲۷۵) ''اس طرح جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ، خبطی کر دیتا ہے جس کو شیطان چھواہٹ سے یعنی چھو کر۔''

6-خ ب ل
(ن)۔ خَبَلَ۔ یَخْبُلُ۔ خَبْلًا۔ عقل کو بگاڑنا۔ مت مار دینا۔

خَبَالٌ	اسم ذات ہے۔ بگاڑ۔ فساد۔ ﴿لَا یَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ﴾ (آل عمران۳: ۱۱۸) ''وہ لوگ کوتاہی نہیں کریں گے تم

سے بلحاظ انتشار (پھیلانے) کے۔''

7-خ ت ر
(ض)۔ خَتَرَ۔ یَخْتِرُ۔ خَتْرًا۔ بری طرح بے وفائی کرنا۔ غداری کرنا۔

خَتَّارٌ	فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ کثرت سے اور بار بار عہد شکنی کرنے والا۔ ﴿وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ

كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾﴾ (لقمان۳۱: ۳۲) ''اور انکار نہیں کرتا ہماری نشانیوں کا مگر ہر ایک کثرت سے غداری کرنے والا، بے انتہا ناشکری کرنے والا۔''

8-خ ت م
(ض)۔ خَتَمَ۔ یَخْتِمُ۔ خَتْمًا۔ (۱) کسی چیز کو سیل (SEAL) بند کرنا تاکہ اندر کی چیز باہر اور باہر کی چیز اندر نہ جاسکے۔'' ﴿اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤی اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَاۤ اَیْدِیْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾﴾ (یٰس۳۶: ۶۵) ''اس دن ہم سیل لگادیں گے ان کے مونہوں پر اور ہم سے کلام کریں گے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے ان کے پیر، جو وہ لوگ کیا کرتے تھے۔'' (۲) کسی کام سے فارغ ہونا، کام کو ختم کرنا۔

خِتَامٌ	اسم ذات ہے۔ وہ چیز جس سے سیل لگائی جائے جیسے لاکھ۔ گیلا آٹا۔ گیلی مٹی وغیرہ۔ ﴿یُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِیْقٍ

مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ﴾(المطففین۸۳: ۲۵، ۲۶) ''وہ لوگ پلائے جائیں گے سیل لگی ہوئی خالص شراب میں سے، اس کی سیل مشک ہے۔''

| خَاتَمٌ | فَاعَلٌ اسم الآلہ کا ایک وزن ہے۔ سیل بند کرنے کا ذریعہ۔ ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ﴾(الاحزاب۳۳: ۴۰) ''اور نہیں ہیں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کسی ایک کے باپ، تمہارے مردوں میں سے، اور لیکن اللہ کے رسول ہیں اور نبیوں (کے سلسلہ) کو سیل کرنے والے ہیں۔''

| مَخْتُوْمٌ | اسم المفعول ہے۔ سیل بند کیا ہوا۔ (المطففین۸۳: ۲۵)

9-خ د د (ن)۔ خَدَدَ۔ يَخْدُدُ۔ (اصلی) خَدَّ۔ يَخُدُّ۔ خَدًّا۔ (استعمالی) چوٹ کا نشان چھوڑ جانا۔ گڑھا کھودنا۔

| خَدٌّ | اسم ذات ہے۔ گڑھا۔ رخسار (چہرے کا گڑھا)۔ ﴿وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ﴾(لقمان۳۱: ۱۸) ''اور تو مت پھلا اپنے گال کو لوگوں کے لیے۔''

| خُدَّةٌ ج: اُخْدُوْدٌ | کھائی۔ خندق۔ ﴿قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾﴾(البروج۸۵: ۴) ''مارے گئے کھائیوں والے۔''

9-خ د ع (ف)۔ خَدَعَ۔ يَخْدَعُ۔ خَدْعًا۔ دھوکا دینا۔ ﴿وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ﴾(الانفال۸: ۶۲) ''اور اگر وہ لوگ ارادہ کریں کہ وہ لوگ دھوکا دیں آپؐ کو۔''

| خَادِعٌ | اسم الفاعل ہے۔ دھوکا دینے والا۔ ﴿وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ﴾(النساء۴: ۱۴۲) ''اور وہ دھوکا دینے والا ہے ان لوگوں کو۔''

| باب مفاعلہ | خَادَعَ۔ يُخَادِعُ۔ خِدَاعًا۔ دوسرے کو دھوکا دینے کی کوشش کرنا۔ ﴿يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ﴾ (البقرۃ۲: ۹) ''وہ لوگ دھوکا دینے کی کوشش کرتے ہیں اللہ کو اور ان کو جو ایمان لائے۔''

10-خ د ن ثلاثی مجرد سے فعل نہیں آتا۔

| باب مفاعلہ | خَادَنَ۔ مُخَادِنٌ۔ مُخَادَنَةً۔ باہم دوستی کرنا۔ یاری کرنا۔

| خِدْنٌ ج: اَخْدَانٌ | اسم ذات ہے۔ دوست۔ یار۔ (مذکر و مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے)۔ ﴿غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ﴾(النساء۴: ۲۵) ''بدکاری نہ کرنے والیاں اور دوست نہ بنانے والیاں ہوتے ہوئے۔''

11-خ ذ ل (ن)۔ خَذَلَ۔ يَخْذُلُ۔ خَذْلًا۔ ساتھ چھوڑ دینا۔ حمایت ترک کر دینا۔ ﴿وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ﴾(آل عمران۳: ۱۶۰) ''اور اگر وہ ساتھ چھوڑ دے تمہارا تو وہ کون ہے جو مدد کرے گا تمہاری

اس کے بعد۔''

مَخْذُوْلٌ حمایت چھوڑا ہوا۔ بے بس کیا ہوا۔ ﴿فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا﴾ (بنی اسرائیل ١٧: ٢٢) ''نتیجۃً تو بیٹھے گا مذمت کیا ہوا بے بس کیا ہوا ہوتے ہوئے۔''

خَذُوْلٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ نازک وقت پر ساتھ چھوڑنے والا۔ عین وقت پر دغا دینے والا۔ ﴿وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا﴾ (الفرقان ٢٥: ٢٩) ''اور شیطان ہے انسان کے لیے انتہائی دغاباز۔''

12- خ ر ب

(س) خَرِبَ۔ يَخْرَبُ۔ خَرَبًا۔ کسی جگہ کا اُجاڑ ہونا۔ ویران ہونا۔

خَرَابٌ اسم ذات ہے۔ ویرانی۔ ﴿وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا﴾ (البقرۃ ٢: ١١٤) ''اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جو روکے اللہ کی مسجدوں کو کہ یاد کیا جائے ان میں اس کے نام کو اور کوشش کرے ان کی ویرانی میں۔''

باب افعال اَخْرَبَ۔ يُخْرِبُ۔ اِخْرَابًا۔ اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ ﴿يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ﴾ (الحشر ٥٩: ٢) ''وہ لوگ اجاڑتے ہیں اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے۔''

13- خ ر ج

(ن) خَرَجَ۔ يَخْرُجُ۔ خُرُوْجًا۔ باہر نکلنا۔ ﴿فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ﴾ (المومن ٤٠: ١١) ''تو ہم نے اعتراف کیا اپنے گناہوں کا تو کیا نکلنے کی طرف کوئی بھی راستہ ہے۔'' ﴿وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ (البقرۃ ٢: ١٤٩) ''اور جہاں سے بھی آپؐ نکلیں تو رخ کریں اپنے چہرے کا مسجد حرام کی طرف۔''

اُخْرُجْ فعل امر ہے۔ تو نکل۔ ﴿فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ﴾ (الاعراف ٧: ١٣) ''تو تیرے لیے نہیں تھا کہ تو تکبر کرے اس میں پس تو نکل جا۔''

خَارِجٌ اسم الفاعل ہے۔ نکلنے والا۔ ﴿وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ﴾ (البقرۃ ٢: ١٦٧) ''اور وہ لوگ نکلنے والے نہیں ہیں آگ سے۔''

مَخْرَجٌ اسم الظرف ہے۔ نکلنے کی جگہ یعنی نکلنے کا راستہ۔ ﴿وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا﴾ (الطلاق ٦٥: ٢) ''اور جو تقویٰ کرتا ہے اللہ کا تو وہ بنا دیتا ہے اس کے لیے کوئی نکلنے کا راستہ۔''

خَرْجٌ اسم ذات ہے۔ خراج۔ ٹیکس۔ ﴿فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا﴾ (الکهف ١٨: ٩٤) ''تو کیا ہم مقرر کر دیں تیرے لیے کوئی خراج اس پر کہ تو بنا دے ہمارے اور ان کے مابین ایک دیوار۔''

| باب افعال | اَخْرَجَ- یُخْرِجُ- اِخْرَاجًا- باہر نکالنا۔﴿مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ﴾ (الاعراف۷: ۳۲) ''کس نے حرام کیا اللہ کی اس زینت کو جو اس نے نکالی اپنے بندوں کے لیے۔'' |

اَخْرِجْ فعل امر ہے۔ تو نکال۔﴿رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ﴾ (النساء٤: ٧٥) ''اے ہمارے رب تو نکال ہم کو اس بستی سے۔''

مُخْرِجٌ اسم الفاعل ہے۔ نکالنے والا۔﴿وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾﴾ (البقرة٢: ٧٢) ''اور اللہ نکالنے والا ہے اس کو جو تم لوگ چھپایا کرتے تھے۔''

مُخْرَجٌ اسم المفعول ہے۔ نکالا جانے والا۔﴿اِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ تُرَابًا وَّ عِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾﴾ (المومنون٢٣: ٣٥) ''جب تم لوگ مردہ ہو گے اور ہو جاؤ گے مٹی اور ہڈیاں تو تم لوگ نکالے جانے والے ہو۔''

باب استفعال اِسْتَخْرَجَ- یَسْتَخْرِجُ- اِسْتِخْرَاجًا- کسی چیز میں سے کچھ نکالنا۔﴿ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ﴾ (یوسف١٢: ٧٦) ''پھر اس نے نکالا اس کو اس کے بھائی کے سامان میں سے۔''

14-خ ر ر

(ض)۔ خَرَرَ- یَخْرِرُ- خَرْرًا- (اصلی) خَرَّ- یَخِرُّ- خَرًّا- (استعمالی)۔ بلندی سے پستی میں گرنا۔ ﴿فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ﴾ (الاعراف٧: ١٤٣) ''پھر جب روشن ہوا ان کا رب اس پہاڑ کے لیے تو اس نے کر دیا اس (پہاڑ) کو ہموار زمین اور گر پڑے موسیٰ بیہوش ہو کر۔''

15-خ ر ص

(ن)۔ خَرَصَ- یَخْرُصُ- خَرْصًا- کسی پیمانے یا وزن کے بغیر پھلوں کا اندازہ کرنا۔ تخمینہ لگانا۔ اٹکل لگانا۔﴿اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾﴾ (الانعام٦: ١١٦) ''وہ لوگ پیروی نہیں کرتے مگر گمان کی اور وہ نہیں ہیں مگر (یہ کہ) اٹکل لگاتے ہیں۔''

خَرَّاصٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار، ہر وقت اٹکل لگانے والا۔ یعنی جھوٹا۔ ﴿قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾﴾ (الذاریات٥١: ١٠) ''مارے جائیں جھوٹ اڑانے والے۔''

16-خ ر ق

(ض)۔ خَرَقَ- یَخْرِقُ- خَرْقًا- (١) کسی چیز کو پھاڑنا۔ (٢) جھوٹ گھڑنا۔﴿حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ﴾ (الکہف١٨: ٧١) ''یہاں تک جب وہ دونوں سوار ہوئے کشتی میں تو اس نے پھاڑ دیا اس کو (کشتی کو)۔'' ﴿وَ خَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَ بَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ﴾ (الانعام٦: ١٠٠) ''اور ان لوگوں نے گھڑے اس (اللہ) کے لیے کچھ بیٹے اور کچھ بیٹیاں بغیر کسی علم کے۔''

17-خ ز ن

(ن)۔ خَزَنَ- یَخْزُنُ- خَزْنًا- کسی چیز کا ذخیرہ کرنا۔ جمع کرنا۔

خَزِيْنَةٌ ج: خَزَآئِنُ ذخیرہ کرنے کی جگہ۔خزانہ۔﴿ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ﴾(الحجر ۱۵: ۲۱) ''اور نہیں ہے کوئی بھی چیز مگر (یہ کہ) ہمارے پاس اس کے خزانے ہیں۔''

خَازِنٌ ج: خَزَنَةٌ خزانہ کا محافظ اور ذمہ دار۔داروغہ۔خزانچی۔﴿ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ﴾(المومن ۴۰: ۴۹) ''اور کہا انہوں نے جو آگ میں ہیں جہنم کے داروغوں سے۔'' ﴿ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴾(الحجر ۱۵: ۲۲) ''اور تم لوگ نہیں ہو اس کے خزانچی۔''

18-خ ز ی (س)۔خَزِيَ- يَخْزَيُ۔(اصلی) خَزِيَ- يَخْزٰى۔(استعمالی)۔اس کا مصدر اصلی شکل میں خِزْيًا بھی اور تبدیل شدہ شکل میں خِزًی بھی استعمال ہوتا ہے۔رسوا ہونا۔بدنام ہونا۔﴿ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴾(طٰہٰ ۲۰: ۱۳۴) ''اس سے پہلے کہ ہم ذلیل ہوتے اور رسوا ہوتے۔''

اَخْزٰى اَفْعَلُ تَفْضِيْل ہے۔زیادہ یا سب سے زیادہ رسوائی والا۔﴿ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى ﴾(حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۶) ''اور یقیناً آخرت کا عذاب سب سے زیادہ رسوائی والا ہے۔''

خِزْيٌ اسم ذات ہے۔رسوائی۔بدنامی۔﴿ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ﴾(البقرۃ ۲: ۱۱۴) ''ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے۔''

باب افعال اَخْزَيَ- يُخْزِيُ- اِخْزَايًا۔(اصلی) اَخْزٰى- يُخْزِيْ- اِخْزَاءً (استعمالی)۔رسوا کرنا۔﴿ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ ﴾(النحل ۱۶: ۲۷) ''پھر قیامت کے دن وہ رسوا کرے گا ان کو۔''

مُخْزِي اسم الفاعل ہے۔(اصلاً یہ مُخْزِيٌ ہے) رسوا کرنے والا۔﴿ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ﴾(التوبۃ ۹: ۲) ''اور یہ کہ اللہ رسوا کرنے والا ہے کافروں کو۔''

19-خ س ء (ف)۔خَسَاَ- يَخْسَاُ- خَسْئًا۔کمزور ہونا۔تھکا ماندہ ہونا۔

باب سَمِعَ (س)۔خَسِاَ- يَخْسَاُ- خَسَئًا۔دھتکارا جانا۔

خَاسِئًا اسم الفاعل ہے۔صفت کے طور پر آتا ہے۔تھکا ماندہ۔دھتکارا جانے والا۔﴿ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴾(الملک ۶۷: ۴) ''تو لوٹے گی تیری طرف نگاہ تھکی ماندی ہوتے ہوئے اور وہ ناکام ہوگی۔'' ﴿ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴾(البقرۃ ۲: ۶۵) ''تو ہم نے کہا ان لوگوں سے تم لوگ ہو جاؤ دھتکارے جانے والے بندر۔''

اِخْسَاُ فعل امر ہے تو دور ہو جا۔دفع ہو جا۔﴿ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴾(المومنون ۲۳: ۱۰۸) ''وہ کہے گا تم لوگ دفع ہو جاؤ اس میں اور کلام مت کرو مجھ سے۔''

20-خ س ر (س) ۔ خَسِرَ۔ یَخْسَرُ۔ خَسَرًا۔(۱) خود نقصان اٹھانا۔(لازم)۔ (۲) کسی کو گھاٹے میں ڈالنا۔ (متعدی) اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔﴿ قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ﴾(یونس ۱۰: ۴۵)''گھاٹے میں جا پڑے ہیں وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا اللہ سے ملنے کو۔''﴿ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ﴾(الاعراف۷: ۹)'' اور وہ، ہلکے ہوئے جن کے ترازو تو یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے گھاٹے میں ڈالا اپنے نفسوں کو یعنی اپنی جانوں کو۔''

خَاسِرٌ اسم الفاعل ہے۔ نقصان اٹھانے والا۔﴿ وَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴾(آل عمران۳: ۸۵)''اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہے۔''

اَخْسَرُ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ زیادہ نقصان اٹھانے والا۔ زیادہ گھاٹے میں ہونے والا۔﴿ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا ﴾(الکھف۱۸: ۱۰۳)''کیا ہم خبر دیں تم لوگوں کو سب سے زیادہ گھاٹے والوں کی بلحاظ اعمال۔''

خُسْرَانٌ فُعْلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بے انتہا کھاٹا۔﴿ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ﴾(الزمر۳۹: ۱۵)''سن لو! یہی کھلم کھلا بے انتہا گھاٹا ہے۔''

خُسْرٌ اسم ذات ہے۔ گھاٹا۔ نقصان۔﴿ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ﴾(العصر۱۰۳: ۲)''بیشک تمام انسان یقیناً خسارے میں ہیں۔''

خَسَارٌ اسم ذات ہے۔ گھاٹا۔ نقصان۔﴿ وَلَا یَزِیْدُ الْكٰفِرِیْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴾(فاطر۳۵: ۳۹)''اور زیادہ نہیں کرتا کافروں کو ان کا کفر کرنا، سوائے گھاٹے کے۔''

باب افعال اَخْسَرَ۔ یُخْسِرُ۔ اِخْسَارًا۔ گھاٹا دینا۔ کمی کرنا۔﴿ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ ﴾(الرحمٰن۵۵: ۹)''اور تم لوگ کمی مت کرو ترازو میں یعنی تول میں۔''

مُخْسِرٌ اسم الفاعل ہے۔ کمی کرنے والا۔﴿ اَوْفُوا الْكَیْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ ﴾(الشعراء۲۶: ۱۸۱)''تم لوگ پورا بھرو پیمانے کو اور مت ہو جاؤ کمی کرنے والوں میں سے۔''

21-خ س ف (ض) ۔ خَسَفَ۔ یَخْسِفُ۔ خُسُوْفًا۔(۱) کسی جگہ کا دھنس جانا۔ لازم۔ (۲) کسی کو دھنسا دینا۔ متعدی۔﴿ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴾(القیامۃ۷۵: ۷، ۸)''تو جب چندھیا جائے گی آنکھ اور دھنس جائے گا چاند یعنی بے نور ہو جائے گا۔''﴿ اَفَاَمِنَ الَّذِیْنَ مَكَرُوا السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ ﴾(النحل۱۶: ۴۵)''تو کیا امن میں ہوئے (یعنی نچنت ہو گئے) وہ لوگ جنہوں نے خفیہ تدبیر کی برائیوں کے لیے کہ دھنسا دے اللہ ان کے ساتھ زمین کو۔''

22-خ ش ع (ف)۔ خَشَعَ۔ يَخۡشَعُ۔ خُشُوۡعًا۔فروتنی کرنا۔جھک جانا۔﴿ اَلَمۡ يَاۡنِ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ تَخۡشَعَ قُلُوۡبُهُمۡ لِذِكۡرِ اللّٰهِ ﴾(الحدید۵۷: ۱۶) ''کیا وقت نہیں ہے آیا ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے کہ جھک جائیں ان کے دل اللہ کے ذکر سے۔'' ﴿ وَخَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا ﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۰۸) ''اور پست ہو جائیں گی آوازیں اللہ کے حضور پس تو نہیں سنے گا مگر کچھ کُھس پُھس۔''

خَاشِعٌ اسم الفاعل ہے۔ جھکنے والا۔ فروتنی کرنے والا۔ عاجزی کرنے والا۔ ﴿ الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ صَلَاتِهِمۡ خٰشِعُوۡنَ ﴾(المومنون۲۳: ۲) ''وہ لوگ جو اپنی نمازی میں فروتنی کرنے (یعنی گڑگڑانے) والے ہیں۔'' ﴿ قُلُوۡبٌ يَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴾(النازعات۷۹: ۸) ''دل اس دن دھڑکنے والے ہیں، آنکھیں ان کی جھکنے والی ہیں۔''

23-خ ش ی (س)۔خَشِیَ۔ يَخۡشَیُ۔(اصلی)۔ خَشِیَ۔ يَخۡشٰی۔ خَشۡيًا۔ (استعمالی)۔ مرعب ہونا۔ ڈرنا۔ ﴿ ذٰلِكَ لِمَنۡ خَشِىَ رَبَّهٗ ﴾(البینة۹۸: ۸) ''یہ اس کے لیے ہے جو مرعوب ہوا اپنے رب سے۔''

اِخۡشَ فعل امر ہے۔تو مرعوب ہو۔ ﴿ فَلَا تَخۡشَوۡهُمۡ وَاخۡشَوۡنِىۡ ﴾(البقرة۲: ۱۵۰) ''تو تم لوگ مت مرعوب ہو ان لوگوں سے اور مرعوب ہو مجھ سے۔''

خَشۡيَةٌ اسم ذات ہے۔رعب۔ دبدبہ۔ دہشت۔ ﴿ يَخۡشَوۡنَ النَّاسَ كَخَشۡيَةِ اللّٰهِ ﴾(النساء٤: ۷۷) ''وہ لوگ مرعوب ہوتے ہیں لوگوں سے، اللہ کے رعب کی مانند۔''

24-خ ص ص (ن)۔ خَصَصَ۔ يَخۡصُصُ۔(اصلی) خَصَّ۔ يَخُصُّ۔ خَصًّا۔ (استعمالی)۔ خاص کرنا۔ (متعدی)۔ خاصل ہونا۔ (لازم)۔

خَاصٌّ مؤنث: خَاصَّةٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ خاص۔ ﴿ وَاتَّقُوۡا فِتۡنَةً لَّا تُصِيۡبَنَّ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡكُمۡ خَآصَّةً ﴾(الانفال۸: ۲۵) ''اور تم لوگ بچو ایک ایسے فتنے سے جو ہرگز نہیں پہنچے گا (صرف) ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تم میں سے، (ان کے لیے) خاص ہوتے ہوئے۔''

باب سَمِعَ (س)۔ خَصِصَ۔ يَخۡصَصُ(اصلی)۔ خَصَّ۔ يَخَصُّ۔ خَصَاصَةً(استعمالی)۔مفلس ہونا۔محتاج ہونا۔

خَصَاصَةٌ اسم ذات بھی ہے۔مفلسی۔محتاجی۔ ﴿ وَيُؤۡثِرُوۡنَ عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ وَلَوۡ كَانَ بِهِمۡ خَصَاصَةٌ ﴾(الحشر۵۹: ۹) ''اور وہ لوگ ترجیح دیتے ہیں (ان کو) اپنے آپ پر اور اگرچہ ہو ان کو محتاجی۔''

باب افتعال اِخۡتَصَصَ۔ يَخۡتَصِصُ۔(اصلی) اِخۡتَصَّ۔ يَخۡتَصُّ۔ اِخۡتِصَاصًا (استعمالی) اہتمام سے خاص کرنا۔ چن لینا۔ ﴿ وَاللّٰهُ يَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ﴾(البقرة۲: ۱۰۵) ''اور اللہ چن لیتا ہے اپنی رحمت سے ان کو جن کو وہ

چاہتا ہے۔''

25-خ ص ف (ض)۔ خَصَفَ۔ یَخْصِفُ۔ خَصْفًا۔سینا۔ٹانکنا۔چپکانا۔﴿ وَطَفِقَا یَخْصِفٰنِ عَلَیْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ﴾(الاعراف۷: ۲۲) ''اور وہ دونوں لگے چپکانے اپنے اوپر باغ کے پتوں میں سے۔''

26-خ ص م (ض)۔ خَصَمَ۔ یَخْصِمُ۔ خَصْمًا۔زبانی جھگڑا کرنا۔تو تکار کرنا۔

خَصْمٌ اسم ذات بھی ہے۔مدمقابل۔فریق مخالف۔(یہ واحد۔جمع۔مذکر۔مؤنث۔سب کے لیے آتا ہے)۔﴿ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ﴾ (صٓ۳۸: ۲۱)''اور کیا پہنچی تجھ کو مخالف فریقوں کی خبر۔''

خَصِمٌ ج: **خِصَامٌ** اور **خَصِمُوْنَ** صفت ہے۔جھگڑالو۔کٹ حجتی۔﴿ وَ هُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝﴾ (البقرۃ۲: ۲۰۴) ''حالانکہ وہ انتہائی ہٹ دھرم کٹ حجتی ہے۔'' ﴿ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ۝﴾(الزخرف۴۳: ۵۸) ''پس جب ہی وہ کھلے طور پر ہمیشہ بحث کرنے والا ہے۔''

باب افتعال اِخْتَصَمَ۔ یَخْتَصِمُ۔ اِخْتِصَامًا۔اہتمام سے کسی سے الجھنا۔﴿ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ ۝﴾ (آل عمران۳: ۴۴) ''اور آپؐ نہیں تھے ان کے پاس جب ایک دوسرے سے الجھ رہے تھے۔''

باب تفاعل تَخَاصَمَ۔ یَتَخَاصَمُ۔ تَخَاصُمًا۔باہم جھگڑا کرنا۔﴿ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝ ع﴾(صٓ۳۸: ۶۴) ''بیشک یہ یقیناً حق ہے،آگ والوں کا باہم جھگڑا کرنا۔''

27-خ ض د (ض)۔ خَضَدَ۔ یَخْضِدُ۔ خَضْدًا۔درخت کے کانٹے صاف کرنا۔

مَخْضُوْدٌ اسم المفعول ہے۔کانٹے صاف کیا ہوا۔﴿ فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ۝﴾(الواقعۃ۵۶: ۲۸)''(وہ لوگ ہوں گے) کانٹے صاف کیے ہوئے بیری کے درختوں میں۔''

28-خ ض ر (س)۔ خَضِرَ۔ یَخْضَرُ۔ خَضَرًا۔سبز ہونا۔سرسبز وشاداب ہونا۔

خَضِرٌ اسم ذات ہے۔سبزی۔﴿ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا ﴾(الانعام۶: ۹۹)''پھر ہم نے نکالا اس میں سے کچھ سبزی۔''

اَخْضَرُ ج: **خُضْرٌ** اَفْعَلُ الوان وعیوب پر صفت ہے۔سبز۔﴿ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا ﴾(یٰسٓ۳۶: ۸۱) ''جس نے بنایا تمہارے لیے سبز درخت سے آگ۔'' ﴿ وَّ یَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا ﴾(الکہف۱۸: ۳۱) ''اور وہ لوگ پہنیں گے سبز کپڑے۔''

باب اِفْعِلَالٌ اِخْضَرَّ۔ یَخْضَرُّ۔ اِخْضِرَارًا۔سبز ہو جانا۔

خَصِیْمٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ہمیشہ بحث کرنے والا۔﴿ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ۝﴾النحل۱۶: ۴)''بلکہ وہ

لوگ ایک جھگڑالو قوم ہیں۔‘‘

مُخْضَرَّۃٌ اسم الفاعل ہے۔ سبز ہوجانے والا۔ ﴿ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّۃً ﴾ (الحج ۲۲: ۶۳) ’’پھر ہوجاتی ہے زمین سبز ہوجانے والی۔‘‘

29-خ ض ع

(ف)۔ خَضَعَ۔ یَخْضَعُ۔ خُضُوْعًا۔ تواضع کرنا۔ جھکنا۔ ﴿ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَیَطْمَعَ الَّذِیْ فِیْ قَلْبِہٖ مَرَضٌ ﴾ (الاحزاب ۳۳: ۳۲) ’’پس تم خواتین تواضع مت کرو بات سے، نتیجتاً لالچ کرے گا وہ جس کے دل میں کوئی مرض ہو۔‘‘

خَاضِعٌ اسم الفاعل ہے۔ جھکنے والا۔ ﴿ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَیْھِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰیَۃً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُھُمْ لَھَا خٰضِعِیْنَ ۝ ﴾ (الشعراء ۲۶: ٤) ’’اگر ہم چاہیں تو ہم اتار دیں ان پر آسمان سے کوئی نشانی تو ہوجائیں ان کی گردنیں جھکنے والی۔‘‘

30-خ ط ء

(س)۔ خَطِاَ۔ یَخْطَاُ۔ خَطَاءً۔ صحیح راہ سے ہٹ جانا۔ غلطی کرنا۔ (بالارادہ اور بلا ارادہ دونوں طرح کی غلطی کے لیے آتا ہے)۔

خَطِیْٓئَۃٌ ج: خَطِیْٓئٰتٌ اور خَطَایَا اسم ذات ہے۔ غلطی (خواہ بالارادہ ہو یا بلا ارادہ ہو)۔ ﴿ وَمَنْ یَّکْسِبْ خَطِیْٓئَۃً اَوْ اِثْمًا ﴾ (النساء ٤: ۱۱۲) ’’اور جس نے کمایا کوئی خطا یا کوئی گناہ۔‘‘ ﴿ مَنْ کَسَبَ سَیِّئَۃً وَّ اَحَاطَتْ بِہٖ خَطِیْٓئَتُہٗ فَاُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴾ (البقرۃ ۲: ۸۱) ’’جس نے کمایا کوئی برائی اور اس کو گھیر لیا اس کی غلطی نے تو وہ لوگ آگ والے ہیں۔‘‘ ﴿ وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَکُمْ خَطِیْٓئٰتِکُمْ ﴾ (الاعراف ۷: ۱۶۱) ’’اور تم لوگ داخل ہو دروازے میں سجدہ کرنے والے ہوتے ہوئے تو ہم بخش دیں گے تمہاری خطاؤں کو۔‘‘ ﴿ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِیَغْفِرَ لَنَا خَطٰیٰنَا ﴾ (طٰہٰ ۲۰: ۷۳) ’’بیشک ہم ایمان لائے اپنے رب پر تاکہ وہ بخش دے ہمارے لیے ہماری خطاؤں کو۔‘‘

خِطْاً اسم ذات ہے۔ بالارادہ غلطی۔ ﴿ اِنَّ قَتْلَھُمْ کَانَ خِطْاً کَبِیْرًا ۝ ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۳۱) ’’بیشک ان کو قتل کرنا ایک بڑی غلطی ہے۔‘‘

خَطَاً اسم ذات ہے۔ بلاارادہ غلطی۔ ﴿ وَمَا کَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ یَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَاً ﴾ (النساء ٤: ۹۲) ’’اور نہیں ہے کسی مومن کے لیے کہ وہ قتل کرے کسی مومن کو مگر بلا ارادہ غلطی سے۔‘‘

خَاطِیٌٔ اسم الفاعل ہے۔ غلطی کرنے والا۔ ﴿ یٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا کُنَّا خٰطِئِیْنَ ۝ ﴾ (یوسف ۱۲: ۹۷) ’’اے ہمارے والد آپؑ بخشش طلب کریں ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی بیشک ہم غلطی کرنے والے تھے۔‘‘

باب افعال اَخْطَاَ۔ یُخْطِاُ۔ اِخْطَاءً۔ بلا ارادہ غلطی کرنا۔ چوک جانا۔ ﴿ وَ لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ فِیْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِہٖ ﴾

(الاحزاب۳۳: ۵) ''اورتم پر کوئی گناہ نہیں اس میں تم لوگ چوک گئے جس میں۔''

31-خ ط ب (ن) ۔خَطَبَ۔ یَخْطُبُ۔ خَطْبًا۔(۱) کسی کو صحیح صورتحال سے آگاہ کرنا۔ وعظ کرنا۔ تقریر کرنا۔ (۲) منگنی کا پیغام دینا۔ منگنی کرنا۔

| خَطْبٌ | اسم ذات ہے۔صورتحال۔ مدّعا۔ مطلب۔﴿ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴾ (الحجر۱۵: ۵۷) ''تمہارا کیا مدعا ہے اے بھیجے ہوئے لوگو یعنی فرشتو۔''

| خِطْبَةٌ | رشتہ کا پیغام۔﴿ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۳۵) ''اور کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں ہے تم لوگوں پر اس میں جو تم لوگ اشارۃً پیش کرو جس کو ان خواتین کے رشتہ کے پیغام میں سے۔''

| باب مفاعلہ | خَاطَبَ۔ يُخَاطِبُ۔ مُخَاطَبَةً اور خِطَابًا۔کسی کو اپنی طرف متوجہ کر کے گفتگو کرنا۔خطاب کرنا۔﴿ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ﴾ (ھود۱۱: ۳۷) ''اور تم گفتگو مت کرنا مجھ سے ان کے لیے جنہوں نے ظلم کیا۔''

| خِطَابٌ | اسم ذات بھی ہے۔گفتگو۔خطاب۔﴿ وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴾ (صٓ۳۸: ۲۳) ''اور وہ حاوی ہوا مجھ پر گفتگو میں۔''

32-خ ط ط (ن)۔خَطَطَ۔ یَخْطُطُ۔(اصلی)۔ خَطَّ۔ یَخُطُّ۔ خَطًّا۔(استعمالی)۔لکیر کھینچنا۔کوئی عبارت لکھنا۔ ﴿ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ ﴾ (العنکبوت۲۹: ۴۸) ''اور آپؐ نہیں پڑھا کرتے تھے اس سے پہلے کوئی سی بھی کتاب اور نہ ہی آپؐ لکھتے تھے اس کو اپنے داہنے ہاتھ سے۔''

33-خ ط ف (س)۔خَطِفَ۔ یَخْطَفُ۔ خَطْفًا۔اُچک لینا۔﴿ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۰) ''قریب ہے کہ بجلی کی چمک اچک لے جائے ان کی بصارت کو۔''

| باب تفعّل | تَخَطَّفَ۔ يَتَخَطَّفُ۔ تَخَطُّفًا۔کھینچ کر یا گھسیٹ کر لے جانا۔﴿ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ ﴾ (الانفال۸: ۲۶) ''تم لوگ ڈرتے تھے کہ تم کو زبردستی لے جائیں گے لوگ۔''

34-خ ط و (ن)۔خَطَوَ۔ یَخْطُوُ۔(اصلی) خَطَا۔ یَخْطُوْ۔ خَطْوًا۔(استعمالی)۔چلنے کے لیے قدم اٹھانا۔

| خُطْوَةٌ ج: خُطُوٰتٌ | دو قدموں کے درمیان کا فاصلہ۔نقشِ قدم۔﴿ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۶۸) ''اور تم لوگ پیروی مت کرو شیطان کے نقوشِ قدم کی۔''

35-خ ف ت (ن)۔خَفَتَ۔ یَخْفُتُ۔ خُفُوْتًا۔آواز کا پست ہونا۔

| باب مفاعلہ | خَافَتَ۔ يُخَافِتُ۔ مُخَافَتَةً۔آواز کو پوشیدہ رکھنا۔آواز کو پست کرنا۔﴿ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ

بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۱۱۰) ''اور (آواز) نمایاں مت کر اپنی نماز میں اور آواز پوشیدہ مت رکھ اس میں اور تلاش کر اس کے درمیان ایک راستہ۔''

باب تفاعل | تَخَافَتَ۔ يَتَخَافَتُ۔ تَخَافُتًا۔ایک دوسرے سے پست آواز میں بات کرنا۔ سرگوشی کرنا۔ ﴿ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾﴾ (طٰہٰ۲۰: ۱۰۳) ''وہ لوگ سرگوشی کریں گے آپس میں کہ تم لوگ نہیں ٹھہرے مگر دس (ساعتیں)۔''

36-خ ف ض

(ض)۔ خَفَضَ۔ يَخْفِضُ۔ خَفْضًا۔کسی چیز کو پست کرنا۔

اِخْفِضْ | فعل امر ہے۔تو پست کر۔ نیچا رکھ۔ ﴿ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾﴾ (الحجر ۱۵: ۸۸) ''اور آپؐ نیچا رکھیں اپنے پہلو کو ایمان لانے والوں کے لیے۔''

خَافِضٌ | اسم الفاعل ہے۔ پست کرنے والا۔ ﴿ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾﴾ (الواقعة ۵۶: ۳) ''پست کرنے والی بلند کرنے والی۔''

37-خ ف ف

(ض)۔ خَفَفَ۔ يَخْفِفُ۔ (اصلی)۔ خَفَّ۔ يَخِفُّ۔ خَفًّا۔ (استعمالی)۔ (۱) ہلکا ہونا۔ ﴿ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴾ (الاعراف۷: ۹) ''پس وہ ہلکے ہوئے جن کے ترازو۔'' (۲) کم عقل ہونا۔

خَفِيْفٌ ج: خِفَافٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہلکا۔ ﴿ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ﴾ (الاعراف۷: ۱۸۹) ''اس نے اٹھایا ایک ہلکا بوجھ تو وہ چلی اس کے ساتھ۔'' ﴿ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا ﴾ (التوبة۹: ۴۱) ''تم لوگ کوچ کرو ہلکے ہوتے ہوئے اور (خواہ) بھاری ہوتے ہوئے (یعنی بھاری دل کے ساتھ)۔''

باب تفعیل | خَفَّفَ۔ يُخَفِّفُ۔ تَخْفِيْفًا۔ ہلکا کرنا۔ ﴿ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾﴾ (المومن ۴۰: ۴۹) ''تم لوگ پکارو اپنے رب کو کہ وہ کم کرے ہم سے کسی دن عذاب کو۔''

باب استفعال | اِسْتَخْفَفَ۔ يَسْتَخْفِفُ۔ (اصلی)۔ اِسْتَخَفَّ۔ يَسْتَخِفُّ۔ اِسْتِخْفَافًا۔ (۱) کسی کو ہلکا سمجھنا۔ (۲) کسی کو کم عقل کرنا۔ مت مار دینا۔ ﴿ وَّ لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾﴾ (الروم۳۰: ۶۰) ''اور ہرگز ہلکا نہ سمجھیں تم کو وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے۔'' ﴿ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ﴾ (الزخرف۴۳: ۵۴) ''پس اس نے مت ماردی اپنی قوم کی تو انہوں نے اطاعت کی اس کی۔''

38-خ ف ی

(س)۔ خَفِيَ۔ يَخْفَيُ۔ (اصلی)۔ خَفِيَ۔ يَخْفٰى۔ خُفْيَةً۔ (استعمالی)۔ پوشیدہ ہونا۔ چھپا ہوا ہونا۔ جس سے کوئی چیز چھپی ہو اس پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔ جس کی کوئی چیز پوشیدہ ہو اس پر مِنْ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ

شَیۡءٍ ﴾(ابراھیم ١٤: ٣٨) ”اور پوشیدہ نہیں ہوتی اللہ پر (یعنی اللہ سے) کوئی بھی چیز۔“

خَافٍ (اصلاً خَافِیٌ ہے)۔اسم الفاعل ہے۔ پوشیدہ ہونے والا۔﴿لَا تَخۡفٰی مِنۡکُمۡ خَافِیَۃٌ ﴿۱۸﴾ ﴾(الحاقۃ٦٩: ١٨) ”پوشیدہ نہیں ہوگی تمہاری کوئی پوشیدہ رہنے والی (بات)۔“

اَخۡفٰی (اصلاً اَخۡفِیُ ہے)۔اَفۡعَلُ تفضیل ہے۔زیادہ پوشیدہ۔﴿فَاِنَّہٗ یَعۡلَمُ السِّرَّ وَ اَخۡفٰی ﴿۷﴾ ﴾(طٰہٰ٢٠: ٧)”پس بیشک وہ جانتا ہے بھید کواور زیادہ پوشیدہ کو (بھی)۔

خَفِیٌّ فَعِیۡلٌ کے وزن پر صفت ہے پوشیدہ۔﴿اِذۡ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا ﴿۳﴾ ﴾(مریم١٩: ٣)”جب اس نے پکارا اپنے رب کو جیسے چپکے چپکے پکارنے کا حق ہے۔“

باب افعال اَخۡفَیَ۔ یُخۡفِیُ۔ اِخۡفَایًا۔(اصلی) اَخۡفٰی۔ یُخۡفِیۡ۔ اِخۡفَاءً (استعمالی)﴿وَ اَنَا اَعۡلَمُ بِمَاۤ اَخۡفَیۡتُمۡ وَ مَاۤ اَعۡلَنۡتُمۡ ؕ﴾(الممتحنۃ٦٠: ١) ”اور میں جانتا ہوں اس کو جو تم لوگوں نے چھپایا اور اس کو جو تم لوگوں نے اعلانیہ کیا۔“

باب استفعال اِسۡتَخۡفَیَ۔ یَسۡتَخۡفِیُ۔ اِسۡتِخۡفَایًا۔ (اصلی)۔ اِسۡتَخۡفٰی۔یَسۡتَخۡفِیۡ۔ اِسۡتِخۡفَاءً۔ (استعمالی)۔ پوشیدگی چاہنا۔یعنی چھپنا۔ ﴿یَّسۡتَخۡفُوۡنَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا یَسۡتَخۡفُوۡنَ مِنَ اللّٰہِ ﴾ (النساء٤: ١٠٨)”وہ لوگ چھپتے ہیں انسانوں سے اور نہیں چھپتے اللہ سے۔“

مُسۡتَخۡفٍ (اصلاً مُسۡتَخۡفِیٌ ہے)۔اسم الفاعل ہے۔ چھپنے والا۔﴿وَ مَنۡ ہُوَ مُسۡتَخۡفٍۭ بِالَّیۡلِ﴾(الرعد١٣: ١٠) ”اور وہ جو چھپنے والا ہے رات میں۔“

39-خ ل د

(ن)۔خَلَدَ۔ یَخۡلُدُ۔ خُلُوۡدًا۔ ہمیشہ رہنا۔ (اس میں اصل مفہوم یہ ہے کہ ہمیشہ ایک حالت میں رہنا)۔﴿وَ تَتَّخِذُوۡنَ مَصَانِعَ لَعَلَّکُمۡ تَخۡلُدُوۡنَ ﴿۱۲۹﴾ ۚ﴾(الشعراء٢٦: ١٢٩)”اور تم لوگ بناتے ہو قلعے شاید کہ تم لوگ ہمیشہ رہو گے۔“

خَالِدٌ اسم الفاعل ہے۔ ہمیشہ رہنے والا۔ ﴿ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۲﴾ ؑ﴾ (البقرۃ٢: ٨٢)”وہ لوگ اس میں ہمیشہ ایک حالت میں رہنے والے ہیں۔“

خُلۡدٌ اسم ذات ہے۔ہمیشگی۔دوام۔﴿ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ ۚ﴾(یونس١٠: ٥٢)”تم لوگ چکھو ہمیشگی کا عذاب۔“

باب افعال اَخۡلَدَ۔ یُخۡلِدُ۔ اِخۡلَادًا۔(١) ہمیشہ کے لیے کسی جانب جھک جانا۔کسی سے چمٹ جانا۔اس کے لیے اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔ (٢) کسی کو ہمیشگی دینا۔ دوام۔ دوام بخشنا۔ اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔﴿وَ لٰکِنَّہٗۤ اَخۡلَدَ اِلَی الۡاَرۡضِ وَ اتَّبَعَ ہَوٰىہُ ۚ﴾(الاعراف٧: ١٧٦) ”اور لیکن وہ تو ہمیشہ کے لیے مائل ہوا زمین کی طرف اور اس نے پیروی کی اپنی خواہش کی۔“

﴿ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ﴾(الھمزۃ١٠٤: ٣) ''اس نے گمان کیا کہ اس کے مال نے ہمیشگی دی اس کو۔''

| باب تفعیل | خَلَّدَ۔ يُخَلِّدُ۔ تَخْلِيْدًا۔ کسی کو ہمیشگی دینا۔ ہمیشہ کے لیے بنانا۔

| مُخَلَّدٌ | اسم المفعول ہے۔ ہمیشہ کے لیے بنایا ہوا۔ ہمیشگی دیا ہوا۔ ﴿ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴾(الواقعۃ٥٦: ١٧) ''طواف کریں گے ان پر ہمیشگی دیئے ہوئے لڑکے۔''

40-خ ل ص (ن)۔ خَلَصَ۔ يَخْلُصُ۔ خُلُوْصًا۔ (١) ملاوٹ سے پاک ہونا۔ (٢) کسی سے الگ ہونا۔ ﴿ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ﴾(یوسف١٢: ٨٠) ''پھر جب وہ لوگ مایوس ہوئے اس سے تو وہ الگ ہوئے سرگوشی والے ہوتے ہوئے۔''

| خَالِصٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ملاوٹ سے پاک ہونے والا یعنی ملاوٹ سے پاک۔ خالص۔ ﴿ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا ﴾(النحل١٦: ٦٦) ''ہم پلاتے ہیں تم لوگوں کو اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے، گوبر اور خون کے درمیان سے، ملاوٹ سے پاک دودھ۔''

| باب افعال | اَخْلَصَ۔ يُخْلِصُ۔ اِخْلَاصًا۔ (١) ملاوٹ سے پاک کرنا۔ (٢) دوسروں سے الگ کرنا۔ ﴿ وَ اَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ ﴾(النساء٤: ١٤٦) ''اور ان لوگوں نے ملاوٹ سے پاک کیا اپنے دین کو اللہ کے لیے۔''

| مُخْلِصٌ | اسم الفاعل ہے۔ ملاوٹ سے پاک کرنے والا۔ ﴿ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴾(الزمر٣٩: ١١) ''مجھے حکم دیا گیا کہ میں بندگی کروں اللہ کی، ملاوٹ سے پاک کرنے والا ہوتے ہوئے اس کے لیے نظامِ حیات (دین) کو۔''

| مُخْلَصٌ | اسم المفعول ہے۔ ملاوٹ سے پاک کیا ہوا۔ دوسروں سے الگ کیا ہوا۔ ﴿ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴾(مریم١٩: ٥١) ''بیشک وہ تھے الگ کیے ہوئے (یعنی چنے ہوئے) اور وہ تھے رسول نبی۔''

| باب استفعال | اِسْتَخْلَصَ۔ يَسْتَخْلِصُ۔ اِسْتِخْلَاصًا۔ دوسروں سے الگ کرنا۔ منتخب کرنا۔ ﴿ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ﴾(یوسف١٢: ٥٤) ''بادشاہ نے کہا تم لوگ لاؤ ان ؑ کو میرے پاس، میں منتخب کرتا ہوں ان ؑ کو اپنے لیے۔''

41-خ ل ط (ض)۔ خَلَطَ۔ يَخْلِطُ۔ خَلْطًا۔ مختلف چیزوں کے اجزا کو باہم ملا دینا۔ ﴿ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَيِّئًا ﴾(التوبۃ٩: ١٠٢) ''ان لوگوں نے ملایا نیک عمل کو اور دوسرے بُرے (عمل کو)۔''

| خَلِيْطٌ ج: خُلَطَاءُ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ حصہ دار۔ شریک۔ رل مل کر رہنا۔ ﴿ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ﴾(ص٣٨: ٢٤) ''اور بیشک شرکاء میں سے اکثر زیادتی کرتے ہیں ایک دوسرے پر۔''

| باب مفاعلہ | خَالَطَ۔ يُخَالِطُ۔ مُخَالَطَةً۔ اور خِلَاطًا۔ کسی کے ساتھ میل جول رکھنا۔ ﴿ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ﴾

(البقرۃ۲: ۲۲۰) ''اور اگر تم لوگ رَل مِل کر رہو ان کے ساتھ تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔''

| باب افتعال | اِخْتَلَطَ - یَخْتَلِطُ - اِخْتِلَاطًا۔ مختلف چیزوں کا ایک دوسرے سے مل جانا۔ گُتھ جانا۔﴿ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ ﴾(یونس۱۰: ۲۴) ''تو رَل مِل گیا اس سے زمین کا سبزہ۔''

42-خ ل ع (ف)۔ خَلَعَ - یَخْلَعُ - خَلْعًا۔ کوئی پہنی ہوئی چیز اتارنا جیسے ٹوپی اتارنا۔

| اِخْلَعْ | فعل امر ہے۔ تو اتار دے۔﴿ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۲) ''تو آپؐ اتار دیں اپنے دونوں جوتے۔''

43-خ ل ف (ن)۔ خَلَفَ - یَخْلُفُ - خَلْفًا۔ اور خِلَافَةً۔ پیچھے ہونا۔ اس بنیادی مفہوم سے پھر مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً کسی کا جانشین ہونا۔ (۲) کسی کے جیسا ہونے میں پیچھے رہ جانا یعنی کسی سے بدلا ہوا یا مختلف ہونا۔﴿ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ ﴾(مریم۱۹: ۵۹) ''تو جانشین ہوئے ان کے بعد بدلے ہوئے، انہوں نے ضائع کیا نماز کو۔''

| خَلْفٌ | ظرف کے معنی بھی دیتا ہے۔ پیچھے۔﴿ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ﴾(البقرۃ۲: ۲۵۵) ''وہ جانتا ہے اس کو جو ان کے سامنے ہے اور اس کو (بھی) جو ان کے پیچھے ہے۔''

| اُخْلُفْ | فعل امر ہے۔ تو پیچھے رہ۔﴿ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ ﴾(الاعراف۷: ۱۴۲) ''اور کہا موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے، تو میرے پیچھے رہ میری قوم میں۔''

| خَالِفٌ مؤنث: خَالِفَةٌ ج: خَوَالِفُ | اسم الفاعل ہے۔ پیچھے رہنے والے۔﴿ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴾(التوبۃ۹: ۸۳) ''تو تم لوگ بیٹھو پیچھے رہنے والوں کے ساتھ۔''﴿ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ﴾(التوبۃ۹: ۸۷) ''وہ لوگ راضی ہوئے اس پر کہ وہ لوگ ہوں پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ۔''

| خَلِيْفَةٌ ج: خُلَفَاءُ اور خَلَائِفُ | اسم صفت ہے اور مذکر ہے۔ جانشین۔﴿ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ ﴾(صٓ۳۸: ۲۶) ''اے داؤد بیشک ہم نے بنایا تم کو خلیفہ زمین میں۔''﴿ اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ ﴾(الاعراف۷: ۶۹) ''جب اس نے بنایا تم لوگوں کو جانشین، نوحؑ کی قوم کے بعد۔''﴿ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ﴾(فاطر۳۵: ۳۹) ''وہ ہے جس نے بنایا تم لوگوں کو جانشین زمین میں۔''

| خِلْفَةٌ | کسی کے پیچھے پیچھے آنے والا۔﴿ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً ﴾(الفرقان۲۵: ۶۲) ''وہ ہے جس نے بنایا رات کو اور دن کو پیچھے پیچھے آنے والا ہوتے ہوئے۔''

| باب افعال | اَخْلَفَ - یُخْلِفُ - اِخْلَافًا۔ (۱) وعدہ کے خلاف کرنا۔ (۲) کسی چیز کے بدلے میں کچھ دینا۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا

يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿ (آل عمران۳: ۹) ''بیشک اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتا'' ﴿وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ﴾ (سبا۳۴: ۳۹) ''اور جو تم لوگ انفاق کرتے ہو، کوئی بھی چیز تو وہ اس کے بدلے میں دے گا۔''

مُخْلِفٌ اسم الفاعل ہے۔ وعدہ کے خلاف کرنے والا۔ ﴿فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ﴾ (ابراهيم۱۴: ۴۷) ''تو ہرگز گمان مت کر اللہ کو اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا، اپنے رسولوں سے۔''

باب تفعیل خَلَّفَ۔ يُخَلِّفُ۔ تَخْلِيْفًا۔ پیچھے کرنا۔ پیچھے چھوڑنا۔

مُخَلَّفٌ اسم المفعول ہے۔ پیچھے چھوڑا ہوا۔ ﴿فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ﴾ (التوبة۹: ۸۱) ''خوش ہوئے پیچھے چھوڑے ہوئے اپنے بیٹھے رہنے پر۔''

باب مفاعلہ خَالَفَ۔ يُخَالِفُ۔ مُخَالَفَةً۔ اور خِلَافًا۔ کسی کے خلاف روش اختیار کرنا۔ ﴿فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ﴾ (النور۲۴: ۶۳) ''تو چاہیے کہ وہ لوگ ڈریں جو خلاف کرتے ہیں اس کے حکم کے۔''

باب تفعّل تَخَلَّفَ۔ يَتَخَلَّفُ۔ تَخَلُّفًا۔ کوشش کرکے پیچھے رہنا۔ ﴿مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ﴾ (التوبة۹: ۱۲۰) ''نہیں تھا (مناسب) مدینہ والوں کے لیے اور جو ان کے اردگرد ہیں کہ وہ لوگ پیچھے رہیں اللہ کے رسول سے۔''

باب افتعال اِخْتَلَفَ۔ يَخْتَلِفُ۔ اِخْتِلَافًا۔ کسی چیز یا رائے کے خلاف (یعنی مختلف) ہونا۔ ﴿وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ﴾ (الروم۳۰: ۲۲) ''اور اس کی نشانیوں میں سے ہے زمین اور آسمانوں کی پیدائش اور مختلف ہونا تمہاری زبانوں کا اور تمہارے رنگوں کا'' ﴿فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ﴾ (المائدة۵: ۴۸) ''پھر وہ (اللہ) جتادے گا تم لوگوں کو، وہ تم لوگ مختلف ہوا کرتے تھے (یعنی اختلاف کیا کرتے تھے) جس میں۔''

باب استفعال اِسْتَخْلَفَ۔ يَسْتَخْلِفُ۔ اِسْتِخْلَافًا۔ کسی کو جانشین بنانا۔ ﴿اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ﴾ (الانعام۶: ۱۳۳) ''اگر وہ چاہے تو وہ لے جائے تم لوگوں کو اور جانشین بنائے تمہارے بعد اس کو جسے وہ چاہے۔''

44-خ ل ق

(ن) خَلَقَ۔ يَخْلُقُ۔ خَلْقَةً۔ اور خَلْقًا۔ پیدا کرنا۔ عدم سے وجود میں لانا۔ ﴿هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ﴾ (الانعام۶: ۷۳) ''وہ، وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ یعنی مقصد کے مطابق۔''

خَلْقٌ یہ لفظ تین طرح استعمال ہوتا ہے۔ (۱) بطور مصدر بمعنی پیدا کرنا۔ (۲) بطور اسم ذات بمعنی پیدائش۔ (۳) بطور اسم المفعول بمعنی مخلوق۔ ﴿وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾ (آل عمران۳: ۱۹۱) ''اور وہ لوگ غور وفکر کرتے ہیں، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے (کے مقصد) میں۔'' ﴿وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ﴾ (السجدة۳۲: ۷) ''اور اس نے

ایجاد کیا انسان کی پیدائش کو مٹی سے۔" ﴿هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ﴾ (لقمان ۳۱: ۱۱) "یہ اللہ کی مخلوق ہے۔"

خَالِقٌ اسم الفاعل ہے۔ پیدا کرنے والا۔ ﴿قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ﴾ (الرعد ۱۳: ۱۶) "آپؐ کہہ دیجیے کہ اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔"

خَلَّاقٌ فَعَّالٌ کے وزن پر اسم المبالغہ ہے۔ بار بار یا لگاتار پیدا کرنے والا۔ ﴿اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾﴾ (الحجر ۱۵: ۸۶) "بیشک آپؐ کا رب ہی لگاتار پیدا کرنے والا ہے، جاننے والا ہے۔"

باب سَمِعَ (س)۔ خَلِقَ۔ يَخْلَقُ۔ خَلَقًا۔ نرم ہونا۔ چکنا ہونا۔ پرانا ہونا۔ اس باب سے کوئی لفظ قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

باب کَرُمَ (ک)۔ خَلُقَ۔ يَخْلُقُ۔ خُلُوْقَةً۔ اچھے اخلاق والا ہونا۔ (طبیعت کا مزاج کا نرم و ملائم ہونا)۔ اس باب سے کوئی فعل قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

خُلُقٌ طبعی خصلت۔ طبیعت۔ عادت۔ ﴿وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾﴾ (القلم ۶۸: ۴) "اور یقیناً آپؐ ایک عظیم طبعی خصلت پر ہیں۔"

خَلَاقٌ اسم ذات ہے۔ بھلائی کا حصہ۔ ﴿اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ﴾ (آل عمران ۳: ۷۷) "وہ لوگ ہیں جن کے لیے بھلائی کا کوئی حصہ نہیں ہے آخرت میں۔"

باب تفعیل خَلَّقَ۔ يُخَلِّقُ۔ تَخْلِيْقًا۔ چکنا اور نرم کرنا۔

مُخَلَّقَةٌ اسم المفعول ہے۔ چکنا اور نرم کیا ہوا۔ ﴿فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ﴾ (الحج ۲۲: ۵) "تو بیشک ہم نے پیدا کیا تم کو مٹی سے، پھر پانی کی بوند سے، پھر خون کے لوتھڑے سے پھر چکنی اور نرم کی ہوئی گوشت کی بوٹی سے۔"

باب افتعال اِخْتَلَقَ۔ يَخْتَلِقُ۔ اِخْتِلَاقًا۔ جھوٹ گھڑنا۔ ﴿اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ﴿۷﴾﴾ (صٓ ۳۸: ۷) "نہیں ہے یہ مگر جھوٹ گھڑنا۔"

45-خ ل ل

(ن)۔ خَلَلَ۔ يَخْلُلُ۔ (اصلی) خَلَّ۔ يَخُلُّ۔ خَلًّا۔ کسی چیز میں سوراخ کرنا۔

خَلٌّ ج: خِلَالٌ اسم ذات ہے۔ سوراخ۔ کسی چیز کے دو کناروں کا درمیانی فاصلہ۔ دراڑ۔ ﴿اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا﴾ () النمل ۲۷: ۶۱ "یا وہ جس نے بنایا زمین کو ٹھہرا ہوا اور بنایا اس کی دراڑوں کو نہریں۔"

خُلَّةٌ ج: خِلَالٌ اسم ذات ہے۔ ایک طرح کی میٹھی گھاس۔ پھر استعارۃً دوستی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ﴿اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ﴾ (البقرۃ۲: ۲۵۴) ''کہ آئے وہ دن کوئی سودا نہیں ہے جس میں اور نہ کوئی دوستی ہے۔'' ﴿اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴾ (ابراھیم۱۴: ۳۱) ''کہ آئے وہ دن کوئی سودا نہیں ہے جس میں اور نہ ہی یارانے۔''

خَلِيْلٌ ج: اَخِلَّاءُ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ قریبی دوست۔ خالص دوست۔ ﴿وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا﴾ (لنساء۴: ۱۲۵) ''اور بنایا اللہ نے ابراہیم کو دوست۔'' ﴿اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَىِٕذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ﴾ (الزخرف۴۳: ۶۷) ''سارے دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے پرہیزگاروں کے۔''

46-خ ل و

(ن) ۔خَلَوَ- يَخْلُوُ- خَلَاوًا۔(اصلی) خَلَا- يَخْلُوْ- خَلَاءً۔اور خَلْوَةً(استعمالی)۔(۱) کسی چیز، جگہ یا زمانہ کا خالی ہونا۔ تنہا ہونا۔(۲) گزر جانا۔(زمانے میں گزرنے کا مفہوم ہوتا ہے)۔(۳) کسی سے تنہائی میں ملنا۔(اس مفہوم کے لیے اِلٰی کا صلہ آتا ہے)۔ ﴿تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ﴾ (البقرۃ۲: ۱۳۴) ''وہ ایک امت ہے جو گزر چکی ہے۔'' ﴿وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ﴾ (البقرۃ۲: ۲۱۴) ''اور ابھی آیا نہیں تم لوگوں کے پاس ان لوگوں کی طرح (کے حالات) جو گزرے تم سے پہلے۔'' ﴿وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ﴾ (البقرۃ۲: ۷۶) ''اور جب تنہائی میں ملتا ہے ان لوگوں کا کوئی کسی سے۔''

خَالٍ (اصلاً یہ خَالِیٌ ہے)۔ اسم الفاعل ہے۔ گزرنے والا۔ ﴿بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ﴾ (الحاقۃ۶۹: ۲۴) ''بسبب اس کے جو تم لوگوں نے آگے بھیجا گزرنے والے دنوں میں۔''

بابِ تفعیل خَلَّوَ- يُخَلِّوُ-(اصلی) خَلّٰى- يُخَلِّيْ- تَخْلِيَةً (استعمالی)۔ کسی کو گزرنے دینا۔ چھوڑ دینا۔ ﴿فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ﴾ (التوبۃ۹: ۵) ''پس اگر وہ لوگ توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو تم لوگ چھوڑ دو ان کا راستہ۔''

بابِ تفعّل تَخَلَّوَ- يَتَخَلَّوُ- تَخَلُّوٌ-(اصلی) تَخَلّٰى- يَتَخَلّٰى- تَخَلٍّ-(استعمالی)۔ بتکلف خالی ہونا۔ ﴿وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝﴾ (الانشقاق۸۴: ۳، ۴) ''اور جب زمین دراز کی جائے گی اور وہ ڈال دے گی اس کو جو اس میں ہے اور وہ خالی ہو جائے گی۔''

47-خ م د

(ن) خَمَدَ- يَخْمُدُ- خَمْدًا۔ آگ کے شعلوں کا تھم جانا۔ جبکہ انگارے ابھی نہ بجھے ہوں۔ پژمردہ ہونا۔ بجھا بجھا سا ہونا۔

خَامِدٌ اسم الفاعل۔ پژمردہ ہونے والا۔ ﴿حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ﴾ (الانبیاء۲۱: ۱۵) ''یہاں تک کہ ہم

نے کر دیا ان کو پژمردہ ہونے والا۔‘‘

48-خ م ر (ن)۔ خَمَرَ۔ یَخْمُرُ۔ خَمْرًا۔ کسی چیز کو ڈھانپنا۔ چھپانا۔

خَمْرٌ اسم ذات بھی ہے۔ شراب۔ (کیونکہ یہ عقل کو ڈھانپ دیتی ہے)۔ ﴿ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَیْسِرِ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۱۹) ’’وہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے شراب اور جوے کے بارے میں۔‘‘

خِمَارٌ ج: خُمُرٌ اسم ذات ہے۔ دوپٹہ۔ اوڑھنی۔ ﴿ وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُیُوْبِهِنَّ ﴾ (النور۲۴: ۳۱) ’’اور خواتین کو چاہیے کہ وہ لپیٹیں اپنے دوپٹوں کو اپنے گریبانوں پر۔‘‘

49-خ م س (ض)۔ خَمَسَ۔ یَخْمِسُ۔ خَمْسًا۔ کسی چیز کا پانچواں حصہ لینا۔

خَمْسَةٌ اسم عدد ہے مذکر کے لیے۔ مؤنث کے لیے خَمْسٌ۔ پانچ۔ ﴿ وَیَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ ﴾ (الکہف۱۸: ۲۲) ’’اور کہیں گے وہ پانچ ہیں، چھٹا ان کا کتا ہے۔‘‘

خَمْسُوْنَ پچاس۔ ﴿ فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا ﴾ (العنکبوت۲۹: ۱۴) ’’تو وہ رہے ان میں ایک ہزار سال سوائے پچاس سال کے۔‘‘

خُمُسٌ کسی چیز کا پانچواں حصہ۔ ﴿ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ ﴾ (الانفال۸: ۴۱) ’’اور جان لو کہ جو تم لوگوں نے مال غنیمت حاصل کیا کسی چیز سے تو اللہ کے لیے ہے اس کا پانچواں حصہ۔‘‘

خَامِسٌ ترتیب میں پانچواں۔ ﴿ وَ الْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَیْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴾ (النور۲۴: ۷) ’’اور پانچویں بار یہ کہ اللہ کی لعنت ہو اس پر اگر وہ ہو جھوٹ کہنے والوں میں سے۔‘‘

50-خ م ص (ن)۔ خَمَصَ۔ یَخْمُصُ۔ خَمْصًا۔ شدید بھوک سے پیٹ کا پچک جانا۔ کمر سے لگ جانا۔

مَخْمَصٌ اسم الظرف ہے۔ شدید بھوک کا وقت۔ ﴿ فَمَنِ اضْطُرَّ فِیْ مَخْمَصَةٍ ﴾ (المائدۃ۵: ۳) ’’پھر جو لاچار کیا گیا سخت بھوک کے وقت میں۔‘‘

51-خ م ط (س)۔ خَمِطَ۔ یَخْمَطُ۔ خَمَطًا۔ کسی چیز کی مہک کا بدل جانا۔

خَمْطٌ کھٹی یا کڑوی چیز۔ ﴿ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَیْهِمْ جَنَّتَیْنِ ذَوَاتَیْ اُكُلٍ خَمْطٍ ﴾ (سبا۳۴: ۱۶) ’’اور ہم نے بدلے میں دیا ان کو ان کے دو باغات کے بدلے دو ایسے باغات جو کڑوے پھل والے تھے۔‘‘

52-خ ن ز (س)۔ خَنِزَ۔ یَخْنَزُ۔ خَنَزًا۔ گوشت کا سڑاندوالا ہونا۔ بدبودار ہونا۔

خِنْزِيْرٌ ج: خَنَازِيْرُ | گلے کی گلٹی۔سور۔﴿ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ ﴾(البقرة۲: ۱۷۳) ’’کچھ نہیں سوائے اس کے کہ اس نے حرام کیا تم لوگوں پر مردار کو، اور خون کو، اور سور کے گوشت کو۔‘‘﴿ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ ﴾(المائدة۵: ٦٠) ’’اور اس نے بنائے ان میں سے بندر اور سور۔‘‘

53-خ ن س (ن)۔خَنَسَ۔ يَخْنُسُ۔ خَنْسًا۔ پیچھے ہٹنا۔سکڑنا۔(لازم)۔ پیچھے کرنا۔سمیٹنا۔(متعدی)۔

خَانِسٌ ج: خُنَّسٌ | اسم الفاعل ہے۔ پیچھے ہٹنے والا۔سکڑنے والا۔ پیچھے کرنے والا۔سمیٹنے والا۔﴿ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴾(التکویر ۸۱: ۱۵) ’’پس نہیں! میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والوں (یعنی ستاروں) کی۔‘‘

خَنَّاسٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے، بار بار سکڑنے والا۔﴿ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴾(الناس ۱۱٤: ٤)’’بار بار وسوسہ اندازی کرنے والے، بار بار دبک جانے والے کے شر سے۔‘‘

54-خ ن ق (ن)۔خَنَقَ۔ يَخْنُقُ۔ خَنْقًا۔کسی کا گلا گھونٹنا۔

باب انفعال | اِنْخَنَقَ۔ يَنْخَنِقُ۔ اِنْخِنَاقًا۔گلا گھٹنا۔

مُنْخَنِقٌ | اسم الفاعل ہے۔گلا گھٹنے والا۔گلا گھٹ کر مرنے والا۔﴿ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ ﴾(المائدة۵: ۳) ’’حرام کیا گیا تم لوگوں پر مردار کو، اور خون کو، اور سور کے گوشت کو، اور اس کو، پکارا گیا غیر اللہ کے لیے جس کو، اور گلا گھٹ کر مرنے والے کو۔‘‘

55-خ و ر (ن)۔خَوَرَ۔ يَخْوُرُ۔(اصلی) خَارَ۔ يَخُوْرُ۔ خُوَارًا۔(استعمالی)۔گائے کا ڈکارنا۔آواز نکالنا۔

خُوَارٌ | اسم ذات بھی ہے۔گائے کی آواز۔﴿ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ﴾ (الاعراف۷: ۱٤۸) ’’اور بنایا موسیٰؑ کی قوم نے ان کے بعد اپنے زیورات سے ایک ایسا بچھڑا جو ایک ڈھانچہ تھا اس کی گائے کی آواز تھی۔‘‘

56-خ و ض (ن)۔خَوَضَ۔ يَخْوُضُ۔(اصلی)۔ خَاضَ۔ يَخُوْضُ۔ خَوْضًا۔(استعمالی)۔(۱) پانی کی نہر میں اترنا۔(۲) بال کی کھال نکالنا۔لاحاصل گفتگو کرنا۔بے پر کی اڑانا۔﴿ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ﴾(النساء٤: ۱٤۰) ’’یہاں تک کہ وہ لوگ لاحاصل گفتگو کریں اس کے علاوہ کسی بات میں۔‘‘

خَآئِضٌ | (اصلاً یہ خَاوِضٌ ہے)۔اسم الفاعل ہے۔ بے کار بات کرنے والا۔﴿ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴾ (المدثر ۷٤: ٤۵) ’’اور ہم لوگ بے کار بات کیا کرتے تھے بے کار بات کرنے والوں کے ساتھ۔‘‘

57-خ و ف (س)۔خَوِفَ۔ يَخْوَفُ۔(اصلی) خَافَ۔ يَخَافُ۔ خَوْفًا۔اور خِيْفَةً (استعمالی)۔کسی آنے والے

خطرے کا اندیشہ کرنا۔ ڈرنا۔ خوف محسوس کرنا۔ ﴿ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ﴾ (ھود ۱۱: ۱۰۳) ''بیشک اس میں نشانی ہے اس کے لیے جو خوف محسوس کرے آخرت کے عذاب سے۔'' ﴿ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً ﴾ (الاعراف ۷: ۲۰۵) ''اور یاد کر اپنے رب کو اپنے جی میں گڑگڑاتے ہوئے اور خوف محسوس کرتے ہوئے۔''

خَوْفٌ اسم ذات بھی ہے۔ ڈر۔ خوف۔ ﴿ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۵۵) ''اور ہم لازماً آزمائیں گے تم لوگوں کو تھوڑا سا خوف اور بھوک سے۔''

خَآئِفٌ اسم الفاعل ہے۔ ڈرنے والا۔ ﴿ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا ﴾ (القصص ۲۸: ۲۱) ''پس وہ نکلے اس سے ڈرنے والا ہوتے ہوئے۔''

باب تفعیل خَوَّفَ۔ يُخَوِّفُ۔ تَخْوِيْفًا۔ خوف دلانا۔ ڈرانا۔ ﴿ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ﴾ (الزمر ۳۹: ۱۶) ''یہ ہے، خوف دلاتا ہے اللہ جس سے اپنے بندوں کو۔''

58-خ و ل

(ف) ۔خَوَلَ۔ يَخْوَلُ۔ (اصلی) خَالَ۔ يَخَالُ۔ خَوْلًا۔ (استعمالی)۔ کچھ چیزوں کا مالک ہونا۔ معاملات کا انتظام و انصرام کرنا۔

خَالٌ ج: اَخْوَالٌ ماموں۔ ﴿ وَ بَنٰتِ خَالِكَ ﴾ (الاحزاب ۳۳: ۵۰) ''اور تمہارے ماموں کی بیٹیاں۔'' ﴿ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ ﴾ (النور ۲۴: ۶۱) ''یا تمہارے ماموؤں کے گھر۔''

خَالَةٌ ج: خَالَاتٌ خالہ۔ ﴿ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ ﴾ (النساء ۴: ۲۳) ''حرام کی گئیں تم لوگوں پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں۔''

باب تفعیل خَوَّلَ۔ يُخَوِّلُ۔ تَخْوِيْلًا۔ مالک بنانا۔ عطا کرنا۔ ﴿ وَ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ﴾ (الانعام ۶: ۹۴) ''اور تم لوگ چھوڑ آئے اس کو جو ہم نے عطا کیا تم کو اپنی پیٹھوں کے پیچھے۔''

59-خ و ن

(ن) ۔خَوَنَ۔ يَخْوُنُ۔ (اصلی) خَانَ۔ يَخُوْنُ۔ خَوْنًا۔ (استعمالی)۔ رسّی کے ایک ایک بل کا ٹوٹ جانا۔ عہد شکنی کرنا۔ خیانت کرنا۔ ﴿ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ ﴾ (الانفال ۸: ۷۱) ''وہ لوگ عہد شکنی کر چکے ہیں اللہ سے اس سے پہلے۔''

خِيَانَةٌ اسم ذات ہے۔ عہد شکنی۔ خیانت۔ ﴿ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً ﴾ (الانفال ۸: ۵۸) ''اور اگر تمہیں خوف ہو ہی جائے کسی قوم سے کسی عہد شکنی کا۔''

خَآئِنٌ اسم الفاعل ہے۔ عہد شکنی کرنے والا۔ ﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴾ (الانفال ۸: ۵۸) ''یقیناً اللہ عہد شکنی

کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔"

خَوَّانٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار عہد شکنی کرنے والا۔ ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ﴾ (الحج ۲۲: ۳۸) "یقیناً اللہ پسند نہیں کرتا کسی بھی بار بار عہد شکنی کرنے والے کو، انتہائی ناشکری کرنے والے کو۔"

باب افتعال اِخْتَوَنَ۔ يَخْتَوِنُ۔ اِخْتِوَانًا۔ (اصلی) ۔ اِخْتَانَ۔ يَخْتَانُ۔ اِخْتِيَانًا۔ (استعمالی)۔ اہتمام سے خیانت کرنا۔ ﴿عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ﴾ (البقرۃ۲: ۱۸۷) "جانا اللہ نے کہ تم لوگ خیانت کرتے رہتے ہو اپنے آپ سے۔"

60-خ و ی

(ض)۔ خَوَىَ۔ يَخْوِىُ۔ خَوَايًا۔ (اصلی)۔ خَوَا۔ يَخْوِىْ۔ خَوَاءً۔ (استعمالی)۔ اندھا ہونا۔ منہدم ہونا۔

خَاوِيَةٌ اسم الفاعل ہے۔ (مذکر خَاوٍ جو کہ اصلاً خَاوِىٌ ہے)۔ اوندھی ہونے والی یعنی اوندھی۔ ﴿اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِىَ خَاوِيَةٌ﴾ (البقرۃ۲: ۲۵۹) "یا ان لوگوں کی مانند جن کا گزر ہوا ایک بستی پر اس حال میں کہ وہ اوندھی تھی۔"

61-خ ی ب

(ض)۔ خَيَبَ۔ يَخْيِبُ۔ (اصلی)۔ خَابَ۔ يَخِيْبُ۔ خَيْبَةً۔ (استعمالی)۔ مقصد میں ناکام ہونا۔ نامراد ہونا۔ ﴿وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ﴾ (ابراھیم۱۴: ۱۵) "اور نامراد ہوا ہر ایک سرکش ہٹ دھرم۔"

خَائِبٌ اسم الفاعل ہے۔ نامراد ہونے والا۔ ﴿اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ﴾ (آل عمران۳: ۱۲۷) "یا وہ ذلیل کر کے لوٹائے ان کو نتیجۃً وہ لوگ پلٹیں نامراد ہونے والے ہوتے ہوئے۔"

62-خ ی ر

(ض)۔ خَيَرَ۔ يَخْيِرُ۔ (اصلی)۔ خَارَ۔ يَخِيْرُ۔ (استعمالی)۔ (۱) خَيْرًا۔ فائدہ مند ہونا۔ صاحب خیر ہونا۔ (لازم) (۲) خِيَرًا۔ کسی کو پسند کرنا۔ (متعدی)۔

خَيْرٌ ج: خَيْرَاتٌ اسم ذات ہے۔ (۱) جس کا انجام پسندیدہ ہو۔ بھلائی۔ خیر۔ (۲) پسندیدہ چیز۔ مال و دولت۔ ﴿وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ﴾ (البقرۃ۲: ۱۱۰) "اور جو تم لوگ آگے بھیجتے ہو اپنے آپ کے لیے کوئی بھی بھلائی، تم لوگ پاؤ گے اس کو اللہ کے پاس۔" ﴿وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ﴾ (العدیات۱۰۰: ۸) "اور یقیناً وہ مال کی محبت میں شدید ہے۔" ﴿اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ﴾ (الانبیاء۲۱: ۹۰) "بیشک وہ لوگ جلدی کیا کرتے تھے نیکیوں میں۔"

خَيْرٌ اس مادہ کا افعل تفضیل اَخْيَرُ بہت کم استعمال ہوتا ہے۔ اس کی جگہ زیادہ تر خَيْرٌ استعمال ہوتا ہے اور قرآن مجید میں بھی خَيْرٌ ہی آیا ہے، اَخْيَرُ کہیں نہیں آیا۔ بہتر یا سب سے بہتر۔ ﴿اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ﴾ (الاعراف۷: ۱۲) "میں بہتر ہوں اس

سے۔" ﴿ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴾(آل عمران۳: ۱۵۰) "بلکہ اللہ تمہارا مولیٰ ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔"

اَخْيَارٌ اَفْعَالٌ کے وزن پر جمع مذکر ہے۔(۱) بہت خیر والے۔(۲) پسندیدہ۔ چنیدہ۔ ﴿ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴾ (صٓ۳۸: ۴۸) "اور یاد کرو اسمٰعیلؑ کو اور یسعؑ کو اور ذوالکفل کو، وہ سب بہت خیر والوں، چنیدہ لوگوں میں سے ہیں۔"

خِيَرَةٌ پسند کرنے کی قدرت، اختیار۔ ﴿ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ ﴾(الاحزاب۳۳: ۳۶) "نہیں ہے کسی مومن کے لیے اور نہ ہی کسی مومنہ کے لیے، جب بھی فیصلہ کرے اللہ اور اس کا رسول کسی معاملہ کا، کہ ہو ان کے لیے پسند کرنے کا اختیار اپنے کام میں۔"

باب تفعّل تَخَيَّرَ۔ يَتَخَيَّرُ۔ تَخَيُّرًا۔ کسی چیز کو اپنے لیے پسند کرنا۔ ﴿ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴾(الواقعۃ۵۶: ۲۰) "اور پھل، اس میں سے جو وہ لوگ پسند کریں گے۔"

باب افتعال اِخْتَيَرَ۔ يَخْتَيِرُ۔(اصلی) اِخْتَارَ۔ يَخْتَارُ۔ اِخْتِيَارًا (استعمالی)۔ پسندیدہ چیز کو حاصل کر لینا۔ چن لینا۔ منتخب کرنا۔ ﴿ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا ﴾(الاعراف۷: ۱۵۵) "اور منتخب کیا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے ستر مرد۔"

63-خ ی ط

(ض)۔ خَيَطَ۔ يَخْيِطُ۔(اصلی) خَاطَ۔ يَخِيْطُ۔ خَيْطًا۔(استعمالی)۔ کپڑا سینا۔

خَيْطٌ اسم ذات بھی ہے۔ دھاگہ۔ ڈوری۔ ﴿ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪ ﴾(البقرۃ۲: ۱۸۷) "اور تم لوگ کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ واضح ہو جائے تمہارے لیے سفید دھاگہ کالے دھاگے سے فجر میں۔"

خِيَاطٌ اسم ذات ہے۔ سوئی۔ ﴿ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ ﴾(الاعراف۷: ۴۰) "یہاں تک کہ داخل ہو اونٹ سوئی کے ناکے میں۔"

64-خ ی ل

(ف)۔ خَيَلَ۔ يَخْيَلُ۔(اصلی) خَالَ۔ يَخَالُ۔ خَيْلًا۔(استعمالی)۔ ذہن میں کسی چیز کی تصویر بنانا۔ تصور کرنا۔ سمجھنا۔ خیال کرنا۔

خَيْلٌ اسم ذات بھی ہے۔ گھوڑے سوار۔ (کیونکہ وہ خود کو پیدل چلنے والوں سے برتر سمجھتا ہے)۔ پھر گھوڑے اور سوار دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ اسم جمع ہے اور اس کی جمع بھی آتی ہے۔ ﴿ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ ﴾(آل عمران۳: ۱۴) "جیسے سونے کی اور چاندی کی اور نشان زدہ گھوڑوں کی (محبت)۔" ﴿ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ ﴾(بنی

اسرائیل ۱۷: ٦٤) ''اور چڑھادوان پر اپنے سواروں کو اور اپنے پیادوں کو۔''

| باب تفعیل | خَيَّلَ۔ يُخَيِّلُ۔ تَخْيِيْلًا۔دوسروں کے ذہن میں کوئی تصور قائم کرنا۔تصور دینا۔ ﴿فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴾(طٰہٰ ۲۰: ٦٦) ''پھر جب ان کی رسیوں اوران کی لاٹھیوں کا تصور دیا گیا اس کو،ان کے جادو سے کہ وہ دوڑتی ہیں۔''

| باب افتعال | اِخْتَيَلَ۔ يَخْتَيِلُ۔(اصلی)۔ اِخْتَالَ۔ يَخْتَالُ۔ اِخْتِيَالًا۔(استعمالی)۔خود کو برتر تصور کرنا۔تکبر کرنا۔اکڑنا۔

| مُخْتَالٌ | اسم الفاعل ہے۔اکڑنے والا۔﴿وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴾ (الحدید ۵۷: ۲۳)''اور اللہ پسند نہیں کرتا کسی بھی اکڑنے والے فخر کرنے والے کو۔''

65-خ ی م

(ض)۔خَيَمَ۔يَخْيِمُ۔(اصلی)۔خَامَ۔يَخِيْمُ۔خَيْمًا۔(استعمالی)۔کسی جگہ اقامت کرنا۔

| خَيْمَةٌ ج: خِيَامٌ | اقامت گاہ۔ہر ایسا ڈیرہ جومٹی۔اینٹ۔پتھر وغیرہ سے نہ بنایا گیا ہو۔خیمہ۔﴿ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴾(الرحمٰن ۵۵: ۷۲) ''رہائش دی ہوئی حوریں ہیں خیموں میں۔''

۷ جمادی الاول ۱۴۳۵ھ

بمطابق ۹ مارچ ۲۰۱۴

كِتَابُ الدَّال

1- د ء ب (ف)۔ دَئَبَ۔ یَدْئَبُ۔ دَأْبًا۔ کسی کام کو لگا تار کرنا۔ کسی راستے پر مسلسل چلنا۔

دَأْبٌ اسم ذات بھی ہے۔ دستور۔ رسم۔ عادت۔ ﴿ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ﴾ (آل عمران ۳: ۱۱) ''فرعون کے پیروکاروں کی عادت کی مانند۔''

دَأَبٌ لگا تار۔ مسلسل۔ ﴿ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ﴾ (یوسف ۱۲: ۴۷) ''تم لوگ کھیتی کرو گے سات سال لگا تار۔''

دَائِبٌ لگا تار کرنے والا۔ مسلسل چلنے والا۔ ﴿ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ﴾ (ابراهیم ۱۴: ۳۳) ''اور اس نے مسخر کیا تمہارے لیے سورج کو اور چاند کو مسلسل چلنے والے ہوتے ہوئے۔''

2- د ب ب (ض)۔ دَبَبَ۔ یَدْبِبُ۔ (اصلی) دَبَّ۔ یَدِبُّ۔ دَبًّا۔ (استعمالی)۔ زمین پر چلنا۔ گھسٹنا۔ رینگنا۔

دَابٌّ فَاعِلٌ کا وزن ہے۔ (اصلاً دَابِبٌ ہے)۔ چلنے والا۔ رینگنے والا یہ اسم جنس ہے۔ اس کا واحد دَابَّةٌ اور جمع دَوَابٌّ ہے۔ ﴿ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ﴾ (البقرة ۲: ۱۶۴) ''اور اس نے پھیلایا اس (زمین) میں ہر ایک چلنے والے (جاندار) کو۔'' ﴿ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴾ (الانفال ۸: ۲۲) ''بیشک زمین پر چلنے والے تمام (جانداروں) کے بدترین اللہ کے نزدیک بہرے گونگے وہ لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔'' ﴿ وَمَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ ﴾ (سبا ۳۴: ۱۴) ''اور رہنمائی نہیں کی ان (جنوں) کی ان (سلیمانؑ) کی موت پر مگر زمین کے ایک رینگنے والے (یعنی دیمک) نے۔''

3- د ب ر (ن)۔ دَبَرَ۔ یَدْبُرُ۔ دَبْرًا۔ کسی چیز کا اپنے اختتام کو پہنچنا۔ پیچھے تک یا آخر تک یا انجام تک پہنچنا۔

دَابِرٌ اسم الفاعل ہے۔ آخر تک پہنچنے والا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ قرآن مجید میں یہ لفظ کسی چیز کی جڑ کے لیے آیا ہے۔ ﴿ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ﴾ (الانعام ۶: ۴۵) ''تو کاٹی گئی اس قوم کی جڑ جنہوں نے ظلم کیا۔''

دُبُرٌ ج: اَدْبَارٌ کسی چیز کا پچھلا یا آخری حصہ۔ پیٹھ۔ آخر۔ ﴿ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ ﴾ (یوسف ۱۲: ۲۵) ''اور اس

عورت نے پھاڑا اس کی قمیص کو پیچھے سے۔'' ﴿ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴾ (قٓ ۵۰: ۴۰) ''اور رات میں سے تسبیح کر اس کی اور سجدوں کے پیچھے (یعنی بعد میں)۔''

| باب افعال | اَدْبَرَ۔ يُدْبِرُ۔ اِدْبَارًا۔ کسی طرف پیٹھ کرنا۔ اعراض کرنا۔ ﴿ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴾ (المعارج ۷۰: ۱۷) ''وہ بلاتی ہے اس کو جس نے اعراض کیا اور منہ پھیرا۔'' |

| مُدْبِرٌ | اسم الفاعل ہے۔ پیٹھ دینے والا۔ ﴿ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴾ (التوبۃ ۹: ۲۵) ''پھر تم لوگ بھاگے پیٹھ دینے والے ہوتے ہوئے۔'' |

| باب تفعیل | دَبَّرَ۔ يُدَبِّرُ۔ تَدْبِيْرًا۔ کسی کام کو آخر یا انجام تک پہنچانا۔ کسی کام کی تدبیر کرنا۔ ﴿ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ﴾ (السجدۃ ۳۲: ۵) ''وہ انجام تک پہنچاتا ہے تمام معاملات کو آسمان سے زمین کی طرف۔'' |

| مُدَبِّرٌ | اسم الفاعل ہے۔ تدبیر کرنے والا۔ ﴿ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴾ (النازعات ۷۹: ۵) ''پھر انجام تک پہنچانے والیاں کسی کام کو۔'' |

| باب تفعّل | تَدَبَّرَ۔ يَتَدَبَّرُ۔ تَدَبُّرًا۔ (اصلی) اِدَّبَرَ۔ يَدَّبَّرُ۔ اِدَّبُّرًا (تبدیل شدہ) دونوں جائز ہیں۔ کسی کے آخر یا انجام تک پہنچنے کی کوشش کرنا۔ غور وفکر کرنا۔ ﴿ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ﴾ (النساء ۴: ۸۲) ''تو کیا یہ لوگ غور وفکر نہیں کرتے قرآن میں۔'' ﴿ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ ﴾ (صٓ ۳۸: ۲۹) ''تاکہ وہ لوگ غور وفکر کریں اس کی آیتوں پر۔'' |

4-د ث ر

(ن)۔ دَثَرَ۔ يَدْثُرُ۔ دُثُوْرًا۔ کپڑے کا میلا ہونا۔

| باب تفعّل | تَدَثَّرَ۔ يَتَدَثَّرُ۔ تَدَثُّرًا۔ اور اِدَّثَّرَ۔ يَدَّثَّرُ۔ اِدَّثُّرًا۔ (تبدیل شدہ)۔ دونوں استعمال ہوتے ہیں۔ کپڑا اوڑھنا۔ کپڑے میں لپٹنا۔ |

| مُدَّثِّرٌ | (اصلاً مُتَدَثِّرٌ ہے)۔ اسم الفاعل ہے۔ کپڑے میں لپٹنے والا۔ ﴿ يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴾ (المدثر ۷۴: ۱) ''اے کپڑے میں لپٹنے والے۔'' |

5-د ح ر

(ف)۔ دَحَرَ۔ يَدْحَرُ۔ دُحُوْرًا۔ کسی کو کہیں سے زبردستی نکالنا۔ ہانکنا۔ کھدیڑنا۔ ﴿ وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا ﴾ (الصافات ۳۷: ۸) ''اور ان پر پھینکے جاتے ہیں ہر طرف سے کھدیڑتے ہوئے۔''

| مَدْحُوْرٌ | اسم المفعول ہے۔ ہانکا ہوا۔ کھدیڑا ہوا۔ ﴿ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴾ (الاعراف ۷: ۱۸) ''(اللہ نے) کہا تو نکل اس سے عیب لگایا ہوا، کھدیڑا ہوا ہوتے ہوئے۔'' |

6-د ح ض (ف) ۔دَحَضَ ۔ یَدْحَضُ ۔ دَحْضًا ۔کسی چیز کا اپنی جگہ سے پھسل جانا ۔دلیل کا باطل ہونا ۔رد ہونا ۔

دَاحِضٌ اسم الفاعل ہے ۔پھسلنے والا ۔رد ہونے والا ۔﴿حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ﴾(الشوریٰ۴۲: ۱۶)''ان کی حجت رد ہونے والی ہے ان کے رب کے پاس ۔''

باب افعال اَدْحَضَ ۔ یُدْحِضُ ۔ اِدْحَاضًا ۔پھسلانا ۔رد کرنا ۔﴿وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ﴾(الکہف۱۸: ۵۶) ''اور بحث کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا باطل (دلیلوں) کے ساتھ تاکہ وہ لوگ رد کردیں اس (باطل) سے حق کو ۔''

مُدْحَضٌ اسم المفعول ہے ۔ پھسلایا جانے والا ۔ رد کیا جانے والا ۔ ﴿فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ﴾ (الصافات۳۷: ۱۴۱) ''پھر قرعہ ڈالا تو وہ تھا پھسلائے جانے والوں میں سے ۔''

7-د ح ی (ف) ۔دَحَیَ ۔ یَدْحَیُ ۔(اصلی) ۔ دَحٰی ۔ یَدْحٰی ۔ دَحْیًا ۔(استعمالی) ۔کسی چیز کو پھیلانا ۔﴿وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا﴾(النازعات۷۹: ۳۰) ''اور (اس نے بنایا) زمین کو، اس کے بعد اس نے پھیلایا اس کو ۔''

8-د خ ر (ف) ۔دَخَرَ ۔ یَدْخَرُ ۔ دَخْرًا ۔حقیر ہونا ۔ذلیل ہونا ۔

دَاخِرٌ اسم الفاعل ہے ۔حقیر و ذلیل ہونے والا ۔﴿وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ﴾(الصافات۳۷: ۱۸)''اس حال میں کہ تم لوگ حقیر و ذلیل ہونے والے ہو ۔''

9-د خ ل (ن) ۔دَخَلَ ۔ یَدْخُلُ ۔ دُخُوْلًا ۔داخل ہونا ۔کسی سے ملاقات کرنا ۔﴿وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا﴾ (آل عمران۳: ۹۷) ''جو داخل ہوا اس میں، وہ ہوا امن میں ہونے والا ۔'' جس جگہ داخل ہوتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے ۔جس سے ملاقات کرتے ہیں اس پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے ۔﴿وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ﴾(یوسف۱۲: ۶۹)''اور جب وہ لوگ ملے یوسفؑ سے ۔''

اُدْخُلْ فعل امر ہے ۔تو داخل ہو ۔﴿وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا﴾(البقرۃ۲: ۵۸)''اور تم لوگ داخل ہو اِس دروازے میں سجدہ کرنے والوں کی حالت میں ۔''

دَاخِلٌ اسم الفاعل ہے ۔داخل ہونے والا ۔﴿وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ﴾(التحریم۶۶: ۱۰)''اور کہا گیا تم دونوں داخل ہو آگ میں، داخل ہونے والوں کے ساتھ ۔''

باب سَمِعَ دَخِلَ ۔ یَدْخَلُ ۔ دَخَلًا ۔عقل یا جسم میں خرابی داخل ہونا ۔

دَخَلٌ اسم ذات بھی ہے۔ جو چیز خرابی پیدا کرے۔ باعث فساد۔﴿تَتَّخِذُوْنَ اَیْمَانَکُمْ دَخَلًا بَیْنَکُمْ﴾ (النحل١٦: ٩٢) ”تم لوگ بناتے ہو اپنی قسموں کو باعث فساد آپس میں۔“

باب افعال اَدْخَلَ۔ یُدْخِلُ۔ اِدْخَالًا۔ داخل کرنا۔﴿سَنُدْخِلُھُمْ جَنّٰتٍ﴾ (النساء٤: ٥٧) ”ہم داخل کریں گے ان کو باغات میں۔“ جس کو داخل کرتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جہاں داخل کرتے ہیں وہ بنفسہٖ بھی آتا ہے اور اس پر فِی کا صلہ بھی آتا ہے۔

اَدْخِلْ فعل امر ہے۔ تو داخل کر۔﴿وَ اَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ⑲﴾ (النمل٢٧: ١٩) ”اور تو داخل کر مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے صالح بندوں میں۔“

مُدْخَلٌ اسم المفعول ہے جو ظرف کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ داخل کیا ہوا یا داخل کرنے کی جگہ۔﴿وَ نُدْخِلْکُمْ مُّدْخَلًا کَرِیْمًا ㉛﴾ (النساء٤: ٣١) ”اور ہم داخل کریں گے تم لوگوں کو ایک باعزت داخل کرنے کی جگہ میں۔“

باب افتعال اِدْتَخَلَ۔ یَدْتَخِلُ۔ اِدْتِخَالًا۔ (اصلی)۔ اِدَّخَلَ۔ یَدَّخِلُ۔ اِدِّخَالًا۔ (استعمالی)۔ اہتمام سے داخل ہونا۔ گھسنا۔

مُدَّخَلٌ اسم المفعول جو بطور ظرف استعمال ہوتا ہے۔ گھسنے کی جگہ۔﴿لَوْ یَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا﴾ (التوبۃ٩: ٥٧) ”اگر وہ لوگ پائیں کوئی پناہ گاہ یا کوئی غار یا کوئی گھسنے کی جگہ۔“

10-د خ ن

(س)۔ دَخِنَ۔ یَدْخَنُ۔ دَخَنًا۔ آگ کا دھواں اٹھنا۔

دُخَانٌ اسم ذات ہے۔ دھواں۔﴿ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ وَ ھِیَ دُخَانٌ﴾ (حٰمٓ السجدۃ٤١: ١١) ”پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف اس حال میں کہ وہ دھواں تھا۔“

11-د ر ء

(ف)۔ دَرَءَ۔ یَدْرَءُ۔ دَرْءًا۔ کسی چیز کو دھکیلنا۔ ہٹانا۔ (اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے)۔﴿وَ یَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَۃِ السَّیِّئَۃَ﴾ (الرعد١٣: ٢٢) ”وہ لوگ ہٹاتے ہیں بھلائی سے برائی کو۔“

اِدْرَءْ فعل امر ہے۔ تو ہٹا۔﴿فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِکُمُ الْمَوْتَ﴾ (آل عمران٣: ١٦٨) ”تو تم لوگ ہٹا لو اپنی جانوں سے موت کو۔“

باب تفاعل تَدَارَءَ۔ یَتَدَارَءُ۔ تَدَارُءًا۔ (اصلی)۔ اِدَّارَءَ۔ یَدَّارَءُ۔ اِدَّارُءًا (تبدیل شدہ) دونوں کا استعمال جائز ہے۔ الزام کو ایک دوسرے پر ڈالنا۔﴿وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْھَا﴾ (البقرۃ٢: ٧٢) ”اور جب تم لوگوں نے قتل کیا ایک

جان کوتوتم لوگوں نے الزام ایک دوسرے پر ڈالا اس (معاملہ) میں۔"

12-د ر ج (ن)۔دَرَجَ- یَدْرُجُ- دُرُوْجًا۔سیڑھیاں چڑھنا۔آہستہ آہستہ چلنا۔

دَرَجَةٌ سیڑھی کا ایک زینہ۔بلندی۔رتبہ۔﴿وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ط﴾(البقرۃ۲: ۲۵۳)"اوراس نے بلند کیا ان کے بعض کو درجوں کے لحاظ سے۔"

باب استفعال اِسْتَدْرَجَ- یَسْتَدْرِجُ- اِسْتِدْرَاجًا۔آہستہ آہستہ چلانا۔لے جانا۔﴿سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴾(القلم۶۸: ۴۴)"ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے ان، وہاں سے، وہ نہیں جانتے (جس کو)۔"

13-د ر ر (ض)۔دَرَرَ- یَدْرِرُ-۔(اصلی)۔دَرَّ- یَدِرُّ- دَرًّا۔(استعمالی)۔اہل دنیا پر دنیا کی فراوانی ہونا۔

مِدْرَارٌ (۱) مبالغہ کا صیغہ ہے۔(مفردات القرآن)۔ایسی صورت میں معنی ہوں گے بہت فراواں ہونے والا۔لگاتار برسنے والا۔(۲) یہ مِفْعَالٌ کا وزن ہے جو اسم الآلہ کا ایک وزن ہے۔ایسی صورت میں معنی ہوں گے فراوانی کا ذریعہ یعنی بارش۔﴿وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْهِمْ مِّدْرَارًا ص﴾(الانعام۶: ۶)"اور ہم نے بھیجا آسمان کو ان پر لگاتار برستے ہوئے۔"

باب سَمِعَ (س)۔دَرِرَ- یَدْرَرُ-(اصلی)۔دَرَّ- یَدَرُّ- دَرًّا۔(استعمالی)۔بیماری کے بعد چہرے پر رونق آجانا۔چمکدار ہونا۔

دُرِّیٌّ اسم نسبت ہے۔چمک والا یعنی چمکدار۔﴿کَاَنَّهَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ﴾(النور۲۴: ۳۵)"گویا کہ وہ ایک چمکدار ستارہ ہے۔"

14-د ر س (ن)۔دَرَسَ- یَدْرُسُ-۔(۱) دُرُوْسًا۔کسی چیز کا اثر جاتے رہنا۔نشان مٹنا۔(لازم)۔(۲) دَرْسًا۔اور دِرَاسَةً۔کسی چیز کا اثر یا نشان کو باقی رکھنا۔کسی کتاب کا علم محفوظ کرنا۔توجہ سے پڑھنا۔(متعدی)۔﴿کُوْنُوْا رَبّٰنِیّٖنَ بِمَا کُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْکِتٰبَ وَبِمَا کُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴾(آل عمران۳: ۷۹)"تم لوگ ہو جاؤ رب والے اس سبب سے کہ جو تم لوگ تعلیم دیا کرتے ہو کتاب کی اور اس سبب سے کہ جو تم لوگ (خود بھی) پڑھا کرتے ہو۔"﴿وَاِنْ کُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِیْنَ ﴾(الانفال۶: ۱۵۶)"اور بیشک ہم لوگ تھے ان کے پڑھنے (پڑھانے) سے غفلت برتنے والے۔"

15-د ر ك ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوتا۔

دَرَكٌ کسی کو کسی چیز کا لاحق ہونا۔پکڑے جانا۔﴿لَا تَخٰفُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی ﴾(طٰہٰ۲۰: ۷۷)"آپؑ کو خوف نہیں ہوگا پکڑے جانے کا اور نہ آپؑ کو ڈر ہوگا (ڈوبنے کا)۔"

دَرْكٌ گہرائی۔نشیب۔﴿ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ﴾(النساء٤: ١٤٥)''یقیناً منافق لوگ سب سے نچلے نشیب میں ہوں گے آگ میں سے۔''

باب افعال اَدْرَكَ۔ يُدْرِكُ۔ اِدْرَاكًا۔کسی چیز کا اپنی منزل تک پہنچنا۔جیسے پھل کا پکنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔(۱) پالینا۔(۲) آ پکڑنا۔﴿ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ﴾(الانعام٦: ١٠٣)''نہیں پاتیں اس کو آنکھیں اور وہ پالیتا ہے آنکھوں کو۔'' ﴿ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ ﴾(النساء٤: ٧٨)''جہاں کہیں بھی تم لوگ ہو گے آ پکڑے گی تم کو موت۔''

مُدْرَكٌ اسم المفعول ہے۔پکڑا ہوا۔﴿ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴾(الشعراء٢٦: ٦١)''کہا موسیٰؑ کے ساتھیوں نے بیشک ہم تو پکڑے ہوئے ہیں۔''

باب تفاعل تَدَارَكَ۔ يَتَدَارَكُ۔ تَدَارُكًا۔(اصلی)۔ اِدَّارَكَ۔ يَدَّارَكُ۔ اِدَّارُكًا۔(تبدیل شدہ)۔دونوں جائز ہیں۔باہم ایک دوسرے کو پالینا۔آ ملنا۔﴿ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ﴾(الاعراف٧: ٣٨)''یہاں تک کہ جب وہ لوگ آ ملے اس میں سب کے سب۔''

16-د ر ی

(ض)۔دَرَى۔ يَدْرِيْ۔(اصلی)۔دَرٰى۔ يَدْرِيْ۔دِرَايَةً۔(استعمالی) کسی چیز کا عرفان حاصل کرنا۔جاننا۔﴿ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ﴾(النساء٤: ١١)''تمہارے ماں باپ اور تمہارے بیٹے (ہیں)۔تم نہیں جانتے ان میں کا کون زیادہ قریب ہے تمہارے لیے بلحاظ نفع (بخشش ہونے) کے۔''

باب افعال اَدْرَيَ۔ يُدْرِيُ۔ اِدْرَايًا۔(اصلی)۔اَدْرٰى۔ يُدْرِيْ۔ اِدْرَاءً۔(استعمالی)۔کسی کو کسی چیز کا عرفان دینا۔﴿ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ﴾(یونس١٠: ١٦)''اگر اللہ چاہتا تو میں اسے پڑھ کر نہ سناتا تم لوگوں کو اور نہ وہ باخبر کرتا تم کو اس سے۔''

وَمَآ اَدْرٰىكَ۔وَمَا يُدْرِيْكَ یہ عربی محاورے ہیں۔ان کا لفظی ترجمہ تو یہ ہے۔اور اس نے کیا بتایا تم کو۔اور وہ کیا بتاتا ہے تم کو۔لیکن محاورے میں ان کا مفہوم یہ ہے۔اور تم کیا جانو۔اور تم کیا جانتے ہو۔''

17-د س ر

(ن)۔دَسَرَ۔ يَدْسُرُ۔ دَسْرًا۔نیزہ مارنا۔کیل ٹھونکنا۔

دِسَارٌ ج: دُسُرٌ کیل۔میخ۔﴿ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴾(القمر٥٤: ١٣)''اور ہم نے سوار کیا انؑ کو ایک تختوں والی اور میخوں والی (کشتی) پر۔''

18-د س س (ن)۔دَسَسَ۔ یَدۡسُسُ۔(اصلی)دَسَّ۔ یَدُسُّ۔ دَسًّا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو کسی چیز کے نیچے چھپا دینا۔دبا دینا۔﴿ اَیُمۡسِکُہٗ عَلٰی ھُوۡنٍ اَمۡ یَدُسُّہٗ فِی التُّرَابِ ؕ﴾(النحل١٦: ٥٩)''چاہے وہ تھام لے اس کو رسوائی کے باوجود یا وہ دبا دے اس کو مٹی میں۔''

باب تفعیل دَسَّسَ۔ یُدَسِّسُ۔ تَدۡسِیۡسًا۔اس میں دَسَّسَ کا ایک سین گر کر اس کو دَسّٰی بھی لکھتے ہیں۔اور اس میں ثلاثی مجرد کے معنی میں مبالغہ کا مفہوم ہے(المنجد)۔کسی چیز کو روندنا۔﴿ وَقَدۡ خَابَ مَنۡ دَسّٰىهَا ؕ﴾(الشمس٩١: ١٠)''اور نامراد ہو گیا وہ جو (خاک میں) روندتا رہا اس (نفس) کو۔''

19-د ع ع (ن)۔دَعَعَ۔ یَدۡعَعُ۔(اصلی)دَعَّ۔ یَدُعُّ۔ دَعًّا۔(استعمالی)۔سختی سے ہٹانا۔دھکا دینا۔﴿ فَذٰلِکَ الَّذِیۡ یَدُعُّ الۡیَتِیۡمَ ۙ﴾(الماعون١٠٧: ٢)''تو وہی وہ ہے جو دھکا دیتا ہے یتیم کو۔''

فعل مجہول دُعِعَ۔ یُدۡعَعُ۔(اصلی)دُعَّ۔ یُدَعُّ۔ دَعًّا۔(استعمالی)۔(فعل معروف کا مصدر ہی فعل مجہول کا بھی مصدر ہوتا ہے)۔دھکا دیا جانا۔﴿ یَوۡمَ یُدَعُّوۡنَ اِلٰی نَارِ جَہَنَّمَ دَعًّا ؕ﴾(الطور٥٢: ١٣)''جس دن وہ لوگ دھکیلے جائیں گے جہنم کی آگ کی طرف جیسے دھکیلے جانے کا حق ہے۔''

20-د ع و (ن)۔دَعَوَ۔ یَدۡعُوُ۔ دُعَاوًا۔(اصلی)۔ دَعَا۔ یَدۡعُوۡ۔ دُعَآءً۔(استعمالی)۔(١)مدد کے لیے پکارنا۔اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔(٢)کسی مقصد یا کام کے لیے بلانا۔اس کے مفعول پر اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔﴿ وَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّہٗ ﴾(الزمر٣٩: ٨)''اور جب بھی چھوتی ہے انسان کو کوئی تکلیف تو وہ پکارتا ہے اپنے رب کو۔''﴿ وَمَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَی اللّٰہِ ﴾(حٰمٓ السجدۃ٤١: ٣٣)''اور کون زیادہ اچھا ہے بات کے لحاظ سے،اس سے جس نے بلایا اللہ کی طرف۔''

فعل مجہول دُعِوَ۔ یُدۡعَوُ۔(اصلی)۔ دُعِیَ۔ یُدۡعٰی۔ (استعمالی)۔ پکارا جانا۔ بلایا جانا۔ ﴿ اِذَا دُعِیَ اللّٰہُ وَحۡدَہٗ کَفَرۡتُمۡ ۚ﴾(المومن٤٠: ٨٢) ''جب بھی پکارا گیا اللہ واحد کو تو تم لوگوں نے انکار کیا۔''﴿ اِذَا دُعُوۡۤا اِلَی اللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ ﴾ (النور٢٤: ٥١) (دُعُوۡا دراصل دُعِوَ کے جمع کے صیغے دُعِوُوۡا کی استعمالی شکل ہے)۔''جب بھی ان لوگوں کو بلایا جاتا ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف۔'' ﴿ وَھُوَ یُدۡعٰۤی اِلَی الۡاِسۡلَامِ ؕ﴾(الصف٦١: ٧) ''حالانکہ اس کو بلایا جاتا ہے اسلام کی طرف۔''﴿ یُدۡعَوۡنَ اِلٰی کِتٰبِ اللّٰہِ ﴾(آل عمران٣: ٢٣) (اصلاً یُدۡعَوُوۡنَ ہے)۔''ان لوگوں کو بلایا جاتا ہے اللہ کی کتاب کی طرف۔''

لَاتَدۡعُ (اصلاً تَدۡعُوۡ ہے)۔فعل نہی ہے۔تو مت پکار۔﴿ فَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ ﴾(الشعراء٢٦: ٢١٣)''پس تو

مت پکار اللہ کے ساتھ کسی دوسرے الٰہ کو۔‘‘

اُدْعُ (اصلاً اُدْعُوْ ہے) فعل امر ہے۔ تو پکار۔ تو بلا۔ ﴿فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ﴾ (البقرۃ ۲: ۶۱) ’’پس تو پکار ہمارے لیے اپنے رب کو۔‘‘ ﴿اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ﴾ (النحل ۱۶: ۱۲۵) ’’تو بلا اپنے رب کے راستے کی طرف۔‘‘

دَاعٍ (اصلاً دَاعِوٌ ہے) اسم الفاعل ہے۔ پکارنے والا۔ بلانے والا۔ ﴿وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۸۶) ’’اور جب بھی تجھ سے پوچھیں میرے بندے میرے بارے میں تو یقیناً میں قریب (ہی) ہوں، میں جواب دیتا ہوں پکارنے والے کی پکار کا جب بھی وہ پکارے مجھ کو۔‘‘

دَعْوَةٌ اسم ذات ہے۔ پکار۔ بلاوا۔ دعوت۔ آیت۔ البقرۃ ۲:۱۸۶ دیکھیں۔

دُعَاءٌ اسم ذات ہے۔ پکار۔ دعا۔ ﴿اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝۳۸﴾ (آل عمران ۳: ۳۸) ’’بیشک تو ہمیشہ دعا کا سننے والا ہے۔‘‘

دَعْوٰى اسم ذات ہے۔ پورے وثوق سے کہی ہوئی بات۔ دعوٰی۔ ﴿وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰﴾ (یونس ۱۰: ۱۰) ’’اور ان کا آخری دعوٰی ہوگا کہ تمام حمد، اللہ کے لیے ہے جو تمام عالموں کا پالنہار ہے۔‘‘

باب افعال اَدْعَوَ۔ يُدْعِوُ۔ اِدْعَاوًا۔ (اصلی) اَدْعَا۔ يُدْعِيْ۔ اِدْعَاءً۔ (استعمالی)۔ باپ کے علاوہ کسی اور سے منسوب کر کے پکارنا۔ منہ بولا بیٹا کہنا۔

دَعِيٌّ ج: اَدْعِيَاءُ اسم ذات ہے۔ منہ بولا بیٹا۔ لے پالک۔ ﴿وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ﴾ (الاحزاب ۳۳: ۴) ’’اور اس (اللہ) نے نہیں بنایا تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے بیٹے۔‘‘

باب افتعال اِدْتَعَوَ۔ يَدْتَعِوُ۔ اِدْتِعَاوًا۔ (اصلی)۔ اِدَّعَا۔ يَدَّعِيْ۔ اِدِّعَاءً (استعمالی)۔ طلب کرنا۔ مانگنا۔ ﴿وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝۳۱ ؕ﴾ (حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۳۱) ’’اور تمہارے لیے ہے اس میں وہ جو تم لوگ مانگو گے۔‘‘

21- د ف ء

(ک)۔ دَفِئَ۔ يَدْفَأُ۔ دَفْئًا۔ گرمی پانا۔ گرمی محسوس کرنا۔

دِفْءٌ اسم ذات ہے۔ گرمی حاصل کرنے یعنی سردی سے بچنے کا سامان۔ ﴿لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ﴾ (النحل ۱۶: ۵) ’’تمہارے لیے ان (چوپایوں) میں سردی سے بچنے (گرم رہنے) کا سامان ہے اور کچھ (دوسرے) منافع ہیں۔‘‘

22- د ف ع

(ف)۔ دَفَعَ۔ يَدْفَعُ۔ دَفْعًا۔ (۱) کسی چیز کو ہٹانا۔ دور کرنا۔ (اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے)۔ (۲) کسی چیز کو کسی کی طرف ہٹانا۔ دینا۔ حوالے کرنا۔ (جو چیز حوالے کی جائے وہ بنفسہٖ اور جس کے حوالے کی جائی اس پر اِلٰی کا صلہ آتا ہے)۔ ﴿فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ﴾ (النساء ۴: ۶) ’’پھر جب تم لوگ ہٹاؤ ان کی طرف یعنی ان کے

حوالے کرو ان کے اموال تو گواہ بناؤ ان پر۔''

اِدْفَعْ فعل امر ہے۔ مذکورہ دونوں معانی میں آتا ہے۔﴿ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَةَ ﴾(المومنون۲۳: ۹۶) ''دور کرو اس کے ذریعہ جو سب سے اچھی (بھلائی) ہے، برائی کو۔''﴿ فَادْفَعُوْۤا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ﴾(النساء٤: ٦) ''تو تم لوگ ان کے حوالے کرو ان کے اموال۔''

دَافِعٌ اسم الفاعل ہے۔ ہٹانے والا۔﴿ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝ ﴾(الطور٥٢: ٧، ٨)''بیشک تیرے رب کا عذاب یقیناً واقع ہونے والا ہے۔ نہیں ہے اس کو کوئی بھی ہٹانے والا۔''

باب مفاعلہ دَافَعَ۔ یُدَافِعُ۔ مُدَافَعَةً۔ اور دِفَاعًا۔ دفاع کرنا۔ بچانا۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ یُدٰفِعُ عَنِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ﴾ (الحج۲۲: ۳۸) ''بیشک اللہ دفاع کرتا ہے ان (کی طرف) سے جو ایمان لائے۔''

23- د ك ك (ن)۔ دَكَكَ۔۔ یَدْكُكُ۔ (اصلی)۔ دَكَّ۔ یَدُكُّ۔ دَكًّا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو کوٹ کر ریزہ ریزہ کرنا۔ ہموار کرنا۔﴿ وَّ حُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝ ﴾ (الحاقة٦٩: ١٤)''اور اٹھایا جائے گا زمین اور سارے پہاڑوں کو پھر دونوں کو کوٹ کر ہموار کیا جائے گا، یکبارگی ہموار کرنا۔''

دَكٌّ اسم ذات بھی ہے۔ ہموار زمین۔﴿ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا ﴾(الاعراف٧: ١٤٣)''پھر جب روشن ہوا ان کا رب اس پہاڑ کے لیے تو اس نے کر دیا اس کو ہموار زمین۔''

دَكَّآءُ نرم مٹی کا ٹیلہ۔﴿ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ﴾(الکهف۱۸: ۹۸)''پھر جب آئے گا میرے رب کا وعدہ تو وہ بنا دے گا اس کو ایک نرم مٹی کا ٹیلہ۔''

24- د ل ك (ن)۔ دَلَكَ۔ یَدْلُكُ۔ دُلُوْكًا۔ جھکنا۔ ڈھلنا۔﴿ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّیْلِ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۷۸) ''آپ قائم کریں نماز کو سورج کے ڈھلنے سے رات کے تاریک ہونے تک۔''

25- د ل ل (ن)۔ دَلَلَ۔ یَدْلُلُ۔ (اصلی)۔ دَلَّ۔ یَدُلُّ۔ دُلُوْلًا۔ (استعمالی)۔ رہنمائی کرنا۔ راستہ دکھانا۔﴿ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ یَّكْفُلُهٗ ﴾(طٰهٰ۲۰: ۴۰) ''کیا میں رہنمائی کروں تم لوگوں کی اس کی جو پال پوس دے اس کو۔''

دَلِیْلٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ رہنمائی کرنے والا۔ دلیل۔ حجت۔﴿ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ۝ ﴾ (الفرقان۲۵: ۴۵) ''پھر ہم نے بنایا سورج کو اس پر ایک دلیل۔''

26- د ل و (ن)۔ دَلَوَ۔ یَدْلُوُ۔ (اصلی)۔ دَلَا۔ یَدْلُوْ۔ دَلْوًا۔ (استعمالی)۔ (۱) کنویں میں ڈول ڈال کر کھینچنا۔ (۲) بہلا پھسلا کر کام نکالنا۔

دَلْوٌ اسم ذات ہے۔ڈول۔

باب افعال اَدْلَوَ۔ یُدْلِوُ۔ اِدْلَاوًا۔(اصلی)۔اَدْلٰی۔ یُدْلِیْ۔ اِدْلَاءً۔(استعمالی)۔کنویں میں کسی چیز کولٹکانا۔﴿ فَاَدْلٰی دَلْوَهٗ ؕ﴾(یوسف۱۲: ۱۹) ’’تواس نے کنویں میں لٹکایا اپنا ڈول۔‘‘

باب تفعیل دَلَّوَ۔ یُدَلِّوُ۔تَدْلِوَةً۔(اصلی)۔ دَلّٰی۔ یُدَلِّیْ۔ تَدْلِیَةً۔ (استعمالی)۔ بہلا پھسلا کر گمراہ کرنا۔ نرمی سے پھسلا دینا۔﴿ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ﴾(الاعراف۷: ۲۲)’’تواس نے پھسلا دیا ان دونوں کودھوکے سے۔‘‘

باب تفعّل تَدَلَّوَ۔ یَتَدَلَّوُ۔ تَدَلُّوًا۔(اصلی) تَدَلّٰی۔ یَتَدَلّٰی۔ تَدَلِّیْ۔ (استعمالی)۔ لٹکنا۔ اترنا۔﴿ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ۙ﴿۸﴾﴾(النجم۵۳: ۸) ’’پھر وہ نزدیک ہوا، پھر وہ اترا۔‘‘

27-د م ر (ن)۔دَمَرَ۔ یَدْمُرُ۔ دَمُوْرًا۔ ہلاک ہونا۔

باب تفعیل دَمَّرَ۔ یُدَمِّرُ۔ تَدْمِیْرًا۔(۱) ہلاک کرنا۔تباہ وبرباد کرنا۔اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔(۲) کسی پر ہلاکت یا تباہی ڈالنا۔اس میں عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔﴿ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ ﴾(الاعراف۷: ۱۳۷)’’اور ہم نے تباہ کیا اس کو جو کاریگری کیا کرتے تھے فرعون اور اس کی قوم۔‘‘﴿دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾﴾ (محمد۴۷: ۱۰) ’’ہلاکت ڈالی اللہ نے ان پر اور کافروں کے لیے اس کی مانند (ہلاکتیں) ہیں۔‘‘

28-د م ع (ف)۔دَمَعَ۔۔یَدْمَعُ۔ دَمْعًا۔آنسو جاری ہونا۔

دَمْعٌ اسم ذات بھی ہے۔آنسو۔﴿ تَرٰۤى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ ﴾(المائدة۵: ۸۳)’’تو دیکھتا ہے ان کی آنکھوں کو (کہ) وہ بھر آتی ہیں آنسو سے۔‘‘

29-د م غ (ف)۔دَمَغَ۔ یَدْمَغُ۔ دَمْغًا۔ دماغ تک زخم پہنچانا۔بھیجہ پلپلا کر دینا۔﴿ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ ﴾(الانبیاء۲۱: ۱۸) ’’بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں حق کو باطل پر تو وہ (یعنی حق) بھیجا پلپلا کر دیتا ہے اس کا۔‘‘

30-د م ی (س)۔دَمِیَ۔ یَدْمَیُ۔دَمَیًا۔(اصلی)۔دَمِیَ یَدْمٰی۔ دَمًی۔(استعمالی)۔زخم سے خون نکلنا۔

دَمٌ ج: دِمَاءٌ اسم ذات ہے۔خون۔﴿ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ ﴾(المائدة۵: ۳)’’حرام کیا گیا تم پر مردار اور خون۔‘‘﴿ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا ﴾(الحج۲۲: ۳۷) ’’ہرگز نہیں پہنچتے اللہ کو ان کے گوشت اور نہ ہی ان کے خون۔‘‘

31-د ن و (ن)۔دَنَوَ۔ یَدْنُوُ۔(اصلی)۔ دَنَا۔ یَدْنُوْ۔ دُنُوًّا۔ (استعمالی)(۱) قریب ہونا۔ نزدیک ہونا۔ (۲) اچھا ہونا۔بہتر ہونا۔(یعنی بھلائی کے نزدیک ہونا)۔﴿ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ۙ﴿۸﴾﴾(النجم۵۳: ۸)’’پھر وہ نزدیک ہوا پھر وہ

اترا۔“

| بابِ سَمِعَ | دَنِوَ۔ یَدْنَوُ۔دَنَیًا۔(اصلی)۔ دَنِیَ۔ یَدْنٰی۔ دَنًی۔(استعمالی)۔حقیر ہونا۔کم تر ہونا۔

| دَانٍ مؤنث: دَانِیَۃٌ | (فَاعِلٌ کے وزن پر اصلاً یہ دَانِوٌ سے دَانِیٌ ہوا تھا) قریب ہونے والا۔ ﴿وَ جَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ﴾ (الرحمٰن۵۵: ۵٤) ”اور دونوں باغوں کے میوے قریب ہونے والے یعنی جھکے ہوئے ہیں۔“ ﴿فِیْ جَنَّۃٍ عَالِیَۃٍ قُطُوْفُھَا دَانِیَۃٌ﴾ (الحاقۃ٦٩: ۲۲، ۲۳) ”ایک بلند باغ میں ہے جس کے پھل قریب ہونے والے ہیں یعنی جھکے ہوئے ہوں گے۔“

| اَدْنٰی مؤنث: دُنْیَا | افعل تفضیل ہے۔(۱) زیادہ قریب۔(۲) زیادہ بہتر۔(۳) زیادہ حقیر۔ ﴿غُلِبَتِ الرُّوْمُ فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ﴾ (الروم۳۰: ۲، ۳) ”مغلوب ہوئے روم والے اس زمین کے زیادہ قریب میں۔“ ﴿ذٰلِكَ اَدْنٰٓی اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ﴾ (الاحزاب۳۳: ۵۹) ”یہ سب سے بہتر ہے کہ وہ خواتین پہچانی جائیں تو ستائی نہ جائیں۔“ ﴿یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ ھٰذَا الْاَدْنٰی﴾ (الاعراف۷: ۱٦۹) ”وہ لوگ لیتے ہیں اس سب سے کم تر جگہ کا سامان۔“

لفظ دُنْیَا قران مجید میں معرف باللام استعمال ہوا ہے۔کیونکہ اصطلاحًا اس سے مراد یہ زمین اور زمینی زندگی ہے۔ ﴿لَھُمْ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ﴾ (البقرۃ۲: ۱۱٤) ”ان کے لیے ہے اس دنیا میں رسوائی۔“

| بابِ افعال | اَدْنَوَ۔ یُدْنِوُ۔ اِدْنَاوًا۔(اصلی)۔ اَدْنٰی۔ یُدْنِیْ۔ اِدْنَاءً۔قریب کرنا۔ ﴿یُدْنِیْنَ عَلَیْھِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِھِنَّ﴾ (الاحزاب۳۳: ۵۹) ”وہ خواتین قریب کریں اپنے اوپر اپنی اوڑھنیوں میں سے۔“

32-د ھ ر

(ف)۔دَھَرَ۔ یَدْھَرُ۔ دَھْرًا۔کسی کو کوئی بات پہنچنا۔

| دَھْرٌ | اسم ذات بھی ہے۔ مدتِ دراز۔ اصل میں عالَم کی مدت کو کہتے ہیں یعنی ابتدائے آفرینش سے لے کر اس کے اختتام تک کا عرصہ۔اس کے لیے اردو کا مناسب لفظ ہے ”زمانہ“۔ وَلَا تَسُبُّوا الدَّھْرَ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الدَّھْرُ ”تم لوگ زمانہ کو برا مت کہو کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی زمانہ ہے۔“ (حدیث منقول از مفردات القرآن) ﴿وَمَا یُھْلِکُنَآ اِلَّا الدَّھْرُ﴾ (الجاثیہ٤۵: ۲٤) ”اور نہیں ہلاک کرتا ہم کو (کوئی) سوائے اس زمانے کے۔“

33-د ھ ن

(ن)۔دَھَنَ۔ یَدْھُنُ۔ دَھْنًا۔(۱) سر میں تیل لگانا۔(۲) کسی چیز کو تر کرنا۔نرم کرنا۔

| دُھْنٌ | کسی چیز کا تیل یا چربی۔ ﴿وَشَجَرَۃً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَیْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّھْنِ وَ صِبْغٍ لِّلْاٰکِلِیْنَ﴾ (المومنون۲۳: ۲۰) ”اور (ہم نے اگایا) ایک ایسا درخت جو نکلتا ہے سینا کے کوہ طور سے، وہ اگتا ہے تیل کے ساتھ اور سالن کے ساتھ کھانے والوں کے لیے۔“

دِھَانٌ | تیل کی تلچھٹ۔﴿ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴾(الرحمٰن ۵۵: ۳۷)''تو وہ ہوگا گلابی جیسے تیل کی تلچھٹ۔''

باب افعال | اَدْهَنَ۔ یُدْهِنُ۔ اِدْهَانًا۔نرم پڑنا۔ڈھیلا پڑنا۔﴿ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴾(القلم۶۸: ۹)''وہ لوگ چاہتے ہیں کہ اگر آپؐ ڈھیلے پڑیں تو وہ بھی ڈھیلے پڑیں گے۔''

مُدْهِنٌ | اسم الفاعل ہے۔نرم پڑنے والا۔ڈھیلا پڑنے والا۔﴿ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴾(الواقعة۵۶: ۸۱) ''تو کیا اس بات سے تم لوگ نرم پڑنے والے ہو۔''

34-د ھ ی (ف)۔دَهَیَ۔ یَدْهَیُ۔(اصلی) دَهٰی۔ یَدْهٰی۔ دَهْيًا۔(استعمالی) مرتبہ گھٹانا۔مصیبت پہنچانا۔

اَدْهٰی | افعل تفضیل ہے۔زیادہ بڑی یا سب سے بڑی مصیبت۔﴿وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴾(القمر ۵۴: ۴۶)''اور وہ گھڑی (قیامت) بہت بڑی مصیبت ہے اور بہت کڑوی ہے۔''

35-د و ر (ن)۔دَوَرَ۔ یَدْوُرُ۔(اصلی) دَارَ۔ یَدُوْرُ۔ دَوْرًا۔چکر کھانا گھومنا۔گھیرنا۔﴿ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ ﴾(الاحزاب۳۳: ۱۹) ''وہ لوگ دیکھتے ہیں تمہاری طرف،گھومتی ہیں ان کی آنکھیں۔''

دَارٌ ج: دِيَارٌ | کسی چیز سے گھری ہوئی جگہ۔گھر۔﴿ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ﴾(یونس ۱۰: ۲۵)''اور اللہ دعوت دیتا ہے سلامتی کے گھر کی طرف۔''﴿وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا ﴾(الانفال۸: ۴۷) ''اور تم لوگ مت ہونا ان کی مانند جو نکلے اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے۔''

دِيَّارٌ | (یہ فَعَّالٌ کا وزن نہیں بلکہ فَيْعَالٌ کا وزن ہے۔اس طرح یہ اصلاً دَيْوَارٌ ہے)۔رہنے والا۔بسنے والا۔﴿ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴾(نوح ۷۱: ۲۶) ''اے میرے رب تو مت چھوڑ زمین پر کافروں میں سے کوئی رہنے بسنے والا۔''

دَائِرَةٌ ج: دَوَائِرُ | (یہ مؤنث اسم الفاعل فَاعِلَةٌ کا وزن ہے۔اس لیے اصلاً یہ دَاوِرَةٌ اور دَوَاوِرُ ہے) گھومنے والی۔گھیرنے والی۔اس سے مراد ہے گردش زمانہ۔آفت۔﴿ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ﴾(المائدة۵: ۵۲)''ہم ڈرتے ہیں کہ ہم کو آ لگے زمانے کی کوئی گردش یعنی کوئی آفت۔''﴿ وَ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ﴾(التوبة۹: ۹۸) ''اور وہ انتظار کرتا ہے تم لوگوں کے لیے زمانے کی گردشوں کا۔''

باب افعال | اَدْوَرَ۔ یُدْوِرُ۔ اِدْوَارًا۔(اصلی) اَدَارَ۔ یُدِيْرُ۔ اِدَارَةً (استعمالی)۔گھمانا۔گردش دینا۔﴿ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ ﴾(البقرة۲: ۲۸۲) ''سوائے اس کے کہ وہ ہو کوئی حاضر سودا تم لوگ گھماتے ہو جس کو آپس میں۔''

36-د و ل (ن) ۔دَوَلَ- یَدْوُلُ۔(اصلی) دَالَ- یَدُوْلُ- دُوْلَۃً۔اور دَوْلَۃً ۔(استعمالی)۔زمانے کا ادل بدل ہونا۔۔یعنی جو حالت آج ایک کی ہے وہ کل دوسرے کی ہو جائے اور دوسرے کی حالت پہلے کی ہو جائے کسی چیز کا گردش میں ہونا۔

دُوْلَۃٌ ج: دَوَلٌ اسم ذات بھی ہے۔ ہر وہ چیز جو گردش میں ہو۔ ﴿ کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَۃً بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْکُمْ ؕ ﴾ (الحشر۵۹: ۷) ''تاکہ وہ نہ ہو گردش میں تم میں سے غنی لوگوں کے مابین۔''

باب مفاعلہ دَاوَلَ- یُدَاوِلُ- مُدَاوَلَۃً۔گردش دینا۔ ادل بدل کرنا۔ ﴿ تِلْکَ الْاَیَّامُ نُدَاوِلُھَا بَیْنَ النَّاسِ ۚ ﴾ (آل عمران۳: ۱٤۱) ''یہ دن! ہم ادل بدل کرتے ہیں ان کو لوگوں کے مابین۔''

37-د و م (ن)۔دَوَمَ- یَدْوُمُ۔(اصلی)۔دَامَ- یَدُوْمُ- دَوَامًا۔(استعمالی)۔ساکن رہنا۔ہمیشہ رہنا۔

دَآئِمٌ (اصلاً دَاوِمٌ ہے)۔ اسم الفاعل ہے۔ ساکن رہنے والا۔ ہمیشہ رہنے والا۔ ﴿ اُکُلُھَا دَآئِمٌ وَّ ظِلُّھَا ؕ ﴾ (الرعد۱۳: ۳۵) ''اس (جنت) کا پھل ہمیشہ رہنے والا ہے اور اس کا سایہ (بھی)۔''

مَادَامَ افعال ناقصہ میں سے ہے جو اپنے اسم کو نصب دیتے ہیں۔اس میں اصل فعل دَامَ۔ ہے جس کے معنی ہیں ہمیشہ کے لیے رہنا۔اس کے ساتھ جو مَا لگا ہے یہ مَانافیہ نہیں ہے بلکہ مَا ظرفیہ ہے۔یعنی اس میں ظرف (وقت) کا مفہوم ہے۔جس کے معنی ہیں ''جب تک''اس طرح مَادَامَ کا مطلب ہوجاتا ہے''وہ جب تک رہا'' ﴿ وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ مَا دُمْتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾ ﴾ (مریم۱۹: ۳۱) ''اور اس نے مجھے تاکید کی نماز کی اور زکوٰۃ کی جب تک میں رہوں زندہ۔''

38-د ی ن (ض)۔دَیَنَ-یَدْیِنُ۔(اصلی) دَانَ- یَدِیْنُ- دِیْنًا اور دَیْنًا۔(استعمالی)۔(۱) فرمانبرداری کرنا۔ اطاعت کرنا۔(۲) قرض دینا۔ ﴿ وَلَا یُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ وَ رَسُوْلُہٗ وَلَا یَدِیْنُوْنَ دِیْنَ الْحَقِّ ﴾ (التوبۃ۹: ۲۹)''اور وہ لوگ حرام قرار نہیں دیتے اس کو، جسے حرام کیا اللہ نے اور اس کے رسول نے اور وہ لوگ فرمانبرداری نہیں کرتے برحق دین کی۔''

دِیْنٌ اسم ذات بھی ہے۔فرمانبرداری۔ضابطہ۔ بدلہ۔ (فرمانبرداری کا مفہوم تقاضہ کرتا ہے کہ کوئی ضابطہ ہو جس کی فرمانبرداری کی جائے اور فرمانبرداری کرنے یا نہ کرنے پر جزا یا سزا ہو،اس طرح لفظ دِیْنٌ میں ضابطہ اور بدلے کا مفہوم از خود شامل ہے)۔ ﴿ وَمَنْ اَحْسَنُ دِیْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْھَہٗ لِلّٰہِ ﴾ (النساء٤: ۱۲۵)''اور کون زیادہ اچھا ہے،فرمانبرداری کے لحاظ سے،اس سے جس نے جھکا دیا اپنے چہرے (یعنی اپنے وجود) کو اللہ کے لیے۔''

اَلدِّیْنَ ضابطۂ حیات، جو اللہ کا دیا ہوا ہے۔ ﴿ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ ۟ ﴾ (آل عمران۳: ۱۹)''بیشک اصل ضابطہ اللہ کے نزدیک اسلام ہے۔''

دَيْنٌ اسم ذات ہے۔قرض۔﴿ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ﴾(النساء٤: ١١)''وصیت کے بعد جو اس نے کی یا قرضہ کے بعد۔''

مَدِيۡنٌ مقروض یعنی جس سے قرض واپس لیا جانا ہے۔جس سے فرمانبرداری کا حساب لیا جانا ہے۔﴿ ءَاِذَا مِتۡنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيۡنُوۡنَ ﴿۵۳﴾﴾(الصافات٣٧: ٥٣) ''کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم حساب لیے جانے والے ہوں گے۔''

باب تفاعل تَدَايَنَ۔ يَتَدَايَنُ۔ تَدَايُنًا۔ادھار پر باہم لین دین کرنا۔﴿ اِذَا تَدَايَنۡتُمۡ بِدَيۡنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكۡتُبُوۡهُ ؕ﴾(البقرة٢: ٢٨٢) ''جب تم لوگ باہم لین دین کرو ادھار (قرض) پر ایک مقررہ مدت کے لیے تو اسے لکھ لو۔''

۲۲ جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ

بمطابق ۲۳ اپریل ۲۰۱۴ھ

کِتَابُ الذَّال

1- ذ ء م (ف)۔ ذَامَ۔ یَذْئَمُ۔ ذَأْمًا۔ عیب لگانا۔

مَذْءُوْمٌ اسم المفعول ہے۔ عیب لگایا ہوا۔ ﴿ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴾ (الاعراف۷: ۱۸) ''اس (اللہ) نے کہا تو نکل اس سے عیب لگایا ہو کھدیرا ہوا ہوتے ہوئے۔''

2- ذ ب ح (ف)۔ ذَبَحَ۔ یَذْبَحُ۔ ذَبْحًا۔ کسی جاندار کا گلا کاٹنا۔ ذبح کرنا۔ ﴿ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ﴾ (البقرۃ۲: ٦۷) ''بیشک اللہ حکم دیتا ہے تم لوگوں کو کہ تم لوگ ذبح کرو ایک گائے۔''

ذِبْحٌ قربانی کا ایک جانور۔ ذبیحہ۔ ﴿ وَفَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ ﴾ (الصافات۳۷: ۱۰۷) ''اور ہم نے اس کے فدیہ میں دیا ایک عظیم ذبیحہ۔''

باب تفعیل ذَبَّحَ۔ یُذَبِّحُ۔ تَذْبِیْحًا۔ کثرت سے ذبح کرنا۔ ذبح کرتے رہنا۔ ﴿ یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ ﴾ (البقرۃ۲: ۴۹) ''وہ لوگ ذبح کرتے رہتے تھے تمہارے بیٹوں کو۔''

3- ذ خ ر (ف)۔ ذَخَرَ۔ یَذْخَرُ۔ ذَخْرًا۔ وقت ضرورت کے لیے جمع کرنا۔

باب افتعال اِذْتَخَرَ۔ یَذْتَخِرُ۔ اِذْتِخَارًا۔ (اصلی) اِذَّخَرَ۔ یَذَّخِرُ۔ اِذِّخَارًا۔ (استعمالی)۔ مستقبل کے لیے ہے اہتمام سے جمع کرنا۔ ذخیرہ کرنا۔ ﴿ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِكُمْ ﴾ (آل عمران۳: ۴۹) ''اور وہ جو تم لوگ ذخیرہ کرتے ہوا پنے گھروں میں۔'' تَدَّخِرُوْنَ کو تَدَّخِرُوْنَ لکھنا قرآن کا مخصوص املا ہے۔

4- ذ ر ء (ف)۔ ذَرَاَ۔ یَذْرَاُ۔ ذَرْءً۔ اللہ تعالیٰ کا اپنے ارادے کو ظاہر کرنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔ (۱) پیدا کرنا۔ (۲) بکھیرنا۔ پھیلانا۔ ﴿ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِیْبًا ﴾ (الانعام٦: ۱۳٦) ''اور ان لوگوں نے بنایا اللہ کے لیے اس میں سے جو اس نے پیدا کیا کھیتی میں سے اور مویشیوں میں سے ایک حصہ۔'' ﴿ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ﴾ (النحل١٦: ۱۳) ''اور وہ جو اس نے بکھیرا تمہارے لیے زمین میں مختلف ہوتے ہوئے ان کے رنگ۔''

5- ذ ر ر (ن)۔ ذَرَرَ۔ یَذْرُرُ۔ (اصلی)۔ ذَرَّ۔ یَذُرُّ۔ ذَرًّا۔ (استعمالی)۔ کوئی چیز چھڑکنا یا پھیلانا۔

ذُرَّةٌ اسم ذات ہے۔ ذرہ۔ ﴿فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ﴾ (الزلزال۹۹: ۷) ''اور جو کرے گا ایک ذرہ کے ہم وزن کوئی بھلائی تو وہ دیکھے گا اس کو۔''

ذُرِّيَّةٌ ج: ذُرِّيَّاتٌ اسم ذات ہے۔ نسل۔ اولاد۔ ﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً﴾ (آل عمران۳: ۳۸) ''اے میرے رب تو عطا کر مجھ کو اپنے پاس سے ایک پاکیزہ اولاد۔'' ﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ﴾ (الفرقان۲۵: ۷۴) ''اے ہمارے رب تو عطا کر ہم کو ہمارے جوڑوں میں سے اور ہماری اولادوں میں سے آنکھوں کی ٹھنڈک۔''

6-ذ ر ع

(ف) ۔ ذَرَعَ ۔ يَذْرَعُ ۔ ذَرْعًا ۔ (۱) کسی چیز کو ذِراع (ایک پیمانہ کا نام) سے ناپنا۔ (۲) پیچھے سے آ کر بازو سے کسی کا گلا گھونٹنا۔ کمزور کرنا۔

ذَرْعٌ اسم ذات بھی ہے۔ (۱) پیمائش۔ لمبائی۔ (۲) کمزوری۔ ﴿وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا﴾ (ھود۱۱: ۷۷) ''اور جب آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوطؑ کے پاس تو ان کو برا لگا یا گیا ان (کے آنے) سے اور وہ تنگ ہوئے ان (کے آنے) سے، بلحاظ کمزوری کے۔''

ذِرَاعٌ (۱) ایک پیمانہ (کہنی سے لے کر درمیانی انگلی کے سرے تک کا فاصلہ)۔ (۲) بازو۔ ہاتھ۔ ﴿فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا﴾ (الحاقۃ۶۹: ۳۲) ''ایک ایسی زنجیر میں جس کی پیمائش ستر بازو ہیں۔'' ﴿وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ﴾ (الکہف۱۸: ۱۸) ''اور ان کا کتا پھیلانے والا ہے اپنے دونوں بازو کو۔''

7-ذ ر و

(ن) ۔ ذَرَوَ ۔ يَذْرُوُ ۔ (اصلی) ۔ ذَرَا ۔ يَذْرُوْ ۔ ذَرْوًا ۔ خاک اڑانا۔ بکھیرنا۔ ﴿كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ﴾ (الکہف۱۸: ۴۵) ''کچھ پانی کی مانند ہم نے اتارا جس کو آسمان سے پھر ملا اس (پانی) سے زمین کا سبزہ پھر وہ (سبزہ) ہو گیا چورا، بکھیرتی ہیں اس کو ہوائیں۔''

ذَارٍ مؤنث: ذَارِيَةٌ ج: ذَارِيَاتٌ (ذَارٍ اصلاً ذَارِوٌ ہے) اسم الفاعل ہے۔ اڑانے والا۔ بکھیرنے والا۔ ﴿وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا﴾ (الذاریات۵۱: ۱) ''قسم ہے بکھیرنے والیوں کی، جیسا کہ بکھیرنے کا حق ہے۔''

8-ذ ع ن

(س) ۔ ذَعِنَ ۔ يَذْعَنُ ۔ ذَعْنًا ۔ مطیع و فرمانبردار ہونا۔ حق ماننا۔

باب افعال اَذْعَنَ ۔ يُذْعِنُ ۔ اِذْعَانًا ۔ ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے۔

مُذْعِنٌ اسم الفاعل ہے۔ مطیع ہونے والا۔ حق ماننے والا۔ ﴿وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ﴾ (النور۲۴: ۴۹) ''اور اگر ہوتا ہے ان کے لیے حق تو وہ آتے ہیں اس (فیصلے) کی طرف ماننے والے ہوتے ہوئے۔''

9-ذ ك ر (ن)۔ذَكَرَ-يَذْكُرُ-ذِكْرًا۔(۱) یادکرنا۔یادرکھنا۔(۲) یادوالی بات کرنا یعنی کسی کا ذکر کرنا۔(اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے)﴿ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ ﴾(آل عمران۳: ۱۹۱) ''وہ لوگ جو یاد رکھتے ہیں اللہ کو کھڑے ہوئے اور بیٹھے ہوئے اور اپنی کروٹوں کے بل۔''﴿وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ﴾ (الکہف۱۸: ۶۳) ''اور نہیں بھلائی مجھے وہ بات مگر شیطان نے کہ میں ذکر کروں اس کا۔''

اُذْكُرْ فعل امر ہے۔تو یاد کر۔﴿وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً﴾ (الاعراف۷: ۲۰۵)''اور تو یاد کر اپنے رب کو اپنے جی میں گڑگڑاتے ہوئے۔اور ڈرتے ہوئے۔''

ذَاكِرٌ اسم الفاعل ہے۔یاد کرنے والا۔﴿اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۚ۝۱۱۴﴾ (ھود۱۱: ۱۱۴) ''بیشک نیکیاں لے جاتی ہیں برائیوں کو یہ ایک بڑی نصیحت ہے یاد کرنے والوں کے لیے۔''

مَذْكُوْرٌ اسم المفعول ہے۔یاد کیا ہوا۔ذکر کیا ہوا۔﴿لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ۝۱﴾ (الدھر۷۶: ۱)''ذکر کیا ہوا (یعنی قابل ذکر) کوئی چیز۔''

ذِكْرٌ اسم ذات ہے۔یاد۔نصیحت۔کسی کا ذکر۔﴿وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝۱۴﴾ (طٰہٰ۲۰: ۱۴)''اور تو قائم کر نماز کو میری یاد کے لیے۔''﴿ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ﴾(الاعراف۷: ۶۳) ''اور کیا تم لوگوں کو تعجب ہوا کہ آئی تمہارے پاس ایک نصیحت تمہارے رب کی طرف سے۔''﴿ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ﴾ (الانبیاء۲۱: ۱۰) ''ہم نے نازل کیا ہے تماری طرف ایک ایسی کتاب جس میں تمہارا ذکر ہے۔''

ذِكْرٰى یہ ذِكْرٌ کا ہم معنی ہے لیکن اس میں ذِكْرٌ کی بنسبت مبالغہ ہے۔اوپر آیت نمبر ۱۱: ۱۱۴ دیکھیں۔

ذَكَرٌ ج: ذُكُوْرٌ مرد۔نر۔﴿اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ﴾(آل عمران۳: ۱۹۵)''کہ میں ضائع نہیں کرتا تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو، کوئی مرد ہو یا عورت ہو۔''﴿مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا﴾(الانعام۶: ۱۳۹) ''جو ان مویشیوں کے پیٹوں میں ہے وہ صرف ہمارے مردوں کے لیے ہے۔''

بابِ تفعیل ذَكَّرَ-يُذَكِّرُ-تَذْكِيْرًا اور تَذْكِرَةً۔یاد دلانا۔نصیحت کرنا۔(جس کو یاد دلایا جائے وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جو بات یاد دلائی جائے وہ بنفسہٖ بھی آتی ہے اور اس پر با کا صلہ بھی آتا ہے)﴿ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ﴾(البقرۃ۲: ۲۸۲) ''کہ بھول جائے ان میں کی ایک تو یاد دلائے ان میں کی دوسری۔''﴿وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا ﴾(الکہف۱۸: ۵۷) ''اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جس کو یاد دلائی جائیں اس کے رب کی نشانیاں تو وہ اعراض کرے ان سے۔''

تَذْكِرَةٌ اسم ذات بھی ہے۔ یاددہانی۔ ﴿وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴾(الحاقة٦٩: ٤٨)''اور بیشک یہ (قرآن) یقیناً ایک یاددہانی ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لیے۔''

ذَكِّرْ فعل امر ہے۔ تو یاد دہانی کرا۔ ﴿اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ﴾ (ابراھیم١٤: ٥) ''کہ آپؑ نکالیں اپنی قوم کو اندھیروں سے نور کی طرف اور یاد دلائیں ان کو اللہ کے دنوں کی (یعنی جن دنوں میں قوموں پر اللہ کا عذاب آیا)۔''

مُذَكِّرٌ اسم الفاعل ہے۔ یاددہانی کرانے والا۔ ﴿فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ؕ﴾(الغاشية٨٨: ٢١)''آپؐ یاددہانی کرائیے۔ کچھ نہیں سوائے اس کے کہ آپؐ یاددہانی کرانے والے ہیں۔''

باب تفعّل تَذَكَّرَ۔ يَتَذَكَّرُ۔ تَذَكُّرًا۔(اصلی) اِذَّكَّرَ۔ يَذَّكَّرُ۔ اِذَّكُّرًا (تبدیل شدہ، دونوں کا استعمال جائز ہے)۔ یاددہانی حاصل کرنا۔نصیحت پکڑنا۔﴿فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ﴾(طٰہٰ٢٠: ٤٤)''پس تم دونوں کہنا اس سے نرم بات شاید کہ وہ نصیحت پکڑے۔''﴿سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۙ﴾(الاعلیٰ٨٧: ١٠) ''وہ نصیحت پکڑے گا جو خوف کرتا ہے۔''

باب افتعال اِذْتَكَرَ۔ يَذْتَكِرُ۔ اِذْتِكَارًا۔(اصلی)۔ اِذَّكَرَ۔ يَذَّكِرُ۔ اِذِّكَارًا۔ (استعمالی)۔اہتمام سے یاد کرنا۔ (قرآن مجید میں اس کا استعمال ''ذ'' کو ''د'' میں تبدیل کر کے ہوا جو ایک استثنائی صورت ہے)۔﴿وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ﴾(یوسف١٢: ٤٥) ''اور کہا اس نے جس نے نجات پائی ان دونوں میں سے، اور اس نے یاد کیا ایک مدت کے بعد۔''

مُدَّكِرٌ اسم الفاعل ہے۔ یاد کرنے والا۔﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾(القمر٥٤: ١٧)''اور ہم نے آسان کیا قرآن کو یاددہانی کے لیے تو ہے کوئی یاد کرنے والا۔''

10- ذ ك و

(ن)۔ذَكَوَ۔يَذْكُوُ۔ ذَكْوًا۔(اصلی) ذَكَا۔يَذْكُوْ۔ ذَكًا۔(استعمالی)۔جانور کو ذبح کرنا۔

باب تفعیل ذَكَّوَ۔ يُذَكِّوُ۔ تَذْكِوَةً۔(اصلی) ذَكّٰى۔ يُذَكِّيْ۔ تَذْكِيَةً (استعمالی)۔خوب اچھی طرح ذبح کرنا۔﴿اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ﴾(المائدة٥: ٣) ''سوائے اس کے جس کو تم نے خوب اچھی طرح ذبح کر لیا۔''

11- ذ ل ل

(ض)۔ذَلَلَ۔يَذْلِلُ۔(اصلی) ذَلَّ۔يَذِلُّ۔ ذَلَالَةً۔(١) نرم مزاج ہونا۔(٢) تابعدار یا مطیع ہونا۔ (٣) ذلیل وخوار ہونا۔﴿لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴾(طٰہٰ٢٠: ١٣٤)'' کیوں نہ بھیجا تو نے ہماری طرف کوئی رسول تو ہم پیروی کرتے تیری نشانیوں کی اس سے پہلے کہ ہم ذلیل ہوتے اور رسوا ہوتے۔''

ذُلٌّ اسم ذات ہے۔نرمی۔تابعداری۔﴿وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۲۴)''اور تو بچھا ان دونوں (والدین) کے لیے تابعداری کے بازو رحمت سے۔''

ذِلَّةٌ اسم ذات ہے۔ذلت۔خواری۔﴿وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ﴾(البقرة۲: ۶۱)''اورتھوپی گئی ان پر ذلت اور محتاجی۔''

ذَلِيْلٌ ج: اَذِلَّةٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(۱) نرم۔مہربان۔(۲) ذلیل۔﴿اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ز يُجَاهِدُوْنَ﴾(المائدة۵: ۵۴)''مومنوں پر نرم،کافروں پر سخت۔'' ﴿لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً﴾(النمل۲۷: ۳۷)''ہم لازماً نکالیں گے ان کو اس میں سے ذلت کی حالت میں۔''

اَذَلُّ افعل تفضیل ہے۔زیادہ ذلیل۔﴿لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ط﴾(المنافقون۶۳: ۸)''لازماً نکالے گا زیادہ رتبہ والا اس میں سے زیادہ ذلت والے کو۔''

ذَلُوْلٌ ج: ذُلُلٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بہت زیادہ تابعدار کیا ہوا۔سدھایا ہوا۔﴿اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ﴾(البقرة۲: ۷۱)''بیشک وہ ایک گائے ہے،نہیں سدھائی گئی کہ وہ جوتے زمین کو۔''

باب تفعیل ذَلَّلَ۔يُذَلِّلُ۔تَذْلِيْلًا۔(۱) ذلیل کرنا۔نیچا کرنا۔جھکانا۔(۲) نرم کرنا۔تابعدار کرنا۔﴿وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾﴾(الدھر۷۶: ۱۴)''جھکائے گئے ان کے گچھے جیسا جھکانے کا حق ہے۔''﴿وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾﴾(یٰسٓ۳۶: ۷۲)''اور تابعدار کیا ہم نے ان (مویشیوں) کو ان لوگوں کے لیے تو ان میں سے (کسی پر) وہ سواری کرتے ہیں اور ان میں سے (کسی کو) وہ لوگ کھاتے ہیں۔''

12- ذ م م (ن)۔ذَمَمَ۔يَذْمُمُ۔(اصلی)۔ذَمَّ۔يَذُمُّ۔ذَمًّا۔(استعمالی)۔کسی کی مذمت کرنا۔برا بھلا کہنا۔

مَذْمُوْمٌ اسم المفعول ہے۔مذمت کیا ہوا۔﴿فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ع﴾(الکھف۱۷: ۲۲)''نتیجۃً تو بیٹھ رہے گا ملامت کیا ہوا،دھتکارا ہوا ہوتے ہوئے۔''

ذِمَّةٌ ذمہ داری۔عہد۔﴿وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ط﴾(التوبة۹: ۸)''اگر وہ لوگ غالب ہوں تم لوگوں پر تو وہ لحاظ نہیں کریں گے تم میں کسی رشتہ داری کا اور نہ کسی عہد کا۔''

13- ذ ن ب (ض)۔ذَنَبَ۔يَذْنِبُ۔ذَنْبًا۔ایسا کام کرنا جس کا نتیجہ برا نکلے۔

ذَنْبٌ ج: ذُنُوْبٌ اسم ذات بھی ہے۔جرم۔گناہ۔﴿غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ﴾(المومن۴۰: ۳)''گناہ کو بخشنے والا اور توبہ کو قبول کرنے والا۔''﴿فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ط﴾(آل عمران۳: ۱۱)''تو پکڑا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں کے

سبب سے۔''

| ذَنُوْبٌ | فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بھیانک انجام۔ برا نتیجہ۔ ﴿فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا﴾ (الذاریات۵۱: ۵۹)

''پس یقیناً ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا ایک بھیانک انجام ہے۔''

14- ذ ھ ب (ف)۔ذَھَبَ- یَذْھَبُ- ذَھَابًا۔جانا۔ ﴿ذَھَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ﴾ (ھود۱۱: ۱۰)''گئیں برائیاں مجھ سے۔''

| اِذْھَبْ | فعل امر ہے۔تو جا۔ ﴿اِذْھَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۲۴)''تو جا فرعون کی طرف۔''

| ذَاھِبٌ | اسم الفاعل ہے۔جانے والا۔ ﴿اِنِّيْ ذَاھِبٌ اِلٰى رَبِّيْ﴾ (الصافات۳۷: ۹۹)''میں جانے والا ہوں اپنے رب کی طرف۔''

| بابِ سَمِعَ | ذَھِبَ- یَذْھَبُ- ذَھَبًا- کان میں سونا دیکھ کر حیران ہونا۔

| ذَھَبٌ | اسم ذات بھی ہے۔سونا۔ ﴿يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَھَبٍ﴾ (الزخرف۴۳: ۷۱)''طواف کریں گے ان پر (یعنی ان کے گرد) سونے کے پیالوں کے ساتھ۔''

| بابِ افعال | اَذْھَبَ- یُذْھِبُ- اِذْھَابًا۔لے جانا۔ ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْھَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ﴾ (فاطر۳۵: ۳۴)

''تمام شکر و سپاس اس اللہ کے لیے ہے جو لے گیا ہم سے پچھتاوے کو۔''

15- ذ ھ ل (ف)۔ذَھَلَ- یَذْھَلُ- ذَھْلًا۔بھول جانا۔غافل ہو جانا۔ ﴿يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ﴾ (الحج۲۲: ۲) ''جس دن تم لوگ دیکھو گے اس کو (کہ) غافل ہو جائے گی ہر دودھ پلانے والی اس سے جس کو اس نے دودھ پلایا۔''

16- ذ و د (ن)۔ذَوَدَ- یَذْوُدُ۔(اصلی) ذَادَ- یَذُوْدُ- ذُوْدًا۔(استعمالی)۔دفع کرنا۔روکنا۔ ﴿وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ﴾ (القصص۲۸: ۲۳) ''اور انہوںؑ نے پایا ان لوگوں کے علاوہ دو عورتوں کو (کہ) وہ دونوں روکتی ہیں (اپنے مویشیوں کو)۔''

17- ذ و ق (ن)۔ذَوَقَ- یَذْوُقُ۔(اصلی)۔ذَاقَ- یَذُوْقُ- ذَوْقًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کا مزہ چکھنا۔ ﴿فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ﴾ (التغابن۶۴: ۵) ''تو ان لوگوں نے چکھا اپنے کام کا وبال۔''

| ذُقْ | فعل امر ہے۔تو چکھ۔ ﴿فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ؀﴾ (آل عمران۳: ۱۰۶)''پس تم لوگ چکھو عذاب کو بسبب اس کے جو تم لوگ کفر کیا کرتے تھے۔''

ذَائِقٌ اسم الفاعل ہے۔چکھنے والا۔﴿ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ﴾(العنکبوت۲۹: ۵۷)''ہر ایک جان چکھنے والی ہے موت کو۔''

باب افعال اَذْوَقَ۔ يُذْوِقُ۔ اِذْوَاقًا۔(اصلی) اَذَاقَ۔ يُذِيْقُ۔ اِذَاقَةً۔ (استعمالی)۔کسی کومزہ چکھانا۔﴿ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ﴾(الروم۳۰: ۳۶)''اور جب کبھی ہم مزہ چکھاتے ہیں لوگوں کو کسی رحمت کا تو وہ لوگ خوش ہوتے ہیں اس سے۔''

18-ذ ع ی (ض)۔ذَيَعَ۔ يَذْيِعُ۔ (اصلی)۔ ذَاعَ۔ يَذِيْعُ۔ ذَيْعًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کا پھیلنا۔جیسے بدن میں کھجلی پھیلنا۔بستی میں خبر پھیلنا۔

باب افتعال اَذْيَعَ۔ يُذْيِعُ۔ اِذْيَاعًا۔(اصلی)۔ اَذَاعَ۔ يُذِيْعُ۔ اِذَاعَةً۔ (استعمالی)۔خبر پھیلانا۔راز فاش کرنا۔ ﴿ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ﴾(النساء٤: ۸۳)''اور جب بھی آتی ہےان کے پاس کوئی بات امن میں سے یا خوف میں سےتو وہ لوگ چرچا کرتے ہیں اس کا۔''

مورخہ ۲۔رجب ۱۴۳۵ھ

بمطابق ۲۔مئی۔ ۲۰۱۴۔

کِتَابُ الرَّاءِ

1-ر ء س (ف)۔رَءَسَ-یَرْأَسُ-رَأْسًا-سر پر مارنا۔

رَأْسٌ ج: رُءُوْسٌ اسم ذات بھی ہے۔سر۔کسی چیز کی چوٹی یا اس کا اصل۔﴿وَاَخَذَ بِرَأْسِ اَخِيْهِ﴾(الاعراف۷: ۱۵۰) ''اور انہوںؑ نے پکڑا اپنے بھائی کے سر کو۔''﴿وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ﴾(البقرہ۲: ۱۹۶) ''اور تم لوگ مت مونڈو اپنے سروں کو یہاں تک کہ پہنچے قربانی کا جانور اپنی منزل پر۔''﴿وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ﴾ (البقرۃ۲: ۲۷۹) ''اور اگر تم لوگ توبہ کرتے ہو تو تمہارے لیے ہیں تمہارے مالوں کے اصل۔

2-ر ء ف (ف)۔رَأَفَ-یَرْءَفُ-رَأْفَةً-نرم دل ہونا۔شفیق ہونا۔

رَأْفَةً اسم ذات بھی ہے۔نرمی۔شفقت۔﴿وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَأْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ﴾(الحدید۵۷: ۲۷) ''اور ہم نے بنایا (یعنی رکھا) ان لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے پیروی کی انؑ کی، نرمی اور رحمت۔''

رَءُوْفٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بہت نرمی کرنے والا۔بہت شفقت کرنے والا۔﴿وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ﴾ (البقرۃ۲: ۲۰۷) ''اور اللہ بہت نرمی کرنے والا ہے بندوں سے۔''

3-ر ء ی (ف)۔رَءَیَ-یَرْءَیُ۔(اصلی) رَاٰی-یَرٰی-رَأْيًا-اور رُؤْيَةً (استعمالی)۔(۱) آنکھ سے دیکھنا یعنی دیکھنا۔(۲) ذہن سے دیکھنا یعنی سمجھنا۔خیال کرنا۔غور کرنا۔(۳) نیند میں دیکھنا یعنی خواب دیکھنا۔﴿فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ﴾(الانعام۶: ۷۶) ''پھر جب چھا گئی ان پر رات تو انہوں نے دیکھا ایک تارا۔''﴿وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ﴾(البقرۃ۲: ۱۶۵) ''اور کاش تصور کریں وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا (اس وقت کا) جب وہ لوگ دیکھیں گے عذاب کو۔''﴿اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ﴾(الصافات۳۷: ۱۰۲) ''بیشک میں دیکھتا ہوں نیند میں کہ میں ذبح کرتا ہوں تجھ کو پس تو دیکھ کہ تو کیا خیال کرتا ہے۔''

رَأْيٌ اسم ذات بھی ہے۔خیال۔رائے۔﴿يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ﴾(آل عمران۳: ۱۳) ''وہ لوگ سمجھتے ہیں ان کو اپنے سے دوگنا، آنکھ کی رائے ہوتے ہوئے۔''

رُؤْيَا اسم ذات ہے۔خواب۔(یہ فُعْلٰی کا وزن ہے اس لیے مبنی کی طرح استعمال ہوتا ہے)۔﴿لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ﴾(یوسف۱۲: ۵) ''تم مت بیان کرنا اپنے خواب کو اپنے بھائیوں سے۔''

| باب افعال | اَرْءَیَ - یُرْءِیُ - اِرْءَایًا - (اصلی) اَرٰی - یُرِیْ - اِرَاءَۃً اور اِرَاءً - (استعمالی) - دکھانا - سمجھانا - ﴿ وَ |

كَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ﴾ (الانعام٦: ٧٥) ''اور اس طرح ہم دکھاتے ہیں ابراہیمؑ کو زمین اور آسمانوں کی بادشاہت۔'' ﴿ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى ﴾ (المومن ٤٠: ٢٩) ''کہا فرعون نے میں نہیں سمجھاتا تم لوگوں کو مگر وہ جو میں نے سمجھا۔''

| اَرِ | (اصلاً یہ اَرْءِیْ ہے)۔ فعل امر ہے۔ تو دکھا۔ تو سمجھا۔ ﴿ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا ﴾ (البقرۃ ٢: ١٢٨) ''اور تو سمجھا ہم کو |

ہماری عبادت کے طریقے۔''

| باب مفاعلہ | رَاءَیَ - یُرَاءِیُ - رِءَایًا - (اصلی) رَاءٰی - یُرَاءِیْ - رِئَاءً (استعمالی) - ایک دوسرے کو دکھانے میں |

مقابلہ کرنا۔ دکھاوا کرنا۔ ریا کاری کرنا۔ ﴿ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴾ (النساء ٤: ١٤٢) ''وہ لوگ دکھاتے ہیں لوگوں کو اور یاد نہیں کرتے اللہ کو مگر تھوڑا سا۔''

| باب تفاعل | تَرَاءَیَ - یَتَرَاءَیُ - تَرَاءُیًا - (اصلی) تَرَاءٰی - یَتَرَاءٰی - تَرَاءً (استعمالی) - ایک دوسرے کو دکھانا۔ |

آمنے سامنے ہونا۔ ﴿ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ ﴾ (الانفال ٨: ٤٨) '' پھر جب آمنے سامنے ہوئیں دو جماعتیں تو وہ (شیطان) پیچھے ہٹا اپنی دونوں ایڑیوں کے بل۔''

4- ر ب ب

(ن) - رَبَبَ - یَرْبُبُ - (اصلی) رَبَّ - یَرُبُّ - رَبًّا - (استعمالی) کسی چیز کو درجہ بدرجہ نشوونما دے کر اس کو درجہ کمال تک پہنچانا۔ پرورش کرنا۔ تربیت کرنا۔ مالک ہونا۔

| رَبٌّ | ج: اَرْبَابٌ - اسم الفاعل ہے۔ (عربی کے چند اسم الفاعل ایسے ہیں جن کے فَاعِلٌ کے وزن کا الف گرا کر اہل |

زبان استعمال کرتے ہیں۔ یہ بھی ان میں سے ایک ہے۔ اصلاً یہ رَابِبٌ تھا۔ الف گرا تو رَبِبٌ ہو گیا۔ پھر ادغام کے قاعدے کے تحت ادغام کر کے رَبٌّ استعمال کرتے ہیں)۔ پالنے پوسنے والا۔ تربیت کرنے والا۔ مالک ﴿ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ﴾ (الانعام ٦: ١٦٤) ''کیا اللہ کے سوا (کسی) کو میں چاہوں بطور پالنہار کے، اس حال میں کہ وہ ہر چیز کا پالنہار ہے۔'' ﴿ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴾ (قریش ١٠٦: ٣) ''پس چاہیے کہ وہ لوگ بندگی کریں اس گھر کے مالک کی۔''

| رَبَّانِيٌّ ج: رَبَّانِيُّوْنَ | اسم نسبت ہے۔ رب والا۔ اللہ والا۔ ﴿ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ ﴾ (المائدۃ ٥: ٦٣) ''کیوں |

نہیں منع کرتے ان لوگوں کو اللہ والے لوگ۔''

| رَبِيْبَةٌ ج: رَبَائِبُ | زیر تربیت سوتیلی بیٹی۔ ﴿ وَ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ ﴾ (النساء ٤: ٢٣) ''اور تمہاری سوتیلی |

بیٹیاں جو تمہاری گودوں میں ہیں۔''

5-ر ب ح (س)۔رَبِحَ۔ یَرْبَحُ۔ رَبْحًا۔نفع بخش ہونا۔﴿ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ ﴾(البقرۃ۲: ۱۶)''تو نفع بخش نہ ہوئی ان کی تجارت۔''

6-ر ب ص (ن)۔رَبَصَ۔ یَرْبُصُ۔ رَبْصًا۔کسی موقع کی تاک میں رہنا۔انتظار کرنا۔

باب تفعّل تَرَبَّصَ۔ یَتَرَبَّصُ۔ تَرَبُّصًا۔بتکلف تاک لگانا یعنی تکتے رہنا۔منتظر رہنا۔﴿ وَّ یَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ ﴾(التوبۃ۹: ۹۸)''وہ منتظر رہتا ہے تمہارے لیے گردشِ زمانہ کا۔''

تَرَبَّصْ فعل امر ہے۔تو تکتا رہ۔تو منتظر رہ۔﴿ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِیْنٍ ﴾(المومنون۲۳: ۲۵)''پس تم لوگ منتظر رہو اس کے لیے کچھ عرصہ تک۔''

مُتَرَبِّصٌ اسم الفاعل ہے۔ منتظر رہنے والا۔﴿ فَتَرَبَّصُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴾(التوبۃ۹: ۵۲)''تو تم لوگ منتظر رہنے والے رہو بیشک ہم تمہارے ساتھ منتظر رہنے والے ہیں۔''

7-ر ب ط (ض)۔رَبَطَ۔ یَرْبِطُ۔ رَبْطًا۔کسی کو مضبوط کرنا۔قوت دینا۔(اس کے مفعول پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے)﴿ وَلِیَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ یُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴾(الانفعال۸: ۱۱)''اور تاکہ وہ قوت بخشے تمہارے دلوں کو اور تاکہ وہ جما دے اس سے قدموں کو۔''

رِبَاطٌ اسم ذات ہے۔مضبوط کی ہوئی چیز۔کسی کام کے لیے تیار کیا ہوا۔﴿ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَیْلِ ﴾(الانفال۸: ۶۰)''قوت میں سے اور تیار کیے ہوئے گھوڑوں میں سے۔''

باب مفاعلہ رَابَطَ۔ یُرَابِطُ۔ مُرَابَطَةً۔اور رِبَاطًا۔مقابلہ میں ہیشگی کرنا۔ہمیشہ تیار رہنا۔

رَابِطْ فعل امر ہے۔تو مقابلے میں ہمیشہ مضبوط رہ۔﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا ﴾(آل عمران۳: ۲۰۰)''اے لوگو جو ایمان لائے تم لوگ ثابت قدم رہو اور مد مقابل سے زیادہ ثابت قدمی دکھاؤ اور مقابلے میں ہمیشہ مضبوط رہو۔''

8-ر ب ع (ن)۔رَبَعَ۔ یَرْبُعُ۔ رَبْعًا۔کسی چیز کا چوتھا حصہ لینا۔ایک چوتھائی لینا۔

رُبُعٌ کسی چیز کا چوتھا حصہ۔ایک چوتھائی۔﴿ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ ﴾(النساء۴: ۱۲)''تو تمہارے لیے ایک چوتھائی حصہ ہے اس میں سے جو انہوں نے (یعنی تمہاری بیگمات نے) چھوڑا۔''

رَابِعٌ فَاعِلٌ کا وزن ہے۔چوتھا ہونے والا یعنی ترتیب میں چوتھا۔﴿ سَیَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ﴾(الکهف۱۸: ۲۲)''وہ لوگ کہیں گے تین ہیں اور ان کا چوتھا ان کا کتا ہے۔''

اَرْبَعٌ اسماء العدد میں سے ہے۔ چار۔ ﴿وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ ط﴾ (النور٢٤: ٤٥) ''اور ان میں سے وہ (بھی) ہے جو چلتا ہے چار (ٹانگوں) پر۔''

اَرْبَعِيْنَ چالیس۔ ﴿وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً﴾ (البقرة٢: ٥١) ''اور جب ہم نے وعدہ کیا موسیٰؑ سے چالیس راتوں کا۔''

رُبَاعُ تکرار کا عدد ہے۔ چار چار۔ ﴿فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ج﴾ (النساء٤: ٣) ''تو تم لوگ نکاح کروان سے جو پسندیدہ ہوں تمہارے لیے عورتوں میں سے دو دو اور تین تین اور چار چار۔''

9- ر ب و (ن)۔ رَبَوَ- يَرْبُوُ- رِبَاوًا۔ (اصلی) رَبَا- يَرْبُوْ- رِبَاءً۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کا اپنی جگہ سے بلند ہونا۔ اُگنا۔ بڑھنا۔ ابھرنا۔ ﴿وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ﴾ (الحج٢٢: ٥) ''تو دیکھتا ہے زمین کو مرجھائی ہوئی پھر جب بھی ہم اتارتے ہیں اس پر پانی کو تو وہ لہلہاتی ہے اور ابھرتی ہے۔''

اَرْبٰى افعل تفضیل ہے۔ (اصلاً یہ اَرْبَوُ تھا) زیادہ اُگنے یا بڑھنے والا۔ ﴿اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ط﴾ (النحل١٦: ٩٢) ''کہ ہو جاتی ہے ایک قوم زیادہ بڑھنے والی دوسری قوم سے۔''

رَابٍ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ رَابِوٌ تھا پھر قاعدے کے مطابق رَابِیٌ ہو کر پھر رَابٍ ہوا حالت رفع اور جر میں۔ نصب میں رَابِيًا ہوتا ہے) ابھرنے والا۔ چڑھنے والا۔ ﴿فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ط﴾ (الرعد١٣: ١٧) ''تو اٹھایا بہتے پانی نے ابھرنے والا کچھ جھاگ۔''

رِبٰوا اسم ذات ہے۔ بڑھی ہوئی یا ابھری ہوئی چیز۔ اصطلاحًا سود کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ﴿يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ط﴾ (البقرة٢: ٢٧٦) ''مٹاتا ہے اللہ سود کو اور وہ بڑھاتا ہے صدقات کو۔''

رَبْوَةٌ اسم ذات ہے۔ بلند جگہ۔ ٹیلہ۔ ﴿كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ﴾ (البقرة٢: ٢٦٥) ''ایک ایسے باغ کی مثال کی مانند ہے جو ایک ٹیلے پر ہے۔''

باب افعال اَرْبَوَ- يُرْبِوُ- اِرْبَاوًا۔ (اصلی) اَرْبٰى- يُرْبِيْ- اِرْبَاءً۔ (استعمالی)۔ بلند کرنا۔ بڑھانا۔ لفظ رِبٰو میں آیت نمبر البقرة ٢: ٢٧٦ دیکھیں۔

باب تفعیل رَبَّوَ- يُرَبِّوُ- تَرْبِوَةً۔ (اصلی)۔ رَبّٰى- يُرَبِّيْ- تَرْبِيَةً۔ (استعمالی)۔ بتدریج بلند کرتے رہنا۔ بڑھاتے رہنا یعنی تربیت کرنا۔ ﴿رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ط﴾ (بنی اسرائیل١٧: ٢٤) ''اے میرے رب تو رحم کر ان دونوں (ماں، باپ) پر جیسا کہ ان دونوں نے تربیت کی میری بچپن میں۔''

10-ر ت ع (ف)۔ رَتَعَ- یَرْتَعُ- رَتْعًا۔ جی بھر کے کھانا۔ پینا۔ ﴿ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ ﴾(یوسف ۱۲: ۱۲) ''آپ بھیجیں انؑ کو ہمارے ساتھ کل وہ کھائیں پئیں گے اور کھیلیں گے۔''

11-ر ت ق (ن)۔ رَتَقَ- يَرْتُقُ- رَتْقًا۔ جوڑنا۔ ملانا۔ پھٹے ہوئے کپڑے کو سلائی کر کے ملانا۔

رَتْقٌ اسم ذات ہے۔ جوڑی ہوئی چیز۔ ﴿ اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ﴾(الانبیاء۲۱: ۳۰)''کہ سارے آسمان اور زمین دونوں جوڑے ہوئے تھے پھر ہم نے پھاڑ کر الگ الگ کیا دونوں کو۔''

12-ر ت ل (س)۔ رَتِلَ- يَرْتَلُ- رَتَلًا۔ کسی چیز کا اچھے انتظام اور ترتیب میں ہونا۔

باب تفعیل رَتَّلَ- يُرَتِّلُ- تَرْتِيْلًا۔ کسی چیز کو اچھی طرح ترتیب دینا۔ کسی کلام کے حروف کی ادائیگی کا لحاظ رکھ کر ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ﴿ وَ رَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴾(الفرقان ۲۵: ۳۲)''اور ہم نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا اس (قرآن) کو جیسا ترتیل کا حق ہے۔''

رَتِّلْ فعل امر ہے۔ تو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ۔ ﴿ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴾(المزمل ۷۳: ٤)''اور آپؐ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں قرآن کو جیسا ترتیل کا حق ہے۔

13-ر ج ج (ن)۔ رَجَجَ- يَرْجُجُ۔ (اصلی) رَجَّ- يَرُجُّ- رَجًّا۔ کسی چیز کو حرکت دینا۔ ہلانا۔ ﴿ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴾(الواقعة ۵٦: ٤) ''جب ہلا یا جائے گا زمین کو جیسے ہلایا جاتا ہے۔''

14-ر ج ز (ن)۔ رَجَزَ- يَرْجُزُ- رَجْزًا۔ جسم پر کپکپی طاری ہونا۔ رجزیہ اشعار پڑھنا۔

رِجْزٌ اور رُجْزٌ اسم ذات ہے۔ (۱) عذاب (جو جسم پر کپکپی طاری کر دے)۔ (۲) گندگی (جو ایسے عذاب کا سبب ہے)۔ ﴿ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ ﴾(العنکبوت ۲۹: ۳٤) ''بیشک ہم نازل کرنے والے ہیں اس بستی کے لوگوں پر ایک عذاب آسمان سے۔'' ﴿ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ ﴾(الانفعال۸: ۱۱) ''اور تاکہ وہ لے جائے تم سے شیطان کی گندگی کو۔'' ﴿ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴾(المدثر ۷٤: ۵) '' اور گندگی سے آپؐ دور رہیں۔''

15-ر ج س (ک)۔ رَجُسَ- يَرْجُسُ- رِجَاسَةً۔ قبیح کام کرنا۔ برا کام کرنا۔

رِجْسٌ اسم ذات ہے۔ گندگی۔ نجاست۔ ﴿ اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ ﴾(المائدة۵: ۹۰) '' کچھ نہیں سوائے اس کے کہ شراب اور جوا اور استھان اور فال کے تیر (ہر ایک) نجاست ہے۔''

16-ر ج ع (ض)۔ رَجَعَ- يَرْجِعُ- رُجُوْعًا۔ اور مَرْجِعًا (۱) پلٹنا۔ واپس ہونا۔ (لازم)۔ (۲) پلٹانا۔ واپس کرنا۔ (متعدی)۔ ﴿ وَ لَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ ﴾(الاعراف۷: ۱۵۰)''اور جب واپس ہوئے موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف۔'' ﴿ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ ﴾(طٰہٰ ۲۰: ٤۰) ''تو ہم نے واپس کیا آپؑ کو والدہ کی طرف۔''

رَجْعٌ اسم ذات ہے۔(۱) واپسی۔(۲) بارش۔(کیونکہ سمندر کا پانی اس کی طرف واپس آتا ہے)۔﴿ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝ ﴾(قٓ ۵۰: ۳) ''وہ دور کی واپسی ہے یعنی محال ہے۔'' ﴿ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ ﴾(الطارق ۸۶: ۱۱) ''قسم ہے بارش والے آسمان کی۔''

اِرْجِعْ فعل امر ہے۔تم واپس ہو۔پلٹو۔﴿ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا ﴾(النور ۲۴: ۲۸) ''اور اگر کہا جائے تم لوگوں سے کہ واپس جاؤ تو واپس ہو جاؤ۔''

رَاجِعٌ اسم الفاعل ہے۔واپس ہونے والا۔پلٹنے والا۔﴿ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ ﴾(البقرۃ ۲: ۱۵۶) ''ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم اس کی طرف ہی پلٹنے والے ہیں۔''

باب تفاعل تَرَاجَعَ۔یَتَرَاجَعُ۔تَرَاجُعًا۔اپنی اپنی جگہ واپس ہونا۔﴿ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ ﴾(البقرۃ ۲: ۲۳۰) ''تو کوئی گناہ نہیں ان دونوں پر کہ وہ دونوں اپنی اپنی جگہ واپس آ جائیں۔''

17- ر ج ف

(ن)۔رَجَفَ۔یَرْجُفُ۔رَجْفًا۔کسی کا شدت سے مضطرب ہونا۔(۱) لرزنا۔کانپنا۔(۲) زلزلہ آنا۔﴿ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ ﴾(المزمل ۷۳: ۱۴) ''جس دن کانپے گی زمین اور سارے پہاڑ۔''

رَجْفَةٌ زلزلہ۔﴿ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ ﴾(الاعراف ۷: ۷۸) ''تو پکڑا ان کو زلزلہ نے نتیجۃً وہ ہو گئے اپنے (اپنے) گھر میں اوندھے منہ گرے ہوئے۔''

رَاجِفَةٌ اسم الفاعل ہے۔کانپنے والی۔(یہ قیامت کے پہلے صور کی صورتحال کے لیے استعارہ ہے)۔﴿ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ ﴾(النازعات ۷۹: ۵) ''جس دن کانپے گی کانپنے والی۔''

باب افعال اَرْجَفَ۔یُرْجِفُ۔اِرْجَافًا۔افواہ پھیلا کر اضطراف پیدا کرنا۔

مُرْجِفٌ اسم الفاعل ہے۔افواہ پھیلانے والا۔﴿ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ﴾(الاحزاب ۳۳: ۶۰) ''اگر باز نہ آئے منافق لوگ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے اور افواہ پھیلانے والے مدینہ میں تو ہم لازماً حاوی کر دیں گے آپؐ کو ان لوگوں پر۔''

18- ر ج ل

(س)۔رَجِلَ۔یَرْجَلُ۔رَجَلًا۔پیدل چلنا۔

رِجْلٌ ج: اَرْجُلٌ اسم ذات ہے۔ٹانگ۔پیر۔﴿ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ﴾(صٓ ۳۸: ۴۲) ''آپؑ ٹھوکر ماریں اپنے پیر سے۔'' ﴿ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ﴾(الاعراف ۷: ۱۹۵) ''کیا ان کی ٹانگیں ہیں، وہ لوگ چلتے ہیں جن سے۔''

رَجُلٌ ج: رِجَالٌ اسم ذات ہے۔مرد۔آدمی۔﴿ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ۝ ﴾(ھود ۱۱: ۷۸) ''کیا تم لوگوں میں کوئی

نیک چلن مرد نہیں ہے۔'' ﴿ وَ نَادٰۤی اَصۡحٰبُ الۡاَعۡرَافِ رِجَالًا ﴾(الاعراف۷: ۴۸) ''اور پکارا اعراف کے لوگوں نے کچھ مردوں کو۔''

رَاجِلٌ ج: رَجِلٌ اور رِجَالٌ اسم الفاعل ہے۔ پیدل چلنے والا۔ پیادہ۔﴿ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ فَرِجَالًا اَوۡ رُکۡبَانًا ۚ ﴾(البقرۃ۲: ۲۳۹) ''پھر اگر تمہیں خوف ہو (کسی کا) تو پیدل چلتے ہوئے یا سواری کرتے ہوئے (نماز پڑھو)۔''

19- ر ج م (ن)۔ رَجَمَ۔ یَرْجُمُ۔ رَجْمًا۔(۱) سنگسار کرنا۔(۲) دھتکارنا۔(۳) اٹکل سے بات کرنا۔﴿ وَ لَوۡ لَا رَهۡطُكَ لَرَجَمۡنٰكَ ﴾(ھود۱۱ :۹۱) ''اور اگر نہ ہوتا تمہارا کنبہ تو ہم ضرور سنگسار کرتے تم کو۔''﴿ وَ یَقُوۡلُوۡنَ خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ رَجۡمًۢا بِالۡغَیۡبِ ۚ ﴾(الکھف۱۸: ۲۲)''اور وہ لوگ کہتے ہیں پانچ ہیں اور چھٹا ان کا کتا ہے اٹل لگاتے ہوئے غیب میں۔''

رَجۡمٌ ج: رُجُوۡمٌ وہ چیز جس سے سنگسار کیا جائے۔﴿ وَ لَقَدۡ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِمَصَابِیۡحَ وَ جَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا لِّلشَّیٰطِیۡنِ ﴾ (الملك۶۷: ۵) ''اور بیشک ہم نے سجایا ہے نزدیکی (دنیوی) آسمان کو چراغوں سے اور ہم نے بنایا ان (چراغوں) کو سنگسار کرنے کی چیزیں شیطانوں کے لیے۔''

مَرۡجُوۡمٌ اسم المفعول ہے۔سنگسار کیا ہوا۔﴿ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ یٰنُوۡحُ لَتَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمَرۡجُوۡمِیۡنَ ﴿۱۱۶﴾ ﴾(الشعراء۲۶: ۱۱۶) ''اگر تم باز نہ آئے اے نوح تو تم لازماً ہو جاؤ گے سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں۔''

رَجِیۡمٌ فَعِیۡلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم المفعول کے معنی میں۔ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دھتکارا ہوا۔﴿ فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ﴿۹۸﴾ ﴾(النحل۱۶: ۹۸) ''تو جب آپؐ قرآن پڑھیں تو آپؐ پناہ مانگ لیں اللہ کی دھتکارے ہوئے شیطان سے۔''

20- ر ج و (ن)۔ رَجَوَ۔ یَرْجُوُ۔ (اصلی) رَجَا۔ یَرْجُوْ۔ رَجْوًا۔ (استعمالی)۔ کسی سے امید باندھنا۔ امید کرنا۔ (جس چیز کی امید کی جائے وہ بنفسہٖ آتا ہے جس سے امید کی جائے اس پر مِنۡ کا صلہ آتا ہے)۔﴿ وَ تَرۡجُوۡنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا یَرۡجُوۡنَ ؕ ﴾(النساء۴: ۱۰۴) ''اور تم لوگ امید رکھتے ہو اللہ سے اس کی جس کی وہ لوگ امید نہیں رکھتے۔''

اُرۡجُ فعل امر ہے۔تو امید رکھ۔﴿ یٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَ ارۡجُوا الۡیَوۡمَ الۡاٰخِرَ ﴾(العنکبوت۲۹: ۳۶)''اے میری قوم تم لوگ بندگی کرو اللہ کی اور امید رکھو آخری دن (آخرت) کی۔''

مَرۡجُوٌّ اسم المفعول ہے۔ امید کیا ہوا۔ جس سے امیدیں وابستہ ہوں۔﴿ یٰصٰلِحُ قَدۡ كُنۡتَ فِیۡنَا مَرۡجُوًّا قَبۡلَ هٰذَاۤ ﴾ (ھود۱۱: ۶۲) ''اے صالحؑ تو رہا ہے ہم میں امیدیں کیا ہوا اس سے پہلے۔''

رَجَاءٌ ج: اَرۡجَاءٌ کسی چیز کا کنارہ۔﴿ وَّ الۡمَلَكُ عَلٰۤی اَرۡجَآئِهَا ؕ ﴾(الحاقۃ۶۹: ۱۷)''اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں

گے۔‘‘

| باب افعال | اَرْجَوَ۔ یُرْجِوُ۔ اِرْجَاوًا۔ (اصلی) اَرْجَا۔ یُرْجِیْ۔ اِرْجَاءً (استعمالی)۔ کسی کو امید دلانا۔ ٹال دینا۔ مؤخر کرنا۔ (اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے)۔ ﴿ تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ ﴾ (الاحزاب ۳۳: ۵۱) ’’آپؐ پیچھے کریں اسے جس کو آپؐ چاہیں ان میں سے۔‘‘

| اَرْجِ | فعل امر ہے۔ تو ٹال۔ تو مؤخر کر۔ ﴿ اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ اَرْسِلْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴾ (الاعراف ۷: ۱۱۱) ’’تو ٹال دے اس کو اور اس کے بھائی کو اور تو بھیج شہروں میں جمع کرنے والوں کو۔‘‘

| مُرْجًی ج: مُرْجَوْنَ | اسم المفعول ہے۔ (اصلاً مُرْجَیٌ ج: مُرْجَیُوْنَ ہے) ﴿ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ ﴾ (التوبۃ ۹: ۱۰۶) ’’اور کچھ دوسرے مہلت دیئے ہوئے ہیں اللہ کے حکم کے لیے۔‘‘

21-ر ح ب (ک)۔ رَحُبَ۔ یَرْحُبُ۔ رُحْبًا۔ کسی جگہ کا کشادہ ہونا۔ ﴿ وَّ ضَاقَتْ عَلَیْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ﴾ (التوبۃ ۹: ۲۵) ’’اور تنگ ہوئی تم لوگوں پر زمین ساتھ اس کے (باوجود) جو وہ کشادہ تھی۔‘‘

| مَرْحَبٌ | مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ کشادگی کا وقت یا موقعہ زیادہ تر خوش آمدید کے معنی میں آتا ہے۔ ﴿ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ﴾ (صٓ ۳۸: ۵۹) ’’کوئی خوش آمدید نہیں ہے ان کے لیے۔‘‘

22-ر ح م (س)۔ رَحِمَ۔ یَرْحَمُ۔ رَحْمَةً اور مَرْحَمَةً۔ مہربانی اور شفقت کرنا۔ رحم دلی کرنا۔ (اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے)۔ ﴿ عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یَّرْحَمَكُمْ ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۸) ’’بعید نہیں تمہارے ربّ سے کہ وہ رحم کرے تم لوگوں پر۔‘‘ ﴿ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴾ (البلد ۹۰: ۱۷) ’’اور انہوں نے باہم تاکید کی ثابت قدم رہنے کی اور باہم تاکید کی رحم دلی کرنے کی۔‘‘ ﴿ فَاَرَدْنَاۤ اَنْ یُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَیْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴾ (الکہف ۱۸: ۸۱) ’’پھر ہم نے چاہا کہ بدلے میں دے ان دونوں کو ان کا رب زیادہ اچھا اس سے بلحاظ پاکیزگی کے اور بلحاظ صلہ رحمی کرنے کے۔‘‘

| رَحْمَةٌ | اسم ذات بھی ہے۔ شفقت۔ رحمت۔ ﴿ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۷۸) ’’یہ ہلکا کرنا ہے تمہارے رب (کی جانب) سے اور رحمت ہے۔‘‘

| اِرْحَمْ | فعل امر ہے۔ تو رحم کر۔ ﴿ وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۸۶) ’’اور تو بخش دے ہم کو اور تو رحم کر ہم پر۔‘‘

| رَاحِمٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ رحم کرنے والا۔ ﴿ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴾ (الاعراف ۷: ۱۵۱) ’’اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔‘‘

| اَرْحَمُ | افعل تفضیل ہے۔ زیادہ یا سب سے زیادہ رحم کرنے والا۔ اوپر آیت نمبر ۷: ۱۵۱ دیکھیں۔

رَحِيْمٌ ج: رُحَمَاءُ

فَعِيْلٌ کے وزن پرصفت ہے اسم الفاعل کے معنی میں، ہمیشہ ہمیش رحم کرنے والا۔ ﴿اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ﴾ (البقرۃ٢: ١٧٣) ''یقیناً اللہ بے انتہا بخشنے والا ہے ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔'' ﴿وَالَّذِیْنَ مَعَہٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ﴾ (الفتح٤٨: ٢٩) ''اور وہ لوگ جو ان کے ساتھ ہیں (وہ) سخت ہیں کافروں پر، رحیم ہیں آپس میں۔''

اَلرَّحْمٰنُ

مبالغہ ہے۔ انتہائی رحمت والا۔ ﴿قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ﴾ (بنی اسرائیل١٧: ١١٠) ''آپؐ کہیے تم لوگ پکارو اللہ کو یا پکارو رحمٰن کو۔''

باب کرم

(ک) رَحُمَ۔ یَرْحُمُ۔ رَحْمًا اور رَحَمًا۔ بچہ دانی میں شکایت پیدا ہونا۔

رَحِمٌ ج: اَرْحَامٌ

اسم ذات ہے۔ (١) بچہ دانی۔ (٢) رشتہ داری۔ ﴿ھُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ﴾ (آل عمران٣: ٦) ''وہ ہے جو شکل دیتا ہے تم لوگوں کو بچہ دانیوں میں۔'' ﴿لَنْ تَنْفَعَکُمْ اَرْحَامُکُمْ وَلَآ اَوْلَادُکُمْ﴾ (الممتحنۃ٦٠: ٣) ''ہرگز نفع نہیں دیں گی تم لوگوں کو تمہاری رشتہ داریاں اور نہ تمہاری اولادیں۔''

23-ر خ ی

(س) رَخِیَ۔ یَرْخَیُ۔ رَخْیًا۔ (اصلی) رَخِیَ۔ یَرْخٰی۔ رَخًی۔ (استعمالی)۔ نرم ہونا۔ آسان ہونا۔

رُخَاءً

اسم ذات ہے۔ (اصلاً یہ رُخَایًا ہے)۔ نرمی۔ ہوا کی ایسی نرمی جو کسی چیز کو نہ ہلائے۔ ﴿فَسَخَّرْنَا لَہُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِہٖ رُخَآءً﴾ (صٓ٣٨: ٣٦) ''تو ہم نے مطیع کیا انؑ کے لیے ہوا کو وہ چلتی تھی ان کے حکم سے نرمی کے ساتھ۔''

24-ر د ء

(ف) رَدَأَ۔ یَرْدَؤُ۔ رَدْءًا۔ کسی کی مدد کرنا۔

رِدْءً

اسم ذات ہے۔ مدد۔ مدد گار۔ ﴿فَاَرْسِلْہُ مَعِیَ رِدْاً﴾ (القصص٢٨: ٣٤) ''پس تو بھیج اس کو (ہارونؑ کو) میرے ساتھ بطور مددگار۔''

25-ر د د

(ن) رَدَدَ۔ یَرْدُدُ۔ (اصلی) رَدَّ۔ یَرُدُّ۔ رَدًّا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو واپس کر دینا۔ لوٹانا۔ پھیرنا۔ ﴿فَرَدَدْنٰہُ اِلٰٓی اُمِّہٖ﴾ (القصص٢٨: ١٣) ''تو ہم نے لوٹایا ان (موسیٰؑ) کو ان کی والدہ کی طرف۔''

رُدُّ

فعل امر ہے۔ تو لوٹا۔ ﴿فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْہُ اِلَی اللّٰہِ وَالرَّسُوْلِ﴾ (النساء٤: ٥٩) ''پس اگر تم لوگ باہم تنازع کرو کسی چیز میں تو تم لوگ لوٹا دو اس کو اللہ اور ان رسولؐ کی طرف۔''

رَادٌّ

فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ رَادِدٌ ہے)۔ لوٹانے والا۔ ﴿وَاِنْ یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ﴾ (یونس١٠: ١٠٧) ''اور اگر وہ (اللہ) ارادہ کرے تیرے لیے کسی خیر کا تو کوئی بھی لوٹانے والا نہیں ہے اس کے فضل کو۔''

مَرْدُوْدٌ اسم المفعول ہے۔ لوٹایا ہوا۔ واپس کیا ہوا۔ ﴿ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ﴾(النازعات۷۹: ۱۰) ”کیا بیشک ہم لوگ ضرور ہی لوٹائے جانے والے ہیں اُسی قدم میں (یعنی الٹے پاؤں)۔“

مَرَدٌّ اسم الظرف ہے۔ (اصلاً یہ مَرْدَدٌ ہے)۔ لوٹانے کی جگہ۔ ﴿وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ﴾ (الرعد۱۳: ۱۱) ”اور جب کبھی اللہ ارادہ کرے کسی قوم کے لیے کسی برائی (یعنی عذاب) کا تو لوٹانے کی کوئی جگہ (یعنی امکان) نہیں ہے اس کو۔“

باب تفعّل تَرَدَّدَ۔ یَتَرَدَّدُ۔ تَرَدُّدًا۔ لوٹنے کی کوشش کرنا مگر ناکام رہنا۔ کسی معاملہ میں شک وشبہ میں پڑنا۔ ڈانواں ڈول ہونا۔ ﴿فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ﴾ (التوبة۹: ۴۵) ”تو وہ لوگ اپنے شک میں ڈانواں ڈول رہتے ہیں۔“

باب افتعال اِرْتَدَدَ۔ یَرْتَدِدُ۔ (اصلی) اِرْتَدَّ۔ یَرْتَدُّ۔ اِرْتِدَادٌ (استعمالی)۔ اہتمام سے واپس ہونا۔ لوٹنا۔ پھرنا۔ ﴿فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا﴾ (الکهف۱۸: ۶۴) ”تو وہ دونوں لوٹے اپنے نقوش قدم پر۔“

26-ر د ف

(س)۔ رَدِفَ۔ یَرْدَفُ۔ رَدْفًا۔ کسی کے پیچھے سوار ہونا۔ کسی کے پیچھے لگنا۔ ﴿عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ﴾ (النمل۲۷: ۷۲) ”ہوسکتا ہے کہ تمہارے پیچھے آ لگی ہو اس کی بعض جس کی تم جلدی مچاتے ہو۔“

رَادِفَةٌ پیچھے لگنے والی۔ ﴿تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ﴾ (النازعات۷۹: ۷) ”پیچھے آئے گی اس کے پیچھے لگنے والی۔“

باب افعال اَرْدَفَ۔ یُرْدِفُ۔ اِرْدَافًا۔ (۱) کسی کو کسی کے پیچھے لگانا۔ (۲) کسی کو اپنے پیچھے لگانا۔ لگاتار آنا۔

مُرْدِفٌ اسم الفاعل ہے۔ لگاتار آنے والا۔ ﴿اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ﴾ (الانفال۸: ۹) ”کہ میں مدد کرنے والا ہوں تمہاری ایک ہزار سے فرشتوں میں سے لگاتار آنے والے ہوتے ہوئے۔“

27-ر د م

(ض)۔ رَدَمَ۔ یَرْدِمُ۔ رَدْمًا۔ کسی رخنہ یا دروازے کو بند کرنا۔

رَدْمٌ اسم ذات بھی ہے۔ رکاوٹ۔ بندش۔ ﴿فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا﴾ (الکهف۱۸: ۹۵) ”تو تم لوگ اعانت کرو میری قوت کے ساتھ تو میں بناؤں تمہارے درمیان اور ان کے درمیان ایک رکاوٹ۔“

28-ر د ی

(س)۔ رَدِیَ۔ یَرْدَیُ۔ رَدَیًا۔ (اصلی) رَدِیَ۔ یَرْدٰی۔ رَدًی۔ (استعمالی)۔ تباہ وبرباد ہونا۔ ہلاک ہونا۔ گڑھے میں گرنا۔ ﴿فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى﴾ (طٰہٰ۲۰: ۱۶) ”پس ہرگز نہ روکے تجھ کو اس سے (یعنی قیامت پر ایمان لانے سے) وہ، جو ایمان نہیں لاتا اس پر اور پیروی کرتا ہے اپنی خواہش کی، ورنہ تو ہلاک ہو

گا۔''

| باب افعال | اَرۡدَی- یُرۡدِیُ- اِرۡدَایًا۔(اصلی) اَرۡدٰی- یُرۡدِیۡ- اِرۡدَاءً (استعمالی)۔تباہ و برباد کرنا۔ ہلاک کرنا۔ |

﴿ وَذٰلِكُمۡ ظَنُّكُمُ الَّذِیۡ ظَنَنۡتُمۡ بِرَبِّكُمۡ اَرۡدٰىكُمۡ ﴾(حٰمٓ السجدۃ ٤١: ٢٣) ''اور یہ تمہارا وہ گمان ہے جو تم نے گمان کیا اپنے رب کے بارے میں تو اس (گمان) نے برباد کیا تم کو۔''

| باب تفعّل | تَرَدَّیَ- یَتَرَدَّیُ- تَرَدُّیًا۔(اصلی) تَرَدّٰی- یَتَرَدّٰی- تَرَدِّیۡ۔ (استعمالی)۔بتکلف خود کو بربادی میں |

ڈالنا۔ ہلاک ہونا۔گڑھے میں گرنا۔﴿ وَمَا یُغۡنِیۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰی ﴾(الیل ٩٢: ١١)''اور کام نہ آئے گا اس کے اس کا مال جب وہ ہلاکت میں گرے گا۔''

| مُتَرَدِّی | اسم الفاعل ہے۔گڑھے میں گرنے والا۔﴿ حُرِّمَتۡ عَلَیۡكُمُ الۡمَیۡتَةُ وَالدَّمُ وَلَحۡمُ الۡخِنۡزِیۡرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَیۡرِ |

اللّٰهِ بِهٖ وَالۡمُنۡخَنِقَةُ وَالۡمَوۡقُوۡذَةُ وَالۡمُتَرَدِّیَةُ ﴾(المائدۃ ٥: ٣) ''حرام کیا گیا تم لوگوں پر مردار کو اور خون کو اور سور کے گوشت کو اور اس کو پکارا گیا غیر اللہ کے لیے جس کو اور گلا گھٹ کر مرنے والے کو اور چوٹ سے مارے ہوئے کو اور گڑھے میں گرنے والے کو۔''

29-ر ذ ل

(س)۔رَذِلَ- یَرۡذَلُ- رَذَالَةً۔حقیر ہونا۔ بے وقعت ہونا۔

| اَرۡذَلُ ج: اَرَاذِلُ | افعل تفضیل ہے۔زیادہ یا سب سے زیادہ حقیر۔﴿ وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ ﴾(النحل ١٦: |

٧٠) ''اور تم میں وہ بھی ہیں جن کو لوٹا دیا جاتا ہے عمر کے سب سے گھٹیا (حصہ) کی طرف۔''﴿ وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِیۡنَ هُمۡ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاۡیِ ۚ ﴾(ھود ١١: ٢٧) ''اور ہم نہیں دیکھتے آپؐ کو (کہ) پیروی کی آپؐ کی مگر ان لوگوں نے جو ہمارے سب سے بے وقعت لوگ ہیں بادء النّظر میں۔''

30-ر ز ق

(ن)۔رَزَقَ- یَرۡزُقُ- رَزۡقًا۔معاوضہ کے بغیر کوئی چیز دینا پھر دیتے رہنا۔عطیۂ جاریہ دینا۔﴿ اَللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ رَزَقَكُمۡ ثُمَّ یُمِیۡتُكُمۡ ثُمَّ یُحۡیِیۡكُمۡ ؕ ﴾(الروم ٣٠: ٤٠) ''اللہ وہ ہے جس نے تم لوگوں کو پیدا کیا پھر اس نے تم لوگوں کو عطا کیا (صلاحیتیں اور اشیاء وغیرہ) پھر وہ تم لوگوں کو موت دے گا پھر وہ تم لوگوں کو زندہ کرے گا۔''

| رِزۡقٌ | اسم ذات ہے۔وہ چیز جو عطیۂ جاریہ کے طور پر دی جائے۔(جو چیز ایک مرتبہ دی جائے اسے رَزۡقَةٌ کہتے ہیں)۔ |

﴿ وَرَزَقَنِیۡ مِنۡهُ رِزۡقًا حَسَنًا ﴾(ھود ١١: ٨٨) ''اور اس نے عطا کیا مجھ کو اپنے پاس سے ایک بہترین عطیۂ جاریہ۔'' اس آیت میں رِزۡقًا حَسَنًا سے مراد علم وحی ہے۔

| اُرۡزُقۡ | فعل امر ہے۔تو عطا کر۔﴿ وَارۡزُقۡهُمۡ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ یَشۡكُرُوۡنَ ﴾(ابراھیم ١٤: ٣٧)''اور تو عطا کر ان |

کو پھلوں میں سے شاید کہ وہ لوگ شکر ادا کریں۔"

| رَازِقٌ | اسم الفاعل ہے۔ عطا کرنے والا۔ ﴿وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ﴾ (الحج ۲۲: ۵۸) "اور یقیناً اللہ ہی ہے عطا کرنے والوں کا بہترین۔"

| رَزَّاقٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت زیادہ عطا کرنے والا۔ ﴿اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ﴾ (الذاریات ۵۱: ۵۸) "بے شک اللہ ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔"

31-ر س خ (ن)۔ رَسَخَ۔ يَرْسُخُ۔ رُسُوْخًا۔ کسی جگہ یا چیز میں گڑ جانا۔ جم جانا۔

| رَاسِخٌ | اسم الفاعل ہے۔ جم جانے والا۔ ﴿وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ﴾ (آل عمران ۳: ۷) "اور جم جانے والے علم میں کہتے ہیں ہم ایمان لائے اس پر۔"

32-ر س س (ن)۔ رَسَسَ۔ يَرْسُسُ۔ (اصلی) رَسَّ۔ يَرُسُّ۔ رَسًّا۔ (استعمالی)۔ کنواں کھودنا۔

| رَسٌّ | اسم ذات ہے۔ کنواں۔ ﴿كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ﴾ (قٓ ۵۰: ۱۲) "جھٹلایا ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے اور کنویں والوں نے۔"

33-ر س ل (س)۔ رَسِلَ۔ يَرْسَلُ۔ رَسَلًا۔ نرمی سے چلنا۔ کسی کام کے لیے، زیادہ تر پیغام دینے کے لیے روانہ ہونا۔

| رَسُوْلٌ ج: رُسُلٌ | فَعُوْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ روانہ ہونے والا۔ پیغامبر۔ پیغمبر (یہ لفظ عام ہے۔ انبیاء کرام، فرشتوں اور عام انسانوں، سب کے لیے قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے)۔ ﴿وَ لَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۰۱) "اور جب آیا ان کے پاس ایک پیغمبر اللہ کے پاس سے تصدیق کرنے والا اس کو جو ان کے پاس تھا۔" ﴿وَ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى﴾ (ھود ۱۱: ۶۹) "اور بیشک آ چکے ہمارے پیغامبر (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس بشارت کے ساتھ۔" ﴿فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ﴾ (یوسف ۱۲: ۵۰) "تو جب آیا ان (یوسفؑ) کے پاس وہ پیغامبر تو انہوںؑ نے کہا تو واپس جا اپنے مالک (فرعون) کی طرف۔"

| رِسَالَةٌ ج: رِسَالَاتٌ | اسم ذات ہے۔ پیغام۔ ﴿يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ﴾ (الاعراف ۷: ۷۹) "اے میری قوم بیشک میں پہنچا چکا ہوں تم لوگوں کو اپنے ربّ کا پیغام۔" ﴿اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ﴾ (الاعراف ۷: ۶۸) "میں پہنچاتا رہتا ہوں تم لوگوں کو اپنے رب کے پیغامات۔"

| باب افعال | اَرْسَلَ۔ يُرْسِلُ۔ اِرْسَالًا۔ کسی کام کے لیے یا پیغام پہنچانے کے لیے کسی کو روانہ کرنا۔ بھیجنا۔ ﴿فَاَرْسَلَ

فِرۡعَوۡنُ فِي الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِيۡنَ ﴿الشعراء۲۶: ۵۳﴾ ''تو بھیجا فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والوں کو۔'' ﴿كَمَآ اَرۡسَلۡنَا فِيۡكُمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡكُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِنَا﴾ (البقرة۲: ۱۵۱) ''جیسا کہ بھیجا ہم نے تم میں ایک پیغمبر (رسول) تم میں سے وہ پڑھ کر سناتا ہے تم کو ہماری آیات۔''

اَرۡسِلۡ فعل امر ہے۔تو روانہ کر۔تو بھیج۔ ﴿فَاَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۴۷)''پس تو روانہ کر ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔''

مُرۡسِلٌ اسم الفاعل ہے، روانہ کرنے والا۔بھیجنے والا۔ ﴿وَاِنِّيۡ مُرۡسِلَةٌ اِلَيۡهِمۡ بِهَدِيَّةٍ﴾ (النمل۲۷: ۳۵)''اور میں بھیجنے والی ہوں ان کی طرف ایک تحفہ۔'' ﴿اِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ﴾ (الدخان۴۴: ۵) ''بیشک ہم ہیں بھیجنے والے۔''

مُرۡسَلٌ اسم المفعول ہے۔روانہ کیا ہوا۔بھیجا ہوا۔ ﴿هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ وَصَدَقَ الۡمُرۡسَلُوۡنَ﴾ (یٰس۳۶: ۵۲)''یہ ہے وہ جو وعدہ کیا رحمٰن نے اور سچ کہا بھیجے ہوؤں نے۔''

34- ر س و

(ن)۔رَسَوَ۔يَرۡسُوُ۔(اصلی) رَسَا۔يَرۡسُوۡ۔رَسۡوًا۔(استعمالی)۔ٹھہرنا۔جم جانا۔

رَاسِيَةٌ ج: رَاسِيَاتٌ اور رَوَاسِيُ (اصلاً یہ علی الترتیب رَاسِوَةٌ۔رَاسِوَاتٌ اور رَوَاسِوُ ہیں)۔اسم الفاعل ہے۔ٹھہرنے یا جم جانے والی۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔قرآن میں رَوَاسِيَ پہاڑوں کے لیے آیا ہے۔ ﴿وَقُدُوۡرٍ رّٰسِيٰتٍ﴾ (سبا۳۴: ۱۳) ''اور جم جانے والی دیگیں۔'' ﴿وَجَعَلَ فِيۡهَا رَوَاسِيَ﴾ (الرعد۱۳: ۳) ''اور اس نے بنایا اس میں پہاڑوں کو۔''

باب افعال اَرۡسَوَ۔يُرۡسِوُ۔اِرۡسَاوًا۔(اصلی) اَرۡسٰى۔يُرۡسِيۡ۔اِرۡسَاءً (استعمالی)۔ٹھہرانا۔جمانا۔ ﴿وَالۡجِبَالَ اَرۡسٰهَا﴾ (النازعات۷۹: ۳۲) ''اور پہاڑوں کو اس نے جمایا ان کو۔''

مُرۡسًى (اصلاً یہ مُرۡسَوٌ ہے)۔اسم المفعول ہے، اور ظرف کے طور پر بھی آتا ہے۔ٹھہرانے یا جمانے کی جگہ یا وقت۔ ﴿يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرۡسٰهَا﴾ (الاعراف۷: ۱۸۷) ''وہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے اس گھڑی (قیامت) کے بارے میں کب ہے اس کے قائم ہونے کا وقت۔''

35- ر ش د

(ن)۔رَشَدَ۔يَرۡشُدُ۔رَشَدًا۔نیک راہ پر چلنا۔ہدایت پانا۔ ﴿فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا لِيۡ وَلۡيُؤۡمِنُوۡا بِيۡ لَعَلَّهُمۡ يَرۡشُدُوۡنَ﴾ (البقرة۲: ۱۸۶) ''پس چاہیے کہ وہ لوگ حکم مانیں میرا اور چاہیے کہ وہ لوگ ایمان لائیں مجھ پر شاید کہ وہ لوگ ہدایت پائیں۔''

رَاشِدٌ اسم الفاعل ہے، ہدایت پانے والا۔ ﴿اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوۡنَ﴾ (الحجرات۴۹: ۷)''وہ لوگ ہی ہدایت

پانے والے ہیں۔“

| رَشِيْدٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہدایت یافتہ۔ نیک چلن۔ ﴿ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ۝ ﴾(ھود ۱۱: ۷۸)

”کیا تم لوگوں میں کوئی نیک چلن مرد نہیں ہے۔“

| رَشَادٌ | اسم ذات ہے۔ نیکی۔ بھلائی۔ ﴿ وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝ ﴾(المومن ۴۰: ۲۹)”اور میں رہنمائی نہیں کرتا تم لوگوں کی مگر نیکی کے راستے کی۔“

| رَشَدٌ | بھلی راہ۔ نیک راہ۔ ﴿ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ ﴾(الجن ۷۲: ۱۰)”یا ارادہ کیا ان کے لیے ان کے رب نے کسی نیک راہ کا۔“

| رُشْدٌ | (۱) نیک راہ۔ ہدایت۔ (۲) سوجھ بوجھ۔ معاملہ فہمی۔ ﴿ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ﴾(البقرۃ ۲: ۲۵۶)”واضح ہوچکی ہے ہدایت گمراہی سے۔“ ﴿ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا ﴾(النساء ۴: ۶)”پھر اگر تم لوگ پاؤ ان میں کوئی سمجھ بوجھ۔“

| باب افعال | اَرْشَدَ۔ يُرْشِدُ۔ اِرْشَادًا۔ صحیح راہ بتانا۔ ہدایت دینا۔

| مُرْشِدٌ | اسم الفاعل ہے۔ سیدھی راہ بتانے والا۔ ہدایت دینے والا۔ ﴿ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝ ﴾(الکھف ۱۸: ۱۷)”پس تو ہرگز نہیں پائے گا اس کے لیے کوئی ہدایت دینے والا رفیق۔“

36- ر ص د (ن)۔ رَصَدَ۔ يَرْصُدُ۔ رَصَدًا۔ گھات میں بیٹھنا۔

| رَصَدٌ | اسم الفاعل کے مفہوم میں صفت ہے۔ (واحد، جمع، مذکر، مؤنث، سب کے لیے یکساں آتا ہے۔ گھات میں بیٹھنے والا۔ ﴿ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝ ﴾(الجن ۷۲: ۹)”پس جو کان لگائے گا اب تو وہ پائے گا اپنے لیے ایک گھات میں بیٹھا ہوا انگارہ۔“

| مَرْصَدٌ | اسم الظرف۔ گھات لگانے کی جگہ۔ ﴿ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ﴾(التوبۃ ۹: ۵)”اور تم لوگ بیٹھو ان کے لیے ہر گھات لگانے کی جگہ پر۔“

| مِرْصَادٌ | مِفْعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔ گھات میں بیٹھنے کا آلہ۔ پھر گھات لگانے کی مستقل جگہ کے لیے آتا ہے۔ ﴿ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ ﴾(النبا ۷۸: ۲۱)”پس جہنم ہے گھات لگانے کی ایک مستقل جگہ۔“

| باب افعال | اَرْصَدَ۔ يُرْصِدُ۔ اِرْصَادًا۔ گھات لگانے کے لیے کسی کو بٹھانا۔ نگران مقرر کرنا۔ ﴿ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ﴾(التوبۃ ۹: ۱۰۷)”اور نگران مقرر کرنے کو اس کے لیے (یعنی اس کی طرف سے) جس نے جنگ کی اللہ سے اور اس کے رسول سے اس سے پہلے۔“

37- ر ص ص (ن)۔رَصَصَ۔ یَرْصُصُ۔(اصلی) رَصَّ۔ یَرُصُّ۔ رَصًّا۔(استعمالی)۔ایک کو دوسرے سے چمٹانا۔ جوڑنا۔

مَرْصُوْصٌ اسم المفعول ہے۔جوڑا ہوا۔ چمٹایا ہوا۔﴿ کَاَنَّھُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴾(الصف ٦١: ٤)''جیسے کہ وہ لوگ (مضبوطی سے) جوڑی ہوئی عمارت ہیں۔''

38- ر ض ع (ف)۔رَضَعَ۔ یَرْضَعُ۔ رَضَاعَۃً۔ بچے کا دودھ پینا۔

مَرْضَعٌ ج: مَرَاضِعُ اسم الظرف ہے۔دودھ پینے کی جگہ۔﴿ وَحَرَّمْنَا عَلَیْہِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ ﴾(القصص ٢٨: ١٢) ''اور ہم نے حرام کیا انؑ پر دودھ پینے کی جگہوں کو اس سے پہلے۔''

باب افعال اَرْضَعَ۔ یُرْضِعُ۔ اِرْضَاعًا۔ بچے کو دودھ پلانا۔﴿ وَالْوَالِدٰتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَھُنَّ حَوْلَیْنِ کَامِلَیْنِ ﴾ (البقرۃ ٢: ٢٣٣) ''اور بچہ جننے والیاں دودھ پلائیں گی اپنے بچوں کو کامل دو سال۔''

اَرْضِعِیْ فعل امر ہے۔(واحد مؤنث کا صیغہ ہے) تو دودھ پلا۔﴿ وَ اَوْحَیْنَآ اِلٰٓی اُمِّ مُوْسٰٓی اَنْ اَرْضِعِیْہِ ﴾ (القصص ٢٨: ٧) ''اور ہم نے وحی کی موسیٰؑ کی والدہ کی طرف کہ آپ دودھ پلائیں ان کو۔''

مُرْضِعَۃٌ اسم الفاعل ہے۔دودھ پلانے والی۔﴿ یَوْمَ تَرَوْنَھَا تَذْھَلُ کُلُّ مُرْضِعَۃٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ ﴾(الحج ٢٢ :٢) ''جس دن تم لوگ دیکھو گے اس کو کہ بھول جائے گی ہر دودھ پلانے والی اس کو جسے اس نے دودھ پلایا''

باب استفعال اِسْتَرْضَعَ۔ یَسْتَرْضِعُ۔ اِسْتِرْضَاعًا۔ بچے کو کسی سے دودھ پلوانا۔﴿ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَکُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ ﴾(البقرۃ ٢: ٢٣٣) ''اور اگر تم لوگ چاہو کہ کسی (اور) سے دودھ پلواؤ اپنے بچوں کو تو کوئی گناہ نہیں ہے تم لوگوں پر۔''

39- ر ض و (س)۔رَضِوَ۔ یَرْضَوُ۔ رَضْوًا۔(اصلی) رَضِیَ۔ یَرْضٰی۔ رِضًی اور مَرْضَاۃً۔(استعمالی)۔(١) کسی سے راضی ہونا۔اس معنی میں عموماً عَنْ کا صلہ آتا ہے۔(٢) کسی چیز کو پسند کرنا۔اس معنی میں باء کا صلہ آتا ہے یا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔﴿ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ ﴾(المائدۃ ٥: ١١٩)''اللہ راضی ہوا ان سے اور وہ لوگ راضی ہوئے اس سے۔'' ﴿ اَرَضِیْتُمْ بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا مِنَ الْاٰخِرَۃِ ﴾(التوبۃ ٩: ٣٨) ''کیا تم لوگوں نے پسند کیا دنیوی زندگی کو آخرت سے۔''﴿ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا ﴾(المائدۃ ٥: ٣) ''اور میں نے پسند کیا تمہارے لیے اسلام کو بطور دین کے۔''

رَاضِیَۃٌ اسم الفاعل ہے۔ راضی ہونے والی۔ پسند کرنے والی۔﴿ وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَۃٌ ﴿٨﴾ لِّسَعْیِھَا رَاضِیَۃٌ ﴿٩﴾ ﴾ (الغاشیہ ٨٨: ٨۔٩) ''کچھ چہرے اس دن تروتازہ ہونے والے ہیں اپنی کوشش پر راضی ہونے والے ہیں۔''

| مَرۡضِيَّةٌ | اسم المفعول ہے۔ (اصلاً مَفۡعُوۡلَةٌ کے وزن پر مَرۡضُوۡيَةٌ تھا)۔جس سے راضی ہوا جائے۔ پسند کیا ہوا۔

پسندیدہ۔﴿ يٰۤاَيَّتُهَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّةُ ارۡجِعِىۡۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرۡضِيَّةً ﴾(الفجر۸۹: ۲۷، ۲۸)''اے مطمئن جان تو واپس چل اپنے رب کی طرف پسند کرنے والی ہوتے ہوئے، پسندیدہ ہوتے ہوئے۔''

| رَضِيٌّ | فَعِيۡلٌ کے وزن پر صفت ہے، اسم المفعول کے معنی میں، پسندیدہ۔﴿ وَاجۡعَلۡهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴾(مریم۱۹: ۶) ''اور تو بنا اس کو اے میرے رب پسندیدہ۔''

| رِضۡوَانٌ | اسم ذات ہے۔خوشنودی۔﴿ وَرِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ﴾(التوبة۹: ۷۲)''اور خوشنودی اللہ کی طرف سے سب سے بڑی ہے۔''

| باب افعال | اَرۡضَوَ۔ يُرۡضِوُ۔ اِرۡضَاوًا۔(اصلی) اَرۡضٰى۔ يُرۡضِىۡ۔ اِرۡضَاءً (استعمالی)۔ کسی کو راضی کرنا۔ ﴿ يُرۡضُوۡنَكُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ ﴾(التوبة۹: ۸) ''وہ لوگ راضی کرتے ہیں تم لوگوں کو اپنے مونہوں سے (یعنی باتوں سے)۔''

| باب تفاعل | تَرَاضَوَ۔ يَتَرَاضَوُ۔ تَرَاضُوًّا۔(اصلی) تَرَاضٰى۔ يَتَرَاضٰى۔ تَرَاضٍ (استعمالی)۔ باہم ایک دوسرے سے راضی ہونا۔﴿ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ تِجَارَةً عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡكُمۡ ﴾(النساء۴: ۲۹)''سوائے اس کے کہ وہ ہو کوئی سودا تم لوگوں کے باہم راضی ہونے سے۔''

| باب افتعال | اِرۡتَضَوَ۔ يَرۡتَضِوُ۔ اِرۡتِضَاوًا۔(اصلی) اِرۡتَضٰى۔ يَرۡتَضِىۡ۔ اِرۡتِضَاءً (استعمالی)۔ اہتمام سے پسند کرنا۔﴿ وَلَا يَشۡفَعُوۡنَ اِلَّا لِمَنِ ارۡتَضٰى ﴾(الانبیاء۲۱: ۲۸)''اور وہ شفاعت نہیں کریں گے مگر جس کے لیے وہ پسند کرے۔''

40-ر ط ب

(س)۔رَطِبَ۔ يَرۡطَبُ۔ رَطُوۡبَةً۔نمی والا ہونا۔تر ہونا۔

| رَطۡبٌ | اسم ذات ہے۔نمناک یا تر چیز۔﴿ وَلَا رَطۡبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴾(الانعام۶: ۵۹)''اور نہیں گرتی کوئی بھی تر چیز اور نہیں گرتی کوئی بھی خشک چیز مگر وہ ہے ایک واضح کتاب میں۔''

| باب نَصَرَ | (ن) رَطَبَ۔ يَرۡطُبُ۔ رَطۡبًا۔ کھجور کا پک جانا۔

| رُطَبٌ | اسم جنس ہے واحد رُطَبَةٌ۔ پکی کھجور۔﴿ تُسٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴾(مریم۱۹: ۲۵)''تو وہ (کھجور کا تنا) گراتا رہے گا تجھ پر تازہ پکی کھجوریں۔''

41-ر ع د

(ف)۔رَعَدَ۔ يَرۡعَدُ۔ رَعۡدًا۔ بادل کا گرجنا۔کڑکنا۔

رَعْدٌ | اسم ذات بھی ہے۔ گرج۔ کڑک۔ ﴿فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۹) ''اس میں اندھیرے ہیں اور بادل کی گرج ہے اور بجلی کی چمک ہے۔''

42- رع ی (ف)۔ رَعَیَ۔ یَرْعَیُ۔ (اصلی) رَعٰی۔ یَرْعٰی۔ رِعَایَۃً۔ (استعمالی)۔ (۱) حفاظت کرنا۔ (۲) نظر رکھنا یا نگرانی کرنا۔ (۲) مویشی چرانا۔ (۴) کسی کے حق کی حفاظت کرنا یعنی رعایت کرنا۔ ﴿فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ﴾ (الحدید ۵۷: ۲۷) ''تو انہوں نے حفاظت نہیں کی اس کی جیسا کہ اس کی حفاظت کرنے کا حق ہے۔''

اِرْعَ | فعل امر ہے۔ (اصلاً اِرْعَیْ تھا لام کلمہ یا پہلے ہی ساکن تھا جب اس کو مجزوم کیا تو گر گیا)۔ تو حفاظت کر۔ ﴿كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ﴾ (طٰہٰ ۲۰: ۵۴) ''تم لوگ کھاؤ اور چراؤ اپنے مویشیوں کو۔''

رَاعٍ ج: رِعَاءٌ اور رَاعُوْنَ | (اصلاً یہ رَاعِیٌ ج: رِعَائٌ اور رَاعِیُوْنَ ہیں)۔ اسم الفاعل ہے۔ حفاظت کرنے والا۔ چرانے والا یعنی چرواہا۔ ﴿هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴾ (المومنون ۲۳: ۸) ''وہ لوگ اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرنے والے ہیں۔'' ﴿لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاۗءُ ۫﴾ (القصص ۲۸: ۲۳) ''ہم نہیں پلاتے یہاں تک کہ واپس لے جائیں چرواہے۔''

مَرْعٰی | مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ (اصلاً مَرْعَیٌ ہے)۔ چرانے کی جگہ۔ چراگاہ۔ پھر چراگاہ میں اُگے ہوئے چارے کے لیے بھی آتا ہے۔ ﴿وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝﴾ (الاعلیٰ ۸۷: ۴) ''اور جس نے نکالا چارے کو۔''

باب مفاعلہ | رَاعَیَ۔ یُرَاعِیُ۔ مُرَاعَیَۃً۔ (اصلی) رَاعٰی۔ یُرَاعِیْ۔ مُرَاعَاۃً (استعمالی)۔ کسی کے حق پر نگاہ رکھنا۔ رعایت کرنا۔

رَاعِ | فعل امر ہے۔ تو رعایت کر۔ ﴿لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا﴾ (البقرۃ ۲: ۱۰۴) ''تم لوگ مت کہو رَاعِنَا یعنی آپ ہماری رعایت کریں اور کہو اُنْظُرْنَا یعنی آپ ہمیں مہلت دیں۔''

نوٹ: | مذکورہ آیت میں جو حکم ہے اس کی وجہ سمجھ لیں، اوپر بتایا گیا ہے کہ اسم الفاعل رَاعٍ اصلاً رَاعِیٌ ہے جو قاعدے کے مطابق تبدیل ہو کر رَاعٍ یا رَاعِیْ ہوتا ہے۔ اس پر جب لام تعریف داخل ہوتا ہے اس کی تنوین ختم ہو جاتی ہے اور یہ اَلرَّاعِیُ ہوتا ہے۔ اب قاعدے کے مطابق یہ اَلرَّاعِیْ ہوگا۔ جب مضاف بننے کی وجہ سے لام تعریف گرے گا تو رَاعِیْ ہوگا اور مضاف الیہ میں ضمیر نَا آئے گی تو یہ بنے گا رَاعِیْنَا اور معنی ہوں گے ''ہمارا چرواہا'' دوسری طرف باب مفاعلہ کے مضارع یُرَاعِیُ سے فعل امر بنانے کے لیے علامت مضارع گرائی تو رَاعِیُ باقی بچا اور یائے ساکن کو مجزوم کیا تو وہ گر گئی۔ اس طرح فعل امر رَاعِ بنا اس پر مضاف الیہ ضمیر نَا لگی تو لفظ بنا رَاعِنَا اور اس کے معنی ہیں آپ ہماری رعایت کریں۔

آیت نمبر النساء ۴:۴۶ میں منافقوں کی اس حرکت کا ذکر ہے کہ وہ اپنی زبان کو مروڑ کر رَاعِنَا اس طرح کہتے تھے کہ وہ رَاعِیْنَا لگتا تھا۔ اس لیے مسلمانوں کو حکم دیا گیا کہ وہ رَاعِنَا مت کہا کریں۔

43- ر غ ب (س)۔ رَغِبَ۔ یَرْغَبُ۔ رَغْبًا۔ (۱) چاہنا۔ خواہش کرنا۔ (۲) التجا کرنا۔ مانگنا۔ اس معنی میں عموماً اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔ (۳) اعراض کرنا۔ منہ موڑنا۔ اس معنی کے لیے عن کا صلہ آتا ہے۔ ﴿وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۳۰) ''اور کون اعراض کرتا ہے ابراہیمؑ کے دین سے سوائے اس کے جو بیوقوف ہوا اپنے نفس کے لحاظ سے۔'' ﴿وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ﴾ (النساء ٤: ١٢٧) ''اور تم لوگ چاہتے ہو کہ نکاح کرو ان عورتوں سے۔''

رَاغِبٌ اسم الفاعل ہے۔ چاہنے والا۔ التجا کرنے والا۔ اعراض کرنے والا۔ ﴿اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝۵۹﴾ (التوبۃ ۹: ۵۹) ''بیشک ہم اللہ سے التجا کرنے والے ہیں۔'' ﴿اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ﴾ (مریم ۱۹: ٤٦) ''کیا منہ موڑنے والا ہے تو میرے معبودوں سے اے ابراہیمؑ۔''

اِرْغَبْ فعل امر ہے۔ تو مانگ۔ تو التجا کر۔ ﴿وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸﴾ (الانشراح ٩٤: ٨) ''پس آپؐ جب بھی فارغ ہوں تو آپ محنت کریں اور اپنے رب سے مانگیں۔''

44- ر غ د (س)۔ رَغِدَ۔ یَرْغَدُ۔ رَغَدًا۔ آسودہ حال ہونا۔

رَغَدٌ اسم صفت ہے۔ بافراغت۔ کھلا۔ ﴿وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا﴾ (البقرۃ ۲: ۳۵) ''اور تم دونوں کھاؤ اس میں سے جی بھر کے جہاں سے تم دونوں چاہو۔''

45- ر ف ت (ن)۔ رَفَتَ۔ یَرْفُتُ۔ رَفْتًا۔ کسی چیز کو توڑنا۔ کوٹنا۔

رُفَاتٌ چورہ۔ ریزہ۔ ﴿ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ٤٩) ''کیا جب ہم ہوں گے ہڈیاں اور چورہ تو کیا ہم ضرور اٹھائے جانے والے ہیں۔''

46- ر ف ث (س)۔ رَفِثَ۔ یَرْفَثُ۔ رَفَثًا۔ کوئی فحش بات کرنا۔ پھر کنایۃً مباشرت کے لیے بھی آتا ہے۔ ﴿اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۸۷) ''حلال کیا گیا تم لوگوں کے لیے روزہ رکھنے کی رات میں مباشرت کو تمہاری عوتوں کی طرف۔''

رَفَثٌ اسم ذات بھی ہے۔ فحش کلام۔ ﴿فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۹۷) ''تو نہ کوئی فحش بات ہے۔ اور نہ کوئی نافرمانی ہے اور نہ کوئی جھگڑا ہے حج میں۔''

47- ر ف ع (ف)۔ رَفَعَ۔ یَرْفَعُ۔ رَفْعًا۔ کسی کو اٹھانا۔ بلند کرنا۔ ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴﴾ (الانشراح ٩٤: ٤)

''اور ہم نے بلند کیا آپؐ کے لیے آپؐ کے ذکر کو۔'' ﴿ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۝ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ﴾ (النساء٤: ١٥٧۔١٥٨) ''اور انہوں (یہودیوں) نے قتل نہیں کیا انؑ (عیسیٰؑ) کو یقیناً بلکہ اٹھالیا انؑ کو اللہ نے اپنی طرف۔''

رَافِعٌ اسم الفاعل ہے۔ اٹھانے والا۔ بلند کرنے والا۔ ﴿ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَ رَافِعُكَ اِلَيَّ ﴾ (آل عمران٣: ٥٥) ''جب کہا اللہ نے اسے عیسیٰؑ میں پورا پورا لینے والا ہوں آپؑ کو اور اٹھانے والا ہوں آپؑ کو اپنی طرف۔''

مَرْفُوْعٌ اسم المفعول ہے۔ بلند کیا ہوا۔ ﴿ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝ ﴾ (الطور٥٢: ٥) ''قسم ہے بلند کی ہوئی چھت (یعنی آسمان) کی۔''

رَفِيْعٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ اٹھانے والا۔ بلند کرنے والا۔ ﴿ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ﴾ (المومن٤٠: ١٥) ''درجات کا بلند کرنے والا، عرش والا۔''

48- ر ف ق

(ک) ۔ رَفِقَ ۔ يَرْفَقُ ۔ رَفَاقَةً ۔ ساتھی ہونا۔ نرمی سے پیش آنا۔

رَفِيْقٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ساتھی۔ ﴿ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝ ﴾ (النساء٤: ٦٩) ''اور اچھے ہوئے وہ لوگ بطور ساتھی کے۔''

باب نصر رَفَقَ ۔ يَرْفُقُ ۔ رَفْقًا ۔ سہارا دینا۔ مدد کرنا۔

مِرْفَقٌ ج: مَرَافِقُ مِفْعَلٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔ سہارا دینے کا ذریعہ۔ کہنی۔ ﴿ يُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝ ﴾ (الکہف١٨: ١٦) ''اور وہ اسباب پیدا کرے گا تمہارے لیے تمہارے کام میں مدد کے ذریعہ کے طور پر۔''

﴿ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ ﴾ (المائدة٥: ٦) ''اور تم لوگ دھولو اپنے چہروں کو اور ہاتھوں کو کہنیوں تک۔''

باب افتعال اِرْتَفَقَ ۔ يَرْتَفِقُ ۔ اِرْتِفَاقًا ۔ سہارا یا مدد لینا۔

مُرْتَفَقٌ اسم المفعول ہے جو ظرف کے معنی میں آتا ہے۔ سہارا لینے یعنی آرام کرنے کی جگہ۔ ﴿ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝ ﴾ (الکہف١٨: ٣١) ''اور کتنے اچھے ہوئے یہ (باغات) بطور آرام گاہ کے۔''

49- ر ق ب

(ن) ۔ رَقَبَ ۔ يَرْقُبُ ۔ رُقُوْبًا ۔ (١) نگرانی کرنا۔ (٢) انتظار کرنا۔ (٣) کسی کا لحاظ کرنا۔ ﴿ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ﴾ (التوبة٩: ١٠) ''وہ لوگ لحاظ نہیں کرتے کسی مومن (کے بارے) میں کسی رشتہ داری اور نہ کسی عہد کا۔''

رَقِيْبٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ نگہبانی کرنے والا۔ نگہبان۔ ﴿ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝ ﴾

(قٓ ٥٠: ١٨) ''وہ نہیں نکالتا منہ سے کوئی بات مگر یہ کہ اس کے پاس ہے ایک چوکس نگہبان۔''

رَقَبَۃٌ ج: رِقَابٌ اسم ذات ہے۔ گردن۔ (گردن کو اِدھر اُدھر گھما کر آدمی نگہبانی کرتا ہے)۔ ﴿اَوْ تَحْرِیْرُ رَقَبَۃٍ﴾ (المائدۃ٥: ٨٩) ''یا کسی گردن کا آزاد کرنا یعنی ایک غلام آزاد کرنا۔'' ﴿فَاِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ﴾ (محمد٤٧: ٤) ''پس جب تم مقابل ہو ان کے جنہوں نے کفر کیا تو گردنوں کا مارنا ہے۔''

باب تفعّل تَرَقَّبَ۔ یَتَرَقَّبُ۔ تَرَقُّبًا۔ کسی چیز سے بچنے کے لیے خود اپنی نگہبانی کرنا۔ چوکنا ہونا۔ ﴿فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ﴾ (القصص٢٨: ٢١) ''تو وہ نکلے وہاں سے ڈرتے ہوئے، اپنی نگہبانی کرتے۔''

باب افتعال اِرْتَقَبَ۔ یَرْتَقِبُ۔ اِرْتِقَابًا۔ اہتمام سے انتظار کرنا۔

اِرْتَقِبْ فعل امر ہے۔ تو انتظار کر۔ تو تکتا رہ۔ ﴿فَارْتَقِبْ یَوْمَ تَاْتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ﴾ (الدخان٤٤: ١٠) ''پس تو تکتا رہ اس دن کو جب آسمان لائے گا ایک واضح دھواں۔''

مُرْتَقِبٌ اسم الفاعل ہے۔ انتظار کرنے والا۔ راہ تکنے والا۔ ﴿فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ﴾ (الدخان٤٤: ٥٩) ''پس تو انتظار کر بیشک وہ لوگ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔''

50- ر ق د

(ن)۔ رَقَدَ۔ یَرْقُدُ۔ رَقْدًا۔ نیند میں سونا۔

رَاقِدٌ ج: رُقُوْدٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ سونے والا۔ یعنی سویا ہوا۔ ﴿وَ تَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ﴾ (الکھف١٨: ١٨) ''اور تو گمان کرے گا ان کو بیدار حالانکہ وہ لوگ سوئے ہوئے ہیں۔''

مَرْقَدٌ مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ سونے کی جگہ۔ خوابگاہ۔ ﴿مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا﴾ (یٰس٣٦: ٥٢) ''کس نے اٹھایا ہم کو ہماری خوابگاہ سے۔''

51- ر ق ق

(ض)۔ رَقَقَ۔ یَرْقِقُ۔ (اصلی) رَقَّ۔ یَرِقُّ۔ رِقَّۃً۔ (استعمالی)۔ پتلا ہونا۔ نرم ہونا۔

رَقٌّ اسم ذات ہے۔ پتلی چیز۔ پتلا کاغذ۔ ﴿وَ کِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾﴾ (الطور٥٢: ٢، ٣) ''قسم ہے ایک ایسی لکھی ہوئی کتاب کی جو ایک پھیلائی ہوئی پتلی چیز میں ہے۔''

52- ر ق م

(ن)۔ رَقَمَ۔ یَرْقُمُ۔ رَقْمًا۔ جلی حروف میں لکھنا۔ نقش بنانا۔

مَرْقُوْمٌ اسم المفعول ہے۔ لکھا ہوا۔ نقش کیا ہوا۔ ﴿کِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ﴾ (المطففین٨٣: ٩) ''وہ ایک نقش کنندہ کتاب ہے۔''

رَقِیۡمٌ فَعِیۡلٌ کے وزن پر اسم المفعول کے معنی میں صفت ہے۔ نقش کردہ تختی۔ ﴿ اَصۡحٰبَ الۡکَهۡفِ وَ الرَّقِیۡمِ ﴾ (الکهف۱۸: ۹) ''پہاڑی غار اور منقش تختی والے۔''

53-ر ق ی (س)۔ رَقِیَ- یَرۡقَیُ-(اصلی) رَقِیَ- یَرۡقٰی- رُقِیًّا- (استعمالی)۔ کسی چیز پر چڑھنا۔ ﴿ اَوۡ تَرۡقٰی فِی السَّمَآءِ ؕ وَ لَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِیِّکَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیۡنَا کِتٰبًا نَّقۡرَؤُهٗ ؕ ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۹۳) ''یا آپؐ چڑھیں آسمان میں اور ہم ہرگز نہیں مانیں گے آپؐ کے چڑھنے کو یہاں تک کہ آپؐ اتاریں ہم پر ایک ایسی کتاب ہم پڑھیں جس کو۔''

تَرۡقُوَۃٌ ج: تَرَاقِیۡ ہنسلی کی ہڈی۔ ﴿ کَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ﴾ (القیامة۷۵: ۲۶) ''ہرگز نہیں! جب وہ (جان) پہنچے گی ہنسلیوں تک۔''

باب ضَرَبَ رَقَیَ- یَرۡقِیُ-(اصلی)- رَقٰی- یَرۡقِیۡ- رَقۡیًا(استعمالی)۔ نفع یا نقصان چڑھانے (یعنی پہنچانے) کے لیے جھاڑ پھونک کرنا۔

رَاقٍ (فَاعِلٌ کے وزن پر اصلاً یہ رَاقِیٌ ہے)۔ اسم الفاعل ہے۔ جھاڑ پھونک کرنے والا۔ ﴿ وَ قِیۡلَ مَنۡ ٜ رَاقٍ ﴾ (القیامة۷۵: ۲۷) ''اور کہا جائے گا کون (کوئی) ہے جھاڑ پھونک کرنے والا۔''

باب افتعال اِرۡتَقَیَ- یَرۡتَقِیُ- اِرۡتِقَایًا-(اصلی) اِرۡتَقٰی- یَرۡتَقِیۡ- اِرۡتِقَاءً (استعمالی)۔ اہتمام سے چڑھنا۔ ﴿ فَلۡیَرۡتَقُوۡا فِی الۡاَسۡبَابِ ﴾ (صٓ۳۸: ۱۰) ''تو انہیں چاہیے کہ وہ چڑھیں رسیوں میں۔''

54-ر ک ب (س)۔ رَکِبَ- یَرۡکَبُ- مَرۡکَبًا- کسی چیز پر سوار ہونا۔ ﴿ فَاِذَا رَکِبُوۡا فِی الۡفُلۡکِ دَعَوُا اللّٰهَ ﴾ (العنکبوت۲۹: ۶۵) ''پھر جب وہ لوگ سوار ہوتے ہیں کشتی میں تو وہ لوگ پکارتے ہیں اللہ کو۔''

اِرۡکَبۡ فعل امر ہے۔ تو سوار ہو۔ ﴿ یٰبُنَیَّ ارۡکَبۡ مَّعَنَا ﴾ (هود۱۱: ۴۲) ''اے میرے بچے تو سوار ہو ہمارے ساتھ۔''

رَاکِبٌ ج: رَکۡبٌ اور رُکۡبَانٌ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ سوار ہونے والا۔ سوار۔ ﴿ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ فَرِجَالًا اَوۡ رُکۡبَانًا ۚ ﴾ (البقرة۲: ۲۳۹) ''پھر اگر تمہیں خوف ہو (کسی چیز کا) تو پیدل چلتے ہوئے یا سوار ہونے والا ہوتے ہوئے (نماز پڑھو)۔'' ﴿ وَالرَّکۡبُ اَسۡفَلَ مِنۡکُمۡ ؕ ﴾ (الانفال۸: ۴۲) ''اور سوار تم سے اترائی میں تھے۔'' (رَکۡبٌ دس یا دس سے زیادہ سواروں کے دستے کے لیے آتا ہے۔ رَاکِبٌ قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا)۔

رَکُوۡبٌ فَعُوۡلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت سوار ہونے والا۔ پھر سواری کے جانور کے لیے آتا ہے اور اسم الجمع ہے۔ ﴿ فَمِنۡهَا رَکُوۡبُهُمۡ وَ مِنۡهَا یَاۡکُلُوۡنَ ﴾ (یٰسٓ۳۶: ۷۲) ''تو ان (مویشیوں) میں سے ان کی سواریاں ہیں اور ان میں سے وہ لوگ کھاتے ہیں۔''

رِكَابٌ	(۱) سوار کے پیر رکھنے کی جگہ۔ رکاب۔ (۲) سواری کا اونٹ۔ ﴿فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ﴾

(الحشر ۵۹: ۶) ''توتم لوگوں نے نہیں دوڑایا اس پر کوئی گھوڑا اور نہ ہی کوئی اونٹ۔''

بابِ تفعیل	رَكَّبَ۔ يُرَكِّبُ۔ تَرْكِيْبًا۔ ایک پر دوسری چیز ترتیب کے ساتھ رکھنا۔ کسی چیز کو ترتیب دینا۔ ﴿فِيْٓ اَيِّ

صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝۸﴾ (الانفطار ۸۲: ۸) ''جیسی صورت میں اس نے چاہا، اس نے ترتیب دیا تجھ کو۔''

بابِ تفاعل	تَرَاكَبَ۔ يَتَرَاكَبُ۔ تَرَاكُبًا۔ باہم ایک دوسرے پر چڑھنا۔ گتھ جانا۔

مُتَرَاكِبٌ	اسم الفاعل ہے۔ گتھنے والا۔ ﴿نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ﴾ (الانعام ۶: ۹۹) ''ہم نکالتے ہیں اس سے کچھ

دانے باہم گتھے ہوئے۔''

55-ر ك د

(ن)۔ رَكَدَ۔ يَرْكُدُ۔ رُكُوْدًا۔ پانی یا ہوا کا ٹھہر جانا۔

رَاكِدَةٌ ج: رَوَاكِدُ	اسم الفاعل ہے۔ ٹھہرنے والی۔ ﴿اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۭ﴾

(الشوریٰ ۴۲: ۳۳) ''اگر وہ چاہے تو وہ ساکن کر دے ہوا کو تو وہ (کشتیاں) ہو جائیں ٹھہری ہوئی اس (سمندر) کی پیٹھ پر۔''

56-ر ك ز

(ض)۔ رَكَزَ۔ يَرْكِزُ۔ رَكْزًا۔ رگ کا پھڑکنا۔ حرکت کرنا۔

رِكْزٌ	اسم ذات ہے۔ دھیمی آواز۔ آہٹ۔ ﴿اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝۹۸﴾ (مریم ۱۹: ۹۸) ''یا آپؐ سنتے ہیں ان کی کوئی

آہٹ یا کوئی بھنک۔''

57-ر ك س

(ن)۔ رَكَسَ۔ يَرْكُسُ۔ رَكْسًا۔ کسی چیز کو الٹ دینا۔

بابِ افعال	اَرْكَسَ۔ يُرْكِسُ۔ اِرْكَاسًا۔ کسی چیز کو پہلی حالت کی طرف لوٹا دینا۔ اوندھا کرنا۔ ﴿وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا

كَسَبُوْا ۭ﴾ (النساء ۴: ۸۸) ''اور اللہ نے لوٹا یا ان کو بسبب اس کے جو انہوں نے (اپنی حرکتوں سے) کمایا۔''

58-ر ك ض

(ن)۔ رَكَضَ۔ يَرْكُضُ۔ رَكْضًا۔ (۱) پاؤں ہلانا۔ بھاگنا۔ (۲) کسی چیز کو پاؤں سے رگڑنا۔ ایڑ لگانا۔

﴿فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝۱۲ۭ﴾ (الانبیاء ۲۱: ۱۲) ''پھر جب ان لوگوں نے محسوس کیا ہماری سختی کو تب وہ لوگ اس سے بھاگنے لگے۔''

اُرْكُضْ	فعل امر ہے۔ تو رگڑ۔ ﴿اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ﴾ (صٓ ۳۸: ۴۲) ''آپؑ رگڑیں (زمین کو) اپنے پاؤں سے۔''

59-ر ك ع

(ف)۔ رَكَعَ۔ يَرْكَعُ۔ رَكْعًا۔ عاجزی کے اظہار میں جھکنا۔ اصطلاحًا یہ نماز کے ایک رکن کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ﴿وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ۝۴۸﴾ (المرسلٰت ۷۷: ۴۸) ''اور جب کہا جاتا ہے ان لوگوں سے کہ تم لوگ رکوع کرو (یعنی نماز پڑھو) تو وہ لوگ رکوع نہیں کرتے (یعنی نماز نہیں پڑھتے)۔''

رَاكِعٌ ج: رَاكِعُوْنَ اور رُكَّعٌ اسم الفاعل ہے۔رکوع کرنے والا۔﴿ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴾(آل عمران۳: ۴۳) ''اور آپ (اے مریم) رکوع کریں رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔''﴿ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴾(البقرۃ۲: ۱۲۵) ''کہ تم دونوں پاک رکھو میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لیے۔''

اِرْكَعْ فعل امر ہے۔تو رکوع کر۔اوپر آیتوں میں علی الترتیب جمع مذکر کا صیغہ اِرْكَعُوْا اور واحد مؤنث کا صیغہ اِرْكَعِيْ آچکا ہے۔

60- ر ك م (ن)۔رَكَمَ- يَرْكُمُ- رَكْمًا۔تہہ در تہہ کرنا۔ ڈھیر لگانا۔﴿ وَ يَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا ﴾(الانفال۸: ۳۷) ''اور تاکہ وہ کردے ناپاک،اس کے بعض کو بعض کے اوپر تب وہ ڈھیر لگائے گا اس کا، سب کے سب کا۔''

مَرْكُوْمٌ اسم المفعول ہے۔تہہ در تہہ کیا ہوا۔﴿ يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴾(الطور۵۲: ۴۴)''وہ لوگ کہیں گے تہہ بہ تہہ کیا ہوا بادل ہے۔''

رُكَامٌ اسم ذات ہے۔تہہ در تہہ چیز۔﴿ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا ﴾(النور۲۴: ۴۳) ''کہ اللہ ہانکتا ہے بادل کو پھر وہ اکٹھا کرتا ہے اس کو آپس میں پھر وہ بناتا ہے اس کو ایک تہہ در تہہ چیز۔''

61- ر ك ن (س)۔رَكِنَ- يَرْكَنُ- رُكُوْنًا۔کسی طرف مائل ہونا۔﴿ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ﴾(ھود۱۱: ۱۱۳) ''اور تم لوگ مت مائل ہوان کی طرف جنہوں نے ظلم کیا۔''

باب كَرُمَ رَكُنَ- يَرْكُنُ- رَكَانَةً۔ قابل اعتماد ہونا۔قابل بھروسہ ہونا۔

رُكْنٌ ہر وہ چیز جس پر بھروسہ کر کے تقویت حاصل کی جائے۔سہارا۔یہ واحد کی علاوہ اسم جمع کے طور پر بھی آتا ہے۔جیسے رُكْنُ الرَّجُلِ۔آدمی کے سہارے یعنی قوم۔اور اس کی جمع اَرْكَانٌ بھی آتی ہے۔﴿ اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴾(ھود۱۱: ۸۰) ''یا میں پناہ لیتا کسی مضبوط سہارے کی طرف۔''﴿ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ ﴾(الذاریات۵۱: ۳۹) ''پھر وہ پلٹا اپنے بھروسوں (یعنی لشکر) کے ساتھ۔''

62- ر م ح (ف)۔رَمَحَ-يَرْمَحُ- رَمْحًا۔نیزہ مارنا۔

رُمْحٌ ج: رِمَاحٌ اسم ذات ہے۔نیزہ۔﴿ لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ ﴾(المائدۃ۵: ۹۴) ''لازماً آزمائے گا تم لوگوں کو اللہ کسی چیز سے شکار میں سے پہنچیں گے جس کو تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے۔''

63- ر م د (ض)۔ رَمَدَ- یَرْمِدُ- رَمْدًا۔ آگ کا بجھ کر ٹھنڈا ہو جانا۔ راکھ ہو جانا۔

رَمَادٌ اسم ذات ہے۔ راکھ۔ ﴿مَثَلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ﹰاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّیْحُ﴾ (ابراھیم ١٤: ١٨) ''ان لوگوں کی مثال جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کا (یہ ہے کہ) ان کے اعمال راکھ کی مانند ہیں شدت اختیار کی جن پر ہوا نے۔''

64- ر م ز (ض)۔ رَمَزَ- یَرْمِزُ- رَمْزًا۔ اشاروں میں بات سمجھانا۔ اشارہ کرنا۔

رَمْزٌ اسم ذات بھی ہے۔ اشارہ۔ ﴿اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ﴾ (آل عمران ٣: ٤١) ''تیری نشانی ہے کہ تو کلام نہیں کرے گا لوگوں سے تین دن مگر کسی اشارے سے۔''

65- ر م م (ض)۔ رَمَمَ- یَرْمِمُ۔ (اصلی) رَمَّ- یَرِمُّ- رَمًّا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کا بوسیدہ ہونا۔

رَمِیْمٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ بوسیدہ۔ ﴿مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ ۝﴾ (یٰس ٣٦: ٧٨) ''کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو اس حال میں کہ وہ بوسیدہ ہیں۔''

66- ر م ی (ض)۔ رَمَیَ- یَرْمِیُ۔ (اصلی) رَمٰی- یَرْمِیْ- رَمْیًا۔ (استعمالی)۔ (١) کوئی چیز پھینکنا۔ (٢) کسی پر الزام لگانا۔ تہمت لگانا۔ ﴿وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰی ۚ﴾ (الانفال ٨: ١٧) ''اور آپؐ نے نہیں پھینکا جب آپؐ نے پھینکا اور لیکن (بلکہ) اللہ نے پھینکا۔'' ﴿وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ﴾ (النور ٢٤: ٤) ''اور وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں پاکدامن عورتوں پر۔''

67- ر ھ ب (س)۔ رَهِبَ- یَرْهَبُ- رَهْبَةً۔ کسی کے رعب اور دبدبہ کی وجہ سے خوف محسوس کرنا۔ ڈرنا۔ ﴿وَفِیْ نُسْخَتِهَا هُدًی وَّ رَحْمَةٌ لِّلَّذِیْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ یَرْهَبُوْنَ ۝﴾ (الاعراف ٧: ١٥٤) ''اور ان (تختیوں) کی تحریر میں ہدایت ہے اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔''

اِرْهَبْ فعل امر ہے۔ تو ڈر۔ ﴿وَ اِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ ۝﴾ (البقرۃ ٢: ٤٠) ''اور صرف مجھ سے ہی تم لوگ خوف کرو میرا۔''

رَهَبٌ ج: رَهْبَةٌ اسم ذات ہے۔ رعب۔ دہشت۔ ڈر۔ ﴿وَیَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ﴾ (الانبیاء ٢١: ٩٠) ''اور وہ لوگ ہم کو پکارتے ہیں رغبت کرتے ہوئے اور خوف کرتے ہوئے۔'' ﴿لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ﴾ (الحشر ٥٩: ١٣) ''تم لوگ زیادہ شدید ہو بلحاظ دہشت کے ان کے سینوں میں، بہ نسبت اللہ کے۔''

رَهْبَانِیَّةٌ اسم ذات ہے۔ اللہ کے ڈر سے ترکِ دنیا۔ کنارہ کشی۔ ﴿وَ رَهْبَانِیَّةَ ۣابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَیْهِمْ﴾ (الحدید ٥٧: ٢٧) ''اور دنیا سے کنارہ کشی! انہوں نے ابتدا کی اس کی، ہم نے اس کو فرض نہیں کیا ان پر۔''

رُهْبَانٌ فُعْلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ اللہ سے بہت ڈرنے والا۔ مکمل کنارہ کشی کرنے والا۔ تارک الدنیا۔﴿ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا ﴾(المائدۃ۵: ۸۲) ''یہ اس لیے کہ ان میں عالم ہیں اور تارک الدنیا ہیں۔''

باب افعال اَرْهَبَ۔ يُرْهِبُ۔ اِرْهَابًا۔ کسی پر رعب ڈالنا۔ دھاک بٹھانا۔﴿ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ ﴾ (الانفال۸: ۶۰) ''تم لوگ دھاک بٹھاؤ گے اس سے اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں پر۔''

باب استفعال اِسْتَرْهَبَ۔ يَسْتَرْهِبُ۔ اِسْتِرْهَابًا۔ خوفزدہ کرنا۔﴿سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ ﴾ (الاعراف۷: ۱۱۶) ''انہوں نے جادو کیا لوگوں کی آنکھوں پر اور ان کو خوفزدہ کیا۔''

68-ر ھ ط

رَهَطَ۔ يَرْهَطُ۔ رَهْطًا۔ کھانے میں بڑا لقمہ لینا۔

رَهْطٌ اسم ذات بھی ہے۔ (۱) چند افراد کا گروہ۔ جتھہ۔ (۲) کنبہ۔ قبیلہ۔ برادری۔﴿ وَ كَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ ﴾(النمل۲۷: ۴۸) ''اور تھے اس شہر میں ایک جتھے کے نو افراد۔''﴿ وَ لَوْ لَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ﴾(ھود۱۱: ۹۱) ''اور اگر نہ ہوتا آپؑ کا قبیلہ تو ہم ضرور سنگسار کرتے آپؑ کو۔''

69-ر ھ ق

(س)۔رَهِقَ۔ يَرْهَقُ۔ رَهَقًا۔ زبردستی کسی پر حاوی ہونا۔ کسی کو ڈھانپ لینا۔ چھا جانا۔﴿ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ﴾(یونس۱۰: ۲۶) ''اور نہیں چھائے گی ان کے چہروں پر کوئی سیاہی اور نہ ہی کوئی ذلت۔''

رَهَقٌ اسم ذات بھی ہے۔ زبردستاپن، داداگیری۔﴿ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴾(الجن۷۲: ۶)''تو انہوں نے زیادہ کیا ان کو بلحاظ داداگیری کے۔''

باب افعال اَرْهَقَ۔ يُرْهِقُ۔ اِرْهَاقًا۔ کسی کو کسی پر چڑھا دینا۔ ڈال دینا۔ ڈھانپ دینا۔

لَا تُرْهِقْ فعل نہی ہے۔ تو مت چڑھا۔ تو مت ڈال۔﴿ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴾(الکھف۱۸: ۷۳)''اور آپ مت ڈالیں مجھ پر میرے کام (کی وجہ) سے کوئی مشکل۔''

70-ر ھ ن

(ف)۔رَهَنَ۔ يَرْهَنُ۔ رَهْنًا۔ کسی بات کی ضمانت لینا۔ گروی رکھنا۔

رِهْنٌ ج: رِهَانٌ اسم ذات ہے۔ ضمانت۔ رہن۔﴿ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّ لَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۸۳) ''اور اگر تم لوگ ہو کسی سفر پر اور تم لوگ نہ پاؤ کوئی لکھنے والا تو قبضہ میں لیا ہوا رہن (لینا) ہے۔''

رَهِيْنٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم المفعول کے معنی میں۔ گروی رکھا ہوا۔﴿ كُلُّ امْرِیءٍ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴾(الطور۵۲: ۲۱) ''ہر شخص بسبب اس کے جو اس نے کمایا گروی ہے۔''

71-ر و ح (ف)۔رَوَحَ۔یَرْوَحُ۔(اصلی)۔رَاحَ۔یَرَاحَ۔رِیْحًا۔(استعمالی)۔کسی جگہ کا ہوادار ہونا۔سبک ہونا۔

| باب ضَرَبَ | رَوَحَ۔یَرْوِحُ(اصلی)۔رَاحَ۔یَرِیْحُ۔رَیْحًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کی خوشبو پانا۔

| رَیْحَانٌ | ہر خوشبودار پودا۔

| رَوْحٌ | بادِ نسیم۔پھر زیادہ تر آرام اور آسودگی کے لیے آتا ہے۔جب اس کی نسبت اللہ کی طرف ہو تو مطلب ہوتا ہے رحمت۔﴿اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝﴾(الواقعۃ ۵۶: ۸۸۔ ۸۹)''اگر وہ ہے قریب کیے ہوئے لوگوں میں سے تو آسودگی ہے اور خوشبودار پودا ہے اور ہمیشگی والی نعمت کا باغ ہے۔''﴿وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ﴾(یوسف ۱۲: ۸۷)''اور تم لوگ مایوس مت ہو اللہ کی رحمت سے۔''

| رُوْحٌ | سانس۔چونکہ ہر جاندار کی زندگی کا دارومدار سانس پر ہوتا ہے۔اس لیے یہ مطلق جان یعنی روح کے معنی میں بھی آتا ہے۔﴿فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ﴾(الحجر ۱۵: ۲۹)''اور جب میں نوک پلک درست کر دوں اس کی اور پھونک دوں اس میں اپنی سانس سے۔''﴿وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ﴾(بنی اسرائیل ۱۷: ۸۵)''اور یہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے روح کے بارے میں آپؐ کہہ دیجئے کہ روح میرے رب کے حکم میں سے ہے۔''

| اَلرُّوْحُ | قرآن مجید میں یہ حضرت جبریلؑ کے لیے استعمال ہوا ہے۔کہیں روح الامین اور روح القدس بھی آیا ہے۔کہیں یہ لفظ دین وایمان کی روح (یعنی وحی) کے لیے بھی آیا ہے۔﴿يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ صَفًّا ڐ﴾(النبا ۷۸: ۳۸)''جس دن کھڑے ہوں گے جبرئیلؑ اور فرشتے قطار باندھے ہوئے۔''﴿يُنَزِّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ﴾(النحل ۱۶: ۲)''وہ اتارتا ہے فرشتوں کو روح (یعنی وحی) کے ساتھ اپنے حکم سے۔''

| رِیْحٌ ج: رِیَاحٌ | ہوا۔خوشبو۔﴿فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ﴾(صٓ ۳۸: ۳۶)''تو ہم نے مسخر کیا ان (سلیمانؑ) کے لیے ہوا کو، وہ بہتی (یعنی چلتی ہے) ان کے حکم سے۔''﴿اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ﴾(یوسف ۱۲: ۹۴)''بیشک میں پاتا ہوں یوسفؑ کی خوشبو کو۔''﴿وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ﴾(الروم ۳۰: ۴۶)''اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری دینے والیاں ہوتے ہوئے۔''

| باب نَصَرَ | رَوَحَ۔یَرْوُحُ(اصلی)۔رَاحَ۔یَرُوْحُ۔رَوَاحًا(استعمالی)شام کے وقت واپس آنا۔﴿وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ﴾(سبا ۳۴: ۱۲)''اور سلیمانؑ کے لیے ہوا کو، جس کی صبح ایک مہینہ ہے اور جس کا شام کو واپس ہونا ایک مہینہ ہے۔''

72-ر و د (ن)۔رَوَدَ۔یَرْوُدُ۔(اصلی)رَادَ۔یَرُوْدُ۔رَوْدًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کی طلب یا تلاش میں گھومنا۔

نرمی سے چلنا۔

| رُوَیْدًا | فُعَیْلٌ کے وزن پر اسم التصغیر ہے۔غیر محسوس طریقے پر چلنا۔﴿ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴾ (الطارق۸۶: ۱۷) ''پس تو ڈھیل دے کافروں کو، تو مہلت دے ان کو غیر محسوس طریقے سے۔''

| باب افعال | اَرْوَدَ۔ یُرْوِدُ۔ اِرْوَادًا۔(اصلی) اَرَادَ۔ یُرِیْدُ۔ اِرَادَۃً (استعمالی)۔طلب کرنا۔خواہش کرنا یعنی ارادہ کرنا۔﴿ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ ﴾ (الفرقان۲۵: ۶۲) ''اور وہ، وہ ہے جس نے بنایا رات کو اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے، اس کے لیے جو چاہے کہ وہ یاددہانی حاصل کرے۔''

| باب مفاعلہ | رَاوَدَ۔ یُرَاوِدُ۔ رِوَادًا۔بدنیتی سے پھسلانا۔ بہکانا۔﴿ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ ﴾ (القمر۵۴: ۳۷) ''اور یقیناً انہوں نے پھسلایا ان (لوطؑ) کو ان کے مہمان کے بارے میں تو ہم نے مٹا دیا ان کی آنکھوں کو۔''

73-ر و ض (ن)۔رَوَضَ۔ یَرْوُضُ۔(اصلی)۔رَاضَ۔ یَرُوْضُ۔ رَوْضًا۔(استعمالی) کسی جگہ کا سرسبز و شاداب ہونا۔باغ و بہار ہونا۔

| رَوْضَۃٌ | باغ۔﴿ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴾ (الروم۳۰: ۱۵) ''تو ان لوگوں کی ایک باغ میں آؤ بھگت کی جائے گی۔''

74-ر و ع (ن)۔رَوَعَ۔یَرْوُعُ۔(اصلی)۔رَاعَ۔ یَرُوْعُ۔ رَوْعًا۔(استعمالی) ڈرادینا۔گھبرادینا۔

| رَوْعٌ | اسم ذات بھی ہے۔گھبراہٹ۔﴿ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ ﴾ (ھود۱۱: ۷۴) ''پھر جب گئی (دور ہوئی) ابراہیمؑ سے گھبراہٹ۔''

75-ر و غ (ن)۔رَوَغَ۔ یَرْوُغُ۔(اصلی) رَاغَ۔ یَرُوْغُ۔ رَوْغًا۔(استعمالی)۔(۱) بچ بچ کر چلنا۔چپکے سے کسی طرف مائل ہونا۔اس کے لیے عموماً اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔(۲) کسی پر جھپٹ پڑنا۔ٹوٹ پڑنا۔اس کے لیے عموماً عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔﴿ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ ﴾ (الصافات۳۷: ۹۱) ''پھر وہ (ابراہیمؑ) چپکے سے آئے ان کے خداؤں کی طرف۔''﴿ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًۢا بِالْيَمِيْنِ ﴾ (الصافات۳۷: ۹۳) ''پھر وہ ٹوٹ پڑے ان پر مارتے ہوئے داہنے ہاتھ سے۔''

76-ر ی ب (ض)۔رَیَبَ۔ یَرْیِبُ۔(اصلی)،رَابَ۔ یَرِیْبُ۔ رَیْبًا۔(استعمالی)۔کسی کو شک میں ڈالنا۔

| رَیْبٌ اور رِیْبَۃٌ | اسم ذات ہیں۔شک۔شبہ۔﴿ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ ﴾ (البقرۃ۲: ۲) ''یہ کتاب، کوئی بھی شک نہیں ہے اس میں۔''﴿ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ﴾ (التوبۃ۹: ۱۱۰) ''ہمیشہ رہے گا ان کی عمارت سے جو انہوں نے بنائی ایک شک ان کے دلوں میں۔''

| باب افعال | اَرْیَبَ۔ یُرْیِبُ۔ اِرْیَابًا۔(اصلی) اَرَابَ۔ یُرِیْبُ۔ اِرَابَۃً۔(استعمالی)۔کسی کو شک میں ڈالنا۔ثلاثی مجرد

کا ہم معنی ہے۔

مُرِيْبٌ اسم الفاعل ہے۔ شک میں ڈالنے والا۔ ﴿ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۝٢٥ ﴾ (ق ٥٠: ٢٥) ''بھلائی سے روکنے والا، حد سے بڑھنے والا، شبہ ڈالنے والا۔''

باب افتعال اِرْتَيَبَ۔ يَرْتَيِبُ۔ (اصلی) اِرْتَابَ۔ يَرْتَابُ۔ اِرْتِيَابًا۔ (استعمالی)۔ شک کرنا۔ شبہ میں پڑنا۔ ﴿ وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ ﴾ (الحدید٥٧: ١٤) ''اور لیکن تم لوگوں نے فتنہ میں ڈالا اپنی جانوں کو اور گو مگو میں رہے اور شبہ میں پڑے۔''

مُرْتَابٌ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً مُرْتَيِبٌ ہے) شک کرنے والا۔ ﴿ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۝٣٤ ﴾ (المومن ٤٠: ٣٤) ''اس طرح گمراہ کرتا ہے اللہ اس کو جو ہے اسراف کرنے والا شک کرنے والا۔''

77- د ی ع (ض)۔ رَيَعَ۔ يَرْيِعُ۔ (اصلی) رَاعَ۔ يَرِيْعُ۔ رَيْعًا۔ (استعمالی)۔ نشوونما پانا۔ زیادہ ہونا۔

رِيْعٌ بلند جگہ۔ ٹیلہ۔ ﴿ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً ﴾ (الشعراء٢٦: ١٢٨) ''کیا تم لوگ تعمیر کرتے ہو ہر ایک ٹیلے پر کوئی نشانی۔''

78- د ی ن (ض)۔ رَيَنَ۔ يَرْيِنُ۔ (اصلی) رَانَ۔ يَرِيْنُ۔ رَيْنًا۔ (استعمالی)۔ کسی کا کسی پر غالب آنا۔ چھا جانا۔ ﴿ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٤ ﴾ (المطففین٨٣: ١٤) ''ہرگز نہیں! بلکہ چھا گیا ان کے دلوں پر وہ جو یہ لوگ کمایا کرتے تھے۔''

مورخہ ١١۔ شعبان ١٤٣٥ھ

بمطابق ١٠۔ جون ٢٠١٤ء۔

کِتَابُ الزَّاءِ

1-ز ب د (ض)۔زَبَدَ۔یَزْبِدُ۔زَبْدًا۔دودھ کا مکھن نکالنا۔پانی کا جھاگ نکالنا۔

زَبَدٌ اسم ذات ہے۔پانی کا جھاگ۔دھات کا میل۔﴿ فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ﴾(الرعد١٣: ١٧)''تو اٹھایا بہتے پانی نے ابھرنے والا کچھ جھاگ۔''

2-ز ب ر (ک)۔زَبُرَ۔یَزْبُرُ۔زَبَارَۃً۔بڑے جسم والا ہونا۔موٹا ہونا۔مضبوط ہونا۔

زُبْرَةٌ ج: زُبَرٌ لوہے کا بڑا ٹکڑا۔لوہے کی سِل۔﴿ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ﴾(الکھف١٨: ٩٦)''تم لوگ لاؤ میرے پاس لوہے کی سلیں۔''

زَبُوْرٌ ج: زُبُرٌ (١)موٹے حروف میں لکھی ہوئی عبارت۔کتابچہ۔صحیفہ۔(٢)کسی چیز کا ٹکڑا۔﴿ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴾(النساء٤: ١٦٣)''اور ہم نے دیا داؤدؑ کو ایک صحیفہ۔''﴿ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ﴾(المومنون٢٣: ٥٣)''تو ان لوگوں نے بانٹا اپنے کام کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہوئے۔''

3-ز ب ن (ض)۔زَبَنَ۔یَزْبِنُ۔زَبْنًا۔ٹکر لگانا۔دھکے دینا۔

زِبْنِيَةٌ ج: زَبَانِيَةٌ سخت انسان یا جن۔سپاہی۔﴿ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴾(العلق٩٦: ١٨)''ہم بلائیں گے سپاہیوں (فرشتوں) کو۔''

4-ز ج ج (ض)۔زَجَجَ۔یَزْجِجُ۔(اصلی)زَجَّ۔یَزِجُّ۔زَججًا۔(استعمالی)۔ابرو کا دراز اور باریک ہونا۔

زُجَاجٌ اسم جنس ہے۔واحد زُجَاجَۃٌ۔شیشے کا برتن۔﴿ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ﴾(النور٢٤: ٣٥)''وہ چراغ ایک شیشے کے برتن میں ہے۔''

5-ز ج ر (ن)۔زَجَرَ۔یَزْجُرُ۔زَجْرًا۔چلّا کر روکنا۔جھڑکنا۔دھتکارنا۔

زَاجِرٌ روکنے والا۔جھڑکنے والا۔﴿ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴾(الصافات٣٧: ٢)''پھر (قسم ہے) جھڑکنے والیوں کی جیسا جھڑکنے کا حق ہے۔''

زَجْرَةٌ اسم ذات ہے۔جھڑکی۔ڈانٹ۔﴿ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴾(الصافات٣٧: ١٩)''پھر کچھ نہیں سوائے اس

کے کہ وہ ایک (ہی) جھڑکی ہوگی۔‘‘

باب افتعال اِزْتَجَرَ۔ یَزْتَجِرُ۔ اِزْتِجَارًا۔ (اصلی)۔ اِزْدَجَرَ۔ یَزْدَجِرُ۔ اِزْدِجَارًا۔ (استعمالی)۔ اہتمام سے روکنا۔ دھتکارنا۔ ﴿وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّ ازْدُجِرَ ۝۹﴾ (القمر ٥٤: ٩) (اُزْدُجِرَ ماضی مجہول ہے)، ’’اور انہوں نے کہا مجنون ہے اور اس کو دھتکارا گیا۔‘‘

مُزْدَجَرٌ اسم المفعول ہے۔ جس کو روکا گیا اور جس چیز سے روکا گیا دونوں کے لیے آتا ہے۔ ﴿وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝۴﴾ (القمر ٥٤: ٤) ’’اور بیشک آچکی ہیں ان کے پاس خبروں میں سے وہ جس میں روکی ہوئی بات ہے۔‘‘

6-ز ج و

(ن)۔ زَجَوَ۔ یَزْجُوُ۔ (اصلی)۔ زَجَا۔ یَزْجُوْ۔ زَجْوًا۔ (استعمالی)۔ کسی کو ہانکنا۔ چلانا۔

باب افعال اَزْجَوَ۔ یُزْجِوُ۔ اِزْجَاوًا۔ (اصلی)۔ اَزْجَا۔ یُزْجِیْ۔ اِزْجَاءً (استعمالی)۔ یہ ثلاثی کا ہم معنی ہے۔ ہانکنا۔ چلانا۔ ﴿اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا﴾ (النور ٢٤: ٤٣) ’’کیا تو نے غور ہی نہیں کیا کہ اللہ ہانکتا ہے بادل کو۔‘‘

مُزْجَاةٌ (اصلاً مُزْجَوَةٌ ہے)۔ اسم المفعول ہے۔ ہانکی ہوئی چیز۔ حقیر و ذلیل چیز۔ ﴿وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ﴾ (یوسف ١٢: ٨٨) ’’اور آئے ہم ایک حقیر سی پونجی کے ساتھ۔‘‘

7-ز ح ز ح

(رباعی)۔ زَحْزَحَ۔ یُزَحْزِحُ۔ زَحْزَحَةً۔ دور کرنا۔ ہٹانا۔ بچانا۔ ﴿فَمَنْ زُحْزِحَ (یہ ماضی مجہول ہے) عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ﴾ (آل عمران ٣: ١٨٥) ’’پس جو دور کیا گیا آگ سے اور داخل کیا گیا جنت میں تو اس نے مراد پالی ہے۔‘‘

مُزَحْزِحٌ اسم الفاعل ہے۔ دور کرنے والا۔ ﴿لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ﴾ (البقرة ٢: ٩٦) ’’کاش اس کو عمر دی جائے ہزار سال کی حالانکہ یہ (آرزو) بچانے والی نہیں ہے اس کو عذاب سے۔‘‘

8-ز ح ف

(ف)۔ زَحَفَ۔ یَزْحَفُ۔ زَحْفًا۔ آہستہ آہستہ گھسٹنا۔ کثرت کی وجہ سے لشکر کا آہستہ آہستہ چلنا۔ ﴿اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝۱۵ۚ﴾ (الانفال ٨: ١٥) ’’جب کبھی تم لوگ ملوان سے جنھوں نے کفر کیا (ان کے) کثیر لشکر کے چلتے ہوئے تو تم لوگ مت پھیرو ان سے پیٹھوں کو۔‘‘

9-ز خ ر ف

(رباعی)۔ زَخْرَفَ۔ یُزَخْرِفُ۔ زَخْرَفَةً۔ ملمع چڑھانا۔ سجانا۔

زُخْرُفٌ اسم ذات ہے۔ (١) ملمع۔ سجاوٹ۔ (٢) سونا۔ ﴿اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ﴾ (بنی اسرائیل ١٧: ٩٣) ’’یا ہوتا تیرے لیے کوئی گھر سونے کا۔‘‘ ﴿يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ﴾ (الانعام ٦: ١١٢) ’’پیغام رسانی کرتے ہیں ان کے بعض، بعض کی طرف بات کے ملمع سے دھوکے ہوتے ہوئے۔‘‘

10-ز ر ع (ف)۔زَرَعَ۔ یَزْرَعُ۔ زَرْعًا۔کھیتی کو اُگانا۔﴿ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ؕ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴾(الواقعة٥٦: ٦٣، ٦٤) ''تو کیا تم لوگوں نے غور کیا اس پر جو تم لوگ بوتے ہو۔کیا تم لوگ اُگاتے ہو اس کو یا ہم اگانے والے ہیں۔''

زَارِعٌ اسم الفاعل ہے۔اُگانے والا۔اوپر آیت۔(الواقعہ ۵۶: ۶۳، ۶۴) دیکھیں۔

زَرَّاعٌ ج: زُرَّاعٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بار بار اُگانے والا یعنی کسان۔﴿ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ ﴾(الفتح٤٨: ٢٩) ''وہ بھلی لگتی ہے کسانوں کو۔''

زَرْعٌ ج: زُرُوْعٌ اسم ذات ہے۔اَصلاً اُگی ہوئی چیز کو کہتے ہیں پھر عرف عام میں کھیتی کہہ دیتے ہیں۔﴿ وَّ زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ۚ ﴾(الشعراء٢٦: ١٤٨) ''اور کھیتیوں میں اور کھجوروں میں جن کی کونپل ملائم ہے۔''

11-ز ر ق (س)۔زَرِقَ۔ یَزْرَقُ۔ زَرَقًا۔آنکھوں کا نیلا اور بے نور ہونا۔اندھا ہونا۔

اَزْرَقُ ج: زُرْقٌ اَفعل الوان وعیوب کے وزن پر صفت ہے۔نیلی آنکھوں والا۔اندھا۔﴿ وَ نَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ۚ ﴾(طٰہٰ٢٠: ١٠٢) ''ہم اکٹھا کریں گے جرم کرنے والوں کو اس دن نیلی آنکھوں والے ہوتے ہوئے۔''

12-ز ر ی (ض)۔زَرَی۔ یَزْرِیُ۔(اصلی) زَرٰی۔ یَزْرِیْ۔ زَرْیًا۔(استعمالی)۔کسی پر عتاب کرنا۔

باب افتعال اِزْتَرَیَ۔ یَزْتَرِیُ۔ اِزْتِرَایًا۔(اصلی)۔اِزْدَرٰی۔ یَزْدَرِیْ۔ اِزْدِرَاءً۔ (استعمالی)۔کسی کو حقیر سمجھنا۔﴿ وَّ لَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْۤ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ ﴾(ھود١١: ٣١) ''اور میں نہیں کہتا ان کے لیے جن کو حقیر دیکھتی ہیں تمہاری آنکھیں (کہ) ہرگز نہیں دے گا ان کو اللہ کوئی بھلائی۔''

13-ز ع م (ن)۔زَعَمَ۔ یَزْعُمُ۔(۱) زَعَامَةً۔کسی چیز کا ذمہ دار اور جوابدہ ہونا۔(۲) زُعْمًا۔کسی غلط یا غیر یقینی بات کو یقینی جتانا یا سمجھنا۔گمان کرنا۔﴿ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ﴾(النساء٤: ٦٠) ''کیا آپؐ نے غور نہیں کیا ان لوگوں کی طرف جو جتاتے ہیں کہ وہ لوگ ایمان لائے۔''﴿ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ ﴾(التغابن٦٤: ٧) ''گمان کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ وہ لوگ نہیں اٹھائے جائیں گے۔''

زَعْمٌ اسم ذات ہے۔گمان۔خیال۔﴿ هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ ﴾(الانعام٦: ١٣٦) ''یہ اللہ کے لیے ہے ان کے خیال میں۔''

زَعِيْمٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔جوابدہ۔ضامن۔﴿ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۚ ﴾(القلم٦٨: ٤٠) ''آپؐ ان لوگوں سے پوچھیں کہ ان میں سے کون اس کا ضامن ہے۔''

14-ز ف ر (ض)۔زَفَرَ- يَزْفِرُ- زَفْرًا۔روتے وقت سانس باہر نکالنا۔آہ بھرنا۔چیخنا۔

زَفِيْرٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔بطور مصدر آتا ہے۔آہیں بھرنا۔چیخنا۔﴿ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ ﴾ (ھود ١١: ١٠٦) ''پھر جہاں تک وہ لوگ ہیں جو بدبخت ہوئے تو (وہ) آگ میں ہیں ان کے لیے اس میں آہیں بھرنا ہے۔''

15-ز ف ف (ض)۔زَفَفَ- يَزْفِفُ۔(اصلی) زَفَّ- يَزِفُّ- زَفًّا۔تیز دوڑنا۔﴿ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴾ (الصافات ٣٧: ٩٤) ''تو وہ لوگ سامنے آئے ان (ابراہیمؑ) کی طرف بھاگتے ہوئے۔''

16-ز ق م (ن)۔زَقَمَ- يَزْقُمُ- زَقْمًا۔تھوہر کھانا۔

زَقُّوْمٌ تھوہر کا درخت۔﴿ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴾ (الصافات ٣٧: ٦٢) ''کیا یہ بہتر ہے بطور مہمان نوازی کے یا تھوہر کا درخت۔''

17-ز ك و (ن)۔زَكَوَ- يَزْكُوُ- زُكَاوًا۔(اصلی) زَكَا- (اس کو زَكٰى لکھنا قرآن کا مخصوص املا ہے)۔يَزْكُوْ- زُكَاءً (استعمالی)۔(۱) نمو پانا۔بڑھنا۔ذ پھلنا پھولنا۔(۲) پاک ہونا۔(نمو میں رکاوٹ والی چیزوں سے)۔﴿ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ﴾ (النور ٢٤: ٢١) ''اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم لوگوں پر اور اس کی رحمت تو پاک نہ ہوتا تم میں سے کوئی ایک بھی کبھی بھی۔''

اَزْكٰى افعل تفضیل ہے۔(اصلاً اَزْكَوُ ہے) زیادہ پاک۔﴿ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ﴾ (البقرة ٢: ٢٣٢) ''یہ تمہارے لیے زیادہ پاک ہے نمو کی رکاوٹوں سے اور زیادہ پاک ہے نجاستوں سے۔''

زَكِيٌّ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(اصلاً زَكِيْوٌ ہے)۔پاک۔﴿ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴾ (مریم ١٩: ١٩) ''تاکہ میں عطا کروں تجھ کو ایک پاکیزہ لڑکا۔''

زَكٰوةٌ (یہ اصلاً زَكَوَةٌ ہے جو قاعدے کے مطابق تبدیل ہو کر زَكَاةٌ بنتا ہے اس کو زَكٰوةٌ لکھنا قران مجید کا مخوص املا ہے)۔اسم ذات ہے۔نمو میں رکاوٹ والی چیز جو نکال دی جاتی ہے۔اصطلاحاً زَكٰوةٌ مال کے اس حصے کو کہتے ہیں جس کا نکالنا فرض ہے۔﴿ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ ﴾ (البقرة ٢: ٢٧٧) ''اور انہوں نے قائم کی نماز اور پہنچائی زکوۃ۔''

باب تفعیل زَكَّوَ- يُزَكِّوُ- تَزْكِوَةً۔(اصلی) زَكّٰى- يُزَكِّيْ- تَزْكِيَةً۔(استعمالی)۔پاک کرنا۔(رکاوٹ والی چیزوں سے)۔﴿ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ﴾ (النور ٢٤: ٢١) ''اور لیکن اللہ پاک کرتا ہے اس کو جس کو وہ چاہتا ہے۔''

باب تفعّل تَزَكَّوَ- يَتَزَكَّوُ- تَزَكُّوًا۔(اصلی) تَزَكّٰى- يَتَزَكّٰى- تَزَكٍّ اور اِزَّكّٰى- يَزَّكّٰى- اِزَّكٍّ۔دونوں درست ہیں)۔پاکیزگی حاصل کرنا۔﴿ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ﴾ (الفاطر ٣٥: ١٨) ''اور جس نے پاکیزگی حاصل کی تو کچھ نہیں

سوائے اس کے کہ وہ پاکیزگی حاصل کرتا ہے اپنے ہی لیے۔'' ﴿وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى﴾ (عبس ۸۰: ۷) ''اور آپؐ پر (ذمہ داری) نہیں ہے کہ وہ پاکیزگی حاصل نہیں کرتا۔''

18- ز ل ز ل (رباعی)۔ زَلْزَلَ۔ يُزَلْزِلُ۔ زِلْزَالًا۔ کسی چیز کو بہت زیادہ ہلانا۔ ہلا مارنا۔

زُلْزِلَ۔ يُزَلْزَلُ۔ زِلْزَالًا مجہول ہے۔ ہلا مارے جانا۔ ﴿اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا﴾ (الزلزال ۹۹: ۱) ''جب ہلا یا جائے گا زمین کو جیسا اس کو ہلائے جانے کا حق ہے۔''

زَلْزَلَةٌ اسم ذات ہے۔ سخت جنبش۔ زلزلہ۔ ﴿اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ﴾ (الحج ۲۲: ۱) ''یقیناً اس گھڑی (قیامت) کی تھرتھراہٹ (زلزلہ) ایک عظیم چیز ہے۔''

19- ز ل ف (ن)۔ زَلَفَ۔ يَزْلُفُ۔ زَلْفًا۔ نزدیک ہونا۔ قریب ہونا۔

زُلْفَةٌ ج: زُلَفٌ (۱) نزدیکی۔ قربت۔ (۲) کسی چیز کا وہ حصہ جو کسی چیز سے نزدیک ہو جیسے رات کا وہ حصہ جو دن کے نزدیک ہو یعنی سورج غروب ہونے کے بعد اور طلوع ہونے سے پہلے کا حصہ۔ ﴿فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً﴾ (الملک ۶۷: ۲۷) ''پھر جب وہ دیکھیں گے اس کو قریب میں۔'' ﴿وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ﴾ (ھود ۱۱: ۱۱۴) ''اور آپؐ قائم رکھیں نماز کو دن کے دونوں کناروں پر اور (دن کے قریب) حصوں میں رات میں سے۔''

زُلْفٰى فُعْلٰى کے وزن پر افعل تفضیل ہے۔ زیادہ یا سب سے زیادہ قریب۔ ﴿وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰى﴾ (سبا ۳۴: ۳۷) ''اور نہ تمہارے مال اور نہ ہی تمہاری اولاد وہ ہیں جو قریب کرتی ہیں تم کو ہمارے پاس زیادہ قریب۔''

باب افعال اَزْلَفَ۔ يُزْلِفُ۔ اِزْلَافًا۔ نزدیک کرنا۔ قریب کرنا۔ ﴿وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ﴾ (الشعراء ۲۶: ۶۴) ''اور ہم نے نزدیک کیا وہیں پر دوسروں کو۔''

20- ز ل ق (س)۔ زَلِقَ۔ يَزْلَقُ۔ زَلَقًا۔ قدم پھسلنا۔

زَلَقٌ صفت بھی ہے۔ پھسلنی جگہ۔ چکنی۔ ﴿فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا﴾ (الکھف ۱۸: ۴۰) ''نتیجۃً وہ (باغ) ہو جائے ایک چکنا میدان۔''

باب افعال اَزْلَقَ۔ يُزْلِقُ۔ اِزْلَاقًا۔ پھسلانا۔ ﴿وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ﴾ (القلم ۶۸: ۵۱) ''یقیناً قریب ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا پھسلا دیں آپؐ کو اپنی آنکھوں سے یعنی گھور گھور کے۔''

21- ز ل ل (ض)۔ زَلَلَ۔ يَزْلِلُ۔ (اصلی) زَلَّ۔ يَزِلُّ۔ زَلًّا۔ (استعمالی)۔ بلا ارادہ پھسل جانا۔ لغزش ہو جانا۔

﴿فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ﴾(البقرۃ۲: ۲۰۹) ''پھر اگر لغزش ہو جائے تم لوگوں سے اس کے بعد جو آئیں تمہارے پاس روشن دلیلیں۔''

| باب افعال | اَزَلَلَ۔ یُزْلِلُ۔(اصلی)۔اَزَلَّ۔ یُزِلُّ۔ اِزْلَالًا۔(استعمالی)۔کسی کو پھسلا دینا۔﴿فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ﴾

(البقرۃ۲: ۳۶) ''تو پھسلا دیا ان دونوں کو شیطان نے۔''

| باب استفعال | اِسْتَزْلَلَ۔ یَسْتَزْلِلُ۔(اصلی) اِسْتَزَلَّ۔ یَسْتَزِلُّ۔ اِسْتِزْلَالًا۔(استعمالی)۔پھسلانے کا ارادہ کرنا۔ کوشش کرنا۔﴿اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ج﴾(آل عمران۳: ۱۵۵) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ پھسلانے کی کوشش کی ان کو شیطان نے بسبب اُن بعض (کاموں) کے جو انہوں نے کیا۔''

22-ز ل م (ن)۔زَلَمَ۔ یَزْلُمُ۔ زَلْمًا۔خطا کرنا۔چوک جانا۔

| زَلَمٌ ج: اَزْلَامٌ | اسم ذات بھی ہے۔بغیر پر کا تیر جن سے فال نکالتے ہیں۔﴿وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ط﴾(المائدۃ۵: ۳) ''اور (حرام کیا گیا) یہ کہ تم لوگ تقسیم کرو فال نکالنے کے تیروں سے۔''

23-ز م ر (ن)۔زَمَرَ۔ یَزْمُرُ۔ زَمْرًا۔بانسری بجانا۔بات پھیلانا۔

| زُمْرَةٌ ج: زُمَرٌ | جماعت۔گروہ۔﴿وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ط﴾(الزمر۳۹: ۷۱) ''اور لے جائے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا جہنم کی طرف گروہ در گروہ۔''

24-ز ن ی (ض)۔زَنَیَ۔ یَزْنِیُ۔ زِنَیٌ۔(اصلی)۔زَنٰی۔ یَزْنِیْ۔ زِنًی۔(استعمالی)۔زنا کرنا۔﴿وَلَا يَزْنُوْنَ ج﴾

(الفرقان۲۵: ۶۸) ''اور وہ لوگ زنا نہیں کرتے۔''

| زِنًی | اسم ذات بھی ہے۔زنا۔﴿وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۳۲)''اور تم لوگ قریب مت جاؤ زنا کے۔''

| زَانٍ | (اصلاً زَانِیٌ ہے)۔اسم الفاعل ہے۔زنا کرنے والا۔﴿اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً﴾(النور۲۴: ۳) ''زنا کرنے والا نکاح نہیں کرتا مگر زنا کرنے والی سے یا شرک کرنے والی سے۔''

25-ز ھ د (ف)۔زَهَدَ۔ یَزْهَدُ۔ زُهْدًا۔کسی چیز میں رغبت نہ رکھنا۔

| زَاهِدٌ | اسم الفاعل ہے۔رغبت نہ رکھنے والا۔﴿وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ع﴾(یوسف۱۲: ۲۰)''اور وہ لوگ تھے اُنؑ میں رغبت نہ رکھنے والوں میں سے۔''

26-ز ھ ر (س)۔زَهِرَ۔ یَزْهَرُ۔ زَهَرًا۔حسین ہونا۔بارونق ہونا۔

| زَهْرَةٌ | اسم ذات ہے۔حُسن۔رونق۔﴿زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لا﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۳۱) ''دنیوی زندگی کی رونق۔''

27- ز ھ ق (ف)۔زَهَقَ- يَزْهَقُ- زَهْقًا۔روح کا جسم سے نکل جانا۔کسی چیز کا مٹ جانا۔﴿ وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴾(التوبۃ۹: ۵۵) ''اور تاکہ نکلیں ان کی جانیں اس حال میں کہ وہ کفر کرنے والے ہوں۔''

زَاهِقٌ اسم الفاعل ہے۔جانے والا۔مٹنے والا۔﴿ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ﴾(الانبیاء۲۱: ۱۸) ''تو جب ہی وہ مٹنے والا ہے۔''

زَهُوْقٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بے انتہا مٹنے والا۔نیست و نابود ہونے والا۔﴿ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۸۱) ''یقیناً باطل ہے ہی نیست و نابود ہونے والا۔''

28- ز و ج (ن)۔زَوَجَ- يَزْوُجُ-(اصلی) زَاجَ- يَزُوْجُ- زَوْجًا۔ملانا۔جوڑا بنانا۔

زَوْجٌ ج: اَزْوَاجٌ اسم ذات ہے۔(۱) جوڑا۔جوڑے کا ایک حصہ۔(۲) ساتھی۔(۳) کسی چیز کی قسم۔﴿ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۱۷) ''یقیناً یہ دشمن ہے تیرے لیے اور تیرے جوڑے کے لیے۔''﴿ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَ اَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ○ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ﴾(الصافات۳۷: ۲۲) ''اکٹھا کرو ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا اور ان کے ساتھیوں کو اور ان کو جن کی یہ لوگ بندگی کیا کرتے تھے اللہ کے سوا۔''﴿ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴾(لقمان۳۱: ۱۰) ''پھر ہم نے اُگایا اس میں سب عمدہ قسم کی چیزیں۔''﴿ وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴾(الواقعۃ۵۶: ۷) ''اور تم لوگ ہو جاؤ گے تین قسموں کے۔''

باب تفعیل زَوَّجَ- يُزَوِّجُ- تَزْوِيْجًا۔کسی کو کسی کا جوڑا بنانا۔ساتھی بنانا۔جس کو جوڑا بنایا اور جس کا جوڑا بنایا، دونوں مفعول بنفسہٖ آتے ہیں۔﴿ زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ ﴾(الاحزاب۳۳: ۳۷) ''ہم نے جوڑا بنایا آپؐ کا ان (خاتون) کو، تاکہ نہ رہے مومنوں پر کوئی گناہ اپنے منہ بولوں کی بیویوں میں۔''﴿ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ اِنَاثًا ﴾(الشوریٰ۴۲: ۵۰) ''یا وہ ساتھی بناتا ہے ان کو بطور بیٹے اور بیٹیاں۔''

29- ز و د (ن)۔زَوَدَ- يَزْوُدُ-(اصلی) زَادَ- يَزُوْدُ- زَوْدًا۔سفر کا خرچ مہیا کرنا۔

زَادٌ اسم ذات ہے۔(اصلاً زَوَدٌ ہے)۔سامانِ سفر۔زادِ راہ۔

باب تفعّل تَزَوَّدَ- يَتَزَوَّدُ- تَزَوُّدًا۔سفر خرچ ساتھ رکھنا۔

تَزَوَّدْ فعل امر ہے۔تو سفر خرچ ساتھ رکھ۔﴿ وَ تَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ﴾(البقرۃ۲: ۱۹۷)''اور تم لوگ سفر خرچ ساتھ رکھو پس یقیناً بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔''

30- ز و ر (ن)۔زَوَرَ- يَزْوُرُ- زِوَارَةً-(اصلی) زَارَ- يَزُوْرُ- زِيَارَةً- (استعمالی)۔ملاقات کے لیے جانا۔زیارت کرنا۔﴿ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ○ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴾(التکاثر۱۰۲: ۱، ۲)''غافل کیا تم لوگوں کو ایک دوسرے پر

کثرت حاصل کرنے کی کوشش نے یہاں تک کہ تم لوگوں نے ملاقات کی قبروں سے۔''

باب سَمِعَ زَوِرَ۔ یَزْوَرُ۔ (اصلی)۔ زَوِرَ۔ یَزْوَرُ۔ زَوَارًا۔ (استعمالی)۔ ٹیڑھے سینے والا ہونا۔ کسی سیدھ سے ہٹا ہوا ہونا۔

زُوْرٌ جھوٹ۔ باطل۔ (کیونکہ یہ سچ یا حق سے ہٹا ہوا ہوتا ہے)۔ ﴿وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ﴾ (الحج ۲۲: ۳۰) ''اور تم لوگ بچو جھوٹ کی بات سے۔''

باب تفاعل تَزَاوَرَ۔ یَتَزَاوَرُ۔ تَزَاوُرًا۔ (۱) ایک دوسرے سے ملنا جلنا۔ (۲) کسی سے بچ کر نکل جانا۔ کنی کترا جانا۔ (اس مفہوم کے لیے عن کا صلہ آتا ہے)۔ ﴿اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ﴾ (الکھف ۱۸: ۱۷) ''جب وہ (سورج) طلوع ہوتا ہے تو وہ بچ کر نکلتا ہے ان کے غار سے داہنی جانب۔'' (آیت میں لفظ تَزٰوَرُ اصلاً تَتَزَاوَرُ ہے)۔

31-ز و ل (ن)۔ زَوَلَ۔ یَزْوُلُ۔ (اصلی) زَالَ۔ یَزُوْلُ۔ زَوَالًا۔ (استعمالی) اپنی جگہ چھوڑ کر کسی جانب مائل ہونا۔ ہٹ جانا۔ ٹل جانا۔ ﴿وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ﴾ (ابراھیم ۱۴: ۴۶) ''اور اگر چہ تھی ان کی چالبازی (ایسی) کہ ٹل جائیں اس سے پہاڑ۔''

32-ز ی ت (ض)۔ زَیَتَ۔ یَزْیِتُ۔ (اصلی) زَاتَ۔ یَزِیْتُ۔ زَیْتًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز پر تیل لگانا۔ کھانے میں زیتون کا تیل ڈالنا۔

زَیْتٌ اسم ذات بھی ہے۔ زیتون کا تیل۔ ﴿يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ﴾ (النور ۲۴: ۳۵) ''قریب ہے کہ اس کا تیل بھڑک اٹھے اگر چہ اس کو چھوا ہی نہیں کسی آگ نے۔''

زَیْتُوْنٌ اسم جنس ہے۔ واحد زَیْتُوْنَةٌ۔ زیتون کا درخت۔ ﴿يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ﴾ (النور ۲۴: ۳۵) ''اس کو روشن کیا جاتا ہے ایک برکت دیے ہوئے درخت سے جو ایک زیتون کا درخت ہے۔''

33-ز ی د (ض)۔ زَیَدَ۔ یَزْیِدُ۔ (اصلی)۔ زَادَ۔ یَزِیْدُ۔ زَیْدًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کے پورا ہونے پر اس میں اضافہ کرنا۔ بڑھانا۔ زیادہ دینا۔ ﴿اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى﴾ (الکھف ۱۸: ۱۳) ''وہ لوگ ایمان لائے اپنے رب پر اور ہم نے بڑھایا ان کو بلحاظ ہدایت۔'' ﴿وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ﴾ (البقرۃ ۲: ۵۸) ''اور ہم زیادہ دیں گے Perfection پر کام کرنے والوں کو۔''

زِیَادَةٌ اسم ذات ہے۔ اضافہ۔ زیادتی۔ ﴿اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ﴾ (التوبۃ ۹: ۳۷) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ مہینے پیچھے کرنا اضافہ ہے کفر میں۔''

زِدْ فعل امر ہے۔ تو بڑھا۔ ﴿اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا﴾ (المزمل ۷۳: ۴) ''یا آپ اضافہ کریں اس

پر اور ترتیل سے پڑھیں قرآن کو جیسا ترتیل کا حق ہے۔''

لَاتَزِدْ فعل نہی ہے۔ تو مت بڑھا۔ ﴿وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا﴾ (نوح ۷۱: ۲٤) ''اور تو مت بڑھا ظالموں کو مگر گمراہی میں۔''

نَزِدْ جمع متکلم کے صیغے میں مضارع مجزوم ہے۔ ﴿مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ﴾ (الشوریٰ ٤٢: ٢٠) ''جو ارادہ کرتا ہے آخرت کی کھیتی کا تو ہم اضافہ کرتے ہیں اس کے لیے اس کی کھیتی میں۔''

مَزِيْدٌ (اسم الظرف کے وزن مَفْعِلٌ پر اصلاً مَزْيِدٌ ہے) اضافہ کرنے کی جگہ۔ عرفِ عام میں اضافی چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ﴿لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ﴾ (قٓ ٥٠: ٣٥) ''ان کے لیے وہ ہے جو وہ لوگ چاہیں گے اس میں اور ہمارے پاس اضافی چیزیں بھی ہیں۔''

باب افتعال اِزْتَيَدَ۔ يَزْتَيِدُ۔ اِزْتِيَادًا۔ (اصلی) اِزْدَادَ۔ يَزْدَادُ۔ اِزْدِيَادًا۔ (استعمالی)۔ بڑھنا۔ زیادہ ہونا۔ ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا﴾ (آل عمران ٣: ٩٠) ''بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اپنے ایمان کے بعد، پھر وہ زیادہ ہوئے کفر کرنے میں۔''

34-ز ی غ

(ض)۔ زَيَغَ۔ يَزْيِغُ۔ (اصلی) زَاغَ۔ يَزِيْغُ۔ زَيْغًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کی سیدھ سے کسی اور طرف مائل ہو جانا۔ یا جھک جانا۔ (۱) ٹیڑھا ہونا۔ (۲) بہک جانا۔ ﴿وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ﴾ (الاحزاب ٣٣: ١٠) ''اور جب کج ہوئیں (یعنی پتھرا گئیں) آنکھیں۔'' ﴿اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ﴾ (صٓ ٣٨: ٦٣) ''یا بہک گئیں ان سے آنکھیں۔''

زَيْغٌ اسم ذات بھی ہے۔ ٹیڑھ۔ کجی۔ ﴿فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ﴾ (آل عمران ٣: ٧) ''پس وہ جو ہیں جن کے دلوں میں کجی ہے تو وہ لوگ پیچھے لگتے ہیں اس کے جو باہم ملتا جلتا (یعنی غیر واضح) ہوا اس میں سے۔''

باب افعال اَزْيَغَ۔ يُزْيِغُ۔ اِزْيَاغًا۔ (اصلی)۔ اَزَاغَ۔ يُزِيْغُ۔ اِزَاغَةً۔ (استعمالی)۔ ٹیڑھا کرنا۔ بہکانا۔ ﴿فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ﴾ (الصف ٦١: ٥) ''پھر جب وہ لوگ بہکے تو ٹیڑھا کیا اللہ نے ان کے دلوں کو۔''

35-ز ی ل

(ف)۔ زَيَلَ۔ يَزْيَلُ۔ (اصلی)۔ زَالَ۔ يَزَالُ۔ زَيْلًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کا اپنی جگہ سے ہٹنا۔ زائل ہونا۔

مَازَالَ اور لَايَزَالُ افعال ناقصہ میں سے ہیں اور اس میں مَا نافیہ ہے۔ لفظی معنی میں وہ زائل نہیں ہوا اور وہ زائل نہیں ہوتا ہے یا ہوگا۔ پھر زیادہ تر ہمیشہ رہنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ ﴿فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ﴾ (المومن ٤٠: ٣٤) ''تو تم لوگ ہمیشہ شک میں رہے اس سے جو وہ لایا تمہارے پاس۔'' ﴿وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ﴾ (البقرۃ ٢: ٢١٧) ''اور وہ لوگ ہمیشہ قتال کرتے رہیں گے تم سے۔''

باب تفعیل زَيَّلَ- يُزَيِّلُ- تَزْيِيلًا -الگ الگ کرنا- جدا جدا کرنا-﴿ ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ﴾(یونس ۱۰: ۲۸) ''پھر ہم کہیں گے ان سے جنہوں نے شرک کیا کہ اپنی جگہ رہو، تم بھی اور تمہارے شرکاء بھی، پھر ہم الگ الگ کریں گے ان کو ایک دوسرے سے۔''

باب تفعّل تَزَيَّلَ- يَتَزَيَّلُ- تَزَيُّلًا -الگ الگ ہونا-﴿لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ ﴾(الفتح۴۸: ۲۵) ''اگر وہ لوگ الگ الگ ہوتے تو ہم ضرور عذاب دیتے ان کو جنہوں نے کفر کیا ان میں سے۔''

36- ز ی ن

(ض)- زَيَنَ- يَزْيِنُ- (اصلی)- زَانَ- يَزِيْنُ- زَيْنًا- (استعمالی)- کسی چیز کو خوبصورتی دینا- سجانا- آراستہ کرنا۔

زِيْنَةٌ اسم ذات ہے- وہ چیز جس سے کسی چیز کو سجایا جائے- سجاوٹ- آرائش-﴿مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ﴾(الاعراف۷: ۳۲) ''کس نے حرام کیا اللہ کی اس سجاوٹ کو جو اس نے نکالی اپنے بندوں کے لیے۔''

باب تفعیل زَيَّنَ- يُزَيِّنُ- تَزْيِيْنًا- بتدریج سجانا- خوب سجانا-﴿وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝﴾(الانعام۶: ۴۳) ''اور سجایا ان کے لیے شیطان نے اس کو جو وہ لوگ کیا کرتے تھے-﴿وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَ زَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ﴾(الحجرات۴۹: ۷) ''اور لیکن اللہ نے محبوب بنایا تمہارے لیے ایمان کو اور اس نے سجایا اس کو تمہارے دلوں میں۔''

باب تفعّل تَزَيَّنَ- يَتَزَيَّنُ- تَزَيُّنًا-(اصلی) اِزَّيَّنَ- يَزَّيَّنُ- اِزَّيُّنًا- (تبدیل شدہ)- دونوں استعمال ہوتے ہیں- بتکلف آراستہ ہونا-﴿حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ ﴾(یونس ۱۰: ۲۴) ''یہاں تک کہ جب پکڑا زمین نے اپنے سنگھار کو اور وہ بن سنور گئی۔''

مورخہ یکم شوال ۱۴۳۵ھ
بمطابق ۲۹- جولائی ۲۰۱۴ء۔

کِتَابُ السِّیْن

1-س ء ل (ف)۔ سَئَلَ۔ یَسْئَلُ۔ سُؤَالًا۔ سوال کرنا۔ اس بنیادی مفعول کے ساتھ پھر زیادہ تر دو معانی میں آتا ہے۔ (۱) کسی سے کوئی چیز مانگنا۔ اس کے دو مفعول آتے ہیں۔ کسی سے مانگا اور کیا مانگا۔ اور دونوں مفعول بنفسہٖ آتے ہیں۔ جیسے سَئَلْتُ اللّٰہَ نِعْمَۃً۔ میں نے مانگی اللہ سے ایک نعمت۔ (۲) کسی سے کسی چیز کے بارے میں پوچھنا۔ یعنی معلومات مانگنا۔ اس کے بھی دو مفعول آتے ہیں۔ کس سے پوچھا اور کس کے بارے میں پوچھا۔ جس سے پوچھا جائے وہ مفعول بنفسہٖ آتا ہے اور جس کے بارے میں پوچھا جائے اس کے ساتھ عَنْ کا صلہ آتا ہے۔ جیسے سَئَلْتُ زَیْدًا عَنْ مَحْمُوْدٍ میں نے پوچھا زید سے محمود کے بارے میں۔ ﴿وَاِذَا سَاَلْتُمُوْھُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْھُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ۭ﴾ (الاحزاب ۳۳: ۵۳) ''اور جب بھی تم لوگ مانگو ان (خواتین) سے کوئی سامان تو مانگو ان سے پردے کے پیچھے سے۔'' ﴿اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ﴾ (الکھف ۱۸: ۷۶) ''اگر میں پوچھوں آپ سے کسی چیز کے بارے میں اس کے بعد تو آپ مجھے ساتھ نہ رکھیں۔''

اِسْئَلْ فعل امر ہے۔ تو مانگ۔ تو پوچھ۔ قرآن مجید میں یہ زیادہ تر جملہ کے درمیان میں ماقبل سے ملا کر لکھا گیا ہے اور ہمزۃ الوصل گرا کر فَسْئَلْ یا وَسْئَلْ آیا ہے۔ دو جگہ جملہ کے شروع میں آیا ہے۔ وہاں مادہ کا ہمزہ بھی گرا کر صرف سَلْ آیا ہے۔ ﴿فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ۙ﴾ (النحل ۱۶: ۴۳) ''پس تم لوگ پوچھو یادداشت والوں سے اگر تم لوگ نہیں جانتے۔'' ﴿سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۱۱) ''تو پوچھ بنی اسرائیل سے۔''

سَآئِلٌ اسم الفاعل ہے۔ مانگنے والا۔ پوچھنے والا۔ ﴿وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝﴾ (الذاریات ۵۱: ۱۹) ''اور ان کے اموال میں ایک حق ہے مانگنے والے کے لیے اور محروم کے لیے۔'' ﴿لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝﴾ (یوسف ۱۲: ۷) ''یقیناً یوسفؑ اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں کچھ نشانیاں ہیں پوچھنے والوں کے لیے۔''

مَسْئُوْلٌ اسم المفعول ہے۔ مانگا جانے والا۔ پوچھا جانے والا۔ ﴿اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْــــُٔوْلًا ۝﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۳۶) ''یقیناً سماعت اور بصارت اور تفقہ، ان سب کے بارے میں پوچھا جانے والا ہے۔''

سُؤْلٌ اسم ذات ہے۔ درخواست۔ التجا۔﴿قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴾(طٰہٰ ۲۰: ۳۶)''(اللہ نے) کہا آپؑ کو دی جا چکی ہے آپؑ کی التجا اے موسیٰؑ۔''

باب تفاعل تَسَاءَلَ۔ يَتَسَاءَلُ۔ تَسَاؤُلًا۔ باہم ایک دوسرے سے پوچھنا۔﴿عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴾(النبا۷۸: ۱) ''کس چیز کے بارے میں یہ لوگ ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں۔''

2- س ء م (س)۔ سَئِمَ۔ يَسْئَمُ۔ سَئَمًا۔ کسی چیز یا کام سے اکتا جانا۔ سستی کرنا۔﴿وَلَا تَسْئَمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا﴾(البقرۃ۲: ۲۸۲) ''اور تم لوگ مت اکتاؤ اس سے کہ تم لوگ لکھو اس کو (خواہ) چھوٹا ہو یا بڑا۔''

3- س ب ب (ن)۔ سَبَبَ۔ يَسْبُبُ۔ سَبْبًا۔ (اصلی) سَبَّ۔ يَسُبُّ۔ سَبًّا۔ (استعمالی) (۱) رسّی کاٹنا۔ تعلقات کے بدھن کاٹنا۔ (۲) گالی دینا۔ (کیونکہ اس سے تعلقات منقطع ہوتے ہیں)۔﴿لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ﴾(الانعام۶: ۱۰۸) ''تم لوگ گالی مت دو ان لوگوں کو جو پکارتے ہیں اللہ کے علاوہ (کسی کو) تو وہ لوگ بُرا کہیں گے اللہ کو۔''

سَبَبٌ ج: **اَسْبَابٌ** اسم ذات ہے۔ ایسی رسی جس سے درخت پر چڑھا اور اترا جاتا ہے۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱) رسی۔ (۲) بندھن۔ تعلقات۔ (۳) ذریعہ سامان۔﴿فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ﴾(الحج۲۲: ۱۵) ''تو اسے چاہیے کہ وہ تان لے کوئی رسی آسمان کی طرف۔''﴿وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴾(البقرۃ۲: ۱۶۶) ''اور وہ لوگ دیکھیں گے عذاب کو اور کٹ جائیں گے ان کے سارے بندھن۔''﴿وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴾(الکھف۱۸: ۸۴) ''اور ہم نے دیا اس کو ہر چیز میں سے کچھ سامان۔''

4- س ب ت (ض)۔ سَبَتَ۔ يَسْبِتُ۔ سَبْتًا۔ کسی چیز کو قطع کرنا۔ کاٹ دینا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ پھر کاروبار ترک کرنے اور آرام کرنے کے لیے آتا ہے۔﴿يَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ لَا تَاْتِيْهِمْ﴾(الاعراف۷: ۱۶۳)''جس دن وہ لوگ کاروبار ترک نہیں کرتے تھے وہ نہ آتیں ان کے پاس۔''

سَبْتٌ ہفتہ یعنی سنیچر (Saturday) کا دن۔ کیونکہ اس دن یہود کو کاروبار کرنا منع تھا۔﴿وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ﴾(البقرۃ۲: ۶۵) ''اور بیشک جان لیا ہے تم لوگوں نے ان لوگوں کو جنہوں نے حد سے تجاوز کیا تم میں سے ہفتہ کے دن (کے بارے) میں۔''

سُبَاتٌ سکوت۔ آرام۔﴿وَّ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴾ (النبا۷۸: ۹)''اور ہم نے بنایا تمہاری نیند کو آرام۔''

5- س ب ح (ف)۔ سَبَحَ۔ يَسْبَحُ۔ سَبْحًا اور سُبْحَانًا۔(۱) سَبْحًا۔ تیزی سے گزرتے ہوئے اپنی سطح پر برقرار رہنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔ مثلاً پانی یا فضا میں تیرنا اور کسی کام میں مصروف ہونا۔ وغیرہ۔ (۲) سُبْحَانًا اپنے مقام بلند پر برقرار رہنا یعنی ہر نقص اور عیب سے پاک ہونا۔ ﴿ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴾(الانبیاء۲۱: ۳۳) ''وہ، وہ ہے جس نے پیدا کیا رات کو اور دن کو اور سورج کو اور چاند کو، سب کے سب آسمان میں تیرتے ہیں۔'' ﴿ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴾(المزمل۷۳: ۷) ''بیشک آپؐ کے لیے دن میں طویل مصروفیت ہے۔'' ﴿ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ مَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴾ (یوسف۱۲ :۱۰۸) ''اور ہر نقص اور عیب سے پاک ہونا اللہ کا (ہی مقام) ہے اور میں نہیں ہوں شرک کرنے والوں میں سے۔''

سَابِحٌ مؤنث: سَابِحَةٌ اسم الفاعل ہے۔ تیرنے والا۔ ﴿ وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴾ (النازعات۷۹: ۳) ''قسم ہے تیرنے والیوں کی جیسا کہ تیرنے کا حق ہے۔''

بابِ تفعیل سَبَّحَ۔ يُسَبِّحُ۔ تَسْبِيْحًا۔ کسی کو اس کی سطح پر برقرار رکھنا۔ تیرانا۔ نقص و عیب سے پاکی بیان کرنا۔ ﴿ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ﴾(الشوریٰ۴۲: ۵) ''اور فرشتے پاکی بیان کرتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ۔''

سَبِّحْ فعل امر ہے۔ تو پاکی بیان کر۔ ﴿ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴾(آل عمران۳: ۴۱) ''اور یاد کر اپنے رب کو کثرت سے اور پاکی بیان کر رات کو اور صبح کو۔''

مُسَبِّحٌ اسم الفاعل ہے۔ پاکی بیان کرنے والا۔ ﴿ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴾(الصافات۳۷: ۱۶۶) ''اور بیشک ہم پاکی بیان کرنے والے ہیں۔''

6- س ب ط (س)۔ سَبِطَ۔ يَسْبَطُ۔ سَبَطًا۔ بالوں کا سیدھا اور دراز ہونا۔

سِبْطٌ ج: اَسْبَاطٌ اولاد کی اولاد یعنی پوتے۔ نواسے اور ان کی اولاد۔ ﴿ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰھٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ ﴾(البقرۃ۲: ۱۳۶) ''اور اس پر جو اتارا گیا ابراہیمؑ کی طرف اور اسماعیلؑ کی طرف اور اسحاقؑ کی طرف اور یعقوبؑ کی طرف اور ان کی نسل کی طرف۔''

7- س ب ع (ف)۔ سَبَعَ۔ يَسْبَعُ۔ سَبْعًا۔ ساتواں حصہ لینا۔ یعنی کسی چیز کو سات ٹکڑوں میں تقسیم کر کے اس کا ایک حصہ لینا۔

سَبْعٌ اسم عدد بھی ہے۔ سات۔ ﴿ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ﴾ (الحجر۱۵: ۴۴) ''اس کے سات دروازے ہیں۔''

سَبْعُوْن ستر۔ ﴿اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ط﴾ (التوبۃ۹: ۸۰) ''اگر آپؐ استغفار کریں ان کے لیے ستر مرتبہ تو (بھی) ہرگز نہیں بخشے گا اللہ ان کو۔''

سَبُعٌ اسم ذات ہے۔ درندہ۔ (کیونکہ وہ اپنے شکار کو پھاڑ کر ٹکڑوں میں تقسیم کرتا ہے)۔ ﴿وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ﴾ (المائدۃ۵: ۳) ''اور اس کو جس کو کھایا درندے نے۔''

8-س ب غ

(ن)۔ سَبَغَ۔ يَسْبُغُ۔ سُبُوْغًا۔ کسی چیز کا فراغ اور وسیع ہونا۔

سَابِغٌ اسم الفاعل ہے۔ وسیع اور دراز ہونے والا یعنی وسیع۔ دراز۔ پھر مجازاً پوری اور مکمل زرہ کے لیے آتا ہے۔ ﴿وَ اَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ○ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ﴾ (سبا۳۴: ۱۱) ''اور ہم نے نرم کیا اس کے لیے لوہے کو کہ تو عمل کر (یعنی تو بنا) کشادہ زرہیں۔''

باب افعال اَسْبَغَ۔ يُسْبِغُ۔ اِسْبَاغًا۔ کسی چیز کو وسیع کرنا۔ مکمل کرنا۔ ﴿وَ اَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً ط﴾ (لقمان۳۱: ۲۰) ''اور اس نے تمام کیں تم لوگوں پر اپنی نعمتیں ظاہری ہوتے ہوئے اور باطنی ہوتے ہوئے۔''

9-س ب ق

(ض)۔ سَبَقَ۔ يَسْبِقُ۔ سَبْقًا۔ تیز چلنا۔ آگے نکلنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔

(۱) کسی بات کا آگے نکلنا۔ یعنی بات کا طے ہو جانا۔ فیصلہ ہو جانا۔ ﴿وَ لَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴾ (الصافات۳۷: ۱۷۱) ''اور یقیناً آگے نکل چکا ہے ہمارا فرمان یعنی فیصلہ ہو چکا ہے ہمارے بھیجے ہوئے بندوں یعنی رسولوں کے لیے۔''

(۲) کسی کی پکڑ سے آگے نکلنا یعنی بھاگ نکلنا۔ ﴿وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ط﴾ (الانفال۸: ۵۹) ''اور ہرگز گمان نہ کریں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ وہ لوگ بھاگ نکلے۔''

(۳) کسی کام میں آگے نکلنا یعنی پہل کرنا۔ سبقت کرنا۔ ﴿لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ط﴾ (الاحقاف۴۶: ۱۱) ''اگر وہ ہوتا بہتر تو وہ لوگ ہم پر سبقت نہ کرتے اس کی طرف۔''

(۴) کسی کی بات سے آگے نکلنا یعنی حکم عدولی کرنا۔ نافرمانی کرنا۔ ﴿لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ﴾ (الانبیاء۲۱: ۲۷) ''وہ لوگ نافرمانی نہیں کرتے اس کی بات میں اور وہ لوگ اس کے حکم سے عمل کرتے ہیں۔''

سَابِقٌ اسم الفاعل۔ آگے نکلنے والا۔ ﴿وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ط﴾ (یٰس۳۶: ۴۰) ''اور نہ رات دن کے آگے نکلنے والی ہے۔''

مَسْبُوْقٌ	اسم المفعول ہے۔جس کی گرفت سے نکلا گیا یعنی بے بس کیا ہوا عاجز کیا ہوا۔﴿ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴾

(الواقعة٥٦: ٦٠) ”اور ہم عاجز کیے ہوئے نہیں ہیں۔“

باب مفاعلہ	سَابَقَ۔ يُسَابِقُ۔ مُسَابَقَةً۔ دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کرنا۔لپکنا۔

سَابِقُوْا	فعل امر ہے۔تو آگے نکل۔تو لپک۔﴿ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ ﴾(الحديد٥٧: ٢١)”اور تم

لوگ لپکو اپنے رب سے مغفرت کی طرف اور جنت کی طرف۔“

باب افتعال	اِسْتَبَقَ۔ يَسْتَبِقُ۔ اِسْتِبَاقًا۔اہتمام سے آگے نکلنا یعنی آگے نکلنے کا مقابلہ کرنا۔دوڑ لگانا۔﴿ اِنَّا ذَهَبْنَا

نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا ﴾(يوسف١٢: ١٧) ”بیشک ہم گئے کہ ہم دوڑ لگاتے ہیں اور ہم نے چھوڑا یوسفؑ کو اپنے سامان کے پاس۔“

10-س ب ل

(ن)۔سَبَلَ۔ يَسْبُلُ۔ سَبْلًا۔بہنا۔رواں دواں ہونا۔

سَبِيْلٌ ج: سُبُلٌ	فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔متعدد معانی میں آتا ہے۔

(١) آسان راستہ۔کھلی سڑک۔﴿ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴾(الحجر١٥: ٧٦)”اور یقیناً وہ (بستی) ایک مستقل سڑک پر ہے۔“﴿ وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا ﴾(الزخرف٤٣: ١٠) ”اور اس نے بنائے تمہارے لیے اس (زمین) میں راستے۔“

(٢) راہ۔طریقہ۔(کسی نظریہ یا ضابطہ پر عمل کرنے کا طریقہ)﴿ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴾(الانعام٦: ٥٥) ”اور تاکہ واضح ہو جائے مجرموں کا طریقہ۔“﴿ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ﴾(ابراهيم١٤: ١٢) ”حالانکہ اس نے ہم کو ہدایت دی ہے ہمارے طریقوں کی۔“

(٣) راہ۔ذریعہ۔(کسی تک پہنچنے یا اس کی خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ)۔﴿ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ﴾(البقرة٢: ٩٥) ”اور تم لوگ خرچ کرو اللہ کی راہ میں۔“﴿ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ﴾(العنكبوت٢٩: ٦٠) ”اور وہ لوگ جنہوں نے جدوجہد کی ہماری (راہ) میں تو ہم لازماً ان کی رہنمائی کریں گے اپنی راہوں کی۔“

(٤) الزام (کسی پر گرفت حاصل کرنے کا ذریعہ)﴿ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ﴾(التوبة٩: ٩١) ”اور بلا کم و کاست کام کرنے والوں پر کوئی الزام کی راہ نہیں ہے۔“

11-س ت ر

(ض)۔سَتَرَ۔ يَسْتِرُ۔ سَتْرًا۔کسی چیز کو ڈھانپنا۔چھپانا۔

سِتْرٌ	اسم ذات ہے۔ہر وہ چیز جس سے کوئی چیز چھپائی جائے۔اُوٹ۔آڑ۔﴿ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴾

(الکہف۱۸: ۹۰) ''ہم نے نہیں بنایا ان کے لیے اس (سورج) کے پیچھے کوئی اوٹ۔''

| مَسْتُوْرٌ | اسم المفعول ہے۔ ڈھانکا ہوا۔ چھپایا ہوا۔ ﴿ وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۴۵) ''اور جب بھی آپؐ پڑھتے ہیں قرآن تو ہم بنا دیتے ہیں آپؐ کے اور ان کے درمیان جو ایمان نہیں لاتے آخرت پر ایک چھپایا ہوا پردہ۔''

باب افتعال | اِسْتَتَرَ۔ يَسْتَتِرُ۔ اِسْتِتَارًا۔ چھپنا۔ پردہ کرنا۔ ﴿ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ ﴾ (حٰمٓ السجدة۴۱: ۲۲) ''اور تم لوگ پردہ نہیں کیا کرتے تھے۔''

12- س ج د (ن)۔ سَجَدَ۔ يَسْجُدُ۔ سُجُوْدًا۔ کسی کی عظمت کے اعتراف میں پیشانی زمین پر رکھنا۔ سجدہ کرنا۔ ﴿ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ﴾ (الاعراف۷: ۱۲) ''کس چیز نے منع کیا تجھ کو کہ تو سجدہ نہ کرے جب میں نے حکم دیا تجھ کو۔''

| سِجْدَةٌ ج: سُجُوْدٌ | اسم ذات ہے۔ سجدہ۔ ﴿ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ﴾ (الفتح۴۸: ۲۹) ''ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے اثر سے۔''

| اُسْجُدْ | فعل امر ہے تو سجدہ کر۔ ﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ ﴾ (الحج۲۲: ۷۷) ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم لوگ رکوع کرو اور سجدہ کرو اور بندگی کرو اپنے رب کی۔''

| سَاجِدٌ ج: سَاجِدُوْنَ اور سُجَّدٌ اور سُجُوْدٌ | اسم الفاعل ہے۔ سجدہ کرنے والا۔ ﴿ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ﴾ (التوبة۹: ۱۱۲) ''سجدہ کرنے والے، پرچار کرنے والے بھلائی کا۔'' ﴿ وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا ﴾ (البقرة۲: ۵۸) ''اور تم لوگ داخل ہو دروازے میں سجدہ کرنے والوں کی حالت میں۔'' ﴿ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴾ (البقرة۲: ۱۲۵) ''کہ تم دونوں پاک رکھو میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے لیے اور اعتکاف کرنے والوں کے لیے اور رکوع کرنے والوں کے لیے، سجدہ کرنے والوں کے لیے۔

| مَسْجِدٌ ج: مَسَاجِدُ | اسم الظرف ہے۔ سجدہ کرنے کی جگہ۔ ﴿ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ ﴾ (الاعراف۷: ۳۱) ''تم لوگ اختیار کرو اپنی زینت ہر مسجد کے پاس۔'' ﴿ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴾ (الجن۷۲: ۱۸) ''اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں پس تم لوگ مت پکارو اللہ کے ساتھ کسی ایک کو بھی۔''

13- س ج ر (ن)۔ سَجَرَ۔ يَسْجُرُ۔ سَجْرًا۔ تنور میں ایندھن ڈال کر اسے گرم کرنا۔ (۱) ڈالنا۔ جھونک دینا۔ (۲) بھڑکانا۔ جوش دینا۔ ﴿ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴾ (المومن۴۰: ۷۲) ''پھر آگ میں وہ لوگ جھونک دیئے جائیں گے۔''

مَسْجُوْرٌ اسم المفعول ہے۔ جوش دیا ہوا۔ ﴿ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴾ (الطور۵۲: ۶) ''اور قسم ہے جوش دیے ہوئے سمندر کی۔''

بابِ تفعیل سَجَّرَ۔ يُسَجِّرُ۔ تَسْجِيْرًا۔ خوب بھڑکانا۔ خوب جوش دینا۔ ﴿ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴾ (التکویر ۸۱: ۶) ''اور جب سمندروں کو خوب جوش دیا جائے گا۔''

14- س ج ل

(ن)۔ سَجَلَ۔ يَسْجُلُ۔ سَجْلًا۔ (۱) اوپر سے پانی گرانا۔ (۲) کتاب کو لگاتار پڑھنا۔

سِجِلٌّ فیصلوں کو لکھنے کے اوراق جو قاضی محفوظ رکھتا ہے۔ عدالتی ریکارڈ۔ ﴿ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ﴾ (الانبیاء۲۱: ۱۰۴) ''جس دن ہم لپیٹیں گے آسمان کو جیسے عدالتی دستاویز کا لپیٹنا لکھی ہوئی ہونے کے لیے۔''

سِجِّيْلٌ گیلی مٹی کی گولیاں بنا کر آگ میں پکا کر سخت کر لیتے ہیں۔ مٹی کے پتھر۔ کنکر۔ ﴿ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ ﴾ (ھود۱۱: ۸۲) ''اور ہم نے برسائے اس پر کچھ پتھر تہہ بہ تہہ کیے ہوئے مٹی کے پتھر میں سے۔''

15- س ج ن

(ن)۔ سَجَنَ۔ يَسْجُنُ۔ سَجْنًا۔ کسی کو قید کرنا۔ ﴿ اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ ﴾ (یوسف۱۲: ۲۵) ''سوائے اس کے کہ وہ قید کیا جائے۔''

سِجْنٌ اسم ذات ہے۔ قید خانہ۔ ﴿ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ ﴾ (یوسف۱۲: ۳۳) ''انہوںؑ نے کہا اسے میرے رب قید خانہ زیادہ پسندیدہ ہے میرے لیے۔''

مَسْجُوْنٌ اسم المفعول ہے۔ قید کیا ہوا۔ ﴿ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴾ (الشعراء۲۶: ۲۹) ''میں لازماً بنادوں گا تجھ کو قید کیے ہوئے لوگوں میں۔''

سِجِّيْنٌ دائمی سخت جگہ۔ جہنم کی ایک وادی۔ ﴿ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴾ (المطففین۸۳: ۷) ''بیشک بدکاروں کی کتاب یقیناً سجین میں ہے۔''

16- س ج و

(ن)۔ سَجَوَ۔ يَسْجُوُ۔ (اصلی)۔ سَجَا۔ يَسْجُوْ۔ سَجْوًا۔ (استعمالی)۔ رات کا پرسکون ہونا۔ سنسان ہونا۔ پھر اس سے مراد لیتے ہیں رات کا چھا جانا۔ ﴿ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴾ (الضحیٰ۹۳: ۲) ''قسم ہے رات کی جب سناٹا چھا جائے۔'' (اس کے ماضی سَجَا کو ناقص یا یںی کی طرح سَجٰی لکھنا قرآن مجید کا مخصوص املا ہے)۔

17- س ح ب

(ف)۔ سَحَبَ۔ يَسْحَبُ۔ سَحْبًا۔ کسی کو گھسیٹنا۔ ﴿ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ﴾ (القمر۵۴: ۴۸) ''جس دن وہ لوگ گھسیٹے جائیں گے آگ میں اپنے چہروں کے بل۔''

سَحَابٌ اسم ذات ہے۔ بادل۔ (کیونکہ وہ بخارات کو گھسیٹتا ہے)۔ ﴿ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۶۴) ''اور

مطیع کیے ہوئے بادل میں۔‘‘

18- س ح ت (ف)۔سَحَتَ- یَسْحَتُ- سَحْتًا۔پھل سے چھلکا اتارنا۔گوشت سے چربی چھیلنا۔کسی کو ہلاک کرنا۔

سُحْتٌ حرام اور ناپاک کمائی (کیونکہ یہ آخرت میں ہلاکت کا سبب ہے)۔﴿ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ﴾ (المائدة٥: ٤٢) ’’بہت ٹوہ لگانے والے جھوٹ (پھیلانے) کے لیے، رَج کے کھانے والے حرام کی کمائی کے لیے۔‘‘

باب افعال اَسْحَتَ- یُسْحِتُ- اِسْحَاتًا۔جڑ سے اکھاڑ پھینکنا۔﴿ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ﴾ (طٰہٰ٢٠: ٦١) ’’تم لوگ مت باندھو اللہ پر جھوٹ ورنہ وہ اکھاڑ پھینکے گا تم لوگوں کو کسی عذاب سے۔‘‘

19- س ح ر (ف)۔سَحَرَ- یَسْحَرُ- سِحْرًا۔چاندی پر سونے کا مُلمع کرنا۔دھوکا دینا۔جادو کرنا۔﴿ سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ ﴾(الاعراف٧: ١١٦) ’’انہوں نے مُلمع کیا یعنی جادو کیا لوگوں کی آنکھوں پر۔‘‘

سِحْرٌ اسم ذات بھی ہے۔مُلمع۔جادو۔﴿ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ﴾ (طٰہٰ٢٠: ٧١) ’’بیشک یہ یقیناً تم لوگوں کا وہ بڑا ہے جس نے سکھایا تم لوگوں کو جادو۔‘‘

سَحَرٌ ج: **اَسْحَارٌ** ایسی صبح جس پر رات کا مُلمع ہو۔صبح صادق۔صبح تڑکے۔﴿ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۙ﴾ (القمر٥٤: ٣٤) ’’ہم نے نجات دی ان کو صبح تڑکے۔‘‘ ﴿ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴾ (آل عمران٣: ١٧) ’’اور مغفرت مانگنے والے سویرے سویرے۔‘‘

سَاحِرٌ ج: **سَاحِرُوْن اور سَحَرَةٌ** اسم الفاعل ہے۔مُلمع کرنے والا۔جادو کرنے والا۔جادوگر۔﴿ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ ﴾ (طٰہٰ٢٠: ٦٩) ’’اور مراد کو نہیں پہنچتا جادوگر۔‘‘ ﴿ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ ﴾(الاعراف٧: ١١٣) ’’اور آئے جادوگر لوگ فرعون کے پاس۔‘‘

سَحَّارٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بڑا جادوگر۔﴿ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴾ (الشعراء٢٦: ٣٧) ’’وہ لوگ لے آئیں گے تیرے پاس ہر ایک جاننے والے بڑے جادوگر کو۔‘‘

مُسْحُوْرٌ اسم المفعول ہے۔جادو کیا ہوا۔﴿ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴾ (بنی اسرائیل١٧: ١٠١) ’’بیشک میں گمان کرتا ہوں تم کو اے موسیٰؑ جادو کیا ہوا۔‘‘

مُسَحَّرٌ باب تفعیل سے اسم المفعول ہے۔کثرت سے جادو کیا ہوا۔﴿ اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۚ﴾ (الشعراء٢٦: ١٥٣) ’’کچھ نہیں سوائے اس کے کہ تو بہت زیادہ جادو کیے ہوئے لوگوں میں سے ہے۔‘‘

20- س ح ق (س)۔ سَحِقَ۔ یَسْحَقُ۔ سُحْقًا۔ دور ہونا۔

| سُحْقٌ | اسم ذات بھی ہے۔ دوری۔ ﴿فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ⑪﴾ (الملك ٦٧: ١١) ''پس دوری ہے دوزخ والوں کے لیے۔''

| سَحِیْقٌ | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دور۔ ﴿فِیْ مَكَانٍ سَحِیْقٍ ﴿۳۱﴾﴾ (الحج ٢٢: ٣١) ''کسی دور والی جگہ میں۔''

21- س خ ر (ف)۔ سَخَرَ۔ یَسْخَرُ۔ سَخْرًا۔ کسی سے بلا معاوضہ کام لینا۔ بیگار لینا۔

| باب سَمِعَ | سَخِرَ۔ یَسْخَرُ۔ سَخَرًا۔ کسی سے مذاق کرنا۔ ﴿فَیَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ﴾ (التوبة ٩: ٧٩) ''تو وہ لوگ مذاق کرتے ہیں ان سے، مذاق کیا اللہ نے ان سے۔''

| سَاخِرٌ | اسم الفاعل ہے۔ مذاق کرنے والا۔ ﴿وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِیْنَ ﴿۵۶﴾﴾ (الزمر ٣٩: ٥٦) ''اور بیشک میں یقیناً تھا مذاق کرنے والوں میں سے۔''

| سِخْرِیٌّ | اسم نسبت ہے۔ مذاق والا۔ (جس سے مذاق کیا جائے)۔ مذاق کا نشانہ۔ ﴿فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِیًّا﴾ (المومنون ٢٣: ١١٠) ''پھر بنایا تم لوگوں نے ان کو مذاق کا نشانہ۔''

| سُخْرِیٌّ | اسم نسبت ہے۔ بیگار والا۔ (جس سے بیگار لیا جائے)۔ دوسروں کے کام آنے والا۔ ﴿لِّیَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِیًّا ؕ﴾ (الزخرف ٤٣: ٣٢) ''تاکہ بنائے ان کا کوئی کسی کو کام آنے والا۔''

| باب تفعیل | سَخَّرَ۔ یُسَخِّرُ۔ تَسْخِیْرًا۔ کثرت سے بیگار لینا۔ کسی کو مطیع کرنا۔ ﴿وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ﴾ (ابراهیم ١٤: ٣٢) ''اور اس نے مطیع کیا تمہارے لیے کشتی کو تاکہ وہ چلے سمندر میں اس کے حکم سے۔''

| مُسَخَّرٌ | اسم المفعول ہے۔ مطیع کیا ہوا۔ ﴿وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ﴾ (البقرة ٢: ١٦٤) ''اور مطیع کیے ہوئے بادل میں۔''

| باب استفعال | اِسْتَسْخَرَ۔ یَسْتَسْخِرُ۔ اِسْتِسْخَارًا۔ کسی کا مذاق اڑانا۔ ﴿وَ اِذَا رَاَوْا اٰیَةً یَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾﴾ (الصافات ٣٧: ١٤) ''اور جب بھی وہ لوگ دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو وہ لوگ مذاق اڑاتے ہیں۔''

22- س خ ط (س) سَخِطَ۔ یَسْخَطُ۔ سَخَطًا۔ غصہ کرنا۔ ناراض ہونا۔ ﴿اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ﴾ (المائدة ٥: ٨٠) ''تاکہ ناراض ہوا اللہ ان پر۔''

| سَخَطٌ | اسم ذات ہے۔ غصہ۔ ناراضگی۔ ﴿اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ﴾ (آل عمران ٣: ١٦٢) ''تو کیا وہ جس نے پیروی کی اللہ کی رضا کی اس کی مانند ہے جو لوٹا ایک ایسے غصے کے ساتھ جو اللہ (کی طرف) سے ہے۔''

| باب افعال | اَسْخَطَ۔ یُسْخِطُ۔ اِسْخَاطًا۔ کسی کو غصہ دلانا۔ ناراض کرنا۔ ﴿ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ﴾

(محمد٤٧: ٢٨) ''یہ اس سبب سے کہ انہوں نے پیروی کی اس کی جو غصہ دلائے اللہ کو۔''

23- س د د (ن)۔سَدَدَ- یَسْدُدُ- سَدْدًا۔(اصلی) سَدَّ- یَسُدُّ- سَدًّا۔(استعمالی)۔کوئی زخم یا دراز بند کرنا۔ درست کرنا۔دیوار یا آڑ کھڑی کرنا۔

سَدٌّ اسم ذات بھی ہے۔دیوار۔آڑ۔﴿وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا﴾(یٰس٣٦: ٩)''اور ہم نے بنایا ان کے سامنے ایک آڑ۔''

سَدِیْدٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔درست۔ٹھیک۔﴿وَلْیَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۝﴾(النساء٤: ٩)''اور چاہیے کہ وہ لوگ کہیں ٹھیک بات۔''

24- س د ر (ض)۔سَدَرَ- یَسْدِرُ- سَدْرًا۔بالوں کو لٹکانا۔

سِدْرٌ اسم ذات ہے۔بیری کا درخت۔﴿وَّ شَیْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِیْلٍ ۝﴾(سبا٣٤: ١٦)''اور تھوڑی سی چیز والے بیری کے درخت میں سے۔''

اَلسِّدْرَةُ بیری کا مخصوص درخت۔عرش الٰہی کے داہنی جانب بیری کا درخت جو فرشتوں کی پہنچ کی آخری حد ہے۔﴿عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝﴾(النجم٥٣: ١٢)''رک جانے والے بیری کے درخت کے پاس۔''

25- س د س (ن)۔سَدَسَ- یَسْدُسُ- سَدْسًا۔چھٹا حصہ لینا۔

سُدُسٌ چھٹا حصہ۔﴿فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ﴾(النساء٤: ١١)''تو اس کی ماں کے لیے ہے چھٹا حصہ۔''

سَادِسٌ ترتیب میں چھٹا۔﴿وَیَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ﴾(الکھف١٨: ٢٢)''وہ لوگ کہیں گے پانچ ہیں، ان کا چھٹا ان کا کتا ہے۔''

26- س ر ب (ن)۔سَرَبَ- یَسْرُبُ- سُرُوْبًا۔پانی کا جاری ہونا۔گھستے چلے جانا۔

باب سَمِعَ سَرِبَ- یَسْرَبُ- سَرَبًا۔پانی کا برتن سے بہہ نکلنا۔نشیب میں اترنا۔﴿فَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ سَرَبًا ۝﴾(الکھف١٨: ٦١)''تو اس (مچھلی) نے بنایا اپنا راستہ دریا میں، نشیب میں گھستے ہوئے۔''

سَارِبٌ اسم الفاعل ہے۔بہنے والا۔چلنے پھرنے والا۔﴿وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝﴾(الرعد١٣: ١٠)''اور چلنے پھرنے والا ہے دن میں۔''

سَرَابٌ بہتے پانی کی طرح نظر آنے والی ریت۔دھوکہ۔فریب۔﴿اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِیْعَةٍ یَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً﴾(النور٢٤: ٣٩)''ان کے اعمال ایک سراب کی مانند ہیں، ریتلے میدانوں میں، پیاسا ان کو گمان کرتا ہے پانی۔''

27- س ر ج (ن)۔ سَرَجَ۔ یَسْرُجُ۔ سَرْجًا۔ بالوں کو گوندھ کر چوٹی بنانا۔

باب افعال اَسْرَجَ۔ یُسْرِجُ۔ اِسْرَاجًا۔ بتی اور تیل سے کسی چیز کو روشن کرنا۔

سِرَاجٌ وہ چیز جو روشن کی جائے۔ چراغ۔ ﴿وَّ جَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿۶۱﴾﴾ (الفرقان۲۵: ۶۱) ''اور اس نے بنایا اس (آسمان) میں ایک چراغ اور ایک چمکنے والا چاند۔''

28- س ر ح (ف)۔ سَرَحَ۔ یَسْرَحُ۔ سَرْحًا۔ سرح کا درخت چرنے کے لیے اونٹ کو آزاد چھوڑنا۔ مویشیوں کو چرنے کے لیے چھوڑنا۔ ﴿حِیْنَ تُرِیْحُوْنَ وَ حِیْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿۶﴾﴾ (النحل۱۶: ۶) ''جب تم لوگ واپس لاتے ہو اور جب چرنے کے لیے چھوڑتے ہو۔''

سَرَاحٌ اسم فعل ہے۔ چھوڑنا۔ آزاد کرنا۔ ﴿وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا ﴿۲۸﴾﴾ (الاحزاب۳۳: ۲۸) ''اور میں آزاد کروں تم سب کو، خوبصورت آزادی دینا۔''

باب تفعیل سَرَّحَ۔ یُسَرِّحُ۔ تَسْرِیْحًا۔ بالکل آزاد کرنا۔ بیوی کو طلاق دینا، (اوپر (۳۳۔۲۸)

29- س ر د (ض)۔ سَرَدَ۔ یَسْرِدُ۔ سَرْدًا۔ کسی سخت چیز کو سینا۔ چمڑا سینا۔ لوہے کی کڑیاں بنانا۔ ﴿اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرْ فِی السَّرْدِ﴾ (سبا۳۴: ۱۱) ''کہ آپؑ عمل کریں یعنی بنائیں زرہیں اور آپؑ اندازے مقرر کریں کڑیاں بنانے میں۔''

30- س ر ر (ن)۔ سَرَرَ۔ یَسْرُرُ۔ (اصلی) سَرَّ۔ یَسُرُّ۔ سُرُوْرًا۔ (استعمالی)۔ کسی کو خوش کرنا۔ ﴿فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِیْنَ ﴿۶۹﴾﴾ (البقرۃ۲: ۶۹) ''شوخ ہے اس کا رنگ وہ خوش کرتا ہے دیکھنے والوں کو۔''

مَسْرُوْرٌ اسم المفعول ہے۔ صفت کے طور پر آتا ہے۔ خوش کیا ہوا۔ خوش وخرم۔ ﴿اِنَّهٗ كَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾﴾ (الانشقاق۸۴: ۱۳) ''بیشک وہ تھا اپنے گھر والوں میں خوش وخرم۔''

سَرَّآءُ افعل الوان وعیوب میں فَعْلَاءُ کا وزن ہے۔ خوشی کا رنگ یا خوشی کی کیفیت۔ ﴿الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ﴾ (آل عمران۳: ۱۳۴) ''جو لوگ انفاق کرتے ہیں خوشی میں اور تکلیف میں۔''

سِرٌّ ج: **سَرَائِرُ** اسم ذات ہے۔ راز۔ بھید۔ ﴿اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ﴾ (التوبۃ۹: ۷۸) ''کہ اللہ جانتا ہے ان کے بھید کو اور ان کی سرگوشی کو۔'' ﴿یَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿۹﴾﴾ (الطارق۸۶: ۹) ''جس روز جانچا جائے گا بھیدوں کو۔''

سَرِیْرٌ ج: **سُرُرٌ** فَعِیْلٌ کا وزن ہے۔ اس کے لفظی معنی بنتے ہیں ہمیشہ خوش کرنے والا، لیکن عام طور پر یہ تخت شاہی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ﴿فِیْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿۱۳﴾﴾ (الغاشیہ۸۸: ۱۳) ''اس میں بلند کیے ہوئے تخت۔''

باب افعال | اَسْرَرَ- یُسْرِرُ-(اصلی) اَسَرَّ- یُسِرُّ- اِسْرَارًا- (استعمالی)-(۱) راز کی بات بتانا- اس کے لیے عموماً اِلٰی کا صلہ آتا ہے- (۲) راز کی بات کو چھپانا- عموماً اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے- ﴿وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ﴾ (التحریم ٦٦: ٣) ''اور جب نبیؐ نے راز کی ایک بات بتائی اپنی ازواج میں سے کسی کو۔'' ﴿فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ﴾ (یوسف ١٢: ٧٧) ''تو چھپایا اس (بات) کو یوسفؑ نے اپنے جی میں۔'' ﴿وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ﴾ (یونس ١٠: ٥٤) ''اور وہ لوگ چھپائیں گے ندامت کو جب وہ دیکھیں گے عذاب کو۔''

اَسِرَّ ج: اَسِرُّوْا | فعل امر ہے- تو چھپا- ﴿وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ﴾ (الملک ٦٧: ١٣) ''اور تم لوگ چھپاؤ اپنی بات کو یا نمایاں کرو اس کو۔''

31- س ر ع

(س)- سَرِعَ- يَسْرَعُ- سَرَعًا- کوئی کام تیزی سے کرنا- جلدی کرنا-

اَسْرَعُ | افعل تفضیل ہے- زیادہ تیز یا سب سے تیز- ﴿وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۝﴾ (الانعام ٦: ٦٢) ''اور وہ سب سے تیز حساب کرنے والا ہے۔''

سَرِيْعٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے- جلدی کرنے والا- تیز- ﴿وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝﴾ (البقرۃ ٢: ٢٠٢) ''اور اللہ حساب لینے میں تیز ہے۔''

باب مفاعلہ | سَارَعَ- يُسَارِعُ- سِرَاعًا- ایک دوسرے سے آگے نکلنے کے لیے جلدی کرنا- مسابقت کرنا- ﴿وَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ﴾ (آل عمران ٣: ١١٤) ''اور وہ لوگ باہم مسابقت کرتے ہیں بھلائیوں میں۔''

سَارِعْ ج: سَارِعُوْا | تو سبقت کر- تو پہل کر- ﴿وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ﴾ (آل عمران ٣: ١٣٣) ''اور تم لوگ باہم سبقت کرو مغفرت کی طرف۔''

32- س ر ف

(ن)- سَرَفَ- يَسْرُفُ- سَرْفًا- کسی چیز کا ضرورت سے زیادہ ہونا-

باب افعال | اَسْرَفَ- يُسْرِفُ- اِسْرَافًا- کوئی کام ضرورت سے زیادہ کرنا- حد سے تجاوز کرنا- ﴿يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ﴾ (الزمر ٣٩: ٥٣) ''اے میرے بندو جنہوں نے حد سے تجاوز کیا اپنے آپ پر، تم لوگ مایوس مت ہو اللہ کی رحمت سے۔''

مُسْرِفٌ | اسم الفاعل ہے- حد سے تجاوز کرنے والا- ﴿وَ اَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝﴾ (المومن ٤٠: ٤٣) ''اور یہ کہ حد سے تجاوز کرنے والے ہی آگ والے ہیں۔''

33- س ر ق

(ض)- سَرَقَ- يَسْرِقُ- سَرِقَةً- کوئی چیز چرانا- ﴿يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ﴾ (یوسف ١٢: ٨١)

''اے ہمارے والد بیشک آپ کے بیٹے نے چوری کی۔''

سَارِقٌ اسم الفاعل ہے۔ چوری کرنے والا۔ چور۔ ﴿وَالسَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا﴾ (المائدة٥: ٣٨) ''اور چوری کرنے والا اور چوری کرنے والی (جب چوری کریں) تو تم لوگ کاٹ دو ان دونوں کے ہاتھ۔''

باب افتعال اِسْتَرَقَ۔ يَسْتَرِقُ۔ اِسْتِرَاقًا۔ اہتمام سے چرانا۔ ﴿اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ﴾ (الحجر١٥: ١٨) ''سوائے اس کے جس نے چپکے سے چرایا سننے کو۔''

34۔ س ر ی (ض)۔ سَرَیَ۔ يَسْرِيُ۔ (اصلی)۔ سَرٰی۔ يَسْرِيْ۔ سَرْيَةً۔ (استعمالی)۔ رات میں چلنا۔ پھر مجرد چلنے کے لیے بھی آتا ہے۔ ﴿وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۚ﴾ (الفجر٨٩: ٤) ''قسم ہے رات کی جب وہ چلتی ہے۔'' اس میں اِذَا شرطیہ ہے اس لیے مضارع يَسْرِيْ مجزوم ہوا تو اس کی ی گر گئی۔

سَرِيٌّ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اور ہر حال میں چلنے والا۔ پھر مجازًا نہر کے لیے آتا ہے۔ ﴿قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴾ (مریم١٩: ٢٤) ''بنا دیا ہے آپ کے رب نے آپ کے نیچے ایک نہر۔''

باب افعال اَسْرَيَ۔ يُسْرِيُ۔ اِسْرَايًا۔ (اصلی) اَسْرٰی۔ يُسْرِيْ۔ اِسْرَاءً (استعمالی)۔ ثلاثی کا ہم معنی ہے۔ بَا کے صلہ کے ساتھ متعدی ہوتا ہے۔ کسی کو لے کر نکلنا۔ کسی کو لے جانا۔ ﴿سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا﴾ (بنی اسرائیل١٧: ١) ''پاک ہے وہ جو لے گیا اپنے بندے کو رات کے وقت۔''

اَسْرِ فعل امر ہے۔ تو لے کر نکل۔ تو لے جا۔ ﴿فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ﴾ (ھود١١: ٨١) ''پس آپؐ لے کر نکلیں اپنے گھر والوں کو رات کے کسی حصے میں۔''

35۔ س ط ح (ف)۔ سَطَحَ۔ يَسْطَحُ۔ سَطْحًا۔ بچھانا۔ ہموار کرنا۔ ﴿وَ اِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴾ (الغاشیة٨٨: ٢٠) ''اور زمین کی طرف (کہ) کیسا اس کو بچھایا گیا۔''

36۔ س ط ر (ن)۔ سَطَرَ۔ يَسْطُرُ۔ سَطْرًا۔ کسی چیز کی حفاظت کرنا۔ کسی بات کو لکھ لینا۔ (محفوظ کرنے کے لیے)۔ ﴿وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ﴾ (القلم٦٨: ١) ''قسم ہے قلم کی اور اس کی جو یہ لوگ لکھتے ہیں۔''

مَسْطُوْرٌ اسم المفعول ہے۔ لکھا ہوا۔ ﴿وَ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ﴾ (الطور٥٢: ٢) ''اور قسم ہے ایک لکھی ہوئی کتاب کی۔''

مُصَيْطِرٌ یہ دراصل مُسَيْطِرٌ ہے۔ اسی لیے قرآن مجید میں اس کی ''ص'' کے اوپر ایک چھوٹا سا ''س'' بنا ہوتا ہے۔ حفاظت کرنے والا۔ داروغہ۔ ﴿لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۙ﴾ (الغاشیة٨٨: ٢٢) ''آپؐ ان پر داروغہ نہیں ہیں۔''

باب تفعیل سَطَّرَ۔ يُسَطِّرُ۔ تَسْطِيْرًا۔ فرضی کہانیاں یا قصے بنانا۔ افسانہ یا ناول لکھنا۔

اُسۡطُوۡرَۃٌ ج: **اَسَاطِیۡرُ** اسم ذات ہے۔فرضی کہانی۔﴿ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴾(الانعام۶: ۲۵)''نہیں ہے یہ مگر پہلے لوگوں کے افسانے۔''

باب افتعال اِسۡتَطَرَ۔ یَسۡتَطِرُ۔ اِسۡتِطَارًا۔اہتمام سے لکھنا۔

مُسۡتَطَرٌ اسم المفعول ہے۔لکھا ہوا۔﴿ وَ كُلُّ صَغِیۡرٍ وَّ كَبِیۡرٍ مُّسۡتَطَرٌ ﴾(القمر ۵۴: ۵۳)''اور تمام چھوٹی بڑی چیزیں لکھی ہوئی ہیں۔''

37- س ط و (ن)۔سَطَوَ۔ یَسۡطُوُ۔(اصلی)۔ سَطَا۔ یَسۡطُوۡ۔ سَطۡوًا۔ (استعمالی)۔کسی پر حملہ کر کے مغلوب کرنا۔﴿ یَكَادُوۡنَ یَسۡطُوۡنَ بِالَّذِیۡنَ یَتۡلُوۡنَ عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِنَا ؕ﴾(الحج ۲۲: ۷۲)''وہ لوگ ایسے لگتے ہیں کہ حملہ کر کے مغلوب کریں گے ان کو جو پڑھ کر سناتے ہیں ان کو ہماری آیتیں۔''

38- س ع د (س)۔سَعِدَ۔ یَسۡعَدُ۔ سَعَادَۃً۔ اور سُعِدَ۔ یُسۡعَدُ۔ سَعَادَۃً (مجہول) دونوں کے معنی ہیں نیک بخت ہونا۔(المنجد)﴿ وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ سُعِدُوۡا فَفِی الۡجَنَّةِ ﴾(ہود۱۱: ۱۰۸)''اور جہاں تک وہ لوگ ہیں جو نیک بخت ہوئے تو (وہ) جنت میں ہیں۔''

سَعِیۡدٌ فَعِیۡلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دائمی نیک بخت۔﴿ فَمِنۡهُمۡ شَقِیٌّ وَّ سَعِیۡدٌ ﴾(ہود۱۱: ۱۰۵)''تو ان میں سے کوئی بد بخت ہوگا اور کوئی نیک بخت ہوگا۔''

39- س ع ر (ف)۔سَعَرَ۔ یَسۡعَرُ۔ سَعۡرًا۔(۱) کسی کو اشتعال دلانا۔بھڑکانا۔(۲) آگ جلانا۔

سَعِیۡرٌ فَعِیۡلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ہمیشہ جلنے والی آگ۔شعلوں والی آگ۔﴿ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡیَتٰمٰی ظُلۡمًا اِنَّمَا یَاۡكُلُوۡنَ فِیۡ بُطُوۡنِهِمۡ نَارًا ؕ وَ سَیَصۡلَوۡنَ سَعِیۡرًا ﴾(النساء۴: ۱۰)''بیشک وہ لوگ جو کھاتے ہیں یتیموں کے مال ظلم کرتے ہوئے (تو) کچھ نہیں سوائے اس کے کہ وہ لوگ کھاتے (بھرتے) ہیں اپنے پیٹوں میں ایک آگ اور وہ گریں گے شعلوں والی آگ میں۔''

سُعُرٌ دیوانگی۔جنون۔﴿ اِنَّ الۡمُجۡرِمِیۡنَ فِیۡ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴾(القمر ۵۴: ۴۷)''یقیناً مجرم لوگ گمراہی اور جنون میں ہیں۔''

باب تفعیل سَعَّرَ۔ یُسَعِّرُ۔ تَسۡعِیۡرًا۔کثرت سے آگ جلانا۔آگ کو خوب بھڑکانا۔﴿ وَ اِذَا الۡجَحِیۡمُ سُعِّرَتۡ ﴾(التکویر ۸۱: ۱۲)''اور جب بھڑکتی آگ خوب بھڑکائی جائے گی۔''

40- س ع ی (ف)۔سَعَیَ۔ یَسۡعَیُ۔(اصلی) سَعٰی۔ یَسۡعٰی۔ سَعۡیًا۔ (استعمالی)۔ تیز تیز چلنا۔کسی کام کے

لیے بھاگ دوڑ کرنا۔کوشش کرنا۔﴿ یَوۡمَ تَرَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ یَسۡعٰی نُوۡرُہُمۡ بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ ﴾(الحدید۵۷: ۱۲) ''جس دن تو دیکھے گا مؤمنوں کو اور مؤمنات کو، دوڑتا ہوگا ان کا نور ان کے سامنے۔''﴿ یَوۡمَ یَتَذَکَّرُ الۡاِنۡسَانُ مَا سَعٰی ﴿۳۵﴾ ﴾ (النازعات۷۹: ۳۵) ''جس دن یاد کرے گا انسان اس کو جو اس نے بھاگ دوڑ کی۔''

| اِسۡعَ | (اصلاً اِسۡعَیۡ تھا۔ مجزوم ہونے کی وجہ سے یا گری ہوئی ہے) فعل امر ہے۔ تو کوشش کر۔﴿ اِذَا نُوۡدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنۡ یَّوۡمِ الۡجُمُعَۃِ فَاسۡعَوۡا اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰہِ ﴾(الجمعۃ۶۲: ۹) ''جب ندا دی جائے نماز کے لیے جمعہ کے دن۔ تو تم لوگ لپکو اللہ کے ذکر کی طرف۔''

| سَعۡیٌ | اسم ذات ہے۔ بھاگ دوڑ۔ کوشش۔﴿ فَلَا کُفۡرَانَ لِسَعۡیِہٖ ۚ ﴾(الانبیاء۲۱: ۹۴)''تو کسی قسم کی کوئی ناشکری نہیں ہے اس کی کوشش کی۔''

41- س ف ح (ف)۔ سَفَحَ۔ یَسۡفَحُ۔ سَفۡحًا۔ خون یا آنسو وغیرہ بہانا۔

| مَسۡفُوۡحٌ | اسم المفعول ہے۔ بہایا ہوا۔﴿ اَوۡ دَمًا مَّسۡفُوۡحًا ﴾(الانعام۶: ۱۴۵)''یا بہایا ہوا خون۔''

| باب مفاعلہ | سَافَحَ۔ یُسَافِحُ۔ سِفَاحًا۔ ایک دوسرے سے بڑھ کر بہنا۔ پھر استعارۃً بدکاری کرنے کے معنی میں آتا ہے۔

| مُسَافِحٌ | اسم الفاعل ہے۔ بدکاری کرنے والا۔﴿ مُّحۡصِنِیۡنَ غَیۡرَ مُسٰفِحِیۡنَ ؕ ﴾(النساء۴: ۲۴)''حفاظت کرنے والے ہوتے ہوئے، بدکاری نہ کرنے والے ہوتے ہوئے۔''

42- س ف ر (ن)۔ سَفَرَ۔ یَسۡفُرُ۔ سَفۡرًا۔ کسی چیز سے پردہ اٹھانا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔ (۱) لکھنا۔ (حقائق سے پردہ اٹھانا)۔ (۲) سفر پر روانہ ہونا۔ (راستے کے منظر سے پردہ اُٹھانا)۔

| سَفَرٌ ج: اَسۡفَارٌ | اسم ذات ہے۔ سفر۔﴿ فَمَنۡ کَانَ مِنۡکُمۡ مَّرِیۡضًا اَوۡ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنۡ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ ﴾(البقرہ۲: ۱۸۴) ''پس جو تم میں سے مریض ہے یا کسی سفر پر ہے تو شمار ہے دوسرے کسی دنوں سے۔''﴿ رَبَّنَا بٰعِدۡ بَیۡنَ اَسۡفَارِنَا ﴾ (سبا۳۴: ۱۹) ''اے ہمارے رب! تو دراز کر دے ہمارے سفروں کے درمیان (منزلوں کو)۔''

| سِفۡرٌ ج: اَسۡفَارٌ | اسم ذات ہے۔ کتاب۔﴿ کَمَثَلِ الۡحِمَارِ یَحۡمِلُ اَسۡفَارًا ؕ ﴾(الجمعۃ۶۲: ۵)''اس گدھے کی مثال کی مانند ہے جو اٹھاتا ہے کتابیں۔''

| سَافِرٌ ج: سَفَرَۃٌ | اسم الفاعل ہے۔ لکھنے والا۔﴿ بِاَیۡدِیۡ سَفَرَۃٍ ﴿۱۵﴾ ﴾(عبس۸۰: ۱۵)'' لکھنے والوں کے ہاتھوں میں۔''

| باب افعال | اَسۡفَرَ۔ یُسۡفِرُ۔ اِسۡفَارًا۔ کسی چیز کے رنگ سے پردہ اٹھنا۔ چمکنا۔ روشن ہونا۔﴿ وَ الصُّبۡحِ اِذَاۤ

اَسۡفَرَ ﴿۳۴﴾ ﴾(المدثر ۷۴: ۳۴) ''قسم ہے صبح کی جب وہ روشن ہوتی ہے۔''

مُّسۡفِرَۃٌ اسم الفاعل ہے۔ چمکنے والا۔ روشن ہونے والا۔﴿ وُجُوۡہٌ یَّوۡمَئِذٍ مُّسۡفِرَۃٌ ﴿۳۸﴾ ﴾(عبس ۸۰: ۳۸) '' کچھ چہرے اس دن روشن ہونے والے ہیں۔''

43- س ف ع (ف)۔سَفَعَ- یَسۡفَعُ- سَفۡعًا۔کسی کو پکڑ کر گھسیٹنا۔﴿ لَنَسۡفَعًۢا بِالنَّاصِیَۃِ ﴿۱۵﴾ ﴾(العلق۹۶: ۱۵)''تو ہم ضرور پکڑ کر گھسیٹیں گے (اس کو) پیشانی کے بال سے۔'' لَنَسۡفَعًا دراصل مضارع نَسۡفَعُ ہے۔اس پر لام تاکید اور نون خفیفہ داخل ہوا تو یہ لَنَسۡفَعَنۡ ہو گیا اور عربی میں یہ اسی طرح لکھا جاتا ہے۔ یہ قرآن مجید کا مخصوص املا ہے کہ نون خفیفہ کی جگہ تنوین لگا کر الف کا اضافہ کر دیتے ہیں۔قرآن میں صرف دو مرتبہ ایسا ہوا ہے۔ایک اِس جگہ اور دوسری سورۂ یوسف کی آیت ۳۲ میں۔لَیَکُوۡنَنۡ کو لَیَکُوۡنًا لکھا گیا ہے)۔

44- س ف ك (ض)۔سَفَكَ- یَسۡفِكُ- سَفۡكًا۔کسی رقیق چیز کو بہانا۔﴿ وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَکُمۡ لَا تَسۡفِکُوۡنَ دِمَآءَکُمۡ ﴾(البقرۃ۲: ۸۴) ''اور جب ہم نے لیا پختہ وعدہ تم سے کہ تم لوگ نہیں بہاؤ گے اپنوں کا خون۔''

45- س ف ل (ن)۔سَفَلَ- یَسۡفُلُ- سَفَالًا۔(۱) نیچا یا پست ہونا۔(۲) حقیر یا گھٹیا ہونا۔

سَافِلٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔پست۔حقیر۔﴿ فَجَعَلۡنَا عَالِیَھَا سَافِلَھَا ﴾(الحجر ۱۵: ۷۴)''تو کر دیا ہم نے اس (بستی) کے بلند کو اس کا پست۔''

اَسۡفَلُ مؤنث: سُفۡلٰی افعل تفضیل ہے۔زیادہ پست۔زیادہ حقیر۔﴿ اِنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ فِی الدَّرۡکِ الۡاَسۡفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ ﴾ (النساء۴: ۱۴۵) ''یقیناً منافق لوگ سب سے نچلی گہرائی میں ہیں آگ میں سے۔''

46- س ف ھ (س)۔سَفِهَ- یَسۡفَهُ- سَفَهًا۔جسم کا ہلکا ہونا۔بے وقوف ہونا۔﴿ وَمَنۡ یَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّۃِ اِبۡرٰھٖمَ اِلَّا مَنۡ سَفِهَ نَفۡسَهٗ ؕ ﴾(البقرۃ۲: ۱۳۰) ''اور کون منہ پھیرتا ہے ابراہیمؑ کے دین سے مگر وہ جو بے وقوف ہوا بلحاظ اپنے نفس کے۔''

سَفَاهَۃٌ اسم ذات ہے۔بے وقوفی۔﴿ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیۡ سَفَاهَۃٍ ﴾(الاعراف۷: ۶۶)''بیشک ہم خیال کرتے ہیں تم کو بے وقوفی میں۔''

سَفِیۡهٌ ج: سُفَهَآءُ فَعِیۡلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دائمی بے وقوف۔﴿ فَاِنۡ کَانَ الَّذِیۡ عَلَیۡهِ الۡحَقُّ سَفِیۡهًا اَوۡ ضَعِیۡفًا ﴾(البقرۃ۲: ۲۸۲) ''پس اگر جس پر حق ہے وہ بے وقوف ہو یا ضعیف ہو'' ﴿ اَنُؤۡمِنُ کَمَاۤ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ ﴾ (البقرۃ۲: ۳۱)''کیا ہم ایمان لائیں جیسا کہ ایمان لائے یہ بے وقوف لوگ۔''

47- س ق ر (ن)۔سَقَرَ۔ یَسْقُرُ۔ سُقْرًا۔جھلس دینا۔

سَقَرُ (غیر منصرف ہے)۔جھلس دینے والی۔دوزخ۔﴿ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ﴾ (القمر ٥٤: ٤٨)''تم لوگ چکھو دوزخ کی چھواہٹ (آنچ) کو۔''

48- س ق ط (ن)۔سَقَطَ۔ یَسْقُطُ۔ سُقُوْطًا۔بلندی سے پستی میں گرنا۔﴿وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا﴾ (الانعام٦: ٥٩) ''اور نہیں گرتا کوئی بھی پتہ مگر وہ جانتا ہے اس کو۔''

سُقِطَ حالانکہ سَقَطَ فعل لازم ہے مگر پھر بھی ایک محاورہ میں اس کا مجہول سُقِطَ آتا ہے لیکن محاورہ میں بھی معنی لازم کے دیتا ہے۔محاورہ ہے۔سُقِطَ فِیْ يَدِهٖ۔اس کا مطلب ہے لغزش کھا کر گرنا۔نادم ہونا۔﴿وَ لَمَّا سُقِطَ فِیْٓ اَيْدِيْهِمْ﴾ (الاعراف٧: ١٤٩) ''اور جب وہ لوگ پچھتائے۔''

سَاقِطٌ اسم الفاعل ہے۔گرنے والا۔﴿وَ اِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا﴾ (الطور٥٢: ٤٤)''اور اگر وہ لوگ دیکھیں کوئی ٹکڑا آسمان سے گرنے والا ہوتے ہوئے۔''

باب افعال اَسْقَطَ۔ يُسْقِطُ۔ اِسْقَاطًا۔کسی کو گرانا۔﴿اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ﴾ (بنی اسرائیل١٧: ٩٢)''یا (یہاں تک کہ) آپؐ گرائیں آسمان کو۔''

اَسْقِطْ فعل امر ہے۔تو گرا۔﴿فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ﴾ (الشعراء٢٦: ١٨٧)''پس تو گرا ہم پر کوئی ٹکڑا آسمان سے۔''

باب مفاعلہ سَاقَطَ۔ يُسَاقِطُ۔ مُسَاقَطَةً۔مسلسل یا باری باری گرانا۔﴿هُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا﴾ (مریم١٩: ٢٥)''آپ (بی بی مریم) ہلائیں اپنی طرف کھجور کے تنے کو تو وہ گراتا رہے گا آپ پر پکی کھجوروں کو۔''

49- س ق ف (ف)۔سَقَفَ۔ يَسْقَفُ۔ سَقْفًا۔مکان پر چھت ڈالنا۔

سَقْفٌ ج: سُقُفٌ اسم ذات ہے۔چھت۔﴿فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ﴾ (النحل١٦: ٢٦)''پس گر پڑی ان پر چھت۔''
﴿لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ﴾ (الزخرف٤٣: ٣٣) ''تو ہم ضرور بناتے ان کے لیے جو انکار کرتے ہیں رحمٰن کا ان کے گھروں کے لیے چھتوں کو چاندی سے۔''

50- س ق م (س)۔سَقِمَ۔ يَسْقَمُ۔ سَقَمًا۔بیمار ہونا۔

سَقِيْمٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔بیمار۔﴿فَقَالَ اِنِّیْ سَقِيْمٌ﴾ (الصافات٣٧: ٨٩)''پھر انہوںؑ نے کہا بیشک میں بیمار ہوں۔''

51- س ق ی (ض)۔ سَقَیَ۔ یَسْقِیُ۔ (اصلی)۔ سَقٰی۔ یَسْقِیْ۔ سُقْیًا۔ (استعمالی)۔ کسی کو پلانا۔ سیراب کرنا۔
﴿وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴾(الدھر۷۶: ۲۱) ''اور پلائے گا ان کو ان کا رب انتہائی پاکیزہ شراب۔'' ﴿فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴾(الشمس ۹۱: ۱۳) ''تو کہا ان سے اللہ کے رسول نے (خبردار رہو) اللہ کی اونٹنی سے اور اس کو سیراب کیے جانے سے۔''

سِقَايَةٌ اسم ذات ہے۔ پانی کی سبیل یا پیالہ وغیرہ۔ ﴿جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ﴾(یوسف ۱۲: ۷۰) ''اس نے رکھا پانی کے پیالے کو اس کے بھائی کے تھیلے میں۔''

باب افعال اَسْقَیَ۔ یُسْقِیُ۔ اِسْقَايًا۔ (اصلی) اَسْقٰی۔ یُسْقِیْ۔ اِسْقَاءً۔ (استعمالی)۔ کسی کو پینے کے لیے دینا۔
﴿نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا ﴾(النحل۱۶: ۶۶) ''ہم پینے کے لیے دیتے ہیں تم لوگوں کو اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے، گوبر اور خون کے بیچ میں سے خالص دودھ۔''

باب استفعال اِسْتَسْقَیَ۔ یَسْتَسْقِیُ۔ اِسْتِسْقَايًا۔ (اصلی) اِسْتَسْقٰی۔ یَسْتَسْقِیْ۔ اِسْتِسْقَاءً۔ (استعمالی)۔ پینے کے لیے مانگنا۔ ﴿وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ ﴾(الاعراف۷: ۱۶۰) ''اور ہم نے وحی کیا موسیٰؑ کی طرف جب پینے کے لیے مانگا ان سے ان کی قوم نے۔''

52- س ك ب (ن)۔ سَكَبَ۔ یَسْكُبُ۔ سَكْبًا۔ پانی گرانا۔ جاری کرنا۔

مَسْكُوْبٌ اسم المفعول ہے۔ جاری کیا ہوا۔ ﴿وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴾(الواقعۃ۵۶: ۳۱) ''اور جاری کیے ہوئے پانی میں۔''

53- س ك ت (ن)۔ سَكَتَ۔ یَسْكُتُ۔ سَكْتًا۔ تھم جانا۔ ساکت ہونا۔ ﴿وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ﴾(الاعراف۷: ۱۵۴) ''اور جب تھم گیا موسیٰؑ سے غصہ، تو انھوں نے پکڑا (اٹھالیا) تختیوں کو۔''

54- س ك ر (س)۔ سَكِرَ۔ یَسْكَرُ۔ سَكَرًا۔ عقل کی روانی کا رک جانا۔ غصہ یا نشہ سے مدہوش ہونا۔

سَكَرٌ مدہوش کرنے والی چیز۔ نشہ آور چیز۔ ﴿تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا ﴾(النحل۱۶: ۶۷) ''تم لوگ بناتے ہو اس سے نشہ آور چیز۔''

سَكْرَةٌ مدہوشی۔ نشہ۔ ﴿وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ ﴾(قٓ ۵۰: ۱۹) ''اور آئی موت کی مدہوشی۔''

سُكٰرٰی (مبالغہ کے وزن فَعْلَانُ کی مؤنث فَعْلٰی اور جمع فُعَالٰی کے وزن پر آتی ہے)۔ بہت زیادہ مدہوش ہونا۔
﴿لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ ﴾(النساء۴: ۴۳) ''تم لوگ قریب مت جاؤ نماز کے اس حال میں کہ تم لوگ مدہوش ہو یہاں تک کہ تم لوگ جانو اس کو جو تم کہتے ہو۔''

| باب نَصَرَ | سَكَرَ - يَسْكُرُ - سَكْرًا - کسی چیز کی روانی کو روک دینا۔ جیسے دریا پر بند باندھا۔ |

| باب تفعیل | سَكَّرَ - يُسَكِّرُ - تَسْكِيْرًا - گلا گھونٹنا۔ روک دینا۔ ﴿ اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا ﴾ (الحجر ۱۵: ۱۵) |

''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ باندھ دی گئیں ہماری نگاہیں۔''

55- س ك ن (ن)۔ سَكَنَ - يَسْكُنُ - سُكُوْنًا - حرکت کے بعد ٹھہرنا۔ (۱) آرام کرنا۔ (۲) سکونت اختیار کرنا۔ کسی جگہ پر ٹھہرنا۔ ﴿ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ ﴾ (یونس ۱۰: ۶۷) ''وہ، وہ ہے جس نے بنایا تم لوگوں کے لیے رات کو تاکہ تم لوگ آرام کرو اس میں۔'' ﴿ وَّ سَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ﴾ (ابراھیم ۱۴: ۴۵) ''اور تم لوگوں نے سکونت اختیار کی ان لوگوں کے مکانوں میں، جنہوں نے ظلم کیا اپنے آپ پر۔''

| اُسْكُنْ | فعل امر ہے۔ تو آرام کر۔ تو سکونت اختیار کر۔ ﴿ وَ اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ ﴾ (الاعراف ۷: ۱۶۱) |

''اور جب کہا گیا ان لوگوں سے کہ تم لوگ سکونت اختیار کرو اس بستی میں۔''

| سَاكِنٌ | اسم الفاعل ہے۔ ٹھہرنے والا۔ ٹھہرا ہوا۔ ﴿ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَ لَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ﴾ |

(الفرقان ۲۵: ۴۵) ''کیا تو نے دیکھا نہیں اپنے رب کو کیسے اس نے پھیلایا سائے کو اور اگر وہ چاہتا تو وہ بناتا اس کو ٹھہرا ہوا۔''

| مَسْكَنٌ ج: مَسَاكِنُ | اسم الظرف ہے۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ مکان۔ اوپر آیت نمبر ۔ ۱۴۔ ۴۵ دیکھیں۔ |

| سَكَنٌ | اسم ذات ہے۔ آرام۔ ﴿ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ ﴾ (التوبۃ ۹: ۱۰۳) ''آپ کی دعا ان کے لیے راحت ہے۔'' |

| سَكِيْنَةٌ | اسم ذات ہے۔ اطمنان اور سکون کی کیفیت۔ ﴿ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ (الفتح ۴۸: ۴) |

''وہ، وہ ہے جس نے اتارا اطمنان کی کیفیت مومنوں کے دلوں میں۔'' (یہ لفظ قرآن مجید میں چھ جگہ آیا ہے، اور ہر جگہ اس مفہوم میں آیا ہے کہ یہ ایک ایسی قلبی کیفیت ہے جو اللہ تعالیٰ مومنوں کے دل میں ڈالتا ہے)۔

| باب افعال | اَسْكَنَ - يُسْكِنُ - اِسْكَانًا - کسی کو اقامت دینا۔ آباد کرنا۔ ﴿ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ |

زَرْعٍ ﴾ (ابراھیم ۱۴: ۳۷) ''اے ہمارے رب میں نے آباد کیا اپنی اولاد میں سے ایک ایسی وادی میں جو بغیر کھیتی والی ہے۔''

| باب کرم | سَكُنَ - يَسْكُنُ - سُكُوْنَةً - متحرک نہ ہونا۔ محتاج ہونا۔ |

| مَسْكَنَةٌ | اسم ذات ہے۔ محتاجی۔ ﴿ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ ﴾ (البقرۃ ۲: ۶۱) ''اور تھوپی گئی ان لوگوں پر ذلت اور محتاجی۔'' |

مِسْكِيْنٌ ج: مَسَاكِيْنُ | اسم صفت ہے۔ محتاج۔ ضرورت مند۔ ﴿ وَ اٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ ﴾ (بنی اسرائیل١٧: ٢٦) ''اورتو دے قرابت والوں کوان کا حق اورضرورت مند کو۔'' ﴿ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ ﴾(البقرة٢: ١٧٧) ''اوراس نے دیا مال اس کی محبت کے باوجود قرابت والوں کواور یتیموں کواورضرورت مندوں کو۔''

56- س ل ب (ن)۔سَلَبَ۔ يَسْلُبُ۔ سَلْبًا۔کوئی چیز زبردستی لے لینا۔چھین لینا۔ ﴿وَ اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا ﴾(الحج٢٢: ٧٣) ''اوراگرچھین لےان سے مکھی کوئی چیز۔''

57- س ل ح (ف)۔سَلَحَ۔ يَسْلَحُ۔ سَلْحًا۔ہتھیار پہننا۔ہتھیار لگانا۔(اپنے آپ پر)۔

سِلَاحٌ ج: اَسْلِحَةٌ | اسم ذات ہے۔ہتھیار۔ ﴿ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ﴾(النساء٤: ١٠٢) ''اور چاہیے کہ وہ لوگ پکڑیں اپنے اسلحے۔''

58- س ل خ (ف)۔سَلَخَ۔ يَسْلَخُ۔ سَلْخًا۔کسی چیز کی کھال کھینچنا۔کسی چیز میں سے کسی چیز کو کھینچ کر نکالنا۔ ﴿وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ ﴾(یٰس٣٦: ٣٧) ''اورایک نشانی ان کے لیے رات ہے۔ہم کھینچ لیتے ہیں اس سے دن کو۔''

بابِ انفعال | اِنْسَلَخَ۔ يَنْسَلِخُ۔ اِنْسِلَاخًا۔(١) کسی کا کسی چیز سے نکل جانا۔سٹک جانا۔(٢) کسی چیز کا گزر جانا۔ ﴿ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا ﴾(الاعراف٧: ١٧٥) ''اورآپؐ پڑھ کرسنائیں ان کواس کی خبر ہم نے دیں جس کواپنی نشانیاں پھروہ سٹک گیاان سے۔'' ﴿ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ ﴾(التوبة٩: ٥) ''پھرجب گزرجائیں محترم مہینے۔''

59- س ل ط (ک)۔سَلُطَ۔ يَسْلُطُ۔ سَلَاطَةً۔کسی پرغلبہ حاصل کرنا۔

سُلْطَانٌ | فُعْلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔متعدد معانی میں آتا ہے۔(١) زبردست قوت۔(٢) اختیار۔غلبہ۔(٣) قطعی دلیل۔سند۔ ﴿ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ ﴾(الرحمٰن٥٥: ٣٣) ''تم لوگ نہیں نکلو گے مگرکسی قوت سے۔'' ﴿ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ ﴾(ابراھیم١٤: ٢٢) ''اورنہیں تھا میرے لیے تم لوگوں پرکسی قسم کا کوئی اختیار سوائے اس کے کہ میں نے دعوت دی تم لوگوں کو۔'' ﴿ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ ﴾(یونس١٠: ٦٨) ''نہیں ہے تم لوگوں کے پاس کوئی بھی دلیل اس کے لیے۔''

بابِ تفعیل | سَلَّطَ۔ يُسَلِّطُ۔ تَسْلِيْطًا۔کسی کوکسی پرغلبہ دینا۔اختیار دینا۔ ﴿وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ

يَّشَآءُ ﴾(الحشر ۵۹: ٦) ’’اور لیکن اللہ غلبہ دیتا ہے اپنے رسولوں کو اس پر جس پر وہ چاہتا ہے۔‘‘

60- س ل ف (ن)۔سَلَفَ۔ یَسْلُفُ۔ سَلْفًا۔آگے بڑھنا۔ پہلے گزرنا۔﴿ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ﴾(۲البقرہ: ۲۷۵) ’’پس وہ، آئی جس کے پاس کوئی نصیحت اس کے رب (کی طرف) سے پھر وہ باز آ گیا تو اس کے لیے ہے وہ جو گزر گیا۔‘‘

سَلَفٌ اسم ذات ہے۔گزری ہوئی چیز۔﴿ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴾(الزخرف۴۳: ۵٦)’’تو ہم نے بنایا ان کو ایک گزری ہوئی اور ایک مثال بعد والوں کے لیے۔‘‘

باب افعال اَسْلَفَ۔ یُسْلِفُ۔ اِسْلَافًا۔آگے بھیجنا۔ آگے کرنا۔﴿ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ ﴾ (یونس۱۰: ۳۰) ’’وہاں جانچ لے گی ہر جان اس کو جو اس نے آگے بھیجا۔‘‘

61- س ل ق (ن)۔سَلَقَ۔ یَسْلُقُ۔ سَلْقًا۔تیز تیز زبان چلانا۔ (۱) طعنہ دینا۔ (۲) چرب زبانی کرنا۔ ﴿ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ ﴾(الاحزاب۳۳: ۱۹) ’’پھر جب چلا جاتا ہے خوف تو چرب زبانی کرتے ہیں تم لوگوں سے تیز زبانوں سے۔‘‘

62- س ل ك (ن)۔سَلَكَ۔ یَسْلُكُ۔ سَلْكًا۔(۱) کسی راستہ پر چلنا۔کسی چیز میں داخل ہونا۔ پڑنا۔(۲) کسی راستہ پر چلانا۔کسی چیز میں داخل کرنا۔ڈالنا۔﴿ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ﴾(النحل۱٦: ٦۹)’’پھر تو چل اپنے رب کے راستوں میں۔‘‘ ﴿ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ﴾(الزمر۳۹: ۲۱) ’’کیا تو نے غور ہی نہیں کیا کہ اللہ نے اتارا آسمان سے کچھ پانی پھر اس نے چلایا اس (پانی) کو بطور چشموں کے زمین میں۔‘‘﴿ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴾(الحجر۱۵: ۱۲) ’’اس طرح ہم ڈال دیتے ہیں اس کو مجرموں کے دلوں میں۔‘‘

63- س ل ل (ن)۔سَلَلَ۔ یَسْلُلُ۔(اصلی)سَلَّ۔ یَسُلُّ۔ سَلًّا۔(استعمالی)۔(۱) کسی چیز میں سے کوئی چیز آہستہ آہستہ نکالنا۔(۲) کہیں سے کوئی چیز چپکے سے لے جانا۔

سُلَالَةٌ کسی چیز سے نکالی ہوئی چیز۔ خلاصہ۔ جوہر۔ ست۔﴿ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴾ (المومنون۲۳: ۱۲) ’’اور بیشک ہم نے پیدا کیا انسان کو ایک ایسے جوہر سے جو مٹی سے ہے۔‘‘

باب تفعّل سَلَّلَ۔ یَتَسَلَّلُ۔ تَسَلُّلٌ۔بھیڑ میں سے چپکے سے کھسک جانا۔ سٹک جانا۔﴿ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ ﴾(النور۲٤: ٦۳) ’’جان لیتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو چپکے سے سٹک جاتے ہیں تم میں سے۔‘‘

64- س ل م (س)۔سَلِمَ - یَسْلَمُ - سَلَامًا اور سَلَامَۃً۔(ا) آفت اور بلا سے محفوظ ہونا۔سلامتی میں ہونا۔
(۲) عیب اور نقص سے پاک ہونا۔صحیح وسالم ہونا۔

سَالِمٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔صحیح وسلام ہونے والا یعنی تندرست۔﴿وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ۝﴾(القلم٦٨ :٤٣) ''اور وہ لوگ بلائے جا چکے تھے سجدوں کی طرف اس حال میں کہ وہ لوگ تندرست تھے۔''

سَلَمٌ صفت ہے۔مکمل۔پورے کا پورا۔﴿ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ﴾ (الزمر٣٩: ٢٩) ''مثال دیتا ہے اللہ ایک ایسے آدمی (غلام) کی جس میں شریک ہیں مختلف مزاج کے لوگ (یعنی کئی آقا) اور ایک ایسے آدمی (غلام) کی جو پورے کا پورا ہے ایک آدمی (آقا) کے لیے۔''

سَلْمٌ اسم ذات ہے۔صلح۔﴿وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا﴾(الانفال٨: ٦١) ''اور اگر وہ لوگ جھکیں صلح کے لیے تو آپ ﷺ جھکیں اس کے لیے۔''

سِلْمٌ اسم ذات ہے۔سلامتی۔اسلام۔﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ۠﴾(البقرۃ٢: ٢٠٨) ''اے لوگو جو ایمان لائے تم لوگ داخل ہو سلامتی (یعنی اسلام) میں پورے کے پورے۔''

سُلَّمٌ اسم ذات ہے۔حفاظت کے لیے بلند جگہ پر چڑھنے کا ذریعہ۔سیڑھی۔﴿اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ﴾ (الطور٥٢: ٣٨) ''یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے، وہ لوگ کان لگاتے ہیں جس میں (چڑھ کے)۔''

سَلَامٌ اسم ذات ہے۔سلامتی۔سلامتی کی دعا۔﴿لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ﴾(الانعام٦: ١٢٧) ''ان کے لیے سلامتی کا گھر ہے ان کے رب کے پاس۔'' ﴿وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ﴾ (ھود١١: ١٠) ''اور ان کی دعا ہے اس میں سلامتی کی دعا۔''

باب افعال اَسْلَمَ - يُسْلِمُ - اِسْلَامًا۔کسی کی فرمانبرداری قبول کرنا۔تابعداری کرنا۔(اس طرح انسان عافیت میں آجاتا ہے)۔اصطلاحاً اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرنا۔یعنی اسلام لانا۔﴿وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ ؕ﴾(٤٩ الحجرات: ١٤) ''اور لیکن تم لوگ کہو ہم نے فرمانبرداری قبول کی اور ابھی تک داخل نہیں ہوا ایمان تمہارے دلوں میں۔''

اَسْلِمْ فعل امر ہے۔تو فرمانبرداری قبول کر۔﴿فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ﴾(الحج٢٢: ٣٤) ''پس تمہارا الٰہ واحد الٰہ ہے تو اس کی ہی تم لوگ فرمانبرداری کرو۔''

مُسْلِمٌ اسم الفاعل ہے۔فرمانبرداری قبول کرنے والا۔تابعدار۔مسلمان۔﴿تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝﴾(یوسف١٢: ١٠١) ''تو موت دے مجھ کو مسلمان ہوتے ہوئے اور تو ملا دے مجھ کو صالح لوگوں کے ساتھ۔''

اِسْلَامٌ باب افعال کا مصدر ہے۔ اصطلاحًا دین اسلام یعنی اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرمانبرداری کا ضابطۂ حیات۔ ﴿وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ﴾(آل عمران ۳: ۸۵) ''اور جو تلاش کرتا ہے اسلام کے علاوہ کو بطور دین کے تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اس سے۔''

باب تفعیل **سَلَّمَ۔ يُسَلِّمُ۔ تَسْلِيْمًا۔** (۱) آفت سے بچانا۔ کسی کو کسی کے سپرد کرنا۔ (۲) صحیح وسالم یعنی پورا رکھنا۔ (۳) سلامتی کی دعا کرنا۔ ﴿وَ لَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ﴾(الانفال۸: ۴۳) ''اور تم لوگ ضرور جھگڑتے اس فیصلے میں لیکن اللہ نے بچایا۔'' ﴿لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ﴾(النور ۲۴: ۲۷) ''تم لوگ داخل مت ہو کسی کے گھروں میں، اپنے گھروں کے علاوہ، یہاں تک کہ اجازت مانگ لو اور سلامتی کی دعا دے لو اس میں رہنے والوں پر۔''

سَلِّمْ فعل امر ہے۔ تو بچا۔ تو سلامتی کی دعا دے۔ ﴿فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ﴾(النور ۲۴: ۶۱) ''پس جب بھی تم لوگ داخل ہو کچھ گھروں میں تو سلامتی کی دعا دو (یعنی سلام کرو) اپنوں کو۔''

مُسَلَّمَةٌ اسم المفعول ہے، بطور صفت آتا ہے۔ بچایا ہوا۔ سپرد کیا ہوا۔ ﴿وَ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖۤ﴾(النساء ۴: ۹۲) ''اور جس نے قتل کیا کسی مومن کو غلطی سے تو ایک مسلمان گردن (غلام) کو آزاد کرنا ہے اور خون بہا ہے حوالے کیا ہوا اس کے گھر والوں کے لیے۔''

65-س م د

(ن)۔ سَمَدَ۔ يَسْمُدُ۔ سُمُوْدًا۔ تکبر سے سر اونچا کرنا۔ اور سینہ تاننا۔ اکڑ دکھانا۔

سَامِدٌ اسم الفاعل ہے۔ اکڑ دکھانے والا۔ ﴿وَ اَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝﴾(النجم ۵۳: ۶۱) ''اور تم لوگ اکڑ دکھانے والے ہو۔''

66-س م ر

(ن)۔ سَمَرَ۔ يَسْمُرُ۔ سَمَرًا۔ رات کو باتوں میں گزارنا اور نہ سونا۔

سَامِرٌ اسم الفاعل ہے۔ رات کو باتوں میں گزارنے والا۔ پھر داستان گوئی کی مجلس اور جماعت دونوں کے لیے بطور صفت آتا ہے۔ ﴿مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖۗ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ۝﴾(المومنون ۲۳: ۶۷) ''بڑے بنتے ہوئے ان (آیات) سے، داستان گوئی کی جماعت ہوتے ہوئے تم لوگ ترک کرتے تھے (آیات کو)۔''

67-س م ع

(س)۔ سَمِعَ۔ يَسْمَعُ۔ سَمَاعًا۔ سننا۔ کسی بات کو سن کر سمجھنا۔ ﴿رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ﴾(آل عمران ۳: ۱۹۳) ''اے ہمارے رب بیشک ہم نے سنا ایک پکارنے والے کو کہ وہ پکارتا ہے ایمان کے لیے۔''

اِسْمَعْ فعل امر ہے۔ تو سن۔ ﴿خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ؕ﴾(البقرۃ ۲: ۹۳) ''تم لوگ پکڑو اس کو جو ہم نے دیا

تم لوگوں کو مضبوطی سے اور تم لوگ سنو۔"

سَمِیْعٌ | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ سننے والا۔ ﴿ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۲۷) "یقیناً تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔"

سَمَّاعٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر اسم المبالغہ ہے۔ بہت زیادہ سننے والا۔ اس سے مراد ہے جاسوس۔ ﴿ وَ فِیْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ط ﴾ (التوبۃ ۹: ۴۷) "اور تم لوگوں میں جاسوس ہیں ان لوگوں کے لیے۔"

باب افعال | اَسْمَعَ۔ یُسْمِعُ۔ اِسْمَاعًا۔ کسی کو سنانا۔ ﴿ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ ﴾ (الروم ۳۰: ۵۲) "یقیناً آپؐ نہیں سناتے مردوں کو اور نہ ہی آپؐ سناتے ہیں بہروں کو پکار۔"

مُسْمِعٌ | اسم الفاعل ہے۔ سنانے والا۔ ﴿ وَ مَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی الْقُبُوْرِ ﴾ (الفاطر ۳۵: ۲۲) "اور آپؐ سنانے والے نہیں ہیں ان کو جو قبروں میں ہیں۔"

باب تفعّل | تَسَمَّعَ۔ یَتَسَمَّعُ۔ تَسَمُّعًا۔ (اصلی) اِسَّمَّعَ۔ یَسَّمَّعُ۔ اِسَّمُّعًا۔ (تبدیل شدہ دونوں استعمال ہوتے ہیں)۔ سننے کی کوشش کرنا۔ کان لگانا۔ ﴿ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى ﴾ (الصافات ۳۷: ۸) "وہ لوگ کان نہیں لگا سکتے عالم بالا کی طرف۔"

باب افتعال | اِسْتَمَعَ۔ یَسْتَمِعُ۔ اِسْتِمَاعًا۔ دھیان سے سننا۔ غور سے سننا۔ ﴿ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ط ﴾ (الزمر ۳۹: ۱۸) "وہ لوگ جو دھیان سے سنتے ہیں بات کو پھر پیروی کرتے ہیں اس کی اچھی طرح۔"

اِسْتَمِعْ | تو دھیان سے سن۔ ﴿ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا ﴾ (الاعراف ۷: ۲۰۴) "اور جب پڑھا جائے قرآن تو دھیان سے سنو اس کو اور خاموش رہو۔"

مُسْتَمِعٌ | اسم الفاعل ہے۔ دھیان سے سننے والا۔ ﴿ فَاذْهَبَا بِاٰیٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴾ (الشعراء ۲۶: ۱۵) "پس تم دونوں جاؤ ہماری نشانیوں کے ساتھ۔ بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں، پوری طرح سننے والے ہیں۔"

68- س م ك (ن)۔ سَمَكَ۔ یَسْمُكُ۔ سَمْكًا۔ بلند کرنا۔ اونچا اٹھانا۔

سَمْكٌ | اسم ذات بھی ہے۔ چھت۔ ہر اونچی چیز کا قد و قامت۔ ابھار۔ ﴿ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴾ (النازعات ۷۹: ۲۸) "اس نے بلند کیا اس (آسمان) کی اٹھان کو پھر اس نے ہموار کیا اس کو۔"

69- س م م (ن)۔ سَمَمَ۔ یَسْمُمُ۔ (اصلی)۔ سَمَّ۔ یَسُمُّ۔ سُمُوْمًا۔ جھلسنا۔

| سَمُوْمٌ | جھلس دینے والی گرم ہوا۔لُو۔﴿ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴾(الحجر ۱۵: ۲۷)''اور جن کو! ہم نے پیدا کیا اس کو، اس سے پہلے، لُو کی آگ سے۔''

| سَمٌّ | تنگ سوراخ جیسے سوئی کا ناکا۔﴿ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ﴾(الاعراف۷: ۴۰) ''اور نہ وہ داخل ہوں گے جنت میں یہاں تک کہ گھس جائے اونٹ سوئی کے ناکے میں۔''

70- س م ن

(س)۔سَمِنَ۔ يَسْمَنُ۔ سِمَنًا۔موٹا ہونا۔فربہ ہونا۔

| سَمِيْنٌ ج: سِمَانٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔موٹا۔فربہ۔﴿ اِنِّيْ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ ﴾(یوسف۱۲: ۴۳) ''میں دیکھتا ہوں (خواب میں) سات موٹی گائیں۔''

| باب افعال | اَسْمَنَ۔ يُسْمِنُ۔ اِسْمَانًا۔فربہ کرنا۔موٹا کرنا۔﴿ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴾(الغاشیۃ۸۸: ۷) ''نہ وہ موٹا کرتا ہے اور نہ ہی بے نیاز کرتا ہے بھوک سے۔''

71- س م و

(ن)۔سَمَوَ۔ يَسْمُوُ۔(اصلی)سَمَا۔ يَسْمُوْ۔ سُمُوًّا۔(استعمالی)۔بلند ہونا۔نمایاں ہونا۔

| سَمَاءٌ ج: سَمٰوٰتٌ | (اصلاً یہ سَمَاوٌ تھا)۔بلند۔آسمان۔﴿ وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ﴾(البقرۃ۲: ۲۲)''اور اس نے اتارا آسمان سے کچھ پانی۔''﴿ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ﴾(آل عمران۳: ۲۹) ''اور وہ جانتا ہے اس کو جو آسمانوں میں ہے اور اس کو جو زمین میں ہے۔''

| اِسْمٌ ج: اَسْمَاءٌ | (اصلاً اَسْمَاوٌ ہے)۔کسی چیز کی وہ علامت جو اسے نمایاں کرے۔نام۔﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾''اللہ کے نام سے جو رحمٰن ہے، رحیم ہے۔''﴿ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ﴾(المائدۃ۵: ۴) ''اور یاد کرو اللہ کا نام اس پر۔''نوٹ: اِسْمٌ کا مادہ س م و ہے۔اور اس کے شروع میں ہمزۃ الوصل ہے۔اس لیے قاعدے کے متعلق بسم اللہ کا املا بِاسْمِ اللّٰهِ بنتا ہے۔لیکن سورتوں کے آغاز کے علاوہ قرآن میں دو جگہ (ھود ۴۱۔اور نمل۔۳۰) بسم اللہ آیا ہے اور ہر جگہ اس کو ہمزۃ الوصل گرا کر لکھا گیا۔اس کے علاوہ قرآن میں جہاں کہیں اسم اللہ کا مرکب آیا ہے ہر جگہ ہمزۃ الوصل لکھنے میں موجود ہے۔

| سَمِيٌّ | اسم صفت ہے۔نام والا یعنی ہم نام۔﴿ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴾(مریم۱۹: ۶۵)''کیا تم جانتے ہو اس کا کوئی ہم نام۔''

| باب تفعیل | سَمَّوَ۔ يُسَمِّوُ۔ تَسْمِوَةً۔(اصلی)سَمّٰى۔ يُسَمِّيْ۔ تَسْمِيَةً۔(استعمالی)۔کسی کو نمایاں کرنا۔کسی کا نام رکھنا۔﴿ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ ﴾(آل عمران۳: ۳۶) ''اور میں نے اس کا نام رکھا مریم۔''

| مُسَمًّى | (اصلاً مُسَمَّوٌ ہے)۔اسم المفعول ہے۔نام رکھا ہوا۔نمایاں کیا ہوا۔معین شدہ۔﴿ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ﴾

(الرعد۱۳: ۲) ''ہرایک تیر رہا ہے ایک معین مدت تک کے لیے۔''

72- س ن ب ل (رباعی)۔سَنْبَلَ- یُسَنْبِلُ- سَنْبَلَۃً۔ پودے کا بالیں نکالنا۔

سُنْبُلَۃٌ ج: سَنَابِلُ | اسم ذات ہے۔ پودے کی بال۔ خوشہ۔﴿ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْۢبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ ط ﴾(البقرۃ۲: ۲۶۱) ''ایک ایسے دانے کی مثال کی طرح ہے جس نے اُگائے سات خوشے، ہرایک خوشے میں ایک سو دانے ہیں۔''

73- س ن د (ن)۔سَنَدَ- یَسْنُدُ- سُنُوْدًا۔ بھروسہ کرنا۔ سہارا لینا۔

باب تفعیل | سَنَّدَ- یُسَنِّدُ- تَسْنِیْدًا۔ مضبوط کرنا۔ سہارا دینا۔

مُسَنَّدٌ | اسم المفعول ہے۔ سہارا دیا ہوا۔﴿ کَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَۃٌ ط ﴾(المنافقون۶۳: ۴)''گویا کہ وہ لوگ ایسی موٹی لکڑیاں ہیں جو ٹیک دی ہوئی ہیں۔''

74- س ن ن (ن)۔سَنَنَ- یَسْنُنُ۔(اصلی)سَنَّ- یَسُنُّ- سَنًّا۔(استعمالی)۔کثیر المعانی لفظ ہے۔(۱) چھری تیز کرنا۔ دانت میں مسواک کرنا۔(۲) آہستہ آہستہ پانی گرانا۔ گیلا کرنا۔(۳) کوئی طریقہ اختیار کرنا۔ کسی طریقے کو عادت بنانا۔

مَسْنُوْنٌ | اسم المفعول ہے۔ پانی گرایا ہوا یعنی گیلا۔﴿ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ ﴾(الحجر۱۵: ۲۶) ''اور بیشک ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو ایسی کھنکتی مٹی سے جو گیلے گارے سے تھی۔''

سِنٌّ | اسم ذات ہے۔ دانت۔﴿ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ لا ﴾(المائدۃ۵: ۴۵)''اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت۔''

سُنَّۃٌ ج: سُنَنٌ | اسم ذات ہے۔ طریقہ۔ عادت۔﴿ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّۃِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ﴿۶۲﴾ ﴾(الاحزاب۳۳: ۶۲)''اور تو ہرگز نہیں پائے گا اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی۔''

75- س ن ھ (س)۔سَنِهَ- یَسْنَهُ- سَنَهًا۔ بہت سالوں والا ہونا۔ متغیر ہونا۔ بگڑ جانا۔ (مدت گزرنے کی وجہ سے)۔

باب تفعّل | تَسَنَّهَ- یَتَسَنَّهُ- تَسَنُّهًا۔ متغیر ہونا۔ خراب ہونا۔﴿ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ج ﴾(البقرۃ۲: ۲۵۹) ''پس تو دیکھ اپنی خوراک کی طرف اپنی پینے کی چیز کی طرف وہ متغیر ہی نہیں ہوئی۔''

76- س ن و (ن)۔سَنَوَ- یَسْنُوُ۔(اصلی)۔سَنَا- یَسْنُوْ- سَنْوًا۔ کسی چیز کا چمکنا۔ نمایاں ہونا۔

سَنًا (اصلاً سَنَوٌ ہے)۔ اسم ذات ہے۔ چمک۔ ﴿یَکَادُ سَنَا بَرْقِهٖ یَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ﴾ (النور۲۴: ۴۳) ''قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک لے جائے آنکھوں کو۔''

سَنَةٌ ج: **سِنُوْنَ** زمانے کے نمایاں ہونے کا معین عرصہ۔ ایک سال۔ ﴿فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا﴾ (العنکبوت۲۹: ۱۴) ''انہوں (حضرت نوحؑ) نے بسر کیے ان میں ایک ہزار سال سوائے پچاس برس کے۔ (یعنی ۹۵۰ سال)۔'' ﴿وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَ الْحِسَابَ﴾ (یونس ۱۰: ۵) ''اور اس نے مقدر کیا اس (چاند۔ سورج) کے لیے منزلیں تا کہ تم لوگ جان لو سالوں کی گنتی اور حساب کو۔''

77- س ھ ل

(ک)۔ سَهُلَ۔ یَسْهُلُ۔ سُهُوْلَةً۔ نرم ہونا۔ آسان ہونا۔

سَهْلٌ ج: **سُهُوْلٌ** نرم اور ہموار زمین۔ ﴿تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا﴾ (الاعراف۷: ۷۴) ''تم لوگ بناتے ہو اس کی نرم ہموار جگہوں سے محلات۔''

78- س ھ م

(ف)۔ سَهَمَ۔ یَسْهَمُ۔ سُهُوْمًا۔ قرعہ اندازی میں غالب آنا۔

باب مفاعلہ سَاهَمَ۔ یُسَاهِمُ۔ مُسَاهَمَةً۔ کوئی فیصلہ کرنے کے لیے قرعہ اندازی کرنا۔ ﴿فَسَاهَمَ فَکَانَ مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ﴾ (الصافات۳۷: ۱۴۱) ''پھر قرعہ اندازی کی تو وہ تھے پھسلائے جانے والوں میں سے۔''

79- س ھ و

(ن)۔ سَهَوَ۔ یَسْهُوُ۔ (اصلی) سَهَا۔ یَسْهُوْا۔ سَهْوًا۔ (استعمالی)۔ دل کا دوسری طرف پھر جانا۔ غافل ہونا۔ بھولنا۔ چوک جانا۔

سَاهٍ (اصلاً سَاهِوٌ ہے)۔ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ بھولنے والا۔ غافل ہونے والا۔ یعنی غافل۔ ﴿الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ﴾ (الذاریات۵۱: ۱۱) ''وہ لوگ ہیں کہ وہی مدہوشی میں غافل ہونے والے ہیں۔''

80- س و ء

(ن)۔ سَوَءَ۔ یَسْوُءُ۔ (اصلی) سَاءَ۔ یَسُوْءُ۔ سَوْءًا۔ (استعمالی)۔ ناپسندیدہ ہونا۔ برا ہونا۔ بگڑ جانا۔ (لازم)۔ برا لگنا۔ کسی چیز کو بگاڑ دینا۔ (متعدی)۔ ﴿سَآءَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ﴾ (التوبة۹: ۹) ''برا تھا وہ جو یہ لوگ کیا کرتے تھے۔'' ﴿فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِیَسُوْٓءٗا وُجُوْهَکُمْ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۷) ''پس جب آئے گا آخری وعدہ تا کہ وہ بگاڑ دیں تمہارے چہروں کو۔''

سَوْءٌ اور سُوْءٌ صفت ہے۔ برا۔ قبیح۔ ﴿الظَّآنِّیْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ﴾ (الفتح۴۸: ۶) ''گمان کرنے والے اللہ کے بارے میں برا گمان۔'' ﴿اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ﴾ (الرعد۱۳: ۱۸) ''یہ لوگ ہیں جن کے لیے برا حساب ہے۔''

سَیِّءٌ مؤنث: سَیِّئَةٌ اسم ذات اور صفت دونوں معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ برائی۔ برا۔ ﴿وَلَا یَحِیْقُ الْمَکْرُ السَّیِّئُ

﴿اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ﴾(الفاطر ۳۵: ۴۳) ''اور نہیں گھیرتا برا داؤ مگر اپنے اہل کو یعنی برا داؤ کرنے والے کو۔'' ﴿وَ اِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ﴾(آل عمران ۳: ۱۲۰) ''اور اگر تم لوگوں کو پہنچے کوئی برائی تو وہ لوگ خوش ہوتے ہیں اس سے۔'' ﴿وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً﴾(النساء ۴: ۸۵) ''اور جو سفارش کرتا ہے کوئی بری سفارش۔''

| سَوْءَةٌ | اسم ذات ہے۔ ناپسندیدہ چیز۔ اصطلاحًا انسانی لاش اور ستر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ﴿كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ﴾(المائدۃ ۵: ۳۱) ''کیسے وہ چھپائے اپنے بھائی کی لاش کو۔'' ﴿قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ﴾ (الاعراف ۷: ۲۶) ''ہم نے اتارا ہے تم لوگوں پر لباس کو، وہ چھپاتا ہے تمہارے ستر کے حصوں کو اور آرائش ہوتے ہوئے۔''

| اَسْوَءُ مؤنث: سُوْاٰى | افعل تفضیل ہے۔ زیادہ برا یا سب سے برا۔ ﴿لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا﴾(الزمر ۳۹: ۳۵) ''تاکہ اللہ دور کردے ان سے برے سے برے کام کو جو انہوں نے کیا۔'' ﴿ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْۤاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ﴾(الروم ۳۰: ۱۰) ''پھر تھا انجام ان لوگوں کا جنہوں نے برا کیا، انتہائی برائی کہ انہوں نے جھٹلایا اللہ کی نشانیوں کو۔''

| باب افعال | اَسْوَءَ۔ يُسْوِءُ۔ اِسْوَاءً۔ (اصلی) اَسَاءَ۔ يُسِيْءُ۔ اِسَاءَةً۔ (استعمالی)۔ خراب کرنا۔ برائی کرنا۔ اوپر آیت (الروم ۳۰:۱۰) دیکھیں)۔

81- س و د

(ن)۔ سَوَدَ۔ يَسْوُدُ۔ (اصلی)۔ سَادَ۔ يَسُوْدُ۔ سَوْدًا۔ (استعمالی)۔ بزرگ ہونا۔ کسی گروہ یا قوم کا سردار ہونا۔

| باب سَمِعَ | سَوِدَ۔ يَسْوَدُ۔ (اصلی)۔ سَوِدَ۔ يَسَادُ۔ سَوَدًا۔ (استعمالی)۔ سیاہ ہونا۔ کالا ہونا۔

| سَيِّدٌ ج: سَادَةٌ | سردار۔ آقا۔ ﴿وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ﴾(یوسف ۱۲: ۲۵) ''اور وہ دونوں ملے اس خاتون کے آقا (شوہر) سے دروازے کے پاس۔'' ﴿رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَ كُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ۝﴾ (الاحزاب ۳۳: ۶۷) ''اے ہمارے رب بیشک ہم نے اطاعت کی اپنے سرداروں کی اور اپنے بڑوں کی تو انہوں نے بھٹکایا ہم کو اس راستے سے۔''

| اَسْوَدُ ج: سُوْدٌ | افعل الوان وعیوب کے وزن پر صفت ہے۔ کالے رنگ والا۔ یعنی کالا۔ ﴿وَ غَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۝﴾ (الفاطر ۳۵: ۲۷) ''اور کچھ بھجنگ کالے ہیں۔''

| باب اِفْعِلَالٌ | اِسْوَدَّ۔ يَسْوَدُّ۔ اِسْوِدَادًا۔ کالا ہو جانا۔ سیاہ پڑ جانا۔ ﴿يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ﴾ (آل عمران ۳: ۱۰۶) ''جس دن سفید ہو جائیں گے کچھ چہرے اور سیاہ پڑ جائیں گے کچھ چہرے۔''

| مُسْوَدٌّ | اسم الفاعل ہے۔ سیاہ پڑنے والا۔ کالا ہونے والا۔ ﴿الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ﴾(الزمر ۳۹:

٦٠) ''جن لوگوں نے جھوٹ کہا اللہ پر ان کے چہرے سیاہ پڑنے والے ہیں۔''

82- س و ر (ن)۔سَوَرَ- يَسْوُرُ-(اصلی)۔سَارَ- يَسُوْرُ- سَوْرًا۔(استعمالی)۔دیوار پر چڑھنا۔

سُوْرٌ اسم ذات ہے۔دیوار۔فصیل۔﴿ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ ﴾(الحدید۵۷: ۱۳)''تو بنادی گئی ان کے درمیان ایک فصیل۔''

سُوْرَةٌ ج: سُوَرٌ اسم ذات ہے۔فضیلت میں بلندی۔شرف کی علامت۔﴿ سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا ﴾(النور۲۴: ۱)''یہ ایک سورت ہے، ہم نے اتارا ہے اس کو۔''﴿ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ ﴾(ھود۱۱: ۱۳) ''تو تم لوگ لے آؤ اس کے جیسی دس سورتیں۔''

سِوَارٌ ج: اَسْوِرَةٌ اور اَسَاوِرُ اسم ذات ہے۔فصیل جیسی بنائی ہوئی چیز۔کنگن۔﴿ فَلَوْ لَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ ﴾(الزخرف۴۳: ۵۳) ''تو کیوں نہیں ڈالے گئے اس پر کچھ کنگن سونے کے۔''﴿ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ ﴾(الکھف۱۸: ۳۱) ''وہ لوگ پہنائے جائیں گے اس میں سونے کے کنگن۔''

باب تفعّل تَسَوَّرَ- يَتَسَوَّرُ- تَسَوُّرًا۔دیوار پھلانگنا۔﴿ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ ﴾(صٓ۳۸: ۲۱)''جب ان لوگوں نے پھلانگا محراب کو۔''

83- س و غ (ن)۔سَوَغَ- يَسْوُغُ-(اصلی)۔ سَاغَ- يَسُوْغُ- سَوْغًا۔(استعمالی)۔آسانی سے گلے سے اترنا۔ خوشگوار ہونا۔

سَآئِغٌ (اصلاً سَاوِغٌ ہے)۔فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔خوشگوار ہونے والا یعنی خوشگوار۔﴿ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ ﴾(النحل۱۶: ۶۶) ''خالص دودھ خوشگوار ہوتے ہوئے پینے والوں کے لیے۔''

باب افعال اَسْوَغَ- يُسْوِغُ- اِسْوَاغًا۔(اصلی)۔ اَسَاغَ- يُسِيْغُ- اِسَاغَةً۔(استعمالی)۔آسانی سے گلے سے اتارنا۔﴿ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ ﴾(ابراھیم۱۴: ۱۷)''وہ مشکل سے گھونٹ گھونٹ پیے گا اس کو اور لگے گا نہیں کہ وہ گلے سے اتارے گا اس کو۔''

84- س و ق (ن)۔سَوَقَ- يَسْوُقُ-(اصلی) اَسَاقَ- يَسُوْقُ- مَسَاقًا۔(استعمالی)۔جانور کو پیچھے سے ہانکنا۔ ﴿ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ ﴾(الاعراف۷: ۵۷) ''یہاں تک کہ جب وہ (ہوائیں) بلند کرتی ہیں بھاری بادل کو تو ہم ہانکتے ہیں اس کو کسی مردہ بستی کی طرف۔''

سَآئِقٌ (اصلاً سَاوِقٌ ہے)۔اسم الفاعل ہے۔ہانکنے والا۔﴿ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ ﴾(قٓ۵۰: ۲۱)''اس کے ساتھ

ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ ہوگا۔‘‘

سُوْقٌ ج: اَسْوَاقٌ بازار۔(یہاں دھکم پیل اور گہما گہمی ہوتی ہے)۔﴿وَ یَمْشُوْنَ فِی الْاَسْوَاقِ ؕ﴾(الفرقان۲۵: ۲۰) ’’اور وہ لوگ (انبیاء) چلتے (پھرتے) ہیں بازاروں میں۔‘‘

باب سَمِعَ سَوِقَ۔ یَسْوَقُ۔(اصلی)۔سَوِقَ۔ یَسَاقُ۔ سَوْقًا۔(استعمالی)۔موٹی پنڈلی والا ہونا۔

سَاقٌ ج: سُوْقٌ پنڈلی۔ درخت کا تنا۔ ﴿وَ الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾﴾ (القیامۃ۷۵: ۲۹)’’اور لپٹی پنڈلی پنڈلی سے۔‘‘﴿فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِہٖ﴾(الفتح۴۸: ۲۹) ’’پھر وہ سیدھی ہوئی اپنے تنوں پر۔‘‘

85-س و ل

(ف)۔سَوَلَ۔ یَسْوَلُ۔(اصلی)۔سَالَ۔ یَسَالُ۔ سَوَالًا۔(استعمالی)۔پوچھنا۔سوال کرنا۔

باب تفعیل سَوَّلَ۔ یُسَوِّلُ۔ تَسْوِیْلًا۔کسی قبیح چیز کو خوشنما بنا کر پیش کرنا۔﴿بَلْ سَوَّلَتْ لَکُمْ اَنْفُسُکُمْ اَمْرًا ؕ﴾ (یوسف۱۲: ۱۸) ’’بلکہ خوشنما بنا کر پیش کیا تمہارے جیبوں نے ایک کام کو۔‘‘

86-س و م

(ن)۔سَوَمَ۔ یَسْوُمُ۔(اصلی)۔ سَامَ۔ یَسُوْمُ۔ سَوْمًا۔ (استعمالی)۔کسی کا کسی چیز کی طلب میں کہیں جانا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔(۱) مویشی کا چراگاہ میں جانا۔(۲) اپنا مقصد حاصل کرنے کے لیے کسی کو تکلیف دینا۔(۳) پہچان مقرر کرنا کہ جب چاہے جاسکے یا حاصل کر سکے۔﴿وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّکَ لَیَبْعَثَنَّ عَلَیْہِمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ مَنْ یَّسُوْمُہُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ﴾(الاعراف۷: ۱۶۷) ’’اور جب سنا دیا تیرے رب نے کہ وہ لازماً بھیجتا رہے گا ان پر قیامت کے دن تک اس کو جو تکلیف دے گا ان کو برے عذاب کی۔‘‘

سِیْمَاءٌ اسم ذات ہے۔علامت۔نشان۔﴿سِیْمَاہُمْ فِیْ وُجُوْہِہِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ﴾(الفتح۴۸: ۲۹)’’ان کا نشان ہے ان کے چہروں میں سجدوں کے اثر سے۔‘‘

باب افعال اَسْوَمَ۔ یُسْوِمُ۔ اِسْوَامًا۔(اصلی)۔اَسَامَ۔ یُسِیْمُ۔ اِسَامَۃً۔(استعمالی)۔مویشی کو چراگاہ میں لے جانا۔ چرانا۔﴿وَّ مِنْہُ شَجَرٌ فِیْہِ تُسِیْمُوْنَ ﴿۱۰﴾﴾ (النحل۱۶: ۱۰)’’اور اس سے درخت ہیں، اس میں تم لوگ مویشی چراتے ہو۔‘‘

باب تفعیل سَوَّمَ۔ یُسَوِّمُ۔ تَسْوِیْمًا۔نشان لگانا۔نشان زدہ کرنا۔

مُسَوِّمٌ اسم الفاعل ہے۔نشان لگانے والا۔﴿یُمْدِدْکُمْ رَبُّکُمْ بِخَمْسَۃِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ مُسَوِّمِیْنَ ﴿۱۲۵﴾﴾ (آل عمران۳: ۱۲۵) ’’تو مدد کرے گا تمہاری تمہارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے نشان لگانے والے ہوتے ہوئے۔‘‘

مُسَوَّمٌ اسم المفعول ہے۔نشان لگایا ہوا۔﴿ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ۙ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً ﴾(الذاریات۵۱: ۳۳) ’’تا کہ ہم بھیجیں ان پر کچھ پتھر گارے میں سے جونشان لگے ہوئے ہیں۔‘‘

87-س و ی (س)۔سَوِیَ- یَسْوَیُ۔(اصلی) سَوِیَ- یَسْوٰی- سَوَاءً۔ (استعمالی)۔طول و عرض یا قدر و قیمت میں برابر ہونا۔درمیان میں ہونا۔﴿ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ ﴾(البقرۃ۲: ۶)’’برابر ہے ان پر خواہ آپؐ خبردار کریں ان کو یا آپؐ خبردار نہ کریں ان کو۔‘‘

سَوَاءٌ مصدر کے علاوہ اسم ذات بھی ہے۔کسی چیز کا درمیان یا وسط۔﴿ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾ ﴾(البقرۃ۲: ۱۰۸) ’’تو وہ بھٹک گیا ہے راستہ کے درمیان (یعنی سیدھے راستے) سے۔‘‘﴿ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾ ﴾(الصافات۳۷: ۵۵) ’’تو اس نے دیکھا اس کو بھڑکتی آگ کے وسط میں۔‘‘

سَوِیٌّ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ہر لحاظ سے کمی یا زیادتی سے پاک۔کامل۔درمیانی۔﴿ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿۱۰﴾ ﴾(مریم۱۹: ۱۰) ’’تیری نشانی ہے کہ تو کلام نہیں کرے گا لوگوں سے تین کامل راتیں یعنی تین رات اور دن۔‘‘

باب تفعیل سَوَّیَ- یُسَوِّیُ۔(اصلی) سَوّٰی- یُسَوِّیْ- تَسْوِیَةً۔کسی چیز کو کمی یا زیادتی سے پاک کرنا۔ ہر لحاظ سے مناسب و موزوں بنانا یعنی نوک پلک سے درست کرنا۔ہموار یا برابر کرنا۔﴿ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ ﴾(الاعلیٰ۸۷: ۲)’’وہ جس نے پیدا کیا پھر نوک پلک سے درست کیا۔‘‘﴿ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ ﴾(النازعات۷۹: ۲۸) ’’اس نے بلند کیا اس (آسمان) کی چھت کو پھر اسے ہموار کیا۔‘‘

باب مفاعلہ سَاوَیَ- یُسَاوِیُ- مُسَاوَیَةً۔(اصلی)۔سَاوٰی- یُسَاوِیْ- مُسَاوَاةً۔(استعمالی)۔دو یا زیادہ چیزوں کو برابر کرنا۔﴿ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ ﴾(الکہف۱۸: ۹۶)’’یہاں تک کہ جب اس نے برابر کر دیا پہاڑوں کے دونوں کناروں کے درمیان کو۔‘‘

باب افتعال اِسْتَوَیَ- یَسْتَوِیُ- اِسْتِوَایًا۔(اصلی)۔اِسْتَوٰی- یَسْتَوِیْ- اِسْتِوَاءً۔(استعمالی)۔(۱) دو چیزوں کا باہم برابر ہونا۔(۲) کسی طرف متوجہ ہونا۔ارادہ کرنا۔اس مفہوم کے لیے اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔(۳) غالب آنا۔متمکن ہونا۔اس مفہوم کے لیے عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔﴿ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴾(الرعد۱۳: ۱۶)’’کیا برابر ہوتا ہے اندھا اور بصیرت والا۔‘‘﴿ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ ﴾(حٰمٓ السجدۃ۴۱: ۱۱) ’’پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف اس حال میں کہ وہ دھواں دھواں تھا۔‘‘﴿ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ﴾(الفرقان۲۵: ۵۹) ’’پھر وہ متمکن ہوا عرش پر۔‘‘

88- س ی ب (ض)۔سَيَبَ-يَسْيِبُ۔(اصلی)۔ سَابَ- يَسِيْبُ- سَيْبًا۔ (استعمالی)۔ پانی کا ادھر ادھر بہنا۔ مویشی کا آزاد پھرنا۔

| سَائِبَةٌ | (اصلاً یہ صَايِبَةٌ ہے)۔ اسم الفاعل ہے۔ آزاد پھرنے والی۔ اصطلاحًا ایسی اونٹنی کو کہتے ہیں جسے مقدس قرار دے کر آزاد چھوڑ دیا گیا ہو۔﴿مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ﴾(المائدۃ۵: ۱۰۳)''نہیں بنایا اللہ نے کسی قسم کی کوئی بحیرہ اور نہ کسی قسم کی کوئی سائبہ۔''

89- س ی ح (ض)۔سَيَحَ- يَسْيِحُ۔(اصلی) سَاحَ- يَسِيْحُ- سَيْحًا۔ (استعمالی)۔(۱) زمین پر چلنا پھرنا۔ (۲) عبادت کے لیے پھرنا۔

| سِحْ ج: سِيْحُوْا | فعل امر ہے۔تو چل پھر۔﴿فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ﴾(التوبۃ۹: ۲)''پس چل پھر لو زمین میں چار مہینے۔''

| سَآئِحٌ | (اصلاً سَايِحٌ ہے) اسم الفاعل ہے۔ عبادت کے لیے پھرنے والا۔ یعنی روزہ رکھنے والا۔ ﴿اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ﴾(التوبۃ۹: ۱۱۲) ''توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے۔''

90- س ی ر (ض)۔سَيَرَ- يَسْيِرُ۔(اصلی)سَارَ- يَسِيْرُ- سَيْرًا۔(استعمالی)۔گھومنا۔ پھرنا۔ سفر کرنا۔﴿وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿١٠﴾﴾(الطور۵۲: ۱۰) ''اور چلیں گے پہاڑ جیسے کہ چلنے کا حق ہے۔''

| سِرْ ج: سِيْرُوْا | فعل امر ہے۔ تو گھوم پھر۔ تو سیر کر۔ ﴿فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٣٧﴾﴾(آل عمران۳: ۱۳۷) ''تو تم لوگ گھومو پھرو زمین میں پھر دیکھو کیسا تھا جھٹلانے والوں کا انجام۔''

| سَيَّارَةٌ | فَعَّالٌ کا مؤنث ہے۔ بار بار سفر کرنے والی۔ پھر اصطلاحًا قافلے اور قافلے والوں، دونوں کے لیے آتا ہے۔ ﴿وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ﴾(یوسف۱۲: ۱۹) ''اور آیا ایک قافلہ۔''﴿وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ج﴾(المائدۃ۵: ۹۶) ''اور اس کا کھانا ایک سامان ہے تمہارے لیے اور قافلے والوں کے لیے۔''

| سِيْرَةٌ | طور طریقہ۔ خصلت۔﴿سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾﴾(طٰہٰ۲۰: ۲۱)''ہم لوٹا دیں گے اس کو اس کی پہلی خصلت پر۔''

| بابِ تفعیل | سَيَّرَ- يُسَيِّرُ- تَسْيِيْرًا۔گھمانا پھرانا۔ سیر کرانا۔ ﴿هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط﴾

(یونس ۱۰: ۲۲) ''وہ، وہ ہے جو گھماتا پھراتا ہے تم لوگوں کو خشکی میں اور سمندر میں۔''

91- س ی ل (ض)۔ سَیَلَ - یَسْیِلُ۔ (اصلی)۔ سَالَ - یَسِیْلُ - سَیْلًا۔ (استعمالی)۔ پانی کا بہہ نکلنا۔

سَیْلٌ اسم ذات بھی ہے۔ بہتا پانی۔ سیلاب۔ ﴿ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِیَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّیْلُ زَبَدًا رَّابِیًا ؕ﴾ (الرعد ۱۳: ۱۷) ''اس نے اُتارا آسمان سے کچھ پانی تو بہہ نکلیں وادیاں اپنے اندازے (یعنی گنجائش) کے مطابق تو اٹھایا بہتے پانی نے ابھرنے والا کچھ جھاگ۔''

باب افعال اَسْیَلَ - یُسْیِلُ - اِسْیَالًا - (اصلی)۔ اَسَالَ - یُسِیْلُ - اِسَالَةً - (استعمالی)۔ رقیق چیز کو بہانا۔ جمی ہوئی چیز کو پگھلانا۔ ﴿ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَیْنَ الْقِطْرِ ؕ﴾ (سبا ۳۴: ۱۲) ''اور ہم نے پگھلایا انؑ کے لیے تانبے کے چشمے کو۔''

مورخہ یکم ذیقعد ۱۴۳۵ھ

بمطابق ۲۹۔ اگست ۲۰۱۴ء

كِتَابُ الشِّيْن

1-ش ء م (ف)۔شَئَمَ۔يَشْئَمُ۔شَأْمًا۔نحوست ڈالنا۔

مَشْئَمَةٌ اسم الظرف ہے۔نحوست کی جگہ یا وقت۔بایاں پہلو۔﴿وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ﴾(الواقعة٥٦: ٩)''اور بائیں طرف والے۔''

2-ش ء ن (ف)۔شَئَنَ۔يَشْئَنُ۔شَأْنًا۔قدر و منزلت والا کام کرنا۔

شَاْنٌ اسم ذات بھی ہے۔کام۔مصروفیت۔﴿وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ﴾(یونس١٠: ٦١)''اور آپ نہیں ہوتے کسی کام میں۔''

3-ش ب ھ (x)۔ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوتا۔

باب تفعیل شَبَّهَ۔يُشَبِّهُ۔تَشْبِيْهًا۔(۱) ملتا جلتا کرنا۔مانند کرنا۔(۲) شبہ یا شک میں ڈالنا۔(اتنا ملتا جلتا کرنا کہ فرق مشکل ہو)۔

شُبِّهَ ماضی مجہول ہے۔مانند کیا گیا۔مشکوک کیا گیا۔﴿وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ﴾(النساء٤: ١٥٧) ''اور ان لوگوں نے اس کو قتل نہیں کیا اور انہوں نے اس کو سولی نہیں چڑھایا بلکہ وہ مشکوک کیا گیا ان کے لیے۔''

باب تفاعل تَشَابَهَ۔يَتَشَابَهُ۔تَشَابُهًا۔ایک دوسرے کے مانند ہونا۔﴿اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا﴾(البقرة٢: ٧٠)''بیشک تمام گائیں باہم ملتی جلتی ہوئیں ہم پر۔''

مُتَشَابِهٌ اسم الفاعل ہے۔باہم مانند ہونے والا۔﴿وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ﴾(الانعام٦: ٩٩) ''اور زیتون اور انار، ملتے جلتے ہونے والے اور باہم مانند نہ ہونے والے۔''

باب افتعال اِشْتَبَهَ۔يَشْتَبِهُ۔اِشْتِبَاهًا۔کسی کے مانند ہونا۔

مُشْتَبِهٌ اسم الفاعل ہے۔کسی کے مانند ہونے والا۔اوپر آیت ٦۔٩٩ دیکھیں۔

4-ش ت ت (ض)۔شَتَتَ۔يَشْتِتُ۔(اصلی)شَتَّ۔يَشِتُّ۔شَتًّا۔(استعمالی)۔پراگندہ ہونا۔متفرق ہونا۔

شَتٌّ ج: **اَشْتَاتٌ** پراگندہ۔ الگ الگ۔ ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ﴾ (النور۲۴: ۶۱) ''تم لوگوں پر کوئی گرفت نہیں ہے کہ تم لوگ کھاؤ اکٹھا ہوتے ہوئے یا الگ الگ ہوتے ہوئے۔''

شَتِيْتٌ ج: **شَتّٰى** فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دائمی طور پر الگ الگ۔ متفرق۔ ﴿فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝۵۳﴾ (طٰہٰ۲۰: ۵۳) ''پھر ہم نے نکالے اس (پانی) سے کچھ جوڑے متفرق سبزوں میں سے۔''

5-ش ج ر

(ن)۔ شَجَرَ۔ يَشْجُرُ۔ شَجْرًا۔ باہم مختلف ہونا۔ جھگڑا کرنا۔ ﴿حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ (النساء۴: ۶۵) ''یہاں تک کہ حاکم تسلیم کرلیں آپؐ کو اس میں جس میں جھگڑا کیا آپس میں۔''

شَجَرٌ اسم جنس ہے۔ درخت۔ (کیونکہ درخت کی شاخیں مختلف سمت میں پھیلتی ہیں)۔ ایک درخت کے لیے شَجَرَةٌ آتا ہے اور اس کی جمع اَشْجَارٌ بھی آتی ہے۔ ﴿اِۨلَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا﴾ (یٰس۳۶: ۸۰) ''جس نے بنایا تم لوگوں کے لیے سبز درختوں سے ایک آگ۔'' ﴿وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ﴾ (البقرۃ۲: ۳۵) ''اور تم دونوں نزدیک مت جانا اس درخت کے۔''

6-ش ح ح

(ن)۔ شَحَحَ۔ يَشْحُحُ۔ (اصلی)۔ شَحَّ۔ يُشُحُّ۔ شُحًّا۔ (استعمالی)۔ لالچ کرنا۔

شُحٌّ اسم ذات ہے۔ لالچ۔ ﴿وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ﴾ (النساء۴: ۱۲۸) ''اور حاضر کی گئی (یعنی رچا بسا دی گئی) طبیعتوں میں لالچ۔''

شَحِيْحٌ ج: **اَشِحَّةٌ** فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ لالچ کرنے والا۔ لالچی۔ ﴿اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ﴾ (الاحزاب۳۳: ۱۹) ''رال ٹپکانے والے ہوتے ہوئے مال پر۔''

7-ش ح م

(ف)۔ شَحَمَ۔ يَشْحَمُ۔ شَحْمًا۔ چربی کھلانا۔

شَحْمٌ اسم جنس بھی ہے۔ چربی۔ واحد شَحْمَةٌ جمع شُحُوْمٌ ﴿حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ﴾ (الانعام۶: ۱۴۶) ''ہم نے حرام کیا ان پر دونوں (گائے اور بکری) کی چربی کو۔''

8-ش ح ن

(ف)۔ شَحَنَ۔ يَشْحَنُ۔ شَحْنًا۔ کسی چیز کو کسی چیز سے بھرنا۔ پُر کرنا۔ کسی پر کچھ لادنا۔

مَشْحُوْنٌ اسم المفعول ہے۔ بھرا ہوا۔ پر کیا ہوا۔ لادا ہوا۔ ﴿فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝۱۱۹﴾ (الشعراء۲۶: ۱۱۹) ''تو ہم نے نجات دی انؑ کو اور ان کو بھی جو انؑ کے ساتھ تھے بھری ہوئی کشتی میں۔''

9-ش خ ص

(ف)۔ شَخَصَ۔ يَشْخَصُ۔ شُخُوْصًا۔ آنکھوں کا کھلا رہ جانا۔ ٹکٹکی لگنا۔ ﴿لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ

الْاَبْصَارُ ﴾(ابراھیم ۱۴: ۴۲) ''ایک ایسے دن کے لیے کھلی کی کھلی رہ جائیں گی جس میں آنکھیں۔''

| شَاخِصَةٌ | اسم الفاعل ہے۔ کھلی رہ جانے والی۔ ﴿فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا﴾ (الانبیاء۲۱: ۹۷) ''تو جب ہی کھلی رہ جانے والی ہیں ان کی آنکھیں جنہوں نے کفر کیا۔''

10- ش د د (ن)۔ شَدَدَ۔ يَشْدُدُ۔ (اصلی) شَدَّ۔ يَشُدُّ۔ شَدًّا۔ (استعمالی)۔ سخت کرنا۔ مضبوط کرنا۔
﴿وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ﴾ (ص۳۸: ۲۰) ''اور ہم نے مضبوط کیا اس کے ملک (سلطنت) کو۔''

| شُدَّ اور اُشْدُدْ | دونوں فعل امر ہیں۔ تو سخت کر۔ تو مضبوط کر۔ ﴿فَشُدُّوا الْوَثَاقَ﴾ (محمد۴۷: ۴) ''تو تم لوگ مضبوط کرو جکڑنے کو۔'' ﴿وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ﴾ (یونس ۱۰: ۸۸) ''اور تو سخت کردے ان کے دلوں کو۔''

| اَشَدُّ | افعل تفضیل ہے۔ زیادہ سخت۔ ﴿وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ﴾ (البقرۃ۲: ۱۹۱) ''اور فتنہ زیادہ سخت ہے قتل سے۔''

| اَشُدٌّ | اسم ذات ہے۔ مضبوطی۔ سختی۔ ﴿حَتّٰى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً﴾ (الاحقاف۴۶: ۱۵) ''یہاں تک کہ جب وہ پہنچا اپنی پختگی کو اور وہ پہنچا چالیس سال کو۔''

| شَدِيْدٌ ج: اَشِدَّآءُ اور شِدَادٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اور ہر حال میں سخت۔ ﴿وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ﴾ (الحدید۵۷: ۲۰) ''اور آخرت میں ایک دائمی سختی والا عذاب ہے۔'' ﴿اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ﴾ (الفتح۴۸: ۲۹) ''ہمیشہ سخت ہیں کافروں پر۔'' ﴿ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ﴾ (یوسف۱۲: ۴۸) ''پھر آئیں گے اس کے بعد شدت والے سات (سال)۔''

| باب افتعال | اِشْتَدَدَ۔ يَشْتَدِدُ۔ (اصلی)۔ اِشْتَدَّ۔ يَشْتَدُّ۔ اِشْتِدَادًا۔ (استعمالی)۔ مضبوط ہونا۔ سخت ہونا۔ ﴿اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ اِشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ﴾ (ابراھیم۱۴: ۱۸) ''ان کے اعمال ایسی راکھ کی مانند ہیں، سخت ہوئی جس پر ہوا ایک آندھی کے دن میں۔''

11- ش ر ب (س)۔ شَرِبَ۔ يَشْرَبُ۔ شُرْبًا۔ پینا۔ ﴿فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ﴾ (البقرۃ۲: ۲۴۹) ''پس جس نے پیا اس سے تو وہ نہیں ہے مجھ سے۔'' ﴿فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ﴾ (الواقعۃ۵۶: ۵۵) ''وہ لوگ پینے والے ہیں پیاسے اونٹوں کا سا پینا۔''

| اِشْرَبْ | فعل امر ہے۔ تو پی۔ ﴿وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا﴾ (الاعراف۷: ۳۱) ''اور تم لوگ پیو اور ضرورت سے زیادہ خرچ مت کرو۔''

| شَارِبٌ | اسم الفاعل ہے۔ پینے والا۔ ﴿وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ﴾ (محمد۴۷: ۱۵) ''اور کچھ نہریں ہیں لذیذ

شراب کی پینے والوں کے لیے۔''

مَشْرَبٌ ج: مَشَارِبُ | اسم الظرف ہے۔ پینے کی جگہ۔﴿ وَ لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ط﴾(یٰسٓ٣٦: ٧٣)''اور ان کے لیے ہیں اس میں نفع اٹھانے اور پینے کے مقامات۔''

شِرْبٌ | پینے کی باری۔﴿ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّ لَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴾(الشعراء٢٦: ١٥٥)''یہ ایک اونٹنی ہے۔اس کے لیے ہے پینے کی ایک باری اور تمہارے لیے ہے ایک معلوم دن کی پینے کی باری۔''

شَرَابٌ | اسم ذات ہے۔ پینے کی چیز۔﴿ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴾(یونس١٠: ٤)''اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے ہے پینے کی چیز کھولتے پانی سے۔''

باب افعال | اَشْرَبَ۔ يُشْرِبُ۔ اِشْرَابًا۔ پلانا۔﴿ وَ اُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ط﴾(البقرۃ٢: ٩٣)''اور پلا یا گیا ان کے دلوں میں بچھڑے (کی محبت) کو ان کے کفر کے سبب سے۔''

12-ش ر ح (ف)۔شَرَحَ۔ يَشْرَحُ۔ شَرْحًا۔(١) گوشت کے لمبے لمبے ٹکڑے کاٹ کر اسے پھیلانا۔ پھر مطلقاً وسعت دینا۔کشادہ کرنا کے لیے آتا ہے۔(٢) کسی کام یا مسئلہ کے گہرے مطالب کو کھولنا۔ پھر مطلقاً کھولنے کے لیے آتا ہے۔﴿ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴾(الانشرح٩٤: ١)''کیا ہم نے کشادہ نہیں کیا آپؐ کے لیے آپؐ کے سینے کو۔''﴿ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ج﴾(الانعام٦: ١٢٥)''پس (یہ حقیقت ہے کہ) جسے اللہ ہدایت بخشنے کا ارادہ کرتا ہے اُس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔''

اِشْرَحْ | فعل امر ہے۔تو کشادہ کر۔تو کھول۔﴿ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴾(طٰہٰ٢٠: ٢٥)''اے میرے رب تو کھول دے میرے لیے میرے سینے کو۔''

13-ش ر د (ن)۔شَرَدَ۔ يَشْرُدُ۔ شَرْدًا۔ بدکنا۔ بھاگنا۔

باب تفعیل | شَرَّدَ۔ يُشَرِّدُ۔ تَشْرِيْدًا۔ ڈرانا۔ بھگانا۔

شَرِّدْ | فعل امر ہے۔تو ڈرا۔تو بھگا۔﴿ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ ﴾(الانفال٨: ٥٧)''تو آپؐ بھگائیں ان کے ذریعے سے ان کو جو ان کے پیچھے ہیں۔''

14-ش ر ر (ض)۔شَرَرَ۔ يَشْرِرُ۔(اصلی)۔شَرَّ۔ يَشِرُّ۔ شَرًّا۔فسادی ہونا۔ برا ہونا۔

شَرٌّ ج: اَشْرَارٌ | اسم صفت ہے۔فسادی۔ برا۔﴿ لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴾(صٓ٣٨: ٦٢)''ہم نہیں دیکھتے ان لوگوں کو جنہیں ہم شمار کیا کرتے تھے فسادیوں سے۔''﴿ اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ط﴾(البقرۃ٢: ٢١٤)

''کہ تم لوگ پسند کرو کسی چیز کو اس حال میں کہ وہ بری ہو تمہارے لیے۔''

شَرَرٌ اسم جنس ہے۔ واحد۔ شَرَرَۃٌ اور شَرَارَۃٌ۔ آگ کی اڑنے والی چنگاریاں۔ ﴿ اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴾ (المرسلات۷۷: ۳۲) ''بیشک وہ پھینکتی ہے چنگاریاں جیسے محل۔''

15- ش ر ط (س)۔ شَرِطَ۔ یَشْرَطُ۔ شَرَطًا۔ کسی چیز پر پہچان کے لیے نشان لگانا۔

شَرَطٌ ج: اَشْرَاطٌ اسم ذات بھی ہے۔ کسی چیز کی پہچان۔ علامت۔ ﴿ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ﴾ (محمد۴۷: ۱۸) ''تو آچکی ہیں اس (قیامت) کی علامتیں۔''

16- ش ر ع (ف)۔ شَرَعَ۔ یَشْرَعُ۔ (۱) شُرُوْعًا= پانی میں گھسنا۔ (۲) شَرْعًا= کسی کے لیے قانون بنانا۔ ﴿ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّیْنِ مَا وَصّٰی بِهٖ نُوْحًا ﴾ (الشوریٰ۴۲: ۱۳) ''اس نے قانون بنایا تمہارے لیے نظام حیات میں سے اس کو، اس نے تاکید کی جس کی نوح ؑ کو۔''

شِرْعَۃٌ قوانین کا مجموعہ۔ دستور۔ ﴿ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّ مِنْهَاجًا ﴾ (المائدۃ۵: ۴۸) ''سب کے لیے ہم نے بنایا تم میں سے ایک دستور اور ایک راستہ۔''

شَرِیْعَۃٌ قوانین کی پابندی کرنے کا لائحہ عمل۔ ضابطہ۔ ﴿ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰی شَرِیْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا ﴾ (الجاثیہ۴۵: ۱۸) ''پھر ہم نے رکھا آپ ؐ کو ایک ضابطہ پر حکم میں سے، تو آپ ؐ پیروی کریں اس کی۔''

شَارِعَۃٌ ج: شُرَّعٌ اسم الفاعل ہے۔ پانی میں گھسنے والی۔ ﴿ اِذْ تَاْتِیْهِمْ حِیْتَانُهُمْ یَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا ﴾ (الاعراف۷: ۱۶۳) ''جب آتیں ان کے پاس ان کی مچھلیاں ان کے ہفتے کے دن پانی میں تیرتی ہوئی۔''

17- ش ر ق (س)۔ شَرِقَ۔ یَشْرَقُ۔ شَرَقًا۔ روشنی کا پھوٹنا۔ کسی چیز کا سرخ ہونا۔

مَشْرِقٌ ج: مَشَارِقُ اسم الظرف ہے۔ روشن یا سرخ ہونے کی جگہ یا سمت۔ اصطلاحاً سورج نکلنے کی سمت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ﴿ لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۷۷) ''نیکی یہی نہیں ہے کہ تم لوگ پھیرو اپنے چہروں کو مشرق اور مغرب کی طرف۔'' ﴿ وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴾ (الصافات۳۷: ۵) ''اور تمام مشرقوں کا رب۔''

شَرْقِیٌّ اسم نسبت ہے۔ مشرق والا۔ مشرقی۔ ﴿ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّ لَا غَرْبِیَّةٍ ﴾ (الحج۲۲: ۳۵) ''نہ مشرقی ہے اور نہ مغربی ہے۔''

باب افعال اَشْرَقَ۔ یُشْرِقُ۔ اِشْرَاقًا۔ کسی چیز سے کسی چیز کا روشن یا سرخ ہونا۔ ﴿ وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا ﴾ (الزمر۳۹: ۶۹) ''اور جگمگا اٹھے گی زمین اپنے رب کے نور سے۔''

اَلْاِشْرَاقُ یہ باب افعال کا مصدر ہے۔ اصطلاحًا اس کا مطلب ہے سورج سے زمین کا روشن ہونا۔ جب سورج سوا نیزے بلند ہو جائے۔ ﴿يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ﴾ (صٓ ۳۸: ۱۸) ''وہ سب تسبیح کرتے ہیں عشاء اور اشراق میں۔''

مُشْرِقٌ اسم الفاعل ہے۔ روشن ہونے والا۔ اصطلاحًا اس کا مطلب ہے سورج نکلتے ہی صبح کا وقت۔ ﴿فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ﴾ (الشعراء ۲۶: ۶۰) ''تو انہوں نے پیچھا کیا ان کا سورج نکلتے ہی۔''

18- ش ر ك (س)۔ شَرِكَ۔ يَشْرَكُ۔ شَرَكًا۔ کسی چیز یا کام میں کسی کا ساجھی ہونا۔ حصہ دار ہونا۔

شِرْكٌ اسم ذات ہے۔ ساجھا۔ شرکت۔ ﴿اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ﴾ (الفاطر ۳۵: ۴۰) ''یا ان کے لیے ہے کوئی ساجھا آسمان میں۔''

شَرِيْكٌ ج: **شُرَكَاءُ** **فَعِيْلٌ** کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اور ہر حال میں حصہ دار۔ ساجھے دار۔ ﴿وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ﴾ (الفرقان ۲۵: ۲) ''اور ہے ہی نہیں اس کے لیے کوئی ساجھے دار بادشاہت میں۔'' ﴿فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ﴾ (النساء ۴: ۱۲) ''پس اگر وہ لوگ اس سے زیادہ ہیں تو وہ لوگ حصہ دار ہیں تہائی میں۔''

باب افعال **اَشْرَكَ۔ يُشْرِكُ۔ اِشْرَاكًا۔** کسی کو کسی کا حصہ دار یا ساجھی بنانا یا قرار دینا۔ ﴿وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا﴾ (الکہف ۱۸: ۳۸) ''اور میں ساجھی قرار نہیں دیتا اپنے رب کے ساتھ کسی ایک کو۔''

شِرْكٌ یہ ثلاثی مجرد میں اسم ذات بھی ہے اور باب افعال کے مصدر کے طور پر بھی آتا ہے۔ البتہ باب افعال میں اس کا استعمال اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات میں کسی کو شریک کرنے کے معنی میں مخصوص ہے۔ ﴿اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ﴾ (لقمان ۳۱: ۱۳) ''بیشک اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات میں کسی کو شریک قرار دینا ایک عظیم ظلم ہے۔''

اَشْرِكْ فعل امر ہے۔ تو ساجھی بنا۔ تو حصّہ دار بنا۔ ﴿وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ﴾ (طٰہٰ ۲۰: ۳۲) ''اور تو شریک کر اس کو میرے کام میں۔''

مُشْرِكٌ اسم الفاعل ہے۔ ساجھی بنانے والا۔ شرک کرنے والا۔ ﴿اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ﴾ (التوبۃ ۹: ۲۸) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ شرک کرنے والے پلید ہیں۔''

باب مفاعلہ **شَارَكَ۔ يُشَارِكُ۔ مُشَارَكَةً۔** باہم ایک دوسرے کا حصّہ دار بننا۔ شریک ہونا۔

شَارِكْ فعل امر ہے۔ تو حصّہ دار بن۔ شریک ہو۔ ﴿وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۶۴) ''اور تو ساجھی بن ان کا مالوں میں۔''

باب افتعال اِشْتَرَكَ- يَشْتَرِكُ- اِشْتِرَاكًا۔ اہتمام سے شریک ہونا۔

مُشْتَرِكٌ اسم الفاعل ہے۔ شریک ہونے والا۔ ﴿ فَاِنَّهُمْ يَوْمَىِٕذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴾ (الصافات ۳۷: ۳۳) ''پس یقیناً وہ لوگ اس دن عذاب میں شریک ہونے والے ہیں۔''

19- ش ر ی (ض)۔ شَرَیَ- یَشْرِیُ- شَرَایًا۔ (اصلی) شَرٰی- یَشْرِیْ- شَرَاءً۔ (استعمالی)۔ سودا کرنا۔ بیچنا۔ جو چیز بیچتے ہیں وہ بنفسہٖ آتی ہے۔ اور اس کے بدلے جو چیز حاصل کرتے ہیں اس پر بِ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ﴾ (یوسف ۱۲: ۲۰) ''اور ان لوگوں نے فروخت کیا انؑ کو کم قیمت پر۔''

باب افتعال اِشْتَرَیَ- یَشْتَرِیُ- اِشْتِرَایًا۔ (اصلی)۔ اِشْتَرٰی- یَشْتَرِیْ- اِشْتِرَاءً۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کے بدلے کوئی چیز حاصل کرنا۔ خریدنا۔ جو چیز خریدتے ہیں یا حاصل کرتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے اور بدلے میں جو چیز (قیمت) دیتے ہیں اس پر بِ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۶) ''یہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدا گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں۔'' ﴿ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ ﴾ (یوسف ۱۲: ۲۱) ''اور کہا اس نے جس نے خریدا انؑ کو مصر سے۔''

20- ش ط ء (ف)۔ شَطَاَ- یَشْطَؤُ- شَطْأً۔ (۱) کسی چیز کے کنارے یا ساحل پر چلنا۔ (۲) کھیتی میں بالی آنا۔ خوشہ نکلنا۔

شَطْأٌ اسم ذات ہے۔ کنارہ۔ بالی۔ خوشہ۔ ﴿ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ ﴾ (الفتح ۴۸: ۲۹) ''کسی کھیتی کی مانند جس نے نکالا اپنا خوشہ۔''

شَاطِئٌ سمندر کا ساحل۔ دریا کا کنارہ۔ ﴿ نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ ﴾ (القصص ۲۸: ۳۰) ''آواز دی گئی وادی کے داہنے کنارے سے۔''

21- ش ط ر (ن)۔ شَطَرَ- یَشْطُرُ- شَطْرًا۔ کسی چیز کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرنا۔

شَطْرٌ کسی چیز کا نصف یا وسط، پھر کسی چیز کی سمت کے لیے بھی آتا ہے۔ ﴿ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۴۴) ''پس آپؐ پھیریں اپنے چہرے کو مسجدِ حرام کی طرف۔''

22- ش ط ط (ض)۔ شَطَطَ- یَشْطِطُ۔ (اصلی)۔ شَطَّ- یَشِطُّ- شَطَطًا۔ (استعمالی)۔ حد سے گزرنا۔ ﴿ لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴾ (الکہف ۱۸: ۱۴) ''بیشک ہم کہہ چکے تب تو حد سے گزرتے ہوئے۔''

باب افعال اَشْطَطَ- یُشْطِطُ۔ (اصلی) اَشَطَّ- یُشِطُّ- اِشْطَاطًا۔ (استعمالی)۔ حق سے دور ہونا۔ زیادتی کرنا۔ ﴿ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ ﴾ (صٓ ۳۸: ۲۲) ''پس آپؐ فیصلہ کریں ہمارے درمیان حق کے ساتھ اور آپؐ زیادتی

مت کریں۔''

23-ش ط ن (ن)۔شَطَنَ- يَشْطُنُ- شَطْنًا۔کسی سے دور ہونا۔کسی کی مخالفت کرنا۔

شَيْطٰنٌ بہت زیادہ دور ہونے والا۔ بہت زیادہ مخالفت کرنے والا۔﴿ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ ﴾(البقرة٢: ٣٦)''تو پھسلا دیا ان دونوں کو شیطان نے۔''

24-ش ع ب (ف)۔شَعَبَ- يَشْعَبُ- شَعْبًا۔(١)جمع کرنا۔درست کرنا۔(٢)متفرق کرنا۔

شَعْبٌ ج: **شُعُوْبٌ** فرقہ۔درخت کی شاخ۔﴿ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴾(المرسلات٧٧: ٣٠)''تم لوگ چلو ایک ایسے سائے کی طرف جو تین شاخوں والا ہے۔''

شُعَيْبٌ فُعَيْلٌ کے وزن پر اسم التصغیر ہے اور اسم عَلَم ہے۔حضرت شعیبؑ کا نام۔

25-ش ع ر (ن)۔شَعَرَ- يَشْعُرُ- شَعْرًا اور شِعْرًا۔(١)کسی چیز میں بال بھرنا۔ یا لگانا۔(٢) بال کی طرح باریک علم حاصل کرنا۔محسوس کر کے کسی چیز کا ادراک حاصل کرنا۔شعور رکھنا۔(٣)علم لطیف میں کلام کرنا۔شعر کہنا۔﴿ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴾(البقرة٢: ٩) ''حالانکہ وہ لوگ دھوکہ نہیں دیتے مگر اپنے جیئوں (اپنے آپ) کو اس حال میں کہ وہ لوگ ادراک حاصل نہیں کرتے۔''

شَعْرٌ ج: **اَشْعَارٌ** اسم ذات ہے۔بال۔﴿ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا ﴾(النحل١٦: ٨٠)''اور ان (چوپایوں) کے اونوں سے اور ان کے پشموں سے اور ان کے بالوں سے کچھ اثاثے (بنائے) ہیں۔''

شِعْرٌ ج: **اَشْعَارٌ** اسم ذات ہے۔موزوں کلام۔شعر۔﴿ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ﴾(یٰس٣٦: ٦٩)''اور ہم نے تعلیم نہیں دی انؐ کو شعر کی اور یہ شایانِ شان نہیں ہے انؐ کے۔''

شَاعِرٌ ج: **شُعَرَاءُ** اسم الفاعل ہے۔شعر کہنے والا۔﴿ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ﴾(الحاقة٦٩: ٤١)''اور یہ کسی شعر کہنے والے کا کلام نہیں ہے۔''﴿ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴾(الشعراء٢٦: ٢٢٤) ''اور شاعر لوگ! ان کی پیروی کرتے ہیں گمراہ لوگ۔''

شَعِيْرَةٌ ج: **شَعَآئِرُ** اسم ذات ہے۔شعور حاصل کرنے کی علامت۔﴿ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ﴾(البقرة٢: ١٥٨) ''بیشک صفا اور مروہ اللہ کا شعور حاصل کرنے کی علامتوں میں سے ہیں۔''

مَشْعَرٌ اسم ظرف ہے۔شعور حاصل کرنے کی جگہ۔﴿ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ﴾(البقرة٢: ١٩٨) ''پس جب تم لوگ فارغ ہو عرفات سے تو یاد کرو اللہ کو شعور حاصل کرنے کی محترم جگہ کے پاس۔''

باب افعال اَشْعَرَ۔ یُشْعِرُ۔ اِشْعَارًا۔شعور دینا۔ اطلاع دینا۔﴿ وَ لْیَتَلَطَّفْ وَ لَا یُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴾ (الکھف۱۸: ۱۹) ''اور چاہیے کہ وہ نرمی کرے اور ہرگز اطلاع نہ دے تمہارے بارے میں کسی ایک کو۔''

26- ش ع ل (ف)۔شَعَلَ۔ یَشْعَلُ۔ شَعَلًا۔آگ کو بھڑکانا۔

باب افتعال اِشْتَعَلَ۔ یَشْتَعِلُ۔ اِشْتِعَالًا۔آگ سے شعلہ نکلنا۔ بھڑک اٹھنا۔ چمک اٹھنا۔﴿ وَ اشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا ﴾(مریم۱۹: ٤) ''اور بھڑک اٹھا سر سفیدی سے۔''

27- ش غ ف (ف)۔شَغَفَ۔ یَشْغَفُ۔ شَغْفًا۔کسی کے دل پر چھا جانا۔﴿ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ﴾(یوسف۱۲: ۳۰) ''وہ دل پر چھا گیا ہے اس کے بلحاظ محبت۔''

28- ش غ ل (ف)۔شَغَلَ۔ یَشْغَلُ۔ شُغْلًا۔کام میں لگانا۔ مصروف رکھنا۔﴿ شَغَلَتْنَاۤ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا ﴾ (الفتح٤٨: ۱۱) ''ہمیں مصروف رکھا ہمارے اموال نے اور ہمارے گھر والوں نے۔''

شُغْلٌ اسم ذات بھی ہے۔ مصروفیت۔ شغل۔﴿ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْیَوْمَ فِیْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴾ (یٰس۳٦: ۵۵) ''بیشک جنت والے آج کے دن کسی شغل میں ہنسنے ہنسانے والے ہوں گے۔''

29- ش ف ع (ف)۔شَفَعَ۔ یَشْفَعُ۔ شَفْعًا۔اور شَفَاعَةً۔(۱) کسی چیز کو جوڑا بنانا۔ جفت کرنا۔(۲) سفارش کرنا۔ (سفارش کرنے والا اس کے ساتھ جڑ جاتا ہے جس کی وہ سفارش کرتا ہے)۔﴿ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۵۵) ''کون ہے جو سفارش کرے اس کے پاس مگر اس کی اجازت سے۔''

شَفْعٌ ایسا عدد جو دو سے تقسیم ہو جائے۔ جفت۔﴿ وَّ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ ﴾(الفجر۸۹: ۳)''قسم ہے جفت کی، قسم ہے طاق کی۔''

شَفَاعَةٌ اسم ذات ہے۔ سفارش۔﴿ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِیْنَ ﴾(المدثر۷٤: ٤۸)''تو نفع نہیں دے گی ان کو سفارش کرنے والوں کی سفارش۔''

شَافِعٌ اسم الفاعل ہے۔ سفارش کرنے والا۔ اوپر آیت ۷۴:۴۸ دیکھیں۔

شَفِیْعٌ ج: **شُفَعَاءُ** فعیل کے وزن پر صفت ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ ہمیشہ اور ہر حال میں سفارش کرنے والا۔ ﴿ لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیٌّ وَّ لَا شَفِیْعٌ ﴾(الانعام٦: ۷۰) ''نہیں ہے اس کے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور نہ ہی کوئی سفارش کرنے والا۔﴿ وَ یَقُوْلُوْنَ هٰۤؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ﴾ (یونس۱۰: ۱۸)''اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ لوگ سفارش کرنے والے ہیں ہمارے اللہ کے پاس۔''

30- ش ف ق (س)۔شَفِقَ۔ یَشْفَقُ۔ شَفَقًا۔رحم کرنا۔مہربان ہونا۔

شَفَقٌ اسم ذات بھی ہے۔ مہربانی۔ غروب آفتاب کے بعد افق پر سرخی۔ شفق۔﴿ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴾ (الانشقاق٨٤: ١٦) ''پس نہیں! میں قسم کھاتا ہوں شفق کی۔''

باب افعال اَشْفَقَ۔ یُشْفِقُ۔ اِشْفَاقًا۔کسی کی مہربانی کی محرومی سے ڈرنا۔ پھر مجرد ڈرنے کے معنی میں بھی آتا ہے۔ ﴿ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ﴾(المجادلة٥٨: ١٣) ''کیا تم لوگ ڈر گئے کہ تم لوگ پیش کرو اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ۔''

مُشْفِقٌ اسم الفاعل ہے ڈرنے والا۔﴿ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ ﴾(الکهف١٨: ٤٨)''اور رکھا جائے گا لکھا ہوا (اعمالنامہ) پھر آپؐ دیکھیں گے مجرموں کو ڈرنے والے ہوتے ہوئے اس سے جو اس میں ہے۔''

31- ش ف ہ (ف)۔شَفَهَ۔ یَشْفَهُ۔ شَفْهًا۔ ہونٹ پر مارنا۔

شَفَةٌ اسم ذات ہے۔ ہونٹ۔تثنیہ۔شَفَتَانِ۔ شَفَتَيْنِ۔جمع شِفَاهٌ اور شَفَهَاتٌ (یہ دراصل شَفَهَةٌ ہے۔اہل زبان اس کی ھا گرا کر شَفَةٌ بولتے ہیں۔جیسے انگریزی کے اہل زبان Cannot کو Cant بولتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ جمع میں اس کی ھا واپس آجاتی ہے۔﴿ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۙ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۙ ﴾(البلد٩٠: ٨)''کیا ہم نے نہیں بنائیں اس کے لیے دو آنکھیں اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔''

32- ش ف و (ن)۔شَفَوَ۔ یَشْفُوُ۔(اصلی) شَفَا۔ یَشْفُوْ۔ شَفْوًا۔ (استعمالی)۔ چاند نکلنا۔کسی چیز کا کنارہ ظاہر ہونا۔

شَفَا اسم ذات ہے۔ ہر چیز کا کنارہ۔﴿ وَكُنْتُمْ عَلٰي شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ ﴾(آل عمران٣: ١٠٣)''اور تم لوگ تھے ایک ایسے گڑھے کے کنارے پر جو آگ میں سے تھا۔''

33- ش ف ی (ض)۔شَفَیَ۔ یَشْفِیُ۔ شِفَايًا۔(اصلی) شَفٰی۔ یَشْفِیْ۔ شِفَاءً۔ (استعمالی)۔کوئی مرض دور کر کے صحت دینا۔شفا دینا۔﴿ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴾(الشعراء٢٦: ٨٠)''اور جب کبھی میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ ہی شفا دیتا ہے مجھ کو۔''

يَشْفِ مضارع مجزوم ہے۔(يشفِیْ کی یائے ساکن کو جب مجزوم کیا تو وہ گر گئی ہے)۔﴿ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴾(التوبة٩: ١٤) ''اور وہ (اللہ) مدد کرے گا تمہاری ان کے خلاف اور وہ شفا دے گا ایمان لانے والے لوگوں کے سینوں کو۔''

شِفَاءٌ اسم ذات بھی ہے۔صحت یابی۔ شِفا۔ ﴿فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط﴾ (النحل١٦: ٦٩) ''اس میں شفا ہے لوگوں کے لیے۔''

34- ش ق ق (ن)۔شَقَقَ۔ يَشْقُقُ۔(اصلی) شَقَّ۔ يَشُقُّ۔ شَقًّا اور مَشَقَّةً۔(استعمالی)۔ پھاڑنا۔کام کا دشوار ہونا۔﴿ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۙ﴾ (عبس ٨٠: ٢٦) ''پھر ہم نے پھاڑا زمین کو جیسا پھاڑنے کا حق ہے۔''

اَشَقُّ (اصلاً اَشْقَقُ ہے)۔اَفْعَلُ تَفْضِيْل ہے۔زیادہ دشوار۔﴿وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ﴾ (الرعد١٣: ٣٤) ''اور یقیناً آخرت کا عذاب سب سے زیادہ دشوار ہے۔''

شِقٌّ اسم ذات ہے۔دشواری۔مشقت۔﴿لَمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ط﴾ (النحل١٦: ٧) ''تم لوگ نہیں ہو پہنچنے والے اس کو مگر جانوں کی مشقت سے۔''

شُقَّةٌ اسم ذات ہے۔مشکل سفر۔﴿وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ط﴾ (التوبة٩: ٤٢) ''اور لیکن دور (یعنی طویل) ہوا ان پر مشکل سفر۔''

باب مفاعلہ شَاقَقَ۔ يُشَاقِقُ۔(اصلی) شَاقَّ۔ يُشَاقُّ۔ شِقَاقًا۔(استعمالی)۔ایک دوسرے کی مخالفت کرنا۔(پھٹ کر الگ ہونے کی وجہ سے)۔﴿ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ﴾ (الانفال٨: ١٣) ''یہ اس لیے کہ ان لوگوں نے مخالفت کی اللہ کی اور اس کے رسول کی۔''

باب تفعّل تَشَقَّقَ۔ يَتَشَقَّقُ۔ تَشَقُّقًا۔ پھٹ جانا۔ پھٹ پڑنا۔﴿وَ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ﴾ (الفرقان٢٥: ٢٥) ''اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان۔''

باب انفعال اِنْشَقَقَ۔ يَنْشَقِقُ۔(اصلی)۔ اِنْشَقَّ۔ يَنْشَقُّ۔ اِنْشِقَاقًا۔ پھٹ جانا۔﴿وَ انْشَقَّ الْقَمَرُ ①﴾ (القمر ٥٤: ١) ''اور پھٹ گیا چاند۔''

35- ش ق و (س)۔شَقِوَ۔ يَشْقَوُ۔ شَقَوًا۔(اصلی)۔شَقِيَ۔ يَشْقٰى۔ شَقًا۔(استعمالی)۔(١) کسی مشقت یا سختی میں پڑنا۔(٢) نامراد یا بدبخت ہونا۔﴿فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ﴾ (ھود١١: ١٠٦) ''پھر جہاں تک وہ لوگ ہیں جو بدبخت ہوئے تو (وہ) آگ میں ہیں۔''

شَقِيٌّ (اصلاً شَقِيْوٌ ہے) فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔نامراد۔بدبخت۔﴿فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّ سَعِيْدٌ ⑩⑤﴾ (ھود١١: ١٠٥) ''تو ان میں سے کوئی بدبخت ہوگا اور کوئی نیک بخت ہوگا۔''

اَشْقٰى (اصلاً اَشْقَوُ ہے)۔اَفعل تفضیل ہے۔زیادہ یا سب سے زیادہ بدبخت۔﴿وَ يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ⑪ الَّذِيْ يَصْلَى

﴿النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ﴾(الاعلیٰ۸۷: ۱۱) ''اور اس (نصیحت) سے اجتناب کرے گا وہ انتہائی بدبخت جو جا پڑے گا بڑی آگ میں۔''

شِقْوَةٌ نامرادی۔ بدبختی۔ ﴿رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا﴾(المومنون۲۳: ۱۰۶)''اے ہمارے رب غالب ہوئی ہم پر ہماری بدبختی۔''

36- ش ك ر (ن)۔ شَكَرَ- يَشْكُرُ- شُكْرًا۔ کسی نعمت و بھلائی کا اعتراف کرنا۔ احسان ماننا۔ شکر کرنا۔ ﴿وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ﴾(النمل۲۷: ۴۰) ''اور جس نے شکر کیا تو کچھ نہیں سوائے اس کے کہ وہ شکر کرتا ہے اپنے ہی بھلے کے لیے۔''

اُشْكُرْ فعل امر ہے۔ تو احسان مان۔ تو شکر کر۔ ﴿اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ﴾(لقمان۳۱: ۱۴)''کہ تو احسان مان میرا اور اپنے والدین کا۔''

شَاكِرٌ اسم الفاعل۔ شکر کرنے والا۔ اس کی نسبت جب اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو مطلب ہوتا ہے قدر کرنے والا۔ ﴿فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ﴾ (البقرۃ۲: ۱۵۸) ''تو یقیناً اللہ قدردان ہے، جاننے والا ہے۔'' ﴿شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ۭ﴾ (النحل۱۶: ۱۲۱) ''شکر کرنے والا اس کے احسانوں کا۔''

مَشْكُوْرٌ اسم المفعول ہے۔ شکر کیا ہوا۔ قدر کیا ہوا۔ ﴿فَاُولٰۗىِٕكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۱۹)''تو یہ وہ لوگ ہیں جن کی بھاگ دوڑ قدر کی ہوئی ہے۔''

شَكُوْرٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بے انتہا شکر کرنے والا۔ ﴿اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ﴾ (ابراھیم۱۴: ۵) ''بیشک اس میں نشانیاں ہیں ہر ایک بہت صبر کرنے والے، بے انتہا شکر کرنے والے کے لیے۔'' ﴿اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ﴾(الشوریٰ۴۲: ۲۳) ''بے شک اللہ بے انتہا بخشنے والا، بے انتہا قدردان ہے۔''

37- ش ك س (س)۔ شَكِسَ- يَشْكَسُ- شَكَسًا۔ بدمزاج ہونا۔

باب تفاعل تَشَاكَسَ- يَتَشَاكَسُ- تَشَاكُسًا۔ ایک دوسرے کی مخالفت کرنا۔

مُتَشَاكِسٌ اسم الفاعل ہے۔ باہم مخالفت کرنے والا۔ ﴿ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَاۗءُ مُتَشٰكِسُوْنَ﴾(الزمر۳۹: ۲۹) ''بیان کی اللہ نے ایک مثال ایک ایسے مرد کی جس میں (شریک ہیں) باہم مخالفت کرنے والے کچھ شرکاء۔''

38- ش ك ل (ن)۔ شَكَلَ- يَشْكُلُ- شَكْلًا۔ شکل و صورت میں مشابہت ہونا۔ ملتا جلتا ہونا۔ ﴿وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ۭ﴾(صٓ۳۸: ۵۸) ''اور دوسرے اس کے ملتے جلتے سے کچھ جوڑے۔''

شَاكِلَةٌ | اسم الفاعل شَاكِلٌ کا مؤنث ہے۔ مشابہ ہونے والی۔ پھر اس سے مراد لیتے ہیں آدمی کی طبیعت ومزاج کیونکہ اس کا عمل اس کے مطابق ہوتا ہے۔﴿ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۸۴)''آپ کہہ دیجئے سب کے سب عمل کرتے ہیں اپنی طبیعت پر۔''

39- ش ک و (ن)۔ شَكْوٌ۔ يَشْكُوْ۔(اصلی)۔ شَكَا۔ يَشْكُوْ۔ شَكْوًا۔ کسی چیز کو ظاہر کرنا۔ بیان کرنا۔ ﴿ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ﴾(یوسف۱۲: ۸۶)''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ میں ظاہر کرتا ہوں اپنی پراگندی کو اور اپنے غم کو اللہ کی طرف۔''

مِشْكٰوةٌ | مِفْعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔ ظاہر کرنے کا آلہ۔ چراغ رکھنے کا طاق۔﴿ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ﴾(النور۲۴: ۳۵)''اس کے نور کی مثال ایک ایسے طاق کی سی ہے جس میں ایک چراغ ہے۔''

باب افتعال | اِشْتَكَوَ۔ يَشْتَكِوُ۔ اِشْتِكَاوًا۔(اصلی)۔ اِشْتَكَا۔ يَشْتَكِيْ۔ اِشْتِكَاءً۔(استعمالی)۔ اہتمام سے بیان کرنا۔ فریاد کرنا۔﴿ وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ﴾(المجادلة۵۸: ۱)''اور وہ فریاد کرتی ہے اللہ سے۔''

40- ش م ت (س)۔ شَمِتَ۔ يَشْمَتُ۔ شَمَاتًا۔ کسی کی مصیبت پر خوش ہونا۔

باب افعال | اَشْمَتَ۔ يُشْمِتُ۔ اِشْمَاتًا۔ کسی کو تکلیف دے کر دوسروں کو خوش کرنا۔ دشمن کو خوش کرنا۔﴿ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ ﴾(الاعراف۷: ۱۵۰)''پس تو خوش مت کر مجھ سے دشمنوں کو۔''

41- ش م خ (ف)۔ شَمَخَ۔ يَشْمَخُ۔ شَمْخًا۔ بلند ہونا۔

شَامِخَةٌ | اسم الفاعل کے وزن پر صفت ہے۔ بلند ہونے والی، یعنی بلند۔﴿ وَّ جَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ ﴾(المرسلات۷۷: ۲۷)''اور ہم نے بنائے اس میں اونچے پہاڑ۔''

42- ش م ل (ن)۔ شَمَلَ۔ يَشْمُلُ۔ شَمْلًا۔ بائیں جانب سے لینا۔

شِمَالٌ ج: شَمَآئِلُ | بایاں جانب۔﴿ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ﴾(الکھف۱۸: ۱۸)''اور ہم پلٹتے ہیں ان کو دائیں جانب والی(کروٹ) اور بائیں جانب والی۔''﴿ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ﴾(الاعراف۷: ۱۷)''اور ان کے دائیں جانب سے اور ان کے بائیں جانب سے۔''

باب سَمِعَ | شَمِلَ۔ يَشْمَلُ۔ شَمْلًا۔ کسی چیز کو کسی چیز میں لپیٹنا۔

باب افتعال | اِشْتَمَلَ۔ يَشْتَمِلُ۔ اِشْتِمَالًا۔ کسی چیز پر لپٹنا۔﴿ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ﴾(الانعام۶: ۱۴۳)''یا اس کو(حرام کیا) لپٹیں جس پر دو مؤنث کی بچہ دانیاں۔''

43- ش ن ء (س)۔ شَنِئَ۔ یَشْنَؤُ۔ شَنَاٰنٌ۔ بغض رکھنا۔نفرت کرنا۔

شَنَاٰنٌ اسم ذات بھی ہے۔ بغض۔ عداوت۔ ﴿وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا﴾ (المائدۃ۵: ۲) ''اورتم کو ہرگز آمادہ نہ کرے کسی قوم کی عداوت (کیوں) کہ انہوں نے روکا تم کو مسجد حرام سے کہ تم لوگ زیادتی کرو۔''

شَانِئٌ اسم الفاعل ہے۔ بغض رکھنے والا۔ ﴿اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝﴾ (الکوثر۱۰۸: ۳) ''بے شک آپؐ سے بغض رکھنے والا ہی انتہائی بے نام ونشان ہے۔''

44- ش ھ ب (ف)۔ شَهَبَ۔ یَشْهَبُ۔ شَهْبًا۔ گرمی کا کسی کو جھلس دینا۔

شِهَابٌ ج: **شُهُبٌ** شعلہ۔ انگارہ۔ ﴿فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۝﴾ (الحجر۱۵: ۱۸) ''تو پیچھے لگتا ہے اس کے ایک روشن انگارہ۔''

45- ش ھ د (س)۔ شَهِدَ۔ یَشْهَدُ۔ (۱) شُهُوْدًا۔ موقعہ پر موجود ہونا۔ حاضر ہونا۔ معائنہ کرنا۔ ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ (البقرۃ۲: ۱۸۵) ''پس جو موجود ہو تم میں سے اس مہینے میں تو اسے چاہیے کہ وہ روزے رکھے اس کے۔''

(۲) شَهَادَةً گواہی دینا۔ (گواہی وہ دے سکتا ہے جو موقعہ پر موجود ہو یا جس نے معائنہ کیا ہو)۔ ﴿وَتُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ﴾ (یٰسٓ۳۶: ۶۵) ''اور بات کریں گے ہم سے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے ان کے پیر۔''

اِشْهَدْ فعل امر ہے۔ تو گواہی دے۔ تو گواہ رہ۔ ﴿وَاشْهَدُوْۤا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝﴾ (ھود۱۱: ۵۴) ''اور تم لوگ گواہ رہو کہ میں بری ہوں اس سے جو تم لوگ شرک کرتے ہو۔''

شَاهِدٌ ج: **شُهُوْدٌ۔ اَشْهَادٌ۔ شَاهِدُوْنَ** اسم الفاعل ہے۔ حاضر رہنے والا۔ گواہی دینے والا۔ ﴿وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا﴾ (یوسف۱۲: ۲۶) ''اور گواہی دی ایک گواہی دینے والے نے اس کے گھر والوں میں سے۔'' ﴿وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝﴾ (المدثر۷۴: ۱۳) ''اور میں نے بنایا اس کے لیے بڑھایا ہوا مال اور حاضر رہنے والے بیٹے۔'' ﴿وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰۤؤُلَاۤءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ﴾ (ھود۱۱: ۱۸) ''اور کہیں گے گواہی دینے والے یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ کہا اپنے رب پر۔''

شَهِيْدٌ ج: **شُهَدَاءُ** **فَعِيْلٌ** کے وزن پر صفت ہے۔ اسم الفاعل کے معنی میں۔ دائمی گواہی دینے والا۔ مدد کرنے والا۔ ﴿لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاۤءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا﴾ (البقرۃ۲: ۱۴۳) ''تاکہ تم لوگ ہو جاؤ گواہی دینے والے لوگوں پر اور ہو جائیں یہ رسولؐ تم لوگوں پر گواہی دینے والے۔''

مَشْهُوْدٌ اسم المفعول ہے۔معائنہ کیا جانے والا۔﴿ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴾(ھود۱۱: ۱۰۳)''اور وہ ایک معائنہ کیے جانے والا دن ہے۔''

شَهَادَةٌ ج: **شَهَادَاتٌ** اسم ذات ہے۔حاضر یا ظاہر چیز۔گواہی۔﴿ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ﴾(التوبۃ۹: ۱۰۵) ''اور تم لوگ لوٹائے جاؤ گے حاضر اور غیب کے جاننے والے کی طرف۔''﴿ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ﴾(البقرۃ۲: ۱۴۰) ''اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جس نے چھپایا ایک ایسی گواہی کو جو اس کے پاس ہے اللہ کی طرف سے۔''﴿ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ ﴾(النور۲۴: ۶) ''ان میں کے ایک کی گواہی چار گواہیاں ہیں۔''

باب افعال اَشْهَدَ۔ يُشْهِدُ۔ اِشْهَادًا۔کسی کو گواہ بنانا۔﴿ وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ﴾(الاعراف۷: ۱۷۲)''اور اس (اللہ) نے گواہ بنایا ان لوگوں کو ان کے نفسوں یعنی وجودوں پر۔''

اَشْهِدْ فعل امر ہے۔تو گواہ بنا۔﴿ وَ اَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ﴾(البقرۃ۲: ۲۸۲)''اور تم لوگ گواہ بناؤ جب خرید و فروخت کرو۔''

باب استفعال اِسْتَشْهَدَ۔ يَسْتَشْهِدُ۔ اِسْتِشْهَادًا۔گواہی طلب کرنا۔

اِسْتَشْهِدْ فعل امر ہے۔تو گواہ طلب کر۔﴿ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ﴾(النساء۴: ۱۵)''تو تم لوگ گواہ طلب کرو ان عورتوں پر چار (گواہ) تم میں سے۔''

46-ش ھ ر

(ف)۔شَهَرَ۔ يَشْهَرُ۔ شَهْرًا۔ایک مہینہ کی مدت گزارنا۔

شَهْرٌ ج: **شُهُوْرٌ** اور **اَشْهُرٌ** اسم ذات ہے۔مہینہ۔﴿ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا ﴾(التوبۃ۹: ۳۶) ''بیشک مہینوں کی گنتی اللہ کے پاس بارہ مہینے ہیں۔''﴿ فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ ﴾(التوبۃ۹: ۲) ''پس گھوم پھر لو زمین میں چار مہینے۔''

47-ش ھ ق

(س)۔شَهِقَ۔ يَشْهَقُ۔ تَشْهَاقًا۔روتے وقت سانس اندر کھینچنا۔سسکی لینا۔رینکنا۔

شَهِيْقٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے بطور مصدر آتا ہے۔سسکی لینا۔سسکی لینے والا۔رینکنا۔﴿ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ ﴾(ھود۱۱: ۱۰۶) ''ان کے لیے اس میں آہیں بھرنا ہے اور سسکیاں لینا ہے۔''

48-ش ھ و

(ن)۔شَهَوَ۔ يَشْهُوُ۔(اصلی) شَهَا۔ يَشْهُوْ۔ شَهْوَةً۔(استعمالی)۔دل میں کسی چیز کو حاصل کرنے کی طلب پیدا ہونا۔آرزو کرنا۔خواہش کرنا۔چاہنا۔

شَهْوَةٌ ج: **شَهَوٰتٌ** اسم ذات بھی ہے۔آرزو۔خواہش۔چاہت۔﴿ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً ﴾(الاعراف۷: ۸۱)

''بیشک تم لوگ آتے ہو مردوں کے پاس خواہش کرتے ہوئے۔'' ﴿ فَخَلَفَ مِنۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ ﴾(مریم۱۹: ۵۹) ''پھر جانشین ہوئے ان کے بعد کچھ ایسے جانشین جنہوں نے ضائع کیا نماز کو اور انہوں نے پیروی کی خواہشات کی۔''

| باب افتعال | اِشۡتَهَوَ۔ يَشۡتَهِوُ۔ اِشۡتِهَاوًا۔(اصلی)۔ اِشۡتَهَا۔ يَشۡتَهِىۡ۔ اِسۡتِهَاءً۔﴿ وَ لَكُمۡ فِيۡهَا مَا تَشۡتَهِيۡۤ اَنۡفُسُكُمۡ ﴾(حٰمٓ السجدة۴۱: ۳۱) ''اور تمہارے لیے ہے اس میں وہ جو تمہارے جی چاہیں گے۔''

49- ش و ب (ن)۔شَوَبَ۔ يَشۡوُبُ۔(اصلی) شَابَ۔ يَشُوۡبُ۔ شَوۡبًا۔(استعمالی)۔ایک چیز میں دوسری چیز ملانا۔ آمیزش کرنا۔

| شَوۡبٌ | اسم ذات بھی ہے۔ وہ چیز جو ملائی جائے۔ ملاوٹ۔ ﴿ ثُمَّ اِنَّ لَهُمۡ عَلَيۡهَا لَشَوۡبًا مِّنۡ حَمِيۡمٍ ﴾ (الصافات۳۷: ۶۷) ''پھر بیشک ان کے لیے اس پر یقیناً ایک آمیزش ہوگی کسی گرم (پانی) سے۔''

50- ش و ر (ن)۔شَوَرَ۔ يَشۡوُرُ۔(اصلی) شَارَ۔ يَشُوۡرُ۔ شَوۡرًا۔(استعمالی)۔(۱) چھتے سے شہد نکالنا۔کسی چیز کا جوہر نکالنا۔(۲) گھوڑے پر سواری کر کے اس کی صلاحیت معلوم کرنا۔کسی کا تعارف حاصل کرنا۔

| باب افعال | اَشۡوَرَ۔ يُشۡوِرُ۔ اِشۡوَارًا۔(اصلی) اَشَارَ۔ يُشِيۡرُ۔ اِشَارَةً۔(استعمالی)۔کسی کا تعارف کرانا۔اشارہ کرنا۔ ﴿ فَاَشَارَتۡ اِلَيۡهِ ﴾(مریم۱۹: ۲۹) ''پھر اس (عورت) نے اشارہ کیا اس کی طرف۔''

| باب مفاعلہ | شَاوَرَ۔ يُشَاوِرُ۔ مُشَاوَرَةً۔کسی دماغ سے اس کا جوہر نکالنا۔رائے لینا۔مشورہ لینا۔رائے معلوم کرنا۔

| شَاوِرۡ | فعل امر ہے۔تو رائے معلوم کر۔﴿ وَشَاوِرۡهُمۡ فِى الۡاَمۡرِ ﴾(آل عمران۳: ۱۵۹)''اور آپؐ رائے معلوم کریں ان سے فیصلے میں۔''

| باب تفاعل | تَشَاوَرَ۔ يَتَشَاوَرُ۔ تَشَاوُرًا۔باہم صلاح و مشورہ کرنا۔﴿ فَاِنۡ اَرَادَا فِصَالًا عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡهُمَا وَ تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا ﴾(البقرة۲: ۲۳۳) ''پھر اگر دونوں ارادہ کریں بچے کا دودھ چھڑانا باہمی رضامندی سے ان دونوں میں اور باہمی مشورہ سے تو کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں ہے ان دونوں پر۔''

| شُوۡرٰى | اسم فعل ہے۔باہم مشورہ کرنا۔﴿ وَ اَمۡرُهُمۡ شُوۡرٰى بَيۡنَهُمۡ ﴾(الشوریٰ۴۲: ۳۸)''اور ان لوگوں کا کام آپس میں مشورہ کرنا ہے۔''

51- ش و ظ (ن) شَوَظَ۔ يَشۡوُظُ۔(اصلی)۔شَاظَ۔ يَشُوۡظُ۔ شَوۡظًا۔غصہ کا بھڑک اٹھنا۔

| شُوَاظٌ | شعلہ جس میں دھواں نہ ہو۔تپش۔﴿ يُرۡسَلُ عَلَيۡكُمَا شُوَاظٌ مِّنۡ نَّارٍ ﴾(الرحمٰن۵۵: ۳۵)''بھیجا جائے گا تم

دونوں پر ایک شعلہ کسی آگ سے۔''

52- ش و ك (ن)۔ شَوَكَ- يَشُوْكُ۔ (اصلی)۔ شَاكَ- يَشُوْكُ- شَوْكًا۔ (استعمالی)۔ کسی کو کانٹا چبھونا۔

شَوْكٌ اسم جنس ہے۔ واحد شَوْكَةٌ۔ جمع اَشْوَاكٌ۔ کانٹا۔ جنگی ہتھیار۔﴿ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ ﴾ (الانفال۸: ۷) ''اور تم لوگ چاہتے تھے کہ ہتھیار والی کے علاوہ ہو تمہارے لیے۔''

53- ش و ی (ض)۔ شَوَیَ- يَشْوِیُ- شَوْيًا۔ (اصلی)۔ شَوٰی- يَشْوِیْ- شَيًّا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو بھوننا۔ ﴿ يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِی الْوُجُوْهَ ﴾ (الکہف۱۸: ۲۹) ''تو ان کی مدد کی جائے گی ایک ایسے پانی سے جو پگھلی ہوئی دھات کے مانند ہوگا، وہ بھون دے گا چہروں کو۔''

شَوٰی (اصلاً شَوَیٌ ہے) جسم کے اطراف جن پر زخم لگنے سے موت واقع نہ ہو جیسے کھال۔﴿ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰی ﴾ (نوح۷۰: ۱٦) ''کھینچ لینے والی کھال کو۔''

54- ش ی ء (ف)۔ شَيَأَ- يَشْيَأُ۔ (اصلی) شَاءَ- يَشَاءُ- شَيْئًا۔ (استعمالی)۔ چاہنا۔ خواہش کرنا۔﴿ مَا شَآءَ اللّٰهُ ﴾ (الکہف۱۸: ۳۹) ''جو چاہا اللہ نے۔''

شَیْءٌ ج: اَشْيَاءُ اسم ذات ہے۔ اللہ کی مشیئت کا ظہور یا وجود۔ چیز جو جانی پہچانی جائے اور جس کی خبر دی جا سکے۔ ﴿ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۹) ''اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔''﴿ لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ﴾ (المائدۃ۵: ۱۰۱) ''تم لوگ مت پوچھو چیزوں کے بارے میں (کہ) اگر وہ ظاہر کی جائیں تم پر تو وہ بُری لگیں تم کو۔''

55- ش ی ب (ض)۔ شَيَبَ- يَشْيِبُ۔ (اصلی) شَابَ- يَشِيْبُ- شَيْبًا۔ (استعمالی)۔ (۱) سفید بالوں والا ہونا۔ (۲) بوڑھا ہونا۔

شَيْبٌ اسم ذات بھی ہے۔ (۱) سفیدی۔ (۲) بڑھاپا۔﴿ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا ﴾ (مریم۱۹: ٤) ''اور چمک اٹھا سر سفیدی سے۔''

اَشْيَبُ ج: شِيْبٌ اَفْعَلُ الوان وعیوب کے وزن پر صفت ہے۔ (۱) سفید سر والا۔ (۲) بوڑھا۔﴿ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴾ (المزمل۷۳: ۱۷) ''پھر کیسے تم لوگ بچو گے اگر تم نے کفر کیا ایک ایسے دن سے جو کر دے گا بچوں کو بوڑھے۔''

56- ش ی خ (ض)۔ شَيَخَ- يَشْيِخُ۔ (اصلی)۔ شَاخَ- يَشِيْخُ- شَيْخًا۔ (استعمالی)۔ (۱) بوڑھا ہونا۔ (۲) علم،

فضیلت یا رتبہ میں بڑا ہونا۔ (اس معنی میں یہ لفظ قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا)۔

شَيْخٌ اسم صفت بھی ہے۔ (۱) بوڑھا۔ (۲) عالم۔ استاد۔ سردار۔ ﴿وَّ هٰذَا بَعْلِیْ شَیْخًا ؕ﴾ (ھود ۱۱: ۷۲) ''اور یہ میرے شوہر ہیں بوڑھے۔''

57- ش ی د (ض)۔ شَيَدَ۔ يَشْيِدُ۔ (اصلی) شَادَ۔ يَشِيْدُ۔ شَيْدًا۔ (استعمالی)۔ عمارت کو بلند کرنا۔ پلستر کر کے مضبوط کرنا۔ نقش ونگار کر کے مزین کرنا۔

مَشِيْدٌ (اصلاً مَشْيُوْدٌ ہے)۔ اسم المفعول ہے۔ مضبوط کیا ہوا۔ مزین کیا ہوا۔ ﴿فَهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِیْدٍ ﴿۴۵﴾﴾ (الحج ۲۲: ۴۵) ''تو وہ اوندھی پڑھی ہیں اپنی چھتوں پر اور معطل کیے ہوئے کنویں اور مزین کیے ہوئے محل۔''

باب تفعیل شَيَّدَ۔ يُشَيِّدُ۔ تَشْيِيْدًا۔ کثرت سے مضبوط یا مزین کرنا۔

مُشَيَّدٌ اسم المفعول ہے۔ خوب مضبوط کیا ہوا۔ ﴿اَیْنَ مَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُّمُ الْمَوْتُ وَ لَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَةٍ ؕ﴾ (النساء ۴: ۷۸) ''جہاں کہیں بھی تم لوگ ہو گے آ لے گی تم کو موت اور اگر چہ تم لوگ ہو انتہائی مضبوط گنبدوں میں۔''

58- ش ی ع (ض)۔ شَيَعَ۔ يَشْيِعُ۔ (اصلی) شَاعَ۔ يَشِيْعُ۔ شَيْعًا۔ (استعمالی)۔ کسی خبر، عقیدہ یا نظریہ کا پھیلنا اور زور پکڑنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔ (۱) پھیلنا۔ (۲) تقویت حاصل کرنا۔ ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۙ﴾ (النور ۲۴: ۱۹) ''بیشک وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں کہ پھیلے فحاشی ان لوگوں میں جو ایمان لائے، تو ان کے لیے ایک دردناک عذاب ہے۔''

شِيَعٌ اسم جنس ہے۔ واحد۔ شِيْعَةٌ جمع اَشْيَاعٌ۔ کسی عقیدے یا شخصیت سے متعلق لوگ جن سے ان کو تقویت حاصل ہو۔ (۱) پیروکار۔ (۲) فرقہ۔ گروہ۔ ﴿اَوْ یَلْبِسَکُمْ شِیَعًا وَّ یُذِیْقَ بَعْضَکُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ﴾ (الانعام ۶: ۶۵) ''یا وہ تم لوگوں کو بھڑا دے فرقہ (فرقہ) ہوتے ہوئے اور وہ مزہ چکھا دے تمہارے بعض کو بعض کی جنگ کا۔'' ﴿هٰذَا مِنْ شِیْعَتِهٖ وَ هٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ﴾ (القصص ۲۸: ۱۵) ''یہ اس کے فرقے سے ہے اور یہ اس کے دشمنوں میں سے ہے۔'' ﴿وَ لَقَدْ اَهْلَکْنَاۤ اَشْیَاعَکُمْ﴾ (القمر ۵۴: ۵۱) ''اور بیشک ہم نے ہلاک کیا ہے تمہارے گروہوں کو۔''

مورخہ ۲۱۔ ذیقعد ۱۴۳۵ھ

بمطابق ۱۷ ستمبر ۲۰۱۴ء

کِتَابُ الصّادِ

1- ص ب ء (ف)۔ صَبَأَ- يَصْبَؤُ- صَبأً۔ بے دین ہونا۔ مذہب تبدیل کرنا۔

صَابِئٌ اسم الفاعل ہے۔ بے دین ہونے والا۔ ﴿وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ﴾ (البقرۃ ۲: ۶۲) ”اور وہ لوگ جو یہودی ہوئے اور نصرانی ہوئے اور صابئ ہوئے۔“ (یہ لوگ حضرت نوحؑ کے پیروکاروں کی نسل سے تھے اور ان کے دین سے بھٹک گئے تھے۔ اس لیے ان کو صابئ کہا گیا۔ (تفسیر حقانی سے ماخوذ)

2- ص ب ب (ن)۔ صَبَبَ- يَصْبُبُ۔ (اصلی)۔ صَبَّ- يَصُبُّ- صَبًّا۔ (استعمالی)۔ اوپر سے پانی گرانا۔ انڈیلنا۔ برسانا۔ ﴿اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۝۲۵﴾ (عبس ۸۰: ۲۵) ”کہ ہم نے برسایا پانی جیسے برساتے ہیں۔“ ﴿فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝۱۳﴾ (الفجر ۸۹: ۱۳) ”تو برسایا ان پر آپؐ کے رب نے ایک عذاب کا کوڑا۔“

يُصَبُّ مضارع مجہول ہے۔ ﴿يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۝۱۹﴾ (الحج ۲۲: ۱۹) ”انڈیلا جائے گا ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا پانی۔“

صُبُّ فعل امر ہے۔ تو انڈیل۔ تو برسا۔ ﴿ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ۝۴۸﴾ (الدخان ۴۴: ۴۸) ”پھر تم لوگ انڈیلو اس کے سر کے اوپر جلتے پانی کے عذاب میں سے۔“

3- ص ب ح (ف)۔ صَبَحَ- يَصْبَحُ- صَبْحًا۔ کسی چیز کو ظاہر کرنا۔ صبح کے وقت نمودار ہونا۔

باب سَمِعَ صَبِحَ- يَصْبَحُ- صَبْحًا۔ کسی چیز کا روشن اور چمکدار ہونا۔

مِصْبَاحٌ ج: **مَصَابِيْحُ** مِفْعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔ روشنی کو ظاہر کرنے کا آلہ۔ چراغ۔ ﴿وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ﴾ (الملک ۶۷: ۵) ”اور بیشک ہم نے زینت دی ہے دنیوی آسمان کو چراغوں سے۔“ ﴿اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ﴾ (النور ۲۴: ۳۵) ”وہ چراغ ایک شیشے کے برتن (قندیل) میں ہے۔“

صُبْحٌ اور صَبَاحٌ دونوں ہم معنی ہیں۔ دن کا ابتدائی حصہ۔ صبح۔ ﴿اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ۝۸۱﴾ (ھود ۱۱: ۸۱) ”کیا صبح قریب نہیں ہے۔“ ﴿فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝۱۷۷﴾ (الصافات ۳۷: ۱۷۷) ”تو بُری ہوگئی خبردار کیے ہوؤں کی صبح۔“

| باب افعال | اَصْبَحَ۔ یُصْبِحُ۔ اِصْبَاحًا۔(۱) صبح کرنا۔صبح کے وقت داخل ہونا۔(۲) افعال ناقصہ میں سے ہے۔

صبح کے وقت ہوجانا۔ پھرزیادہ ترصرف ہوجانے کے معنی میں آتا ہے۔﴿ فَاَصْبَحَ فِی الْمَدِیْنَۃِ ﴾(القصص۲۸: ۱۸)''پھر وہ صبح کے وقت داخل ہوا شہر میں۔''﴿ فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖٓ اِخْوَانًا ﴾(آل عمران۳: ۱۰۳) ''پھر اس نے ملاپ پیدا کیا تمہارے دلوں کے مابین تو تم لوگ ہوگئے اس کی نعمت سے بھائی بھائی۔''

| اِصْبَاحٌ | مصدر کے علاوہ اسم ذات بھی ہے۔صبح کی روشنی۔﴿ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ﴾(الانعام۶: ۹۶)''(وہ) صبح کی روشنی کو ظاہر کرنے والا۔''

| باب تفعیل | صَبَّحَ۔ یُصَبِّحُ۔ تَصْبِیْحًا۔صبح کے وقت آنا۔﴿ وَلَقَدْ صَبَّحَھُمْ بُکْرَۃً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴾(القمر ۵۴: ۳۸) ''اور بیشک صبح کے وقت آچکا ہے ان پر سویرے سویرے ایک ٹھہرنے والا عذاب۔''

4- ص ب ر

(ض)۔صَبَرَ۔ یَصْبِرُ۔ صَبْرًا۔مشکل اور ناموافق حالات میں عقل کے تقاضوں پر قائم رہنا۔ثابت قدم رہنا۔ برداشت کرنا۔﴿ فَاصْبِرْ کَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ ﴾(الاحقاف۴۶: ۳۵)''تو آپؐ ثابت قدم رہیں جیسے کہ ثابت قدم رہے عزم والے رسولوں میں سے۔''

| اِصْبِرْ | فعل امر ہے۔تو ثابت قدم رہ۔تو برداشت کر۔اوپر آیت (الاحقاف۴۶: ۳۵)دیکھیں۔

| صَابِرٌ | اسم الفاعل ہے۔ ثابت قدم رہنے والا۔ برداشت کرنے والا۔﴿ اِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ ﴾(الانفال۸: ۶۵) ''اگر ہوں تم میں بیس ثابت قدم رہنے والے،جھیلنے والے تو وہ لوگ غالب ہوں گے دو سو پر۔''

| صَبَّارٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت زیادہ ثابت قدم رہنے والا۔ بہت زیادہ جھیلنے برداشت کرنے والا۔﴿ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ﴾(ابراھیم۱۴: ۵) ''بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں ہر ایک بہت زیادہ ثابت قدم رہنے والے شکر گزار کے لیے۔''

| صَبْرٌ | اسم ذات ہے۔ثابت قدمی۔﴿ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴾(المومنون۱۰۳: ۳)''اور باہم تاکید کی حق کی اور باہم تاکید کی ثابت قدمی کی۔''

| باب مفاعلہ | صَابَرَ۔ یُصَابِرُ۔ مُصَابَرَۃً۔کسی کے مقابلہ میں ثابت قدمی میں غالب آنے کی کوشش کرنا۔

| صَابِرْ ج: صَابِرُوْا | فعل امر ہے۔تو ثابت قدمی میں غالب آ۔غالب رہ۔﴿ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا ﴾(آل عمران۳: ۲۰۰) ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم لوگ ثابت قدم رہو اور ثابت قدمی میں غالب رہو۔''

| باب افتعال | اِصْتَبَرَ۔ یَصْتَبِرُ۔ اِصْتِبَارًا۔(اصلی)۔ اِصْطَبَرَ۔ یَصْطَبِرُ۔ اِصْطِبَارًا۔ (استعمالی)۔ اہتمام سے ڈٹے رہنا۔

| اِصْطَبِرْ | فعل امر ہے۔اہتمام سے ڈٹے رہو۔﴿ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ﴾(طٰہ۲۰: ۱۳۲)''اور حکم دو اپنے گھر والوں کو نماز کا اور تم ڈٹے رہو اس (نماز) پر۔''

5- ص ب ع

(ف)۔صَبَعَ۔ یَصْبَعُ۔ صَبْعًا۔انگلی سے اشارہ کرکے بتانا۔

| اِصْبَعٌ ج: اَصَابِعُ | اسم ذات ہے۔انگلی۔(اِصْبَعٌ عربی کے ان چند الفاظ میں سے ہے جس کا متعدد شکلوں میں استعمال جائز ہے۔اس کا ہمزہ اور عین کلمہ (ب) تینوں حرکات کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔اس طرح دونوں حرفوں کی مختلف حرکات کے امتزاج سے جتنی شکلیں بنتی ہیں وہ سب جائز ہیں)۔﴿ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ ﴾(البقرۃ۲: ۱۹)''وہ لوگ رکھتے ہیں اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں۔''

6- ص ب غ

(ف)۔صَبَغَ۔ یَصْبَغُ۔ صَبْغًا۔کسی چیز پر کوئی رنگ چڑھانا۔بپتسمہ دینا۔مذہب میں پختہ کرنا۔

| صِبْغَةٌ | اسم ذات ہے۔ بپتسمہ کا رنگ۔ مذہب کا رنگ۔ دین۔ ﴿ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ﴾ (البقرۃ۲: ۱۳۸) ''(ہم نے قبول کیا) اللہ کے دین کو۔اور کون زیادہ اچھا ہے اللہ سے بلحاظ دین کے۔''

| صِبْغٌ | اسم ذات ہے۔سرکہ۔سالن۔وغیرہ۔(کیونکہ ان میں پانی پر کوئی رنگ چڑھ جاتا ہے)﴿ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝۲۰ ﴾(المومنون۲۳: ۲۰)''وہ اگتا ہے چکنائی کے ساتھ اور سالن کے ساتھ کھانے والوں کے لیے۔''

7- ص ب و

(ن)۔صَبَوَ۔ یَصْبُوُ۔(اصلی) صَبَا۔ یَصْبُوْ۔ صُبُوًّا۔ (استعمالی)۔ (۱) کسی کی طرف مائل ہونا۔ (۲) بچپن کی طرف مائل ہونا۔نابالغ ہونا۔

| اَصْبُ | مضارع مجزوم میں واحد متکلم کا صیغہ ہے۔﴿ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ ﴾(یوسف۱۲: ۳۳) ''اگر تو نے نہ پھیرا مجھ سے ان کی چالبازی کو تو میں مائل ہو جاؤں گا ان عورتوں کی طرف۔''

| صَبِیٌّ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ بچوں کی خصلت والا یعنی بچہ۔ نابالغ لڑکا۔﴿ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝۱۲ ۙ﴾ (مریم۱۹: ۱۲) ''ہم نے دیا انؑ کو حکمت لڑکپن میں۔''

8- ص ح ب

(س)۔صَحِبَ۔ یَصْحَبُ۔ صُحْبَةً۔کسی کے ساتھ رہنا۔ساتھی ہونا۔

| صَاحِبٌ ج: اَصْحَابٌ | اسم الفاعل ہے۔ساتھ رہنے والا۔ساتھی۔والا۔﴿ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ ﴾(التوبۃ۹: ۴۰) ''جب وہ کہتے تھے اپنے ساتھی سے آپؐ غمگین نہ ہوں۔''﴿ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ ﴾(القلم۶۸: ۴۸) ''اور آپؐ

مت ہوں مچھلی والےؑ کی مانند۔'' ﴿لَهٗۤ اَصۡحٰبٌ يَّدۡعُوۡنَهٗۤ اِلَى الۡهُدَى ائۡتِنَا ؕ﴾ (الانعام٦: ٧١) ''اس کے کچھ ساتھی ہیں، وہ لوگ بلاتے ہیں اس کو ہدایت کی طرف کہ تو آ ہمارے پاس۔'' ﴿وَ نَادٰۤى اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ اَصۡحٰبَ النَّارِ﴾ (الاعراف٧: ٤٤) ''اور پکارا جنت والوں نے آگ والوں کو۔''

| باب افعال | اَصۡحَبَ۔ يُصۡحِبُ۔ اِصۡحَابًا۔ کسی کو ساتھ رہنے دینا۔ رفاقت دینا۔ حمایت کرنا۔ ﴿وَلَا هُمۡ مِّنَّا يُصۡحَبُوۡنَ ۝﴾ (الانبیاء: ٢١: ٤٣) ''اور نہ ہی وہ ہماری طرف سے رفاقت دیئے جائیں گے۔'' |

| باب مفاعلہ | صَاحَبَ۔ يُصَاحِبُ۔ مُصَاحَبَةً۔ باہم ساتھ رہنا۔ مل کر رہنا۔ |

| صَاحِبۡ | فعل امر ہے تو ساتھ رہ۔ ﴿وَ صَاحِبۡهُمَا فِى الدُّنۡيَا مَعۡرُوۡفًا﴾ (لقمان٣١: ١٥) ''اور تو ساتھ رہ ان دونوں (والدین) کے دنیا میں بھلے طریقے سے۔'' |

9- ص ح ف

(x)۔ ثلاثی مجرد سے فعل نہیں آتا۔

| صَحِيۡفَةٌ ج: صُحُفٌ | لکھا ہوا کاغذ۔ ورق۔ ﴿اَوَ لَمۡ تَاۡتِهِمۡ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰى ۝﴾ (طٰہٰ٢٠: ١٣٣) ''تو کیا پہنچی ہی نہیں ان کے پاس اس کی روشن (نشانی) جو اگلے اوراق میں ہے۔'' |

| صَحۡفَةٌ ج: صِحَافٌ | چوڑی پلیٹ۔ ﴿يُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ وَّ اَكۡوَابٍ ۚ﴾ (الزخرف٤٣: ٧١) ''گردش دی جائیں گی ان پر سونے کی رکابیاں اور آبخورے۔'' |

10- ص خ ر

(x)۔ ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوتا۔

| صَخۡرَةٌ ج: صَخۡرٌ | چٹان۔ ﴿اِذۡ اَوَيۡنَاۤ اِلَى الصَّخۡرَةِ﴾ (الکہف١٨: ٦٣) ''جب ہم ٹھہرے اس چٹان کے پاس۔'' ﴿الَّذِيۡنَ جَابُوا الصَّخۡرَ بِالۡوَادِ ۝﴾ (الفجر٨٩: ٩) ''جنہوں نے تراشیں چٹانیں وادی میں۔'' |

11- ص د د

(ن)۔ صَدَدَ۔ يَصۡدُدُ۔ (اصلی) صَدَّ۔ يَصُدُّ۔ صَدًّا۔ (استعالی)۔ (١) کسی چیز سے رک جانا۔ (لازم)۔ جس چیز سے رکتے ہیں اس پر عَنۡ کا صلہ آتا ہے۔ (٢) کسی کو کسی چیز سے روک دینا۔ (متعدی)۔ جس کو روکتے ہیں وہ مفعول بنفسہٖ آتا ہے اور جس چیز سے روکتے ہیں اس پر عَنۡ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ صَدَّ عَنۡهُ ؕ﴾ (النساء٤: ٥٥) ''تو ان میں وہ بھی ہیں جو ایمان لائے اس پر اور اس میں وہ بھی ہیں جو رک گئے اس سے۔'' ﴿اَنَحۡنُ صَدَدۡنٰكُمۡ عَنِ الۡهُدٰى﴾ (سبا٣٤: ٣٢) ''کیا ہم نے روکا تم کو ہدایت سے۔''

| باب ضَرَبَ | صَدَدَ۔ يَصۡدِدُ (اصلی)۔ صَدَّ۔ يَصِدُّ۔ صَدًّا۔ (استعالی)۔ چیخنا۔ چلانا۔ ﴿اِذَا قَوۡمُكَ مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ ۝﴾ (الزخرف٤٣: ٥٧) ''تب ہی آپؐ کی قوم اس سے شور مچاتی ہے۔'' |

| صَدِيۡدٌ | خون ملا ہوا۔ مواد۔ پیپ۔ (یہ کھال اور گوشت کے درمیان رکاوٹ ہوتی ہے)۔ ﴿وَ يُسۡقٰى مِنۡ مَّآءٍ |

صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ ﴾(ابراھیم١٤: ١٦) ''اوراس کو پلایا جائے گا پیپ والے پانی میں سے۔''

12- ص د ر (ن)۔صَدَرَ- يَصْدُرُ- صَدْرًا۔(١) سینے میں درد ہونا۔(٢) واپس ہونا۔ پھرنا۔﴿ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ﴾(الزلزال٩٩: ٦) ''جس دن واپس ہوں گے لوگ گروہ درگروہ۔''

صَدْرٌ ج: صُدُوْرٌ اسم ذات ہے۔﴿ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ ﴾(طٰہٰ٢٠: ٢٥) ''اے میرے رب تو کھول دے میرے سینے کو۔'' ﴿ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١١٩﴾ ﴾(آل عمران٣: ١١٩) ''بیشک اللہ جاننے والا ہے سینوں والی (بات) کو۔''

باب افعال اَصْدَرَ- يُصْدِرُ- اِصْدَارًا۔ واپس لے جانا۔﴿ لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاۗءُ ﴾(القصص٢٨: ٢٣) ''ہم نہیں پلاتے یہاں تک کہ واپس لے جائیں چرواہے۔''

13- ص د ع (ف)۔صَدَعَ- يَصْدَعُ- صَدْعًا۔(١) پھاڑنا مگر جدا نہ کرنا۔ شگاف ڈالنا۔(٢) کھول کر بیان کرنا۔ ظاہر کرنا۔

صَدْعٌ اسم ذات بھی ہے۔شگاف۔ڈراڑ۔﴿ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿١٢﴾ ﴾(الطارق٨٦: ١٢) ''قسم ہے زمین کی جو دراڑ والی ہے۔''

اِصْدَعْ فعل امر ہے۔تو کھول کر بیان کر۔﴿ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ ﴾(الحجر١٥: ٩٤) ''تو آپؐ کھول کر بیان کریں اس کو جو آپؐ کو حکم دیا جاتا ہے۔''

باب تفعیل صَدَّعَ- يُصَدِّعُ- تَصْدِيْعًا۔کثرت سے شگاف ڈالنا۔ اس کے مجہول صُدِّعَ- يُصَدَّعُ- تَصْدِيْعًا کے لفظی معنی بنتے ہیں کثرت سے شگاف ڈالا ہوا۔ پھر اس سے مراد لیتے ہیں درد سر لاحق ہونا۔﴿ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ ﴾(الواقعة٥٦: ١٩) ''ان کو درد سر لاحق نہیں ہوگا اس اور نہ وہ مدہوش ہوں گے۔''

باب تفعّل تَصَدَّعَ- يَتَصَدَّعُ- تَصَدُّعًا۔(اصلی)۔ اِصَّدَّعَ- يَصَّدَّعُ- اِصَّدُّعًا۔(تبدیل شدہ۔ دونوں جائز ہیں)۔ پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔(١) پھٹنا۔(٢) الگ الگ ہونا۔﴿ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿٤٣﴾ ﴾(الروم٣٠: ٤٣) ''اس دن وہ لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔''

مُتَصَدِّعٌ اسم الفاعل ہے۔ پھٹنے والا۔ الگ الگ ہونے والا۔﴿ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا ﴾(الحشر٥٩: ٢١) ''تو ضرور دیکھتا اس کو جھکنے والا ہوتے ہوئے پاش پاش ہونے والا ہوتے ہوئے۔''

14- ص د ف (ض)۔صَدَفَ- يَصْدِفُ- صَدْفًا۔(١) ہٹانا۔ کنارے کرنا۔ اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔(٢) کنارہ کش ہونا۔ پھر جانا۔ اس مفہوم کے لیے عن کا صلہ آتا ہے۔﴿ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿٤٦﴾ ﴾(الانعام٦: ٤٦) ''پھر وہ لوگ

کنارہ کش ہوتے ہیں۔''

صَدَفٌ اسم ذات ہے۔کسی چیز کا کنارہ۔﴿حَتّٰۤی اِذَا سَاوٰی بَیۡنَ الصَّدَفَیۡنِ﴾(الکہف۱۸: ۹۶)''یہاں تک کہ جب برابر کر دیا دونوں کناروں کے درمیان کو۔''

15-ص د ق (ن)۔صَدَقَ۔ یَصۡدُقُ۔ صِدۡقًا۔سچ بولنا۔سچ کر دینا۔اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔(سچائی کا مطلب ہے دل اور زبان میں ہم آہنگی ہو اور بات واقعہ کے مطابق ہو اور عمل قول کے مطابق ہو)۔﴿ہٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَ رَسُوۡلُہٗ وَ صَدَقَ اللّٰہُ وَ رَسُوۡلُہٗ﴾(الاحزاب۳۳: ۲۲)''یہ ہے وہ جو ہم سے وعدہ کیا اللہ نے اور اس کے رسول نے اور سچ کہا اللہ نے اور اس کے رسول نے۔''﴿لَقَدۡ صَدَقَ اللّٰہُ رَسُوۡلَہُ الرُّءۡیَا بِالۡحَقِّ ۚ﴾(الفتح۴۸: ۲۷)''بیشک اللہ نے سچ کر دیا (دکھایا) ہے اپنے رسول کو وہ خواب حق کے ساتھ۔''

صَادِقٌ اسم الفاعل ہے۔ سچ کہنے والا۔ سچ کرنے والا۔ ﴿وَ اِنۡ یَّکُ صَادِقًا یُّصِبۡکُمۡ بَعۡضُ الَّذِیۡ یَعِدُکُمۡ ؕ﴾(المومن۴۰: ۲۸)''اور اگر وہ ہوا سچ کہنے والا تو آن پہنچے گا تم کو اس میں سے کچھ جس کا وہ وعدہ کرتا ہے تم سے۔''﴿ذٰلِکَ جَزَیۡنٰہُمۡ بِبَغۡیِہِمۡ ۫ۖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۱۴۶﴾﴾(الانعام۶: ۱۴۶)''یہ ہم نے جزا دی ان کو ان کی سرکشی کے سبب سے اور بیشک ہم یقیناً سچ کرنے والے ہیں۔''

اَصۡدَقُ اَفۡعَلُ تفضیل ہے۔زیادہ سچا۔﴿وَمَنۡ اَصۡدَقُ مِنَ اللّٰہِ قِیۡلًا ﴿۱۲۲﴾﴾(النساء۴: ۱۲۲)''اور کون زیادہ سچا ہے اللہ سے بلحاظ بات کے۔''

صِدۡقٌ اسم ذات ہے۔سچائی۔﴿وَ کَذَّبَ بِالصِّدۡقِ اِذۡ جَآءَہٗ ؕ﴾(الزمر۳۹: ۳۲)''اور اس نے جھٹلایا سچائی کو جب وہ آئی اس کے پاس۔''

صِدِّیۡقٌ اسم صفت ہے۔انتہائی سچا۔کامل سچا۔﴿وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰہِ وَ رُسُلِہٖۤ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الصِّدِّیۡقُوۡنَ ٭ۖ﴾(الحدید۵۷: ۱۹)''اور جو لوگ ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر وہ لوگ ہی کامل سچے ہیں۔''

صَدِیۡقٌ اسم صفت ہے۔ دوست۔ ﴿فَمَا لَنَا مِنۡ شَافِعِیۡنَ ﴿۱۰۰﴾ۙ وَ لَا صَدِیۡقٍ حَمِیۡمٍ ﴿۱۰۱﴾﴾ (الشعراء۲۶: ۱۰۱)''تو نہیں ہے ہمارے لیے کوئی بھی شفاعت کرنے والا اور نہ کوئی گرم جوش دوست۔''

صَدَقَۃٌ ج: **صَدَقَاتٌ** اسم ذات ہے۔اپنے حق سے دست برداری۔کسی کے حق سے زیادہ دی ہوئی چیز۔خیرات۔(یہ عملی سچائی کا مظہر ہے اور لفظ صدقہ فرض خیرات یعنی زکوٰۃ اور نفلی خیرات، دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے)۔﴿فَفِدۡیَۃٌ مِّنۡ صِیَامٍ اَوۡ صَدَقَۃٍ اَوۡ نُسُکٍ ۚ﴾(البقرۃ۲: ۱۹۶)''تو فدیہ ہے جیسے روزہ رکھنا یا کوئی صدقہ (نفلی خیرات) یا کوئی قربانی۔''﴿یَمۡحَقُ

اللهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ﴾ (البقرة۲: ۲۷٦) ''اللہ بے برکت کرتا ہے سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات (نفلی خیراتوں) کو۔'' ﴿اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَ......﴾ (التوبۃ۹: ٦٠) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ صدقات (فرض زکوٰۃ) فقیروں کے لیے ہیں اور مسکینوں کے لیے ہیں اور......'' (یہاں اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کے آٹھ مصارف معین کر کے اس مد میں اجتہاد کا دروازہ ہمیشہ کے لیے بند کر دیا ہے)۔

| باب تفعیل | صَدَّقَ۔ یُصَدِّقُ۔ تَصْدِیْقًا۔ کسی کو سچا قرار دینا۔ کسی بات کو سچ قرار دینا۔ تصدیق کرنا۔ اس کے مفعول پر بِ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ﴾ (المعارج۷۰: ۲٦) ''اور جو لوگ تصدیق کرتے ہیں بدلے کے دن کی۔'' |

مُصَدِّقٌ اسم الفاعل ہے۔ تصدیق کرنے والا۔ ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ﴾ (النساء٤: ٤٧) ''اے لوگو جن کو دی گئی کتاب! تم لوگ ایمان لاؤ اس پر جو ہم نے بتدریج نازل کیا اس حال میں کہ وہ تصدیق کرنے والا ہے اس کی جو تمہارے پاس ہے۔''

| باب تفعّل | تَصَدَّقَ۔ يَتَصَدَّقُ۔ تَصَدُّقًا۔ (اصلی) اِصَّدَّقَ۔ يَصَّدَّقُ۔ اِصَّدُّقًا۔ (تبدیل شدہ۔ دونوں جائز ہیں)۔ اپنے حق سے دست بردار ہونا۔ دوسرے کو حق سے زیادہ دینا۔ خیرات کرنا۔ ﴿اَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ﴾ (البقرۃ۲: ۲۸۰) ''اور یہ کہ تم لوگ اپنا حق چھوڑ چھوڑ دو (تو یہ) زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے۔'' (تَصَدَّقُوْا اصلاً تَتَصَدَّقُوْا ہے)۔ |

تَصَدَّقْ فعل امر ہے۔ تو زیادہ دے۔ تو خیرات کر۔ ﴿فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا﴾ (یوسف۱۲: ۸۸) ''پس تو پورا بھر ہمارے لیے پیمانے کو اور تو زیادہ دے ہم کو۔''

مُتَصَدِّقٌ اسم الفاعل ہے۔ خیرات کرنے والا۔ ﴿وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ﴾ (الاحزاب۳۳: ۳۵) ''اور خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں اور روزے والے اور روزے والیاں)۔'' ﴿اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ﴾ (الحدید۵۷: ۱۸) ''بیشک خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں۔''

16- ص د و

(ن)۔ صَدَوَ۔ يَصْدُوُ۔ (اصلی)۔ صَدَا۔ يَصْدُوْ۔ صَدْوًا۔ (استعمالی)۔ (۱) کسی چیز کا لمبا ہونا، (۲) تالی بجانا۔

| باب تفعیل | صَدَّوَ۔ يُصَدِّوُ۔ (اصلی)۔ صَدَّا۔ يُصَدِّيْ۔ تَصْدِيَةً۔ (استعمالی)۔ دونوں ہاتھوں سے تالی پیٹنا۔ ﴿وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً﴾ (الانفال۸: ۳۵) ''اور نہیں تھی ان کی نماز اس گھر کے پاس مگر سیٹی بجانا اور تالی پیٹنا۔'' |

| باب تفعّل | تَصَدَّوَ۔ يَتَصَدَّوُ۔ تَصَدُّوًا۔ (اصلی)۔ تَصَدّٰا۔ يَتَصَدّٰا۔ تَصَدِّيْ۔ (استعمالی)۔ بتکلف لمبا ہونا یعنی |

کسی کی طرف متوجہ ہونا۔اس کے لیے لام کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴾ (عبس۸۰: ۶) ''تو آپؐ اس کے لیے متوجہ ہوئے۔''

17- ص ر ح (ک)۔صَرُحَ۔ یَصْرُحُ۔ صَرَاحَةً۔صاف ہونا۔واضح ہونا۔

صَرْحٌ ہر بلند عمارت (ظاہر ہونے کی وجہ سے)۔محل۔ ﴿ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِى الصَّرْحَ ﴾ (النمل۲۷: ۴۴) ''کہا گیا اس (ملکہ) سے تو داخل ہو اس محل میں۔''

18- ص ر خ (ن)۔صَرَخَ۔ یَصْرُخُ۔ صُرَاخًا۔(۱) فریاد کرنا۔(۲) فریاد سننا۔

صَرِيْخٌ فریاد سننے والا۔ ﴿ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ ﴾ (یٰس۳۶: ۴۳) ''اور اگر ہم چاہیں تو ہم غرق کر دیں ان کو پھر کوئی بھی فریاد سننے والا نہیں ہوگا ان کے لیے۔''

باب افعال اَصْرَخَ۔ یُصْرِخُ۔ اِصْرَاخًا۔کسی کی فریاد کو پہنچنا۔مدد کرنا۔

مُصْرِخٌ اسم الفاعل ہے۔فریاد کو پہنچنے والا۔ ﴿ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ ﴾ (ابراھیم۱۴: ۲۲) ''میں نہیں ہوں تمہاری فریاد رسی کرنے والا۔''

باب افتعال اِصْتَرَخَ۔ یَصْتَرِخُ۔ اِصْتِرَاخًا۔(اصلی)۔ اِصْطَرَخَ۔ یَصْطَرِخُ۔ اِصْطِرَاخًا۔ (استعمالی)۔مدد کے لیے چیخنا چلانا۔ ﴿ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا ﴾ (فاطر۳۵: ۳۷) ''اور وہ لوگ چلائیں گے اس میں (کہ) اے ہمارے رب تو نکال ہم کو۔''

باب استفعال اِسْتَصْرَخَ۔ یَسْتَصْرِخُ۔ اِسْتِصْرَاخًا۔مدد مانگنا۔ ﴿ الَّذِى اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ﴾ (القصص۲۸: ۱۸) ''وہ جس نے مدد مانگی تھی ان سے گزشتہ کل وہ (پھر) مدد کے لیے پکارتا ہے انؑ کو۔''

19- ص ر ر (ض)۔صَرَرَ۔ یَصْرِرُ۔(اصلی)۔صَرَّ۔ یَصِرُّ۔ صَرَرًا۔(استعمالی)۔زور سے بولنا۔

صَرَّةٌ تیز آواز۔چیخ۔ ﴿ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِىْ صَرَّةٍ ﴾ (الذاریات۵۱: ۲۹) ''تو سامنے آئیں انؑ کی بیوی تیز آواز میں یعنی زور سے بولتی ہوئی۔''

صِرٌّ ٹھنڈک۔پالا۔ ﴿ كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ ﴾ (آل عمران۳: ۱۱۷) ''ایک ایسی ہوا کی مثال کی مانند ہے جس میں پالا ہے۔''

باب افعال اَصْرَرَ۔ یُصْرِرُ۔(اصلی)۔اَصَرَّ۔ یُصِرُّ۔ اِصْرَارًا۔(استعمالی)۔اپنی بات پر جمے رہنا۔اڑنا۔ ﴿ وَلَمْ

﴿يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا﴾(آل عمران۳: ۱۳۵) ''اوروہ لوگ اڑتے نہیں تھے اس پر جوانہوں نے کیا۔''

20- ص ر ط دیکھیں مادہ س ر ط۔

21- ص ر ع (ف)۔صَرَعَ۔ یَصْرَعُ۔ صَرْعًا۔زمین پر پٹخ دینا۔پچھاڑنا۔

صَرِیْعٌ ج: صَرْعٰی فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔اسم المفعول کے معنی میں۔ پٹخا ہوا۔ پچھاڑا ہوا۔﴿ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ﴾(الحاقة ۶۹: ۷) ''پس تو دیکھتا ہے اس قوم کو اس (سرزمین) میں پٹخی ہوئی۔''

22- ص ر ف (ض)۔صَرَفَ۔ یَصْرِفُ۔ صَرْفًا۔کسی کو کسی چیز سے پھیر دینا۔جس کو پھیرتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے۔ جس سے پھیرتے ہیں اس پر عَنْ کا صلہ آتا ہے۔﴿ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ ﴾(الاعراف۷: ۱۴۶) ''میں پھیر دوں گا اپنی نشانیوں سے ان لوگوں کو جو تکبر کرتے ہیں زمین میں۔''

اِصْرِفْ فعل امر ہے۔تو پھیر دے۔تو ہٹا دے۔﴿ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ﴾(الفرقان۲۵: ۶۵) ''اے ہمارے ربّ! تو ہٹا دے ہم سے جہنم کے عذاب کو۔''

مَصْرِفٌ اسم الظرف ہے۔ پھیرنے کی جگہ۔ ﴿ وَ لَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴾ (الکھف۱۸: ۵۳) ''اور وہ لوگ نہیں پائیں گے اس سے پھیرنے کی کوئی جگہ یعنی کوئی راستہ۔''

باب تفعیل صَرَّفَ۔ یُصَرِّفُ۔ تَصْرِیْفًا۔کثرت سے پھیرنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ زیادہ تر دو معنی میں آتا ہے۔ (۱) کسی کو بار بار گھمانا۔(۲) کسی بات کو بار بار بیان کرنا۔﴿ وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴾(الزخرف۴۵: ۵) ''اور ہواؤں کو بار بار گھمانے میں نشانیاں ہیں ایسے لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔''﴿ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴾(الاعراف۷: ۵۸) ''اس طرح ہم بار بار بیان کرتے ہیں آیتوں کو ایسے لوگوں کے لیے جو شکر کرتے ہیں۔''

باب انفعال اِنْصَرَفَ۔ یَنْصَرِفُ۔ اِنْصِرَافًا۔ کسی سے پھر جانا۔ہٹ جانا۔﴿ ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ﴾ (التوبة۹: ۱۲۷) ''پھر وہ لوگ پلٹ جاتے ہیں، پھیرا اللہ نے ان کے دلوں کو۔''

23- ص ر م (ض)۔صَرَمَ۔یَصْرِمُ۔ صَرْمًا۔کسی چیز کو کاٹنا۔﴿ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا ﴾(القلم۶۸: ۱۷) ''جب اُنہوں نے قسم کھائی (کہ) وہ لازماً کاٹیں گے اس (باغ کی فصل) کو۔''

صَارِمٌ اسم الفاعل ہے۔کاٹنے والا۔﴿ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴾(القلم۶۸: ۲۲) ''کہ تم لوگ سویرے پہنچو اپنی کھیتی پر اگر تم لوگ ہو کاٹنے والے۔''

صَرِیْمٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔اسم المفعول کے معنی میں۔کاٹا ہوا۔﴿ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴾(القلم۶۸:

۲۰) ''تو وہ (باغ) صبح کو ہو گیا کاٹی ہوئی فصل کی مانند۔''

24- ص ع د (س)۔صَعِدَ- یَصْعَدُ- صَعُدًا۔سیڑھی یا بلندی پر چڑھنا۔ ﴿اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّیِّبُ﴾ (فاطر ۳۵: ۱۰) ''اس کی طرف ہی چڑھتا ہے پاکیزہ کلام۔''

صَعَدٌ صفت ہے۔ چڑھائی والا۔ مشکل۔ ﴿وَمَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ یَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا﴾ (الجن۷۲: ۱۷) ''اور جو اعراض کرتا ہے اپنے رب کی یاد سے تو وہ ڈالے گا اس کو ایک مشکل عذاب میں۔''

صَعُوْدٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ دشوار چڑھائی۔ ﴿سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا﴾ (المدثر ۷۴: ۱۷) ''میں مبتلا کروں گا اس کو ایک دشوار چڑھائی میں۔''

صَعِیْدٌ فَعِیْلٌ کا وزن ہے۔ زمین کی سخت سطح۔ (۱) میدان۔ (۲) مٹی۔ ﴿وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْهَا صَعِیْدًا جُرُزًا﴾ (الکہف۱۸: ۸) ''اور بیشک میں بنانے والا ہوں اس کو جو اس پر ہے ایک بنجر میدان۔'' ﴿فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا﴾ (النساء۴: ۴۳) ''تو تم لوگ تیمم کرو کسی پاک مٹی سے۔''

باب افعال اَصْعَدَ- یُصْعِدُ- اِصْعَادًا۔ اونچی زمین میں سفر کرنا۔ تیز دوڑنا۔ ﴿اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ﴾ (آل عمران۳: ۱۵۳) ''جب تم دوڑتے تھے اور نہیں گھماتے تھے (اپنی گردنوں کو) کسی ایک پر۔''

باب تفعّل تَصَعَّدَ- یَتَصَعَّدُ- تَصَعُّدًا۔ (اصلی)۔ اِصَّعَّدَ- یَصَّعَّدُ- اِصَّعُّدًا۔ (تبدیل شدہ۔ دونوں جائز ہے)۔ بتکلف چڑھنا۔ ہانپتے کانپتے چڑھنا۔ ﴿كَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ فِی السَّمَآءِ﴾ (الانعام۶: ۱۲۵) ''گویا کہ وہ ہانپتے کانپتے چڑھتا ہے آسمان میں۔''

25- ص ع ر (س)۔صَعِرَ- یَصْعَرُ- صَعَرًا۔ منہ ٹیڑھا ہونا۔

باب تفعیل صَعَّرَ- یُصَعِّرُ- تَصْعِیْرًا۔ تکبر سے رخسار ٹیڑھا کرنا۔ پھلانا۔ ﴿وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ﴾ (لقمان۳۱: ۱۸) ''اور تو مت پھلا اپنے گال کو لوگوں کے لیے۔''

26- ص ع ق (ف)۔صَعَقَ- یَصْعَقُ- صَاعِقَةً۔ بجلی گرنا۔ بجلی گرانا۔

صَاعِقَةٌ ج: صَوَاعِقُ اسم ذات بھی ہے۔ آسمانی بجلی۔ چیخ۔ عذاب۔ ﴿فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ﴾ (البقرۃ۲: ۵۵) ''تو پکڑا تم کو چیخ نے۔'' ﴿یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ﴾ (البقرۃ۲: ۱۹) ''وہ لوگ رکھتے ہیں اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں آسمانی بجلیوں سے موت کے ڈر سے۔''

باب سَمِعَ صَعِقَ- یَصْعَقُ- صَعَقًا۔ ہولناک دھماکہ ہونا۔ گرجنا۔ گرج کی آواز سے مرنا۔ بیہوش ہونا۔ ﴿وَنُفِخَ فِی

الصُّوۡرِ فَصَعِقَ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ ﴾(الزمر ۳۹: ۶۸) ''اور پھونکا جائے گا صور میں تو مر جائیں گے وہ جو آسمانوں میں ہیں اور وہ (بھی) جو زمین میں ہیں۔''

صَعِقٌ صفت ہے۔ مردہ۔ بیہوش۔ ﴿وَّ خَرَّ مُوۡسٰی صَعِقًا ۚ﴾ (الاعراف ۷: ۱۴۳) ''اور گر پڑے موسیٰؑ بیہوش ہوتے ہوئے۔''

27- ص غ ر

(س)۔ صَغِرَ۔ یَصۡغَرُ۔ صَغَرًا۔ چھوٹا ہونا۔

صَغِیۡرٌ فَعِیۡلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ چھوٹا۔ ﴿وَ کُلُّ صَغِیۡرٍ وَّ کَبِیۡرٍ مُّسۡتَطَرٌ ﴿۵۳﴾﴾ (القمر ۵۴: ۵۳) ''اور تمام چھوٹا اور بڑا (عمل) لکھا ہوا ہے۔''

اَصۡغَرُ افعل تفضیل ہے۔ زیادہ چھوٹا۔ ﴿لَاۤ اَصۡغَرَ مِنۡ ذٰلِکَ وَ لَاۤ اَکۡبَرَ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۶۱﴾﴾ (یونس ۱۰: ۶۱) ''نہ اس سے زیادہ کوئی چھوٹی (چیز) ہے اور نہ زیادہ بڑی (چیز) ہے مگر یہ کہ وہ ایک واضح کتاب میں ہے۔''

باب کرم صَغُرَ۔ یَصۡغُرُ۔ صَغَارًا۔ حقیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔

صَغَارٌ اسم ذات بھی ہے۔ ذلت۔ ﴿سَیُصِیۡبُ الَّذِیۡنَ اَجۡرَمُوۡا صَغَارٌ عِنۡدَ اللّٰہِ﴾ (الانعام ۶: ۱۲۴) ''پہنچے گی ان لوگوں کو جنہوں نے جرم کیا ایک ذلت اللہ کے پاس سے۔''

صَاغِرٌ اسم الفاعل ہے۔ چھوٹا ہونے والا۔ حقیر ہونے والا۔ ذلیل ہونے والا۔ ﴿اِنَّکَ مِنَ الصّٰغِرِیۡنَ ﴿۱۳﴾﴾ (الاعراف ۷: ۱۳) ''بیشک تو حقیر و ذلیل ہونے والوں میں سے ہے۔''

28- ص غ و

(س)۔ صَغِوَ۔ یَصۡغَوُ۔ صَغَوًا۔ (اصلی)۔ صَغِیَ۔ یَصۡغٰی۔ صَغًی۔ (استعمالی)۔ مائل ہونا۔ کسی طرف جھکنا۔ ﴿وَ لِتَصۡغٰۤی اِلَیۡہِ اَفۡـِٕدَۃُ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ﴾ (الانعام ۶: ۱۱۳) ''اور تاکہ مائل ہوں اس کی طرف ان لوگوں کے دل جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر۔''

29- ص ف ح

(ف)۔ صَفَحَ۔ یَصۡفَحُ۔ صَفۡحًا۔ نظر انداز کرنا۔ درگزر کرنا۔ ﴿وَ لۡیَعۡفُوۡا وَ لۡیَصۡفَحُوۡا ؕ﴾ (النور ۲۴: ۲۲) ''اور چاہیے کہ وہ لوگ معاف کریں اور چاہیے کہ درگزر کریں۔''

اِصۡفَحۡ فعل امر ہے۔ تو درگزر کر۔ تو نظر انداز کر۔ ﴿فَاعۡفُ عَنۡہُمۡ وَ اصۡفَحۡ ؕ﴾ (المائدۃ ۵: ۱۳) ''پس تو معاف کر ان کو اور نظر انداز کر۔''

30- ص ف د

(ض)۔ صَفَدَ۔ یَصۡفِدُ۔ صَفۡدًا۔ قید کرنا۔ ہتھکڑی لگانا۔ بیڑی ڈالنا۔

صَفَدٌ ج: **اَصۡفَادٌ** ہتھکڑی۔ بیڑی۔ ﴿وَ تَرَی الۡمُجۡرِمِیۡنَ یَوۡمَئِذٍ مُّقَرَّنِیۡنَ فِی الۡاَصۡفَادِ ﴿ۚ۴۹﴾﴾ (ابراھیم ۱۴: ۴۹) ''اور تو

دیکھے گا مجرموں کو اس دن جکڑے ہوئے بیڑیوں میں۔‘‘

31- ص ف ر (س)۔صَفِرَ- یَصْفَرُ- صَفَرًا۔زرد ہونا۔ پیلا ہونا۔

اَصْفَرُ مؤنث: صَفْرَاءُ ج: صُفْرٌ اَفْعَلُ۔ الوان و عیوب کے وزن پر صفت ہے۔ زرد رنگ والا یعنی زرد۔ پیلا۔ ﴿اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ﴾(البقرۃ ۲: ۶۹)’’بیشک وہ ایک پیلی گائے ہے۔‘‘ ﴿كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ﴾(المرسلات ۷۷: ۳۳) ’’گویا کہ وہ پیلے اونٹ ہیں۔‘‘

32- ص ف ف (ن)۔صَفَفَ- یَصْفُفُ۔(اصلی)۔ صَفَّ- یَصُفُّ- صَفًّا۔ (استعمالی)۔ قطار بنانا۔صف باندھنا۔ ﴿وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا﴾(الکہف ۱۸: ۴۸) ’’اور وہ لوگ پیش کیے جائیں گے آپؐ کے ربّ پر یعنی اس کے حضور صف بناتے ہوئے۔‘‘

صَفٌّ اسم ذات بھی ہے۔قطار۔صف۔ ﴿وَّ جَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا﴾(الفجر ۸۹: ۲۲)’’اور آئے گا آپؐ کا ربّ اور تمام فرشتے (آئیں گے) قطار در قطار۔‘‘

صَافٌّ ج: صَافُّوْنَ اور صَوَافُّ (صَافٌّ دراصل صَافِفٌ ہے)۔اسم الفاعل ہے۔قطار بنانے والا۔صف باندھنے والا۔ ﴿وَّ اِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ﴾(الصافات ۳۷: ۱۶۵) ’’اور بیشک ہم یقیناً صف باندھنے والے ہیں۔‘‘ ﴿فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ﴾(الحج ۲۲: ۳۶) ’’پس تم لوگ یاد کرو اللہ کا نام ان پر (ان کی) قطار بنانے والے ہوتے ہوئے۔‘‘

مَصْفُوْفٌ اسم المفعول ہے۔ قطار لگایا ہوا۔ ﴿مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ﴾(الطور ۵۲: ۲۰)’’ٹیک لگانے والے ہوتے ہوئے قطار لگائے ہوئے تختوں پر۔

33- ص ف ن (ض)۔صَفَنَ- یَصْفِنُ- صُفُوْنًا۔گھوڑے کا تین ٹانگوں پر کھڑا ہونا۔اور چوتھی ٹانگ کے کھر کا صرف سرا زمین پر ٹکانا۔جب چلے تو نہایت تیز رفتار ہونا۔

صَافِنٌ ج: صَافِنَاتٌ تین ٹانگوں پر کھڑا ہونے والا گھوڑا۔ تیز رفتار گھوڑا۔ ﴿اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ﴾(صٓ ۳۸: ۳۱) ’’جب پیش کیے گئے انؑ پر شام کو بہترین تیز رفتار گھوڑے۔‘‘

34- ص ف و (ن)۔صَفَوَ- یَصْفُوُ۔(اصلی) صَفَا- یَصْفُوْ- صَفْوًا۔ (استعمالی)۔کسی چیز کا ہر طرح کی آمیزش سے پاک ہونا۔

صَفْوَانٌ چکنا پتھر۔(جو مٹی وغیرہ کی آمیزش سے پاک ہو۔ ﴿فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ﴾(البقرۃ ۲: ۲۶۴)’’تو اس کی مثال ایک ایسے چکنے پتھر کی مثال کی مانند ہے جس پر کچھ مٹی ہے۔‘‘

اَلصَّفَا خانہ کعبہ کے پاس ایک پہاڑی کا نام۔(اس پہاڑی کا پتھر بالکل صاف ہے)۔﴿ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ﴾(البقرۃ۲: ۱۵۸) ''بیشک صفا اور مروہ اللہ کے شعائر میں سے ہیں۔''

باب افعال اَصْفَوَ۔ یُصْفِوُ۔ اِصْفَاوًا۔(اصلی) اَصْفٰی۔ یُصْفِیْ۔ اِصْفَاءً۔(استعمالی)۔کسی کو آمیزش سے پاک کرنا۔ کسی کو دوسروں سے الگ کر کے کسی چیز یا کام کے لیے مخصوص کرنا۔﴿ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۴۰) ''تو کیا مخصوص کیا تم لوگوں کو تمہارے رب نے بیٹوں کے لیے۔''

باب تفعیل صَفَّوَ۔ یُصَفِّوُ۔ تَصْفِوَةً۔(اصلی) صَفّٰی۔ یُصَفِّیْ۔ تَصْفِیَةً۔ (استعمالی)۔کسی چیز کو آمیزش سے پاک کرنا۔

مُصَفًّى اسم المفعول ہے۔(اصلاً مَصَفَّوٌ ہے)۔صاف کیا ہوا۔﴿ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ﴾(محمد۴۷: ۱۵)''اور نہریں ہیں صاف کی ہوئی شہد کی۔''

باب افتعال اِصْتَفَوَ۔ یَصْتَفِوُ۔ اِصْتِفَاوًا۔(اصلی)۔ اِصْطَفٰی۔ یَصْطَفِیْ۔ اِصْطِفَاءً۔(استعمالی)۔کسی کو اپنے لیے مخصوص کرنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ دو معانی میں آتا ہے۔(۱) چن لینا۔منتخب کرنا۔(۲) کسی کو دوسروں پر ترجیح دینا۔پسند کرنا۔﴿ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۭ﴾(الحج۲۲: ۷۵)''اللہ چن لیتا ہے فرشتوں میں سے کچھ رسول اور انسانوں میں سے۔''﴿ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ۝ ﴾(الصافات۳۷: ۱۵۳) ''کیا اس نے ترجیح دی بیٹیوں کو بیٹوں پر۔''

مُصْطَفًى اسم المفعول ہے۔ (اصلاً مُصْطَفَوٌ ہے)۔ چنا ہوا۔ پسند کیا ہوا۔ ﴿وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝﴾(صٓ۳۸: ۴۷) ''اور بیشک وہ سب ہمارے پاس چنے ہوئے نیک لوگوں میں سے ہیں۔''

35- ص ك ك (ن)۔صَكَكَ۔ یَصْكُكُ۔(اصلی)۔صَكَّ۔ یَصُكُّ۔ صَكًّا۔(استعمالی)۔اپنا سر پیٹنا۔﴿ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا ﴾(الذاریات۵۱: ۲۹) ''پھر اس نے پیٹا اپنے چہرے کو۔''

36- ص ل ب (ن)۔صَلَبَ۔ یَصْلُبُ۔ صَلْبًا۔(۱) ہڈیوں سے گودا نکالنا۔(۲) سولی پر چڑھانا۔﴿ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ ﴾(النساء۴: ۱۵۷) ''ان لوگوں نے نہ قتل نہیں کیا انؑ کو اور نہ ان لوگوں نے سولی پر چڑھایا انؑ کو۔''

صُلْبٌ ج: **اَصْلَابٌ** ریڑھ کی ہڈی۔ پیٹھ۔﴿ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَاۗىِٕبِ ۝ ﴾(الاعلیٰ۸۶: ۷)''وہ نکلتا ہے سینوں اور پیٹھ کے درمیان سے۔''﴿ وَحَلَاۗىِٕلُ اَبْنَاۗىِٕكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ﴾(النساء۴: ۲۳) ''اور تمہارے بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری پیٹھوں سے ہیں۔''

باب تفعیل صَلَّبَ۔ یُصَلِّبُ۔ تَصْلِیْبًا۔سولی چڑھانا۔ پھانسی دینا۔﴿ وَّ لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ﴾(طٰہٰ۲۰:

(۷۱) ’’اور میں لازماً سولی چڑھاؤں گا تم لوگوں کو کھجور کے تنوں پر۔‘‘

37- ص ل ح (ف)۔ صَلَحَ۔ یَصْلَحُ۔ صَلَاحًا۔ نظم کا درست ہونا۔ نیک ہونا (یعنی زندگی کا نظم درست ہونا یعنی شریعت کے مطابق ہونا)۔ ﴿ یَدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ ﴾ (الرعد۱۳: ۲۳) ’’وہ لوگ داخل ہوں گے ان (عدن کے باغات) میں، اور وہ جو درست (نیک) ہوا ان کے آباؤ واجداد میں سے اور ان کے جوڑوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے۔‘‘

صَالِحٌ اسم الفاعل ہے۔ نظم کا درست ہونے والا۔ نیک۔ ﴿ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا ﴾ (الکہف۱۸: ۱۱۰) ’’تو اسے چاہیے کہ وہ عمل کرے، نیک عمل۔‘‘

باب افعال اَصْلَحَ۔ یُصْلِحُ۔ اِصْلَاحًا۔ نظم کو درست کرنا۔ نظم کی خرابی کو دور کرنا۔ اصلاح کرنا۔ ﴿ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ﴾ (النور۲۴: ۵) ’’سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے توبہ کی اس کے بعد سے اور اصلاح کی۔‘‘

مُصْلِحٌ اسم الفاعل ہے۔ اصلاح کرنے والا۔ ﴿ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِیُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴾ (ہود۱۱: ۱۱۷) ’’اور نہیں ہے تیرا ربّ کہ وہ ہلاک کرے بستیوں کو ظلم کے ساتھ اس حال میں کہ ان کے لوگ اصلاح کرنے والے ہوں۔‘‘

38- ص ل د (ض)۔ صَلَدَ۔ یَصْلِدُ۔ صَلْدًا۔ پتھر کا چکنا اور چمکدار ہونا۔

صَلْدٌ اسم ذات بھی ہے۔ چکنا چمکدار پتھر۔ ﴿ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ﴾ (البقرۃ۲: ۲۶۴) ’’تو اس نے چھوڑا اس کو ایک چکنا چمکدار پتھر ہوتے ہوئے۔‘‘

39- ص ل ل (ض)۔ صَلَلَ۔ یَصْلِلُ۔ (اصلی) صَلَّ۔ یَصِلُّ۔ صَلِیْلًا۔ (استعمالی)۔ (۱) کسی چیز کا آواز کرنا۔ (۲) کسی چیز کا سڑنا۔

صَلَّالٌ فَعَّالٌ کے وزن پر صفت ہے۔ (قرآن مجید میں اس کے ایک لام کو ص میں بدل کر صَلْصَالٌ فرمایا گیا ہے)۔ سڑی ہوئی خشک مٹی جو بجتی ہے)۔ ﴿ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴾ (الحجر۱۵: ۲۶) ’’اور یقیناً ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو ایک ایسی کھنکتی مٹی سے جو گیلا کیے ہوئے گارے سے تھی۔‘‘

40- ص ل و (ن)۔ صَلَوَ۔ یَصْلُوُ۔ (اصلی) صَلَا۔ یَصْلُوْ۔ صَلْوًا۔ (استعمالی)۔ نرم ہونا۔ (ثلاثی مجرد سے قرآن میں استعمال نہیں ہوا)۔

باب تفعیل صَلَّوَ۔ یُصَلِّوُ۔ تَصْلِیْوًا۔ (اصلی)۔ صَلّٰی۔ یُصَلِّیْ۔ صَلَاةً۔ (استعمالی)۔ اس کا مصدر خلاف قاعدہ صَلَاةٌ

استعمال ہوتا ہے۔(۱) دعا کرنا۔نماز پڑھنا۔(جب اس کی نسبت مخلوق کی طرف ہو۔(۲) شفقت و رحمت کرنا۔نشو ونما دینا۔(جب اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو)۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ﴾(الاحزاب۳۳: ۵۶)''بیشک اللہ نشو ونما دیتا ہے اوراس کے فرشتے دعا دیتے ہیں ان نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو۔''

صَلَاةٌ ج: صَلَوٰتٌ (قرآنی اِملا صَلٰوةٌ ہے)۔(۱) نماز۔ (۲) شفقت و رحمت۔﴿ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ق ﴾(البقرة۲: ۲۳۸) ''تم لوگ حفاظت کرو نمازوں کی اور درمیانی نماز کی۔''﴿ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ قف ﴾(البقرة۲: ۱۵۷) ''یہ لوگ ہیں جن پر شفقتیں ہیں ان کے ربّ کی جانب سے اور رحمت ہے۔''

صَلِّ ج: صَلُّوْا (اصلاً یہ صَلِّوْ اور جمع صَلِّوُوْنَ ہے)۔فعل امر ہے۔تو دعا کر۔تو نماز پڑھ۔﴿ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ انْحَرْ ؕ۲﴾(الکوثر۱۰۸: ۲) ''پس آپؐ نماز پڑھیں اپنے ربّ کے لیے اور قربانی دیں۔''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ۔اے اللہ تو شفقت فرما محمدؐ پر۔(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)۔(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے دعا کرنے کے یہ متعین الفاظ ہیں جن کو عرف عام میں درود پاک کہتے ہیں)۔﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ ﴾(الاحزاب۳۳: ۵۶)''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم لوگ دعا کرو انؐ کے لیے یعنی درود پڑھو۔''

مُصَلٍّ ج: مُصَلُّوْنَ۔(حالت رفع) مُصَلِّيْنَ۔(نصب وجر) (اصلاً یہ مُصَلِّوٌ ج: مُصَلِّوُوْنَ۔ مُصَلِّوِيْنَ ہے)۔اسم الفاعل ہے۔نماز پڑھنے والا۔دعا کرنے والا۔﴿ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۙ۴۳﴾(المدثر۷۴: ۴۳)''ان لوگوں نے کہا ہم نہیں تھے نماز پڑھنے والوں میں سے۔''

مُصَلًّى (اصلاً یہ مُصَلَّوٌ ہے)۔اسم المفعول ہے جو بطور اسم الظرف آتا ہے۔نماز کی جگہ۔﴿ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ﴾(البقرة۲: ۱۲۵) ''اور تم لوگ بنالو ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ میں سے نماز پڑھنے کی جگہ۔''

41- ص ل ی

(ض)۔صَلَیَ۔ یَصْلِیُ۔(اصلی) صَلٰی۔ یَصْلِیْ۔ صَلْیًا۔(استعمالی)۔کسی کو آگ میں ڈالنا۔کسی چیز کو آگ پر بھونا۔

بابِ سَمِعَ صَلِیَ۔ یَصْلَیُ۔(اصلی)۔ صَلِیَ۔ یَصْلٰی۔ صِلِیًّا۔آگ میں گرنا۔آگ کی تپش جھیلنا۔﴿ وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ع۱۰﴾(النساء۴: ۱۰) ''اور وہ لوگ گریں گے شعلوں والی آگ میں۔''

اِصْلَ ج: اِصْلَوْا فعل امر ہے۔تو آگ میں گر۔تو جل۔(اصلاً یہ اِصْلَیْ ج: اِصْلَيُوْا ہے)۔﴿ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۶۴﴾(یٰس۳۶: ۶۴) ''تم لوگ جلو اس (آگ) میں اِس دن (آج) بسبب اس کے جو تم لوگ انکار کیا کرتے تھے۔''

صَالٍ اسم الفاعل ہے۔(اصلاً) صَالِیٌ ہے)۔جلنے والا۔﴿ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴾(صٓ۳۸: ۵۹)''بیشک یہ لوگ اس آگ کے (سے) جلنے والے ہیں۔''

باب افعال اَصْلَیَ۔ یُصْلِیُ۔ اِصْلَایًا۔(اصلی)۔اَصْلٰی۔ یُصْلِیْ۔ اِصْلَاءً۔(استعمالی)۔کسی کو آگ میں گرانا۔داخل کرنا۔﴿ فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ﴾(النساء٤: ٣٠)''تو عنقریب ہم داخل کریں گے اس کو آگ میں۔''

نُصْلِ مضارع مجزوم میں جمع متکلم کا صیغہ ہے۔﴿ وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ﴾(النساء٤: ١١٥)''اور ہم داخل کریں گے اس کو آگ میں۔''

باب تفعیل صَلَّیَ۔ یُصَلِّیُ۔(اصلی)صَلّٰی۔ یُصَلِّیْ۔ تَصْلِیَةً۔(استعمالی)۔کسی کو آگ میں بھوننا۔

صَلِّ فعل امر ہے۔تو بھون۔ تو جلا۔﴿ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴾(الحاقة٦٩: ٣١)''پھر بھڑکتی آگ میں اس کو بھونو۔''

باب افتعال اِصْتَلَیَ۔ یَصْتَلِیُ۔ اِصْتِلَایًا۔(اصلی)۔اِصْطَلٰی۔ یَصْطَلِیْ۔ اِصْطِلَاءً۔(استعمالی)۔اہتمام (یعنی احتیاط) سے جلنا۔آگ تاپنا۔آگ سینکنا۔﴿ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴾(النمل٢٧: ٧)''یا میں آؤں تم لوگوں کے پاس ایک سلگتے انگارے کے ساتھ شاید کہ (تاکہ) تم لوگ آگ تاپو۔''

42-ص م ت
(ن)۔صَمَتَ۔ یَصْمُتُ۔ صَمْتًا۔خاموش رہنا۔

صَامِتٌ اسم الفاعل ہے۔خاموش رہنے والا۔﴿ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴾(الاعراف٧: ١٩٣)''برابر ہے تم لوگوں پر خواہ تم لوگ پکارو ان لوگوں کو یا تم لوگ خاموش رہنے والے ہو۔''

43-ص م د
(ن)۔صَمَدَ۔ یَصْمُدُ۔ صَمْدًا۔حاجت روائی کے لیے کسی سے رجوع کرنا۔

صَمَدٌ ایسی ہستی جس کی طرف حاجت روائی کے لیے رجوع کیا جائے اور جس کو کسی سے بھی رجوع کرنے کی ضرورت نہ ہو۔بے نیاز۔﴿ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴾(الاخلاص١١٢: ٢)''اللہ ہی قطعی بے نیاز ہے۔''(اَلصَّمَدُ پر لامِ تعریف نہیں، لامِ جنس ہے)۔

44-ص م ع
(س)۔صَمِعَ۔ یَصْمَعُ۔ صَمَعًا۔کانوں کا سر سے چمٹا ہوا ہونا۔

صَوْمَعَةٌ ج: صَوَامِعُ ایسی عمارت جس کا سر لمبا ہو۔راہب کی کوٹھری۔خانقاہ۔(مفردات القرآن)۔﴿ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ ﴾(الحج٢٢: ٤٠)''ضرور ڈھائی جاتیں خانقاہیں۔''

45- ص م م (س)۔ صَمِمَ - يَصْمَمُ ۔(اصلی) صَمَّ - يَصَمُّ - صَمَمًا۔ (استعمالی)۔ اونچا سننا یا بالکل نہ سننا۔ بہرا ہونا۔ ﴿ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ﴾ (المائدۃ٥: ٧١) ''اور ان لوگوں نے گمان کیا کہ کوئی آزمائش نہ ہوگی تو وہ لوگ اندھے ہوئے اور بہرے ہوئے۔''

اَصَمُّ ج: صُمٌّ اَفْعَلُ الوان و عیوب ہے جو بطور صفت استعمال ہوتا ہے۔ بہرا۔ (اصلاً اَصْمَمُ ج: صُمْمٌ ہے)۔ ﴿ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ ﴾ (ھود١١: ٢٤) ''دونوں فریقوں کی مثال اندھے اور بہرے کی سی ہے۔'' ﴿ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴾ (الانفال٨: ٢٢) ''بیشک جانداروں کے بدترین، اللہ کے نزدیک، وہ بہرے گونگے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔''

باب افعال اَصْمَمَ - يُصْمِمُ ۔(اصلی)۔ اَصَمَّ - يُصِمُّ - اِصْمَامًا۔ (استعمالی)۔ کسی کو بہرا کرنا۔ ﴿ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ ﴾ (محمد٤٧: ٢٣) ''یہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی تو اس نے ان کو بہرا کیا۔''

46- ص ن ع (ف)۔ صَنَعَ - يَصْنَعُ - صَنْعًا۔ اور صُنْعًا۔ کسی خام مال سے اچھی چیز بنانا۔ کاریگری کرنا۔ صنعت کاری کرنا۔ ﴿ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴾ (المائدۃ٥: ١٤) ''اور عنقریب جتا دے گا ان کو اللہ وہ (سب کچھ) جو وہ لوگ کاریگری کیا کرتے تھے۔''

اِصْنَعْ فعل امر ہے۔ تو صنعت گری کر۔ تو بنا۔ ﴿ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ ﴾ (المومنون٢٣: ٢٧) ''تو ہم نے وحی کیا انؑ کی طرف کہ آپؑ کشتی بنائیں۔''

مَصْنَعٌ ج: مَصَانِعُ اسم الظرف ہے۔ صنعت گری کی جگہ۔ قلعہ۔ محل۔ ﴿ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴾ (الشعراء٢٦: ١٢٩) ''اور تم لوگ بناتے ہو محلات شاید کہ تم لوگ ہمیشہ رہو گے۔''

باب افعال اَصْنَعَ - يُصْنِعُ - اِصْنَاعًا۔ کسی چیز کو مہارت سے بنانا۔ پرورش کرنا۔ ﴿ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴾ (طٰہٰ٢٠: ٣٩) ''اور تاکہ تیری پرورش کی جائے میری آنکھ پر یعنی میری نگاہ کے سامنے۔''

باب افتعال اِصْتَنَعَ - يَصْتَنِعُ - اِصْتِنَاعًا۔ (اصلی)۔ اِصْطَنَعَ - يَصْطَنِعُ - اِصْطِنَاعًا۔ (استعمالی)۔ اہتمام سے بنانا۔ پروان چڑھانا۔ تربیت کرنا۔ ﴿ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴾ (طٰہٰ٢٠: ٤١) ''اور میں نے تربیت کی آپؑ کی اپنے واسطے۔''

(نوٹ: باب افعال میں مہارت سے بنانا۔ پرورش کرنا۔ اور باب افتعال میں اہتمام سے بنانا۔ پروان چڑھانا تقریباً ہم معنی سی بات لگتی ہے۔ لیکن دونوں میں ایک باریک سا فرق ہے۔ باب افعال میں پرورش کرنے سے مراد ہے بچے کی مادی

ضروریات کا خیال رکھنا جیسے کھانا پینا، موسم کے مطابق لباس، علاج وغیرہ۔ جبکہ باب افتعال میں پروان چڑھانے سے مراد ہے زندگی گزارنے اور ذمہ داریاں نبھانے کے لیے ذہنی اور طبعی استعداد کو پروان چڑھانے کے لیے تعلیم و تربیت کا اہتمام کرنا۔ یہ بات سورہ طٰہٰ کی آیات ۳۷ تا ۴۱ کے مطالعہ سے سمجھ میں آجاتی ہے۔ نوٹ کریں کہ آیت ۳۹ میں باب افعال کے لیے مجہولی صیغہ آیا ہے جبکہ باب افتعال سے معروف کا صیغہ لایا گیا ہے۔ مرتب)۔

47- ص ن م (س)۔ صَنِمَ۔ یَصْنَمُ۔ صَنَمًا۔ کسی کا قوی اور مضبوط ہونا۔

صَنَمٌ ج: اَصْنَامٌ کسی کا مجسمہ۔ بت۔ ﴿ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ﴾ (الانعام۶: ۷۴) ''کیا تو بناتا ہے بتوں کو خدا۔''

48- ص ھ ر (ف)۔ صَهَرَ۔ یَصْهَرُ۔ صَهْرًا۔ (۱) پگھلانا۔ گلانا۔ (۲) قریب و نزدیک کرنا۔ ﴿ یُصْهَرُ بِهٖ مَا فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴾ (الحج۲۲: ۲۰) ''گلا یا جائے گا اس سے اس کو جو ان کے پیٹوں میں ہے اور کھالوں کو۔''

باب مفاعلہ صَاهَرَ۔ یُصَاهِرُ۔ مُصَاهَرَةً۔ ایک دوسرے کے قریب ہونا۔ شادی سے رشتہ دار بننا۔

صِهْرٌ سسرالی رشتہ داری۔ ﴿ فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ۭ﴾ (الفرقان۲۵: ۵۴) ''پھر اس نے بنایا اس کو رشتہ دار (باپ دادا سے) اور ناطے دار سسرال سے)۔''

49- ص و ب (ن)۔ صَوَبَ۔ یَصْوُبُ۔ (اصلی)۔ صَابَ۔ یَصُوْبُ۔ صَوْبًا۔ (استعمالی)۔ اوپر سے اترنا۔ بارش برسنا۔

باب ضَرَبَ صَوَبَ۔ یَصْوِبُ۔ (اصلی)۔ صَابَ۔ یَصِیْبُ۔ صَیْبًا (استعمالی)۔ ٹھیک جگہ اترنا۔ نشانہ پر لگنا۔

صَیِّبٌ فَیْعِلٌ کا وزن ہے۔ اوپر سے متواتر اترنے والا پانی۔ بارش۔ ﴿ اَوْ كَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۹) ''یا آسمان سے کسی کی بارش کی مانند ہے۔''

صَوَابٌ اسم ذات ہے۔ ٹھیک بات۔ ﴿ وَ قَالَ صَوَابًا ﴾ (الاعلیٰ۷۸: ۳۸) ''اور وہ کہے ٹھیک بات۔''

باب افعال اَصْوَبَ۔ یُصْوِبُ۔ اِصْوَابًا۔ (اصلی)۔ اَصَابَ۔ یُصِیْبُ۔ اِصَابَةً۔ (استعمالی)۔ ٹھیک جگہ پر پہنچنا۔ نشانے پر لگنا۔ (اس کا استعمال خوشگوار اور ناگوار دونوں طرح کے اوپر سے ٹپک پڑنے والے حادثات و واقعات کے لیے ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ انہیں افراد کو پہنچتے ہیں جن کے لیے وہ مخصوص ہوتے ہیں)۔ ﴿ مَاۤ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ وَمَاۤ اَصَابَكَ مِنْ سَیِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ﴾ (النساء۴: ۷۹) ''جو پہنچی تم کو کوئی بھلائی تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو پہنچی تم کو کوئی برائی تو وہ تمہاری اپنی طرف سے ہے۔''

یُصِبْ مضارع مجزوم ہے۔ ﴿ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ﴾ (التوبة۹: ۵۰) ''اگر پہنچتی ہے تم کو کوئی بھلائی تو ان

لوگوں کو بری لگتی ہے۔"

مُصِيْبَةٌ اسم الفاعل ہے۔ٹھیک نشانے پر لگنے والی۔ ناگہانی آفت۔ ﴿ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ﴾ (التغابن ٦٤: ١١) "نہیں پہنچتی کوئی بھی پہنچنے والی (آفت) مگر اللہ کی اجازت سے۔"

50- ص و ت (ن)۔صَوَتَ- يَصْوَتُ۔(اصلی)۔صَاتَ- يَصُوْتُ- صَوْتًا۔(استعمالی)۔آواز نکالنا۔

صَوْتٌ ج: **اَصْوَاتٌ** اسم ذات بھی ہے۔آواز۔ ﴿ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴾ (لقمان ٣١: ١٩) "بیشک آوازوں کی بدترین یقیناً گدھوں کی آواز ہے۔"

51- ص و ر (ن)۔صَوَرَ- يَصْوُرُ۔(اصلی) صَارَ- يَصُوْرُ- صَوْرًا۔(استعمالی)۔(١) ہلانا۔مائل کرنا۔(٢) کاٹنا۔ مجسمہ تراشنہ۔

صُرْ فعل امر ہے۔تو مائل کر۔ ﴿ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ﴾ (البقرة ٢: ٢٦٠) "پس تو پکڑ چار (عدد) پرندوں میں سے پھر تو مائل کر ان کو اپنی طرف۔"

صُوْرَةٌ ج: **صُوَرٌ** اسم ذات ہے۔شکل۔حلیہ۔صورت۔ ﴿ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴾ (لانفطار ٨٢: ٨) "جیسی شکل میں اس نے چاہا، اس نے ترتیب دیا تجھ کو۔" ﴿ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ﴾ (المومن ٤٠: ٦٤) "تو اس نے اچھی بنائیں تمہاری شکلیں۔"

صُوْرٌ اسم ذات ہے۔ہر وہ چیز جس میں پھونکنے سے آواز پیدا ہو۔جیسے بگل سائرن وغیرہ۔ ﴿ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ﴾ (الانعام ٦: ٧٣) "جس دن پھونکا جائے گا صور میں۔"

باب تفعیل صَوَّرَ- يُصَوِّرُ- تَصْوِيْرًا۔کسی کو کوئی شکل یا حلیہ دینا۔ ﴿ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ ﴾ (آل عمران ٣: ٦) "وہ، وہ ہے جو شکل دیتا ہے (ماؤں کے) رحموں میں۔"

مُصَوِّرٌ اسم الفاعل ہے۔شکل دینے والا۔ ﴿ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ﴾ (الحشر ٥٩: ٢٤) "وہ اللہ ہے جو پیدا کرنے والا ہے، وجود بخشنے والا ہے، شکل دینے والا ہے۔"

52- ص و م (ن)۔صَوَمَ- يَصْوُمُ- صِوَامًا۔(اصلی) صَامَ- يَصُوْمُ- صِيَامًا۔(استعمالی)۔کسی کام سے رک جانا۔روزہ رکھنا۔ ﴿ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ ﴾ (البقرة ٢: ١٨٣) "لکھا گیا (فرض کیا گیا) تم لوگوں پر روزہ رکھنا۔" ﴿ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ﴾ (البقرة ٢: ١٨٤) "اور یہ کہ تم لوگ روزہ رکھو (تو یہ) بہتر ہے تم لوگوں کے لیے۔"

صَوْمٌ اسم ذات ہے۔(واحد اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے)۔کسی کام سے رک جانے کا عہد۔روزہ۔ ﴿ اِنِّيْ نَذَرْتُ

﴿لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا﴾(مریم ۱۹: ۲۶) ”بیشک میں نے منت مانی الرحمٰن کے لیے ایک روزے کی۔“

| صَآئِمٌ | اسم الفاعل ہے۔روزہ رکھنے والا، روزہ دار۔﴿وَالصّٰٓئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ﴾(الاحزاب ۳۳: ۳۵) ”اور روزہ رکھنے والے اور روزہ رکھنے والیاں۔“

53- ص ی ح (ض)۔صَيَحَ۔ يَصْيِحُ۔(اصلی)۔صَاحَ۔ يَصِيْحُ۔ صَيْحًا۔(استعمالی)۔زور کی چیخ مارنا۔چنگھاڑنا۔

| صَيْحَةٌ | زوردار چیخ۔چنگھاڑ۔﴿وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ﴾(ھود ۱۱: ۶۷) ”اور پکڑا ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا چنگھاڑ نے۔“

54- ص ی د (ض)۔صَيَدَ۔ يَصْيِدُ۔(اصلی)۔صَادَ۔ يَصِيْدُ۔ صَيْدًا۔(استعمالی)۔شکار کرنا۔

| صَيْدٌ | اسم ذات بھی ہے۔شکار۔﴿غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ط﴾(المائدۃ ۵: ۱) ”شکار کو حلال کرنے والے نہ ہوتے ہوئے اس حال میں کہ تم لوگ محترم ہو یعنی احرام میں ہو۔“

| باب افتعال | اِصْتَيَدَ۔ يَصْتَيِدُ۔ اِصْتِيَادًا۔(اصلی)۔ اِصْطَادَ۔ يَصْطَادُ۔ اِصْطِيَادًا۔ (استعمالی)۔شکار کھیلنا۔

﴿وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ط﴾(المائدۃ ۵: ۲) ”اور جب تم لوگ حلال ہو جاؤ (یعنی احرام کھول دو) تو تم لوگ شکار کھیلو۔“

55- ص ی ر (ض)۔صَيَرَ۔ يَصْيِرُ۔(اصلی)۔ صَارَ۔ يَصِيْرُ۔ صَيْرًا۔اور مَصِيْرًا۔ (استعمالی)۔منتقل ہونا۔ لوٹنا۔﴿اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ع﴾(الشوریٰ ۴۲: ۵۳) ”اللہ کی طرف ہی لوٹتے ہیں تمام امور (معاملات)۔“﴿وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ﴾(النور ۲۴: ۴۲) ”اور اللہ کی طرف ہی لوٹنا ہے۔“

| مَصِيْرٌ | مصدر کے علاوہ اسم الظرف بھی ہے۔لوٹنے کا ٹھکانہ۔﴿وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ﴾(البقرۃ ۲: ۱۲۶) ”اور وہ بہت ہی برا لوٹنے کا ٹھکانہ ہے۔“

مورخہ ۱۹۔ذی الحجہ ۱۴۳۵ھ

بمطابق ۱۵ اکتوبر ۲۰۱۴ء۔

كِتَابُ الضّادِ

1- ض ء ن (ف)۔ضَأَنَ۔ يَضْأَنُ۔ ضَأْنًا۔دنبوں کوبکریوں سے الگ کرنا۔

ضَأْنٌ اسم جنس ہے۔دنبہ۔بھیڑ۔﴿ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ﴾(الانعام٦: ١٤٣)''(اس نے پیدا کیے) آٹھ جوڑے، بھیڑ میں سے دو۔''

2- ض ب ح (ف)۔ضَبَحَ۔ يَضْبَحُ۔ ضَبْحًا۔دوڑتے ہوئے سینے سے آواز نکالنا۔ہانپنا۔﴿وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴾(العاديات١٠٠: ١) ''قسم ہے ہانپتے ہوئے تیز دوڑنے والوں (گھوڑوں) کی۔''

3- ض ج ع (ف)۔ضَجَعَ۔ يَضْجَعُ۔ ضَجْعًا۔پہلو کے بل لیٹنا۔

مَضْجَعٌ ج: **مَضَاجِعُ** اسم الظرف ہے۔(۱) لیٹنے کی جگہ۔(۲) قتل گاہ۔﴿وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ﴾(النساء٤: ٣٤) ''اور تم لوگ قطع تعلق کرو ان (خواتین) سے لیٹنے کی جگہوں میں۔'' ﴿لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ﴾(آل عمران٣: ١٥٤) ''تو ضرور نکلتے وہ لوگ لکھا گیا جن پر قتل کیا جانا اپنی قتل گاہوں کی طرف۔''

4- ض ح ك (س)۔ضَحِكَ۔ يَضْحَكُ۔ ضَحْكًا۔(۱) خوشی سے ہنسنا۔(۲) تعجب سے ہنسنا۔(۳) حقارت سے ہنسنا۔مذاق اڑانا۔(۱)﴿فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا﴾(التوبة٩: ٨٢) ''پس انہیں چاہیے کہ وہ ہنسیں کم۔''(۲)﴿اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۙ وَتَضْحَكُوْنَ﴾(النجم٥٣: ٥٩) ''تو کیا اس بات سے تم لوگ تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو۔''(۳)﴿وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ﴾(المومنون٢٣: ١١٠) ''اور تم لوگ ان سے ٹھٹھا کیا کرتے تھے۔''

ضَاحِكٌ اسم الفاعل ہے۔ہنسنے والا۔﴿فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا﴾(النمل٢٧: ١٩)''تو انہوںؑ نے تبسم فرمایا ہنسنے والے ہوتے ہوئے ان (چونٹیوں) کی بات سے۔''

باب افعال اَضْحَكَ۔ يُضْحِكُ۔ اِضْحَاكًا۔ہنسانا۔﴿وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ۙ﴾(النجم٥٣: ٤٣)''اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے۔''

5- ض ح ی (س)۔ضَحِيَ۔ يَضْحَيُ۔ ضُحًى۔(اصلی)۔ضَحِيَ۔ يَضْحٰى۔ ضُحًى۔(استعمالی)۔سورج سے تکلیف

اٹھانا۔ دھوپ لگنا۔ دھوپ کھانا۔ ﴿وَ اَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴾(طٰہٰ ۲۰: ۱۱۹) ’’اور یہ کہ تجھ کو نہ پیاس لگے گی اس میں اور نہ تجھ کو دھوپ لگے گی۔‘‘

ضُحًى (۱) دن چڑھے۔ صبح۔ (۲) روشنی۔ ﴿اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى﴾(الاعراف ۷: ۹۸) ’’کہ پہنچے ان کو ہماری سختی دن چڑھے۔‘‘ ﴿وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا﴾(النازعات ۷۹: ۲۹) ’’اور اس سے نکالا اس کی روشنی کو۔‘‘

6- ض ر ب (ض) ۔ ضَرَبَ ۔ یَضْرِبُ ۔ ضَرْبًا ۔ عربی زبان کا یہ کثیر المعانی لفظ ہے۔ اس کا بنیادی مفہوم ہے کہ ایک چیز کو دوسری چیز پر واقع کرنا۔ اس حوالہ سے پھر یہ متعدد مفاہیم میں آتا ہے۔ ان میں سے جن مفاہیم میں یہ قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے وہ یہ ہیں۔ (۱) کسی کو مارنا۔ پٹائی کرنا۔ اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ ﴿يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ﴾ (الانفال ۸: ۵۰) ’’وہ (فرشتے) مارتے ہیں ان کے چہروں پر اور ان کی پیٹھوں پر۔‘‘

(۲) زمین میں مارنا۔ چلنا۔ سفر کرنا۔ اس میں فی کا صلہ آتا ہے۔ ﴿وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ﴾(النساء ۴: ۱۰۱) ’’اور جب کبھی تم لوگ سفر کرو زمین میں تو تم لوگوں پر کوئی گناہ نہیں کہ تم لوگ قصر کرو نماز میں۔‘‘

(۳) ایک چیز کو دوسری چیز پر تھوپنا۔ چسپاں کرنا۔ اس میں علٰی کا صلہ آتا ہے۔ ﴿وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ﴾(البقرۃ ۲: ۶۱) ’’اور تھوپی گئی ان لوگوں پر ذلت۔‘‘

(۴) ایک اینٹ کو دوسری اینٹ پر لگانا۔ بنانا۔ اس میں ب کا صلہ آتا ہے۔ ﴿فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ﴾(الحدید ۵۷: ۱۳) ’’تو بنادی گئی ان کے مابین ایک دیوار۔‘‘

(۵) کسی ایک بات سے دوسری بات کو واضح کرنا۔ بیان کرنا۔ مثال دینا۔ اس کا مفعول بھی بنفسہٖ آتا ہے۔ ﴿وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ﴾(النور ۲۴: ۳۵) ’’اور اللہ بیان کرتا ہے مثالیں لوگوں کے لیے۔‘‘

(۶) کسی سے کسی چیز کو روک لینا۔ جس سے کسی چیز کو روکتے ہیں اس پر عَنْ کا صلہ آتا ہے اور جس چیز کو روکتے ہیں وہ مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ ﴿اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ﴾(الزخرف ۴۳: ۵) ’’تو کیا ہم روک لیں گے تم لوگوں سے اس نصیحت کو۔‘‘

7- ض ر ر (ن) ۔ ضَرَرَ ۔ یَضْرُرُ ۔ (اصلی) ۔ ضَرَّ ۔ یَضُرُّ ۔ ضَرًّا ۔ کسی کو نقصان پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ ﴿وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ﴾(یونس ۱۰: ۱۰۶) ’’اور تو مت پکار اللہ کے علاوہ اس کو جو تجھ کو نفع نہیں دیتا اور نقصان نہیں پہنچاتا۔‘‘

ضَرٌّ اسم ذات بھی ہے۔ نقصان۔ تکلیف۔ ﴿لَآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا﴾(الاعراف ۷: ۱۸۸) ’’میں اختیار نہیں رکھتا اپنی جان کے لیے کسی نفع کا اور نہ ہی کسی نقصان کا۔‘‘

ضَرَرٌ اسم ذات ہے۔ مجبوری۔ عذر۔ ﴿ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَ الْمُجٰهِدُوْنَ ﴾ (النساء٤: ٩٥) ''برابر نہیں ہیں بیٹھنے والے مومنوں میں سے، بغیر عذر والے اور جہاد کرنے والے۔''

ضَآرٌّ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً ضَارِرٌ ہے)۔ تکلیف دینے والا۔ ﴿ وَ لَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا ﴾ (المجادلة٥٨: ١٠) ''اور وہ نقصان پہنچانے والا نہیں ہے ان کو کچھ بھی۔''

باب مفاعلہ ضَارَرَ۔ يُضَارِرُ۔ (اصلی)۔ ضَارَّ۔ يُضَارُّ۔ ضِرَارًا۔ (استعمالی)۔ ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ ﴿ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ ﴾ (الطلاق٦٥: ٦) ''اور تم لوگ تکلیف مت دو ان خواتین کو تاکہ تم لوگ تنگی کرو ان پر۔''

مُضَآرٌّ (باب مفاعلہ میں مضاعف کا اسم الفاعل اور اسم المفعول، دونوں ہم شکل ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ اسم الفاعل مُضَارِرٌ تبدیل ہو کر مُضَآرٌّ استعمال ہوگا۔ اور اسم المفعول مُضَارَرٌ بھی تبدیل ہو کر مُضَآرٌّ استعمال ہوگا۔ اس لیے اس کے دو معنی ہیں)۔ (ا) نقصان پہنچانے والا۔ (٢) نقصان پہنچایا ہوا۔ ﴿ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ ﴾ (النساء٤: ١٢) ''وصیت کے بعد، اس نے وصیت کی جس کی یا قرض کے بعد، بغیر نقصان پہنچانے والا ہوتے ہوئے۔''

باب افتعال اِضْتَرَرَ۔ يَضْتَرِرُ۔ اِضْتِرَارًا۔ (اصلی)۔ اِضْطَرَّ۔ يَضْطَرُّ۔ اِضْطِرَارًا۔ (استعمالی)۔ اہتمام سے تکلیف دینا۔ مجبور کرنا۔ ﴿ ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ ﴾ (البقرة٢: ١٢٦) ''پھر میں مجبور کروں گا اس کو آگ کے عذاب کی طرف۔''

مُضْطَرٌّ اس میں بھی دو امکان ہیں۔ ا) مجبور کرنے والا۔ جابر۔ (٢) مجبور کیا ہوا۔ مجبور۔ لاچار۔ ﴿ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ ﴾ (النمل٢٧: ٦٢) ''یا کون جواب دیتا ہے (قبول کرتا ہے) لاچار کو جب بھی وہ پکارے اس کو۔''

8- ض ر ع

(ف)۔ ضَرَعَ۔ يَضْرَعُ۔ ضَرَاعَةً۔ کمزور ہونا۔ بے فائدہ ہونا۔

ضَرِيْعٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اور ہر حال میں بے فائدہ۔ خاردار درخت۔ ﴿ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ﴾ (الغاشية٨٨: ٦) ''نہیں ہوگا ان کے لیے کوئی کھانا مگر ایک خاردار درخت میں سے۔''

باب تفعّل تَضَرَّعَ۔ يَتَضَرَّعُ۔ تَضَرُّعًا۔ (اصلی)۔ اِضَّرَّعَ۔ يَضَّرَّعُ۔ اِضَّرُّعًا۔ (تبدیل شدہ۔ دونوں جائز ہیں)۔ کمزوری اور عاجزی کا اظہار کرنا۔ گڑگڑانا۔ ﴿ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴾ (الاعراف٧: ٩٤) ''ہم نے پکڑا اس (بستی) کے لوگوں کو سختی سے اور تکلیف سے شاید کہ وہ لوگ گڑگڑائیں۔'' ﴿ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴾ (الانعام٦: ٤٢) ''شاید کہ وہ لوگ گڑگڑائیں۔''

9- ض ع ف (ک)۔ضَعُفَ- یَضْعُفُ- ضَعَافَةً۔کمزور ہونا۔﴿ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ط﴾(آل عمران۳: ۱٤٦) ''اور وہ لوگ نہ کمزور ہوئے اور نہ دبے۔''

ضَعِیْفٌ ج: **ضِعَافٌ اور ضُعَفَاءُ** فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دائمی کمزور۔ ﴿ وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا ﴾ (النساء٤: ۲۸) ''اور پیدا کیا گیا انسان کو کمزور۔'' ﴿ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا ﴾(النساء٤: ۹) ''اگر وہ لوگ چھوڑیں اپنے پیچھے کچھ کمزور اولادیں۔'' ﴿ فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا ﴾(ابراھیم ۱٤: ۲۱) ''تو کہیں گے کمزور لوگ ان سے جنہوں نے بڑائی چاہی۔''

اَضْعَفُ افعل تفضیل ہے۔زیادہ کمزور۔﴿ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضْعَفُ جُنْدًا ﴾(مریم۱۹: ۷۵) ''کون زیادہ برا ہے بلحاظ مقام کے اور زیادہ کمزور ہے بلحاظ فوج کے۔''

ضَعْفٌ اور ضُعْفٌ اسم ذات ہے۔ کمزوری۔ ﴿ وَ عَلِمَ اَنَّ فِیْكُمْ ضَعْفًا ط﴾ (الانفال۸: ٦٦) ''اور اس نے جانا کہ تم لوگوں میں کچھ کمزوری ہے۔'' ﴿ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ﴾(الروم ۳۰ : ٥٤) ''اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا تم لوگوں کو کمزوری سے۔''

باب استفعال اِسْتَضْعَفَ- یَسْتَضْعِفُ- اِسْتِضْعَافًا۔کسی کو کمزور سمجھنا۔﴿ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ ﴾(الاعراف۷: ۱٥۰) ''بیشک قوم نے کمزور سمجھا مجھ کو۔''

مُسْتَضْعَفٌ اسم المفعول ہے۔صفت کے طور پر آتا ہے۔کمزور سمجھا ہوا۔یعنی کمزور۔﴿ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِیْنَ فِی الْاَرْضِ ط﴾(النساء٤: ۹۷) ''ان لوگوں نے کہا ہم لوگ تھے کمزور زمین میں۔''

باب فَتَحَ ضَعَفَ- یَضْعَفُ- ضَعْفًا۔ کسی چیز کو زیادہ کرنا۔

ضِعْفٌ ج: **اَضْعَافٌ** دوگنا۔ (واحد لفظ ضِعْفٌ بھی دوگنے کے لیے آتا ہے اور اس کا تثنیہ ضِعْفَانِ۔ ضِعْفَیْنِ بھی آتا ہے)۔ ﴿ فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ﴾ (الاعراف۷: ۳۸) ''پس تو دے ان کو دوگنا عذاب آگ میں سے۔'' ﴿ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَیْنِ مِنَ الْعَذَابِ ﴾(الاحزاب۳۳: ٦۸) ''اے ہمارے رب تو دے ان کو دوگنا عذاب میں سے۔'' ﴿ فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِیْرَةً ط﴾(البقرۃ۲: ۲٤٥) ''نتیجۃً وہ ضرب دے کر بڑھائے اس کو کئی گنا۔''

باب افعال اَضْعَفَ- یُضْعِفُ- اِضْعَافًا۔زیادہ کرنا۔بڑھانا۔

مُضْعِفٌ اسم الفاعل ہے۔زیادہ کرنے والا۔﴿ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴾(الروم۳۰: ۳۹) ''تو وہ لوگ ہی بڑھانے والے ہیں۔''

باب مفاعلہ ضَاعَفَ۔ یُضَاعِفُ۔ مُضَاعَفَةً۔گنوں میں بڑھانا۔Multiply کرنا۔ضرب دے کر بڑھانا۔ ﴿وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ﴾(البقرۃ۲: ۲۶۱) ''اوراللہ ضرب دے کر بڑھاتا ہے اس کے لیے جس کے لیے وہ چاہتا ہے۔''

10- ض غ ث (ف)۔ضَغَثَ۔ یَضْغَثُ۔ ضَغْثًا۔(۱)بات کو خلط ملط کرنا۔(۲)سوکھی اور ہری گھاس کو ملانا۔

ضِغْثٌ ج: اَضْغَاثٌ (۱) پراگندہ خیالات۔ (۲) سوکھی اور ہری گھاس کا مُٹھا۔ ﴿قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ﴾ (یوسف۱۲: ٤٤) ''ان لوگوں نے کہا (کہ یہ) خوابوں کے پراگندہ خیالات ہیں۔'' ﴿وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا﴾(صٓ۳۸: ٤٤) ''اورآپؑ پکڑیں اپنے ہاتھ میں ایک مٹھی گھاس۔''

11- ض غ ن (س)۔ضَغِنَ۔ یَضْغَنُ۔ ضَغْنًا۔دل میں دشمنی چھپانا۔کینہ رکھنا۔

ضِغْنٌ ج: اَضْغَانٌ اسم ذات ہے۔کینہ۔بغض۔﴿اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ۝﴾(محمد٤٧: ٢٩)''کہ ہرگز نہیں نکالے گا اللہ ان کے کینوں کو۔''

12- ض ل ل (ض)۔ضَلَلَ۔ یَضْلِلُ۔(اصلی)۔ ضَلَّ۔ یَضِلُّ۔ ضَلَالًا۔اور ضَلَالَةً۔ (استعمالی)۔ (۱) گمراہ ہونا۔(۲)راستہ کی تلاش میں سرگرداں ہونا۔(۳)کسی چیز کا ضائع ہونا۔

ضَالٌّ فَاعِلٌ کے وزن پراسم الفاعل ہے۔(اصلاً ضَالِلٌ ہے)۔گمراہ ہونے والا۔تلاش حق میں سرگرداں ہونے والا۔ ﴿وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ۝﴾(آل عمران۳: ۹۰) ''اوروہ لوگ ہی گمراہ ہونے والے ہیں۔'' ﴿وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝﴾ (الضحیٰ۹۳: ۷) ''اوراس نے پایا آپؐ کوتلاش حق میں سرگرداں تو اُس نے ہدایت دی۔''

باب افعال اَضْلَلَ۔ یُضْلِلُ۔(اصلی)۔ اَضَلَّ۔ یُضِلُّ۔ اِضْلَالًا۔گمراہ کرنا۔ ضائع کرنا۔ ﴿وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ﴾(النساء٤: ۱۱۳) ''اور یہ لوگ گمراہ نہیں کرتے مگر خود اپنے آپ کو۔''﴿فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝﴾(محمد٤٧: ٤)''تو وہ ہرگز ضائع نہیں کرے گا ان کے اعمال کو۔''

مُضِلٌّ اسم الفاعل ہے۔گمراہ کرنے والا۔﴿وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ﴾(الزمر۳۹: ۳۷)''اور جس کو اللہ ہدایت دے تو نہیں ہے اس کے لیے کوئی بھی گمراہ کرنے والا۔''

باب تفعیل ضَلَّلَ۔ یُضَلِّلُ۔ تَضْلِیْلًا۔خوب اچھی طرح ضائع کر دینا۔ برباد کر دینا۔ ﴿اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ۝﴾(الفیل۱۰۵: ۲) ''کیا نہیں ڈال دیا اس نے ان کی خفیہ تدبیر کو برباد کرنے (کی راہ) میں۔''

(نوٹ: سورۃ الفاتحہ کی آیت ۷۔ میں ضَآلِّيْنَ (جمع) کا ترجمہ گمراہ ہونے والے کیا جاتا ہے۔جبکہ سورۃ الضحیٰ کی آیت ۷۔ میں ضَآلًّا (واحد) کا ترجمہ راستہ تلاش کرنے والا کیا جاتا ہے۔اس کی وضاحت میں استاد محترم پروفیسر حافظ احمد یار صاحب

مرحوم نے فرمایا کہ انہوں نے مختلف ڈکشنریاں اور کتب دیکھیں تو اس لفظ کا کوئی بارہ مختلف مفاہیم میں استعمال سامنے آیا۔ پھر انہوں نے تلاش کیا کہ اس لفظ کا وہ بنیادی معنی کیا ہے جس سے یہ تمام مفاہیم اخذ کیے گئے ہیں۔ تو انہوں نے امام راغب اصفہانی کے بیان کردہ معنی کو سب سے زیادہ تسلی بخش پایا، امام صاحب نے اس کے معنی بتائے ہیں کہ مطلوبہ راستے سے ہٹ جانا، خواہ قصداً ہو یا سہواً، معمولی ہو یا زیادہ۔ قرآن مجید میں بھی یہ متعدد مفاہیم میں آیا ہے۔ مثلاً ﴿ اَنۡ تَضِلَّ اِحۡدٰىهُمَا ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۸۲) ''کہ بھٹک جائے ان دو کی ایک یعنی بھول جائے۔'' ﴿ضَلَّ مَنۡ تَدۡعُوۡنَ ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۶۷) ''تو بھٹک جاتے ہیں وہ جن کو تم لوگ پکارتے ہو یعنی گم ہو جاتے ہیں۔'' وغیرہ۔)

13- ض م ر (ن)۔ ضَمَرَ۔ یَضْمُرُ۔ ضُمُوْرًا۔ دبلا پتلا ہونا۔ نحیف ولاغر ہونا۔

ضَامِرٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دبلا۔ لاغر۔ ﴿ یَاۡتُوۡكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ ﴾ (الحج ۲۲: ۲۷) ''وہ لوگ آئیں گے آپؐ کے پاس پیدل چلنے والے ہوتے ہوئے اور ہر ایک دبلی پتلی (سواری) پر۔''

14- ض م م (ن)۔ ضَمَمَ۔ یَضْمُمُ۔ (اصلی) ضَمَّ۔ یَضُمُّ۔ ضَمًّا۔ دو چیزوں کو باہم ملا دینا۔

اُضْمُمْ فعل امر ہے۔ تو ملا۔ ﴿ وَاضۡمُمۡ یَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ ﴾ (طٰہٰ ۲۰: ۲۲) ''اور آپؐ ملائیں اپنا ہاتھ اپنی بغل سے۔''

15- ض ن ك (ک)۔ ضَنُكَ۔ یَضْنُكُ۔ ضَنَاکَةً۔ کمزور رائے یا کمزور عقل والا ہونا۔ تنگ ہونا۔

ضَنْكٌ کمزور۔ تنگ۔ ﴿ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیۡشَةً ضَنۡكًا ﴾ (طٰہٰ ۲۰: ۱۲۴) ''تو بیشک اس کے لیے ہے ایک تنگ معیشت۔''

16- ض ن ن (ض)۔ ضَنَنَ۔ یَضْنِنُ۔ (اصلی)۔ ضَنَّ۔ یَضِنُّ۔ ضَنًّا۔ بخل کرنا۔

ضَنِیْنٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے، اسم الفاعل کے معنی میں۔ بخل کرنے والا۔ بخیل۔ ﴿ وَمَا هُوَ عَلَى الۡغَیۡبِ بِضَنِیۡنٍ ﴾ (التکویر ۸۱: ۲۴) ''اور وہ غیب (بتانے) پر کنجوسی کرنے والے نہیں ہیں۔''

17- ض ھ ی (ف)۔ ضَهَیَ۔ یَضْهَیُ۔ ضَهْیًا۔ (اصلی)۔ ضَهٰی۔ یَضْهٰی۔ ضَهًی۔ (استعمالی)۔ زمین کا بنجر ہونا۔

باب مفاعلہ ضَاهَیَ۔ یُضَاهِیُ۔ مُضَاهَیَةً۔ (اصلی)۔ ضَاهٰی۔ یُضَاهِیْ۔ مُضَاهَاةً۔ (استعمالی)۔ کسی ایک چیز کا دوسری کے مشابہ ہونا۔ ﴿ یُضَاهِـُٔوۡنَ قَوۡلَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا ﴾ (التوبۃ ۹: ۳۰) ''یہ لوگ مشابہ ہوتے ہیں ان لوگوں کی بات سے جنہوں نے کفر کیا۔''

نوٹ: یُضَاهِـُٔوْنَ دراصل یُضَاهِیُوْنَ سے یُضَاهُوْنَ ہوتا ہے کیونکہ لام کلمہ کی یا گر جاتی ہے۔ لیکن ی کو ہمزہ میں تبدیل کر کے یُضَاهِـُٔوْنَ لکھنا قرآن مجید کا مخصوص املا ہے۔

18- ض و ء (ن)۔ضَوَءَ- یَضُوْءُ۔(اصلی)۔ضَاءَ- یَضُوْءُ- ضَوْءً۔(استعمالی)۔روشن ہونا۔

ضَوْءٌ ج: ضِیَاءٌ اسم ذات بھی ہے۔روشنی۔﴿مَنْ اِلٰہٌ غَیْرُ اللّٰہِ یَاْتِیْکُمْ بِضِیَآءٍ ؕ﴾(القصص۲۸: ۷۱)''کون الہ ہے اللہ کے علاوہ جو لاتا ہے تم لوگوں کے لیے روشنیاں۔''

باب افعال اَضْوَءَ- یُضْوِءُ- اِضْوَاءً۔(اصلی)۔اَضَاءَ- یُضِیْءُ- اِضَائَۃً۔(استعمالی)۔روشن ہونا۔روشن کرنا۔(لازم ومتعدی)۔﴿یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ﴾(النور۲۴: ۳۵)''قریب ہے کہ اس کا تیل روشن ہوجائے۔''

19- ض ی ز (ض)۔ضَیَزَ- یَضْیِزُ۔(اصلی)۔ضَازَ- یَضِیْزُ- ضَیْزًا۔(استعمالی)۔حق سے کم دینا۔نا انصافی کرنا۔

ضِیْزٰی (یہ دراصل افعل تفضیل میں واحد مؤنث کے صیغہ کے فُعْلٰی کے وزن پر ضُیْزٰی ہے جو قاعدے کے مطابق تبدیل ہو کر ضِیْزٰی استعمال ہوتا ہے)۔زیادہ یا سب سے زیادہ نا انصافی۔﴿تِلْکَ اِذًا قِسْمَۃٌ ضِیْزٰی ﴿۲۲﴾﴾(النجم۵۳: ۲۲)''یہ تو پھر انتہائی نا انصافی والی تقسیم ہے۔''

20- ض ی ع (ض)۔ضَیَعَ- یَضْیِعُ۔(اصلی)۔ضَاعَ- یَضِیْعُ- ضِیَاعًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کا تلف ہو جانا۔بے فائدہ یا بیکار ہو جانا۔

باب افعال اَضْیَعَ- یُضْیِعُ- اِضْیَاعًا۔(اصلی)۔اَضَاعَ- یُضِیْعُ- اِضَاعَۃً۔(استعمالی)۔کسی چیز کو تلف کرنا۔ضائع کرنا۔﴿اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ﴾(آل عمران۳: ۱۹۵)''کہ میں ضائع نہیں کرتا کسی عمل کرنے والے کے عمل کو۔''

21- ض ی ف (ض)۔ضَیَفَ- یَضْیِفُ۔(اصلی)۔ضَافَ- یَضِیْفُ- ضَیْفًا۔(استعمالی)۔کسی کا مہمان ہونا۔

ضَیْفٌ اسم ذات بھی ہے۔مہمان۔(یہ مذکر، مؤنث، واحد، جمع، سب کے لیے آتا ہے اور اس کی جمع ضُیُوْفٌ بھی آتی ہے)۔﴿وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَیْفِیْ ؕ﴾(ھود۱۱: ۷۸)''اور تم لوگ رسوا مت کرو مجھ کو میرے مہمانوں (کے بارے) میں۔''

باب تفعیل ضَیَّفَ- یُضَیِّفُ- تَضْیِیْفًا۔کسی کو مہمان بنانا۔ضیافت کرنا۔﴿فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْھُمَا﴾(الکھف۱۸: ۷۷)''تو ان لوگوں نے انکار کیا کہ وہ مہمان بنائیں ان دونوں کو۔''

22- ض ی ق (ض)۔ضَیَقَ- یَضْیِقُ۔(اصلی)۔ضَاقَ- یَضِیْقُ- ضَیْقًا۔(استعمالی) تنگ ہونا۔گھٹنا۔﴿وَّ ضَاقَتْ عَلَیْکُمُ الْاَرْضُ﴾(التوبۃ۹: ۲۵)''اور تنگ ہوگئی تم لوگوں پر زمین۔''

ضَیْقٌ اسم ذات بھی ہے۔تنگی۔گھٹن۔﴿وَلَا تَکُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْکُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾﴾(النحل۱۶: ۱۲۷)''اور آپ مت

پڑیں گھٹن میں اس سے جو یہ لوگ مکر کرتے ہیں۔‘‘

ضَیِّقٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔تنگ۔﴿ یَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَیِّقًا ﴾(الانعام٦: ١٢٥)’’تو وہ (اللہ) بنا دیتا (کر دیتا) ہے اس کے سینے کو تنگ۔

ضَاۗىِٕقٌ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔(اصلاً یہ ضَایِقٌ ہے)۔تنگ ہونے والا۔گھٹنے والا۔﴿ وَ ضَاۗىِٕقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ ﴾(ھود١١: ١٢) ’’اور تنگ ہونے والا ہے اس سے آپؐ کا سینہ۔‘‘

باب تفعیل ضَیَّقَ۔ یُضَیِّقُ۔ تَضْیِیْقًا۔تنگ کرنا۔گھونٹنا۔﴿ وَلَا تُضَاۗرُّوْهُنَّ لِتُضَیِّقُوْا عَلَیْهِنَّ ۭ﴾(الطلاق ٦٥: ٦) ’’اور تم لوگ تکلیف مت دو ان (خواتین) کو تا کہ تم لوگ تنگ کرو ان کو۔‘‘

مورخہ ٢٥۔ذی الحجہ ١٤٣٥ھ
بمطابق ٢١۔اکتوبر ٢٠١٤ء

کِتَابُ الطَّاءِ

1- ط ب ع (ف)۔ طَبَعَ۔ یَطْبَعُ۔ طَبْعًا۔ کسی چیز کو ڈھال کر کوئی شکل دینا۔ جیسے سکہ ڈھالنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱) کوئی تصویر یا نقش ونگار بنانا۔ (۲) کسی چیز پر کچھ چھاپنا یا چھاپ لگانا۔ ﴿بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ﴾ (النساء ٤: ١٥٥) ''بلکہ چھاپ لگا دی اللہ نے ان (دلوں) پر ان کے کفر کے سبب سے۔''

2- ط ب ق (س)۔ طَبِقَ۔ یَطْبَقُ۔ طَبَقًا۔ بادل کا فضا کو ڈھانپ لینا۔ عمارت کی منزل کے اوپر اور منزل کا ہونا۔

طَبَقٌ اسم ذات بھی ہے۔ کسی چیز کے اوپر کی چیز۔ منزل کے اوپر کی منزل۔ ﴿لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝١٩﴾ (الانشقاق ٨٤: ١٩) ''تم لوگ لازماً چڑھو گے ایک منزل پر ایک منزل سے۔''

باب مفاعلہ طَابَقَ۔ یُطَابِقُ۔ طِبَاقًا اور مُطَابَقَةً۔ (۱) ایک چیز کا دوسری کے مطابق ہونا۔ (۲) ایک جیسی چیزوں کا ایک دوسرے کے اوپر ہونا۔ ﴿الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۚ﴾ (الملک ٦٧: ٣) ''جس نے پیدا کیا سات آسمانوں کو تلے اوپر ہوتے ہوئے۔''

3- ط ح ی (ض)۔ طَحَیَ۔ یَطْحِیُ۔ (اصلی)۔ طَحٰی۔ یَطْحِیْ۔ طَحْیًا۔ کسی چیز کو پھیلانا۔ ﴿وَ الْاَرْضِ وَ مَا طَحٰهَا ۝٦﴾ (الشمس ٩١: ٦) ''اور قسم ہے زمین کی اور اس کی جیسا اس نے پھیلایا اس کو۔''

4- ط ر ح (ف)۔ طَرَحَ۔ یَطْرَحُ۔ طَرْحًا۔ پھینکنا۔ دور کرنا۔

اِطْرَحْ فعل امر ہے۔ تو پھینک۔ تو دور کر۔ ﴿اِقْتُلُوْا یُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا﴾ (یوسف ١٢: ٩) ''تم لوگ قتل کرو یوسفؑ کو یا پھینک دو انؑ کو کسی زمین میں۔''

5- ط ر د (ن)۔ طَرَدَ۔ یَطْرُدُ۔ طَرْدًا۔ کسی کو حقیر سمجھ کر دور کرنا۔ دھتکارنا۔ ﴿وَلَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ﴾ (الانعام ٦: ٥٢) ''اور آپؐ دور مت کریں ان لوگوں کو جو پکارتے ہیں اپنے ربّ کو۔''

طَارِدٌ اسم الفاعل ہے۔ دھتکارنے والا۔ ﴿وَ مَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝١١٤﴾ (الشعراء ٢٦: ١١٤) ''اور میں دھتکارنے والا نہیں ہوں ایمان لانے والوں کو۔''

6-ط ر ف (ض)۔طَرَفَ۔يَطْرِفُ۔طَرْفًا۔کسی کو کسی چیز کے کنارے پر کرنا۔

طَرَفٌ اسم ذات بھی ہے۔کسی چیز کا کنارہ۔پہلو۔﴿ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ﴾(آل عمران۳: ۱۲۷)''تاکہ وہ کاٹے ایک پہلو کو ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا۔''

طَرْفٌ آنکھ کی پلک۔﴿ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ﴾(النمل۲۷: ۴۰)''قبل اس کے کہ لوٹے آپ کی طرف آپ کی پلک۔''

7-ط ر ق (ن)۔طَرَقَ۔يَطْرُقُ۔(۱)طَرْقًا۔کسی چیز کا راستہ بنانا۔(۲)طُرُوْقًا۔رات میں آنا۔

طَارِقٌ اسم الفاعل ہے۔رات میں آنے والا۔ستارہ۔﴿ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ ﴾(الاعلیٰ۸۶: ۲)''اور تو نے کیا سمجھا کیا ہے رات میں آنے والا، (وہ ہے) تارہ چمکنے والا۔''

طَرِيْقٌ مؤنث:طَرِيْقَةٌ ج: طَرَآئِقُ (۱) چلنے کا راستہ۔(۲) کوئی کام کرنے یا عمل کرنے کا طریقہ۔مسلک۔رواج۔تہذیب۔﴿ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۷۷)''پھر تو بنا ان کے لیے ایک راستہ سمندر میں۔''﴿ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ﴾(المومنون۲۳: ۱۷)''اور بیشک ہم نے تخلیق کیے ہیں تمہارے اوپر سات راستے۔''﴿ وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ۝ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۶۳)''اور وہ دونوں لے جائیں تمہاری بے مثال تہذیب کو۔''﴿ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝ ﴾(الجن۷۲: ۱۱)''ہم تھے مختلف الرائے رواجوں پر۔''

8-ط ر و (ک)۔طَرُوَ۔يَطْرُوُ۔(اصلی)۔طَرُوَ۔يَطْرُوُ۔طَرَاوَةً۔نرم اور تروتازہ ہونا۔

طَرِيٌّ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(یہ اصلاً طَرِيْوٌ ہے)۔تروتازہ۔﴿ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا ﴾(النحل۱۶: ۱۴)''تاکہ تم لوگ کھاؤ اس میں سے کچھ تازہ گوشت۔''

9-ط ع م (س)۔طَعِمَ۔يَطْعَمُ۔طَعْمًا۔کسی چیز کو چکھنا۔کوئی چیز کھانا۔﴿ فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا ﴾(الاحزاب۳۳: ۵۳)''پس جب تم لوگ کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ۔''

طَعْمٌ اسم ذات بھی ہے۔ذائقہ۔مزہ۔﴿ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ﴾(محمد۴۷: ۱۵)''اور نہریں ہیں دودھ کی،نہیں بدلتا اس کا ذائقہ۔''

طَعَامٌ اسم ذات ہے۔کھانے کی چیز۔خوراک۔﴿ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴾(آل عمران۳: ۹۳)''ہر خوراک حلال تھی بنو اسرائیل کے لیے۔''

طَاعِمٌ اسم الفاعل ہے۔کھانے والا۔﴿ لَآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ ﴾(الانعام۶:

١٤٥) ''میں نہیں پاتا اس میں جو وحی کیا گیا میری طرف حرام کیا ہوا کسی کھانے والے پر، وہ کھاتا ہے جس کو، سوائے اس کے کہ......''

| باب افعال | اَطْعَمَ - يُطْعِمُ - اِطْعَامًا - چکھانا - کھلانا - ﴿ اَلَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ﴾ (قریش١٠٦: ٤) ''جس نے کھلایا ان کو بھوک میں۔''

| اَطْعِمْ | فعل امر ہے۔ تو کھلا۔ ﴿ وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ﴾ (الحج٢٢: ٣٦) ''اور تم لوگ کھلاؤ قناعت کرنے والے کو اور مانگنے والے کو۔''

| باب استفعال | اِسْتَطْعَمَ - يَسْتَطْعِمُ - اِسْتِطْعَامًا - کھانا مانگنا۔ ﴿ اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ۣاسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا ﴾ (الکھف١٨: ٧٧) ''جب وہ دونوں پہنچے ایک بستی والوں کے پاس تو انہوں نے کھانا مانگا اس (بستی) کے لوگوں سے۔''

10- ط ع ن (ف) - طَعَنَ - يَطْعَنُ - طَعْنًا - کسی کو نیزہ چبھونا - طنز کرنا - طعنہ دینا۔ ﴿ لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَ طَعْنًا فِي الدِّيْنِ ﴾ (النساء٤: ٤٦) ''مروڑتے ہوئے اپنی زبانوں کو اور طعنہ دیتے ہوئے دین (کے بارے) میں۔''

11- ط غ و (ن) - طَغَوَ - يَطْغُوُ - (اصلی) طَغَا - يَطْغُوْ - طُغْوًا - (استعمالی)۔ سمندر کا جوش میں آنا۔ کسی کا حد سے گزر جانا۔ ﴿ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴾ (الحاقة٦٩: ١١) ''بیشک اس وقت جب جوش میں آیا پانی، ہم نے سوار کیا تم لوگوں کو اس جاری ہونے والی (کشتی) میں۔''

| طَاغُوْتٌ | ہر سرکشی کا ذریعہ۔ ہر سرکش۔ (واحد اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے)۔ ﴿ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ﴾ (النحل١٦: ٣٦) ''اور تم لوگ بچو سرکشی کے ذریعوں سے۔''

12- ط غ ی (ف) - طَغَيَ - يَطْغَيُ - (اصلی) - طَغٰی - يَطْغٰی - طُغْيًا - (استعمالی)۔ ظلم و نافرمانی میں حد سے گزر جانا۔ سرکشی کرنا۔ ﴿ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴾ (طٰہٰ٢٠: ٢٤) ''آپؐ جائیں فرعون کی طرف، بیشک وہ حد سے گزرا۔'' ﴿ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى ﴾ (العلق٩٦: ٦) ''بیشک انسان سرکشی کرتا ہے۔''

| طَاغٍ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ طَاغِیٌ ہے)۔ سرکشی کرنے والا۔ ﴿ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴾ (الذاریات٥١: ٥٣) (اصلاً طَاغِيُوْنَ ہے)۔ ''بلکہ وہ لوگ سرکشی کرنے والی قوم ہیں۔''

| طَاغِيَةٌ | اسم الفاعل طَاغٍ کی مؤنث ہے۔ ﴿ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴾ (الحاقة٦٩: ٥) ''پس وہ جو ثمود تھے تو ان کو ہلاک کیا گیا حد سے گزرنے والی (چنگھاڑ) سے۔''

| لَا تَطْغَ | فعل نہی ہے۔ تو سرکشی مت کر۔ حد سے تجاوز مت کر۔ ﴿ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴾ (الرحمٰن٥٥: ٨) ''کہ تم

لوگ حد سے تجاوز مت کرو ترازو میں یعنی تول میں۔‘‘

طُغْيَانٌ فُعْلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت زیادہ سرکشی۔ ﴿فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ﴾ (البقرۃ۲: ۱۵) ’’(کہ) اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔‘‘

باب افعال اَطْغَی۔ یُطْغِیُ۔ اِطْغَایًا۔ (اصلی)۔ اَطْغٰی۔ یُطْغِیْ۔ اِطْغَاءً۔ (استعمالی)۔ سرکشی پر اکسانا۔ ﴿رَبَّنَا مَآ اَطْغَیْتُهٗ﴾ (قٓ ۵۰: ۱۷) ’’اے ہمارے رب میں نے سرکشی پر نہیں اکسایا اس کو۔‘‘

13- ط ف ء (س)۔ طَفِأَ۔ یَطْفُؤُ۔ طُفُوْءً۔ کسی چیز کی روشنی کا ختم ہو جانا۔ آگ کا بجھ جانا۔

باب افعال اَطْفَأَ۔ یُطْفِئُ۔ اِطْفَاءً۔ روشنی کو ختم کرنا۔ آگ بجھانا۔ ﴿كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ﴾ (المائدۃ۵: ٦٤) ’’جب بھی وہ لوگ بھڑکاتے ہیں کوئی آگ لڑائی کے لیے تو بجھاتا ہے اس کو اللہ۔‘‘

14- ط ف ف (ض)۔ طَفَفَ۔ یَطْفِفُ۔ (اصلی)۔ طَفَّ۔ یَطِفُّ۔ طَفًّا۔ (استعمالی)۔ ہاتھ یا پاؤں سے کسی چیز کو اٹھانا۔

باب تفعیل طَفَّفَ۔ یُطَفِّفُ۔ تَطْفِیْفًا۔ کسی چیز میں ذرا سی کمی کرنا۔ پیمانہ تھوڑا سا کم بھرنا۔

مُطَفِّفٌ اسم الفاعل ہے۔ کمی کرنے والا۔ ﴿وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ﴾ (المطففین۸۳: ۱) ’’تباہی ہے کمی کرنے والوں کے لیے۔‘‘

15- ط ف ق (س)۔ طَفِقَ۔ یَطْفَقُ۔ طَفَقًا۔ کسی کام کو شروع کرنے یا کرنے لگنے کا مفہوم دیتا ہے۔ ﴿وَطَفِقَا یَخْصِفٰنِ عَلَیْهِمَا﴾ (الاعراف۷: ۲۲) ’’اور وہ دونوں چپکانے لگے اپنے اوپر۔‘‘

نوٹ: عربی میں کچھ افعال ایسے ہیں جو افعال مقاربہ تو نہیں ہیں۔ جیسے طَفِقَ۔ شَرَعَ۔ جَعَلَ۔ قَامَ۔ اَخَذَ۔ جب یہ فعل مقاربہ کی طرح آتے ہیں تو ان کے ساتھ آنے والے فعل مضارع پر اَنْ نہیں آتا۔ ایسی صورت میں ان کے معنی ہوتے ہیں کہ مضارع میں مذکورہ کام کو شروع کرنا یا کرنے لگنا۔

16- ط ف ل (ک)۔ طَفُلَ۔ یَطْفُلُ۔ طُفُوْلَةً۔ نرم و نازک ہونا۔

طِفْلٌ ج: اَطْفَالٌ بچہ۔ ﴿ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا﴾ (الحج۲۲: ۵) ’’پھر ہم نکالتے ہیں تم لوگوں کو ایک بچہ ہوتے ہوئے۔‘‘ ﴿وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ﴾ (النور۲٤: ۵۹) ’’اور جب پہنچیں بچے تم میں سے بلوغت کو۔‘‘

17- ط ل ب (ن)۔ طَلَبَ۔ یَطْلُبُ۔ طَلَبًا۔ کسی چیز کو حاصل کرنے کے لیے جستجو کرنا۔ (۱) کسی چیز کے پیچھے لگنا۔ تلاش کرنا۔ (۲) چاہنا۔ ﴿یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا﴾ (الاعراف۷: ۵٤) ’’وہ ڈھانپتا ہے رات کو دن سے، وہ

پیچھے لگتی ہے اس کے تیز رفتاری سے۔''

طَالِبٌ اسم الفاعل ہے۔ تلاش کرنے والا۔ چاہنے والا۔ ﴿ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴾ (الحج ۲۲: ۷۳) ''کمزور ہوا چاہنے والا اور جس کو چاہا گیا۔''

مَطْلُوْبٌ اسم المفعول ہے۔ جس کو تلاش کیا گیا۔ چاہا گیا۔

18- ط ل ع (ن)۔ طَلَعَ۔ یَطْلُعُ۔ طُلُوْعًا۔ بلند ہو کر سامنے آنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔ مثلاً (۱) چڑھنا۔ (۲) نکلنا۔ ﴿وَ تَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ﴾ (الکھف۱۸: ۱۷) ''اور تم دیکھتے ہو سورج کو جب وہ نکلتا ہے۔''

طَلْعٌ اسم ذات ہے۔ پھل نکلنے کا خوشہ۔ کونپل۔ ﴿وَّ زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴾ (الشعراء۲۶: ۱۴۸) ''اور کھیتوں میں اور کھجوروں میں جن کی کونپل ملائم ہے۔''

مَطْلَعٌ اور **مَطْلِعٌ** اسم الظرف ہے۔ نکلنے کی جگہ۔ نکلنے کا وقت۔ ﴿حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴾ (القدر۹۷: ۵) ''فجر کے نکلنے کے وقت تک۔'' ﴿حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ﴾ (الکھف۱۸: ۹۰) ''یہاں تک کہ جب وہ پہنچا سورج کے نکلنے کی جگہ پر۔''

باب افعال اَطْلَعَ۔ یُطْلِعُ۔ اِطْلَاعًا۔ بلند کر کے سامنے لانا۔ یعنی کسی کو کسی بات سے آگاہ کرنا۔ ﴿وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ﴾ (آل عمران۳: ۱۷۹) ''اور نہیں ہے اللہ کہ وہ آگاہ کرے تم لوگوں کو غیب پر۔''

باب افتعال اِطْتَلَعَ۔ یَطْتَلِعُ۔ اِطْتِلَاعًا۔ (اصلی)۔ اِطَّلَعَ۔ یَطَّلِعُ۔ اِطِّلَاعًا۔ (استعمالی)۔ (۱) چڑھنا۔ (۲) کسی چیز پر چڑھ کر جھانکنا۔ (۳) آگاہ ہونا۔ ﴿الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ﴾ (الھمزۃ۱۰۴: ۷) ''جو چڑھتی ہے دلوں پر۔'' ﴿فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى﴾ (القصص۲۸: ۳۸) ''پھر تو بنا میرے لیے ایک بلند مکان شائد کہ میں جھانکوں موسیٰؑ کے الٰہ کی طرف۔'' ﴿وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآىِٕنَةٍ مِّنْهُمْ﴾ (المائدۃ۵: ۱۳) ''اور تم ہمیشہ آگاہ ہو گے کسی خیانت پر ان کی طرف سے۔''

مُطَّلِعٌ اسم الفاعل ہے۔ جھانکنے والا۔ آگاہ ہونے والا۔ ﴿هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴾ (الصافات۳۷: ۵۴) ''کیا تم لوگ جھانکنے والے ہو۔''

19- ط ل ق (ض)۔ طَلَقَ۔ یَطْلِقُ۔ طَلْقًا۔ کسی کا بندھن کھولنا۔

طَلَاقٌ اسم فعل ہے۔ نکاح کا بندھن کھولنا۔ طلاق دینا۔ ﴿وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ﴾ (البقرۃ۲: ۲۲۷) ''اور اگر وہ لوگ پختہ

ارادہ کریں طلاق کا۔"

| بابِ تفعیل | طَلَّقَ۔ یُطَلِّقُ۔ تَطْلِیْقًا۔ کسی کو آزاد کر کے جدا کرنا۔ طلاق دینا۔ ﴿ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ بَعْدُ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۳۰) "پھر اگر وہ طلاق دے اس کو تو وہ حلال نہیں ہوتی اس کے لیے اس کے بعد۔"

| طَلِّقْ | فعل امر۔ تو طلاق دے۔ ﴿ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ ﴾ (الطلاق ۶۵: ۱) "تو تم لوگ طلاق دو ان کو ان کی عدت کے لیے۔"

| مُطَلَّقَةٌ | اسم المفعول ہے۔ طلاق دی ہوئی۔ ﴿ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۴۱) "اور طلاق دی ہوئی خواتین کے لیے کچھ سامان ہے دستور کے مطابق۔"

| بابِ انفعال | اِنْطَلَقَ۔ یَنْطَلِقُ۔ اِنْطِلَاقًا۔ کسی بندھن سے آزاد ہونا۔ چل پڑنا۔ ﴿ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ یَتَخَافَتُوْنَ ﴾ (القلم ۶۸: ۲۳) "پھر وہ چلے اس حال میں کہ وہ ایک دوسرے سے کہتے تھے۔"

| اِنْطَلِقْ | فعل امر ہے۔ تو چل۔ ﴿ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴾ (المرسلات ۷۷: ۲۹) "تم لوگ چلو اس کی طرف جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔"

20-ط ل ل (ن)۔ طَلَلَ۔ یَطْلُلُ۔ (اصلی)۔ طَلَّ۔ یَطُلُّ۔ طَلًّا۔ شبنم پڑنا۔ پھوار پڑنا۔

| طَلٌّ | اسم ذات بھی ہے۔ شبنم۔ پھوار۔ ﴿ فَاِنْ لَّمْ یُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۶۵) "پھر اگر نہیں لگی اس کو کوئی موٹے قطروں والی بارش تو (آ لگی) کچھ پھوار۔"

21-ط م ء ن (رباعی)۔ طَمْئَنَ۔ یُطَمْئِنُ۔ طَمْئَنَةً۔ ذہن کو خلجان سے خالی کرنا۔ پرسکون کرنا۔ مطمئن کرنا۔

| بابِ اِفْعِلَّالٌ | اِطْمَئَنَّ۔ یَطْمَئِنُّ۔ اِطْمِئْنَانًا۔ ذہن کا خلجان سے خالی ہو جانا۔ پرسکون ہو جانا۔ ﴿ وَلٰكِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۶۰) "اور لیکن (میں پوچھتا ہوں) تاکہ پرسکون ہو جائے میرا دل۔"

| مُطْمَئِنٌّ | اسم الفاعل ہے۔ پرسکون ہونے والا۔ ﴿ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِیْمَانِ ﴾ (النحل ۱۶: ۱۰۶) "سوائے اس کے جو مجبور کیا گیا حالانکہ اس کا دل مطمئن ہونے والا ہے ایمان پر۔"

22-ط م ث (ض)۔ طَمَثَ۔ یَطْمِثُ۔ طَمْثًا۔ کسی چیز کو چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ ﴿ فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ ﴾ (الرحمٰن ۵۵: ۵۶) "ان (نعمتوں) میں پلک نیچے رکھنے والیاں ہوں گی، ہاتھ لگایا ہی نہیں جن کو کسی انسان نے۔"

23-ط م س (ض)۔ طَمَسَ۔ یَطْمِسُ۔ طَمْسًا۔ کسی کا حلیہ بگاڑ دینا۔ نام و نشان مٹا دینا۔ ﴿ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا ﴾ (النساء ۴: ۴۷) "اس سے پہلے کہ ہم بگاڑ دیں کچھ چہروں کو۔"

اِطۡمِسۡ فعل امر ہے۔ تو بگاڑ دے۔ ﴿ رَبَّنَا اطۡمِسۡ عَلٰۤی اَمۡوَالِہِمۡ ﴾ (یونس ۱۰: ۸۸) ''اے ہمارے رب تو برباد کر دے ان کے اموال کو۔''

24-ط م ع (س)۔ طَمِعَ۔ یَطۡمَعُ۔ طَمَعًا۔ خواہش کے ساتھ کسی چیز کی امید رکھنا۔ لالچ کرنا۔ آرزو کرنا۔ ﴿ وَ نَطۡمَعُ اَنۡ یُّدۡخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الصّٰلِحِیۡنَ ﴾ (المائدۃ۵: ۸۴) ''اور ہم آرزو کرتے ہیں کہ ہم کو داخل کرے ہمارا ربّ صالح لوگوں کے ساتھ۔''

طَمَعٌ اسم ذات بھی ہے۔ لالچ۔ آرزو۔ ﴿ وَادۡعُوۡہُ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا ﴾ (الاعراف۷: ۵۶) ''اور تم لوگ پکارو اس کو خوف اور لالچ کرتے ہوئے۔''

25-ط م م (ن)۔ طَمَمَ۔ یَطۡمُمُ۔ (اصلی)۔ طَمَّ۔ یَطُمُّ۔ طَمًّا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو ڈھانک لینا۔ کسی پر چھا جانا۔

طَآمَّۃٌ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً طَامِمَۃٌ ہے) چھا جانے والی۔ آفت۔ ﴿ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّۃُ الۡکُبۡرٰی ﴾ (النازعات۷۹: ۳۴) ''پھر جب آئے گی وہ سب سے بڑی چھا جانے والی یعنی قیامت۔''

26-ط ہ ر (ن)۔ طَہَرَ۔ یَطۡہُرُ۔ طَہَارَۃً۔ پاک ہونا۔ ﴿ وَلَا تَقۡرَبُوۡہُنَّ حَتّٰی یَطۡہُرۡنَ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۲۲) ''اور ان سے قرابت مت کرو یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں۔''

طَہُوۡرٌ فَعُوۡلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت پاک کیا ہوا۔ نہایت پاکیزہ۔ ﴿ وَ سَقٰہُمۡ رَبُّہُمۡ شَرَابًا طَہُوۡرًا ﴾ (الدھر۷۶: ۲۱) ''اور پلائے گا ان کو ان کا رب نہایت پاکیزہ شراب۔''

بابِ تفعیل طَہَّرَ۔ یُطَہِّرُ۔ تَطۡہِیۡرًا۔ کثرت سے یعنی اچھی طرح پاک کرنا۔ ﴿ لِّیُطَہِّرَکُمۡ بِہٖ ﴾ (الانفال۸: ۱۱) ''تاکہ وہ خوب پاک کر دے تم لوگوں کو اس (پانی) سے۔''

طَہِّرۡ فعل امر ہے۔ تو پاک کر۔ تو پاک رکھ۔ ﴿ وَّ طَہِّرۡ بَیۡتِیَ لِلطَّآئِفِیۡنَ ﴾ (الحج۲۲: ۲۶) ''اور پاک رکھ میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے لیے۔''

مُطَہِّرٌ اسم الفاعل ہے۔ پاک کرنے والا۔ ﴿ وَ رَافِعُکَ اِلَیَّ وَ مُطَہِّرُکَ ﴾ (آل عمران۳: ۵۵) ''اور (میں) اٹھانے والا ہوں آپؑ کو اپنی طرف اور پاک کرنے والا ہوں آپؑ کو۔''

مُطَہَّرٌ اسم المفعول ہے۔ پاک کیا ہوا۔ ﴿ فِیۡ صُحُفٍ مُّکَرَّمَۃٍ ﴿ۙ۱۳﴾ مَّرۡفُوۡعَۃٍ مُّطَہَّرَۃٍۭ ﴿ۙ۱۴﴾ ﴾ (عبس۸۰: ۱۴) ''کچھ ایسے صحیفوں میں جو عزت دیے ہوئے ہیں، بلند کیے ہوئے ہیں، پاک کیے ہوئے ہیں۔''

باب تفعّل	تَطَهَّرَ۔ يَتَطَهَّرُ۔ تَطَهُّرًا۔ (اصلی)۔ اِطَّهَّرَ۔ يَطَّهَّرُ۔ اِطَّهُّرًا۔ (تبدیل شدہ۔ دونوں جائز ہیں)۔

کوشش کر کے خود کو پاک کرنا۔ پاک ہونا۔ ﴿فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْاؕ﴾ (التوبۃ۹: ۱۰۸) ''اس میں کچھ ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں کہ خود کو پاک رکھیں۔''

اِطَّهَّرْ	فعل امر ہے۔ خود کو پاک کر۔ پاک ہو۔ ﴿وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْاؕ﴾ (المائدۃ۵: ۶) ''اور اگر تم لوگ ہو

ناپاک تو خود کو پاک کرو۔''

مُتَطَهِّرٌ اور مُطَّهِّرٌ	اسم الفاعل ہے۔ پاک ہونے والا۔ خود کو پاک رکھنے والا۔ ﴿وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ﴾ (البقرۃ۲:

۲۲۲) ''اور وہ پسند کرتا ہے خود کو پاک رکھنے والوں کو۔'' ﴿وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ﴾ (التوبۃ۹: ۱۰۸) ''اور اللہ پسند کرتا ہے خود کو پاک رکھنے والوں کو۔''

27-ط و ر

(ن)۔ طَوَرَ۔ يَطْوُرُ۔ (اصلی)۔ طَارَ۔ يَطُوْرُ۔ طَوْرًا۔ قریب ہونا۔ نزدیک ہونا۔

طَوْرٌ ج: اَطْوَارٌ	اسم ذات ہے۔ مختلف لیکن ملتے جلتے ہونے کی کیفیت۔ حالت۔ ہیئت۔ ﴿وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا﴾

(نوح۷۱: ۱۴) ''اور اس نے پیدا کیا ہے تم لوگوں کو مختلف اور ملتی جلتی حالتوں میں۔''

اَلطُّوْرُ	ایک پہاڑ کا نام ہے۔

28-ط و ع

(ف)۔ طَوَعَ۔ يَطْوَعُ۔ (اصلی)۔ طَاعَ۔ يَطَاعُ۔ طَوْعًا۔ (استعمالی)۔ تابعدار ہونا۔ فرمانبردار ہونا۔

طَاۤئِعٌ	اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ طَاوِعٌ ہے)۔ تابعدار ہونے والا۔ ﴿قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۤئِعِيْنَ﴾ (حٰمٓ السجدۃ۴۱:

۱۱) ''دونوں (زمین و آسمان) نے کہا ہم دونوں آئے فرمانبردار ہونے والے ہوتے ہوئے۔''

باب افعال	اَطْوَعَ۔ يُطْوِعُ۔ اِطْوَاعًا۔ (اصلی)۔ اَطَاعَ۔ يُطِيْعُ۔ اِطَاعَةً اور طَاعَةً۔ (استعمالی)۔ کسی کی فرمانبرداری

کرنا۔ اطاعت کرنا۔ ﴿يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا﴾ (الاحزاب۳۳: ۶۶) ''وہ لوگ کہیں گے اے کاش ہم اطاعت کرتے اللہ کی اور ہم اطاعت کرتے ان رسولؐ کی۔''

اَطِعْ	فعل امر ہے۔ (اصلاً یہ اَطْوِعْ ہے۔ اس کی جمع اَطْوِعُوْا سے تبدیل ہو کر اَطِيْعُوْا آتی ہے)۔ تو اطاعت کر۔

﴿اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ﴾ (آل عمران۳: ۳۲) ''تم لوگ اطاعت کرو اللہ کی اور ان رسولؐ کی۔''

لَا تُطِعْ	فعل نہی ہے۔ تو اطاعت مت کر۔ تو کہنا مت مان۔ ﴿وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا﴾ (الکہف۱۸:

۲۸) ''اور تو کہنا مت مان اس کا، ہم نے غافل کیا جس کے دل کو اپنی یاد سے۔''

مُطَاعٌ | اسم المفعول ہے۔(اصلاً مُطْوَعٌ ہے)۔اطاعت کیا ہوا۔ بات مانا ہوا۔﴿ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴾(التکویر ۸۱: ۲۱) ''مانا جانے والا، وہیں امانت والا۔''

باب تفعیل | طَوَّعَ۔ يُطَوِّعُ۔ تَطْوِيْعًا۔کسی کو مانبردار بنانا۔کسی کوکسی کام کے لیے راضی کرنا۔﴿ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ ﴾(المائدۃ۵: ۳۰) ''تو راضی کیا اس کو اس کے نفس نے اپنے بھائی کے قتل پر۔''

باب تفعّل | تَطَوَّعَ۔ يَتَطَوَّعُ۔ تَطَوُّعًا۔(اصلی) اِطَّوَّعَ۔ يَطَّوَّعُ۔ اِطَّوُّعًا۔ (تبدیل شدہ۔ دونوں جائز ہیں)۔تکلیف اٹھا کر فرمانبرداری کرنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ پھر اصطلاحًا نفلی عبادات سرانجام دینے کے لیے آتا ہے۔﴿ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴾(البقرہ۲: ۱۵۸) ''اور جس نے نفلاً کی کوئی بھلائی تو یقیناً اللہ قدردان ہے جاننے والا ہے۔''

مُطَّوِّعٌ | اسم الفاعل ہے۔نفلی عبادت کرنے والا۔﴿ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ ﴾(التوبۃ۹: ۷۹)''وہ لوگ جو طعن کرتے ہیں نفلی عبادت کرنے والوں کو۔''

باب استفعال | اِسْتَطْوَعَ۔ يَسْتَطْوِعُ۔ اِسْتِطْوَاعًا۔(اصلی)۔اِسْتَطَاعَ۔ يَسْتَطِيْعُ۔ اِسْتِطَاعَةً۔(استعمالی)۔ فرمانبرداری کرنے کے لائق ہونا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ پھر اس کا استعمال عام ہے۔کسی بھی کام کو کرنے کی صلاحیت یا قدرت رکھنا۔﴿ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ﴾(التغابن ٦٤: ١٦)''تم لوگ تقویٰ اختیار کرو اللہ کا اتنا جتنی تم لوگوں کی صلاحیت ہے۔''

29- ط و ف

(ن)۔طَوَفَ۔ يَطْوُفُ۔(اصلی)۔طَافَ۔ يَطُوْفُ۔ طَوَافًا۔(استعمالی)۔کسی کے گرد چکر لگانا۔گھیرنا۔﴿ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ ﴾(الطور۵۲: ۲۴) ''چکر لگاتے ہیں ان کے گرد کچھ خدّام ان کے لیے۔''

يُطَافُ | مضارع مجہول ہے۔چکر دیا جانا۔گردش میں لایا جانا۔﴿ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴾(الصافات۳۷: ۴۵) ''گردش میں لائے جاتے ہیں ان کے لیے شراب کے جام۔''

طَآئِفٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔(اصلاً طَاوِفٌ ہے)۔چکر لگانے والا۔گھیرنے والا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔(۱) طواف کرنے والا۔(۲) کوئی آفت جو انسانوں پر گھوم جائے۔(۳) ذہن میں گردش کرنے والا خیال۔وسوسہ۔﴿ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ ﴾(البقرۃ۲: ۱۲۵)''کہ تم دونوں پاک رکھو میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے لیے۔''﴿ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴾(القلم۶۸: ۱۹) ''تو چکر لگایا اس پر ایک آفت نے آپؐ کے رب کی طرف سے اس حال میں کہ وہ لوگ سو رہے تھے۔''﴿ اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا ﴾(الاعراف۷: ۲۰۱) ''جب بھی چھوتا ہے ان کو کوئی وسوسہ شیطان (کی طرف) سے تو وہ لوگ خود کو یاد کراتے ہیں۔''

طَآئِفَةٌ طَآئِفٌ کا مؤنث ہے۔ اس کا زیادہ تر استعمال کسی بڑی جماعت کے چھوٹے گروہ کے لیے ہوتا ہے۔ ﴿وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ ﴾(آل عمران۳: ٦٩) ''تمنا کی اہل کتاب کے ایک گروہ نے کاش وہ لوگ بھٹکا دیں تم لوگوں کو۔''

طَوَّافٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ۔ بار بار چکر لگانے والا۔ خادم۔ ﴿طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ ﴾(النور ۲٤: ۵۸) ''بار بار چکر لگانے والے ہیں تمہارے گرد، تمہارے بعض، کسی پر۔''

طُوْفَانٌ فُعْلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بے انتہا گھیرنے والا۔ زیادہ تر انتہائی تیز ہوا اور بارش کے لیے آتا ہے۔ سائیکلون۔ ﴿فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ ﴾(الاعراف۷: ۱۳۳) ''تو ہم نے بھیجا ان پر سائیکلون۔''

30- ط و ق (ن)۔ طَوَقَ۔ يَطْوُقُ۔ (اصلی)۔ طَاقَ۔ يَطُوْقُ۔ طَوْقًا۔ (استعمالی)۔ (۱) گلے میں حلقہ یا طوق ہونا۔ (۲) کسی کام کی اہلیت یا طاقت ہونا۔

طَاقَةٌ اسم ذات ہے۔ قدرت۔ طاقت۔ ﴿رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ﴾(البقرہ۲: ۲۸٦) ''اے ہمارے رب! تو بوجھ نہ اٹھوا ہم سے، وہ جس کی طاقت نہیں ہم کو۔''

باب افعال اَطْوَقَ۔ يُطْوِقُ۔ اِطْوَاقًا۔ (اصلی) اَطَاقَ۔ يُطِيْقُ۔ اِطَاقَةً (استعمالی) کسی کام کو کرنے کی طاقت رکھنا۔ ﴿وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ ﴾(البقرہ۲: ۱۸٤) ''اور ان لوگوں پر جو طاقت رکھتے ہیں اس کی یعنی روزہ رکھنے کی ایک فدیہ ہے۔''

31- ط و ل (ن)۔ طَوَلَ۔ يَطْوُلُ۔ (اصلی) طَالَ۔ يَطُوْلُ۔ طَوْلًا۔ (استعمالی) (۱) دراز ہونا۔ لمبا ہونا۔ (۲) خیرات دینا۔ بخشش کرنا۔ (یعنی دولت میں لمبا ہونا)۔ ﴿فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ﴾(الحدید۵۷: ١٦) ''پھر دراز ہوئی ان پر مدت۔''

طُوْلٌ اسم ذات ہے۔ لمبائی۔ ﴿وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۳۷) ''اور تو ہرگز نہیں پہنچے گا پہاڑ کو بلحاظ لمبائی (بلندی) کے۔''

طَوِيْلٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ لمبا۔ ﴿اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ﴾(المزمل۷۳: ۷) ''بیشک آپؐ کے لیے دن میں ایک لمبی مصروفیت ہے۔''

طَوْلٌ اسم ذات ہے۔ سخاوت۔ مال دولت۔ ﴿شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِى الطَّوْلِ ؕ﴾(المومن ٤٠: ۳) ''پکڑنے کا سخت جو دو کرم والا'' ﴿اِسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ﴾(التوبہ۹: ۸٦) ''اجازت مانگتے ہیں آپؐ سے دولت والے۔''

باب تفاعل | تَطَاوَلَ- يَتَطَاوَلُ- تَطَاوُلًا- -(اصلی) اِطَّاوَلَ- يَطَّاوَلُ- اِطَّاوُلًا- (تبدیل شدہ، دونوں جائز ہیں) دور کی چیز کی طرف گردن بلند کر کے دیکھنا۔ لمبائی ظاہر کرنا۔﴿ فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ ﴾(القصص۲۸: ۴۵)''پھر لمبائی ظاہر کی ان پر عمر نے۔''

33- ط و ی (ض)۔طَوَىَ- يَطْوِىُ- طَوْيًا۔(اصلی)۔طَوٰى- يَطْوِىْ- طَيًّا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو تہ در تہ لپیٹنا جیسے کپڑے کا تھان لپیٹا جاتا ہے۔﴿ يَوْمَ نَطْوِى السَّمَآءَ ﴾(الانبیاء۲۱: ۱۰۴)''جس دن ہم لپیٹیں گے آسمان کو۔''

مَطْوِيّٰتٌ | اسم المفعول ہے۔(اصلاً مَطْوُوْيَةٌ ہے)۔لپیٹی ہوئی۔﴿ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ ﴾(الزمر۳۹: ۶۷) ''اور آسمان لپیٹے ہوئے ہوں گے اس کے داہنے ہاتھ میں۔''

طُوًى | قرآن مجید میں یہ اسم عَلَم کے طور پر آیا ہے۔ایک وادی کا نام ہے۔

33- ط ی ب (ض)طَيَبَ- يَطْيِبُ(اصلی)،طَابَ- يَطِيْبُ- طِيْبًا۔(استعمالی)(۱)نفیس و پاکیزہ ہونا۔(۲)کسی چیز سے دل کا خوش ہونا۔﴿ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا ﴾(الزمر۳۹: ۷۳)''کہا ان سے اس (جنت) کے دربان نے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ،تم لوگ نفیس و پاکیزہ ہوئے پس تم لوگ داخل ہو اس (جنت) میں۔''﴿ فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ ﴾ (النساء۴: ۳) ''پس تم لوگ نکاح کرو اس سے جس سے دل خوش ہو تمہارا،عورتوں میں سے۔''

طُوْبٰى: | افعل تفضیل میں واحد مؤنث کے صیغہ فُعْلٰى کا وزن ہے(اصلاً طُيْبٰى ہے) زیادہ یا سب سے زیادہ پاکیزہ۔زیادہ یا سب سے زیادہ خوشگوار۔دل پسند۔﴿ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝ ﴾ (الرعد۱۳ :۲۹)''وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل کیے بھلے تو انتہائی فرحت ہے ان کے لیے اور انجام کا حسن ہے۔''

طَيِّبٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے(اصلاً طَيِيْبٌ ہے)۔پاکیزہ۔خوشگوار۔﴿ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ ﴾(الاعراف۷: ۵۸)''اور پاکیزہ شہر نکلتا ہے اس کا سبزہ اپنے رب کی اجازت سے۔''

34- ط ی ر (ض) طَيَرَ - يَطْيِرُ (اصلی)،طَارَ- يَطِيْرُ- طَيْرًا-(استعمالی) کسی چیز کا اڑنا۔پھیل جانا۔﴿ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ ﴾ (الانعام۶: ۳۸)''اور نہ کوئی ایسا پرندہ ہے جو اڑتا ہے اپنے پروں پر۔''

طَآئِرٌ | اسم الفاعل ہے۔اڑنے والا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں استعمال ہوتا ہے۔(۱) پرندہ (۲) شامتِ اعمال۔(کیونکہ عمل کے بعد اس کے نتائج انسان کے ہاتھ سے نکل جاتے ہیں یعنی اڑ جاتے ہیں)۔(۳) بدشگونی۔نحوست۔(عرب کے لوگ پرندوں سے شگون لیا کرتے تھے۔پھر یہ لفظ شگون کے بجائے بدشگونی کے لیے استعمال ہونے لگا) پرندہ کے مفہوم کے لیے اوپر ۶-۳۸ نمبر آیت دیکھیں۔﴿ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِىْ عُنُقِهٖ ؕ ﴾

(بنی اسرائیل ۱۷ :۱۳) ''اور سارے انسان ہم نے لازم کیا اس پر اس کی شامت عمل اس کی گردن میں۔'' ﴿ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ط﴾ (یس ۳۶ :۱۹) ''انہوں نے کہا تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔''

| باب تفعل | تَـطَیَّرَ- یَتَطَیَّرُ- تَـطَیُّرًا (اصلی)۔ اِطَّیَّرَ- یَطَّیَّرُ- اِطَّیُّرًا-(تبدیل شدہ، دونوں جائز ہیں)۔۔منحوس سمجھنا۔﴿ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِكُمْ ج﴾ (یس ۳۶ :۱۸) ''انہوں نے کہا بیشک ہم لوگ تم لوگوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔''

| باب استفعال | اِسْتَطْیَرَ- یَسْتَطْیِرُ- اِسْتِطْیَارًا (اصلی)۔اِسْتَطَارَ- یَسْتَطِیْرُ اِسْتِطَارَةً-(استعمالی) پھیل جانا۔ منتشر ہونا۔

| مُسْتَطِیْرٌ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً مُسْتَطْیِرٌ ہے)۔پھیل جانے والا۔﴿وَیَخَافُوْنَ یَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِیْرًا﴾ (الدھر ۷۶ :۷) ''اور وہ لوگ خوف کرتے ہیں اس دن کا جس کا شر پھیل جانے والا ہے۔''

35-ط ی ن

(ض) طَیَنَ- یَطْیِنُ (اصلی)، طَانَ- یَطِیْنُ- طِیْنًا-(استعمالی) گارے سے دیوار لیپنا۔

| طِیْنٌ: | اسم ذات ہے۔گارا۔﴿ اَنِّیْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّیْنِ كَهَیْـَٔةِ الطَّیْرِ ﴾ (آل عمران ۳: ۴۹) ''کہ میں بناتا ہوں تمہارے لیے گارے سے پرندوں کی شکل جیسا۔''

مورخہ ۳ محرم الحرام ۱۴۳۴ھ

بمطابق ۲۸ اکتوبر ۲۰۱۴ء

کِتَابُ الظَّاءِ

1-ظ ع ن (ف)۔ظَعَنَ۔ یَظْعَنَ۔ ظَعْنًا۔سفر پر روانہ ہونا۔کوچ کرنا۔﴿ بُیُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَھَا یَوْمَ ظَعْنِکُمْ ﴾ (النحل١٦: ٨٠) ''کچھ ایسے گھر تم لوگ ہلکا پاتے ہو جن کو اپنے کوچ کرنے کے دن۔''

1-ظ ف ر (ض)۔ظَفَرَ۔ یَظْفِرُ۔ ظَفْرًا۔ چہرے پر ناخون مارنا۔

ظُفُرٌ اسم ذات ہے۔ناخن۔﴿ وَعَلَی الَّذِیْنَ ھَادُوْا حَرَّمْنَا کُلَّ ذِیْ ظُفُرٍ ج ﴾ (الانعام٦: ١٤٦) ''اور ان لوگوں پر جو یہودی ہوئے ہم نے حرام کیا سب ناخنوں والے (جانوروں) کو۔''

باب سَمِعَ ظَفِرَ۔ یَظْفَرُ۔ ظَفَرًا۔ مقصد میں کامیاب ہونا۔

باب افعال اَظْفَرَ۔ یُظْفِرُ۔ اِظْفَارًا۔کامیاب کرنا۔غالب کرنا۔﴿ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَکُمْ عَلَیْھِمْ ط ﴾ (الفتح٤٨: ٢٤) ''اس کے بعد کہ اس نے غالب کیا تم لوگوں کو ان پر۔''

3-ظ ل ل (س)۔ظَلِلَ۔ یَظْلَلُ۔(اصلی)۔ظَلَّ۔ یَظَلُّ۔ ظَلًّا۔(استعمالی) (١) کسی چیز کا سایہ دار ہونا۔(٢) ہو جانا۔(اس معنی میں یہ افعال ناقصہ میں سے ہے۔اس کا اصل مفہوم ہے دن میں ہونا۔لیکن زیادہ تر صرف ہوجانے کے معنی میں آتا ہے۔اور اس کے بعض صیغے ایک لام کے ساتھ بھی آتے ہیں)۔﴿ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُھُمْ بِالْاُنْثٰی ظَلَّ وَجْھُهٗ مُسْوَدًّا ﴾ (النحل١٦: ٥٨) ''اور جب بھی خوشخبری دی جاتی ہے ان کے کسی ایک کو بیٹی کی تو ہو جاتا ہے ان کا چہرہ سیاہ۔''﴿ وَانْظُرْ اِلٰۤی اِلٰھِكَ الَّذِیْ ظَلْتَ عَلَیْهِ عَاکِفًا ط ﴾ (طٰہٰ٢٠: ٩٧) ''اور تو دیکھ اپنے الٰہ کی طرف جس پر تو ہوا اعتکاف کرنے والا۔''

ظِلٌّ ج: **ظِلَالٌ** اسم ذات ہے۔سایہ۔امن وآشتی۔﴿ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ ج ﴾ (الفرقان٢٥: ٤٥) ''کیا تو نے دیکھا نہیں اپنے رب کی طرف کیسے اس نے پھیلایا سائے کو۔''﴿ ھُمْ وَاَزْوَاجُھُمْ فِیْ ظِلٰلٍ ﴾ (یٰسٓ٣٦: ٥٦) ''وہ اور ان کے جوڑے امانوں وآشتیوں میں ہوں گے۔''

ظُلَّةٌ ج: **ظُلَلٌ** وہ چیز جو سایہ فگن کی جائے۔جیسے بادل۔سائبان۔درخت کی شاخیں وغیرہ۔﴿ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَھُمْ کَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ ﴾ (الاعراف٧: ١٧١) ''اور جب ہم نے اٹھایا پہاڑ کو ان کے اوپر جیسے کہ وہ سائبان ہے۔''﴿ وَاِذَا

غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ﴾(لقمان۳۱: ۳۲) ’’اور جب چھا جاتی ہے ان پر ایک موج بادلوں کی طرح۔‘‘

ظَلِيْلٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔ ہمیشگی والا سایہ۔ گھنی چھاؤں۔ ﴿لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا﴾ (النساء٤: ٥٧) ’’اور ان کے لیے اس میں ہیں پاک کیے ہوئے جوڑے اور ہم داخل کریں گے ان کو ایک ایسے سایہ میں جو ہمیشگی والا سایہ ہے۔‘‘

بابِ تفعیل ظَلَّلَ۔ يُظَلِّلُ۔ تَظْلِيْلًا۔ کسی پر کسی چیز کا سایہ کرنا۔ ﴿وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ﴾(البقرۃ۲: ۵۷)’’اور ہم نے سایہ کیا تم لوگوں پر بادل کا۔‘‘

4-ظ ل م (ض)۔ ظَلَمَ۔ يَظْلِمُ۔ ظُلْمًا۔ کسی چیز کو اس کے صحیح مقام سے ہٹا دینا۔ زیادتی کرنا۔ ظلم کرنا۔ ﴿وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ﴾(الطلاق٦٥: ١) ’’اور جو تجاوز کرتا ہے اللہ کی حدود سے تو اس نے ظلم کیا اپنے آپ پر۔‘‘ ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ﴾(النساء٤: ٤٠) ’’بیشک اللہ ظلم نہیں کرتا ذرہ بھر بھی۔‘‘

ظُلْمٌ اسم ذات بھی ہے۔ زیادتی۔ ظلم۔ ﴿اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ﴾(لقمان۳۱: ۱۳)’’بیشک شرک ایک عظیم ظلم ہے۔‘‘

ظَالِمٌ اسم الفاعل ہے۔ ظلم کرنے والا۔ ﴿وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ﴾(البقرۃ۲: ۲۲۹)’’اور جو تجاوز کرتے ہیں اللہ کی حدود سے تو وہ لوگ ہی ظلم کرنے والے ہیں۔‘‘

ظَلُوْمٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ دل کھول کر ظلم کرنے والا۔ ﴿اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ﴾(ابراھیم١٤: ٣٤) ’’بیشک انسان یقیناً بہت ظلم کرنے والا ہے بڑا ناشکرا ہے۔‘‘

ظَلَّامٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت زیادہ ظلم کرنے والا۔ ﴿وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ﴾ (آل عمران۳: ۱۸۲) ’’اور یہ کہ اللہ قطعی ظلم کرنے والا نہیں ہے بندوں پر۔‘‘

اَظْلَمُ افعل تفضیل ہے۔ زیادہ یا سب سے زیادہ ظلم کرنے والا۔ ﴿وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا﴾(الکہف١٨: ٥٧) ’’اور کون اس سے زیادہ ظالم ہے جس کو یاد دلائی گئیں اس کے رب کی آیات تو اس نے منہ موڑا ان سے۔‘‘

بابِ سَمِعَ ظَلِمَ۔ يَظْلَمُ۔ ظَلْمًا۔ تاریک ہونا۔ اندھیرا ہونا۔

ظُلْمَةٌ ج: ظُلُمٰتٌ اسم ذات ہے۔ اندھیرا۔ تاریکی۔ ﴿يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ﴾ (البقرۃ۲: ۲۵۷)’’وہ (اللہ) نکالتا ہے ان کو اندھیروں سے نور کی طرف۔‘‘

باب افعال اَظْلَمَ - يُظْلِمُ - اِظْلَامًا - اندھیرے میں ہونا۔ اندھیرا چھا جانا۔﴿وَ اِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا﴾ (البقرۃ۲: ۲۰) ''اور جب اندھیرا چھا جاتا ہے ان پر تو کھڑے رہتے ہیں۔''

مُظْلِمٌ اسم الفاعل ہے۔ اندھیرے میں ہونے والا۔﴿وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ﴾ (یٰسٓ۳۶: ۳۷) ''اور ایک نشانی ہے ان کے لیے رات! ہم کھینچ لیتے ہیں اس میں سے دن کو تو جب ہی وہ اندھیرے میں ہونے والے ہیں۔'' (یہاں باب افعال متعدی نہیں بلکہ لازم ہے)۔

5-ظ م ء (س)۔ ظَمِئَ - يَظْمَأُ - ظَمَئًا - پیاسا ہونا۔﴿وَ اَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا﴾ (طٰہٰ۲۰: ۱۱۹) ''اور یہ کہ تو پیاسا نہیں ہوگا اس (جنت) میں۔''

ظَمَأٌ اسم ذات بھی ہے۔ پیاس۔﴿ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ﴾ (التوبۃ۹: ۱۲۰) ''یہ اس سبب سے کہ نہیں پہنچی ان (مجاہدین) کو کوئی پیاس۔''

ظَمْاٰنُ فَعْلَانُ کے وزن پر صفت ہے۔ انتہائی پیاسا۔﴿يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً﴾ (النور۲۴: ۳۹) ''سمجھتا ہے اس کو انتہائی پیاسا، پانی۔''

6-ظ ن ن (ن)۔ ظَنَنَ - يَظْنُنُ - (اصلی)۔ ظَنَّ - يَظُنُّ - ظَنًّا عقل سے اخذ کردہ نتیجہ کی بنیاد پر رائے قائم کرنا۔ خیال کرنا۔ گمان کرنا۔ (عقل کی بنیاد پر قائم کردہ خیال درست بھی ہوسکتا ہے اور غلط بھی۔ قرآن مجید میں یہ لفظ دونوں طرح کے خیال کے لیے استعمال ہوا ہے)۔﴿قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ﴾ (البقرۃ۲: ۲۴۹) ''اور کہا ان لوگوں نے جو خیال کرتے تھے کہ وہ لوگ اللہ کی ملاقات کرنے والے ہیں۔''﴿وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ﴾ (القصص۲۸: ۳۹) ''اور ان لوگوں نے خیال کیا وہ لوگ ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے۔''

ظَنٌّ اسم ذات ہے۔ خیال۔ گمان۔﴿ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا﴾ (صٓ۳۸: ۲۷) ''یہ ان لوگوں کا خیال ہے جنہوں نے کفر کیا۔''

ظَآنٌّ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً ظَانِنٌ ہے) خیال کرنے والا۔﴿الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ﴾ (الفتح۴۸: ۶) ''خیال کرنے والے اللہ کے لیے بُرا خیال۔''

7-ظ ھ ر (ن)۔ ظَهَرَ - يَظْهُرُ - ظَهَارَةً - مضبوط پیٹھ والا ہونا۔

باب فتح ظَهَرَ - يَظْهَرُ - ظُهُوْرًا - کسی چیز کا نمایاں ہونا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔

(۱) ظاہر ہونا۔(اس مفہوم میں یہ فعل لازم ہے)۔﴿ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ﴾(الروم۳۰: ۴۱)''ظاہر ہوا فساد خشکی میں اور تری میں۔''

(۲) چڑھنا۔(اس مفہوم میں یہ فعل متعدی ہے اور اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے)۔﴿فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ﴾(الکھف۱۸: ۹۷) ''تو ان کو طاقت نہیں کہ وہ چڑھیں اس پر۔''

(۳) غالب ہونا۔(اس مفہوم میں عَلٰی کا صلہ آتا ہے)۔﴿وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا﴾(التوبۃ۹: ۸)''اور اگر وہ غالب ہوں تم پر تو لحاظ نہ کریں تم میں قرابت کا۔''

(۴) کسی بات پر غالب ہونا۔یعنی کسی راز کو جان لینا۔(اس مفہوم کے لیے بھی عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔دونوں مفہوم میں فرق سیاق وسباق سے کیا جاتا ہے)۔﴿اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ﴾(الکھف۱۸: ۲۰)''اور اگر انہوں نے پہچان لیا تم کو تو وہ رجم کردیں گے تم کو۔''

ظَهْرٌ ج: ظُهُوْرٌ اسم ذات ہے۔کسی چیز کا پچھلا حصہ۔پیٹھ۔﴿وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ﴾(فاطر۳۵: ۴۵) ''اگر پکڑتا اللہ لوگوں کو اس کے سبب سے جو انہوں نے کمائی کی تو نہ چھوڑتا اس (زمین) کی پشت پر کوئی بھی چلنے والا۔''﴿وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ط﴾(الانعام۶: ۳۱) ''اور وہ لوگ اٹھائیں گے اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر۔''

ظَاهِرٌ فَاعِلٌ کا وزن ہے۔ظاہر ہونے والا۔پھر کسی چیز کے نمایاں پہلو یا حصے کے لیے بھی آتا ہے۔﴿يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝﴾(الروم۳۰: ۷) ''یہ لوگ جانتے ہیں نمایاں (پہلو) کو دنیوی زندگی میں سے اور یہ لوگ آخرت سے ہی غافل ہیں۔''

ظَهِيْرٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔ہمیشہ ظاہر ہونے والا۔پھر مددگار کے معنی میں آتا ہے۔﴿فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝﴾(القصص۲۸: ۸۶) ''تو ہرگز مت ہونا مددگار کافروں کے لیے۔''

ظَهِيْرَةٌ فَعِيْلٌ کے مؤنث فَعِيْلَةٌ کا وزن ہے۔دوپہر۔(جب سورج پوری طرح نمایاں ہوتا ہے)۔﴿وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ﴾(النور۲۴: ۵۸) ''اور جس وقت تم لوگ رکھتے (اتارتے) ہو اپنے کپڑے دوپہر میں۔''

باب افعال اَظْهَرَ۔يُظْهِرُ۔اِظْهَارًا۔متعدد معانی میں آتا ہے۔

(۱) ظاہر کرنا۔(اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے)۔﴿اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۝﴾(المومن۴۰: ۲۶)''کہ وہ ظاہر کرے زمین میں فساد کو۔''

(۲) کسی کو کسی پر غالب کرنا۔ (جس کو غالب کرتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے۔ جس پر غالب کرتے ہیں اس کے لیے عَلٰی کا صلہ آتا ہے)۔ ﴿لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ﴾ (التوبۃ ۹: ۳۳) ''تاکہ وہ غالب کردے اس کو کل کے کل دین (نظام حیات) پر۔''

(۳) کسی کو راز بتانا۔ (جس کو بتاتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے۔ جو بات بتاتے ہیں اس پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے)۔ ﴿فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا﴾ (الجن ۷۲: ۲۶) ''تو وہ (اللہ) آگاہی نہیں دیتا اپنے غیب پر کسی ایک کو۔''

(۴) دوپہر میں داخل ہونا۔ (اس مفہوم میں یہ فعل لازم ہے)۔ ﴿وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ﴾ (الروم ۳۰: ۱۸) ''اور جس وقت تم لوگ دوپہر میں داخل ہوتے ہو یعنی جب دوپہر ہوجاتی ہے۔''

باب مفاعلہ ظَاهَرَ۔ يُظَاهِرُ۔ مُظَاهَرَةً اور ظِهَارًا۔

(۱) کسی کام یا مہم میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔ ہاتھ بٹانا۔ (جس کام یا مہم میں ہاتھ بٹاتے ہیں اس پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے)۔ ﴿وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ﴾ (الممتحنۃ ۶۰: ۹) ''اور انہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی تم لوگوں کو نکالنے (شہر بدر کرنے) پر۔''

(۲) کسی کے خلاف کسی کی مدد کرنا۔ (جس کی مدد کرتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے۔ جس کے خلاف مدد کرتے ہیں اس پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے)۔ ﴿وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا﴾ (التوبۃ ۹: ۴) ''اور انہوں نے مدد کی ہی نہیں تمہارے خلاف کسی ایک کی (بھی)۔''

(۳) ظِہار کرنا۔ یعنی اپنی بیوی کو ماں کے برابر کہہ دینا۔ (یہ زمانہ جاہلیت کی ایک رسم تھی) ﴿وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ﴾ (الاحزاب ۳۳: ۴) ''اور اس (اللہ) نے نہیں بنایا تمہاری ان بیوی کو تم لوگ ظِہار کرتے ہو جن سے، تمہاری مائیں۔''

باب تفاعل تَظَاهَرَ۔ يَتَظَاهَرُ۔ تَظَاهُرًا۔ (۱) باہم ایک دوسرے کا مددگار ہونا۔ (۲) باہم مل کر کسی پر چڑھائی کرنا۔

﴿قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا﴾ (القصص ۲۸: ۴۸) ''انہوں نے کہا (یہ کتابیں) دو جادو ہیں، دونوں ایک دوسرے کے مددگار ہوئے۔'' ﴿وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ﴾ (التحریم ۶۶: ۴) ''اور اگر تم دونوں نے مل کر ان (ﷺ) پر چڑھائی کی تو بیشک اللہ تو ان کا ہی مددگار رہے۔'' (آیت میں تَظٰهَرَا اصلاً تَتَظَاهَرَ ہے)۔

مورخہ ۹۔ محرم الحرام ۱۴۳۶ھ

بمطابق ۳۔ نومبر ۲۰۱۴ء

کِتَابُ العین

1-ع ب ء (ف)۔عَبَأَ- یَعْبَؤُ- عَبْئًا۔کسی کی پرواہ نہ کرنا۔کسی بات کو وزن نہ دینا۔﴿مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ﴾ (الفرقان۲۵: ۷۷) ''پرواہ نہیں کرتا تمہاری میرا ربّ۔''

2-ع ب ث (س)۔عَبِثَ- یَعْبَثُ- عَبَثًا۔مذاق کرنا۔کھیل کود کرنا۔﴿ اَتَبْنُوْنَ بِکُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ﴾ (الشعراء۲٦: ۱۲۸) ''کیا تم لوگ بناتے ہو ہر اونچی زمین پر ایک نشان (پھر راہگیروں سے) مذاق کرتے ہو۔''

عَبَثٌ لغو۔بے مقصد۔﴿ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا ﴾(المومنون۲۳: ۱۱۵)''تو کیا تم لوگوں نے گمان کیا کچھ نہیں سوائے اس کے کہ ہم نے پیدا کیا تم لوگوں کو بے مقصد۔''

3-ع ب د (ن)۔عَبَدَ- یَعْبُدُ- عِبَادَةً۔احسان مندی کے احساس کے ساتھ محسن کی مکمل اطاعت کرنا۔غلامی کرنا۔بندگی کرنا۔﴿ اِیَّاکَ نَعْبُدُ ﴾(الفاتحہ۱: ٤)''صرف تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں/کریں گے۔''

عَبْدٌ ج: عِبَادٌ اور عَبِیْدٌ جس کی کوئی چیز اپنی نہ ہو۔جس زندگی،خواہشات،آرزوئیں،غرضیکہ ہر چیز اس کے آقا کی ملکیت اور اس کے حکم کے تابع ہو۔غلام۔بندہ۔﴿ قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ ﴾(مریم۱۹: ۳۰)''اس (بچے) نے کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں۔''﴿ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۱﴾ ﴾(الصافات۳۷: ۸۱) ''بیشک وہ ہمارے ایمان لانے والے بندوں میں سے ہے)۔''﴿وَ اَنَّ اللّٰہَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿۱۸۲﴾ ﴾ (آل عمران۳: ۱۸۲)''اور یہ کہ اللہ ذرا سا بھی ظلم کرنے والا نہیں ہے بندوں پر۔''

عِبَادَةٌ اسم ذات بھی ہے۔احسان مندی سے مکمل اطاعت۔عبادت۔بندگی۔﴿ وَّ لَا یُشْرِکْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ﴾ (الکھف۱۸: ۱۱۰) ''اور اسے چاہیے کہ وہ شریک نہ کرے اپنے ربّ کی غلامی میں کسی ایک کو (بھی)۔''

عَابِدٌ اسم الفاعل ہے۔بندگی کرنے والا۔﴿ وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۳۸)''اور ہم اس کی ہی بندگی کرنے والے ہیں۔''

4-ع ب ر (ن)۔عَبَرَ- یَعْبُرُ- عَبْرًا۔کسی ایک چیز کو دیکھ کر کوئی دوسری چیز یاد آنا۔جیسے سبز پتوں کو دیکھ کر گنبدِ خضرا یاد آجانا۔(اسے اردو ادب میں شعور کی رو اور انگریزی میں Stream of consciousness کہتے ہیں)۔اس

بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔(۱) کسی واقعہ کو دیکھ کر ان دیکھے نتیجہ کا شعور حاصل کرنا۔عبرت حاصل کرنا۔ نصیحت حاصل کرنا۔(۲) ایک کنارے پر پہنچ کر دوسرے کنارے تک پہنچ جانا۔دریا یا وادی کو پار کرنا۔عبور کرنا۔(۳) خواب سن کر اس کی حقیقت تک پہنچ جانا۔تعبیر بتانا۔﴿اِنۡ کُنۡتُمۡ لِلرُّءۡیَا تَعۡبُرُوۡنَ ﴾(یوسف۱۲: ۴۳)''اگر تم لوگ خواب کی تعبیر بتاتے ہو۔''

| عِبۡرَۃٌ | اسم ذات ہے۔نصیحت۔عبرت۔﴿اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَعِبۡرَۃً لِّاُولِی الۡاَبۡصَارِ ﴾(آل عمران۳: ۱۳)''بیشک اس میں یقیناً ایک عبرت ہے بصیرت والوں کے لیے۔''

| باب فَتَحَ | عَبَرَ۔یَعۡبُرُ۔عَبۡرًا۔ کسی جگہ سے گزر جانا۔سفر کرنا۔

| عَابِرٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔گزرنے والا۔سفر کرنے والا۔﴿اِلَّا عَابِرِیۡ سَبِیۡلٍ﴾(النساء۴: ۴۳) (عَابِرِیۡ اصلاً عَابِرِیۡنَ ہے۔مضاف ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے)۔''سوائے اس کے کہ کسی راستے کے گزرنے والے۔''

| باب افتعال | اِعۡتَبَرَ۔یَعۡتَبِرُ۔اِعۡتِبَارًا۔اہتمام سے عبرت پکڑنا۔

| اِعۡتَبِرۡ | فعل امر ہے۔تو عبرت پکڑ۔﴿فَاعۡتَبِرُوۡا یٰۤاُولِی الۡاَبۡصَارِ ﴾(الحشر۵۹: ۲)''پس تم لوگ عبرت پکڑو اے بصیرت والو۔''

5-ع ب س

(ض)۔عَبَسَ۔یَعۡبِسُ۔عَبۡسًا۔ترش روئی کرنا۔تیوری چڑھانا۔﴿ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ﴾ (المدثر۷۴: ۲۲)''پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بسورا۔''

| عَبُوۡسٌ | فَعُوۡلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔صفت کے طور پر آتا ہے۔انتہائی ترش رو۔انتہائی بدمزاج۔﴿اِنَّا نَخَافُ مِنۡ رَّبِّنَا یَوۡمًا عَبُوۡسًا قَمۡطَرِیۡرًا ﴾(الدھر۷۶: ۱۰)''بیشک ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے ایک ایسے انتہائی ترش دن سے جو بہت شدید ہے۔''

6-ع ت ب

عَتَبَ۔یَعۡتُبُ۔عَتۡبًا۔خفگی کا اظہار کرنا۔ملامت کرنا۔

| باب افعال | اَعۡتَبَ۔یُعۡتِبُ۔اِعۡتَابًا۔ناراضگی کا سبب دور کرنا۔کسی کو راضی کرنا۔

| مُعۡتَبٌ | اسم المفعول ہے۔راضی کیا ہوا۔﴿فَمَا ہُمۡ مِّنَ الۡمُعۡتَبِیۡنَ ﴾(حٰمٓ السجدۃ۴۱: ۲۴)''تو وہ لوگ نہیں ہوں گے راضی کیے ہوؤں میں سے۔''

| باب استفعال | اِسۡتَعۡتَبَ۔یَسۡتَعۡتِبُ۔اِسۡتِعۡتَابًا۔کسی کی رضامندی چاہنا۔کسی کو منانا۔

| یُسۡتَعۡتَبُ | مضارع مجہول ہے۔﴿وَ لَا ہُمۡ یُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴾(النحل۱۶: ۸۴)''اور نہ ہی وہ لوگ منائے

جائیں گے۔''

7-ع ت د (ک)۔ عَتُدَ۔ يَعْتُدُ۔ عَتَادًا۔ تیار ہونا۔ آمادہ ہونا۔

عَتِيْدٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اور ہر وقت تیار۔ چوکس۔ ﴿ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴾(قٓ ۵۰: ۱۸) ''وہ منہ سے نہیں نکالتا کوئی بھی بات مگر یہ کہ اس کے پاس ہوتا ہے ایک چوکس محافظ۔''

باب افعال اَعْتَدَ۔ يُعْتِدُ۔ اِعْتَادًا۔ تیار کرنا۔ ﴿ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴾(النساء۴: ۱۸)''یہ لوگ ہیں ہم نے تیار کیا جن کے لیے ایک دردناک عذاب۔''

8-ع ت ق (ن)۔ عَتَقَ۔ يَعْتُقُ۔ عَتْقًا۔ پرانا ہونا۔

عَتِيْقٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ پرانا۔ قدیم ﴿ وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴾ (الحج۲۲: ۲۹)''اور چاہیے کہ وہ لوگ طواف کریں اس قدیم گھر کا۔''

9-ع ت ل (ض)۔ عَتَلَ۔ يَعْتِلُ۔ عَتْلًا۔ سختی سے کھینچنا۔ گھسیٹنا۔

اِعْتِلْ فعل امر ہے۔ تو گھسیٹ۔ ﴿ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴾(الدخان۴۴: ۴۷)''پھر تم لوگ گھسیٹو اس کو دوزخ کے بیچ (مرکز) کی طرف۔''

عُتُلٌّ صفت ہے۔ سخت مزاج۔ ﴿ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴾ (القلم۶۸: ۱۳)''بدمزاج اس کے بعد مجہول النسب (بھی)۔''

10-ع ت و (ن)۔ عَتَوَ۔ يَعْتُوُ۔ (اصلی)۔ عَتَا۔ يَعْتُوْ۔ عُتُوًّا۔ (استعمالی)۔ حد سے گزرنا۔ سرکشی کرنا۔ ﴿ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ ﴾(الاعراف۷: ۷۷) ''اور انہوں نے سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے۔''

عَاتِيَةٌ فَاعِلٌ کے مؤنث فَاعِلَةٌ کے وزن پر صفت ہے۔ حد سے گزرنے والی۔ ﴿ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴾ (الحاقۃ۶۹: ۶) ''تو وہ لوگ ہلاک کیے گئے ایک حد سے گزرنے والی تیز ہوا سے۔''

11-ع ث ر (ن)۔ عَثَرَ۔ يَعْثُرُ۔ عِثَارًا۔ بلا ارادہ کسی بات پر مطلع ہونا۔ (فعل لازم ہے۔ عَلٰی کے صلہ کے ساتھ متعدی ہوتا ہے)۔ ﴿ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا ﴾(المائدۃ۵: ۱۰۷)''پھر اگر مطلع کیا جائے اس پر کہ وہ دونوں مستحق ہوئے گناہ کے۔''

باب افعال اَعْثَرَ۔ يُعْثِرُ۔ اِعْثَارًا۔ کسی کو کسی بات پر مطلع کرنا۔ ﴿ وَ كَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ ﴾(الکہف۱۸: ۲۱) ''اس طرح ہم نے اطلاع کر دی ان کی۔''

12-ع ث ی (ف)۔عَثَیَ۔ یَعْثَیُ۔(اصلی)۔عَثَی۔ یَعْثَی۔ عَثَیَانًا۔کفر یا غرور میں مبالغہ کرنا۔انتشار پیدا کرنا۔ ﴿ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴾(البقرۃ۲: ٦٠) ''اورتم لوگ انتشار مت پھیلاؤ زمین میں نظم (Equilibrium) بگاڑنے والے ہوتے ہوئے۔''

13-ع ج ب (س)۔عَجِبَ۔ یَعْجَبُ۔ عَجَبًا۔حیرت زدہ ہونا۔حیرت کرنا۔ ﴿ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَکُمْ ذِکْرٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ عَلٰی رَجُلٍ مِّنْکُمْ ﴾ (الاعراف۷: ٦٣) ''تو کیا تم لوگ حیرت زدہ ہو کہ تمہارے پاس آئی ایک یاد دہانی تمہارے رب سے ایک ایسے شخص پر جو تم میں سے ہے۔''

عَجَبٌ اسم ذات بھی ہے۔حیرت۔حیرانی۔ ﴿ اَکَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی رَجُلٍ مِّنْھُمْ ﴾(یونس۱۰: ۲) ''کیا لوگوں کے لیے حیرانی ہے کہ ہم نے وحی کی ایک ایسے شخص کی طرف جو ان میں سے ہے۔''

عَجِیْبٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔حیران کن۔ ﴿ ھٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ﴾(قٓ ۵۰: ۲) ''یہ ایک حیران کن چیز ہے۔''

عُجَابٌ فُعَالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔انتہائی حیران کن۔ ﴿ اِنَّ ھٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ﴾ (صٓ۳۸: ۵) ''یہ یقیناً ایک انتہائی حیران کن چیز ہے۔''

باب افعال اَعْجَبَ۔ یُعْجِبُ۔ اِعْجَابًا۔(۱) حیرت زدہ کرنا۔(۲) دلکش لگنا۔بھلا لگنا۔ ﴿ فَلَا تُعْجِبْکَ اَمْوَالُھُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ ﴾ (التوبۃ۹: ۵۵) ''تو حیران نہ کریں تجھ کو ان کے مال اور نہ ان کی اولاد'' ﴿ وَلَوْ اَعْجَبَکَ کَثْرَۃُ الْخَبِیْثِ ﴾ (المائدۃ۵: ۱۰۰) ''اور اگرچہ بھلی لگے تجھ کو خباثت کی کثرت۔''

14-ع ج ز (ض)۔عَجَزَ۔ یَعْجِزُ۔ عَجْزًا۔کسی کام کو کرنے کی قدرت نہ رکھنا۔بے اختیار ہونا۔عاجز ہونا۔ ﴿ یٰوَیْلَتٰٓی اَعَجَزْتُ اَنْ اَکُوْنَ مِثْلَ ھٰذَا الْغُرَابِ ﴾(المائدۃ۵: ۳۱) ''ہائے میری بدبختی کیا میں عاجز ہوا (اس سے بھی) کہ میں ہوتا اس کوّے کے جیسا۔''

عَجُوْزٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بہت بے اختیار۔بوڑھی عورت۔ ﴿ ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ ﴾(ھود۱۱: ۷۲) ''کیا میں جنوں گی اس حال میں کہ میں بڑھیا ہوں۔''

عَجُزٌ ج: اَعْجَازٌ کھجور کا کھوکھلا تنا۔ ﴿ کَاَنَّھُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴾(القمر۵۴: ۲۰) ''گویا کہ وہ کسی اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔''

باب افعال اَعْجَزَ۔ یُعْجِزُ۔ اِعْجَازًا۔کسی کو بے اختیار کرنا۔عاجز کرنا۔ ﴿ وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعْجِزَہٗ مِنْ شَیْءٍ ﴾ (فاطر۳۵: ۴۴) ''اور اللہ (وہ) نہیں کہ عاجز کردے اس کو کوئی بھی چیز۔''

مُعْجِزٌ اسم الفاعل ہے۔ بے اختیار کرنے والا۔ عاجز کرنے والا۔ ﴿وَّ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ﴾ (الانعام٦: ١٣٤) ''اورتم لوگ نہیں ہو عاجز کرنے والے۔''

باب مفاعلہ عَاجَزَ۔ يُعَاجِزُ۔ مُعَاجَزَةً۔ کسی کو ہرانے کی کوشش کرنا۔ مسابقت کرنا۔

مُعَاجِزٌ اسم الفاعل ہے۔ ہرانے کی کوشش کرنے والا۔ ﴿وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ﴾ (الحج ٢٢: ٥١) ''اور وہ لوگ جو بھاگ دوڑ کرتے ہیں ہماری نشانیوں میں، ہرانے کی کوشش کرنے والے ہوتے ہوئے۔''

15-ع ج ف

(س)۔ عَجِفَ۔ يَعْجَفُ۔ عَجَفًا۔ دبلا پتلا ہونا۔

عَجِفٌ ج: **عِجَافٌ** صفت ہے۔ دبلا۔ ﴿يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ﴾ (یوسف١٢: ٤٣) ''کھاتی ہیں ان کو سات دبلی پتلی (گائیں)۔''

16-ع ج ل

(س)۔ عَجِلَ۔ يَعْجَلُ۔ عَجَلًا۔ کسی چیز کو وقت سے پہلے حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔ جلد بازی کرنا۔ ﴿وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى﴾ (طٰہٰ٢٠: ٨٤) ''اور میں نے جلدی کی تیری طرف اے میرے رب تاکہ تو راضی ہو۔''

عَاجِلَةٌ اسم الفاعل ہے۔ وقت سے پہلے آنے والی۔ پھر یہ لفظ دنیا اور اس کے ساز و سامان کے لیے آتا ہے۔ ﴿كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ﴾ (القیامۃ٧٥: ٢٠) ''ہرگز نہیں! بلکہ تم لوگ محبت کرتے ہو دنیا سے۔''

عَجُوْلٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت جلد باز۔ ﴿وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا﴾ (بنی اسرائیل١٧: ١١) ''اور انسان بڑا جلد باز ہے۔''

عَجَلٌ اسم ذات ہے۔ جلدی۔ جلد بازی۔ ﴿خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ﴾ (الانبیاء٢١: ٣٧) ''پیدا کیا گیا انسان کو جلد بازی پر۔''

عِجْلٌ گائے کا بچھڑا (کیونکہ وہ بڑا تیز اور پھرتیلا ہوتا ہے)۔ ﴿فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ﴾ (الذاریات٥١: ٢٦) ''پس وہ گئے اپنے گھر والوں کی طرف پھر وہ آئے ایک موٹے بچھڑے کے ساتھ یعنی لائے۔''

باب افعال اَعْجَلَ۔ يُعْجِلُ۔ اِعْجَالًا۔ کسی کو آگے کرنا۔ ﴿وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى﴾ (طٰہٰ٢٠: ٨٣) ''اور کس چیز نے آگے کیا تجھ کو تیری قوم سے اے موسیٰ۔''

باب تفعیل عَجَّلَ۔ يُعَجِّلُ۔ تَعْجِيْلًا۔ کوئی کام وقت سے پہلے کر دینا۔ جلدی کر دینا۔ ﴿مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ﴾ (بنی اسرائیل١٧: ١٨) ''جو چاہتا رہتا ہے دنیا کو تو ہم جلدی کر دیتے ہیں اس کے لیے اس (دنیا) میں وہ، جو ہم چاہتے ہیں، اس کے لیے جس کے لیے ہم ارادہ کرتے ہیں۔''

عَجِّلْ فعل امر ہے۔تو جلدی کر دے۔﴿ رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴾ (صٓ۳۸: ۱۶) ''اے ہمارے رب! تو جلد کر دے ہماری لیے، ہمارا حساب چکا دے حساب کے دن سے پہلے۔''

باب تفعّل تَعَجَّلَ۔ يَتَعَجَّلُ۔ تَعَجُّلًا۔جلدی کرنا۔﴿ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۰۳) ''پس جس نے جلدی کی دو دنوں میں تو کوئی گناہ نہیں ہے اس پر۔''

باب استفعال اِسْتَعْجَلَ۔ يَسْتَعْجِلُ۔ اِسْتِعْجَالًا۔وقت سے پہلے مانگنا۔جلدی مچانا۔﴿ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ﴾ (الشعوریٰ۴۲: ۱۸) ''جلدی مچاتے ہیں اس (قیامت) کے لیے وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے اس پر۔''

17-ع ج م (ک)۔عَجُمَ۔ يَعْجُمُ۔ عُجْمَةً۔لکنت کا ہونا۔ہکلانا۔(اس کی صفت اَفْعَلُ الوان عیوب کے وزن اَفْعَلُ پر اَعْجَمُ آتی ہے اور اس کی جمع فُعْلٌ کے وزن پر عُجْمٌ آتی ہے۔المنجد)۔

باب فتح عَجَمَ۔ يَعْجَمُ۔ عَجْمًا۔حروف پر اچھی طرح وقف کرنا۔فصیح نہ ہونا۔(اس کی صفت عَاجِمٌ ہے۔جس کی جمع عُجَّمٌ ہے، المنجد)

اَعْجَمُ ج: **اَعْجَمُوْنَ اور اَعَاجِمُ** صاف بیان نہ کرنے والا خواہ عربی ہو (۲) غیر عربی خواہ فصیح عربی بولتا ہو۔المنجد۔(یہ افْعَلُ تفضیل ہے)۔

اَعْجَمِيٌّ اسم نسبت ہے۔غیر عربی سے نسبت والی چیز۔﴿ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ ﴾ (النحل۱۶: ۱۰۳) ''اس کی زبان، یہ لوگ مائل (اشارہ) کرتے ہیں جس کی طرف، غیر عربی ہے۔'' ﴿ وَ لَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴾ (الشعراء۲۶: ۱۹۸)(اصلاً اَعْجَمِيِّيْنَ ہے۔مفردات القرآن) ''اور اگر ہم نازل کرتے اس (قرآن) کو غیر عربی لوگوں کے کسی پر۔''

18-ع د د (ن)۔عَدَدَ۔ يَعْدُدُ۔(اصلی)۔عَدَّ۔ يَعُدُّ۔ عَدًّا۔(استعمالی)۔شمار کرنا۔گننا۔﴿ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴾ (السجدۃ۳۲: ۵) ''پھر وہ عروج کرتا ہے اس کی طرف ایک ایسے دن میں جس کی مقدار ہے ایک ہزار سال جس سے تم لوگ شمار کرتے ہو۔''

عَادٌّ اسم الفاعل ہے۔(اصلاً عَادِدٌ ہے)۔شمار کرنے والا۔﴿ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴾ (المومنون۲۳: ۱۱۳) ''تو پوچھ لو شمار کرنے والوں سے۔''

مَعْدُوْدٌ اسم المفعول۔شمار کیا ہوا۔﴿ لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ﴾ (البقرۃ۲: ۸۰) ''ہر گز نہیں چھوئے گی ہم کو آگ مگر گنے ہوئے چند دنوں (کے لیے)۔'' ﴿ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۰۳) ''اور تم لوگ یاد کرو اللہ

کو گنے ہوئے دنوں میں۔‘‘

| عَدَدٌ | اسم ذات ہے۔گنتی۔شمار۔﴿مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا﴾(الجن۷۲: ۲۴)’’کون زیادہ کمزور ہے مدد کرنے والا (رکھنے) کے لحاظ سے اور زیادہ قلیل ہے بلحاظ گنتی کے۔‘‘

| عِدَّةٌ | گنتی۔شمار کیا ہوا عرصہ۔مدت۔﴿اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا﴾(التوبة۹: ۳۶)’’بیشک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں۔‘‘﴿رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ﴾(الکهف۱۸: ۲۲) ’’میرا رب زیادہ جانتا ہے ان کی مدت کو۔‘‘

| باب افعال | اَعْدَدَ۔ یُعْدِدُ۔(اصلی)۔ اَعَدَّ۔ یُعِدُّ۔ اِعْدَادًا۔ (استعمالی)۔ تیار کرنا۔ ﴿وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِیْمًا﴾(النساء۴: ۹۳) ’’اور اس نے تیار کیا اس کے لیے ایک عظیم عذاب۔‘‘

| اُعِدَّ | ماضی مجہول ہے۔(اصلاً اُعْدِدَ ہے)۔تیار کیا گیا۔﴿اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ﴾(آل عمران۳: ۱۳۳)’’وہ (جنت) تیار کی گئی متقی لوگوں کے لیے۔‘‘

| اَعِدَّ | فعل امر ہے۔(اصلاً اَعْدِدْ ہے)۔تو تیار کر۔﴿وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ﴾(الانفال۸: ۶۰) ’’اور تم لوگ تیار کرو (تیار رکھو) ان کے لیے وہ، جو (بھی) تم سے بن پڑے قوت میں سے۔‘‘

| باب تفعیل | عَدَّدَ۔ یُعَدِّدُ۔ تَعْدِیْدًا۔کثرت سے گننا۔بار بار گننا۔﴿الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ﴾(الهمزة۱۰۴: ۲) ’’جس نے جمع کیا مال کو اور بار بار گنتا (گنتا رہا) اس کو۔‘‘

19-ع د ل

(ض)۔عَدَلَ۔ یَعْدِلُ۔ عَدْلًا۔برابری کرنا۔ انصاف کرنا۔ ﴿وَ اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَیْنَكُمْ﴾(الشوریٰ۴۲: ۱۵)’’اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں انصاف کروں تمہارے مابین۔‘‘﴿وَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ﴾(الانعام۶: ۱۵۰)’’اور ان لوگوں کی (پیروی مت کرو) جو ایمان نہیں لاتے آخرت پر اور وہ لوگ اپنے رب کے برابر کرتے ہیں (غیر اللہ کو)۔‘‘

| اِعْدِلْ | فعل امر ہے۔تو برابری کر۔تو انصاف کر۔﴿وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰی﴾(الانعام۶: ۱۵۲)’’اور جب بھی تم لوگ بولو تو انصاف کرو اور اگر چہ وہ ہو قرابت والا۔‘‘

| عَدْلٌ | اسم ذات ہے۔کسی چیز کے برابر کی کوئی دوسری چیز۔عدل۔انصاف۔﴿وَلَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ﴾(البقرة۲: ۱۲۳) ’’اور قبول نہیں کی جائے گی اس سے برابر کی کوئی چیز اور نفع نہیں دے گی اس کو کوئی سفارش۔‘‘

20-ع د و

(ن)۔عَدَوَ۔یَعْدُوُ۔(اصلی)۔عَدَا۔یَعْدُوْ۔(استعمالی)۔کثیر المعانی ہے۔

(۱) عَدَاوَةً حد سے تجاوز کرنا۔ ﴿اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ﴾ (الاعراف۷: ۱۶۳) ''جب انہوں نے حد سے تجاوز کیا ہفتہ کے دن میں۔''

(۲) عَدْوًا (۱) ظلم وزیادتی کرنا۔ (۲) تیز دوڑنا۔ ﴿فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا﴾ (یونس ۱۰: ۹۰) ''تو ان کا پیچھا کیا فرعون نے اور اس کے لشکروں نے سرکشی کرتے ہوئے اور ظلم کرتے ہوئے۔''

عَدَاوَةٌ اسم ذات بھی ہے۔ دشمنی۔ ﴿وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ﴾ (المائدة۵: ۶۴) ''اور ہم نے ڈال دیا ان کے مابین دشمنی اور بغض۔''

عُدْوَانٌ اسم ذات ہے۔ زیادتی۔ ظلم۔ ﴿وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ﴾ (المائدة۵: ۲) ''اور تم لوگ تعاون مت کرو گناہ اور زیادتی پر۔''

عُدْوَةٌ اسم ذات ہے۔ کسی چیز کی حد۔ کنارہ۔ ﴿اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا﴾ (الانفال۸: ۴۲) ''جب تم لوگ تھے نزدیکی کنارے پر۔''

عَدُوٌّ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ اور بطور اسم صفت آتا ہے۔ (اصلاً عَدُوْوٌ ہے)۔ دل کھول کر ظلم وزیادتی کرنے والا۔ دشمن۔ (واحد اور جمع دونوں کے لیے عَدُوٌّ آتا ہے اور اس کی جمع اَعْدَاءٌ بھی آتی ہے)۔ ﴿اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ﴾ (البقرة۲: ۱۶۸) ''بیشک وہ (شیطان) تمہارے لیے ایک کھلا دشمن ہے۔'' ﴿تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ﴾ (الانفال۸: ۶۰) ''تم لوگ دھاک بٹھاتے ہو اس (قوت کی تیاری) سے اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں پر۔'' ﴿وَ يَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ﴾ (حٰمٓ السجدة۴۱: ۱۹) ''اور جس دن ہانکے جائیں گے اللہ کے دشمن آگ کی طرف۔''

عَادٍ ج: عَادُوْنَ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً عَادِوٌ ج: عَادِوُوْنَ ہے)۔ حد سے بڑھنے والا۔ ﴿فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ﴾ (البقرة۲: ۱۷۳) ''پس جو لاچار ہوا، بغیر سرکشی کرنے والا اور بغیر حد سے بڑھنے والا ہوتے ہوئے، تو کوئی گناہ نہیں اس پر۔'' ﴿فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ﴾ (المومنون۲۳: ۷) ''تو وہ لوگ ہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔''

عَادِيَةٌ ج: عَادِيَاتٌ (یہ اسم الفاعل عَادٍ کا مونث ہے اور اصلاً عَادِوَةٌ ج: عَادِوَاتٌ ہے لیکن مختلف معنی میں استعمال ہوتا ہے)۔ تیز دوڑنے والی۔ ﴿وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا﴾ (العدیات۱۰۰: ۱) ''قسم ہے ہانپتے ہوئے تیز دوڑنے والیوں کی۔''

لَا تَعْدُ فعل نہی ہے۔ تو حد سے مت بڑھ ﴿وَّ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ﴾ (النساء۴: ۱۵۴) ''اور ہم نے کہا ان سے تم لوگ حد سے مت بڑھو ہفتہ کے دن میں۔''

باب مفاعلہ عَادَوَ۔ يُعَادِوُ۔ مُعَادَوَةً اور عِدَاوًا۔ (اصلی)۔ عَادَا۔ يُعَادِيْ۔ مُعَادَاةً اور عِدَاءً۔ (استعمالی)۔

باہم جھگڑا کرنا۔ ﴿عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً﴾ (الممتحنۃ ٦٠: ٧) ’’قریب ہے کہ اللہ پیدا کردے تمہارے مابین اور ان کے مابین جن سے تمہارا جھگڑا تھا، ان میں سے کچھ سے، محبت۔‘‘

| باب تفعّل | تَعَدَّوَ۔ يَتَعَدَّوُ۔ تَعَدُّوًا۔ (اصلی)۔ تَعَدّٰی۔ يَتَعَدّٰی۔ تَعَدٍّ۔ (استعمالی)۔ کوشش کر کے تجاوز کرنا۔

| يَتَعَدَّ | مضارع مجزوم ہے۔ ﴿وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا﴾ (النساء ٤: ١٤) ’’اور جس نے نافرمانی کی اللہ اور اس کے رسول کی اور تجاوز کیا اس کی حدود سے تو وہ داخل کرے گا اس کو آگ میں۔‘‘

| باب افتعال | اِعْتَدَوَ۔ يَعْتَدِوُ۔ اِعْتِدَاوًا۔ (اصلی)۔ اِعْتَدٰی۔ يَعْتَدِیْ۔ اِعْتِدَاءً۔ (استعمالی)۔ اہتمام سے تجاوز کرنا۔ زیادتی کرنا۔ ﴿وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ﴾ (البقرۃ ٢: ٦٥) ’’اور یقیناً تم لوگ جان چکے ہو ان لوگوں کو جنھوں نے عمداً تجاوز کیا، تم میں سے، ہفتہ کے دن میں۔‘‘ ﴿فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ﴾ (البقرۃ ٢: ١٧٨) ’’پس جو زیادتی کرے اس کے بعد تو اس کے لیے ایک دردناک عذاب ہے۔‘‘

| اِعْتَدِ | فعل امر ہے۔ تو زیادتی کر۔ ﴿فَمَنِ اعْتَدٰی عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ﴾ (البقرۃ ٢: ١٩٤) ’’پس جس نے زیادتی کی تم لوگوں پر تو تم لوگ زیادتی کرو اس پر۔‘‘

| مُعْتَدٍ | اسم الفاعل ہے۔ حد سے بڑھنے والا۔ زیادتی کرنے والا۔ ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ﴾ (البقرۃ ٢: ١٩٠) ’’بیشک اللہ پسند نہیں کرتا زیادتی کرنے والوں کو۔‘‘

21-ع ذ ب

(ض)۔ عَذَبَ۔ يَعْذِبُ۔ عَذْبًا۔ پیاس کی شدت کی وجہ سے کچھ کھانے کے قابل نہ رہنا۔

| عَذَابٌ | اسم ذات ہے۔ ہر وہ چیز جو انسان کو تکلیف دے۔ مشقت میں ڈالے۔ عذاب۔ ﴿وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ﴾ (البقرۃ ٢: ١١٤) ’’اور ان کے لیے آخرت میں ایک عظیم عذاب ہے۔‘‘

| باب تفعیل | عَذَّبَ۔ يُعَذِّبُ۔ تَعْذِيْبًا۔ کسی کو تکلیف میں ڈالنا۔ عذاب دینا۔ ﴿اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ﴾ (التوبۃ ٩: ١٠٦) ’’چاہے وہ عذاب دے ان کو اور یا وہ توبہ قبول کرے ان کی۔‘‘

| مُعَذِّبٌ | اسم الفاعل ہے۔ عذاب دینے والا۔ ﴿وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ﴾ (الانفال ٨: ٣٣) ’’اور نہیں ہے اللہ ان کو عذاب دینے والا اس حال میں کہ وہ لوگ مغفرت طلب کرتے ہوں۔‘‘

| مُعَذَّبٌ | اسم المفعول ہے۔ عذاب دیا ہوا۔ ﴿وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ﴾ (الشعراء ٢٦: ١٣٨) ’’اور ہم نہیں ہیں عذاب دیئے جانے والے۔‘‘

باب كَرُمَ | عَذُبَ - يَعْذُبُ - عَذُوْبَةً - پانی کا میٹھا اور خوشگوار ہونا۔

عَذْبٌ | صفت ہے۔ خوشگوار پانی۔ میٹھا پانی۔ ﴿ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ﴾ (الفرقان۲۵: ۵۳) ''یہ خوشگوار شیریں ہے اور یہ نمکین تلخ ہے۔''

22-ع ذ ر (ن)۔ عَذَرَ - يَعْذُرُ - مَعْذِرَةً - خود کو الزام سے بری کرنا۔ عذر پیش کرنا۔ اس کے لیے اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ ﴾ (الاعراف۷: ۱٦٤) ''انہوں نے کہا عذر پیش کرنے کے لیے تمہارے رب کی طرف۔''

عُذْرٌ | اسم ذات ہے۔ وہ حجت یا دلیل جس سے الزام کا انکار ہو۔ مجبوری۔ عذر۔ ﴿ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴾ (الکہف۱۸: ۷٦) ''آپ پہنچ چکے میرے پاس سے عذر کو۔''

مِعْذَارٌ ج: مَعَاذِيْرُ | مِفْعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔ الزام سے بری ہونے کا اوزار۔ عذر۔ بہانہ۔ ﴿ وَّ لَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴾ (القیامۃ۷۵: ۱۵) ''اور خواہ وہ ڈالے (پیش کرے) اپنے بہانے۔''

باب تفعیل | عَذَّرَ - يُعَذِّرُ - تَعْذِيْرًا - مجبوری بیان کرنے یا بہانے بنانے میں مبالغہ کرنا۔

مُعَذِّرٌ | اسم الفاعل ہے۔ بہانے بنانے والا۔ ﴿ وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ ﴾ (التوبۃ۹: ۹۰) ''اور آئے بہانے بنانے والے دیہاتیوں میں سے۔''

باب افتعال | اِعْتَذَرَ - يَعْتَذِرُ - اِعْتِذَارًا - اہتمام سے عذر پیش کرنا۔ بہانے گھڑنا۔ ﴿ يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ﴾ (التوبۃ۹: ۹٤) ''وہ لوگ بڑے بڑے عذر پیش کریں گے تمہاری طرف جب تم لوگ واپس ہوگے ان کی طرف۔''

23-ع ر ب (ک)۔ عَرُبَ - يَعْرُبُ - عَرْبًا - کسی چیز کا صاف اور واضح ہونا۔ فصیح زبان بولنا۔

عَرَبِيٌّ | عرب سے نسبت رکھنے والی کوئی چیز۔ عَرَب کا باشندہ۔ عرب کی زبان۔ ﴿ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴾ (لنحل۱٦: ۱۰۳) ''اور یہ واضح عربی زبان ہے۔''

اَعْرَابِيٌّ ج: اَعْرَابٌ | صاف اور کھلی فضا میں رہنے والا۔ دیہاتی۔ لیکن یہ لفظ صرف عرب کے دیہاتی کے لیے مختص ہو چکا ہے۔ ﴿ وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ ﴾ (التوبۃ۹: ۹۰) ''اور آئے بہانے بنانے والے دیہاتیوں میں سے۔''

عَرُوْبَةٌ ج: عُرُبٌ | محبت ظاہر کرنے والی عورت۔ ﴿ عُرُبًا اَتْرَابًا لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴾ (الواقعۃ۵٦: ۳۷، ۳۸)

''محبت ظاہر کرنے والیاں ہوتے ہوئے، ہم عمر ہوتے ہوئے داہنی جانب والوں کے لیے۔''

24-ع ر ج (ن)۔عَرَجَ- یَعْرُجُ- عُرُوْجًا-اوپر چڑھنا۔﴿ وَ لَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴾(الحجر ١٥: ١٤) ''اور اگر ہم کھول دیں ان پر ایک دروازہ آسمان میں سے تو وہ لگیں اس میں اوپر چڑھنے۔''

مِعْرَاجٌ ج: مَعَارِجُ مِفْعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔ چڑھنے کا آلہ۔ سیڑھی۔ ﴿ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴾ (المعارج ٧٠: ٣) ''اللہ کی طرف سے جو سیڑھیوں (بلندیوں) والا ہے۔''

باب سَمِعَ عَرِجَ- يَعْرَجُ- عَرَجًا- لنگڑا کر چلنا۔لنگڑانا۔

اَعْرَجُ اَفْعَلُ الوان وعیوب پر صفت ہے۔لنگڑا کر چلنے والا۔لنگڑا۔﴿ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ ﴾ (النور ٢٤: ٦١) ''اندھے پر کوئی گناہ نہیں ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے۔''

عُرْجُوْنٌ کھجور کے گچھے کی جڑ جو ٹیڑھی ہوتی ہے۔درخت کی ٹہنی۔﴿ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴾(یٰس ٣٦: ٣٩) ''یہاں تک کہ وہ (چاند) پھر سے ہوجائے پرانی ٹہنی کی مانند۔''

25-ع ر ر (ض)۔عَرَرَ- يَعْرِرُ۔(اصلی)۔عَرَّ- يَعِرُّ- عَرًّا۔(استعمالی)۔(١) خارش زدہ ہونا۔(٢) سائل بن کر آنا۔

مَعَرَّةٌ اسم ذات ہے۔تکلیف۔برائی۔﴿ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ﴾(الفتح ٤٨: ٢٥) ''نتیجۃً آن لگے تم لوگوں کو ان لوگوں سے کوئی برائی کسی علم کے بغیر (انجانے میں)۔''

باب افتعال اِعْتَرَرَ- يَعْتَرِرُ۔(اصلی)۔اِعْتَرَّ- يَعْتَرُّ- اِعْتِرَارًا۔ (استعمالی)۔ بغیر سوال کے بخشش کے لیے سامنے آنا۔(المنجد) مانگنے کے لیے سامنے آنا لیکن منہ سے کچھ نہ کہنا۔(حافظ احمد یار صاحب)۔

مُعْتَرٌّ اسم الفاعل ہے۔صورت سوال بننے والا۔﴿ وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ﴾(الحج ٢٢: ٣٦) ''اور تم لوگ کھلاؤ قناعت کرنے والے کو اور صورت سوال بننے والے کو۔''

26-ع ر ش عَرَشَ- يَعْرِشُ- عَرْشًا۔کسی چیز پر چھپر یا چھت ڈالنا۔﴿ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴾(الاعراف ٧: ١٣٧) ''اور ہم نے برباد کیا اس کو جو بنایا کرتے تھے فرعون اور اس کی قوم اور اس کو جو وہ لوگ چھپر ڈالا کرتے تھے۔''

عَرْشٌ ج: عُرُوْشٌ اسم ذات ہے۔چھت۔تخت۔چھپر۔﴿ وَ رَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ ﴾(یوسف ١٢: ١٠٠) ''اور انہوں نے اٹھایا اپنے والدین کو تخت پر۔''﴿ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴾(التوبۃ ٩: ١٢٩) ''اور وہ عظیم عرش کا مالک

ہے۔''

مَعْرُوْشٌ اسم المفعول ہے۔ چھپر یا چھت ڈالا ہوا۔ ﴿ وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ ﴾ (الانعام٦: ١٤١) ''اور وہ، وہ ہے جس نے پیدا کیا باغات کو، چھپر ڈالے ہوئے اور بغیر چھپر ڈالے ہوئے۔''

27-ع ر ض (ض)۔ عَرَضَ۔ يَعْرِضُ۔ عَرْضًا۔ پیش کرنا۔ سامنے لانا۔ ﴿ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ﴾(الاحزاب٣٣: ٧٢) ''بیشک ہم نے پیش کیا اس امانت کو آسمانوں اور زمین پر۔''

عَارِضٌ اسم الفاعل ہے۔ سامنے لانے والا۔ زیادہ تر بادل کے لیے آتا ہے۔ ﴿ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ﴾ (الاحقاف٤٦: ٢٤) ''ان لوگوں نے کہا یہ بادل ہے، برسے گا ہم پر۔''

عُرْضَةٌ اسم ذات ہے۔ سامنے کی چیز۔ زیادہ تر نشانہ کے لیے آتا ہے۔ ﴿ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ ﴾ (البقرة٢: ٢٢٤) ''اور تم لوگ مت بناؤ اللہ کو نشانہ اپنی قسموں کے لیے۔''

باب سَمِعَ عَرِضَ۔ يَعْرَضُ۔ عَرَضًا۔ ناپائیدار رہنا۔ عارضی ہونا۔

عَرَضٌ اسم ذات ہ بھی ہے۔ ہمیشہ نہ رہنے والی چیز۔ عارضی سامان۔ ﴿ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ﴾(الانفال٨: ٦٧) ''تم لوگ چاہتے ہو دنیا کا عارضی سامان اور اللہ چاہتا ہے آخرت کو۔''

باب كَرُمَ عَرُضَ۔ يَعْرُضُ۔ عَرَاضَةً۔ چوڑا ہونا۔

عَرْضٌ اسم ذات ہے۔ چوڑائی۔ ﴿ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ﴾(الحدید٥٧: ٢١)''اور جنت (کی طرف) جس کی چوڑائی زمین و آسمان کی چوڑائی جیسی ہے۔''

عَرِيْضٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ چوڑا۔ ﴿ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴾(حٰمٓ السجدة٤١: ٥١) ''اور جب چھوتی ہے اس کو تکلیف تو (لمبی) چوڑی دعا والا ہے۔''

باب افعال اَعْرَضَ۔ يُعْرِضُ۔ اِعْرَاضًا۔ توجہ نہ دینا۔ بے رخی برتنا۔ ﴿ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا ﴾ (الکہف١٨: ٥٧) ''اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جس کو یاد دلائی جائے اس کے رب کی آیات تو وہ بے رخی برتے ان سے۔''

اَعْرِضْ فعل امر ہے۔ تو بے رخی کر۔ ﴿ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ ﴾(الانعام٦: ٦٨)''اور جب تو دیکھے ان لوگوں کو جو خوض کرتے ہیں ہماری آیات میں تو بے رخی برت ان سے۔''

مُعۡرِضٌ اسم الفاعل ہے۔ بے رخی برتنے والا۔ کنی کترانے والا۔ ﴿ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيۡمٌ ۙ اَنۡتُمۡ عَنۡهُ مُعۡرِضُوۡنَ ﴾ (صٓ۳۸: ٦٧) ''یہ ایک عظیم خبر ہے، تم لوگ جس سے کنی کترانے والے ہو۔''

باب تفعیل عَرَّضَ۔ یُعَرِّضُ۔ تَعۡرِیۡضًا۔ اشارے کنائے میں بات کرنا۔ ﴿ وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا عَرَّضۡتُمۡ بِهٖ مِنۡ خِطۡبَةِ النِّسَآءِ ﴾ (لبقرۃ۲: ۲۳۵) ''اور کوئی گناہ نہیں تم لوگوں پر اس میں جو تم اشارے کنائے میں پیغام دو خواتین کے نکاح کا۔''

28-ع ر ف (ض)۔ عَرَفَ۔ یَعۡرِفُ۔ عِرۡفَانًا۔ (۱) کسی کو پہچاننا۔ (۲) کسی کی مہک پانا۔ (مہک بھی پہچان کا ذریعہ ہے)۔ ﴿ اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يَعۡرِفُوۡنَهٗ ﴾ (لبقرۃ۲: ۱٤٦) ''وہ لوگ جن کو دی ہم نے کتاب وہ لوگ پہچانتے ہیں اس (قرآن) کو۔''

مَعۡرُوۡفٌ اسم المفعول ہے۔ پہچانا ہوا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ پھر دو معانی میں قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے۔ (۱) دستور اور رواج کے مطابق کام۔ (کیونکہ عام لوگ اس سے واقف ہوتے ہیں)۔ (۲) نیکی۔ بھلائی۔ (کیونکہ انسانی فطرت اسے پہچانتی ہے)۔ ﴿ وَمَنۡ كَانَ فَقِيۡرًا فَلۡيَاۡكُلۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ﴾ (النساء٤: ٦) ''اور جو فقیر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ کھائے دستور کے مطابق۔'' ﴿ يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ﴾ (آل عمران۳: ۱۰٤) ''وہ لوگ بلاتے ہیں بھلائی کی طرف اور ترغیب دیتے ہیں نیکی کی۔''

عُرۡفٌ اسم ذات ہے۔ پہچان۔ خوشبو۔ پھر ثابت شدہ باتوں یعنی نیکی کے معنی میں بھی آتا ہے۔ ﴿ وَاۡمُرۡ بِالۡعُرۡفِ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴾ (الاعراف۷: ۱۹۹) ''اور ترغیب دو نیکی کی اور اعراض کرو (دور رہو) جاہلوں سے۔''

اَلۡاَعۡرَافُ یہ اَفۡعَالٌ کے وزن پر عُرۡفٌ کی جمع ہے اور قرآن مجید میں اسم علَم کے طور پر آیا ہے۔ دوزخ اور جنت کے درمیان ایک مقام کا نام ہے۔ ﴿ وَعَلَى الۡاَعۡرَافِ رِجَالٌ يَّعۡرِفُوۡنَ كُلًّاۢ بِسِيۡمٰهُمۡ ﴾ (الاعراف۷: ٤٦) ''اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے، وہ پہچانیں گے سب کو ان کی نشانی سے۔''

عَرَفَاتٌ میدان عرفات جہاں حج کے لیے قیام ہوتا ہے۔ ﴿ فَاِذَاۤ اَفَضۡتُمۡ مِّنۡ عَرَفٰتٍ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۹۸) ''تو جب تم لوگ پلٹو عرفات سے۔''

باب تفعیل عَرَّفَ۔ یُعَرِّفُ۔ تَعۡرِیۡفًا۔ (۱) کسی کو کسی کی پہچان کرانا۔ تعارف کرانا۔ (۲) کسی کو خوشبودار بنانا۔ خوشبو میں بسانا۔ ﴿ عَرَّفَ بَعۡضَهٗ وَاَعۡرَضَ عَنۡۢ بَعۡضٍ ﴾ (التحریم٦٦: ۳) ''انہوںؐ نے تعارف کرایا اس کے بعض کا اور اعراض کیا بعض سے۔'' ﴿ وَيُدۡخِلُهُمُ الۡجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمۡ ﴾ (محمد٤٧: ٦) ''اور وہ داخل کرے گا ان کو اس جنت میں، اس نے

خوشبو میں بسایا جس کو، ان کے لیے۔''

| باب تفاعل | تَعَارَفَ۔ یَتَعَارَفُ۔ تَعَارُفًا۔ باہم ایک دوسرے کو پہچاننا۔﴿ یَتَعَارَفُوْنَ بَیْنَهُمْ ﴾(یونس ۱۰: ۴۵)

''ایک دوسرے کو پہچانیں گے آپس میں۔''

| باب افتعال | اِعْتَرَفَ۔ یَعْتَرِفُ۔ اِعْتِرَافًا۔ اہتمام سے پہچاننا۔ پھر زیادہ تر کسی بات کا اقرار کرنے کے معنی میں آتا ہے۔﴿ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا ﴾(المومن ۴۰: ۱۱)''تو ہم نے اقرار کیا اپنے گناہوں کا۔''

29-ع ر م

(ک)۔ عَرُمَ۔ یَعْرُمُ۔ عَرَامَةً۔ شوخ ہونا۔ شدید ہونا۔

| عَرِمٌ | صفت ہے۔ سوخ۔ شدید۔﴿ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ سَیْلَ الْعَرِمِ ﴾(سبا ۳۴: ۱۶)''تو ہم نے بھیجا ان پر شدت کا سیلاب یعنی شدید سیلاب۔''

30-ع ر و

(ن)۔ عَرَوَ۔ یَعْرُوُ۔ (اصلی)۔ عَرَا۔ یَعْرُوْ۔ عَرْوًا۔ (استعمالی)۔ کسی کے سامنے آنا۔ لاحق ہونا۔

| عُرْوَةٌ | کسی کو لاحق ہونا یعنی کسی کو پکڑنے کا ذریعہ۔ جیسے پانی کے جگ کا دستہ۔ دروازے کا کنڈا۔ رسی کی گرہ وغیرہ۔

﴿ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ﴾(البقرۃ ۲: ۲۵۶)''تو وہ چمٹ گیا ہے انتہائی مضبوط کنڈے سے۔''

| باب افتعال | اِعْتَرَوَ۔ یَعْتَرِوُ۔ اِعْتِرَاوًا۔ (اصلی)۔ اِعْتَرٰی۔ یَعْتَرِیْ۔ اِعْتِرَاءً۔ (استعمالی)۔ اہتمام سے لاحق ہونا۔ اہتمام سے پکڑنا۔﴿ اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ﴾(ھود ۱۱: ۵۴)''تجھ کو پکڑ لیا ہمارے خداؤں کے کسی نے برائی کے ساتھ۔''

31-ع ر ی

(س)۔ عَرِیَ۔ یَعْرَیُ۔ (اصلی)۔ عَرِیَ۔ یَعْرٰی۔ عُرْیَةً۔ (استعمالی)۔ عریاں ہونا۔ ننگا ہونا۔﴿ اَلَّا تَجُوْعَ فِیْهَا وَلَا تَعْرٰی ﴾(طٰہٰ ۲۰: ۱۱۸)''کہ آپؑ بھوکے نہ ہوں گے اس (جنت) میں اور نہ آپؑ عریاں ہوں گے۔''

| عَرَاءٌ | اسم ذات ہے۔ عریاں میدان۔ کھلا چٹیل میدان۔﴿ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِیْمٌ ﴾(الصافات ۳۷: ۱۴۵)

''تو ہم نے ڈال دیا ان کو کھلے میدان میں اس حال میں کہ وہ بیمار تھے۔''

32-ع ز ب

(ن)۔ عَزَبَ۔ یَعْزُبُ۔ عَزْبًا۔ پوشیدہ ہونا۔ غائب ہونا۔﴿ وَمَا یَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ ﴾(یونس ۱۰: ۶۱)''اور پوشیدہ نہیں ہوتی آپؐ کے رب سے کسی بھی ذرہ کے ہم وزن (کوئی چیز)۔''

33-ع ز ر

(ض)۔ عَزَرَ۔ یَعْزِرُ۔ عَزْرًا۔ کسی کو اس کے فرائض سے آگاہ کرنا۔ مدد کرنا۔

| باب تفعیل | عَزَّرَ۔ یُعَزِّرُ۔ تَعْزِیْرًا۔ کسی کی تعظیم میں اس کے مشن کو تقویت دینا۔﴿ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ ﴾(المائدۃ ۵: ۱۲)''اور تم لوگ ایمان لاؤ گے میرے رسولوں پر اور تقویت دو گے ان کو۔''

34-ع ز ز (ن)۔عَزَزَ- يَعْزُزُ۔(اصلی)۔ عَزَّ- يُعُزُّ- عَزًّا۔ (استعمالی)۔کسی پر غالب آنا۔ ﴿وَ عَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴾(صٓ۳۸: ۲۳) ''اور وہ غالب آیا مجھ پر بات میں۔''

باب ضَرَبَ عَزَزَ- يَعْزِزُ-(اصلی)-عَزَّ- يَعِزُّ- عِزًّا۔مغلوبیت سے محفوظ ہونا۔سخت ہونا۔

عِزٌّ اسم ذات بھی ہے۔مغلوبیت سے حفاظت۔پناہ۔مدد۔﴿وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴾ (مریم۱۹: ۸۱) ''اور ان لوگوں نے بنایا اللہ کے علاوہ کچھ اِلٰہ تاکہ وہ ہوں ان کے لیے ایک پناہ۔''

عِزَّةٌ اسم ذات ہے۔(۱) سختی۔بیجا خودداری۔گھمنڈ۔(۲) غلبہ۔عزت۔﴿بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ ﴾ (صٓ۳۸: ۲) ''بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا وہ گھمنڈ اور مخالفت کرنے میں ہیں۔'' ﴿مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ﴾ (فاطر۳۵: ۱۰) ''جو چاہا کرتا ہے عزت کو، تو عزت کل کی کل اللہ کے لیے ہی ہے۔''

عَزِيْزٌ ج: اَعِزَّةٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(۱) سخت۔بھاری۔(۲) غالب بالادست۔جس کے اختیارات پر کوئی تحدید (Limitation) نہ ہو۔﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ ﴾(التوبۃ۹: ۱۲۸) ''بیشک آچکا ہے تمہارے پاس ایک رسول تم میں سے، گراں ہے اس پر وہ، جس سے تم لوگ مشکل میں پڑو۔'' ﴿اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴾ (المائدۃ۵: ۵۴) ''نرم ہیں مومنوں پر، سخت ہیں کافروں پر۔'' ﴿اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴾ (العنکبوت۲۹: ۲۶) ''بیشک وہی بالادست حکمت والا ہے۔''

اَعَزُّ افعل تفضیل۔زیادہ سخت۔زیادہ عزت والا۔﴿لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ﴾(المنافقون۶۳: ۸) ''لازماً نکالے گا زیادہ عزت والا اس میں سے زیادہ ذلت والے کو۔''

عُزّٰى فُعْلٰى کے وزن پر افعل تفضیل کا مؤنث ہے۔زیادہ سخت۔زیادہ عزت والی۔اَلْعُزّٰى خانہ کعبہ میں رکھے بتوں میں سے ایک بت کا نام۔آیت نمبر ۱۹:۵۳۔

باب افعال اَعْزَزَ- يُعْزِزُ-(اصلی)-اَعَزَّ- يُعِزُّ- اِعْزَازًا۔(استعمالی)۔کسی کو عزت دینا۔﴿وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ ﴾(آل عمران۳: ۲۶) ''اور تو عزت دیتا ہے اس کو جس کو تو چاہتا ہے۔''

باب تفعیل عَزَّزَ- يُعَزِّزُ- تَعْزِيْزًا۔کسی کو سخت کرنا۔قوت دینا۔﴿فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ ﴾(یٰسٓ۳۶: ۱۴) ''تو ان لوگوں نے جھٹلایا دونوں کو تو ہم نے تقویت دی تیسرے سے۔''

35-ع ز ل (ض)۔عَزَلَ- يَعْزِلُ- عَزْلًا۔کسی کو جدا کر دینا۔الگ کر دینا۔﴿وَ مَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ ﴾ (الاحزاب۳۳: ۵۱) ''اور جس کو آپؐ چاہیں ان میں سے جن کو آپؐ نے الگ کیا۔''

مَعۡزُوۡلٌ اسم المفعول ہے۔ الگ کیا ہوا۔ ﴿ اِنَّهُمۡ عَنِ السَّمۡعِ لَمَعۡزُوۡلُوۡنَ ﴾(الشعراء۲۶: ۲۱۲)''بیشک وہ لوگ سننے سے یقیناً الگ کیے ہوئے ہیں۔''

مَعۡزِلٌ اسم الظرف ہے۔ الگ کرنے کی جگہ یا وقت۔ کسی چیز کا کنارہ۔ ﴿ وَ کَانَ فِیۡ مَعۡزِلٍ ﴾(ھود۱۱: ۴۲)''اور وہ تھا ایک کنارے پر۔''

باب افتعال اِعۡتَزَلَ۔ یَعۡتَزِلُ۔ اِعۡتِزَالًا۔ کسی سے الگ ہونا۔ (جس سے الگ ہوں وہ کسی صلہ کے بغیر آتا ہے)۔ ﴿ فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ وَ مَا یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ﴾(مریم۱۹: ۴۹) ''پھر جب وہ کنارہ کش ہوئے ان لوگوں سے اور ان سے جن کی وہ بندگی کرتے تھے اللہ کے علاوہ۔''

اِعۡتَزِلۡ فعل امر ہے۔ تو الگ ہو۔ کنارہ کش ہو۔ ﴿ هُوَ اَذًی ۙ فَاعۡتَزِلُوا النِّسَآءَ ﴾(البقرۃ۲: ۲۲۲)''وہ ایک تکلیف ہے۔ پس تم لوگ الگ رہو عورتوں سے۔''

36-ع ز م (ض)۔ عَزَمَ۔ یَعۡزِمُ۔ عَزۡمًا۔ پختہ ارادہ کرنا۔ ﴿ وَ اِنۡ عَزَمُوا الطَّلَاقَ ﴾(البقرۃ۲: ۲۲۷)''اور اگر وہ لوگ پختہ ارادہ کرلیں طلاق کا۔''

عَزۡمٌ اسم ذات ہے۔ پختہ ارادہ۔ ثابت قدمی۔ ﴿ فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴾(آل عمران۳: ۱۸۶)''تو یقیناً یہ ثابت قدمی کے کاموں میں سے ہے۔''

37-ع ز و (ن)۔ عَزَوَ۔ یَعۡزُوُ۔ (اصلی)۔ عَزَا۔ یَعۡزُوۡا۔ عَزۡوًا۔ (استعمالی)۔ منسوب ہونا۔ اپنے آپ کو دوسرے کی طرف منسوب کرنا۔ خواہ یہ سچ ہو یا جھوٹ۔

عِزَۃٌ (یہ دراصل عِزَوٌ ہے۔ اس کی واؤ گری ہوئی ہے۔ لام کلمہ کا حرف علت کسی وجہ سے گراتے ہیں تو اس کی جگہ گول تا لگا دیتے ہیں۔ اس طرح یہ عِزَۃٌ استعمال ہوتا ہے۔ اس کی جمع عِزُوۡنَ۔ عِزِیۡنَ۔ عِزِیۡنَ آتی ہے)۔ اس کے معنی ہیں گروہ یا جماعت۔ لیکن یہ ایسی جماعت کے لیے آتا ہے جس کے افراد بلحاظ نظریہ باہم ایک دوسرے کی طرف منسوب ہوتے ہیں۔ ﴿ قِبَلَکَ مُهۡطِعِیۡنَ ۙ عَنِ الۡیَمِیۡنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ عِزِیۡنَ ﴾(المعارج۷۰: ۳۶، ۳۷) ''(وہ آتے ہیں) آپؐ کے سامنے لپکنے (چڑھائی کرنے) والے ہوتے ہوئے دائیں سے اور بائیں سے گروہ در گروہ ہوتے ہوئے۔''

38-ع س ر (ک)۔ عَسُرَ۔ یَعۡسُرُ۔ عُسۡرًا۔ (۱) سخت دشوار ہونا۔ (۲) رزق میں تنگ دست ہونا۔

عَسِرٌ صفت ہے۔ سخت۔ مشکل۔ ﴿ هٰذَا یَوۡمٌ عَسِرٌ ﴾(القمر۵۴: ۸)''یہ ایک سخت دن ہے۔''

عَسِیۡرٌ فَعِیۡلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دائمی سخت۔ دائمی دشوار۔ ﴿ وَ کَانَ یَوۡمًا عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ عَسِیۡرًا ﴾(الفرقان۲۵: ۲۶)

''اور کافروں پر وہ ایک دائمی سخت دن ہوگا۔''

عُسْرٌ اسم ذات بھی ہے۔ سختی۔ تنگی۔ ﴿وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ﴾ (البقرة ٢: ١٨٥) ''اور وہ نہیں چاہتا تم لوگوں کے لیے سختی۔''

عُسْرٰی فُعْلٰی کا وزن ہے۔ سختی۔ دشواری۔ ﴿فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرٰى ﴾ (الیل ٩٢: ١٠) ''پس ہم پہنچائیں گے اس کو سختی تک۔''

باب تفاعل تَعَاسَرَ۔ يَتَعَاسَرُ۔ تَعَاسُرًا۔ باہم سختی کرنا۔ ضد کرنا۔ ﴿وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ﴾ (الطلاق ٦٥: ٦) ''اور اگر باہم ضد کی تم لوگوں نے تو دودھ پلائے گی اس کے لیے کوئی دوسری۔''

39-ع س ل

(ن)۔ عَسَلَ۔ يَعْسُلُ۔ عَسْلًا۔ شہد کھلانا۔

عَسَلٌ اسم ذات ہے۔ شہد۔ ﴿وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى﴾ (محمد ٤٧: ١٥) ''اور کچھ نہریں ہیں ایسی شہد سے جو آمیزش سے پاک کی ہوئی ہے۔''

40-ع ش ر

(ن)۔ عَشَرَ۔ يَعْشُرُ۔ عَشْرًا۔ نو میں شامل ہو کر دسواں ہونا۔

عَشْرٌ اسم العدد ہے۔ دس۔ ﴿مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا﴾ (الانعام ٦: ١٦٠) ''جو آیا نیکی کے ساتھ تو اس کے لیے اس جیسی کی دس ہیں۔''

مِعْشَارٌ دسواں حصہ۔ یعنی کسی چیز کے دس حصوں میں سے ایک حصہ۔ ﴿وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ﴾ (سبا ٣٤: ٤٥) ''اور وہ لوگ نہیں پہنچے اس کے دسویں حصے کو جو ہم نے دیا ان کو۔''

عُشَرَاءُ ج: عِشَارٌ دس ماہ کی حاملہ اونٹنی۔ ﴿وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴾ (التکویر ٨١: ٤) ''اور جب حاملہ اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں گی۔''

عِشْرُوْنَ اسم العدد ہے۔ بیس۔ ﴿اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ﴾ (الانفال ٨: ٦٥) ''اگر ہوں تم میں بیس ثابت قدم لوگ تو وہ غالب ہوں گے دو سو پر۔''

عَشِيْرٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ اسم الفاعل کے معنی میں۔ شامل ہونے والا یعنی ساتھی۔ رفیق۔ ﴿لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴾ (الحج ٢٢: ١٣) ''یقیناً بہت برا کارساز اور یقیناً بہت برا رفیق۔''

عَشِيْرَةٌ قبیلہ۔ برادری۔ رشتہ دار۔ ﴿وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴾ (الشعراء ٢٦: ٢١٤) ''اور آپ خبردار کریں

اپنے قریبی رشتہ داروں کو۔“

مَعْشَرٌ جماعت۔گروہ۔﴿ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ ﴾(الانعام٦: ١٢٨)”اے جنوں کے گروہ۔“

باب مفاعلہ عَاشَرَ۔ يُعَاشِرُ۔ مُعَاشَرَةً۔ باہم مل جل کر رہنا۔

عَاشِرْ فعل امر ہے۔تو مل جل کر رہ۔﴿ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ ﴾(النساء٤: ١٩)”اور تم لوگ مل جل کر رہو خواتین کے ساتھ بھلے طریقے سے۔“

41-ع ش و (ن)۔عَشَوَ۔ يَعْشُوُ۔(اصلی)۔عَشَا۔ يَعْشُوْ۔ عَشْوًا۔(استعمالی)۔(ا) آنکھ میں موتیا اترنے کی وجہ سے دھندلا نظر آنا۔(٢) کسی طرف سے آنکھ بند کرنا۔جی چرانا۔

يَعْشُ مضارع مجزوم ہے۔﴿ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ ﴾(الزخرف٤٣: ٣٦)”اور جو جی چراتا ہے رحمان کی یاد سے۔“

عِشَاءٌ رات کی ابتدائی تاریکی۔﴿ وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴾(یوسف١٢: ١٦)”اور وہ آئے اپنے والد کے پاس مغرب کے بعد روتے ہوئے۔“

عَشِيَّةٌ ج: عَشِيٌّ شام کا وقت۔﴿ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴾(النازعات٧٩: ٤٦)”وہ لوگ نہیں ٹھہرے مگر ایک شام یا اس کے دن چڑھے۔“

42-ع ص ب (ن)۔عَصَبَ۔ يَعْصُبُ۔ عَصْبًا۔رسی کو بٹ کر مضبوط کرنا۔سخت کرنا۔

عُصْبَةٌ ایسی جماعت جس کے افراد باہم گتھے ہوئے ہوں۔باہم حامی اور مددگار ہوں۔مضبوط جماعت۔﴿ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ ﴾(یوسف١٢: ٨)”حالانکہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں۔“

عَصِيْبٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔سخت۔﴿ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴾(ھود١١: ٧٧)”یہ ایک سخت دن ہے۔“

43-ع ص ر (ض)۔عَصَرَ۔ يَعْصِرُ۔ عَصْرًا۔(ا) کسی چیز کا رس نچوڑنا۔(٢) نچوڑنے کے لیے کسی چیز کو گھمانا۔گردش دینا۔﴿ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴾(یوسف١٢: ٤٩)”اور اس میں وہ لوگ (رس) نچوڑیں گے۔“

عَصْرٌ اسم ذات بھی ہے۔زمانہ۔(کیونکہ یہ زمین کی گردش کا نچوڑ ہے)۔﴿ وَالْعَصْرِ ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ ﴾(العصر١٠٣: ١، ٢)”قسم ہے زمانے کی، بیشک تمام انسان یقیناً خسارے میں ہیں۔“

باب افعال اَعْصَرَ۔ يُعْصِرُ۔ اِعْصَارًا۔بارش برسانا۔

اِعْصَارٌ اسم ذات بھی ہے۔ بگولہ۔ سائیکلون۔ ﴿ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۶۶) ''پھر آ لگے اس (باغ) کو ایک ایسا بگولہ جس میں ہو کوئی آگ۔''

مُعْصِرٌ اسم الفاعل ہے۔ بارش برسانے والا یعنی بادل۔ ﴿ وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴾ (النبا ۷۸: ۱۴) ''اور ہم نے اتارا بدلیوں سے کچھ موسلا دھار پانی۔''

44-ع ص ف (ض)۔ عَصَفَ۔ يَعْصِفُ۔ عَصْفًا۔ (۱) تیزی سے چلنا۔ جھونکا دینا۔ (۲) چورا چورا کر دینا۔ برباد کرنا۔ ﴿ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴾ (المرسلات ۷۷: ۲) ''پھر قسم ہے جھونکا دینے والیوں کی جیسا جھونکا دینے کا حق ہے۔''

عَصْفٌ اسم ذات بھی ہے۔ خشک پتوں کا چورا۔ بھوسا۔ ﴿ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴾ (الفیل ۱۰۵: ۵) ''پھر اس نے بنایا ان کو کھائے ہوئے بھوسے کی مانند۔''

عَاصِفٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ جھونکا دینے والا یعنی (۱) تیز و تند۔ (۲) آندھی۔ ﴿ جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ ﴾ (یونس ۱۰: ۲۲) ''(اور جب) آتی ہے اس (کشتی) کے پاس ایک تیز و تند ہوا۔''

45-ع ص م (ض)۔ عَصَمَ۔ يَعْصِمُ۔ عَصْمًا۔ کسی کو کسی سے بچانا۔ جس کو بچاتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جس سے بچاتے ہیں اس پر مِنْ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ﴾ (المائدۃ ۵: ۶۷) ''اور اللہ بچائے گا آپؐ کو لوگوں سے۔''

عَاصِمٌ اسم الفاعل ہے۔ بچانے والا۔ ﴿ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ﴾ (یونس ۱۰: ۲۷) ''نہیں ہے ان کے لیے اللہ سے بچانے والا کوئی بھی۔''

عِصَمٌ اسم ذات ہے۔ بچاؤ۔ حفاظت۔ اس مفہوم کے ساتھ نکاح کے لیے آتا ہے۔ ﴿ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ ﴾ (الممتحنۃ ۶۰: ۱۰) ''اور تم لوگ مت تھامو (قائم رکھو) کافر عورتوں کے نکاح کو۔''

باب افتعال اِعْتَصَمَ۔ يَعْتَصِمُ۔ اِعْتِصَامًا۔ بچاؤ یا حفاظت کے لیے کسی چیز کو مضبوطی سے پکڑنا۔ جس چیز کو پکڑتے ہیں اس پر بِ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴾ (آل عمران ۳: ۱۰۱) ''اور جو مضبوطی سے پکڑتا ہے اللہ کو تو اس کی رہنمائی کی گئی ہے ایک سیدھے راستے کی طرف۔''

اِعْتَصِمْ فعل امر ہے۔ تو مضبوطی سے پکڑ۔ ﴿ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا ﴾ (آل عمران ۳: ۱۰۳) ''اور تم لوگ مضبوطی سے پکڑو اللہ کی رسی کو سب کے سب۔''

باب استفعال اِسْتَعْصَمَ۔ يَسْتَعْصِمُ۔ اِسْتِعْصَامًا۔ بچاؤ یا حفاظت چاہنا یعنی باز رہنا۔ ﴿ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ

فَاسْتَعْصَمَ ﴾(یوسف۱۲: ۳۲) ''اور بیشک میں نے پھسلایا ہے اس کو اس کے نفس سے تو وہ باز رہا۔''

46-ع ص و (ن)۔عَصَوَ- یَعْصُوُ۔(اصلی)۔عَصَا- یَعْصُوْ- عَصْوًا۔(استعمالی)۔کسی کو لاٹھی سے مارنا۔

عَصَا ج: عِصِیٌّ اسم ذات ہے۔ لاٹھی۔﴿ قَالَ هِيَ عَصَايَ ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۱۸)''انہوںؑ نے کہا یہ میری لاٹھی ہے۔''

﴿ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ ﴾(الشعراء۲۶: ٤٤) ''تو ان لوگوں نے ڈالیں اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں۔''

47-ع ص ی (ض)۔عَصَيَ- یَعْصِيُ۔(اصلی)۔عَصٰی- یَعْصِیْ- عَصْیًا۔(استعمالی)۔حکم عدولی کرنا۔ نافرمانی کرنا۔﴿ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴾(ابراھیم۱٤: ۳٦)''پس جس نے پیروی کی میری تو بیشک وہ مجھ سے ہے اور جس نے نافرمانی کی میری تو یقیناً تو بے انتہا بخشنے والا، ہر حال میں رحم کرنے والا ہے۔''

یَعْصِ مضارع مجزوم ہے۔﴿ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴾(الاحزاب۳۳: ۳٦)''اور جو نافرمانی کرتا ہے اللہ کی اور اس کے رسول کی تو وہ بھٹک گیا ہے ایک کھلی گمراہی میں۔''

عَصِیٌّ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ نافرمان۔ حکم عدولی کرنے والا۔(اس میں ہمیشہ یا مسلسل نافرمانی کرنے کا مفہوم ہے)۔﴿ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴾(مریم۱۹: ٤٤)''بیشک شیطان پکا نافرمان ہے۔''

مَعْصِیَتٌ اسم ذات ہے۔ نافرمانی۔ حکم عدولی۔﴿ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ﴾(المجادلة۵۸: ۹) ''تو تم لوگ باہم مشورہ مت کرو گناہ کا اور سرکشی کا اور ان رسول کی نافرمانی کا۔''(مَعْصِیَةٌ کو لمبی تا (ت) سے لکھنا قرآنی رسم الخط ہے)۔

48-ع ض د (ن)۔عَضَدَ- یَعْضُدُ- عَضْدًا۔کسی کا دست و بازو بننا۔ مدد کرنا۔

عَضُدٌ اسم ذات بھی ہے۔(۱) بازو۔(کہنی سے کندھے تک کا حصہ۔(۲) مددگار۔﴿ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴾(الکھف۱۸: ۵۱) ''اور میں نہیں تھا بنانے والا گمراہ کرنے والوں کو (اپنا) مددگار۔''

49-ع ض ض (س)۔عَضِضَ- یَعْضَضُ۔(اصلی)۔عَضَّ- یَعَضُّ- عَضًّا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو دانت سے چبانا۔﴿ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ﴾(آل عمران۳: ۱۱۹)''اور جب تنہا ہوتے ہیں تو چباتے ہیں تم پر انگلیوں کے سرے کو شدید غصے سے۔''

50-ع ض ل (ن)۔عَضَلَ- یَعْضُلُ- عَضْلًا۔روکنا۔ منع کرنا۔﴿ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ ﴾(البقرة۲: ۲۳۲) ''تو تم لوگ مت روکو ان خواتین کو کہ وہ نکاح کریں اپنے شوہروں سے۔''

51-ع ض و (ن)۔عَضَوَ- یَعْضُوُ۔(اصلی)۔عَضَا- یَعْضُوْ- عَضْوًا۔(استعمالی)۔متفرق کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

عِضَةٌ ج: **عِضُوْنَ** حصہ۔ٹکڑا۔ ﴿ اَلَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴾ (الحجر ۱۵: ۹۱) ''وہ لوگ جنہوں نے بنایا قرآن کوٹکڑے ٹکڑے۔''

52-ع ط ف (س)۔ عَطِفَ۔ يَعْطَفُ۔ عَطْفًا۔لگام موڑنا۔کسی طرف مائل ہونا۔

عِطْفٌ ہر چیز کا کنارہ۔ پہلو۔ ﴿ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ﴾ (الحج ۲۲: ۹) ''اپنے پہلو کو موڑنے والا ہوتے ہوئے تاکہ وہ گمراہ کرے (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے۔''

53-ع ط ل (ن)۔ عَطَلَ۔ يَعْطُلُ۔ عَطَالَةً۔مزدور کا بیکار (کام کے بغیر) ہونا۔

باب تفعیل عَطَّلَ۔ يُعَطِّلُ۔ تَعْطِيْلًا۔کسی کو بے کار کر دینا۔مویشی کو چرواہے کے بغیر چھوڑ دینا۔ ﴿ وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴾ (التکویر ۸۱: ٤) ''اور جب اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں گی۔''

مُعَطَّلَةٌ اسم المفعول ہے۔ بیکار چھوڑی ہوئی۔ ﴿ وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ ﴾ (الحج ۲۲: ٤٥) ''اور (کتنے ہی) بیکار چھوڑے ہوئے کنویں ہیں۔''

54-ع ط و (ن)۔ عَطَوَ۔ يَعْطُوُ۔(اصلی)۔ عَطَا۔ يَعْطُوْ۔ عَطْوًا۔(استعمالی)۔ہاتھ بڑھانا۔لینا۔

باب افعال اَعْطَوَ۔ يُعْطِوُ۔ اِعْطَاوًا۔(اصلی)۔ اَعْطٰى۔ يُعْطِيْ۔ اِعْطَاءً۔(استعمالی)۔ہاتھ بڑھا کر دینا۔خوش دلی سے دینا۔عطا کرنا۔ ﴿ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ ﴾ (التوبۃ ۹: ۲۹) ''وہ لوگ دے دیں جزیہ ہاتھ سے۔'' (**يُعْطُوْا** اصلاً **يُعْطِيُوْا** ہے)۔

عَطَاءٌ اسم ذات ہے۔عطیہ۔بخشش۔ ﴿ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۲۰) ''اور نہیں ہے آپ کے رب کی بخشش روکی ہوئی۔''

باب تفاعل تَعَاطَوَ۔ يَتَعَاطَوُ۔ تَعَاطُوًا۔(اصلی)۔ تَعَاطٰى۔ يَتَعَاطٰى۔ تَعَاطُبًا۔(استعمالی)۔کسی کی طرف ہاتھ بڑھانا (لینے یا پکڑنے کے لیے)۔ ﴿ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴾ (القمر ٥٤: ۲۹) ''پھر انہوں نے پکارا اپنے ساتھی کو تو اس نے ہاتھ بڑھایا پھر اس نے کاٹا۔''

55-ع ظ م (ک)۔ عَظُمَ۔ يَعْظُمُ۔ عَظُوْمَةً۔بڑا ہونا۔

اَعْظَمُ افعل تفضیل ہے۔زیادہ بڑا۔ ﴿ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ﴾ (المزمل ۷۳: ۲۰) ''اور جو تم لوگ آگے بھیجو گے اپنے آپ کے لیے کوئی بھی بھلائی تو تم لوگ پاؤ گے اس کو اللہ کے پاس (اس حال میں کہ) وہ زیادہ بہتر ہے اور زیادہ بڑا ہے اجر کے لحاظ سے۔''

عَظِيْمٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ بڑا۔ (ہمیشہ اور ہر حال میں)۔ ﴿وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ﴾ (البقرۃ۲: ۱۰۵) ''اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔''

باب افعال اَعْظَمَ۔ يُعْظِمُ۔ اِعْظَامًا۔ بڑا کرنا۔ بڑا بنانا۔ ﴿وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا﴾ (الطلاق۶۵: ۵) ''اور وہ بڑا کردے گا اس کے لیے اجر کو۔''

باب تفعیل عَظَّمَ۔ يُعَظِّمُ۔ تَعْظِيْمًا۔ کسی کو بڑائی دینا۔ بڑائی تسلیم کرنا۔ ﴿وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ﴾ (الحج۲۲: ۳۲) ''اور جو بڑائی تسلیم کرتا ہے اللہ کے شعائر کی تو یقیناً یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔''

باب نَصَرَ عَظَمَ۔ يَعْظُمُ۔ عَظْمًا۔ (اصلی)۔ ہڈی پر مارنا۔

عَظْمٌ ج: عِظَامٌ اسم ذات بھی ہے۔ ہڈی۔ ﴿قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ﴾ (مریم۱۹: ۴) ''انہوںؑ نے کہا اے میرے رب بیشک کمزور ہوئی ہڈی میری۔'' ﴿اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ﴾ (القیامۃ۷۵: ۳) ''کیا گمان کرتا ہے انسان کہ ہم جمع نہ کریں گے اس کی ہڈیوں کو۔''

56-ع ف ر

(ض)۔ عَفَرَ۔ يَعْفِرُ۔ عَفْرًا۔ زمین پر پٹخ دینا۔ زمین میں دھنسا دینا۔

عِفْرِيْتٌ ہوشیار۔ کاموں کو کر ڈالنے والا۔ ﴿قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ﴾ (النمل۲۷: ۳۹) ''کہا ایک ایسے ہوشیار نے جو جنوں میں سے تھا۔''

57-ع ف ف

(ض)۔ عَفَفَ۔ يَعْفِفُ۔ (اصلی)۔ عَفَّ۔ يَعِفُّ۔ عِفَّةً۔ (استعمالی)۔ ہر ناپسندیدہ بات اور کام سے محفوظ ہونا۔ پاکدامن ہونا۔

باب تفعّل تَعَفَّفَ۔ يَتَعَفَّفُ۔ تَعَفُّفًا۔ ناپسندیدہ چیزوں سے خود کو روکنا۔ خوددار ہونا۔ ﴿يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ﴾ (البقرۃ۲: ۲۷۳) ''گمان کرتے ہیں ان کو ناواقف لوگ خوش حال خوددار ہونے (کی وجہ) سے۔''

باب استفعال اِسْتَعْفَفَ۔ يَسْتَعْفِفُ۔ (اصلی)۔ اِسْتَعَفَّ۔ يَسْتَعِفُّ۔ اِسْتِعْفَافًا۔ (استعمالی)۔ ناپسندیدہ چیزوں سے بچاؤ چاہنا۔ بچنا۔ باز رہنا۔ ﴿وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ﴾ (النساء۴: ۶) ''اور جو غنی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ باز رہے۔''

58-ع ف و

(ن)۔ عَفَوَ۔ يَعْفُوُ۔ (اصلی)۔ عَفَا۔ يَعْفُوْ۔ عَفْوًا۔ (استعمالی)۔ (۱) کسی چیز کا نشان مٹا دینا یعنی اپنا حق معاف کرنا۔ دوسرے کی غلطی کو معاف کرنا۔ ﴿فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ﴾ (الشوریٰ۴۲: ۴۰) ''پس جس نے معاف کیا اور اصلاح کی تو اس کا اجر اللہ پر ہے یعنی محفوظ ہے۔''

(۲) کسی چیز کو بڑھانا یا لمبا کرنا یعنی ڈھیل دینا۔ درگزر کرنا۔ (اس مفہوم کے لیے زیادہ تر عَنْ کا صلہ آتا ہے)۔ ﴿وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ﴾ (الشوریٰ ۴۲: ۲۵) ''اور وہ درگزر کرتا ہے برائیوں سے۔''

(۳) بڑھنا یا لمبا ہونا۔ ﴿ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا﴾ (الاعراف ۷: ۹۵) ''پھر ہم نے بدل دیا برائی کی جگہ کو بھلائی سے یہاں تک کہ وہ لوگ بڑھے۔''

اُعْفُ فعل امر ہے۔ تو معاف کر۔ تو درگزر فرما۔ ﴿وَاعْفُ عَنَّا ۣ وَاغْفِرْ لَنَا ۣ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۸۶) ''تو درگزر فرما ہم سے اور تو بخش دے ہم کو۔''

عَافٍ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً عَافِوٌ ہے)۔ معاف کرنے والا۔ درگزر کرنے والا۔ ﴿وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ﴾ (آل عمران ۳: ۱۳۴) ''اور ضبط کرنے والے غصے کو اور درگزر کرنے والے لوگوں سے۔''

عَفُوٌّ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بے انتہا معاف کرنے والا۔ بے انتہا درگزر کرنے والا۔ ﴿اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝۴۳﴾ (النساء ۴: ۴۳) ''بیشک اللہ بے انتہا معاف کرنے والا اور بے انتہا بخشنے والا ہے۔''

عَفْوٌ (۱) معافی۔ درگزر۔ (۲) بڑھی ہوئی یعنی اضافی چیز۔ ضرورت سے زائد چیز۔ ﴿خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ﴾ (الاعراف ۷: ۱۹۹) ''آپؐ پکڑیں (اپنائیں) درگزر کو اور ترغیب دیں بھلائی کی۔'' ﴿وَيَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلِ الْعَفْوَ ۭ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۱۹) ''اور یہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے، وہ کیا ہے جو وہ لوگ خرچ کریں، آپؐ کہیے کہ ضرورت سے زیادہ چیز کو۔''

59-ع ق ب

(ض)۔ عَقَبَ۔ يَعْقِبُ۔ عَقْبًا۔ پیر کا پچھلا حصہ مارنا یعنی ایڑی مارنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ پھر متعدد معانی میں آتا ہے۔ (۱) پیچھے آنا۔ (۲) جانشین ہونا۔ (۳) ایک چیز جانے کے بعد اس کا دوسرا رخ سامنے آنا۔ جیسے رات کے بعد صبح کا آنا یعنی نتیجہ ظاہر ہونا۔ بدلہ سامنے آنا۔

عُقْبٰى افعل تفضیل کے واحد مؤنث کے صیغے فُعْلٰى کا وزن ہے۔ سب سے پیچھے یعنی آخر میں ظاہر ہونے والا نتیجہ یا بدلہ۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ زیادہ تر دو معانی میں آتا ہے۔ (۱) آخری۔ (۲) بدلہ۔ ﴿وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝۲۲ۙ﴾ (الرعد ۱۳: ۲۲) ''وہ لوگ دفع کرتے ہیں بھلائی سے بُرائی کو۔ یہ لوگ ہیں جن کے لیے ہے آخری گھر۔'' ﴿تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ڰ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ۝۳۵﴾ (الرعد ۱۳: ۳۵) ''یہ بدلہ ہے ان لوگوں کا جنھوں نے تقویٰ اختیار کیا اور کافروں کا بدلہ ہے آگ۔''

عَقِبٌ ج: **اَعْقَابٌ** اسم ذات ہے۔ کسی چیز کا پچھلا حصہ۔ (۱) ایڑی۔ (۲) بیٹے۔ پوتے وغیرہ۔ ﴿فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ الْفِئَتٰنِ

﴿نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيۡهِ﴾(الانفال۸: ٤۸) ''پھر جب آمنے سامنے ہوئیں دونوں فوجیں تو وہ پسپا ہوا اپنی دونوں ایڑیوں پر۔'' ﴿وَ جَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِیۡ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ﴾(الزخرف۴۳: ۲۸) ''اور انہوںؑ نے بنایا اس (اعلان براءت) کو ایک باقی رہنے والی بات (یعنی روایت) اپنی اولاد میں شائد (تا کہ) وہ لوگ رجوع کریں۔'' ﴿يَرُدُّوۡكُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ﴾ (آل عمران۳: ۱٤۹) ''وہ پھیر دیں گے تم لوگوں کو تمہاری ایڑیوں پر۔''

عُقُبٌ اسم ذات ہے۔ نتیجہ۔ انجام۔ ﴿هُوَ خَيۡرٌ ثَوَابًا وَّ خَيۡرٌ عُقُبًا﴾(الکھف۱۸: ٤٤) ''وہ بہتر ہے بطور بدلے کے بہتر ہے بطور انجام کے۔''

عَاقِبَةٌ اسم ذات ہے۔ بدلہ۔ (خواہ اچھا ہو یا برا)۔ ﴿كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ﴾(آل عمران۳: ۱۳۷) ''کیسا تھا جھٹلانے والوں کا بدلہ۔'' ﴿اِنَّ الۡعَاقِبَةَ لِلۡمُتَّقِيۡنَ﴾(ھود۱۱: ٤۹) ''بیشک بدلہ ہے متقی لوگوں سے۔'' ﴿وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الۡاُمُوۡرِ﴾(الحج۲۲: ٤۱) ''اور اللہ کی ہی (ملکیت) ہے تمام معاملات کا بدلہ۔''

عَقَبَةٌ دشوار گزار گھاٹی۔ ﴿فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ﴾(البلد۹۰: ۱۱) ''تو اس نے عبور نہیں کیا گھاٹی کو۔''

باب افعال اَعۡقَبَ۔ يُعۡقِبُ۔ اِعۡقَابًا۔ کسی چیز کے بدلے میں کچھ دینا۔ بدلہ دینا۔ ﴿فَاَعۡقَبَهُمۡ نِفَاقًا فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ﴾ (التوبۃ۹: ۷۷) ''تو اس نے بدلے میں دیا ان کو ایک نفاق ان کے دلوں میں۔''

باب تفعیل عَقَّبَ۔ يُعَقِّبُ۔ تَعۡقِيۡبًا۔ پیچھے ہونا۔ پیچھے ڈالنا۔ ﴿وَّلّٰى مُدۡبِرًا وَّ لَمۡ يُعَقِّبۡ﴾(النمل ۲۷: ۱۰) ''وہ چل دیا پیٹھ پھیرتے ہوئے اور پیچھے ہوا ہی نہیں یعنی مڑ کر ہی نہیں دیکھا۔''

مُعَقِّبٌ اسم الفاعل ہے۔ پیچھے ہونے والا۔ پیچھے ڈالنے والا۔ ﴿وَاللّٰهُ يَحۡكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكۡمِهٖ﴾(الرعد۱۳: ٤۱) ''اور اللہ حکم کرتا ہے، کوئی بھی پیچھے ڈالنے والا نہیں ہے اس کے حکم کو۔'' ﴿لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖ﴾ (الرعد۱۳: ۱۱) ''اس (اللہ) کے ہیں پیچھے رہنے والے یعنی پہرے دینے والے اس (انسان) کے آگے سے اور اس کے پیچھے سے۔''

باب مفاعلہ عَاقَبَ۔ يُعَاقِبُ۔ مُعَاقَبَةً اور عِقَابًا۔ ایک دوسرے کے پیچھے پڑنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔ (۱) کسی کے ساتھ زیادتی ہونا۔ (۲) کسی زیادتی کا بدلہ دینا۔ (۳) کسی زیادتی پر گرفت کرنا۔ سزا دینا۔ ﴿وَاِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِهٖ﴾(النحل۱٦: ۱۲٦) ''اور اگر تم لوگ بدلہ دو (یعنی بدلہ لو) تو بدلہ دو اس کے جیسا، تمہارے ساتھ زیادتی کی گئی جتنی۔'' ﴿اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ﴾(البقرۃ۲: ۱۹٦) ''کہ اللہ

سزا دینے کا سخت ہے۔''

عَاقِبْ فعل امر ہے۔ تو بدلہ دے۔ تو سزا دے۔ اوپر آیت نمبر ۱۶:۱۲۶۔ دیکھیں۔

60-ع ق د (ض)۔ عَقَدَ۔ یَعْقِدُ۔ عَقْدًا۔ (۱) کسی چیز کو باندھنا۔ گرہ لگانا۔ (۲) کسی چیز کو پکا کرنا۔ مضبوط کرنا جیسے وعدہ یا سودا وغیرہ۔ (متعدی)۔ (۳) پکا یا مضبوط ہونا۔ (لازم)۔ ﴿وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ﴾ (لنساء۴: ۳۳) ''اور جن لوگوں سے پکی ہوئیں تمہاری قسمیں، توان کو دو ان کا حصہ۔''

عُقْدَةٌ ج: **عُقَدٌ** اسم ذات ہے۔ گرہ۔ ﴿وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ﴾ (البقرۃ۲: ۲۳۵) ''اور تم لوگ پختہ ارادہ مت کرو نکاح کی گرہ (باندھنے) کا۔'' ﴿وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴﴾ (الفلق۱۱۳: ۴) ''اور گرہوں میں پھونکے مارنے والیوں کے شر سے۔''

عَقْدٌ ج: **عُقُوْدٌ** اسم ذات ہے۔ عہد۔ پیمان۔ ﴿اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ﴾ (المائدۃ۵: ۱) ''تم لوگ پورا کرو عہدوں کو۔''

باب تفعیل عَقَّدَ۔ یُعَقِّدُ۔ تَعْقِیْدًا۔ بار بار پکا کرنا۔ خوب مضبوط کرنا۔ ﴿يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ﴾ (المائدۃ۵: ۸۹) ''وہ پکڑے گا تم کو اس پر جو تم نے پکا کیا قسموں کو۔''

61-ع ق ر (ض)۔ عَقَرَ۔ یَعْقِرُ۔ عَقْرًا۔ (۱) درخت کو جڑ سے کاٹنا۔ (۲) چوپائے کی ٹانگیں کاٹنا۔ (۳) بانجھ ہونا یعنی اپنی نسل کاٹنا۔ ﴿فَعَقَرُوا النَّاقَةَ﴾ (الاعراف۷: ۷۷) ''پھر ان لوگوں نے ٹانگیں کاٹیں اس اونٹنی کی۔''

عَاقِرٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ کاٹنے والا۔ بانجھ۔ (یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے)۔ ﴿وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ﴾ (آل عمران۳: ۴۰) ''اور میری عورت بانجھ ہے۔''

62-ع ق ل (ض)۔ عَقَلَ۔ یَعْقِلُ۔ عَقْلًا۔ حواس خمسہ سے حاصل کردہ معلومات کا تجزیہ کر کے نتیجہ نکالنا۔ سمجھنا۔ دانا ہونا یا دانائی کی صلاحیت کو استعمال کرنا۔ ﴿ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ﴾ (البقرۃ۲: ۷۵) ''پھر وہ لوگ بدل دیتے ہیں اس (اللہ کے کلام) کو اس کے بعد کہ جو انہوں نے سمجھا اس کو۔'' ﴿وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۷۳﴾ (البقرۃ۲: ۷۳) ''اور وہ دکھاتا ہے تم لوگوں کو اپنی نشانیاں شائد تم لوگ دانائی سے کام لو۔''

63-ع ق م (س)۔ عَقِمَ۔ یَعْقَمُ۔ عَقْمًا۔ کسی چیز کا ایسا خشک ہونا کہ اس میں کوئی چیز جذب نہ ہو سکے۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔ بے برکت ہونا۔ بانجھ ہونا۔ سخت ہونا۔ خشک ہونا۔ ﴿اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ۝۵۵﴾ (الحج۲۲: ۵۵) ''یا پہنچے ان کے پاس ایک بے برکت دن کا عذاب۔''

64-ع ك ف (ن)۔ عَكَفَ۔ یَعْكُفُ۔ عَكْفًا۔ تعظیماً کسی سے وابستہ رہنا۔ چپک کے بیٹھے رہنا۔ (لازم)۔ وابستہ

ہونے سے روکنا۔ (متعدی)۔ ﴿ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ ﴾(الاعراف۷: ۱۳۸)''تو وہ لوگ پہنچے ایک ایسی قوم پر جو چپک کر بیٹھے رہتے ہیں اپنے بتوں پر۔''

عَاكِفٌ اسم الفاعل ہے۔ چپک کر بیٹھے رہنے والا۔ اعتکاف کرنے والا۔ ﴿ نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ۝ ﴾ (لشعراء۲۶: ۷۱) ''ہم عبادت کرتے ہیں کچھ بتوں کی تو ہم ہو جاتے ہیں ان کے لیے اعتکاف کرنے والے۔''

مَعْكُوْفٌ اسم المفعول ہے۔ روکا ہوا۔ ﴿ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا ﴾(الفتح۴۸: ۲۵)''اور قربانی کے جانور روکے ہوئے ہیں۔''

65-ع ل ق (س)۔ عَلِقَ۔ يَعْلَقُ۔ عُلُوْقًا۔ کسی چیز کا کسی چیز میں پھنس کر اس میں الجھ جانا۔ چمٹ جانا۔ لٹک جانا۔

عَلَقٌ چمٹی ہوئی یا لٹکی ہوئی چیز۔ جمے ہوئے خون کا لوتھڑا۔ ﴿ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ﴾ (الحج۲۲: ۵) ''تو ہم نے پیدا کیا تم کو ایک مٹی سے پھر ایک پانی کی بوند سے پھر ایک خون کے لوتھڑے سے۔''

باب تفعیل عَلَّقَ۔ يُعَلِّقُ۔ تَعْلِيْقًا۔ چمٹانا۔ لٹکانا۔

مُعَلَّقٌ اسم المفعول۔ لٹکایا ہوا۔ ﴿ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ط ﴾ (النساء۴: ۱۲۹)''نتیجۃً تم لوگ چھوڑ دو اس (دوسری بیوی) کو لٹکائی ہوئی کی مانند۔''

66-ع ل م (س)۔ عَلِمَ۔ يَعْلَمُ۔ عِلْمًا۔ حقیقت کو پہچان لینا۔ جان لینا۔ ﴿ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ط ﴾ (البقرۃ۲: ۶۰) ''جان لیا ہر ایک گروہ نے اپنے پینے کی جگہ کو۔'' ﴿ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ط ﴾(المائدۃ۵: ۱۱۶) ''تو جانتا ہے اس کو جو میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا اس کو جو تیرے جی میں ہے۔''

اَعْلَمُ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ زیادہ یا سب سے زیادہ جاننے والا۔ (مضارع میں واحد مذکر کا وزن اَفْعَلُ اور افعل تفضیل میں واحد مذکر کا وزن اَفْعَلُ ہم شکل ہیں۔ ان میں تمیز سیاق وسباق سے کی جاتی ہے)۔ ﴿ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ط ﴾(البقرۃ۲: ۱۴۰) ''کیا تم لوگ زیادہ جانتے ہو یا اللہ۔''

عِلْمٌ اسم ذات بھی ہے۔ جانکاری۔ علم۔ ﴿ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ط ﴾(البقرۃ۲: ۲۴۷)''اور اس (اللہ) نے زیادہ کیا اس کو کشادگی کے لحاظ سے علم میں اور جسم میں۔''

عَالِمٌ ج: عُلَمَاءُ اور عَالِمُوْنَ۔ عَالِمِيْنَ اسم الفاعل ہے۔ جاننے والا۔ ﴿ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ﴾ (التوبۃ۹: ۹۴) ''پھر تم لوگ لوٹائے جاؤ گے موجودہ اور غائب کے جاننے والے کی طرف۔'' ﴿ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ط ﴾ (فاطر۳۵: ۲۸) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ ڈرتے ہیں اللہ سے اس کے بندوں میں سے علم والے۔'' ﴿ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۝ ﴾ (العنکبوت۲۹: ۴۳) ''اور نہیں سمجھتے ان کو مگر علم والے لوگ۔'' ﴿ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ

بِعٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾ (یوسف ۱۲: ٤٤) ''اور ہم نہیں ہیں ایسے خوابوں کی تعبیر کے جاننے والے۔''

مَعْلُوْمٌ اسم المفعول ہے۔ جس کو جان لیا گیا۔ جانا ہوا۔ ﴿فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾﴾ (الحجر ۱۵: ۳۷، ۳۸) ''پس بیشک تو مہلت دیے گئے ہوؤں میں سے ہے اس معلوم وقت کے دن تک۔''

عَلِیْمٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ ہمیشہ اور ہر حال میں جاننے والا۔ ﴿وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۹﴾﴾ (البقرۃ ۲: ۲۹) ''اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔''

عَلَّامٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ خوب اچھی طرح جاننے والا۔ ﴿اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۱۱۶﴾﴾ (المائدۃ ۵: ۱۱٦) ''بیشک تو ہی تمام غیبوں کا خوب جاننے والا ہے۔''

اِعْلَمْ فعل امر ہے۔ تو جانکاری حاصل کر۔ تو جان لے۔ ﴿وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۶۰﴾﴾ (البقرۃ ۲: ۲٦۰) ''اور تو جان لے کہ اللہ بالادست ہے، حکمت والا ہے۔''

باب ضَرَبَ عَلَمَ - یَعْلِمُ - عَلْمًا۔ نشان لگانا۔ پہچان بنانا۔

عَلَمٌ ج: اَعْلَامٌ نشان۔ جھنڈا۔ اونچا پہاڑ۔ ﴿وَمِنْ اٰیٰتِهِ الْجَوَارِ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾﴾ (الشوریٰ ٤۲: ۳۲) ''اور اس کی نشانیوں میں سے جہاز ہیں سمندر میں پہاڑوں کی مانند۔''

عَلَامَةٌ نشان۔ علامت۔ ﴿وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾﴾ (النحل ۱٦: ۱٦) ''اور علامتوں اور ستاروں سے وہ لوگ راہ پاتے ہیں۔''

عَالَمٌ فَاعَلٌ اسم الآلہ کا ایک وزن ہے۔ پہچاننے کا آلہ۔ پہچاننے کا ذریعہ۔ (کائنات کو عالم اس لیے کہتے ہیں کہ یہ اللہ کو پہچاننے کا ذریعہ ہے) ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱﴾﴾ (الفاتحۃ ۱: ۱) ''تمام شکر و سپاس اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پرورش کرنے والا ہے۔''

باب تفعیل عَلَّمَ - یُعَلِّمُ - تَعْلِیْمًا۔ علم دینا۔ سکھانا۔ ﴿اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾﴾ (الرحمٰن ۵۵: ۱، ۲) ''رحمٰن نے قرآن کا علم دیا۔''

مُعَلَّمٌ اسم المفعول ہے۔ تعلیم دیا ہوا۔ سکھایا ہوا۔ ﴿وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾﴾ (الدخان ٤٤: ۱٤) ''اور انہوں نے کہا سکھایا ہوا ہے، دیوانہ ہے۔''

باب تفعّل تَعَلَّمَ - یَتَعَلَّمُ - تَعَلُّمًا۔ علم حاصل کرنا۔ سیکھنا۔ ﴿وَیَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّهُمْ وَلَا یَنْفَعُهُمْ ؕ﴾ (البقرۃ ۲:

۱۰۲) ’’اور وہ لوگ سیکھتے ہیں اس کو جو نقصان دیتا ہے ان کو اور نفع نہیں دیتا ان کو۔‘‘

67-ع ل ن (ن)۔عَلَنَ- یَعْلُنُ- عَلَانِیَۃً۔کسی کا آشکارا ہونا۔ ظاہر ہونا۔﴿ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَۃً ﴾(الرعد۱۳: ۲۲) ’’اور ان لوگوں نے خرچ کیا اس میں سے جو ہم نے عطا کیا ان کو، چھپاتے ہوئے اور آشکارا ہوتے ہوئے۔‘‘

باب افعال اَعْلَنَ- یُعْلِنُ- اِعْلَانًا۔کسی بات کو آشکارا یا ظاہر کرنا۔﴿ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَ مَا نُعْلِنُ ؕ ﴾ (ابراھیم۱۴: ۳۸) ’’اے ہمارے رب! بیشک تو جانتا ہے اس کو جو ہم چھپاتے ہیں اور اس کو جو ہم آشکارا کرتے ہیں۔‘‘

68-ع ل و (ن)۔عَلَوَ- یَعْلُوُ۔(اصلی)۔عَلَا- یَعْلُوْ- عُلُوًّا۔(استعمالی)۔ بلند ہونا۔(۲) کسی چیز پر چڑھنا۔ چڑھائی کرنا۔غالب ہونا۔(۳) سرکشی کرنا۔ بغاوت کرنا۔﴿ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَ اْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ ﴾(النمل۲۷: ۳۱) ’’تم لوگ بلندمت ہو مجھ سے اور تم لوگ آؤ میرے پاس فرمانبردار ہوتے ہوئے۔‘‘﴿ وَ لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ ؕ ﴾(المومنون۲۳: ۹۱) ’’اور ضرور چڑھائی کرتے ان کے بعض، بعض پر۔‘‘﴿ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ ﴾(القصص۲۸: ٤) ’’بیشک فرعون نے سرکشی کی زمین میں۔‘‘

عُلُوٌّ اسم ذات بھی ہے۔ بلندی۔ بڑائی۔﴿ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ ﴾ (القصص۲۸: ۸۳) ’’یہ آخری گھر، ہم نے بنایا اس کو ان لوگوں کے لیے جو نہیں چاہتے کوئی بڑائی زمین میں۔‘‘

اَعْلٰی (اصلاً یہ افعل تفضیل کے وزن اَفْعَلُ پر اَعْلَوُ ہے جو تبدیل ہو کر اَعْلٰی استعمال ہوتا ہے۔اس کا مؤنث عُلْیَا آتا ہے)۔زیادہ یا سب سے زیادہ بلند۔ غالب۔ جب اس کی نسبت اللہ کی طرف ہو تو مطلب ہوتا ہے مطلق بلند۔﴿ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی ﴿۶۸﴾ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۶۸) ’’تو خوف مت کر بیشک تو ہی غالب ہے۔‘‘﴿ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَی ۙ﴿۱﴾ ﴾(الاعلیٰ۸۷: ۱) ’’تو تسبیح کر اپنے بلند رب کے نام کی۔‘‘﴿ وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ الْعُلْیَا ؕ ﴾(التوبۃ۹: ٤۰) ’’اور اللہ کا فرمان ہی بلند ہے۔‘‘

عَالٍ (اصلاً یہ عَالِیٌ ہے)۔ اسم الفاعل ہے۔ صفت کے طور پر بھی آتا ہے۔ بلند ہونے والا۔ یعنی بلند۔ ﴿ فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ۙ﴿۲۲﴾ ﴾ (الحاقۃ۶۹: ۲۲) ’’ایک بلند باغ میں۔‘‘﴿ عٰلِیَهُمْ ثِیَابُ سُنْدُسٍ ﴾ (الدھر۷۶: ۲۱) ’’چڑھنے والا ہے ان پر ایک باریک ریشم کا کپڑا۔‘‘﴿ وَ اِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِی الْاَرْضِ ۚ ﴾(یونس۱۰: ۸۳) ’’اور بیشک فرعون یقیناً سرکش ہے زمین میں۔‘‘

عَلِیٌّ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ بلند۔ بالاتر۔﴿ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ ﴾(البقرۃ۲: ۲۵۵) ’’اور وہ ہی بالاتر ہے۔ عظیم ہے۔‘‘

عِلِّيٌّ اسم ذات ہے۔ بلندی۔ ﴿اِنَّ کِتٰبَ الۡاَبۡرَارِ لَفِیۡ عِلِّیِّیۡنَ ؕ﴾ (المطففین ۸۳: ۱۸) ’’بیشک نیکوں کاروں کی کتاب یقیناً بلندیوں میں ہے۔‘‘

باب تفاعل تَعَالَوَ۔ یَتَعَالَوُ۔ تَعَالُوًا۔ (اصلی)۔ تَعَالٰی۔ یَتَعَالٰی۔ تَعَالِیً۔ (استعمالی)۔ دوسروں سے بلند ہونا۔ ﴿فَتَعٰلَی اللّٰہُ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ﴾ (لاعراف ۷: ۱۹۰) ’’تو بلند ہوا اللہ اس سے جو یہ لوگ شرک کرتے ہیں۔‘‘

تَعَالَ ج: **تَعَالَوۡا** فعل امر ہے۔ تو بلند ہو۔ تو اُٹھ۔ پھر زیادہ تر ’’تو آ‘‘ کے معنی میں آتا ہے۔ ﴿تَعَالَوۡا اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَآءٍۢ بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَکُمۡ﴾ (آل عمران ۳: ٦٤) ’’تم لوگ آؤ ایک ایسے کلمے کی طرف جو برابر ہے ہمارے اور تمہارے درمیان۔‘‘

مُتَعَالٍ اسم الفاعل ہے۔ صفت کے طور پر بھی آتا ہے۔ دوسروں سے بلند ہونے والا یعنی دوسروں سے بلند۔ ﴿عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّہَادَۃِ الۡکَبِیۡرُ الۡمُتَعَالِ﴾ (الرعد ۱۳: ۹) ’’ظاہر اور غیب کا جاننے والا جو ہمیشہ بڑا ہے، سب سے بلند ہے۔‘‘

باب استفعال اِسۡتَعۡلَوَ۔ یَسۡتَعۡلِوُ۔ اِسۡتِعۡلَاوًا۔ (اصلی)۔ اِسۡتَعۡلٰی۔ یَسۡتَعۡلِیۡ۔ اِسۡتِعۡلَاءً۔ (استعمالی)۔ بلندی یا غلبہ چاہنا یا کوشش کرنا۔ یعنی بلند ہونا۔ غالب ہونا۔ ﴿وَ قَدۡ اَفۡلَحَ الۡیَوۡمَ مَنِ اسۡتَعۡلٰی﴾ (طٰہٰ ۲۰: ٦٤) ’’اور اس نے مراد پالی ہے آج جو غالب ہوا۔‘‘

69-ع م د

(ض)۔ عَمَدَ۔ یَعۡمِدُ۔ عَمۡدًا۔ (۱) قصد کرنا۔ ارادہ کرنا۔ (۲) سہارا دینا۔ ستون لگانا۔

عِمَادٌ اسم جنس ہے۔ واحد عِمَادَۃٌ اور جمع عَمَدٌ ہے۔ جس کا سہارا لیا جائے۔ ستون۔ ﴿اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِعَادٍ ۪ۙ اِرَمَ ذَاتِ الۡعِمَادِ ۪ۙ﴾ (الفجر ۸۹: ٦، ۷) ’’کیا تو نے دیکھا نہیں کیا کیا تیرے رب نے (قومِ) عاد کے ساتھ (رہنے والے) ستونوں والے ارم کے۔‘‘ ﴿اَللّٰہُ الَّذِیۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیۡرِ عَمَدٍ﴾ (الرعد ۱۳: ۲) ’’اللہ وہ ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو ستونوں کے بغیر۔‘‘

باب تفعّل تَعَمَّدَ۔ یَتَعَمَّدُ۔ تَعَمُّدًا۔ بتکلف قصد کرنا۔ پختہ ارادہ کرنا۔ ﴿وَ لٰکِنۡ مَّا تَعَمَّدَتۡ قُلُوۡبُکُمۡ ؕ﴾ (لاحزاب ۳۳: ۵) ’’اور لیکن وہ، جس کا پختہ ارادہ کیا تمہارے دلوں نے۔‘‘

مُتَعَمِّدٌ اسم الفاعل ہے۔ پختہ ارادہ کرنے والا۔ ﴿وَ مَنۡ یَّقۡتُلۡ مُؤۡمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُہٗ جَہَنَّمُ﴾ (النساء ٤: ۹۳) ’’اور جو قتل کرتا ہے کسی مومن کو پختہ ارادہ کرنے والا ہوتے ہوئے تو اس کی سزا جہنم ہے۔‘‘

70-ع م ر

(ن)۔ عَمَرَ۔ یَعۡمُرُ۔ عَمۡرًا۔ کسی زمین یا جگہ کو آباد کرنا۔ ﴿کَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡہُمۡ قُوَّۃً وَّ اَثَارُوا الۡاَرۡضَ وَ عَمَرُوۡہَاۤ اَکۡثَرَ﴾ (الروم ۳۰: ۹) ’’اور وہ لوگ زیادہ شدید تھے ان سے بلحاظ قوت اور انہوں نے زمین کو جوتا اور اسے آباد کیا۔‘‘

مَعْمُوْرٌ مَفْعُوْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ آباد کیا ہوا یعنی آباد۔ ﴿ وَّ الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴾ (الطور ۵۲: ٤) ''قسم ہے آباد کئے ہوئے گھر کی۔''

عُمُرٌ بدن کا زندگی سے آباد رہنے کا عرصہ۔ عمر۔ ﴿ وَّ لَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴾ (الشعراء ۲٦: ۱۸) ''اور تو نے قیام کیا ہم میں اپنی عمر میں سے کئی سال۔''

عَمْرٌ اس کے معنی بھی عمر کے ہیں۔ لیکن اس کا زیادہ تر استعمال قسم کھاتے وقت یا دعا کے وقت ہوتا ہے۔ ﴿ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴾ (الحجر ۱۵: ۷۲) ''آپؐ کی عمر کی قسم یقیناً یہ لوگ اپنے نشہ میں بھٹک رہے ہیں۔''

عِمَارَةٌ اسم ذات ہے۔ آبادی۔ ﴿ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ ﴾ (التوبۃ ۹: ۱۹) ''کیا تم لوگوں نے بنایا حاجیوں کی سبیل (پانی پلانے) کو اور مسجد حرام کی آبادی (آباد کرنے) کو اس کے جیسا جو ایمان لایا اللہ پر اور آخری دن پر اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں، یہ برابر نہیں ہوتے اللہ کے پاس۔''

عُمْرَةٌ حج کے علاوہ بیت اللہ کی زیارت۔ عمرہ۔ (کیونکہ اس سے بیت اللہ آباد ہوتا ہے)۔ ﴿ وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۹٦) ''اور تم لوگ پورا کرو حج کو اور عمرہ کو اللہ کے لیے۔''

باب تفعیل عَمَّرَ ۔ يُعَمِّرُ ۔ تَعْمِيْرًا ۔ کسی کو عمر دینا یعنی زندگی دینا۔ ﴿ اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ ﴾ (فاطر ۳۵: ۳۷) ''تو کیا ہم نے عمر نہیں دی تم لوگوں کو وہ (اتنی کہ) سمجھ لیتا اس میں وہ، جس نے سمجھنا ہوتا۔''

مُعَمَّرٌ اسم المفعول ہے۔ عمر دیا ہوا۔ (زیادہ تر طویل عمر کے لیے آتا ہے)۔ ﴿ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ ﴾ (فاطر ۳۵: ۱۱) ''اور نہ عمر دی جاتی ہے کسی طویل العمر کو۔''

باب افتعال اِعْتَمَرَ ۔ يَعْتَمِرُ ۔ اِعْتِمَارًا ۔ کسی جگہ کو اہتمام سے آباد کرنا۔ زیارت کرنا۔ عمرہ کرنا۔ ﴿ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۵۸) ''تو جو حج کرے اس گھر کا یا عمرہ کرے۔''

باب استفعال اِسْتَعْمَرَ ۔ يَسْتَعْمِرُ ۔ اِسْتِعْمَارًا ۔ کسی کو کسی جگہ بسانا۔ ﴿ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا ﴾ (ھود ۱۱: ٦۱) ''اس نے پیدا کیا تم کو اس زمین سے اور اس نے بسایا تم کو اس میں۔''

71-ع م ق

(ک)۔ عَمُقَ ۔ يَعْمُقُ ۔ عُمْقًا ۔ (۱) دراز ہونا۔ لمبا یا طویل ہونا۔ (۲) گہرا ہونا۔

عَمِيْقٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ طویل۔ گہرا۔ ﴿ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴾ (الحج ۲۲: ۲۷) ''وہ سب (سواریاں) آئیں گی ہر ایک کشادہ دور دراز راستے سے۔''

72-ع م م (ن)۔ عَمَمَ۔ یَعْمُمُ۔ (اصلی)۔ عَمَّ۔ یَعُمُّ۔ عُمُوْمًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کا عام ہونا۔

عَمٌّ ج: **اَعْمَامٌ** چچا۔ ﴿وَ بَنٰتِ عَمِّكَ﴾ (الاحزاب۳۳: ۵۰) ''اور تمہارے چچا کی بیٹیاں۔'' ﴿اَوْ بُیُوْتِ اَعْمَامِكُمْ﴾ (النور۲۴: ۶۱) ''یا تمہارے چچاؤں کے گھر۔''

عَمَّةٌ ج: **عَمَّاتٌ** پھوپھی۔ ﴿وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ﴾ (النساء۴: ۲۳) ''اور (حرام کی گئیں تم پر) تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں۔''

عَمَّ اس کا مادہ ''ع م م'' نہیں ہے بلکہ یہ عَنْ مَا کی ادغام شدہ شکل ہے۔ ﴿عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱﴾﴾ (الاعلیٰ۷۸: ۱) ''کس چیز کے بارے میں یہ لوگ باہم پوچھتے ہیں۔''

73-ع م ہ (س)۔ عَمِهَ۔ یَعْمَهُ۔ عَمَهًا۔ فقدانِ بصیرت کی وجہ سے بھٹکنا۔ حیران ہونا۔ ﴿یَمُدُّهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾﴾ (البقرۃ۲: ۱۵) ''وہ ڈھیل دیتا ہے ان کو، اپنی سرکشی میں وہ لوگ بھٹکتے ہیں۔''

74-ع م ی (س)۔ عَمِیَ۔ یَعْمَیُ۔ (اصلی)۔ عَمِیَ۔ یَعْمٰی۔ عَمًیا۔ آنکھ یا دل کا اندھا ہونا۔ ﴿وَ حَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا﴾ (المائدۃ۵: ۷۱) ''اور ان لوگوں نے گمان کیا کہ کوئی آزمائش نہ ہوگی تو وہ لوگ اندھے ہوئے اور بہرے ہوئے۔''

اَعْمٰی ج: **عُمْیٌ** اَفْعَلُ اَلْوَانُ عُیُوْب میں اصلاً یہ اَعْمَیُ ہے۔ صفت ہے۔ اندھا۔ ﴿مَثَلُ الْفَرِیْقَیْنِ كَالْاَعْمٰی وَ الْاَصَمِّ﴾ (ھود۱۱: ۲۴) ''دونوں فریقوں کی مثال اندھے اور بہرے کی مانند ہے۔''

باب افعال اَعْمَیَ۔ یُعْمِیُ۔ اِعْمَایًا۔ (اصلی)۔ اَعْمٰی۔ یُعْمِیْ۔ اِعْمَاءً۔ اندھا کرنا۔ ﴿اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰٓی اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾﴾ (محمد۴۷: ۲۳) ''وہ لوگ ہیں جن پر لعنت کی اللہ نے پس اس نے انہیں بہرا کیا اور اس نے اندھا کیا ان کی بصارتوں کو۔''

باب تفعیل عَمَّیَ۔ یُعَمِّیُ۔ (اصلی)۔ عَمّٰی۔ یُعَمِّیْ۔ تَعْمِیَةً۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کی حقیقت کو پوشیدہ کر دینا۔ کسی معاملہ میں اندھا کر دینا۔ ﴿وَ اٰتٰىنِیْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّیَتْ عَلَیْكُمْ ؕ﴾ (ھود۱۱: ۲۸) ''اور اس (اللہ) نے دی مجھ کو رحمت اپنے پاس سے تو وہ پوشیدہ کر دی گئی تم لوگوں پر۔''

75-ع ن ت (س)۔ عَنِتَ۔ یَعْنَتُ۔ عَنَتًا۔ مشکل میں پڑنا۔ ﴿وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ﴾ (آل عمران۳: ۱۱۸) ''انہوں نے آرزو کی اس کی جس سے تم لوگ مشکل میں پڑو۔''

باب افعال اَعْنَتَ۔ یُعْنِتُ۔ اِعْنَاتًا۔ کسی کو مشکل میں ڈالنا۔ ﴿وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ﴾ (البقرۃ۲: ۲۲۰) ''اور

اگر اللہ چاہتا تو وہ مشکل میں ڈالتا تم لوگوں کو۔''

76-ع ن د (ک)۔عَنَدَ۔ یَعْنُدُ۔ عُنُوْدًا۔مخالفت کرنا۔دشمنی کرنا۔

عَنِیْدٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔مخالفت کرنے والا یعنی مخالف۔دشمن۔﴿وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝۵۹﴾(ھود۱۱: ۵۹) ''اوران لوگوں نے پیروی کی ہر ایک زبردستی کرنے والے،مخالفت کرنے والے کے حکم کی۔''

عِنْدَ پاس۔یہ ظرف ہے اس لیے حالت نصب میں ہے اور مضاف بن کر آتا ہے اس لیے تنوین سے خالی ہے۔اس سے پہلے مِنْ آجائے تو حالت جر میں آجاتا ہے۔﴿هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ﴾(البقرۃ۲: ۷۹)''یہ اللہ کے پاس سے ہے۔''

77-ع ن ق (س)۔عَنِقَ۔ یَعْنَقُ۔ عَنَقًا۔لمبی گردن والا ہونا۔

عُنُقٌ ج: اَعْنَاقٌ اسم ذات ہے۔گردن۔﴿فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ﴾(الانفال۸: ۱۲)''پس تم لوگ مارو گردنوں کے اوپر۔''

78-ع ن و (ن)۔عَنَوَ۔یَعْنُوُ۔(اصلی)۔عَنَا۔ یَعْنُوْ۔ عُنُوًّا۔جھک جانا۔ ذلیل ہونا۔﴿وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۱۱) ''اور جھک جائیں گے تمام چہرے۔''

79-ع ھ د (س)۔عَهِدَ۔ یَعْهَدُ۔ عَهْدًا۔(۱) وعدہ کرنا۔(۲) تاکید کرنا۔ذمہ دار بنانا۔وعدہ لینا۔اس مفہوم کے لیے اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔﴿وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ﴾(البقرۃ۲: ۱۲۵)''اور تاکید کی ہم نے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو کہ وہ دونوں پاک رکھیں میرے گھر کو۔''﴿اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ﴾(یٰسٓ۳۶: ۶۰) ''کیا میں نے وعدہ نہیں لیا تم لوگوں سے اے آدمؑ کی اولاد کہ تم لوگ بندگی مت کرنا شیطان کی۔''

عَهْدٌ اسم ذات ہے۔وعدہ۔﴿وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۳۴)''اور تم لوگ پورا کرو وعدے کو۔''

باب مفاعلہ عَاهَدَ۔ یُعَاهِدُ۔ مَعَاهَدَةً۔باہم وعدہ کرنا۔معاہدہ کرنا۔﴿وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَىِٕنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ﴾(التوبۃ۹: ۷۵) ''اور ان میں سے وہ بھی ہیں جنھوں نے معاہدہ کیا اللہ سے کہ اگر وہ دے گا ہم کو اپنے فضل میں سے تو ہم لازماً خیرات کریں گے۔''

80-ع ھ ن (ض)۔عَهَنَ۔ یَعْهِنُ۔ عَهْنًا۔شاخ کا لچکنا اور ٹوٹنے کے قریب ہونا۔

عِهْنٌ رنگی ہوئی اون۔﴿وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝۹ۙ﴾(المعارج۷۰: ۹)''اور ہو جائیں گے پہاڑ رنگی ہوئی اون کی مانند۔''

81-ع و ج (س)۔ عَوِجَ۔ یَعْوَجُ۔ (اصلی)۔ عَوِجَ۔ یَعَاجُ۔ عَوَجًا۔ کسی چیز کا ٹیڑھا ہونا۔

عِوَجٌ اسم ذات ہے۔ کجی۔ پیچیدگی۔ ﴿ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ﴾ (آل عمران۳: ۹۹) ''تم لوگ تلاش کرتے ہو اس (سبیل اللہ) میں پیچیدگی۔''

82-ع و د (ن)۔ عَوَدَ۔ یَعْوُدُ۔ (اصلی)۔ عَادَ۔ یَعُوْدُ۔ عَوْدًا۔ (استعمالی)۔ کوئی کام شروع کرنے کے بعد اس کی ابتداء کی طرف واپس آنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔ (۱) کوئی کام دوبارہ یا پھر سے کرنا۔ (۲) کسی کی طرف واپس ہونا۔ (۳) پہلی حالت پر لوٹنا۔ پھر سے ہو جانا۔ ﴿ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴾ (المومنون۲۳: ۱۰۷) ''اے ہمارے رب تو نکال ہم کو اس سے پھر اگر ہم دوبارہ کریں تو بیشک ہم ظالم ہیں۔'' ﴿ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ﴾ (ابراھیم۱۴: ۱۳) ''یا تم لوگ لازماً واپس آؤ گے ہمارے مذہب میں۔'' ﴿ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴾ (یٰس۳۶: ۳۹) ''اور چاند کو! ہم نے مقرر کیا اس کو منزلوں کے لحاظ سے یہاں تک کہ وہ پھر سے ہو جائے پرانی ٹہنی کی مانند۔''

عَآئِدٌ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً عَاوِدٌ ہے)۔ دوبارہ کرنے والا۔ واپس ہونے والا۔ ﴿ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴾ (الدخان۴۴: ۱۵) ''بیشک ہم کھولنے (کم کرنے) والے ہیں عذاب کو تھوڑا سا، بیشک تم لوگ دوبارہ (وہی) کرنے والے ہو۔''

مَعَادٌ مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ (اصلاً مَعْوَدٌ ہے)۔ لوٹنے یا واپس ہونے کی جگہ۔ ﴿ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ﴾ (القصص۲۸: ۸۵) ''(وہ) ضرور لوٹانے والا ہے آپؐ کو واپس ہونے کی جگہ کی طرف۔''

عِيْدٌ خوشی کا ایسا دن جو ہر سال لوٹ آئے۔ عید۔ ﴿ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا ﴾ (المائدۃ۵: ۱۱۴) ''اے ہمارے رب تو اتار ہم پر ایک خوان آسمان سے، وہ ہو جائے ہمارے لیے ایک عید۔''

عَادٌ حضرت ہودؑ کی قوم کا نام ہے۔ ﴿ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ﴾ (الاعراف۷: ۶۵) ''اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو۔''

باب افعال اَعْوَدَ۔ یُعْوِدُ۔ اِعْوَادًا۔ (اصلی)۔ اَعَادَ۔ یُعِیْدُ۔ اِعَادَۃً۔ (استعمالی)۔ (۱) واپس لے جانا۔ (۲) واپس لانا۔ (۳) لوٹانا۔ ﴿ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۵۵) ''اس (زمین) سے ہم نے پیدا کیا تم کو اور اسی میں ہم واپس لے جائیں گے تم کو۔'' ﴿ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۵۱) ''وہ لوگ کہیں گے کون واپس لائے گا ہم کو۔'' ﴿ وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۲۱) ''اور آپؑ خوف مت کریں۔ ہم لوٹا دیں گے اس کو اس کی

پہلی حالت پر۔"

3-ع و ذ (ن)۔عَوَذَ- یَعْوُذُ۔(اصلی)۔عَاذَ- یَعُوْذُ- مَعَاذًا۔(استعمالی)۔کسی کی پناہ میں آنا۔اپنے آپ کو کسی کی پناہ میں دینا۔(جس کی پناہ میں آتے ہیں اس پر بِ کا صلہ آتا ہے۔جس سے بچنا ہو اس پر مِن کا صلہ آتا ہے)۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ "میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں ہمیشہ کے لیے دھتکارے ہوئے شیطان سے۔"

باب افعال اَعْوَذَ- یُعْوِذُ- اِعْوَاذًا۔(اصلی)۔اَعَاذَ- یُعِیْذُ- اِعَاذَةً۔(استعمالی)۔کسی دوسرے کو کسی کی پناہ میں دینا۔(جس کو پناہ میں دیتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے۔جس کی پناہ میں دیتے ہیں اس پر بِ کا صلہ آتا ہے)۔﴿ وَاِنِّيْۤ اُعِيْذُهَا بِكَ ﴾(آل عمران ۳: ۳٦) "اور میں اس (بچی) کو تیری پناہ میں دیتی ہوں۔"

باب تفعیل عَوَّذَ- یُعَوِّذُ- تَعْوِیْذًا۔خود کسی کو پناہ دینا۔اس باب سے قرآن میں نہیں آیا۔

باب استفعال اِسْتَعْوَذَ- یَسْتَعْوِذُ- اِسْتِعْوَاذًا۔(اصلی)۔اِسْتَعَاذَ- یَسْتَعِیْذُ- اِسْتِعَاذَةً۔(استعمالی)۔کسی کی پناہ مانگنا۔

اِسْتَعِذْ فعل امر ہے۔تو پناہ مانگ۔﴿ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝۹۸ ﴾(النحل ١٦: ٩٨) "پس جب تم قرآن پڑھو تو پناہ مانگ لو اللہ کی مردود شیطان سے۔"

84-ع و ر (ن)۔عَوَرَ- یَعْوُرُ۔(اصلی)۔عَارَ- یَعُوْرُ- عَوْرًا۔(استعمالی)۔پانی کے چشمے یا کنویں کو بند کر دینا۔

باب افعال اَعْوَرَ- یُعْوِرُ- اِعْوَارًا۔(اصلی)۔اَعَارَ- یُعِیْرُ- اِعَارَةً۔سوار میں نیزہ لگنے کی جگہ کا نمایاں ہونا۔کسی چھپائی ہوئی چیز کا ظاہر ہو جانا۔

عَوْرَةٌ ج: عَوْرَاتٌ ہر وہ چیز جس کا نمایاں ہونا ناگوار یا ناپسندیدہ ہو اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔ (۱) غیر محفوظ (Vulnerable) جگہ۔(۲) بھید۔راز۔﴿ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۭ ﴾(الاحزاب ۳۳: ۱۳) "بیشک ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں۔" ﴿ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰي عَوْرٰتِ النِّسَاۗءِ ۠ ﴾(النور ۲۴: ۳۱) "یا ایسے بچے جنہوں نے (ابھی) نہیں جانا خواتین کے بھیدوں کو۔"

85-ع و ن (ن)۔عَوَنَ- یَعْوُنُ۔(اصلی)۔عَانَ- یَعُوْنُ- عَوْنًا۔پشت پناہ ہونا۔درمیان میں ہونا۔

باب افعال اَعْوَنَ- یُعْوِنُ- اِعْوَانًا۔(اصلی)۔اَعَانَ- یُعِیْنُ- اِعَانَةً۔(استعمالی)۔پشت پناہی کرنا۔مدد کرنا۔ ﴿ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ڔ ﴾(الفرقان ۲۵: ٤) "اور مدد کی اس کی، اِس پر، ایک دوسری قوم نے۔"

باب تفاعل تَعَاوَنَ- یَتَعَاوَنُ- تَعَاوُنًا۔ایک دوسرے کی مدد کرنا۔﴿ وَتَعَاوَنُوْا عَلَي الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ ﴾(المائدة ٥: ٢)

''اور باہم مدد کرو نیکی اور تقویٰ پر۔''

باب استفعال | اِسْتَعْوَنَ- یَسْتَعْوِنُ- اِسْتِعْوَانًا۔(اصلی)۔اِسْتَعَانَ- یَسْتَعِیْنُ- اِسْتِعَانَةً۔(استعمالی)۔ مدد مانگنا۔مدد چاہنا۔﴿ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝۴ ﴾(الفاتحۃ۱: ٤)''صرف تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں اور صرف تجھ سے ہی ہم مدد مانگتے ہیں۔''

مُسْتَعَانٌ | اسم المفعول ہے۔جس سے مدد چاہی جائے۔﴿ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ۝۱۸ ﴾(یوسف۱۲: ۱۸)''اور اللہ ہی مدد چاہے جانے والا ہے اس پر جو تم لوگ بتاتے ہو۔''

عَوَانٌ | درمیان۔ادھیڑ عمر۔﴿ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ط عَوَانٌ بَیْنَ ذٰلِكَ ط ﴾(البقرۃ۲: ٦۸)''بیشک وہ ایک ایسی گائے ہے جو نہ بوڑھی ہے اور نہ کنواری ہے، ادھیڑ عمر ہے اس کے مابین۔''

86-ع ی ر (ض)۔عَیَرَ- یَعْیِرُ۔(اصلی)۔عَارَ- یَعِیْرُ- عَیْرًا۔(استعمالی)۔اِدھر اُدھر آنا جانا۔

عِیْرٌ | قافلہ۔﴿ اَیَّتُهَا الْعِیْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۝۷۰ ﴾ (یوسف۱۲: ۷۰)''اے قافلے والو بیشک تم لوگ یقیناً چوری کرنے والے ہو۔''

87-ع ی ش (ض)۔عَیَشَ- یَعْیِشُ۔(اصلی)۔عَاشَ- یَعِیْشُ- مَعَاشًا اور عِیْشَةً۔(استعمالی)۔زندہ رہنا۔ زندگی گزارنا۔﴿ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱ ﴾(الاعلیٰ۷۸: ۱۱)''اور ہم نے بنایا دن کو زندگی گزارنے کا وقت۔''﴿ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ۝۲۱ ﴾(الحاقۃ۶۹: ۲۱) ''تو وہ من بھاتی زندگی گزارنے میں ہے۔''

مَعِیْشَةٌ ج: مَعَایِشُ | زندگی گزارنے کا ذریعہ۔سامان زندگی۔﴿ نَحْنُ قَسَمْنَا بَیْنَهُمْ مَّعِیْشَتَهُمْ ﴾(الزخرف۴۳: ۳۲) ''ہم نے ہی تقسیم کیا ان کے مابین ان کی زندگی کے سامان کو۔''﴿ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ ط ﴾(الاعراف۷: ۱۰) ''اور ہم نے بنایا تمہارے لیے اس (زمین) میں زندگی گزارنے کے سازوسامان۔''

88-ع ی ل (ض)۔عَیَلَ- یَعْیِلُ۔(اصلی)۔عَالَ- یَعِیْلُ- عَیْلًا۔(استعمالی)۔تنگ دست ہونا۔محتاج ہونا۔

عَیْلَةٌ | اسم ذات ہے۔تنگ دستی۔﴿ وَاِنْ خِفْتُمْ عَیْلَةً فَسَوْفَ یُغْنِیْكُمُ اللّٰهُ ﴾(التوبۃ۹: ۲۸)''اور اگر خوف ہو تم کو تنگ دستی کا تو عنقریب غنی کر دے گا تم کو اللہ۔''

عَایِلٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(اصلاً عَایِلٌ ہے)۔تنگ دست ہونے والا یعنی تنگ دست۔﴿ وَوَجَدَكَ عَآىِٕلًا فَاَغْنٰی ۝۸ ط ﴾(الضحیٰ۹۳: ۸) ''اور اس نے پایا آپ ؐ کو تنگ دست تو اس نے غنی کیا (آپ ؐ کو۔''

89-ع ی ن (ض)۔عَیَنَ- یَعْیِنُ۔(اصلی)۔عَانَ- یَعِیْنُ- عَیْنًا۔(استعمالی)۔(۱) نظر لگانا۔(۲) آنکھ سے

آنسو جاری ہونا۔

عَیْنٌ ج: اَعْیُنٌ | اسم ذات ہے۔ آنکھ۔ ﴿ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَیْنَ بِالْعَیْنِ ﴾ (المائدۃ۵: ۴۵) ''کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ ہے۔'' ﴿ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا ﴾ (ھود۱۱: ۳۷) ''اور آپؐ بنائیں کشتی ہماری آنکھوں کے سامنے۔''

عَیْنٌ ج: عُیُوْنٌ | اسم ذات ہے۔ پانی کا چشمہ۔ ﴿ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ ﴾ (الدھر۷۶: ۶) ''ایک چشمہ، پئیں گے اس سے اللہ کے بندے۔'' ﴿ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴾ (الشعراء۲۶: ۵۷) ''تو ہم نے نکالا ان کو باغوں اور چشموں سے۔''

عَیْنَا ج: عِیْنٌ | اَفْعَلُ الوان وعیوب کے واحد مؤنث کا وزن فَعْلَاءُ ہے۔ بڑی آنکھ والی۔ وحشی گائے۔ نیل گائے۔ (کیونکہ اس کی آنکھ کی پتلی بڑی اور چوڑی ہوتی ہے)۔ ﴿ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِیْنٌ ﴾ (الصافات۳۷: ۴۸) ''اور ان کے پاس ہیں نگاہ نیچی رکھنے والیاں اور بڑی آنکھوں والیاں۔''

مَعِیْنٌ | اسم الظرف کا مَفْعِلٌ کے وزن پر اصلاً یہ مَعْیِنٌ ہے۔ چشمہ جاری ہونے کی جگہ۔ اس جگہ پانی انتہائی شفاف ہوتا ہے۔ اس لیے یہ لفظ شفاف پانی کے معنی میں آتا ہے۔ ﴿ وَّاٰوَیْنٰهُمَاۤ اِلٰی رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِیْنٍ ﴾ (المومنون۲۳: ۵۰) ''اور ہم نے ٹھکانہ دیا ان دونوں کو ایک ایسے ٹیلے پر جو قرار پکڑنے والا اور شفاف پانی والا تھا۔''

90-ع ی ی (س)۔ عَیِیَ۔ یَعْیَیُ۔ عَیَایًا۔ (اصلی)۔ عَیِیَ۔ یَعْیٰی۔ عَیَاءً۔ (استعمالی)۔ کام کرنے سے عاجز ہونا۔ ﴿ وَلَمْ یَعْیَ بِخَلْقِهِنَّ ﴾ (الاحقاف۴۶: ۳۳) ''اور وہ تھکا نہیں ان (زمین و آسمان) کو پیدا کرنے سے۔'' (لَمْ داخل ہونے کی وجہ سے مضارع یَعْیٰی کا لام کلمہ ''ی'' گر گیا تو یَعْیَ باقی رہا)۔

مورخہ ۱۲ صفر ۱۴۳۶ھ

بمطابق ۵ دسمبر ۲۰۱۴ء

كِتَابُ الغين

1- غ ب ر (ن)۔ غَبَرَ - يَغْبُرُ - غُبُوْرًا ۔ پیچھے رہ جانا۔ ٹھہر جانا۔ غبار آلود ہونا۔

غَبَرَةٌ اسم ذات ہے۔ گرد۔ غبار۔ ﴿ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴾ (عبس ۸۰: ۴۰) ''اور کچھ ایسے چہرے ہوں گے اس دن جن پر گرد وغبار ہوگا۔''

غَابِرٌ اسم الفاعل ہے۔ پیچھے رہ جانے والا۔ ﴿ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴾ (الاعراف ۷: ۸۳) ''وہ تھی پیچھے رہ جانے والوں میں سے۔''

2- غ ب ن (ن)۔ غَبَنَ - يَغْبُنُ - غَبْنًا ۔ کاروبار میں دھوکا دے کر اپنا پلّہ بھاری کر لینا۔ کسی کو نقصان پہنچانا۔

باب تفاعل تَغَابَنَ - يَتَغَابَنُ - تَغَابُنًا ۔ ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا۔ ﴿ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ﴾ (التغابن ۶۴: ۹) ''وہ باہم (دعوے دار بن کر) نقصان پہنچانے کا دن ہوگا۔''

3- غ ث و (ن)۔ غَثَوَ - يَغْثُوُ - (اصلی)۔ غَثَا - يَغْثُوْ - غَثْوًا - (استعمالی)۔ نالے میں کوڑا کرکٹ زیادہ ہونا۔

غُثَاءً اسم ذات ہے۔ (اصلاً غُثَاوٌ ہے)۔ سیلاب کے جھاگ میں ملے ہوئے گلے سڑے پتے، تنکے، وغیرہ۔ ﴿ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ﴾ (المومنون ۲۳: ۴۱) ''تو ہم نے کر دیا ان لوگوں کو گلی سڑی گھاس پھوس۔''

4- غ د ر (ن)۔ غَدَرَ - يَغْدُرُ - غَدْرًا ۔ بدعہدی کرنا بے وفائی کرنا۔

باب مفاعلہ غَادَرَ - يُغَادِرُ - غِدَارًا ۔ کسی کو چھوڑ دینا۔ ﴿ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴾ (الکہف ۱۸: ۴۷) ''پھر ہم نہیں چھوڑیں گے ان میں سے کسی ایک کو۔''

5- غ د ق (س)۔ غَدِقَ - يَغْدَقُ - غَدَقًا ۔ کسی چیز کی بہتات ہونا۔ وافر ہونا۔ ﴿ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴾ (الجن ۷۲: ۱۶) ''تو ہم ضرور پینے کو دیتے ان کو وافر پانی۔''

6- غ د و (ن)۔ غَدَوَ - يَغْدُوُ - (اصلی)۔ غَدَا - يَغْدُوْ - غُدُوًّا ۔ صبح سویرے نکلنا۔ سویرے پہنچنا۔ ﴿ وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ ﴾ (آل عمران ۳: ۱۲۱) ''جب آپ صبح سویرے نکلے اپنے گھر والوں سے۔''

| اُغْدُ | فعل امر ہے۔تو سویرے نکل۔﴿ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ ﴾(القلم۶۸: ۲۲)''کہ تم لوگ صبح سویرے پہنچو اپنی کھیتی پر۔''

| غَدَاةٌ ج: غُدُوٌّ | صبح سویرے کا وقت۔﴿ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ ﴾(الکہف۱۸: ۲۸)''وہ لوگ پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح کو شام کو۔''﴿ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴾(النور۲۴: ۳۶) ''وہ لوگ تسبیح کرتے ہیں اس کی اس میں صبحوں اور شاموں کو۔''

| غَدٌ | (۱) آنے والا کل۔ (۲) آنے والا قیامت کا دن۔ ﴿وَ لَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا﴾ (الکہف۱۸: ۲۳) ''اور تم ہرگز مت کہنا کسی چیز کے لیے کہ میں (اسے) کرنے والا ہوں کل۔''﴿ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ﴾(الحشر۵۹: ۱۸) ''اور چاہیے کہ دیکھے ہر جان اس کو جو اس نے آگے بھیجا قیامت کے دن کے لیے۔''

| غَدَاءٌ | صبح کا ناشتہ۔﴿ قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ﴾(الکہف۱۸: ۶۲)''انہوں نے کہا اپنے خادم سے تو دے ہم کو ہمارا ناشتہ۔''

7-غ ر ب (ن)۔غَرَبَ۔ يَغْرُبُ۔ غَرْبًا۔دور چلے جانا۔ دوری کی وجہ سے چھپ جانا۔غروب ہونا۔﴿ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ ﴾(الکہف۱۸: ۱۷) ''اور جب وہ (سورج) غروب ہوتا ہے، تو وہ کترا جاتا ہے ان سے بائیں جانب۔''

| غُرُوْبٌ | یہ مصدر غَرْبٌ کی جمع ہے۔﴿ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۳۰)''اور آپ تسبیح کریں اپنے رب کی حمد کے ساتھ سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے۔''

| مَغْرِبٌ ج: مَغَارِبُ | مَفْعِلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔غروب ہونے کی سمت یا وقت۔ ﴿ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ﴾(البقرۃ۲: ۱۷۷) ''نیکی یہی نہیں کہ تم لوگ پھیر دو اپنے چہروں کو مشرق اور مغرب کی طرف۔''﴿ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ ﴾(المعارج۷۰: ۴۰) ''پس نہیں! میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی۔''

| غَرْبِيٌّ | اسم نسبت ہے۔مغرب والا۔مغربی۔﴿ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ﴾(النور۲۴: ۳۵)''شرقی ہے اور نہ غربی ہے۔''

| باب سَمِعَ | غَرِبَ۔ يَغْرَبُ۔ غَرَبًا۔ سیاہ رنگ والا ہونا۔(سیاہی اصل رنگ کو چھپا دیتی ہے)۔

| غُرَابٌ | اسم جنس ہے۔کوّا۔(کیونکہ کوّا کالا ہوتا ہے)۔﴿ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا ﴾(المائدۃ۵: ۳۱)''تو بھیجا اللہ نے ایک کوّا۔''

غِرْبِيْبٌ ج: **غَرَابِيْبُ** صفت ہے۔انتہائی کالا۔بھجنگ۔﴿ وَّ حُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴾(فاطر ۳۵: ۲۷) ’’مختلف سرخی ہے ان کے رنگوں کی اور کچھ بھجنگ سیاہ ہیں۔‘‘

8-غ ر ر (ن)۔غَرَرَ۔یَغْرُرُ۔(اصلی)۔غَرَّ۔یَغُرُّ۔غَرًّا۔(استعمالی)۔دھوکا دینا۔فریب دینا۔﴿ وَّ غَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴾(آل عمران ۳: ۲٤) ’’اور دھوکا دیا ان کو ان کے دین میں اس نے جو یہ لوگ گھڑا کرتے تھے۔‘‘

غَرٌّ ج: **غُرُوْرٌ** اسم ذات بھی ہے۔دھوکہ۔فریب۔﴿ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴾(آل عمران ۳: ۱۸۵) ’’اور نہیں ہے دنیوی زندگی مگر فریبوں کا سامان۔‘‘

غَرُوْرٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بے انتہا دھوکہ دینے والا۔﴿ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴾(الحدید ۵۷: ۱٤) ’’اور تم کو دھوکا دیا اللہ کے بارے میں اس انتہائی دھوکے باز نے۔‘‘

9-غ ر ف (ض)۔غَرَفَ۔یَغْرِفُ۔غَرْفًا۔کسی چیز میں کوئی رقیق مادہ اٹھانا جیسے چمچے وغیرہ میں شوربہ لینا یا چلّو میں پانی اٹھانا۔

غُرْفَةٌ ج: **غُرَفٌ** اور **غُرُفٰتٌ** (۱) چلّو۔(۲) بالا خانہ۔﴿ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ ﴾(الفرقان ۲۵: ۷۵) ’’ان لوگوں کو جزا میں دیا جائے گا بالا خانہ۔‘‘ ﴿ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ ﴾(الزمر ۳۹: ۲۰) ’’لیکن جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا اپنے رب کا ان کے لیے بالا خانے ہیں۔‘‘ ﴿ وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴾(سبا ۳٤: ۳۷) ’’اور وہ لوگ بالا خانوں میں امن میں رہنے والے ہیں۔‘‘

باب افتعال اِغْتَرَفَ۔یَغْتَرِفُ۔اِغْتِرَافًا۔اہتمام سے بھرنا۔لینا۔﴿ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ﴾(البقرۃ ۲: ۲٤۹) ’’سوائے اس کے جس نے احتیاط سے بھرا ایک چلو (پانی) اپنے ہاتھ میں۔‘‘

10-غ ر ق (س)۔غَرِقَ۔یَغْرَقُ۔غَرَقًا۔پانی کی تہہ میں چلے جانا۔ڈوبنا۔﴿ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ﴾(یونس ۱۰: ۹۰) ’’یہاں تک کہ جب آلیا اس کو ڈوبنے نے۔‘‘

باب افعال اَغْرَقَ۔یُغْرِقُ۔اِغْرَاقًا۔کسی کو ڈبو دینا۔﴿ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ﴾(الاعراف ۷: ٦٤) ’’اور ہم نے ڈبو دیا ان کو جنہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو۔‘‘

مُغْرَقٌ اسم المفعول ہے۔ڈبویا جانے والا۔﴿ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴾(ھود ۱۱: ۳۷) ’’یقیناً یہ لوگ ڈبوئے جانے والے ہیں۔‘‘

11-غ ر م (س)۔غَرِمَ۔ یَغْرَمُ۔ غَرْمًا۔(۱) کسی چیز کا کسی سے چمٹ جانا۔ (۲) کسی جرم یا غلطی کے بغیر نقصان میں پھنس جانا۔مفت کے تاوان میں پڑنا۔

غَرَامٌ اسم ذات ہے۔ چمٹ جانے والی چیز۔ ﴿ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴾(الفرقان۲۵: ۶۵)''بیشک اس کا عذاب چمٹ جانے والی چیز ہے۔''

مَغْرَمٌ اسم الظرف کا وزن مَفْعَلٌ ہے لیکن اسم ذات کے طور پر آتا ہے۔تاوان۔ چٹی۔ ﴿ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا ﴾(التوبة۹: ۹۸)''اور دیہاتیوں میں وہ بھی ہیں جو بناتے (سمجھتے) ہیں اس کو جو وہ خرچ کرتے ہیں ایک چٹی۔''

غَارِمٌ اسم الفاعل ہے۔تاوان میں پھنسنے والا۔ ﴿ وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ ﴾(التوبة۹: ۶۰)''اور جوڑا ہوا ہونے کے لیے ہیں ان کے دلوں کو اور گردنوں (کو چھڑانے) میں اور تاوان میں پھنسنے والوں کے لیے ہیں۔''

باب افعال اَغْرَمَ۔ یُغْرِمُ۔ اِغْرَامًا۔کسی پر تاوان ڈالنا۔

مُغْرَمٌ اسم المفعول ہے۔تاوان ڈالا ہوا۔ ﴿ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴾(الواقعه۵۶: ۶۶)''بیشک ہم یقیناً تاوان ڈالے گئے ہیں۔''

12-غ ر و (س)۔غَرِوَ۔یَغْرَوُ۔غَرَاوًا۔(اصلی)غَرِوَ۔یَغْرَا۔غَرَاءً۔(استعمالی)۔چمٹنا۔لازم ہونا۔

باب افعال اَغْرَوَ۔ یُغْرِوُ۔ اِغْرَاوًا۔(اصلی)۔ اَغْرٰی۔ یُغْرِیْ۔ اِغْرَاءً۔ (استعمالی)۔ (۱) چمٹانا۔ لازم کرنا۔ (۲) کسی کو کسی پر حاوی کر دینا۔ ﴿ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ ﴾(المائدة۵: ۱۴)''تو ہم نے چپکا دیا ان کے مابین عداوت کو۔'' ﴿ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ﴾(الاحزاب۳۳: ۶۰)''ہم لازماً حاوی کر دیں گے آپؐ کو ان پر۔''

13-غ ز ل (ض)۔غَزَلَ۔یَغْزِلُ۔غَزْلًا۔سوت یا اون بٹنا یا کاتنا۔

غَزْلٌ اسم ذات ہے۔کاتا ہوا سوت۔ ﴿ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا ﴾(النحل۱۶: ۹۲)''اور تم لوگ مت ہونا اس عورت کی مانند جس نے توڑا اپنے کاتے ہوئے سوت کو۔''

14-غ ز و (ن)۔غَزَوَ۔یَغْزُوُ۔(اصلی)۔غَزَا۔یَغْزُوْ۔غَزْوًا۔جنگ کے لیے نکلنا۔حملہ کرنا۔

غَازٍی ج: غُزًّی اسم الفاعل ہے۔(اصلاً یہ غَازِوٌ تھا پھر غَازِیٌ ہوا اور پھر غَازٍی)۔ جنگ کرنے والا۔ ﴿ اَوْ كَانُوْا غُزًّى ﴾(آل عمران۳: ۱۵۶)''یا وہ لوگ تھے جنگ کرنے والے۔''

15-غ س ق (ض)۔غَسَقَ۔ یَغْسِقُ۔ غَسَقًا۔تاریک ہونا۔اندھیرا ہونا۔ ﴿ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۷۸)''آپؐ قائم کریں نماز کو سورج کے ڈھلنے سے رات کے تاریک ہونے تک۔''

غَاسِقٌ اسم الفاعل ہے۔ تاریک ہونے والا۔ ﴿ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴾ (الفلق۱۱۳: ۳) ''اور تاریک ہونے والے کے شر سے جب وہ گہرا ہو۔''

باب سَمِعَ غَسِقَ۔ يَغْسَقُ۔ غَسَقَانًا۔ آنکھ میں آنسو ڈبڈبانا۔ زخم میں پیپ بھرنا۔

غَسَّاقٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار بھرنے والی پیپ۔ ﴿ وَّلَا شَرَابًا ۝ إِلَّا حَمِيمًا وَّغَسَّاقًا ۝ ﴾ (النبا۷۸: ۲۴) ''اور نہ پینے کی کوئی چیز سوائے گرم پانی کے اور پیپ کے۔''

16-غ س ل

(ض)۔ غَسَلَ۔ يَغْسِلُ۔ غَسْلًا۔ کسی چیز کو پانی سے دھونا۔ میل کچیل دور کرنا۔

اِغْسِلْ فعل امر ہے۔ تو دھو۔ ﴿ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ ﴾ (المائدہ۵: ۶) ''جب بھی تم لوگ کھڑے ہو نماز کے لیے تو تم لوگ دھوا پنے چہروں کو۔''

غِسْلِيْنٌ دور کیا ہوا میل کچیل۔ زخموں کا دھون۔ ﴿ وَّلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۝ ﴾ (الحاقة۶۹: ۳۶) ''اور نہ زخموں کے دھوون کے سوا اس کے لیے کوئی کھانا۔''

باب افتعال اِغْتَسَلَ۔ يَغْتَسِلُ۔ اِغْتِسَالًا۔ اہتمام سے دھونا۔ نہانا۔ غسل کرنا۔ ﴿ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ﴾ (النساء۴: ۴۳) ''یہاں تک کہ تم لوگ غسل کرلو۔''

مُغْتَسَلٌ اسم المفعول ہے جو ظرف کے معنی میں ہے۔ نہانے کی جگہ۔ غسل خانہ۔ ﴿ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ ﴾ (ص۳۸: ۴۲) ''یہ ٹھنڈا کرنے والی نہانے کی جگہ ہے۔''

17-غ ش و

(س)۔ غَشِيَ۔ يَغْشَوُ۔ (اصلی)۔ غَشِيَ۔ يَغْشٰى۔ غَشَاوَةٌ۔ (استعمالی)۔ کسی کا کسی پر چھا جانا۔ ڈھانپ لینا۔ ﴿ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ﴾ (آل عمران۳: ۱۵۴) ''پھر اس نے اتارا تم لوگوں پر اس بے چینی کے بعد ایک اطمنان جو ایک ایسی اونگھ تھی جو چھا جاتی تھی ایک گروہ پر تم میں سے۔''

غِشَاوَةٌ اسم ذات ہے۔ پردہ۔ ﴿ وَعَلٰى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ﴾ (البقرة۲: ۷) ''اور ان کی بصارتوں پر ایک پردہ ہے۔''

غَاشٍ ج: غَوَاشٍ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً غَاشِوٌ ج: غَوَاشِوٌ ہے)۔ چھا جانے والا۔ لیکن اسم ذات کے طور پر بھی آتا ہے۔ اوڑھنے کی چیز۔ ﴿ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ﴾ (الاعراف۷: ۴۱) ''ان لوگوں کے لیے جہنم سے ایک بچھونا ہے اور ان لوگوں کے اوپر سے کچھ اوڑھنے کی چیزیں ہیں۔''

غَاشِيَةٌ غَاشٍ کا مؤنث ہے۔ چھا جانے والی۔ ﴿ هَلْ أَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝ ﴾ (الغاشیة۸۸: ۱) ''کیا پہنچی تجھ کو

اس چھا جانے والی کی خبر۔''

| باب افعال | اَغْشَوَ۔ يُغْشِوُ۔ اِغْشَاوًا۔(اصلی)۔اَغْشٰی۔ يُغْشِيْ۔ اِغْشَاءً۔(استعمالی)۔کسی پر کسی چیز کو چھا دینا۔ |

ڈھانپ دینا۔﴿ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ﴾(الاعراف۷: ۵۴)''وہ ڈھانپ دیتا ہے رات کو دن سے۔''

| باب تفعیل | غَشَّوَ۔ يُغَشِّوُ۔ تَغْشِوَةً۔(اصلی)۔غَشّٰی۔ يُغَشِّيْ۔ تَغْشِيَةً۔کسی پر کسی چیز کو بتدریج چھانا۔﴿ فَغَشّٰهَا |

مَا غَشّٰى ﴾(النجم۵۳: ۵۴)''تو اس نے چھایا اس پر اس کو جو اس نے چھایا۔''

| باب تفعّل | تَغَشَّوَ۔ يَتَغَشَّوُ۔ تَغَشُّوًا۔(اصلی)۔تَغَشّٰی۔ يَتَغَشّٰى۔ تَغَشٍّ۔(استعمالی)۔بتکلف کسی پر چھا جانا۔ |

ڈھانپ لینا۔﴿ فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا ﴾(الاعراف۷: ۱۸۹)''پھر جب اس نے ڈھانپ لیا اس کو تو اس نے اٹھایا ایک ہلکا بوجھ۔''

| باب استفعال | اِسْتَغْشَوَ۔ يَسْتَغْشِوُ۔ اِسْتِغْشَاوًا۔(اصلی)۔اِسْتَغْشٰی۔ يَسْتَغْشِيْ۔ اِسْتِغْشَاءً۔(استعمالی)۔کسی |

چیز سے خود کو ڈھانپنا۔﴿ حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ﴾(ھود۱۱: ۵)''جس وقت وہ لوگ خود کو ڈھانپتے ہیں اپنے کپڑوں سے۔''

18-غ ص ب (ض)۔غَصَبَ۔ يَغْصِبُ۔ غَصْبًا۔زبردستی چھین لینا۔غصب کرنا۔﴿ كَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴾(الکھف۱۸: ۷۹)''ان کے پیچھے تھا ایک ایسا بادشاہ جو پکڑتا تھا ہر ایک کشتی کو غصب کرتے ہوئے۔''

19-غ ص ص (س)۔غَصِصَ۔ يَغْصَصُ۔(اصلی)۔غَصَّ۔ يَغَصُّ۔ غَصَصًا۔(استعمالی)۔کھانے یا پانی سے گلے میں پھندا لگنا۔گلے میں اٹکنا۔

| غُصَّةٌ | وہ چیز جس سے پھندا لگے۔اٹکنے والی چیز۔﴿ وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ ﴾(المزمل۷۳: ۱۳)''اور ایک ایسا کھانا جو گلے |

میں اٹکنے والا ہے۔''

20-غ ض ب (س)۔غَضِبَ۔ يَغْضَبُ۔ غَضَبًا۔غصہ میں آنا۔غضبناک ہونا۔(لازم)۔ غَضِبَ عَلَيْهِ۔کسی پر غصہ کرنا۔غضب کرنا۔(متعدی)۔﴿ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ ﴾(الفتح۴۸: ۶)''اور غضب کیا اللہ نے ان پر اور اس نے لعنت کی ان کو۔''

| غَضَبٌ | اسم ذات بھی ہے۔غصہ۔غضب۔﴿ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴾(طٰہٰ۲۰: ۸۱)''اور وہ اترا جس |

پر میرا غضب تو وہ پستی میں گرا۔''

مَغْضُوْبٌ اسم المفعول ہے۔غضب کیا ہوا۔غصہ کیا ہوا۔﴿ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ ﴾(الفاتحۃ۱: ۷)''جن پر غضب نہیں کیا گیا۔''

غَضْبَانُ فَعْلَانُ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت زیادہ غضبناک۔ ﴿ رَجَعَ مُوْسٰى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ﴾ (الاعراف۷: ۱۵۰) ''واپس ہوئے موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف بہت غضبناک حالت میں جھنجلائے ہوئے۔''

باب مفاعلہ غَاضَبَ۔ یُغَاضِبُ۔ مُغَاضَبَةً۔ایک دوسرے کو ناراض کرنا۔

مُغَاضِبٌ اسم الفاعل ہے۔ناراض کرنے والا۔﴿ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا ﴾(الانبیاء۲۱: ۸۷)''جب وہؑ گئے ناراض کرنے والے ہوتے ہوئے۔''

21-غ ض ض (ن)۔غَضَضَ۔ يَغْضُضُ۔(اصلی)۔غَضَّ۔یَغُضُّ۔غَضًّا۔پست کرنا۔نیچا رکھنا۔﴿ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ ﴾(النور۲۴: ۳۰) ''آپؐ کہہ دیجئے مومنوں سے کہ وہ نیچی رکھیں گے اپنی بصارتوں کو۔''

اُغْضُضْ فعل امر ہے۔تو پست کر۔تو نیچا رکھ۔﴿ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ﴾(لقمان۳۱: ۱۹)''اور تو نیچا رکھ اپنی آواز کو۔''

22-غ ط ش (س)۔غَطِشَ۔ يَغْطَشُ۔ غَطَشًا۔کمزور نظر والا ہونا۔

باب افعال اَغْطَشَ۔ يُغْطِشُ۔ اِغْطَاشًا۔تاریک کرنا۔﴿ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا ﴾(النازعات۷۹: ۲۹)''اور اس نے تاریک کیا اس کی رات کو۔''

23-غ ط و (ن)۔غَطَوَ۔ یَغْطُوُ۔(اصلی)۔غَطَا۔ یَغْطُوْا۔ غَطْوًا۔(استعمالی) کسی چیز کو چھپانا۔ڈھانکنا۔

غِطَاءٌ اسم ذات ہے۔پردہ﴿ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ ﴾(الکہف۱۸: ۱۰۱)''جن کی آنکھیں پردے میں تھیں میری یاد سے۔''

24-غ ف ر (ض)۔غَفَرَ۔ يَغْفِرُ۔ غَفْرًا۔اور غُفْرَانًا۔گندگی سے بچانے کے لیے کسی چیز کو ڈھانپ دینا۔ یا چھپا دینا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ پھر متعدد معانی میں آتا ہے۔(۱) معاف کر دینا۔بخش دینا۔(۲) کسی ناپسندیدہ بات کو نظر انداز کرنا۔(جس غلطی کو معاف یا نظر انداز کرتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جس کی غلطی کو معاف یا نظر انداز کرتے ہیں اس پر لام (لِ) کا صلہ آتا ہے)۔﴿ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ﴾(آل عمران۳: ۳۱)''تو تم لوگ پیروی کرو میری تو محبت کرے گا تم سے اللہ اور وہ بخش دے گا تمہارے لیے تمہارے گناہوں کو۔''﴿ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ ﴾(الجاثیہ۴۵: ۱۴) ''آپؐ کہیے ان لوگوں سے جو ایمان لائے کہ وہ لوگ درگزر کریں ان سے جو امید

نہیں رکھتے اللہ کے (بدلے کے) دنوں کی۔"

اِغْفِرْ فعل امر ہے۔تو بخش دے۔تو درگزر کر۔﴿ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ ﴾(المومنون۲۳: ۱۱۸)"اے میرے رب! تو بخش دے اور تو رحم کر۔"

غَافِرٌ اسم الفاعل ہے۔معاف کرنے والا۔﴿ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ ﴾(المومن ۴۰: ۳)"گناہ کو معاف کرنے والا اور توبہ کو قبول کرنے والا۔"

غَفُوْرٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بے انتہا (یعنی دل کھول کر) بخشنے والا۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴾(البقرۃ۲: ۱۷۳) "بے شک اللہ بے انتہا بخشنے والا ہے ہر حال میں رحم کرنے والا۔"

غَفَّارٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔کثرت سے (یعنی بار بار) بخشنے والا۔﴿ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ ﴾(طٰهٰ۲۰: ۸۲) "اور بیشک میں یقیناً کثرت سے بخشنے والا ہوں (گناہوں کو) اس کے لیے جس نے توبہ کی۔"

مَغْفِرَةٌ اسم ذات ہے۔معافی۔بخشش۔﴿ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ ﴾(البقرۃ۲: ۲۲۱)"اور اللہ بلاتا ہے جنت اور مغفرت کی طرف۔"

باب استفعال اِسْتَغْفَرَ۔يَسْتَغْفِرُ۔اِسْتِغْفَارًا۔معافی مانگنا۔بخشش طلب کرنا۔(جس سے مانگی جائے وہ بنفسہٖ آتا ہے۔جس غلطی پر معافی مانگی جائے وہ بنفسہٖ بھی آتا ہے اور اس پر لام (لِ) کا صلہ بھی آتا ہے۔جس کے لیے معافی مانگی جائے اس پر بھی لام (لِ) کا صلہ آتا ہے)۔﴿ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ ﴾(النمل۲۷: ۴۶)"تم لوگ کیوں نہیں بخشش مانگتے اللہ سے۔"﴿ يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ ﴾(یوسف۱۲: ۹۷) "اے ہمارے والد آپ مغفرت مانگیں ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی۔"﴿ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ﴾(آل عمران۳: ۱۳۵) "پھر انہوں نے معافی مانگی اپنے گناہوں کی۔"

اِسْتَغْفِرْ فعل امر ہے۔تو معافی مانگ۔اوپر آیت نمبر ۱۲۔۹۷ دیکھیں۔

مُسْتَغْفِرٌ اسم الفاعل ہے۔معافی مانگنے والا۔﴿ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴾(آل عمران۳: ۱۷)"اور مغفرت مانگنے والے راتوں کے پچھلے پہر میں۔"

25-غ ف ل (ن)۔غَفَلَ۔يَغْفُلُ۔غَفْلًا۔کسی حقیقت کو ذہن میں حاضر نہ رکھنا۔چوکنا نہ ہونا۔غافل ہونا۔﴿ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ ﴾(النساء۴: ۱۰۲) "تمنا کی ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا، کاش تم لوگ غفلت کرو اپنے ہتھیاروں سے۔"

غَافِلٌ اسم الفاعل ہے۔غفلت برتنے والا۔﴿ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴾(یونس۱۰: ۹۲)"اور

بیشک لوگوں میں سے اکثر ہماری نشانیوں سے یقیناً غفلت برتنے والے ہیں۔''

| غَفْلَةٌ | اسم ذات ہے۔غفلت۔﴿قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا﴾(الانبیاء۲۱: ۹۷)''ہم غفلت میں رہے اس سے۔'' |

| باب افعال | اَغْفَلَ۔يُغْفِلُ۔اِغْفَالًا۔غافل کرنا۔﴿وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا﴾(الکھف۱۸: ۲۸) |

''اور تابعداری مت کر اس کی، ہم نے غافل کیا جس کے دل کو اپنی یاد سے۔''

26-غ ل ب (ض)۔غَلَبَ۔يَغْلِبُ۔غَلْبًا اور غَلَبًا۔کسی پر بالادستی حاصل کرنا۔غالب آنا۔﴿رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا﴾(المومنون۲۳: ۱۰۶)''اے ہمارے رب! غلبہ پایا ہم پر ہماری بدبختی نے۔''

| غُلِبَ | ماضی مجہول ہے۔غلبہ پایا ہوا ہونا۔مغلوب ہونا۔﴿غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝﴾(الروم۳۰: ۲)''مغلوب ہوئے رومی۔'' |

| غَلَبٌ | اسم ذات بھی ہے۔مغلوبیت۔﴿وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝﴾(الروم۳۰: ۳)''اور وہ لوگ اپنی مغلوبیت کے بعد غالب آئیں گے۔'' |

| غَالِبٌ | اسم الفاعل ہے۔غالب آنے والا۔غلبہ پانے والا۔﴿فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ﴾(المائدۃ۵: ۲۳)''پس جب تم لوگ داخل ہو گے اس میں تو بیشک تم لوگ غلبہ پانے والے ہو۔'' |

| مَغْلُوْبٌ | اسم المفعول ہو۔جس پر غلبہ پایا گیا۔﴿فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝﴾(القمر۵۴: ۱۰)''تو انہوںؑ نے پکارا اپنے رب کو کہ میں مغلوب ہوں پس تو بدلہ لے۔'' |

| باب سَمِعَ | غَلِبَ۔يَغْلَبُ۔غَلَبًا۔موٹی گردن والا ہونا۔ |

| اَغْلَبُ ج: غُلْبٌ | افعل الوان وعیوب ہے۔موٹے تنے والا درخت۔گنجان آبادی۔﴿وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۝﴾(عبس۸۰: ۳۰)''اور باغات موٹے تنے والے درختوں کے۔'' |

27-غ ل ظ (ن)۔غَلَظَ۔يَغْلُظُ۔غِلْظَةً۔موٹا ہونا۔گاڑھا ہونا۔سخت ہونا۔

| غِلْظَةٌ | اسم ذات بھی ہے۔موٹاپن۔سختی۔﴿وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً﴾(التوبۃ۹: ۱۲۳)''اور چاہیے وہ لوگ پائیں تم لوگوں میں سختی۔'' |

| اُغْلُظْ | فعل امر ہے۔تو سخت ہو۔﴿يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ﴾(التوبۃ۹: ۷۳)''اے نبیؐ آپؐ جہاد کریں کافروں اور منافقوں سے اور آپؐ سخت ہوں ان پر۔'' |

| غَلِيْظٌ ج: غِلَاظٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔گاڑھا۔سخت۔﴿عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ﴾(التحریم۶۶: ۶) |

''اس پر فرشتے ہیں انتہائی سخت۔''

| باب استفعال | اِسْتَغْلَظَ - يَسْتَغْلِظُ - اِسْتِغْلَاظًا - موٹا پن یا سختی چاہنا۔ یعنی موٹا ہونا۔ سخت ہونا۔﴿ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ ﴾(الفتح۴۸: ۲۹) ''پھر وہ (کھیتی کا خوشہ) موٹا ہوا پھر وہ جما اپنی پنڈلیوں پر۔''

28-غ ل ف (س)۔ غَلِفَ - يَغْلَفُ - غَلَفًا - ڈھکا ہوا ہونا۔ غلاف میں ہونا۔

| اَغْلَفُ ج: غُلْفٌ | افعل الوان وعیوب ہے۔ غلاف میں بند چیز۔﴿ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ﴾(البقرۃ۲: ۸۸) ''اور انہوں نے کہا ہمارے دل غلاف میں بند ہیں۔''

29-غ ل ق (س)۔ غَلِقَ - يَغْلَقُ - غَلَقًا - تنگ دل ہونا۔

| باب تفعیل | غَلَّقَ - يُغَلِّقُ - تَغْلِيْقًا - تنگ کرنا۔ بند کرنا۔﴿ وَ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ ﴾ (یوسف۱۲: ۲۳) ''اور اس (خاتون) نے بند کیے دروازے۔''

30-غ ل ل (ن)۔ غَلَلَ - يَغْلُلُ - (اصلی)۔ غَلَّ - يَغُلُّ - غَلًّا - (استعمالی)۔ (۱) چھپانا۔ (۲) طوق پہنانا۔ (۳) باندھنا۔﴿ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ﴾(المائدۃ۵: ٦٤) ''باندھے گئے ان کے ہاتھ اور لعنت کی گئی ان پر اس کے سبب سے جو انہوں نے کہا۔''﴿ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ﴾(آل عمران۳: ۱٦۱) ''اور (مناسب) نہیں ہے کسی نبی کے لیے کہ وہ چھپائے (کچھ بھی)۔''

| مَغْلُوْلَةٌ | اسم المفعول ہے۔ باندھا ہوا۔﴿ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ﴾(المائدۃ۵: ٦٤) ''اور کہا یہودیوں نے اللہ کا ہاتھ باندھا ہوا ہے۔

| غُلَّ | فعل امر ہے۔ تو باندھ۔ تو طوق پہنا۔﴿ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴾(الحاقۃ٦۹: ۳۰) ''تم لوگ پکڑو اس کو پھر طوق پہناؤ اس کو۔''

| غُلٌّ ج: اَغْلَالٌ | اسم ذات بھی ہے۔ طوق۔﴿ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا ﴾(یٰس۳٦: ۸) ''بیشک ہم نے بنائے ان کی گردنوں میں کچھ طوق۔''

| باب ضَرَبَ | غَلَلَ - يَغْلِلُ - (اصلی)۔ غَلَّ - يَغِلُّ - غِلًّا - دل میں کینہ یا کدورت رکھنا۔

| غِلٌّ | اسم ذات بھی ہے۔ کینہ۔ کدورت۔﴿ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ﴾(الحشر۵۹: ۱۰) ''اور تو مت بنا ہمارے دلوں میں کوئی کدورت ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے۔''

31-غ ل م (س)۔ غَلِمَ - يَغْلَمُ - غَلَمًا - شراب کا جوش مارنا۔ موجوں کا زور سے اٹھنا۔

غُلَامٌ ج: غِلْمَانٌ (۱) نوجوان لڑکا۔ پھر ہر عمر کے لڑکے کے لیے آتا ہے۔ (۲) خادم۔ نوکر۔ ﴿لَقِيَا غُلٰمًا﴾ (الکھف۱۸: ۷۴) ''وہ دونوں ملے ایک نوعمر لڑکے سے۔'' ﴿اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّ قَدْ بَلَغَنِیَ الْکِبَرُ﴾ (آل عمران۳: ۴۰) ''کہاں سے ہوگا میرے لیے کوئی لڑکا اس حال میں کہ پہنچ چکا ہے مجھ کو بڑھاپا۔'' ﴿وَ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ﴾ (الطور۵۲: ۲۴) ''اور طواف کریں گے ان کے گرد ان کے خدمت گزار۔''

32-غ ل و (ن)۔ غَلَوَ۔ یَغْلُوُ۔ (اصلی)۔ غَلَا۔ یَغْلُوْ۔ غُلُوًّا۔ (استعمالی)۔ تیر کو انتہائی دور تک پھینکنا۔ مبالغہ کرنا۔ ﴿یٰۤاَهْلَ الْکِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ﴾ (النساء۴: ۱۷۱) ''اے اہل کتاب تم لوگ مبالغہ مت کرو اپنے دین میں۔''

33-غ ل ی (ض)۔ غَلَیَ۔ یَغْلِیُ۔ (اصلی)۔ غَلَا۔ یَغْلِیْ۔ غَلْیًا۔ (استعمالی)۔ جوش مارنا۔ ابلنا۔ ﴿کَالْمُهْلِ ۚ یَغْلِیْ فِی الْبُطُوْنِ ﴾ (الدخان۴۴: ۴۵) ''پگھلی ہوئی دھات کی مانند (کہ) وہ ابلتا ہے پیٹوں میں۔''

غَلْیٌ اسم ذات بھی ہے۔ جوش۔ ابال۔ ﴿کَغَلْیِ الْحَمِیْمِ ﴾ (الدخان۴۴: ۴۶) ''جیسے گرم پانی کا ابال۔''

34-غ م ر (ن)۔ غَمَرَ۔ یَغْمُرُ۔ غَمْرًا۔ پانی کا اتنا زیادہ ہونا کہ ہر چیز ڈھنک جائے۔ عقل کا کسی چیز سے ڈھنکا ہوا ہونا۔ مدہوش ہونا۔

غَمْرَةٌ ج: غَمَرَاتٌ اسم ذات ہے۔ (۱) زیادتی۔ سختی۔ (۲) مدہوشی۔ غفلت۔ ﴿وَ لَوْ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ﴾ (الانعام۶: ۹۳) ''اور کاش آپؐ دیکھتے جب یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہوں گے۔'' ﴿فَذَرْهُمْ فِیْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰی حِیْنٍ ﴾ (المومنون۲۳: ۵۴) ''پس آپؐ چھوڑ دیں ان کو ان کی مدہوشی میں ایک مدت تک۔''

35-غ م ض (ن)۔ غَمَضَ۔ یَغْمُضُ۔ غُمُوْضًا۔ نیند کا جھونکا آنا۔

باب افعال اَغْمَضَ۔ یُغْمِضُ۔ اِغْمَاضًا۔ آنکھ بند کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ ﴿وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْهِ ؕ﴾ (البقرۃ۲: ۲۶۷) ''حالانکہ تم لوگ نہیں ہو اس کو پکڑنے (لینے) والے سوائے اس کے کہ تم چشم پوشی کرو اس سے۔''

36-غ م م (ن)۔ غَمَمَ۔ یَغْمُمُ۔ (اصلی)۔ غَمَّ۔ یَغُمُّ۔ غَمًّا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو ڈھانپ دینا۔ غمگین کرنا۔ (یعنی فرحت کو ڈھانپ دینا)۔

غَمٌّ اسم ذات بھی ہے۔ غمگینی۔ غم۔ بے چینی۔ ﴿وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ﴾ (الانبیاء۲۱: ۸۸) ''اور ہم نے نجات دی اس کو غم سے۔''

غُمَّةٌ صفت ہے۔ پوشیدہ۔ مبہم۔ ﴿ثُمَّ لَا یَکُنْ اَمْرُکُمْ عَلَیْکُمْ غُمَّةً﴾ (یونس۱۰: ۷۱) ''پھر نہ رہے تمہارا کام تم پر مبہم حال میں۔''

عَمَامٌ اسم ذات ہے۔ بادل۔ یہ سورج کی روشنی کو ڈھانپ دیتا ہے)۔﴿ وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ ﴾(البقرۃ۲: ۵۷) ’’اور ہم نے سایہ فگن کیا تم لوگوں پر بادل کو۔‘‘

37-غ ن م (س)۔غَنِمَ - يَغْنَمُ - غُنْمًا۔کہیں سے بکریوں کا ہاتھ لگ جانا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ ہر ایسے مال کے لیے آتا ہے جو دشمن سے حاصل کیا جائے۔مال غنیمت حاصل کرنا۔﴿ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ﴾(الانفال۸: ۶۹) ’’تو تم لوگ کھاؤ اس میں سے جو مال غنیمت تم نے حاصل کیا، حلال اور پاکیزہ ہوتے ہوئے۔‘‘

مَغْنَمٌ ج: **مَغَانِمُ** مَفْعَلٌ اسم الظرف کا وزن ہے لیکن مال حاصل کرنے کی جگہ کے بجائے حاصل کیے ہوئے مال کے لیے بطور اسم ذات آتا ہے۔مالِ غنیمت۔﴿ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ﴾(النساء۴: ۹۴)’’تو اللہ کے پاس ہی کثیر اموال غنیمت ہیں۔‘‘

غَنَمٌ اسم جنس ہے۔بکریاں۔﴿ وَ اَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۸)’’اور میں پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں پر۔‘‘

38-غ ن ی (س)۔غَنِيَ - يَغْنَيُ - غَنَيٌ۔(اصلی)۔غَنِيَ - يَغْنٰى - غَنًى۔(استعمالی)۔(۱) کسی قسم کی ضرورت لاحق نہ ہونا۔ضروریات سے بے نیاز ہونا۔(یہ مفہوم صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے)۔(۲) ضروریات پوری ہونے کے ذرائع میسر ہونا۔مالدار ہونا۔بےفکر و بے پروا ہونا۔(یہ مفہوم غیر اللہ کے لیے ہے)۔(۳) اپنا وجود قائم رکھنا یعنی زندہ رہنا۔کسی جگہ رہنا۔﴿ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ﴾(ھود۱۱: ۶۸) (يَغْنَوْا اصلاً يَغْنَيُوْنَ تھا جو يَغْنَوْنَ ہوا۔پھر لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا)۔’’جیسے کہ وہ لوگ رہے ہی نہیں ان میں۔‘‘

غَنِيٌّ ج: **اَغْنِيَاءُ** فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ بے نیاز۔ مالدار۔ ﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶ ﴾ (العنکبوت۲۹: ۶) ’’بیشک اللہ یقیناً بے نیاز ہے تمام جہانوں سے۔‘‘﴿ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ﴾(النساء۴: ۶) ’’اور جو ہو مالدار تو اسے چاہیے کہ وہ باز رہے۔‘‘﴿ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ﴾(التوبۃ۹: ۹۳) ’’کچھ نہیں سوائے اس کے کہ الزام ان لوگوں پر ہے جو رخصت مانگتے ہیں آپؐ سے اس حال میں کہ وہ لوگ مالدار ہیں۔‘‘

باب افعال اَغْنَيَ - يُغْنِيُ - اِغْنَايًا۔(اصلی)۔اَغْنٰى - يُغْنِيْ - اِغْنَاءً۔(استعمالی)۔(۱) کسی کی کوئی ضرورت پوری کرنا۔یا تکلیف دور کرنا۔یعنی کسی کے کام آنا۔(جس کے کام آئے اس پر عَنْ کا صلہ آتا ہے)۔(۲) مالدار کرنا۔(۳) بےفکر و بے پروا کرنا۔﴿ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ ﴾(اللھب۱۱۱: ۲)’’کام نہ آیا اس کے اس کا مال۔‘‘﴿ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝۸ ﴾ (الضحیٰ۹۳: ۸) ’’اور اس نے پایا آپؐ کو تنگ دست تو اس نے مالدار کیا۔‘‘﴿ لَّا يُسْمِنُ وَ لَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۝۷ ﴾

(الغاشیۃ۸۸: ۷) ''وہ موٹا نہیں کرتا اور نہ بے فکر کرتا ہے بھوک سے۔''

| مُغْنِیٌ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً مُغْنِیٌ ہے)۔ کام آنے والا۔ بے پروا کرنے والا۔ ﴿ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ ﴾ (ابراھیم۱۴: ۲۱) ''تو کیا تم لوگ دور کرنے والے ہو ہم سے اللہ کے عذاب میں سے۔'' (مُغْنُوْنَ اصلاً مُغْنِیُوْنَ ہے)۔

| باب استفعال | اِسْتَغْنَیَ۔ یَسْتَغْنِیُ۔ اِسْتِغْنَایًا۔ (اصلی)۔ اِسْتَغْنٰی۔ یَسْتَغْنِیْ۔ (استعمالی)۔ بے نیازی اختیار کرنا۔ ﴿ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّ اسْتَغْنَى اللّٰهُ ﴾ (التغابن ۶۴: ۶) ''تو انہوں نے انکار کیا اور منہ موڑا اور (تو) بے نیازی اختیار کی اللہ نے۔''

39-غ و ث (ن)۔ غَوَثَ۔ یَغْوُثُ۔ (اصلی)۔ غَاثَ۔ یَغُوْثُ۔ غَوْثًا۔ (استعمالی)۔ مدد کرنا۔ (اس کا مضارع مجہول اصلاً یُغْوَثُ ہوگا۔ پھر تبدیل ہو کر یُغَاثُ استعمال ہوتا ہے)۔

| باب استفعال | اِسْتَغْوَثَ۔ یَسْتَغْوِثُ۔ اِسْتِغْوَاثًا۔ (اصلی)۔ اِسْتَغَاثَ۔ یَسْتَغِیْثُ۔ اِسْتِغَاثَةً۔ (استعمالی)۔ مدد کے لیے پکارنا۔ ﴿ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ ﴾ (الکہف۱۸: ۲۹) ''اگر وہ لوگ مدد کے لیے پکاریں گے تو ان کی مدد کی جائے گی ایک ایسے پانی سے جو پگھلی ہوئی دھات جیسا ہوگا۔''

40-غ و ر (ن)۔ غَوَرَ۔ یَغْوُرُ۔ (اصلی)۔ غَارَ۔ یَغُوْرُ۔ غَوْرًا۔ (استعمالی)۔ نشیب میں اترنا۔ پانی کا زمین میں جذب ہونا۔ ﴿ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا ﴾ (الکہف۱۸: ۴۱) ''یا ہو جائے اس کا پانی زمین میں جذب۔''

| مَغَارَةٌ ج: مَغَارَاتٌ | اسم الظرف ہے۔ (اصلاً مَغْوَرَةٌ ج: مَغْوَرَاتٌ ہے) نیچے اترنے کی جگہ یعنی غار۔ ﴿ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ ﴾ (التوبۃ۹: ۵۷) ''اگر وہ پائیں کوئی پناہ گاہ یا کچھ غار۔''

| غَارٌ | اسم ذات ہے۔ غار۔ ﴿ اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ ﴾ (التوبۃ۹: ۴۰) ''جب وہ دونوں غار میں تھے۔''

41-غ و ص (ن)۔ غَوَصَ۔ یَغْوُصُ۔ (اصلی)۔ غَاصَ۔ یَغُوْصُ۔ غَوْصًا۔ (استعمالی)۔ پانی میں غوطہ لگانا۔ ﴿ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ ﴾ (الانبیاء۲۱: ۸۲) ''وہ جو غوطے لگاتے تھے انؑ کے لیے۔''

| غَوَّاصٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار غوطہ لگانے والا۔ ﴿ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ﴾ (صٓ۳۸: ۳۷) ''اور شیاطین کو (بھی)، سب کے سب عمارت تعمیر کرنے والے اور غوطے لگانے والے۔''

42-غ و ل (ن)۔ غَوَلَ۔ یَغْوُلُ۔ (اصلی)۔ غَالَ۔ یَغُوْلُ۔ غَوْلًا۔ (استعمالی) شراب سے مدہوش ہونا۔

| غَوْلٌ | اسم ذات ہے۔ مدہوشی۔ سرگرانی۔ ﴿ لَا فِيْهَا غَوْلٌ ﴾ (الصافات۳۷: ۴۷) ''نہیں ہوگی اس میں کوئی سرگرانی۔''

43-غ و ی (ض)۔غَوَیَ۔ یَغْوِیُ۔ غَوْیًا۔(اصلی)۔غَوٰی۔ یَغْوِیْ۔ غَیًّا۔(استعمالی)۔صحیح راستہ سے بھٹک جانا۔گمراہ ہونا۔﴿وَعَصٰۤی اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰی ﴾(طٰہٰ٢٠: ١٢١)''اور بات نہ مانی آدمؑ نے اپنے رب کی تو وہ بھٹک گئے۔''

غَیٌّ اسم ذات بھی ہے۔گمراہی۔﴿قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ﴾(البقرۃ٢: ٢٥٦)''واضح ہو چکی ہے ہدایت گمراہی سے۔''

غَاوٍ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً غَاوِیٌ ہے) گمراہ ہونے والا۔ ﴿یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴾ (الشعراء٢٦: ٢٢٤) (اصلاً غَاوِیُوْنَ ہے)''ان کی پیروی کرتے ہیں گمراہ ہونے والے۔''

غَوِیٌّ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔گمراہ۔﴿اِنَّکَ لَغَوِیٌّ مُّبِیْنٌ ﴾(القصص٢٨: ١٨)''بیشک تو یقیناً کھلا گمراہ ہے۔''

باب افعال اَغْوَیَ۔ یُغْوِیُ۔ اِغْوَایًا۔(اصلی)۔اَغْوٰی۔ یُغْوِیْ۔ اِغْوَاءً۔(استعمالی)۔راستے سے بہکا دینا۔گمراہ کرنا۔﴿هٰۤؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَغْوَیْنَا ۚ﴾(القصص٢٨: ٦٣)''یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا۔''

44-غ ی ب (ض)۔غَیَبَ۔ یَغْیِبُ۔(اصلی)۔غَابَ۔ یَغِیْبُ۔ غَیْبًا۔(استعمالی)۔پوشیدہ ہونا۔غائب ہونا۔

غَیْبٌ ج: غُیُوْبٌ اسم ذات ہے۔حواس سے پوشیدہ چیز یا بات۔۔﴿الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ﴾(البقرۃ٢: ٣)''وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں غیب پر۔''﴿اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴾(المائدۃ٥: ١١٦)''بیشک تو ہی تمام غیبوں کا خوب جاننے والا ہے۔''

غَآئِبٌ اسم الفاعل ہے۔غائب ہونے والا۔﴿وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴾(النمل٢٧: ٧٥)''اور نہیں ہے کوئی بھی غائب ہونے والی (چیز) آسمانوں میں اور زمین میں مگر وہ ایک واضح کتاب میں ہے۔''

غَیَابَةٌ اسم ذات ہے۔پستی۔گہرائی۔﴿وَ اَلْقُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ﴾(یوسف١٢: ١٠)''اور تم لوگ ڈال دو اس کو کنویں کی گہرائی میں۔''

باب افتعال اِغْتَیَبَ۔ یَغْتَیِبُ۔(اصلی)۔اِغْتَابَ۔ یَغْتَابُ۔ اِغْتِیَابًا۔(استعمالی)۔پوشیدگی میں یعنی پیٹھ پیچھے کسی کا عیب بیان کرنا۔غیبت کرنا۔

لَایَغْتَبْ فعل نہی ہے۔﴿وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا ؕ﴾(الحجرات٤٩: ١٢)''اور غیبت نہ کرے تم میں کا کوئی کسی کی۔''

45-غ ی ث (ض)۔غَیَثَ۔ یَغْیِثُ۔(اصلی)۔غَاثَ۔ یَغِیْثُ۔ غَیْثًا۔(استعمالی)۔بارش برسانا۔

مضارع مجہول اصلاً یُغْیَثُ ہے جو تبدیل ہو کر یُغَاثُ استعمال ہوتا ہے۔ ﴿ ثُمَّ يَأْتِىْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ ﴾(یوسف۱۲: ۴۹) ''پھر آئے گا اس کے بعد ایک ایسا سال جس میں بارش برسائی جائے گی لوگوں پر۔''

غَيْثٌ اسم ذات بھی ہے۔ بارش۔ ﴿وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ﴾(لقمان۳۱: ۳۴)''اور وہ اتارتا ہے بارش کو۔''

46-غ ی ر

(ض)۔ غَيَرَ- يَغْيِرُ۔ (اصلی)۔ غَارَ- يَغِيْرُ- غَيْرًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز سے مختلف ہونا۔ کسی چیز کے علاوہ ہونا۔

غَيْرٌ اسم ذات بھی ہے۔ مختلف چیز۔ علاوہ چیز۔ ﴿وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ﴾(البقرۃ۲: ۶۱)''وہ لوگ قتل کرتے تھے نبیوں کو حق کے علاوہ سے۔''

باب افعال اَغْيَرَ- يُغْيِرُ- اِغْيَارًا۔ (اصلی) اَغَارَ- يُغِيْرُ- اِغَارَةً۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو مختلف کرنا۔ تاخت و تاراج کرنا۔ غارت گری کرنا۔

مُغِيْرٌ اسم الفاعل ہے۔ تاراج کرنے والا ﴿ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝۳ ﴾(العدیات۱۰۰: ۳)''پھر تاراج کرنے والے صبح کو۔''

باب تفعیل غَيَّرَ- يُغَيِّرُ- تَغْيِيْرًا۔ کسی کی صورت وصفات کو بدل دینا۔ ﴿ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ﴾(النساء۴: ۱۱۹) ''پھر وہ لوگ لازماً بدلیں گے اللہ کی خلقت کو۔''

مُغَيِّرٌ اسم الفاعل ہے۔ بدلنے والا۔ ﴿ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰي قَوْمٍ حَتّٰي يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ﴾(الانفال۸: ۵۳) ''یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ ہے ہی نہیں بدلنے والا اس نعمت کو، اس نے انعام کیا جسے کسی قوم پر، یہاں تک کہ وہ لوگ بدلیں اس کو جو ان کے جیبوں میں ہے۔''

باب تفعّل تَغَيَّرَ- يَتَغَيَّرُ- تَغَيُّرًا۔ بدل جانا۔ ﴿وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ﴾(محمد۴۷: ۱۵)''اور نہریں ہیں دودھ میں سے، بدلتا ہی نہیں اس کا مزہ۔''

47-غ ی ض

(ض)۔ غَيَضَ- يَغْيِضُ۔ (اصلی)۔ غَاضَ يَغِيْضُ- غَيْضًا۔ (استعمالی)۔ کم ہونا۔ سکڑنا۔ (لازم)۔ کم کرنا۔ سکیڑنا۔ (متعدی)۔ ﴿ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ ﴾(الرعد۱۳: ۸)''اللہ جانتا ہے اس کو جو اٹھاتی ہے ہر مادہ اور اس کو جو سکیڑتی ہیں بچہ دانیاں۔'' ﴿وَيٰسَمَاۗءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاۗءُ ﴾(ہود۱۱: ۴۴) ''اور اے آسمان تو تھم جا اور کم کیا گیا پانی کو۔''

48-غ ی ظ

(ض)۔ غَيَظَ- يَغْيِظُ۔ (اصلی)۔ غَاظَ- يَغِيْظُ- غَيْظًا۔ (استعمالی)۔ سخت غصہ دلانا۔ خون کھولا

دینا۔﴿ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ ﴾(الفتح٤٨: ٢٩)''تا کہ وہ خون کھولائے ان سے کافروں کا۔''

غَآئِظٌ اسم الفاعل ہے۔خون کھولانے والا۔﴿ وَ اِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ۝ ﴾(الشعراء٢٦: ٥٥)''اور بیشک وہ لوگ ہمارے لیے یقیناً خون کھولانے والے ہیں۔''

غَيْظٌ اسم ذات بھی ہے۔شدید غصہ۔﴿ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ ﴾(آل عمران٣: ١١٩)''کہو! تم لوگ مرو اپنے شدید غصہ کے سبب سے۔''

باب تفعّل تَغَيَّظَ۔ يَتَغَيَّظُ۔ تَغَيُّظًا۔سخت غصہ ہونا۔ غصہ سے کھولنا۔﴿سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا ۝ ﴾ (الفرقان٢٥: ١٢) ''وہ لوگ سنیں گے اس کو غصے سے کھولتے ہوئے اور چنگھاڑتے ہوئے۔''

مورخہ ٧۔ ربیع الاول ١٤٣٦ھ

بمطابق۔ ٣٠ دسمبر ٢٠١٤ء۔

کِتَابُ الفاء

1- ف ء د (ف) ۔فَئِدَ- یَفْئَدُ- فَأْدًا۔(۱) دل پر مارنا۔(۲) دل پر لگنا۔ بزدل ہونا۔

فُؤَادٌ ج: اَفْئِدَۃٌ اسم ذات ہے۔دل۔﴿ وَ اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فٰرِغًا ؕ﴾(القصص۲۸: ۱۰)''اور ہوگیا موسیٰؑ کی والدہ کا دل بے قرار۔'' ﴿ وَ لِتَصْغٰۤی اِلَیْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ﴾(الانعام۶: ۱۱۳) ''اور تاکہ مائل ہوں اس کی طرف ان کے دل جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر۔''

نوٹ: قَلْبٌ اور فُؤَادٌ، دونوں کے معانی دل ہی ہے۔لیکن فُؤَادٌ، کا لفظ اس عضو کے لیے استعمال نہیں ہوتا جو سینے کے اندر دھڑکتا ہے، بلکہ اس مقام کے لیے استعمال ہوتا ہے جو انسان کے شعور و ادراک، جذبات و خواہشات، عقائد و افکار اور نیتوں اور ارادوں کا مقام ہے۔ (تفہیم القرآن، ج۶ص ۴۵۹) یہ نوٹ کرنا بھی ضروری ہے کہ قَلْبٌ۔ قُلُوْبٌ کے الفاظ گوشت کے اس لوتھڑے کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں جو ہمارے جسم میں خون پمپ کرتا ہے۔لیکن اس معنی میں قرآن مجید ان الفاظ کو عام طور پر استعمال نہیں کرتا۔ بلکہ ان الفاظ کو بھی قرآن مجید عام طور پر اس مقام کے لیے ہی استعمال کرتا ہے جو انسان کی خواہشات اور امنگوں کی آماجگاہ ہے۔اس بات کو ذہن میں واضح کر کے جب ہم قرآن مجید کے ایسے مقامات کا مطالعہ کرتے ہیں تو پھر ایسی آیات کا مفہوم بہتر طریقے سے ذہن میں اجاگر ہوتا ہے۔

میرے استاذ محترم پروفیسر حافظ احمد یار صاحب مرحوم کا کہنا ہے کہ کسی خارجی دباؤ سے انسان کے عقائد میں تبدیلی نہیں ہوتی۔عقائد میں تبدیلی اسی وقت آتی ہے جب انسان کے اندر کوئی تبدیلی آئے۔حافظ صاحب مرحوم کی بات کو عام فہم انداز میں یوں سمجھ لیں کہ جب تک انسان کی امنگوں، نیتوں اور ارادوں میں تبدیلی نہ آئے کوئی بڑے سے بڑا معجزہ بھی اس کے نظریات و عقائد کو تبدیل نہیں کرسکتا۔اور امنگوں میں تبدیلی میں ایمان بالآخرہ کو کلیدی اور فیصلہ کن اہمیت حاصل ہے۔

2- ف ء ی (ف) ۔فَیَأَ- یَفْیَأُ- فَیْئًا۔(اصلی)۔فَأَیَ- یَفْأَیُ- فَأْیًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو پھاڑ کر الگ الگ کرنا۔

فِئَۃٌ اسم ذات ہے۔ پھاڑا ہوا ٹکڑا۔ جماعت۔گروہ۔﴿ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِیْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِیْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ﴾ (البقرۃ۲: ۲۴۹) ''کتنی ہی چھوٹی جماعتیں غالب ہوئیں بری جماعتوں پر اللہ کی اجازت سے۔''

3- ف ت ء (ف) ۔فَتَأَ- یَفْتَؤُ- فَتْئًا۔کسی کام کو کرتے رہنا۔معاونِ فعل کا کام کرتا ہے۔﴿ تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ یُوْسُفَ ﴾(یوسف۱۲: ۸۵) ''اللہ کی قسم! آپ ذکر کرتے رہیں گے یوسفؑ کا۔''

4- ف ت ح فَتَحَ- یَفْتَحُ- فَتْحًا-(۱) کسی چیز کو کھولنا-(۲) پیچیدگی کی گرہ کھولنا یعنی فیصلہ کرنا-﴿ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ﴾(الانعام۶: ۴۴) ''ہم نے کھولا ان پر ہر چیز کے دروازے کو-''﴿ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا ﴾ (الاعراف۷: ۸۹) ''اے ہمارے رب تو فیصلہ کر ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان-''

فَاتِحٌ اسم الفاعل ہے۔کھولنے والا۔فیصلہ کرنے والا۔﴿ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴾(الاعراف۷: ۸۹)''تو ہی فیصلہ کرنے والوں کا بہترین ہے-''

فَتَّاحٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بہت کھولنے والا۔بہت فیصلہ کرنے والا-﴿ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴾(سبا۳۴: ۲۶) ''اور وہ ہی بہت فیصلہ کرنے والا، ہر حال میں جاننے والا ہے-''

مِفْتَحٌ ج: مَفَاتِحُ اسم الآلہ ہے۔کھولنے کا آلہ یعنی کنجی-﴿ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ ﴾(الانعام۶: ۵۹)''اور اس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں-''

فَتْحٌ اسم ذات ہے۔فتح۔فیصلہ-﴿ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ﴾(الصف۶۱: ۱۳)''کوئی مدد اللہ کی طرف سے اور ایک قریبی فتح-''﴿ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ ﴾(السجدۃ۳۲: ۲۹) ''فیصلے کے دن نفع نہیں دے گا ان کو، جنہوں نے کفر کیا، ان کا ایمان-''

باب تفعیل فَتَّحَ- یُفَتِّحُ- تَفْتِیْحًا۔کثرت سے کھولنا-﴿ لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ ﴾(الاعراف۷: ۴۰)''ذرا سا بھی نہیں کھولے جائیں گے ان کے لیے آسمان کے دروازے-''

مُفَتَّحٌ مؤنث: مُفَتَّحَةٌ اسم المفعول ہے۔کھولا ہوا-﴿ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴾ (صٓ۳۸: ۵۰) ''عدن کے باغات ہیں کھولے گئے ہوئے ان کے لیے دروازے-''

باب استفعال اِسْتَفْتَحَ- یَسْتَفْتِحُ- اِسْتِفْتَاحًا۔فتح مانگنا۔فیصلہ مانگنا-﴿ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ﴾(البقرۃ۲: ۸۹) ''وہ لوگ اس سے پہلے فتح مانگتے تھے ان پر جنہوں نے کفر کیا-''﴿ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴾(ابراھیم۱۴: ۱۵) ''اور ان لوگوں نے فیصلہ مانگا اور نامراد ہوا ہر ایک زبردستی کرنے والا، ہٹ دھرم-''

5- ف ت ر (ن)-فَتَرَ- یَفْتُرُ- فُتُوْرًا۔تیزی کے بعد ساکن ہونا۔یعنی وقفہ آنا یا سست پڑنا-﴿ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴾(الانبیاء۲۱: ۲۰) ''تسبیح کرتے ہیں رات اور دن کے وقت، وہ لوگ سست نہیں پڑتے-''

فَتْرَةٌ اسم ذات ہے وقفہ۔سستی-﴿ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ ﴾(المائدۃ۵: ۱۹)''آ چکا ہے تمہارے پاس ہمارا رسول وہ کھولتا ہے تمہارے لیے رسولوں کے وقفہ پر-''

باب تفعیل | فَتَّرَ۔ یُفَتِّرُ۔ تَفْتِیْرًا۔وقفہ دینا۔سست کرنا۔ ہلکا کرنا۔﴿ لَا یُفَتَّرُ عَنْهُمْ ﴾(الزخرف۴۳: ۷۵)''وہ ہلکا نہیں کیا جائے گا ان سے۔''

6- ف ت ق (ض)۔فَتَقَ۔ یَفْتِقُ۔ فَتْقًا۔جوڑی ہوئی چیز کو پھاڑ کر الگ الگ کرنا۔بخیہ ادھیڑنا۔﴿ اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ ﴾(الانبیاء۲۱: ۳۰)''کہ سارے آسمان اور زمین دونوں تھے جوڑے ہوئے پھر ہم نے پھاڑ کر الگ الگ کیا ان دونوں کو۔''

7- ف ت ل (ض)۔فَتَلَ۔ یَفْتِلُ۔ فَتْلًا۔رسی بٹنا۔

فَتِیْلٌ | فَعِیْلٌ کے وزن پر اسم المفعول کا مفہوم ہے۔بٹی ہوئی باریک بتّی۔ دھاگہ۔﴿ وَ لَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ۝۴۹ ﴾(النساء۴: ۴۹)''اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا کسی دھاگے کے برابر بھی۔''

8- ف ت ن (ض)۔فَتَنَ۔ یَفْتِنُ۔ فُتُوْنًا۔سونے کو آگ میں ڈال کر کھرا کھوٹا معلوم کرنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ پھر متعدی معانی میں آتا ہے۔اس کی نسبت جب اللہ تعالیٰ کی طرف ہوتی ہے تو مطلب ہوتا ہے(۱) کھرا کھوٹا الگ الگ کرنے کے لیے آزمائش میں ڈالنا۔(۲) عذاب دینا۔اگر غیر اللہ کی طرف ہوتی ہے تو مطلب ہوتا ہے(۳) ایسی مشکل یا آفت میں ڈالنا جس میں گمراہی کا امکان ہو۔(۴) لغزش دینا۔پھسلا دینا۔(۵) تکلیف دینا۔﴿ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَكُوْۤا اَنْ یَّقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ ۝۲ ﴾(العنکبوت۲۹: ۲)''کیا لوگوں نے گمان کیا کہ وہ چھوڑ دیے جائیں گے کہ وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور وہ لوگ آزمائش میں نہ ڈالے جائیں گے۔''﴿ یَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ یُفْتَنُوْنَ ۝۱۳ ﴾(الذاریات۵۱: ۱۳)''اس دن وہ لوگ آگ پر عذاب دیے جائیں گے۔''﴿ وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ ﴾(الحدید۵۷: ۱۴)''اور لیکن تم لوگوں نے مشکل میں ڈالا اپنی جانوں کو۔''﴿ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ یَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَیْكَ ؕ ﴾(المائدۃ۵: ۴۹)''اور آپؐ محتاط رہیں ان سے کہ (کہیں) وہ لوگ پھسلا دیں آپؐ کو اس کے بعض سے جو نازل کیا اللہ نے آپؐ کی طرف۔''﴿ اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ﴾(البروج۸۵: ۱۰)''بیشک جن لوگوں نے ایذا دی مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو۔''

فَاتِنٌ | اسم الفاعل ہے۔لغزش دینے والا۔﴿ وَمَاۤ اَنْتُمْ عَلَیْهِ بِفٰتِنِیْنَ ۝۱۶۲ لا ﴾(الصافات۳۷: ۱۶۲)''اور تم لوگ اس (ایمان) سے لغزش دینے والے نہیں ہو۔''

فِتْنَةٌ | اسم ذات ہے۔(۱) آزمائش۔(۲) عذاب۔(۳) مشکل۔آفت۔(۴) لغزش گمراہی۔(۵) تکلیف۔﴿ اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ ﴾(الانفال۸: ۲۸)''کہ دراصل تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں۔''﴿ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ ﴾(الذاریات۵۱: ۱۴)''تم لوگ چکھو اپنے عذاب کو۔''﴿ وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِیْبَنَّ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ ﴾(الانفال۸: ۲۵)''اور تم لوگ بچو ایسی آفت سے جو خاص ان لوگوں کو نہیں پہنچے گی جنہوں نے ظلم کیا تم میں سے۔''

﴿وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ﴾(الانفال۸: ۳۹) ''اور تم لوگ قتال کرو ان سے یہاں تک کہ نہ رہے کوئی گمراہی اور ہو جائے نظام حیات، اس کے کُل کا کُل، اللہ کے لیے۔'' ﴿وَ اِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ﴾(الحج ۲۲: ۱۱) ''اور اگر پہنچتی ہے اس کو کوئی تکلیف تو وہ پلٹ جاتا ہے اپنے چہرے پر۔''

9- ف ت ی (س)۔فَتِيَ- يَفْتَيُ- فَتَيًا۔(اصلی)۔ فَتِيَ- يَفْتٰي- فَتًى- (استعمالی)۔نوجوان ہونا۔ خادم ہونا۔ (زیادہ تر نوعمر لڑکے نوکر رکھے جاتے ہیں)۔

فَتًى تثنیہ فَتَيَانِ ج: فِتْيَانٌ اور فِتْيَةٌ اسم ذات بھی ہے۔نوجوان لڑکا۔نوعمر خادم۔﴿قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ﴾ (الانبیاء۲۱: ۶۰) ''انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا ایک نوجوان کو وہ ذکر کرتا ہے ان (بتوں) کا۔'' ﴿وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ﴾ (یوسف۱۲: ۳۶) ''اور داخل ہوئے انؑ کے ساتھ قید خانے میں دو نوجوان۔'' ﴿وَ قَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ﴾(یوسف۱۲: ۶۲) ''اور انہوں نے کہا اپنے خادموں سے تم لوگ رکھ دو ان لوگوں کی پونجی کو۔'' ﴿اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ﴾(الکہف۱۸: ۱۳) ''بیشک وہ لوگ کچھ نوجوان تھے جو ایمان لائے اپنے رب پر۔''

فَتَاةٌ ج: فَتَيَاتٌ اسم ذات ہے۔ (فَتَاةٌ اصلاً فَتَيَةٌ ہے)۔نوجوان لڑکی۔ خادمہ۔﴿فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ﴾(النساء۴: ۲۵) ''تو (وہ نکاح کرے) ان میں سے جن کے مالک ہوئے تمہارے داہنے ہاتھ تمہاری مسلمان خادماؤں سے۔''

باب انعال اَفْتَيَ- يُفْتِيُ- اِفْتَايًا۔(اصلی)۔اَفْتٰي- يُفْتِيْ- اِفْتَاءً۔(استعمالی)۔مسئلے کا حل بتانا۔فتویٰ دینا۔(ذہنی طور پر کسی کو نوجوان کرنا۔علمی خدمت کرنا)۔﴿قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ﴾(النساء۴: ۱۷۶)''آپؐ کہیے کہ اللہ بتاتا ہے تم کو کلالہ کے بارے میں۔''

اَفْتِ فعل امر ہے۔(اصلاً اَفْتِيْ ہے)۔تو بتا۔تو فتویٰ دے۔﴿اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ﴾(یوسف۱۲: ۴۶)''تو بتا ہمیں سات موٹی گایوں کے بارے میں۔''

باب استفعال اِسْتَفْتَيَ- يَسْتَفْتِيُ- اِسْتِفْتَايًا۔(اصلی)۔اِسْتَفْتٰي- يَسْتَفْتِيْ- اِسْتِفْتَاءً۔(استعمالی)۔مسئلہ کا حل پوچھنا۔فتویٰ مانگنا۔وَيَسْتَفْتُوْنَكَ (اصلاً يَسْتَفْتِيُوْنَكَ ہے) فِي النِّسَآءِ ؕ﴾(النساء۴: ۱۲۷) ''اور یہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے عورتوں کے بارے میں۔''

اِسْتَفْتِ فعل امر ہے۔(اصلاً یہ اِسْتَفْتِيْ ہے)۔تو پوچھ۔تو فتویٰ مانگ۔﴿فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَ لَهُمُ الْبَنُوْنَ ۙ﴾(الصافات۳۷: ۱۴۹) ''تو آپؐ ان لوگوں سے پوچھیں کیا آپؐ کے رب کے لیے بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے ہیں۔''

10- ف ج ج (ن)۔ فَجَجَ۔ یَفْجُجُ۔ (اصلی)۔ فَجَّ۔ یَفُجُّ۔ فَجًّا۔ (استعمالی)۔ دو پیروں کے درمیان فاصلہ کرنا۔ پھیلانا۔ کشادہ کرنا۔

فَجٌّ ج: **فِجَاجٌ** صفت ہے۔ کشادہ۔ پھر کشادہ راستے کے لیے بھی آتا ہے۔ ﴿مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ﴾ (الحج ۲۲: ۲۷) ''ہر ایک دور دراز کشادہ راستے سے۔'' ﴿وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا﴾ (الانبیاء ۲۱: ۳۱) ''اور ہم نے بنائیں ان (پہاڑوں) میں کچھ کشادہ (جگہیں) راستے ہوتے ہیں۔''

11- ف ج ر (ن)۔ فَجَرَ۔ یَفْجُرُ۔ فَجْرًا اور فُجُوْرًا۔ (۱) کسی چیز کو پھاڑ کر پانی بہانا۔ (۲) حدود اللہ کو توڑ کر اپنی مرضی چلانا۔ نافرمانی کرنا۔ ﴿وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۹۰) ''اور انہوں نے کہا ہم ہرگز نہ مانیں گے تیری بات یہاں تک کہ تو پھاڑ کر بہا دے ہمارے لیے زمین سے ایک چشمہ۔'' ﴿بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ﴾ (القیامۃ ۷۵: ۵) ''بلکہ چاہتا ہے انسان کہ وہ نافرمانی کرے اپنے آگے۔''

فَجْرٌ ظرف کے طور پر بھی آتا ہے۔ رات کی تاریکی پھاڑ کر روشنی نکلنے کا وقت۔ فجر کا وقت۔ ﴿اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۷۸) ''آپؐ قائم کیجئے نماز کو سورج کے ڈھلنے سے رات کی اندھیری تک اور فجر کے قرآن کو۔''

فُجُوْرٌ اسم ذات بھی ہے۔ نافرمانی۔ برائی۔ ﴿فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا﴾ (الفجر ۹۱: ۸) ''پھر اس نے الہام کیا اس (نفس) میں اس کی بدی اور اس کی پرہیزگاری کو۔''

فَاجِرٌ ج: **فَاجِرُوْنَ** اور **فُجَّارٌ** اور **فَجَرَةٌ** اسم الفاعل ہے۔ نافرمانی کرنے والا۔ ﴿وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا﴾ (نوح ۷۱: ۲۷) ''اور وہ نہیں جنیں گے مگر نافرمانی کرنے والے، ناشکری کرنے والے کو۔'' ﴿اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ﴾ (صٓ ۳۸: ۲۸) ''یا ہم بنا دیں گے پرہیزگاروں کو نافرمانوں جیسا۔'' ﴿اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ﴾ (عبس ۸۰: ۴۲) ''یہ لوگ ہی انکار کرنے والے نافرمانی کرنے والے ہیں۔''

بابِ تفعیل فَجَّرَ۔ یُفَجِّرُ۔ تَفْجِیْرًا۔ پھاڑ کر بہانا۔ ﴿وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ﴾ (۳۶/یٰس: ۳۴) ''اور ہم نے پھاڑ کر جاری کیے اس میں سے چشمے۔''

بابِ تفعّل تَفَجَّرَ۔ یَتَفَجَّرُ۔ تَفَجُّرًا۔ بتکلف پھوٹ بہنا۔ ﴿وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ﴾ (البقرۃ ۲: ۷۴) ''اور بیشک پتھروں میں وہ بھی ہیں جن سے پھوٹ بہتی ہیں نہریں۔''

بابِ انفعال اِنْفَجَرَ۔ یَنْفَجِرُ۔ اِنْفِجَارًا۔ پھوٹ بہنا۔ (بلا تکلف) ﴿فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا﴾

(البقرۃ۲: ٦٠) ''تو پھوٹ بہے اس میں سے بارہ چشمے۔''

12- ف ج و (ن)۔فَجَوَ- یَفْجُوُ۔(اصلی)۔فَجَا۔ یَفْجُوْ- فَجْوًا۔(استعمالی)۔دروازہ کھولنا۔

فَجْوَۃٌ دو چیزوں کے درمیان کشادگی۔صحن۔﴿ وَھُمۡ فِیۡ فَجۡوَۃٍ ﴾(الکھف۱۸:۱۷)''اس حال میں کہ وہ لوگ صحن میں ہیں۔''

13- ف ح ش (ک)۔فَحُشَ- یَفْحُشُ- فُحْشًا۔حد سے زیادہ برا ہونا۔بے حیا ہونا۔کھلم کھلا برائی کرنا۔

فَاحِشَۃٌ ج: فَوَاحِش بے حیائی۔کھلی گمراہی۔﴿ وَاِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَۃً قَالُوۡا وَجَدۡنَا عَلَیۡہَاۤ اٰبَآءَنَا ﴾(الاعراف۷: ۲۸) ''اور جب وہ لوگ کرتے ہیں کوئی کھلی گمراہی تو کہتے ہیں ہم نے پایا اس پر اپنے باپ دادا کو۔''﴿ وَالَّذِیۡنَ یَجۡتَنِبُوۡنَ کَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَالۡفَوَاحِشَ ﴾(الشوریٰ ۴۲: ۳۷) ''اور جو لوگ بچتے ہیں بڑے گناہ سے اور بے حیائیوں سے۔''

فَحْشَاءُ قبیح گناہ۔اعلانیہ برائی۔﴿ یَاۡمُرُکُمۡ بِالسُّوۡٓءِ وَالۡفَحۡشَآءِ ﴾(البقرۃ۲: ۱٦۹)''وہ(شیطان) ترغیب دیتا ہے تم لوگوں کو برائی کی اور اعلانیہ برائی کی۔''

14- ف خ ر فَخَرَ- یَفْخُرُ- فَخْرًا۔فخر کرنا۔

فَخُوْرٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بے انتہا فخر کرنے والا۔اترانے والا۔﴿ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنۡ کَانَ مُخۡتَالًا فَخُوۡرَا ۙ﴾(النساء٤: ٣٦) ''یقیناً اللہ پسند نہیں کرتا اس کو جو ہو تکبر کرنے والا اترانے والا۔''

فَخَّارٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بہت فخر کرنے والا۔پھر استعارةً پانی رکھنے کے مٹکے کے لیے استعمال ہوا ہے۔(پانی کا مٹکا جب اندر سے بالکل خالی ہوتا ہے تو زور سے بجتا ہے)۔﴿ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ کَالۡفَخَّارِ ﴾ (الرحمٰن ۵۵: ١٤) ''اس نے پیدا کیا انسان کو ایک کھنکتی مٹی سے جیسے پانی کا مٹکا۔''

باب تفاعل تَفَاخَرَ- یَتَفَاخَرُ- تَفَاخُرًا۔ایک دوسرے پر فخر کرنا۔﴿ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَیۡنَکُمۡ ﴾(الحدید۵۷: ۲۰)''اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا۔''

15- ف د ی (ض)۔فَدَیَ- یَفْدِیُ- فِدَایًا۔(اصلی)۔فَدٰی- یَفْدِیْ- فِدَاءً۔(استعمالی)۔بدلے میں کچھ لے کر کسی کو مشکل سے نجات دینا۔چھوڑنا۔جس کو چھوڑتے ہیں یا چھڑاتے ہیں وہ مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔اور بدلے میں جو چیز لیتے ہیں یا دیتے ہیں اس پر بِ کا صلہ آتا ہے۔﴿ وَفَدَیۡنٰہُ بِذِبۡحٍ عَظِیۡمٍ ﴾(الصافات۳۷: ۱۰۷)''اور ہم نے مشکل سے نکالا انؑ کو ایک عظیم ذبیحہ کے بدلے۔''﴿ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعۡدُ وَاِمَّا فِدَآءً ﴾(محمد٤٧: ٤) ''پس یا تو احسان کرنا ہے اس کے بعد یا بدلے میں کچھ لے کر چھوڑنا ہے۔''

فِدْیَۃٌ اسم ذات ہے۔چھڑانے کے لیے جو چیز دی جائے۔فدیہ۔﴿ فَالۡیَوۡمَ لَا یُؤۡخَذُ مِنۡکُمۡ فِدۡیَۃٌ ﴾ (الحدید۵۷:

۱۵) ''تو آج نہیں لی جائے گی تم لوگوں سے بدلے میں کوئی چیز۔''

| باب مفاعلہ | فَادَیٰ۔ یُفَادِیُ۔ مُفَادَیَۃً۔(اصلی)۔فَادٰی۔ یُفَادِیْ۔ مُفَادَاۃً۔(استعمالی)۔بدلے میں کچھ دے کر کسی سے کسی کو چھڑانا۔﴿ وَاِنْ یَّاْتُوْکُمْ اُسٰرٰی تُفٰدُوْھُمْ ﴾(البقرۃ۲: ۸۵)''اوراگر وہ لوگ آتے ہیں تمہارے پاس قیدی ہو کر تو تم لوگ بدلہ دے کر چھڑاتے ہو ان کو۔''

| باب افتعال | اِفْتَدَیَ۔ یَفْتَدِیُ۔ اِفْتِدَایًا۔(اصلی)۔اِفْتَدٰی۔ یَفْتَدِیْ۔ اِفْتِدَاءً۔(استعمالی)۔بدلے میں کچھ دے کر خود کو چھڑانا۔﴿ لَوْ اَنَّ لَھُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّ مِثْلَہٗ مَعَہٗ لَافْتَدَوْا بِہٖ ط ﴾(الرعد۱۳: ۱۸)''اگر ہوتا ان کے لیے وہ، جو زمین میں ہے، سب کا سب، اور اس جیسا اس کے ساتھ، تو ضرور خود کو چھڑاتے اسے دے کر۔''

16- ف ر ت

(ک)۔فَرُتَ۔ یَفْرُتُ۔ فُرُوْتَۃً۔شیریں ہونا۔میٹھا ہونا۔

فُرَاتٌ نہایت شیریں۔بہت میٹھا۔﴿ ھٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ ﴾(الفرقان۲۵: ۵۳)''یہ خوشگوار ہے، نہایت شیریں ہے۔''

17- ف ر ث

(س)۔فَرِثَ۔ یَفْرَثُ۔ فَرَثًا۔شکم سیر ہونا۔

فَرْثٌ اسم ذات ہے۔گوبر (جب تک اوجھڑی میں رہے)۔﴿ نُسْقِیْکُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِہٖ مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا ﴾(النحل۱۶: ۶۶)''ہم پینے کو دیتے ہیں تم لوگوں کو اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے، خون اور گوبر کے درمیان سے (خون اور گوبر کی) ملاوٹ سے پاک دودھ۔''

18- ف ر ج

(ض)۔فَرَجَ۔ یَفْرِجُ۔ فَرْجًا۔کسی چیز میں شگاف ڈالنا۔دراڑ ڈالنا۔﴿ وَ اِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۙ﴾ (المرسلات۷۷: ۹)''اور جب آسمان میں شگاف ڈالا جائے گا۔''

فَرْجٌ ج: **فُرُوْجٌ** اسم ذات بھی ہے۔شگاف۔دراڑ۔پھر استعارۃً انسان کی شرمگاہ کے لیے بھی آتا ہے۔﴿ اَحْصَنَتْ فَرْجَھَا ﴾(الانبیاء۲۱: ۹۱)''اس نے حفاظت کی اپنی شرمگاہ کی۔''﴿ وَمَا لَھَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴾(قٓ۵۰: ۶)''اور نہیں ہیں اس (آسمان) میں کوئی بھی دراڑیں۔''

19- ف ر ح

(س)۔فَرِحَ۔ یَفْرَحُ۔ فَرَحًا۔(۱) بہت خوش ہونا۔(۲) خوشی میں پھولے نہ سمانا۔اترانا۔﴿ وَ یَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴾(الروم۳۰: ۴)''اس دن بہت خوش ہوں گے ایمان لانے والے۔''﴿ وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَۃً فَرِحُوْا بِھَا ط ﴾(الروم۳۰: ۳۶)''اور جب بھی ہم مزا چکھاتے ہیں لوگوں کو کسی رحمت کا تو وہ لوگ اتراتے ہیں اس پر۔''

فَرِحٌ اسم صفت ہے۔بہت خوش ہونے والا۔اترانے والا۔﴿ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ ﴾(القصص۲۸: ۷۶)

''بیشک اللہ پسند نہیں کرتا اترانے والوں کو۔''

20- ف ر د (ن)۔فَرَدَ-یَفْرُدُ- فُرُوْدًا۔اکیلا ہونا۔تنہا ہونا۔

فَرْدٌ ج: فُرَادٰی صفت ہے۔اکیلا۔تنہا۔﴿ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا ﴾(الانبیاء۲۱: ۸۹)''اے میرے رب تو نہ چھوڑ مجھ کو تنہا۔''﴿ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی ﴾(الانعام۶: ۹۴) ''اور بیشک تم لوگ آ گئے ہو ہمارے پاس اکیلے اکیلے۔''

21- ف ر ر (ض)۔فَرَرَ- یَفْرِرُ۔(اصلی)۔ فَرَّ- یَفِرُّ- فِرَارًا۔ بھاگنا۔ دوڑنا۔﴿ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا ﴾ (الکھف۱۸: ۱۸) ''تو ضرور تو پیٹھ پھیرے گا ان سے بھاگتے ہوئے۔''

مَفَرٌّ اسم الظرف ہے۔ بھاگنے کی جگہ۔﴿ یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ ﴾(القیامۃ۷۵: ۱۰)''کہے گا انسان اس دن کہاں ہے بھاگنے کی جگہ۔''

22- ف ر ش (ض)۔فَرَشَ- یَفْرِشُ- فَرْشًا۔کسی چیز کو بچھانا۔ پھیلانا۔ کشادہ کرنا۔﴿ وَ الْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا ﴾ (الذاریات۵۱: ۴۸) ''اور زمین! ہم نے بچھایا اس کو۔''

فَرْشٌ اسم ذات بھی ہے۔کشادہ۔زمین۔چوپایوں کے چھوٹے بچے جو زمین سے لگے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔﴿ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ﴾(الانعام۶: ۱۴۲) ''اور چوپایوں میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے ہیں اور کچھ بچھے ہوئے۔''

فِرَاشٌ ج: فُرُشٌ فِعَالٌ کے وزن پر اسم المفعول ہے۔بچھائی ہوئی چیز۔بچھونا۔﴿ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی فُرُشٍ ﴾(الرحمٰن۵۵: ۵۴) ''تکیہ لگانے والے بچھونوں پر۔''

فَرَاشَةٌ ج: فَرَاشٌ اسم ذات ہے۔ پروانہ۔ پتنگا۔﴿ یَوْمَ یَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴾(القارعۃ۱۰۱: ۴) ''جس دن لوگ ہو جائیں گے پھیلائے ہوئے پتنگوں کی مانند۔''

23- ف ر ض (ض)۔فَرَضَ- یَفْرِضُ- فَرْضًا۔کسی سخت چیز کو کاٹنا یا اس میں سوراخ کرنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ اس کا زیادہ تر استعمال یہ ہے کہ خود اپنے اوپر یا کسی دوسرے پر کسی چیز کو لازم کرنا۔واجب کرنا۔فرض کرنا۔﴿ فَمَنْ فَرَضَ فِیْهِنَّ الْحَجَّ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۹۷) ''تو جس نے لازم کیا (اپنے اوپر) ان (مہینوں) میں حج کو۔''﴿ سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَ فَرَضْنٰهَا ﴾(النور۲۴: ۱) ''(یہ) ایک ایسی سورۃ ہے ہم نے اتارا جس کو اور ہم نے فرض کیا جس کو۔''

مَفْرُوْضٌ اسم المفعول ہے۔فرض کیا ہوا۔﴿ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا ﴾ (النساء۴: ۷)''فرض کیا ہوا حصہ ہوتے ہوئے۔''

فَرِیْضَةٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔فرض۔واجب۔﴿ فَرِیْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ﴾ (النساء۴: ۱۱)''فرض ہوتے ہوئے اللہ کی طرف سے۔''

باب کَرُمَ | فَرُضَ۔ یَفْرُضُ۔ فُرُوْضًا۔ گائے بیل کا بوڑھا ہونا۔

فَارِضٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ بوڑھا ہونے والا۔ بوڑھا۔ ﴿اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ط﴾(البقرۃ۲: ۶۸) ’’بیشک وہ ایک ایسی گائے ہے جو نہ بوڑھی ہے اور نہ (ہی) کنواری ہے۔‘‘

24- ف ر ط

(ن)۔ فَرَطَ۔ یَفْرُطُ۔ (۱) فَرْطًا۔ کسی کام میں کوتاہی کرنا۔ کمی کرنا۔ (۲) فُرُوْطًا۔ آگے بڑھنا۔ حد سے گزرنا۔ کسی پر زیادتی کرنا۔ ﴿اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَآ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۴۵) ’’بیشک ہم خوف کرتے ہیں کہ وہ زیادتی کرے ہم پر۔‘‘

فُرُطًا | حال ہے۔ اس لیے نصب میں ہے۔ حد سے گزرا ہوا۔ ﴿وَکَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا﴾ (الکہف۱۸: ۲۸) ’’اور تھا اس کا کام حد سے گزرا ہوا۔‘‘

باب افعال | اَفْرَطَ۔ یُفْرِطُ۔ اِفْرَاطًا۔ حد سے گزار دینا۔ زیادہ کرنا۔

مُفْرَطٌ | اسم المفعول ہے۔ زیادہ کیا ہوا۔ ﴿لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ﴾ (النحل۱۶: ۶۲) ’’کوئی شک نہیں کہ ان لوگوں کے لیے آگ ہے اور یہ کہ وہ لوگ زیادہ کیے جانے والے ہیں۔‘‘

باب تفعیل | فَرَّطَ۔ یُفَرِّطُ۔ تَفْرِیْطًا۔ مسلسل کوتاہی کرنا۔ کمی کرنا۔ ﴿یٰحَسْرَتَنَا عَلٰی مَا فَرَّطْنَا﴾ (الانعام۶: ۳۱) ’’ہائے ہماری حسرت اس پر جو ہم کوتاہی کرتے رہے۔‘‘

25- ف ر ع

(ف)۔ فَرَعَ۔ یَفْرَعُ۔ فَرْعًا۔ اوپر چڑھنا۔

فَرْعٌ | اسم ذات بھی ہے۔ کسی چیز کا اوپر کا حصہ جو اس کی جڑ سے نکلا ہوا ہو۔ جیسے درخت کی شاخ۔ ﴿اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ﴾ (ابراھیم۱۴: ۲۴) ’’اس کی جڑ جمی رہنے والی ہے اور اس کی شاخ آسمان میں ہے۔‘‘

26- ف ر غ

(ن)۔ فَرَغَ۔ یَفْرُغُ۔ فَرَاغًا۔ (۱) کسی کام کو ختم کر کے خالی ہونا۔ فارغ ہونا۔ (۲) کوئی کام ختم کر کے کسی اور کام کے لیے متوجہ ہونا۔ اس مفہوم کے لیے لام کا صلہ آتا ہے۔ ﴿فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ﴾ (الانشراح۹۴: ۷) ’’پھر جب آپؐ فارغ ہوں تو آپؐ محنت کریں۔‘‘ ﴿سَنَفْرُغُ لَكُمْ﴾ (الرحمٰن۵۵: ۳۱) ’’ہم متوجہ ہوں گے تمہارے لیے۔‘‘

باب کَرُمَ | فَرُغَ۔ یَفْرُغُ۔ فَرَاغَةً۔ بے چین ہونا۔ گھبرانا۔

فَارِغٌ | اسم الفاعل ہے۔ (۱) فارغ ہونے والا۔ (۲) بے چین ہونے والا۔ ﴿وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فٰرِغًا ط﴾ (القصص۲۸: ۱۰) ’’اور ہو گیا موسیٰؑ کی والدہ کا دل بے چین ہونے والا۔‘‘

باب افعال | اَفْرَغَ۔ یُفْرِغُ۔ اِفْرَاغًا کسی برتن کا پانی گرا کر برتن کو خالی کرنا۔ انڈیلنا۔ ﴿اٰتُوْنِیْٓ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا﴾

(الکھف۱۸: ۹۶) ''تم لوگ لاؤ میرے پاس تو میں انڈیلوں اس پر تانبا۔''

| اَفۡرِغۡ | فعل امر ہے۔ تو انڈیل۔ ﴿ رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا ﴾(البقرۃ۲: ۲۵۰)''اے ہمارے رب تو انڈیل دے ہم پر ثابت قدمی کو۔''

27- ف ر ق (ن)۔ فَرَقَ- يَفۡرُقُ- فَرۡقًا۔ بال میں کنگھی کر کے مانگ نکالنا۔ کسی چیز کو پھاڑ کر الگ الگ کرنا۔ ﴿ وَقُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰهُ لِتَقۡرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكۡثٍ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۱۰۶) ''اور قرآن، ہم نے جدا جدا کیا اس کو تا کہ آپؐ پڑھیں اس کو لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر۔''

| بابِ سَمِعَ | فَرِقَ- يَفۡرَقُ- فَرَقًا۔ گھبرانا۔ ڈرنا۔ ﴿ وَلٰكِنَّهُمۡ قَوۡمٌ يَّفۡرَقُوۡنَ ۝ ﴾(التوبۃ۹: ۵۶)''اور لیکن یہ لوگ ایک ایسی قوم ہیں جو ڈرتے ہیں۔''

| اُفۡرُقۡ | فعل امر ہے۔ تو الگ کر۔ جدا کر۔ ﴿ فَافۡرُقۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ۝ ﴾(المائدۃ۵: ۲۵)''تو آپ جدائی ڈال دیں ہم دونوں اور نافرمانی کرنے والی قوم کے درمیان۔''

| فُرۡقَانٌ | فُعۡلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ خوب اچھی طرح فرق واضح کرنے والا۔ ﴿ وَاَنۡزَلَ الۡفُرۡقَانَ ﴾(آل عمران۳: ۴) ''اور اس نے اتارا خوب فرق واضح کرنے والے (قرآن) کو۔''

| فَرِيۡقٌ | فَعِيۡلٌ کا وزن ہے۔ کسی جماعت سے الگ ہونے والا گروہ۔ فریق۔ ﴿ وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ﴾(البقرۃ۲: ۷۵) ''حالانکہ ہو چکا ہے ایک ایسا گروہ ان میں سے جو سنتا ہے اللہ کے کلام کو۔''

| فِرۡقٌ | اسم ذات ہے۔ کسی چیز کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا۔ ﴿ فَانۡفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرۡقٍ كَالطَّوۡدِ الۡعَظِيۡمِ ۝ ﴾(الشعراء۲۶: ۶۳) ''پس وہ پھٹا تو ہر ٹکڑا تھا بڑے تودے کی مانند۔''

| فِرۡقَةٌ | کسی جماعت سے الگ ہونے والی ٹکڑی۔ فرقہ۔ ﴿ فَلَوۡلَا نَفَرَ مِنۡ كُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوۡا فِى الدِّيۡنِ ﴾(التوبۃ۹: ۱۲۲) ''اور کیوں نہ نکلا ان میں سے ہر فرقہ سے ایک گروہ تاکہ وہ لوگ سمجھ حاصل کرتے دین میں۔''

| بابِ تفعیل | فَرَّقَ- يُفَرِّقُ- تَفۡرِيۡقًا۔ (۱) جدائی ڈالنا۔ (۲) الگ الگ کرنا۔ (۳) فرق کرنا۔ ﴿ اَنۡ تَقُوۡلَ فَرَّقۡتَ بَيۡنَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۹۴) ''کہ تو کہے گا کہ تو نے جدائی ڈالی اسرائیل کے بیٹوں کے درمیان۔'' ﴿ اِنَّ الَّذِيۡنَ فَرَّقُوۡا دِيۡنَهُمۡ ﴾(الانعام۶: ۱۵۹) ''بیشک جن لوگوں نے الگ الگ کیا اپنے دین کو۔'' ﴿ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِهٖ ﴾(البقرۃ۲: ۲۸۵) ''ہم فرق نہیں کرتے اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے مابین۔''

| بابِ مفاعلہ | فَارَقَ- يُفَارِقُ- مُفَارَقَةً اور فِرَاقًا۔ ایک دوسرے سے جدا ہونا۔ الگ ہونا۔

فِرَاقٌ اسم ذات بھی ہے۔ جدائی۔ علیحدگی۔ ﴿هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَ بَيْنِكَ ۚ﴾ (الکھف۱۸: ۷۸) ''یہ میرے اور آپؑ کے درمیان کی جدائی ہے۔''

فَارِقْ فعل امر ہے۔ تو جدا ہو۔ تو الگ ہو۔ ﴿فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ﴾ (الطلاق۶۵: ۲) ''تو تم لوگ تھامے رہو ان کو بھلائی سے یا تم لوگ جدا ہو ان سے بھلائی کے ساتھ۔''

باب تفعّل تَفَرَّقَ۔ يَتَفَرَّقُ۔ تَفَرُّقًا۔ کوشش کر کے الگ الگ ہونا۔ ﴿وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ﴾ (الشوریٰ۴۲: ۱۴) ''اور وہ لوگ الگ الگ نہیں ہوئے مگر اس کے بعد کہ جو علم آیا ان کے پاس، آپس میں حسد کرتے ہوئے۔''

مُتَفَرِّقٌ اسم الفاعل ہے۔ الگ الگ ہونے والا۔ ﴿وَّ ادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ﴾ (یوسف۱۲: ۶۷) ''اور تم لوگ داخل ہونا الگ الگ دروازوں سے۔''

28- ف ر ہ

(س)۔ فَرِهَ۔ يَفْرَهُ۔ فَرَهًا۔ خوشی سے اکڑنا۔ اترانا۔

فَارِهٌ اسم الفاعل ہے۔ اکڑنے والا۔ اترانے والا۔ ﴿وَ تَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ۚ﴾ (الشعراء۲۶: ۱۴۹) ''اور تم لوگ تراشتے ہو پہاڑوں میں سے کچھ گھر اترانے والے ہوتے ہوئے۔''

29- ف ر ی

(ض)۔ فَرَيَ۔ يَفْرِيُ۔ (اصلی)۔ فَرٰی۔ يَفْرِيْ۔ فَرْيًا۔ (استعمالی)۔ (۱) کاٹنا چیرنا۔ (۲) غلط یا بے بنیاد بات کہنا۔

باب سَمِعَ فَرِيَ۔ يَفْرَيُ۔ فَرَيًا۔ (اصلی)۔ فَرِيَ۔ يَفْرٰی۔ فَرًى (استعمالی)۔ دہشت زدہ ہونا۔ حیرت زدہ ہونا۔

فَرِيٌّ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دہشت زدہ کرنے والی چیز۔ حیران کن۔ ﴿لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ۝﴾ (مریم۱۹: ۲۷) ''بیشک تو نے کیا ہے ایک حیران کن چیز یعنی کام۔''

باب افتعال اِفْتَرَيَ۔ يَفْتَرِيُ۔ اِفْتِرَايًا۔ (اصلی) اِفْتَرٰی۔ يَفْتَرِيْ۔ اِفْتِرَاءً۔ (استعمالی)۔ اہتمام سے بے بنیاد بات کہنا۔ بات گھڑنا۔ ﴿وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا﴾ (الانعام۶: ۲۱) ''اور کون اس سے زیادہ ظالم ہے جس نے گھڑا اللہ پر ایک جھوٹ۔''

مُفْتَرٍ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً مُفْتَرِيٌ ہے)۔ گھڑنے والا۔ ﴿اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ﴾ (النحل۱۶: ۱۰۱) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ تو گھڑنے والا ہے۔''

مُفْتَرًى اسم المفعول ہے۔(اصلاً مُفْتَرَیٌ ہے)۔گھڑا ہوا۔﴿مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ﴾(سبا۳۴: ۴۳)''یہ نہیں ہے مگر ایک گھڑا ہوا بہتان۔''

30- ف ز ز (ن)۔فَزَزَ۔ یَفْزُزُ۔(اصلی)۔فَزَّ۔ یَفُزُّ۔ فَزًّا۔ہوش اڑادینا۔کسی کو گھبرا کے اس کو اس کی جگہ سے ہٹادینا۔

باب استفعال اِسْتَفْزَزَ۔ یَسْتَفْزِزُ۔(اصلی)۔اِسْتَفَزَّ۔ یَسْتَفِزُّ۔ اِسْتِفْزَازًا۔ (استعمالی)۔مضطرب کر دینا۔جگہ سے ہٹادینا۔

اِسْتَفْزِزْ فعل امر ہے۔تو جگہ سے ہٹادے۔﴿وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۶۴)''اور تو ڈگمگا لے اس کو جس پر تیرا بس چلے۔''

31- ف ز ع (س)۔فَزِعَ۔ یَفْزَعُ۔ فَزَعًا۔دہشت زدہ ہونا۔﴿وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ﴾(النمل۲۷: ۸۷)''اور جس دن پھونکا جائے گا صور میں تو دہشت زدہ ہو جائیں گے وہ جو آسمانوں میں ہیں اور وہ جو زمین میں ہیں۔''

فَزَعٌ اسم ذات بھی ہے۔دہشت۔گھبراہٹ۔﴿لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ﴾(الانبیاء۲۱: ۱۰۳)''غمگین نہیں کرے گی ان کو وہ بڑی دہشت۔''

باب تفعیل فَزَّعَ۔ یُفَزِّعُ۔ تَفْزِیْعًا۔کسی سے دہشت دور کرنا۔﴿حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ﴾(سبا۳۴: ۲۳)''یہاں تک کہ جب دہشت دور کی جائے گی ان کے دلوں سے۔''

32- ف س ح (ف)۔فَسَحَ۔ یَفْسَحُ۔ فَسْحًا۔وسعت دینا۔کشادگی کرنا۔

اِفْسَحْ فعل امر ہے۔تو وسعت دے۔کشادگی کر۔

باب تفعّل تَفَسَّحَ۔ یَتَفَسَّحُ۔ تَفَسُّحًا۔بتکلف یعنی کوشش کر کے کشادگی پیدا کرنا۔

تَفَسَّحْ فعل امر ہے۔تو کشادگی پیدا کر۔﴿اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ﴾ (المجادلة۵۸: ۱۱)''جب کہا جائے تم لوگوں سے (کہ) تم لوگ کشادگی پیدا کرو مجلسوں میں تو تم لوگ کشادگی کرو، تو کشادگی کرے گا اللہ تمہارے لیے۔''

33- ف س د (ن)۔فَسَدَ۔ یَفْسُدُ۔ فَسَادًا۔کسی نظم کا توازن (Equilibrium) بگڑ جانا۔یہ صلح کی ضد ہے۔
﴿وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ﴾(البقرة۲: ۲۵۱)''اور اگر نہ ہوتا اللہ کا دفع کرنا لوگوں کو، ان کے بعض کو بعض سے، تو زمین بگڑ جاتی یعنی اجتماعی نظام کا توازن بگڑ جاتا۔''

فَسَادٌ اسم ذات ہے۔توازن کی خرابی۔ بگاڑ۔﴿ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ﴾(الروم ۳۰: ۴۱)''ظاہر ہوئی نظم کے توازن کی خرابی خشکی اور تری میں۔''

باب افعال اَفْسَدَ۔ يُفْسِدُ۔ اِفْسَادًا۔کسی نظم کا توازن بگاڑنا۔﴿ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَ قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ﴾ (الاعراف ۷: ۱۲۷) ''کیا تو چھوڑتا ہے موسیٰ اور ان کی قوم کو تاکہ وہ لوگ نظم کا توازن بگاڑیں زمین میں۔''

مُفْسِدٌ اسم الفاعل ہے۔توازن بگاڑنے والا۔﴿ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ﴾(الکہف ۱۸: ۹۴)''بیشک یاجوج اور ماجوج توازن بگاڑنے والے ہیں زمین میں۔''

34- ف س ر (ض)۔فَسَرَ۔ يَفْسِرُ۔ فِسْرًا۔ڈھکی ہوئی چیز کو کھول دینا۔واضح کرنا۔

باب تفعیل فَسَّرَ۔ يُفَسِّرُ۔ تَفْسِيْرًا۔بتدریج اور تسلسل کے ساتھ کسی بات کی وضاحت کرنا۔کسی کلام کے معانی مراد بتانا۔﴿ جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴾(الفرقان ۲۵: ۳۳)''ہم لے آتے ہیں آپؐ کے پاس حق کو اور زیادہ اچھے کو معنی مراد بتانے کے لحاظ سے۔''

35- ف س ق (ن)۔فَسَقَ۔ يَفْسُقُ۔ فُسُوْقًا اور فِسْقًا۔کھجور کے گودے کا چھلکے سے باہر نکلنا۔اطاعت کے دائرے سے باہر نکلنا۔نافرمانی کرنا۔﴿ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ﴾(الکہف ۱۸: ۵۰)''وہ تھا جنوں میں سے تو وہ نکل گیا اپنے رب کے حکم (کی اطاعت) سے۔''﴿ وَ كَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ﴾(الحجرات ۴۹: ۷) ''اور اس نے کراہیت دی تم لوگوں کو کفر سے اور نافرمانی کرنے سے اور حکم کے خلاف کرنے سے۔''

فَاسِقٌ اسم الفاعل ہے۔نافرمانی کرنے والا۔حکم پر عمل نہ کرنے والا۔﴿ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴾(آل عمران ۳: ۸۲) ''تو وہ لوگ ہی نافرمانی کرنے والے ہیں۔''

فِسْقٌ اسم ذات بھی ہے۔نافرمانی۔﴿ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ﴾(الانعام ۶: ۱۲۱) ''تم لوگ مت کھاؤ اس میں سے نہیں لیا گیا اللہ کا نام جس پر، اور بیشک یہ نافرمانی ہے۔''

نوٹ: اسلام سے پہلے فسق کا لفظ انسانوں کے لیے استعمال نہیں ہوتا تھا بلکہ صرف قرآن مجید نے استعمال کیا ہے۔ (مفردات القرآن)

قرآن مجید میں چھوٹی اور بڑی ہر طرح کی نافرمانی کے لیے اس لفظ کو استعمال کیا گیا ہے۔اس طرح اس کے تین درجے ہیں۔ایک فاسق وہ ہے جو نافرمانی کو برا سمجھتا ہے لیکن بشری تقاضے کے تحت کبھی نافرمانی کا ارتکاب ہو جاتا ہے۔دوسرا فاسق وہ ہے جو کسی نافرمانی کا عادی ہو جاتا ہے اور اس کے متعلق فکرمند بھی نہیں رہتا۔تیسرا فاسق وہ ہے جو کسی نافرمانی کو اچھا عمل سمجھ کے

اختیار کرتا ہی اور اللہ اور اس کے رسول ! کے فرمان کو حقیقت نہیں سمجھتا۔ پہلے دو درجے تک فاسق مومن رہتا ہے اور صرف تیسرے درجے میں کافر ہوتا ہے۔ (تفسیر حقانی)۔

36- ف ش ل (س)۔ فَشِلَ۔ یَفْشَلُ۔ فَشَلًا۔ بزدلی دکھانا۔ ہمت ہارنا۔ ﴿ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ﴾ (آل عمران۳: ۱۲۲) ''جب ارادہ کیا دو جماعتوں نے تم میں سے کہ وہ دونوں ہمت ہاریں۔''

37- ف ص ح (ک)۔ فَصُحَ۔ یَفْصُحُ۔ فَصَاحَۃً۔ مراد کو ظاہر کرنا۔ خوش بیان ہونا۔ فصیح ہونا۔

اَفْصَحُ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ زیادہ فصیح۔ ﴿ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ ﴾ (القصص۲۸: ۳۴) ''وہ زیادہ فصیح ہے مجھ سے۔''

38- ف ص ل (ض)۔ فَصَلَ۔۔ یَفْصِلُ۔ فَصْلًا۔ دو چیزوں کے درمیان دوری کرنا۔ حق اور باطل کے درمیان فرق کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ ﴿ اِنَّ اللّٰهَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ﴾ (الحج ۲۲: ۱۷) ''بیشک اللہ فیصلہ کرے گا ان لوگوں کے درمیان قیامت کے دن۔''

باب نصر فَصَلَ۔ یَفْصُلُ۔ فُصُوْلًا۔ شہر سے نکلنا۔ روانہ ہونا۔ ﴿ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۴۹) ''پھر جب روانہ ہوا طالوت لشکروں کے ساتھ۔''

فَاصِلٌ اسم الفاعل ہے۔ فیصلہ کرنے والا۔ ﴿ وَهُوَ خَیْرُ الْفٰصِلِیْنَ ﴾ (الانعام۶: ۵۷) ''اور وہ فیصلہ کرنے والوں کا بہترین ہے۔''

فَصِیْلَةٌ گھر کی فصیل یا چہار دیواری۔ پھر گھر میں رہنے والوں کے لیے بھی آتا ہے۔ گھرانہ۔ کنبہ۔ ﴿ وَفَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُـْٔوِیْهِ ﴾ (المعارج۷۰: ۱۳) ''اور اپنے اس گھرانے کو جس میں وہ رہتا تھا۔''

فَصْلٌ اسم ذات بھی ہے۔ فیصلہ۔ ﴿ هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴾ (الصافات۳۷: ۲۱) ''یہ فیصلے کا وہ دن ہے تم لوگ جس کو جھٹلایا کرتے تھے۔''

باب تفعیل فَصَّلَ۔ یُفَصِّلُ۔ تَفْصِیْلًا۔ کسی چیز کے اجزاء کو الگ الگ کرنا۔ کھول کھول کر بیان کرنا۔ تفصیل سے بتانا۔ ﴿ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ ﴾ (الاعراف۷: ۱۷۴) ''اور اس طرح ہم کھول کھول کر بتاتے ہیں آیتوں کو۔''

مُفَصَّلٌ اسم المفعول ہے۔ الگ الگ کیا ہوا۔ تفصیل سے بتایا ہوا۔ ﴿ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ اِلَیْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ﴾ (الانعام۶: ۱۱۴) ''وہ ہے جس نے اتارا تم لوگوں کی طرف اس کتاب کو الگ الگ کی ہوئی حالت میں۔''

باب مفاعلہ فَاصَلَ۔ یُفَاصِلُ۔ فِصَالًا۔ کسی کو شراکت سے الگ کرنا۔ بچے کا دودھ چھڑانا۔ ﴿ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا ﴾ (البقرۃ۲: ۲۳۳) ''پھر اگر وہ دونوں چاہیں بچے کا دودھ چھڑانا۔''

39- ف ص م (ض)۔ فَصَمَ۔ یَفْصِمُ۔ فَصْمًا۔ توڑنا۔ کاٹنا۔

باب انفعال اِنْفَصَمَ۔ یَنْفَصِمُ۔ اِنْفِصَامًا۔ ٹوٹنا۔ کٹنا۔ ﴿ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۵۶) ''تو وہ چمٹا ہے انتہائی مضبوط کڑے سے کسی طرح بھی ٹوٹنا نہیں ہے جس کو۔''

40- ف ض ح (ف)۔ فَضَحَ۔ یَفْضَحُ۔ فَضْحًا۔ کسی کو ذلیل وخوار کرنا۔

لَا تَفْضَحُ فعل نہی ہے۔ تو ذلیل مت کر۔ ﴿ هٰٓؤُلَآءِ ضَیْفِیْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۙ ﴾ (الحجر ۱۵: ۶۸) ''یہ لوگ میرے مہمان ہیں تو تم لوگ خوار مت کرو مجھ کو۔''

41- ف ض ض (ن)۔ فَضَضَ۔ یَفْضُضُ۔ (اصلی)۔ فَضَّ۔ یَفُضُّ۔ فَضًّا۔ کسی چیز کو توڑ کر منتشر کرنا۔

فِضَّةٌ اسم ذات ہے۔ (۱) پتھریلی زمین۔ (۲) چاندی۔ ﴿ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ﴾ (آل عمران ۳: ۱۴) ''اور جمع کیے ہوئے ڈھیروں کی (محبت کو) جیسے سونے کی اور چاندی کی۔''

باب انفعال اِنْفَضَضَ۔ یَنْفَضِضُ۔ (اصلی)۔ اِنْفَضَّ۔ یَنْفَضُّ۔ اِنْفِضَاضًا۔ (استعمالی) ٹوٹنا۔ منتشر ہونا۔ ﴿ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى یَنْفَضُّوْا ؕ ﴾ (المنافقون ۶۳: ۷) ''تم لوگ خرچ مت کرو ان پر جو اللہ کے رسول کے پاس ہیں یہاں تک کہ وہ لوگ منتشر ہو جائیں۔''

42- ف ض ل (ن)۔ فَضَلَ۔ یَفْضُلُ۔ فَضْلًا۔ کسی چیز کا اوسط یا حق سے زیادہ ہونا۔ یہ پسندیدہ بھی ہے جیسے علم میں زیادہ ہونا۔ اور ناپسندیدہ بھی ہے جیسے غصے وغیرہ میں زیادہ ہونا۔ عام طور پر پسندیدہ چیز کے لیے فضل اور ناپسندیدہ چیز کے لیے فضول کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوا۔

فَضْلٌ اسم ذات ہے۔ حق سے زیادہ دی ہوئی چیز۔ ﴿ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ ۚ ﴾ (آل عمران ۳: ۷۳) ''یقیناً کُل کا کُل فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے۔''

باب تفعیل فَضَّلَ۔ یُفَضِّلُ۔ تَفْضِیْلًا۔ کسی پسندیدہ چیز میں کسی کو زیادہ کرنا۔ ﴿ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ ۚ ﴾ (النحل ۱۶: ۷۱) ''اور اللہ نے زیادہ کیا تم میں سے کسی کو کسی پر رزق میں۔''

43- ف ض و (ن)۔ فَضَوَ۔ یَفْضُوُ۔ فَضَاوًا۔ (اصلی)۔ فَضَا۔ یَفْضُوْ۔ فَضَاءً۔ (استعمالی)۔ کسی چیز یا جگہ کا کشادہ ہونا۔

باب افعال اَفْضَوَ۔ یُفْضِوُ۔ اِفْضَاوًا۔ (اصلی)۔ اَفْضٰى۔ یُفْضِیْ۔ اِفْضَاءً۔ (استعمالی) کشادہ کرنا۔ صحبت کرنا۔ ﴿ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ ﴾ (النساء ۴: ۲۱) ''حالانکہ صحبت کر چکا ہے تم میں کا کوئی کسی سے۔''

44- ف ط ر (ن)۔فَطَرَ- یَفْطُرُ- فَطْرًا۔کسی چیز کو پھاڑ کر اس میں سے کسی چیز کو نکالنا۔(۱) پھاڑنا۔(۲) وجود میں لانا۔﴿ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۵۱)''پھر وہ لوگ کہیں گے کون دوبارہ لائے گا ہم کو۔آپؐ کہیے وہ جس نے وجود بخشا تم لوگوں کو پہلی مرتبہ۔''

فِطْرَةٌ اسم ذات ہے۔کسی وجود کو بخشی ہوئی طبعی استعداد۔﴿ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ ﴾(الروم۳۰: ۳۰) ''اللہ کی بخشی ہوئی اس طبعی استعداد کو اس نے وجود بخشا لوگوں کو جس پر۔''

فَاطِرٌ اسم الفاعل ہے۔وجود میں لانے والا۔﴿ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰۱ ﴾(یوسف۱۲: ۱۰۱)''اے زمین اور آسمانوں کو وجود بخشنے والے تو ہی میرا کارساز ہے دنیا میں اور آخرت میں تو وفات دے مجھ کو فرمانبردار ہوتے ہوئے اور تو ملا دے مجھ کو صالح لوگوں کے ساتھ۔''

فَطْرٌ ج: فُطُوْرٌ اسم ذات بھی ہے۔پھٹن۔شگاف۔﴿ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ﴾(الملک۶۷: ۳)''کیا تو نے دیکھے کسی قسم کے کوئی شگاف۔''

باب تفعّل تَفَطَّرَ- یَتَفَطَّرُ- تَفَطُّرًا۔بتکلف پھٹنا۔پھٹ پڑنا۔﴿ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ ﴾(مریم۱۹: ۹۰)''قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں اس سے۔''

باب انفعال اِنْفَطَرَ- یَنْفَطِرُ- اِنْفِطَارًا۔پھٹنا۔﴿ اِذَا السَّمَاۗءُ انْفَطَرَتْ ۝۱ۙ ﴾(الانفطار۸۲: ۱)''جب آسمان پھٹے گا۔''

مُنْفَطِرٌ اسم الفاعل ہے۔پھٹنے والا۔﴿ السَّمَاۗءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۭ ﴾(المزمل۷۳: ۱۸)''آسمان پھٹنے والا ہے اس سے۔''

نوٹ: اوپر لفظ فِطْرَةٌ کی وضاحت میں آیت ۳۰۔۳۰ کا حوالہ دیا ہے اس میں فِطْرَتَ اللّٰهِ آیا ہے۔ہم نے اس کا ترجمہ اللہ کی فطرت کے بجائے اللہ کی بخشی ہوئی فطرت (طبعی استعداد) کیا ہے۔یہ ہمارے بزرگوں کے ترجمے کے مطابق ہے صرف الفاظ کے انتخاب کا فرق ہے۔مولانا اشرف علی تھانوی کا ترجمہ ہے''اللہ کی دی ہوئی قابلیت'' مولانا احمد رضا خان کا ترجمہ ہے۔''اللہ کی ڈالی ہوئی بنا''۔حضرت شیخ الہندؒ اور مفتی محمد شفیعؒ کا ترجمہ ہے''تراش اللہ کی۔''

مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے اکثر تعلیم یافتہ لوگوں میں یہ عقیدہ ہے کہ اللہ نے انسان کو اپنی فطرت پر پیدا کیا ہے۔ایسے لوگوں کو شک ہے اور بعض کو یقین ہے کہ اس آیت کے ترجمے میں ہمارے بزرگوں نے اپنی رائے کی رعایت کی ہے جو کہ آیت کا حقیقی مفہوم نہیں ہے۔ان کی دلیل یہ ہے کہ فِطْرَتَ اللّٰهِ مرکب اضافی ہے اور اس کا صحیح ترجمہ ہے اللہ کی فطرت۔اس لیے آیت کا مطلب یہی ہے کہ اللہ نے انسان کو اپنی فطرت پر پیدا کیا ہے۔

مذکورہ دلیل میں بنیادی غلطی یہ ہے کہ کچھ لوگوں نے مرکب اضافی کا صحیح ترجمہ کرنا تو سیکھ لیا ہے لیکن مرکب اضافی کا صحیح مفہوم اس کے ذہن میں واضح نہیں ہے۔ ہم کہتے ہیں زید کا قلم۔ زید کی کتاب۔ یہ مرکب اضافی تو ہے لیکن اس کا یہ مفہوم نہیں ہے کہ قلم اور کتاب زید کی ذات کا جز ہیں۔ بلکہ اس کا مفہوم یہ ہے کہ قلم اور کتاب کو زید کی ذات کے ساتھ ایک نسبت ہے اور یہاں ملکیت کی نسبت ہے۔ زید کا بھائی۔ زید کی بہن۔ ان مرکبات میں رشتوں کی نسبت کا مفہوم ہے۔ اسی طرح قرآن میں ہے عَبۡدُ اللهِ (اللہ کا بندہ) اَرۡضِیۡ (میری زمین)۔ مِنۡ رُّوۡحِیۡ (اپنی روح میں سے)۔ ان میں بندہ زمین یا روح، کوئی بھی چیز اللہ تعالیٰ کی ذات کا جز نہیں ہے۔ بلکہ ان کو اللہ تعالیٰ کی ذات سے ایک نسبت ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ یہ چیزیں اس کی تخلیق کردہ ہیں۔ اس لیے اس کی ملکیت ہیں۔ اس کائنات کی ہر چیز اس کی تخلیق کردہ ہیں۔ کوئی بھی چیز اس کی ذات کا جز نہیں ہے۔ ﴿لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ ۚ﴾(الشوریٰ ۴۲: ۱۱) ''اس کے جیسی کوئی بھی چیز نہیں ہے۔''

دوسری بات یہ ہے کہ مذکورہ حوالہ آیت کا ایک ٹکڑا ہے۔ اس کو پوری آیت میں رکھ کر اگر غور کریں تو خود آیت میں مذکورہ عقیدہ کی نفی موجود ہے۔ آیت کی ابتداء ہوتی ہے فعل امر فَاَقِمۡ سے کہ پس آپؐ قائم رکھیں اپنے چہرے کو اس دین کے لیے یکسو ہوتے ہوئے۔ اس کے آگے آیت کا زیر حوالہ ٹکڑا ہے۔ اس میں فِطۡرَتَ اللهِ کی نصب بتا رہی ہے کہ یہ فَاَقِمۡ پر عطف ہے۔ اس لیے ہوگا آپؐ قائم رکھیں اللہ کی فطرت کو۔ اس طرح فِطۡرَتَ اللهِ کی نصب نے قطعی فیصلہ کر دیا ہے کہ آیت کے اس ٹکڑے کا وہی مفہوم ہے جو ہمارے بزرگوں نے لیا ہے اور انہوں نے اپنی رائے کی رعایت نہیں کی ہے بلکہ قرآن کی رعایت کی ہے۔

45- ف ظ ظ (س)۔ فَظِظَ۔ یَفۡظَظُ۔ (اصلی)۔ فَظَّ۔ یَفَظُّ۔ فِظَاظًا۔ (استعمالی)۔ بدمزاج ہونا۔

فَظٌّ صفت ہے۔ بدمزاج۔ ﴿وَلَوۡ كُنۡتَ فَظًّا﴾(آل عمران ۳: ۱۵۹) ''اور اگر آپؐ ہوتے ترش رو۔''

46- ف ق د (ض)۔ فَقَدَ۔ یَفۡقِدُ۔ فُقۡدَانًا۔ (۱) کسی چیز کا گم ہو جانا۔ (۲) کسی چیز کو نہ پانا۔ ﴿مَّا ذَا تَفۡقِدُوۡنَ ۝﴾(یوسف ۱۲: ۷۱) ''وہ کیا ہے جو تم لوگ نہیں پاتے۔''

باب تفعّل تَفَقَّدَ۔ یَتَفَقَّدُ۔ تَفَقُّدًا۔ کسی چیز کے گم ہونے کو معلوم کرنا۔ (مفردات القرآن)۔ جائزہ لینا۔ ﴿وَتَفَقَّدَ الطَّیۡرَ﴾(النمل ۲۷: ۲۰) ''اور انہوںؑ نے جائزہ لیا پرندوں کا۔''

47- ف ق ر (ن)۔ فَقَرَ۔ یَفۡقُرُ۔ فَقۡرًا۔ کھودنا۔ توڑنا۔

فَاقِرٌ اسم الفاعل ہے۔ کھودنے والا۔ توڑنے والا۔ ﴿تَظُنُّ اَنۡ یُّفۡعَلَ بِھَا فَاقِرَۃٌ ؕ﴾(القیامۃ ۷۵: ۲۵) ''وہ (چہرے) گمان کریں گے کہ کیا جائے گا ان کے ساتھ توڑ دینے والا کام۔''

باب کَرُمَ فَقُرَ۔ یَفۡقُرُ۔ فَقَارَۃً۔ محتاج ہونا۔ مفلس ہونا۔

فَقْرٌ اسم ذات ہے۔ محتاجی۔ مفلسی۔ ﴿ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۶۸) ''شیطان وعدہ دیتا ہے (خوف دلاتا ہے) تم لوگوں کو مفلسی کا۔''

فَقِيْرٌ ج: **فُقَرَاءُ** فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ محتاج۔ مفلس۔ ﴿ وَ مَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ﴾ (النساء۴: ۶) ''اور جو محتاج ہو تو اسے چاہیے کہ وہ کھائے دستور کے مطابق۔'' ﴿ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ﴾ (الفاطر۳۵: ۱۵) ''اے لوگو تم لوگ محتاج ہو اللہ کے۔''

48- ف ق ع

(ف)۔ فَقَعَ۔ يَفْقَعُ۔ فَقْعًا۔ رنگ کا صاف ہونا۔ چمکدار ہونا۔

فَاقِعٌ فَاعِلٌ کا وزن ہے۔ صفت کے طور پر آتا ہے۔ چمکدار۔ شوخ۔ ﴿ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا ﴾ (البقرۃ۲: ۶۹) ''بیشک وہ ایک پیلی گائے ہے، شوخ ہے اس کا رنگ۔''

49- ف ق ه

(س)۔ فَقِهَ۔ يَفْقَهُ۔ فِقْهًا۔ کسی علم حاصل کے ذریعے اس کے علم غائب تک پہنچنا۔ بات کے ہر پہلو کا احاطہ کر کے بات کی تہہ تک پہنچنا۔ ﴿ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴾ (النساء۴: ۷۸) ''قریب نہیں ہے (لگتا نہیں ہے) کہ وہ لوگ سمجھیں گے کوئی بات۔''

باب تفعّل تَفَقَّهَ۔ يَتَفَقَّهُ۔ تَفَقُّهًا۔ بتکلف کسی چیز میں سوجھ بوجھ حاصل کرنا۔ ﴿ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ ﴾ (التوبۃ۹: ۱۲۲) ''پھر کیوں نہ نکلی ان کے ہر گروہ سے ایک جماعت تاکہ وہ لوگ سوجھ بوجھ حاصل کرتے اس دین میں۔''

50- ف ك ر

(ض)۔ فَكَرَ۔ يَفْكِرُ۔ فِكْرًا۔ معاملہ کی حقیقت کو سمجھنے کے لیے چھان بین کرنا۔ سوچ بچار کرنا۔

باب تفعیل فَكَّرَ۔ يُفَكِّرُ۔ تَفْكِيْرًا۔ بتدریج سوچ بچار کرتے رہنا۔ کثرت سے سوچ بچار کرنا۔ ﴿ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴾ (المدثر۷۴: ۱۸) ''بیشک اس نے بہت سوچ بچار کیا اور طے کیا۔''

باب تفعّل تَفَكَّرَ۔ يَتَفَكَّرُ۔ تَفَكُّرًا۔ بتکلف سوچ بچار کرنا۔ ﴿ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۱۹) ''شائد کہ تم لوگ غور و فکر کرو اس دنیا میں اور آخرت میں۔''

51- ف ك ك

(ن)۔ فَكَكَ۔ يَفْكُكُ۔ (اصلی)۔ فَكَّ۔ يَفُكُّ۔ فَكًّا۔ (استعمالی)۔ کسی بندش کو کھولنا۔ غلام یا قیدی کو آزاد کرنا۔ ﴿ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ ﴾ (البلد۹۰: ۱۲) ''وہ گھاٹی کیا ہے، کسی گردن کو آزاد کرنا۔''

باب انفعال اِنْفَكَكَ۔ يَنْفَكِكُ (اصلی)۔ اِنْفَكَّ۔ يَنْفَكُّ۔ اِنْفِكَاكٌ۔ (استعمالی)۔ جدا ہونا۔ کسی عادت یا روش کو چھوڑ دینا۔

مُنْفَكٌّ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً مُنْفَكِكٌ ہے)۔ جدا ہونے والا۔ چھوڑنے والا۔ ﴿ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ

الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ ﴾(البینۃ۹۸: ۱) ’’تھے ہی نہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب اور مشرکین میں سے چھوڑنے والے (کفر کو)۔‘‘

52- ف ك ه (س)۔فَكِهَ- يَفْكَهُ- فَكَهًا۔خوش طبع ہونا۔ہنسنے ہنسانے والا ہونا۔

فَكِهٌ صفت ہے۔(۱) خوش طبع۔ہنس مکھ۔(۲) خود پسند۔اکڑ باز۔﴿وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ﴾ (المطففین۸۳: ۳۱) ’’اور جب وہ پلٹتے ہیں اپنے گھر والوں کی طرف تو پلٹتے ہیں اکڑ باز ہوتے ہوئے۔‘‘

فَاكِهٌ مزاح کرنے والا۔ہنسنے ہنسانے والا۔﴿اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ﴾(یٰس۳۶: ۵۵) ’’بیشک جنت والے آج کے دن کسی مشغلہ میں ہنسنے ہنسانے والے ہوں گے۔‘‘

فَاكِهَةٌ ج: فَوَاكِهُ یہ فَاكِهٌ کا مونث ہے۔ہر قسم کا پھل جس کو کھا کر طبیعت خوش ہو جائے۔﴿لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ﴾ (یٰس۳۶: ۵۷) ’’ان کے لیے ہوگا اس میں ایک پھل۔‘‘ ﴿لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ﴾(المومنون۲۳: ۱۹) ’’تمہارے لیے ان میں کثرت سے پھل ہیں۔‘‘

باب تفعّل تَفَكَّهَ- يَتَفَكَّهُ- تَفَكُّهًا۔باتیں بنانا۔پشیمان ہونا۔﴿لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ﴾(الواقعۃ۵۶: ۶۵) ’’اگر ہم چاہیں تو بنا دیں اس کو روندا ہوا پھر تم لوگ رہ جاؤ باتیں بناتے۔‘‘

53- ف ل ح (ن)۔فَلَحَ- يَفْلَحُ- فَلْحًا۔پھاڑنا۔زمین میں ہل چلانا۔

باب افعال اَفْلَحَ- يُفْلِحُ- فَلَاحًا۔(اس کا مصدر اِفْلَاحٌ کے بجائے فَلَاحٌ استعمال ہوتا ہے)۔مشکلات اور رکاوٹوں کو پھاڑ کے (عبور کر کے) اپنا مطلوب حاصل کر لینا۔مراد پا لینا۔(فعل لازم ہے)۔﴿وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾(الحج۲۲: ۷۷) ’’اور تم لوگ عمل کرو بھلے شائد کہ تم لوگ مراد پاؤ۔‘‘

مُفْلِحٌ اسم الفاعل ہے۔مراد پانے والا۔﴿اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾ (البقرۃ۲: ۵) ’’یہ لوگ ہی مراد پانے والے ہیں۔‘‘

54- ف ل ق (ض)۔فَلَقَ- يَفْلِقُ- فَلْقًا۔کسی چیز کو پھاڑ کر اس میں سے کسی چیز کو ظاہر کرنا۔جیسے رات کی تاریکی پھاڑ کر صبح کی روشنی ظاہر کرنا۔

فَالِقٌ اسم الفاعل ہے۔(۱) پھاڑنے والا۔(۲) ظاہر کرنے والا۔﴿اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى﴾(الانعام۶: ۹۵) ’’یقیناً اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے۔‘‘ ﴿فَالِقُ الْاِصْبَاحِ﴾ (الانعام۶: ۹۶) (وہ) صبح کی روشنی کو ظاہر کرنے والا ہے۔‘‘

فَلَقٌ کسی چیز کے پھٹنے سے ظاہر ہونے والی چیز۔ جیسے صبح۔ پودا وغیرہ۔ ﴿ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴾ (الفلق ۱۱۳: ۱) ''میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے مالک کی۔''

باب انفعال اِنْفَلَقَ۔ يَنْفَلِقُ۔ اِنْفِلَاقًا۔ پھٹنا۔ ﴿ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴾ (الشعراء ۲۶: ۶۳) ''پھر وہ پھٹ گیا تو ہر ٹکڑا تھا بڑے پہاڑ کی مانند۔''

55- ف ل ك (ن)۔ فَلَكَ۔ يَفْلُكُ۔ فَلْكًا۔ انڈے کی مانند گول ہونا۔ بیضوی ہونا۔

فُلْكٌ اسم ذات ہے۔ کشتی۔ (کیونکہ یہ بیضاوی ہوتی ہے)۔ یہ واحد، جمع دونوں کے لیے آتا ہے۔ ﴿ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۶۴) ''اور اس کشتی میں جو چلتی ہے سمندر میں۔''

فَلَكٌ اسم ذات ہے۔ سیاروں کی گردش کرنے کا مقررہ راستہ۔ مدار۔ (کیونکہ آسمان میں ہر گردش کرنے والی چیز کا مدار بیضاوی ہے)۔ ﴿ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴾ (الانبیاء ۲۱: ۳۳) ''سب کسی مدار میں تیرتے ہیں۔''

56- ف ن د (س)۔ فَنِدَ۔ يَفْنَدُ۔ فَنَدًا۔ ضعیف العقل ہونا۔ بہکی بہکی باتیں کرنا۔

باب تفعیل فَنَّدَ۔ يُفَنِّدُ۔ تَفْنِيْدًا۔ کسی کو بہکا ہوا قرار دینا یا سمجھنا۔ ﴿ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴾ (یوسف ۱۲: ۹۴) ''اگر نہ ہو کہ تم لوگ بہکا ہوا سمجھو مجھ کو۔''

57- ف ن ن (ن)۔ فَنَنَ۔ يَفْنُنُ۔ (اصلی)۔ فَنَّ۔ يَفُنُّ۔ فَنًّا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو مزین کرنا

فَنَنٌ ج: اَفْنَانٌ ہری بھری شاخ۔ ﴿ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴾ (الرحمٰن ۵۵: ۴۸) ''(وہ دونوں باغ) ہری بھری شاخوں والے ہیں۔''

58- ف ن ی (س)۔ فَنِيَ۔ يَفْنَيُ۔ فَنَايًا۔ (اصلی)۔ فَنِيَ۔ يَفْنٰى۔ فَنَاءً۔ (استعمالی)۔ معدوم ہونا۔ ہلاک ہونا۔

فَانٍ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً فَانِيٌ ہے)۔ معدوم ہونے والا۔ ﴿ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴾ (الرحمٰن ۵۵: ۲۶) ''اس کا ہر ایک جو اس (زمین) پر ہے فنا ہونے والا ہے۔''

59- ف ھ م (س)۔ فَهِمَ۔ يَفْهَمُ۔ فَهْمًا۔ کسی بات یا کام کو سمجھنا۔

باب تفعیل فَهَّمَ۔ يُفَهِّمُ۔ تَفْهِيْمًا۔ کسی کو کوئی بات یا کام سمجھانا۔ ﴿ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ﴾ (الانبیاء ۲۱: ۷۹) ''پھر ہم نے سمجھا دیا وہ (فیصلہ) سلیمانؑ کو۔''

60- ف و ت (ن)۔ فَوَتَ۔ يَفْوُتُ۔ (اصلی)۔ فَاتَ۔ يَفُوْتُ۔ فَوْتًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کا کسی کی دسترس یا پہنچ

سے دور ہو جانا۔ ہاتھ سے نکل جانا۔ ﴿ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ ﴾ (آل عمران۳: ۱۵۳) ''تا کہ تم لوگ مت پچھتاؤ اس پر جو نکل گیا تمہارے ہاتھ سے۔''

باب تفاعل تَفَاوَتَ۔ يَتَفَاوَتُ۔ تَفَاوُتًا۔ایک دوسرے کی پہنچ سے دور ہونا۔ بے جوڑ ہونا۔ ہم آہنگ نہ ہونا۔ ﴿ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ﴾ (الملك۶۷: ۳) ''تو نہیں دیکھے گا رحمٰن کی خلقت میں کسی طرح سے بے ہنگم بے جوڑ ہونا۔''

61- ف و ج (ن)۔ فَوَجَ۔ يَفْوُجُ۔ (اصلی)۔ فَاجَ۔ يَفُوْجُ۔ فَوْجًا۔ (استعمالی)۔ خوشبو کا پھیلنا۔

فَوْجٌ ج: اَفْوَاجٌ افراد کی جماعت، گروہ، ﴿ وَ يَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا ﴾ (النمل۲۷: ۸۳) ''اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے ہر ایک امت میں سے ایک گروہ۔'' ﴿ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴾ (النبا۷۸: ۱۸) ''جس دن پھونکا جائے گا صور میں تو تم لوگ آؤ گے گروہوں میں۔''

64- ف و ر (ن)۔ فَوَرَ۔ يَفْوُرُ۔ (اصلی)۔ فَارَ۔ يَفُوْرُ۔ فَوْرًا۔ (استعمالی)۔ جوش مارنا۔ ﴿ وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ﴾ (ھود۱۱: ۴۰) ''اور اُبلا تنور۔''

فَوْرٌ اسم ذات بھی ہے۔ جوش۔ اُبال ﴿ وَ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا ﴾ (آل عمران۳: ۱۲۵) ''اور وہ لوگ آئیں تمہارے پاس اپنے اس جوش سے۔''

63- ف و ز (ن)۔ فَوَزَ۔ يَفْوُزُ۔ (اصلی)۔ فَازَ۔ يَفُوْزُ۔ فَوْزًا۔ (استعمالی)۔ (۱) نجات پانا۔ (۲) کامیاب ہونا۔ ﴿ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ﴾ (آل عمران۳: ۱۸۵) ''پس جو دور کیا گیا آگ سے اور داخل کیا گیا جنت میں تو وہ کامیاب ہوا ہے۔''

فَوْزٌ اسم ذات بھی ہے۔ نجات۔ کامیابی۔ ﴿ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴾ (التوبة۹: ۱۱۱) ''اور یہ ہی شاندار کامیابی ہے۔''

فَائِزٌ اسم الفاعل ہے۔ نجات پانے والا۔ کامیاب ہونے والا۔ ﴿ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴾ (التوبة۹: ۲۰) ''اور وہ لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔''

مَفَازٌ مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ (اصلاً مَفْوَزٌ ہے)۔ نجات پانے یا کامیاب ہونے کی جگہ یا وقت۔ ﴿ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴾ (النبا۷۸: ۳۱) ''یقیناً متقی لوگوں کے لیے کامیاب ہونے کا ایک ٹھکانہ/ ایک وقت ہے۔''

64- ف و ض (x)۔ ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوتا ہے۔

باب تفعیل | فَوَّضَ- یُفَوِّضُ- تَفْوِیْضًا-کوئی معاملہ کسی کے سپرد کرنا-﴿ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ط ﴾(المومن ۴۰: ۴۴) ''اور میں سپرد کرتا ہوں اپنا معاملہ اللہ کی طرف۔''

65- ف و ق (ن)-فَوَقَ- یَفْوُقُ-(اصلی)-فَاقَ- یَفُوْقُ- فَوْقًا-(استعمالی)-بلند ہونا اوپر ہونا۔

فَوْقٌ | ظرف بھی ہے اور بطور صفت بھی آتا ہے۔اس کے مفاہیم بھی متعدد ہیں۔(۱) کسی کے اوپر۔﴿ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط ﴾(البقرۃ۲: ۶۳) ''اور ہم نے بلند کیا تمہارے اوپر طور کو۔'' (۲) کسی جگہ سے بلند سطح۔﴿ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ ﴾ (الاحزاب۳۳: ۱۰) ''جب وہ لوگ آئے تمہارے پاس تم سے بلند جگہ سے۔'' (۳) گنتی میں زیادہ۔﴿ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَیْنِ ﴾ (النساء۴: ۱۱) ''تو اگر ہوں لڑکیاں دو سے زیادہ۔'' (۴) جسامت میں زیادہ یا کم۔﴿ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ط ﴾(البقرۃ۲: ۲۶) ''کہ وہ بیان کرے کوئی سی بھی مثال مچھر کے بچے کی پھر اس کی جو اس سے بڑھ کر ہے (چھوٹا ہونے میں)۔'' (۵) رزق یا رتبہ وغیرہ میں زیادہ۔﴿ وَ رَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ ﴾(الزخرف۴۳: ۳۲) ''اور ہم نے بلند کیا ان کے کچھ کو، کچھ لوگوں سے زیادہ بلحاظ درجوں کے۔''

باب افعال | اَفْوَقَ- یُفْوِقُ- اِفْوَاقًا-(اصلی)-اَفَاقَ- یُفِیْقُ- اِفَاقَةً-(استعمالی)-بیماری یا بے ہوشی کے اوپر قابو پانا۔ ہوش میں آنا۔صحت یاب ہونا۔﴿ وَ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ج فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ ﴾ (الاعراف۷: ۱۴۳) ''اور گرے موسیٰؑ بے ہوش ہو کر پھر جب ہوش آیا تو انہوںؑ نے کہا پاکی تیری ہے۔''

66- ف و ھ (ن)-فَوَهَ- یَفْوَهُ-(اصلی)-فَاهَ- یَفُوْهُ- فَوْهًا-(استعمالی)-بولنا۔بات کرنا۔

فُوٌ ج: اَفْوَاهٌ | اسم ذات ہے۔(اصلاً یہ فَوَهٌ ہے)-منہ۔جب یہ مضاف ہوتا ہے تو رفع میں فُوْ، نصب میں فَا اور جر میں فِیْ آتا ہے۔﴿ كَبَاسِطِ كَفَّیْهِ اِلَى الْمَآءِ لِیَبْلُغَ فَاهُ وَ مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ط ﴾ (الرعد۱۳: ۱۴) ''اپنی دونوں ہتھیلیوں کو پھیلانے والے کی مانند، پانی کی طرف تاکہ وہ پہنچے اس کے منہ کو، حالانکہ وہ پہنچنے والا نہیں ہے اس کو۔'' ﴿ یَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ ط ﴾(آل عمران۳: ۱۶۷) ''وہ لوگ کہتے ہیں اپنے مونہوں سے وہ، جو نہیں ہے ان کے دلوں میں۔''

67- ف ی ء (ض)-فَیَأَ- یَفْیِأُ-(اصلی)-فَاءَ- یَفِیْءُ- فَیْئًا-(استعمالی)-واپس ہونا۔لوٹنا۔﴿ حَتّٰى تَفِیْٓءَ اِلٰۤى اَمْرِ اللّٰهِ ج ﴾(الحجرات۴۹: ۹) ''یہاں تک کہ وہ (جماعت) لوٹے اللہ کے حکم کی طرف۔''

باب افعال | اَفْیَأَ- یُفْیِئُ- اِفْیَاءً-(اصلی)-اَفَاءَ- یُفِیْءُ- اِفَاءَةً-(استعمالی)-واپس کرنا۔لوٹانا۔(زیادہ تر ایسے مال غنیمت کے لیے آتا ہے جو بلا مشقت حاصل ہو۔﴿ وَ مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ ﴾(الحشر ۵۹: ۶) ''اور وہ، جو لوٹایا اللہ نے اپنے رسول پر ان سے (لے کر)۔''

باب تفعّل تَفَيَّأَ۔ يَتَفَيَّؤُ۔ تَفَيُّؤًا۔ رخ تبدیل کرنا۔ پلٹا کھانا۔ ﴿ اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ ﴾(النحل١٦: ٤٨) ''تو کیا انہوں نے دیکھا ہی نہیں اس کی طرف جو پیدا کیا اللہ نے کسی چیز سے کہ الٹتے ہیں اس کے سائے۔''

68- ف ی ض (ض)۔ فَيَضَ۔يَفْيِضُ۔(اصلی)۔ فَاضَ۔ يَفِيْضُ۔ فَيْضًا۔ (استعمالی)۔ پیمانہ لبریز ہونے سے پانی کا بہہ نکلنا۔ اُبل پڑنا۔ پھوٹ بہنا۔ ﴿ اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ ﴾(المائدة٥: ٨٣) ''ان کی آنکھیں ابل پڑتی ہیں آنسو سے۔''

باب افعال اَفْيَضَ۔ يُفْيِضُ۔ اِفْيَاضًا۔(اصلی)۔ اَفَاضَ۔ يُفِيْضُ۔ اِفَاضَةً۔ (استعمالی)۔ (١) پانی انڈیلنا۔ بہانا۔ (٢) کسی بات کو پھیلانا۔ چرچا کرنا۔ (٣) کسی جگہ سے جوق در جوق نکلنا۔ ﴿ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ﴾ (الاحقاف٤٦: ٨) ''وہ خوب جاننے والا ہے اس کو، تم لوگ چرچا کرتے ہو جس کا۔'' ﴿ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ ﴾ (البقرة٢: ١٩٨) ''پس جب بھی تم لوگ جوق در جوق نکلو عرفات سے۔''

اَفِضْ فعل امر ہے۔ (اصلاً اَفْيِضْ ہے)۔ تو انڈیل۔ جوق در جوق نکل۔ ﴿ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ ﴾ (الاعراف٧: ٥٠) ''تم لوگ بہاؤ ہم پر پانی میں سے (کچھ)۔'' ﴿ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ ﴾ (البقرة٢: ١٩٩) ''پھر تم لوگ جوق در جوق نکلو جہاں سے جوق در جوق نکلے لوگ۔''

مورخہ۔ ٧۔ ربیع الثانی ١٤٣٦ھ

بمطابق ٢٨۔ جنوری ٢٠١٥۔

کِتَابُ القاف

1- ق ب ح (ف)۔ قَبَحَ۔ یَقْبَحُ۔ قَبْحًا۔ کسی خیر اور بھلائی سے دور کرنا۔

مَقْبُوْحٌ اسم المفعول، خیر سے دور کیا ہوا۔ ﴿ وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ ﴾ (القصص۲۸: ۴۲) ''اور قیامت کے دن وہ لوگ خیر سے دور کیے ہوؤں میں سے ہیں۔''

2- ق ب ر (ن)۔ قَبَرَ۔ یَقْبُرُ۔ قَبْرًا۔ میت کو دفن کرنا۔

قَبْرٌ ج: **قُبُوْرًا** اسم ذات بھی ہے، قبر۔ ﴿ وَّ لَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ﴾ (التوبہ۹: ۸۴) ''اور آپ مت کھڑے ہوں اس کی قبر پر۔'' ﴿ وَ اَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ ﴾ (الحج۲۲: ۷) ''اور یہ کہ اللہ اٹھائے گا ان کو جو قبروں میں ہیں۔''

مُقْبَرَةٌ ج: **مَقَابِرُ** اسم الظرف ہے۔ دفن کرنے کی جگہ۔ قبرستان۔ ﴿ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴾ (التکاثر۱۰۲: ۲) ''یہاں تک کہ تم لوگوں نے دیکھا قبرستانوں کو۔''

باب افعال اَقْبَرَ۔ یُقْبِرُ۔ اِقْبَارًا۔ کسی کے لیے قبر مہیا کرنا۔ دفن کرانا۔ ﴿ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴾ (عبس۸۰: ۲۱) ''پھر اس نے موت دی اس کو پھر اس نے دفن کرایا اس کو۔''

3- ق ب س (ض)۔ قَبَسَ۔ یَقْبِسُ۔ قَبْسًا۔ آگ سے آگ جلانا۔

قَبَسٌ اسم ذات ہے۔ آگ سے حاصل کی ہوئی آگ۔ جلتا ہوا کوئلہ۔ انگارہ۔ ﴿ لَّعَلِّیْۤ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۱۰) ''شائد کہ میں آؤں تمہارے پاس اس میں سے کسی انگارے کے ساتھ۔''

باب افتعال اِقْتَبَسَ۔ یَقْتَبِسُ۔ اِقْتِبَاسًا۔ آگ یا کسی چیز سے اس کا کوئی جز یا ٹکڑا لینا۔ ﴿ اُنْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ﴾ (الحدید۵۷: ۱۳) ''تم لوگ ہماری راہ دیکھو تو ہم کوئی حصہ حاصل کر لیں تمہارے نور سے۔''

4- ق ب ض (ض)۔ قَبَضَ۔ یَقْبِضُ۔ قَبْضًا۔ کسی چیز کو پنجے سے پکڑنا۔ (۱) پکڑنا۔ قبضے میں لینا۔ (۲) سمیٹنا۔ سکیڑنا۔ ﴿ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۹۶) ''تو میں نے پکڑا ایک مٹھی بھر فرشتے کے نشان سے۔'' ﴿ وَ اللّٰهُ یَقْبِضُ وَ یَبْصُۜطُ ﴾ (البقرہ۲: ۲۴۵) ''اور اللہ سکیڑتا ہے اور کشادہ کرتا ہے (رزق کو)۔'' ﴿ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَیْنَا قَبْضًا یَّسِیْرًا ﴾ (الفرقان۲۵: ۴۶) ''پھر ہم نے سمیٹا اس (سائے) کو اپنی طرف جیسا آسان سمیٹنا ہوتا ہے۔''

قَبْضَةٌ اسم ذات ہے۔ مٹھی۔ اوپر آیت ۲۰۔ ۹۶۔ دیکھیں۔

مَقۡبُوۡضَۃٌ اسم المفعول ہے۔قبضہ میں لیا ہوا۔﴿ وَّ لَمۡ تَجِدُوۡا کَاتِبًا فَرِھٰنٌ مَّقۡبُوۡضَۃٌ ؕ﴾(البقرہ۲: ۲۸۳)''اور تم لوگ نہ پاؤ کوئی لکھنے والا تو رہن ہے قبضہ میں لیا ہوا۔''

5- ق ب ل

(ن)۔قَبَلَ۔یَقۡبُلُ۔قَبۡلًا۔کسی کی طرف توجہ کرنا۔

قِبۡلَۃٌ اسم ذات ہے۔ہر وہ چیز جس کی طرف توجہ کی جائے۔قبلہ۔﴿ مَا وَلّٰىھُمۡ عَنۡ قِبۡلَتِھِمُ ﴾(البقرہ۲: ۱۴۲) ''کس چیز نے پھیرا ان کو ان کے قبلے سے۔''

باب فتح قَبَلَ۔یَقۡبُلُ۔قَبۡلًا۔(۱) کسی چیز کا نزدیک ہونا۔قریب ہونا۔(۲) پہلے واقع ہونا۔

قَبۡلُ مصدر کے علاوہ ظرف زمان بھی ہے۔پہلے۔﴿ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسۡرَآءِیۡلُ عَلٰی نَفۡسِہٖ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تُنَزَّلَ التَّوۡرٰىۃُ ؕ﴾(آل عمران۳: ۹۳) ''سوائے اس کے جو حرام کیا اسرائیل (حضرت یعقوبؑ کا لقب ہے) نے اپنے آپ پر اس سے پہلے کہ اتاری جاتی تورات۔''

قُبُلٌ کسی چیز کا آگے کا حصہ۔﴿ اِنۡ کَانَ قَمِیۡصُہٗ قُدَّ مِنۡ قُبُلٍ فَصَدَقَتۡ ﴾(یوسف۱۲: ۲۶)''اگر اس کی قمیص چیری گئی آگے سے تو اس عورت نے سچ کہا۔''

قَبِیۡلٌ ج: **قَبَآئِلُ** فَعِیۡلٌ کا وزن ہے۔ایک نسل کے افراد کا گروہ یا جماعت۔قبیلہ۔(کیونکہ نسبی اعتبار سے ان میں دائمی قربت ہوتی ہے۔﴿ اِنَّہٗ یَرٰىکُمۡ ھُوَ وَقَبِیۡلُہٗ مِنۡ حَیۡثُ لَا تَرَوۡنَھُمۡ ؕ﴾(الاعراف۷: ۲۷)''دیکھتا ہے تم لوگوں کو وہ اور اس کا قبیلہ وہاں سے جہاں سے تم لوگ نہیں دیکھتے ان کو۔''﴿ وَجَعَلۡنٰکُمۡ شُعُوۡبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوۡا ؕ﴾(الحجرات۴۹: ۱۳) ''اور ہم نے بنایا تم کو شاخیں اور قبیلے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔''

باب سَمِعَ قَبِلَ۔یَقۡبَلُ۔قُبُوۡلًا۔(اصلی)۔کسی چیز کو لے لینا۔قبول کرنا۔﴿ اَنَّ اللّٰہَ ھُوَ یَقۡبَلُ التَّوۡبَۃَ عَنۡ عِبَادِہٖ ﴾(التوبۃ۹: ۱۰۴) ''کہ اللہ ہی قبول کرتا ہے توبہ کو اپنے بندوں سے۔''

قَابِلٌ اسم الفاعل ہے۔قبول کرنے والا۔﴿ غَافِرِ الذَّنۡبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ ﴾(المومن۴۰: ۳)''گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول کرنے والا۔''

قِبَلٌ یہ دو معانی میں آتا ہے۔(۱) طرف۔سمت۔(۲) طاقت۔قدرت۔﴿ لَیۡسَ الۡبِرَّ اَنۡ تُوَلُّوۡا وُجُوۡھَکُمۡ قِبَلَ الۡمَشۡرِقِ وَ الۡمَغۡرِبِ ﴾(البقرۃ۲: ۱۷۷) ''نیکی یہی نہیں ہے کہ تم لوگ پھیر لو اپنے چہروں کو مشرق اور مغرب کی طرف۔'' ﴿ فَلَنَاۡتِیَنَّھُمۡ بِجُنُوۡدٍ لَّا قِبَلَ لَھُمۡ بِھَا ﴾(النمل۲۷: ۳۷) ''تو ہم لازماً پہنچیں گے ان کے پاس ایک ایسے لشکر کے ساتھ، کسی قسم کی کوئی طاقت نہیں ہو گی ان کو، جس پر۔''

| باب افعال | اَقْبَلَ۔ یُقْبِلُ۔ اِقْبَالًا۔کسی کی سامنے ہونا۔﴿ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ۝۳۰ ﴾(القلم۶۸: ۳۰) ''تو سامنے آئے ان میں سے کچھ، کچھ کے، ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہوئے۔'' |

اَقْبِلْ | فعل امر ہے۔تو سامنے آ۔ سامنے ہو۔ ﴿ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ﴾(القصص۲۸: ۳۱) ''اے موسیٰ سامنے آ اور مت ڈر۔''

باب تفعّل | تَقَبَّلَ۔ يَتَقَبَّلُ۔ تَقَبُّلًا۔اس طرح قبول کرنا جس میں معاوضہ دینا شامل ہو۔﴿ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝۲۷ ﴾(المائدة۵: ۲۷) ''اللہ تو بس قبول کرتا ہے متقی لوگوں سے۔''

تَقَبَّلْ | فعل امر ہے۔تو قبول کر۔ ﴿ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ﴾(البقرة۲: ۱۲۷)''اے ہمارے رب تو قبول کر ہم سے۔''

باب تفاعل | تَقَابَلَ۔ يَتَقَابَلُ۔ تَقَابُلًا۔ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہونا۔آمنے سامنے ہونا۔

مُتَقَابِلٌ | اسم الفاعل ہے۔آمنے سامنے ہونے والا۔﴿ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝۴۴ ﴾(الصافات۳۷: ۴۴)''تختوں پر آمنے سامنے ہونے والے۔''

باب استفعال | اِسْتَقْبَلَ۔ يَسْتَقْبِلُ۔ اِسْتِقْبَالًا۔کسی طرف متوجہ ہونا۔کسی کے سامنے آنا۔

مُسْتَقْبِلٌ | اسم الفاعل ہے۔سامنے آنے والا۔﴿ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ﴾(الاحقاف۴۶: ۲۴)''پھر جب انہوں نے دیکھا اس کو بادل جیسا، ان کے نالوں کے سامنے آنے والا ہوتے ہوئے۔''

6- ق ت ر

(ن)۔قَتَرَ۔ يَقْتُرُ۔ قَتْرًا۔خرچ میں تنگی کرنا۔﴿ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا ﴾(الفرقان۲۵: ۶۷) ''اور وہ لوگ جو جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بیجا خرچ کرتے ہیں اور نہ خرچ میں تنگی کرتے ہیں۔''

قَتُوْرٌ | فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔خرچ میں بہت زیادہ تنگی کرنے والا۔کنجوس۔﴿ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝۱۰۰ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۱۰۰) ''اور انسان بڑا کنجوس ہے۔''

باب سَمِعَ | قَتِرَ۔ يَقْتَرُ۔ قَتَرًا۔ کسی چیز کی بو پھیلنا۔آگ کا دھواں دینا۔

قَتَرٌ | اسم ذات بھی ہے۔دھواں۔سیاہی۔﴿ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ﴾(یونس۱۰: ۲۶)''اور نہیں چھائے گی ان کے چہروں پر کوئی سیاہی اور نہ ہی کوئی ذلت۔''

باب افعال | اَقْتَرَ۔ يُقْتِرُ۔ اِقْتَارًا۔مال کا کم ہونا۔

مُقْتِرٌ | اسم الفاعل ہے۔ مال میں کم ہونے والا۔تنگ دست۔﴿ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ﴾(البقرة۲: ۲۳۶)''اور تنگ

دست پر (واجب) ہے اس کی قدرت کے مطابق۔"

7- ق ت ل (ن)۔قَتَلَ- يَقْتُلُ- قَتْلًا۔کسی کو قتل کرنا۔﴿وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا﴾ (النساء٤: ١٥٧)"اور ان (یہودی) لوگوں نے قتل نہیں کیا ان (عیسیٰؑ) کو یقیناً۔"

اُقْتُلْ فعل امر ہے۔تو قتل کر۔﴿فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ﴾(التوبة٩: ٥)"پس جب نکل جائیں حرمت والے مہینے تو تم لوگ قتل کرو مشرکوں کو۔"

قَتِيْلٌ ج: **قَتْلٰى** فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم المفعول کے معنی۔قتل کیا ہوا۔مقتول۔(مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے)۔﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى﴾(البقرة٢: ١٧٨)"فرض کیا گیا تم لوگوں پر بدلہ مقتولوں میں۔"

باب تفعیل قَتَّلَ- يُقَتِّلُ- تَقْتِيْلًا۔تسلسل سے قتل کرتے رہنا۔﴿سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ﴾(الاعراف٧: ١٢٧)"ہم قتل کرتے رہیں گے ان کے بیٹوں کو۔"

باب مفاعلہ قَاتَلَ- يُقَاتِلُ- مُقَاتَلَةً اور قِتَالًا۔ایک دوسرے کو قتل کرنا۔جنگ کرنا۔اس فعل کی نسبت اگر اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو بددعا کا مفہوم ہوتا ہے۔ہلاک کرے۔﴿مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا﴾(الحدید٥٧: ١٠)"ان لوگوں نے جنہوں نے انفاق کیا (الفتح کے) بعد میں اور قتال کیا۔"﴿قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ﴾(التوبة٩: ٣٠) "ہلاک کرے ان کو اللہ۔"

قَاتِلْ فعل امر ہے۔تو قتال کر۔جنگ کر۔﴿فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ﴾(النساء٤: ٨٤)"پس آپؐ قتال کیجیے اللہ کی راہ میں۔"

باب افتعال اِقْتَتَلَ- يَقْتَتِلُ- اِقْتِتَالًا۔اہتمام سے لڑنا۔آپس میں لڑنا۔﴿وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا﴾ (البقرة٢: ٢٥٣) "اور اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ آپس میں نہ لڑتے۔"

8- ق ح م (ن)۔قَحَمَ- يَقْحُمُ- قَحْمًا۔بلا سوچے سمجھے داخل ہو جانا۔بلا تامل کود پڑنا۔

باب افتعال اِفْتَحَمَ- يَقْتَحِمُ- اِقْتِحَامًا۔کسی تکلیف دہ جگہ میں گھس جانا۔﴿فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ﴾(البلد٩٠: ١١) "تو وہ نہیں گھسا اس گھاٹی میں۔"

مُقْتَحِمٌ اسم الفاعل ہے۔گھس جانے والا۔﴿هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ﴾(صٓ٣٨: ٥٩)"یہ ایک ایسا گروہ ہے جو گھسنے والا ہے تمہارے ساتھ۔"

9- ق د ح (ف)۔قَدَحَ- يَقْدَحُ- قَدْحًا۔دو چیزوں کو رگڑ کر آگ نکالنا۔﴿فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا﴾ (العدیات١٠٠: ٢) "پھر قسم ہے رگڑ سے آگ نکالنے والوں کی جیسا رگڑنے کا حق ہے۔"

10- ق د د (ن)۔قَدَدَ- یَقْدُدُ۔(اصلی)۔قَدَّ- یَقُدُّ- قَدًّا۔ (استعمالی)۔کسی چیز کو لمبائی میں کاٹنا یا چیرنا۔
﴿وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ﴾(یوسف۱۲: ۲۵) ''اوراس عورت نے چیرا انؑ کی قمیص کو پیچھے سے۔''

قُدَّ ماضی مجہول ہے۔(اصلاً یہ قُدِدَ ہے)۔چیرا گیا۔﴿اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ﴾(یوسف۱۲: ۲۶)''اگراس کی قمیص چیری گئی ہے سامنے سے۔''

قِدَّةٌ ج: **قِدَدٌ** کسی چیز کا ٹکڑا۔مختلف الرّائے لوگ۔﴿كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا﴾ (الجن۷۲: ۱۱)''ہم لوگ مختلف الرّائے طریقوں پر تھے۔''

11- ق د ر (ض)۔قَدَرَ- یَقْدِرُ۔(۱)قَدْرًا اور قَدَرًا۔(۲)قُدْرَۃً۔(۱)اندازہ لگانا۔کسی چیز کی قدر و قیمت کا ادراک کرنا۔تعظیم کرنا۔(۲) قابو یافتہ ہونا۔قدرت رکھنا۔﴿اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ﴾(الرعد۱۳: ۲۶) ''اللہ کشادہ کرتا ہے رزق کو جس کے لیے وہ چاہتا ہے اور وہ اندازہ لگا تا ہے (یعنی ناپ تول کر دیتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے)۔''﴿وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ﴾(الانعام۶: ۹۱) ''اوران لوگوں نے تعظیم نہیں کی اللہ کی جیسا اس کی تعظیم کرنے کا حق ہے۔''﴿اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ﴾(النحل۱۶: ۷۶) ''ان میں کا ایک گونگا ہے وہ قدرت نہیں رکھتا کسی چیز پر۔''

قَدَرٌ اسم ذات بھی ہے۔اندازہ۔﴿وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ﴾(الزخرف۴۳: ۱۱)''اور جس نے اتارا آسمان سے کچھ پانی ایک اندازے سے۔''

قَدْرٌ کسی چیز کی قدر و قیمت (Intrinsic value)﴿اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾(القدر۹۷: ۱) ''اور ہم نے اتارا اس کو عظمت والی رات میں۔''﴿قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا﴾(الطلاق۶۵: ۳) ''بنایا ہے اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک قدر و قیمت۔''

قَادِرٌ اسم الفاعل ہے۔قدرت رکھنے والا۔﴿اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى﴾(القیامة۷۵: ۴۰)''کیا وہ قدرت رکھنے والا نہیں ہے اس پر کہ وہ زندہ کرے مُردوں کو۔''

قَدِيْرٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ ہمیشہ قدرت رکھنے والا۔﴿اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ﴾ (الحج۲۲: ۳۹) ''بیشک اللہ ان کی مدد پر یقیناً ہر وقت قدرت رکھنے والا ہے۔''

مِقْدَارٌ مِفْعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔اندازہ کرنے کا پیمانہ۔﴿ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ﴾(السجدۃ۳۲: ۵) ''پھر وہ چڑھتا ہے اس کی طرف ایک ایسے دن میں جس کے اندازے کا پیمانہ ہے ایک ہزار سال،اس میں سے جس سے تم لوگ گنتی کرتے ہو۔''

باب تفعیل | قَدَّرَ۔ یُقَدِّرُ۔ تَقْدِیْرًا۔کسی کو اندازہ یا قدر و قیمت یا قدرت دینا، طے کرنا۔ مقرر۔﴿ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ۝ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی ۝﴾(الاعلیٰ۸۷: ۲، ۳) ’’جس نے پیدا کیا اور نوک پلک درست کی اور جس نے اندازے، قدر و قیمت اور قدرت طے کی پھر ہدایت دی۔‘‘﴿ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ ﴾(یٰس۳۶: ۳۹) ’’اور چاند، ہم نے اندازے دیئے اس کو منزلوں کے لحاظ سے۔‘‘

تَقْدِیْرٌ | یہ مصدر بطور اسم ذات بھی آتا ہے۔ طے شدہ بات (Framework)﴿ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝﴾ (یٰس۳۶: ۳۸) ’’یہ علم والے بالادست کا طے شدہ امر ہے۔‘‘

باب افتعال | اِقْتَدَرَ۔ یَقْتَدِرُ۔ اِقْتِدَارًا۔ اہتمام سے قابو حاصل کرنا۔

مُقْتَدِرٌ | اسم الفاعل ہے۔ قابو پانے والا۔ قابو یافتہ۔﴿ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝﴾(الکھف۱۸: ۴۵)’’اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قابو یافتہ ہے۔‘‘

12- ق د س (ک)۔ قَدَسَ۔ یَقْدُسُ۔ قُدْسًا۔ پاک ہونا۔ اس میں محسوس نجاست کے بجائے معنوی نجاست سے پاک ہونے کا مفہوم ہے یعنی کسی اندازے یا خیال کی غلطی سے پاک ہونا جیسے شراکت سے پاک ہونا۔

قُدُسٌ | صفت ہے۔ پاک۔﴿ وَاَیَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ﴾(البقرہ۲: ۸۷)’’اور ان (عیسیٰؑ) کو تقویت دی پاک روح سے۔‘‘ روح القدس حضرت جبریلؑ کا لقب ہے۔

قُدُّوْسٌ | صفت ہے۔ صفت میں مبالغے کے مفہوم کے ساتھ۔ بہت زیادہ پاک یہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔ ﴿ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ ﴾(الحشر۵۹: ۲۳) ’’حقیقی بادشاہ ہے، نہایت پاک ہے۔

باب تفعیل | قَدَّسَ۔یُقَدِّسُ۔تَقْدِیْسًا۔کسی کو معنوی نجاستوں سے پاک کرنا۔ اگر اللہ تعالیٰ کے لیے استعمال ہو تو مطلب ہوتا ہے اس کی پاکیزگی کا اقرار کرنا۔ اعلان کرنا۔﴿ وَنُقَدِّسُ لَكَ ﴾(البقرہ۲: ۳۰)’’اور ہم تیری پاکیزگی کا اقرار کرتے ہیں۔

مُقَدَّسٌ | اسم المفعول ہے۔ پاک کیا ہوا۔﴿ یٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ ﴾(المائدہ۵: ۲۱)’’اے میری قوم تم لوگ داخل ہو جاؤ اس پاک کی ہوئی زمین میں۔‘‘

13- ق د م (ن)۔قَدَمَ۔یَقْدُمُ۔قَدْمًا۔کسی چیز کے آگے ہونا، پیش رو ہونا۔﴿ یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ﴾ (ھود۱۱: ۹۸) ’’وہ آگے ہوگا اپنی قوم کے قیامت کے دن۔‘‘

اَقْدَمُ | افعل تفضیل ہے۔ زیادہ آگے۔﴿ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ۝﴾

(الشعراء۲۶: ۷۶) ”تو کیا تم لوگوں نے غور کیا اس پر جس کی تم عبادت کرتے ہو، تم اور تمہارے پہلے گزرے ہوئے آباءواجداد۔“

| قَدَمٌ ج: اَقْدَامٌ | اسم ذات ہے۔(۱) پاؤں۔قدم۔(۲) اولیت۔رُتبہ۔﴿ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا ﴾(النحل۱۶: ۹۴) ”نتیجتاً پھسلے کوئی قدم اس کے جمنے کے بعد۔“ ﴿ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا ﴾(البقرہ۲: ۲۵۰) ”اے ہمارے رب تو انڈیل دے ہم پر صبر کو اور تو جما دے ہمارے قدموں کو۔“ ﴿ اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ ﴾(یونس۱۰: ۲) ”کہ ان کے لیے ہے ایک سچائی کا رُتبہ۔“ |

| بابسَمِعَ | قَدِمَ۔یَقْدَمُ۔قُدُوْمًا۔ کسی کام کا ارادہ کرنا۔﴿ وَ قَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ ﴾(الفرقان۲۵: ۲۳) ”اور ہم نے ارادہ کیا اس کی طرف جو انہوں نے عمل کیے کوئی بھی عمل پھر ہم نے کر دیا ان کو بکھرے ہوئے ذرے۔“ |

| باب کَرُمَ | قَدُمَ۔یَقْدُمُ۔قَدَامَةً۔ پرانا ہونا۔ |

| قَدِيْمٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ پرانا۔﴿ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿۱۱﴾ ﴾(الاحقاف۴۶: ۱۱)”یہ پرانا بہتان ہے۔“ |

| بابتفعیل | قَدَّمَ۔یُقَدِّمُ۔تَقْدِيْمًا۔آگے کرنا۔ آگے بھیجنا۔﴿ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ﴿۱۳﴾ ﴾(القیامہ۷۵: ۱۳) ”جتا دیا جائے گا انسان کو اس دن وہ جو اس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا۔“ |

| قَدِّمْ | فعل امر ہے۔تو آگے کر۔تو آگے بھیج۔﴿ اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ﴾(المجادلہ۵۸: ۱۲) ”جب بھی تم لوگ سرگوشی کرو ان رسولؐ سے تو پیش کرو اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ۔“ |

| بابتفعّل | تَقَدَّمَ۔یَتَقَدَّمُ۔تَقَدُّمًا۔ بتکلّف خود کو آگے کرنا۔ پیش پیش ہونا۔ آگے ہونا۔﴿ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ ﴾(المدثر۷۴: ۳۷) ”اس کے لیے جو چاہے تم میں سے کہ وہ آگے آگے ہو یا پیچھے رہے۔“ |

| باباستفعال | اِسْتَقْدَمَ۔یَسْتَقْدِمُ۔اِسْتِقْدَامًا۔قبل از وقت ہونا۔ پہلے ہونا۔﴿ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ ﴾(یونس۱۰: ۴۹) ”اور جب آتی ہے ان کی اجل تو وہ لوگ پیچھے نہیں ہوتے ایک گھڑی (لمحہ بھی) اور نہ پہلے ہوتے ہیں۔“ |

| مُسْتَقْدِمٌ | اسم الفاعل ہے۔ پہلے یا آگے ہونے والا۔﴿ وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ ﴾(الحجر۱۵: ۲۴)”اور یقیناً ہم نے جان لیا ہے آگے ہونے والوں کو تم میں سے۔“ |

14- ق د و

(ن)۔قَدَوَ۔یَقْدُوُ۔(اصلی)۔قَدَا۔یَقْدُوْ۔قَدْوًا۔(استعمالی) گھوڑے کا سوار کو لے جانا۔

باب افتعال اِقْتَدَوَ-یَقْتَدِوُ-اِقْتِدَاوًا-(اصلی)-اِقْتَدٰی-یَقْتَدِیْ-اِقْتِدَاءً- (استعمالی) کسی کے نقش قدم پر چلنا۔ پیروی کرنا۔

اِقْتَدِ فعل امر ہے۔تو پیروی کر۔﴿ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ﴾(الانعام٦: ٩٠)''پس ان کی ہدایت کی آپؐ پیروی کریں۔'' اِقْتَدِہْ میں ھا پر علامت سکون بتارہی ہے کہ یہ ہائے سکت ہے۔اگر ضمیر ہوتی تو اس پر کوئی حرکت آتی۔''

مُقْتَدٍ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ مُقْتَدِیٌ ہے) پیروی کرنے والا۔ ﴿وَّ اِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ﴾ (الزخرف٤٣: ٢٣) ''اور بیشک ہم ان کے نقوش قدم کی پیروی کرنے والے ہیں۔''(مُقْتَدُوْنَ اصلاً مُقْتَدِیُوْنَ ہے۔)

15- ق ذ ف (ض)۔قَذَفَ-یَقْذِفُ-قَذْفًا۔(١)کسی چیز کو پھینک دینا۔اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔(٢)کوئی چیز کسی پر پھینک مارنا۔جو چیز پھینکتے ہیں اس پر با کا صلہ آتا ہے اور جس پر پھینکتے ہیں اس پر علٰی کا صلہ آتا ہے۔(٣)کسی چیز کو کسی چیز میں ڈالنا۔جو چیز ڈالتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جس میں ڈالتے ہیں اس پر فِیْ کا صلہ آتا ہے۔﴿حُمِّلْنَاۤ اَوْزَارًا مِّنْ زِیْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا﴾(طٰه٢٠: ٨٧) ''اٹھوائے گئے ہم سے کچھ بوجھ قوم کی زینت (زیور) میں سے تو ہم نے پھینک دیا ان کو۔''﴿بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ﴾(الانبیاء٢١: ١٨) ''بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں حق کو باطل پر۔''﴿وَ قَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ﴾(الحزاب٣٣: ٢٦) ''اور اس نے ڈال دیا ان کے دلوں میں رعب۔''

اِقْذِفِیْ فعل امر میں واحد مؤنث مخاطب کا صیغہ ہے۔تو ایک عورت پھینک دے۔ڈال دے۔﴿ اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی التَّابُوْتِ﴾(طٰه٢٠: ٣٩) ''آپ ڈال دیں اس (بچے) کو اس صندوق میں۔''

16- ق ر ء (ف)۔قَرَءَ-یَقْرَءُ-قُرْاٰنًا اور قَرَاءَةً۔دو چیزوں کو اکٹھا کرنا۔جمع کرنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔(١)پڑھنا۔(پڑھنے والا الفاظ کو اکٹھا کرتا ہے)(٢)پڑھ کر سنانا۔اس مفہوم کے لیے علٰی کا صلہ آتا ہے۔(٣)مدت گزارنا۔(کسی مقررہ وقت کے شروع ہونے اور ختم ہونے کے لمحات کو اکٹھا کرنے سے ایک مدت وجود میں آتی ہے)﴿ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۚ﴾(القیامه٧٥: ١٨) ''پھر جب ہم پڑھیں اس کو تو آپؐ پیروی کریں اس کے پڑھنے کی۔''﴿ فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ﴾(بنی اسرائیل١٧: ١٠٦) ''ہم نے الگ الگ کیا اس (قرآن) کو تاکہ آپؐ پڑھ کر سنائیں اسے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر۔''

اِقْرَاْ فعل امر ہے۔تو پڑھ۔﴿ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ﴾(بنی اسرائیل١٧: ١٤)''تو پڑھ اپنی کتاب کو۔''

قُرْاٰنٌ اسم ذات بھی ہے۔پڑھی جانے والی چیز۔پیغام۔خط۔کتاب۔اب اس لفظ اس کا استعمال صرف آخری وحی کے لیے مخصوص ہے۔اس لیے کسی اور کتاب وغیرہ کے لیے اس کا استعمال غلط مانا جاتا ہے۔﴿ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ فِیْهِ

الْقُرْاٰنُ ﴾(البقرہ ۲: ۱۸۵) ''رمضان کا مہینہ وہ ہے اتارا گیا جس میں قرآن کو۔''

قُرْءٌ ج: قُرُوْءٌ اسم ذات ہے۔ مدت۔ قرآن مجید میں اسے خواتین کے ایک طہر اور حیض کی مجموعی مدت کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ ﴿ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ﴾(البقرہ ۲: ۲۲۸) ''اور طلاق دی ہوئی خواتین رکی رہتی ہیں اپنے نفس سے تین مدتوں تک۔''

باب افعال اَقْرَءَ۔ يُقْرِءُ۔ اِقْرَاءً۔ کسی کو پڑھانا۔ ﴿ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴾ (اعلیٰ ۸۷: ۶) ''ہم پڑھائیں گے آپؐ کو تو آپؐ نہیں بھولیں گے۔''

17- ق ر ب

(س)۔ قَرِبَ۔ يَقْرَبُ۔ قُرْبًا۔ کسی کے نزدیک جانا۔ قریب ہونا۔

لَا تَقْرَبْ فعل نہی ہے۔ تو قریب مت ہو۔ ﴿ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ﴾(البقرہ ۲: ۱۸۷) ''یہ اللہ کی حدود ہیں تو تم لوگ ان کے قریب مت جاؤ۔''

اَقْرَبُ مؤنث: قُرْبٰى افعل تفضیل ہے۔ زیادہ نزدیک۔ ﴿ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ﴾(النساء ۴: ۱۱) ''اور تم لوگ نہیں سمجھتے کہ ان میں کون زیادہ قریب ہے تمہارے لیے نفع کے لحاظ سے۔'' ﴿ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ﴾ (الانعام ۶: ۱۵۲) ''اور جب بھی تم لوگ بولو تو انصاف کرو اگرچہ وہ (بات) ہو قرابت والوں کی۔''

قَرِيْبٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ نزدیک۔ قریب۔ ﴿ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ﴾ (البقرہ ۲: ۱۸۶) ''اور جب بھی آپؐ سے پوچھیں میرے بندے میرے بارے میں تو یقیناً میں نزدیک (ہی) ہوں۔''

قُرْبَةٌ قربت کا ذریعہ۔ ﴿ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ﴾ (التوبہ ۹: ۹۹) ''سن لو! یقیناً یہ باعث قربت ہے ان کے لیے۔''

قُرْبَانٌ ہر وہ چیز جو اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل کرنے کے لیے خرچ کی جائے۔ قربانی۔ ﴿ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ﴾(آل عمران ۳: ۱۸۳) ''یہاں تک کہ وہ آئے ہمارے پاس کسی ایسی قربانی کے ساتھ کھاتی ہے جس کو آگ۔''

مَقْرَبَةٌ مَفْعَلَةٌ اسم الظرف کا وزن ہے۔ قریبی جگہ۔ ﴿ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴾ (البلد ۹۰: ۱۵) ''کسی ایسے یتیم کو جو نزدیکی جگہ والا (رشتہ دار) ہے۔''

باب تفعیل قَرَّبَ۔ يُقَرِّبُ۔ تَقْرِيْبًا۔ کسی کو کسی کے نزدیک کرنا۔ جس کو نزدیک کرتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جس کے نزدیک کرتے ہیں اس پر اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ ﴾ (الذریات ۵۱: ۲۶) ''پھر وہ لائے ایک موٹا بچھڑا پھر انہوںؑ نے نزدیک کیا اس کو ان (فرشتوں) کے۔''

مُقَرَّبٌ اسم المفعول۔ قریب کیا ہوا۔ ﴿ اِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴾ (الاعراف ۷: ۱۱۴) ''اور یقیناً تم لوگ قریب کیے

ہوئے لوگوں میں ہو گے۔''

باب افتعال | اِقْتَرَبَ-يَقْتَرِبُ-اِقْتِرَابًا۔ اہتمام سے کسی کے قریب ہونا۔ جس کے قریب ہوتے ہیں اس پر لام کا صلہ آتا ہے۔﴿ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ ﴾(الانبیاء۲۱: ۱)''قریب ہوا لوگوں کے لیے ان کا حساب۔''

18- ق ر ح (ف)۔ قَرَحَ-يَقْرَحُ-قَرْحًا۔ زخمی کرنا۔

قَرْحٌ | اسم ذات بھی ہے۔ زخم۔ چرکہ۔﴿ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ ﴾(آل عمران۳: ۱۴۰)''اگر لگ گیا ہے تم لوگوں کو کوئی چرکہ۔''

19- ق ر د (س)۔ قَرِدَ-يَقْرَدُ-قَرْدًا۔ زمین سے چمٹ کر ساکت ہو جانا۔ دھوکا دینا۔

قِرْدٌ ج: قِرَدَةٌ | بندر۔﴿ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴾(البقرہ۲: ۶۵)''تم لوگ ہو جاؤ دھتکارے جانے والے بندر۔''

20- ق ر ر (س)۔ قَرِرَ-يَقْرَرُ-(اصلی)۔ قَرَّ-يَقَرُّ-قَرًّا۔ اور قَرَارًا کسی چیز کا ٹھنڈا ہو کر جم جانا۔ (۱) ٹھنڈ ہونا۔ ٹھنڈا رکھنا۔ (لازم ومتعدی)۔ (۲) جم جانا۔ ٹھہر جانا۔﴿ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا ﴾(طٰہٰ۲۰: ۴۰)''تاکہ ٹھنڈی ہو ان کی آنکھ۔''

قَرِّ | فعل امر ہے۔ تو ٹھنڈا رہ۔ ٹھنڈا رکھ۔ تو ٹھہر۔﴿ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ﴾(مریم۱۹: ۲۶)''آپ (بی بی مریم) کھائیں اور پئیں اور ٹھنڈا رکھیں آنکھ کو۔''﴿ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ ﴾(الاحزاب۳۳: ۳۳) ''اور تم لوگ ٹھہری رہو اپنے گھروں میں۔''

قَارُوْرَةٌ ج: قَوَارِيْرُ | شیشہ۔ (کیونکہ وہ جما ہوا ہوتا ہے)﴿ قَوَارِيْرَا۟ مِنْ فِضَّةٍ ﴾(الدھر۷۶: ۱۶) ''چاندی کے شیشے۔''

باب افعال | اَقْرَرَ-يُقْرِرُ-(اصلی) اَقَرَّ-يُقِرُّ-اِقْرَارًا۔ (۱) کسی کو ٹھہرانا۔ (۲) اقرار کرنا۔ (یعنی بات کو ٹھہرانا)﴿ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۗءُ ﴾(الحج۲۲: ۵) ''اور ہم ٹھہراتے ہیں رحموں میں وہ، جو ہم چاہتے ہیں۔''﴿ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ قَالَ فَاشْهَدُوْا ﴾(آل عمران۳: ۸۱) ''ان لوگوں نے کہا ہم نے اقرار کیا، اس نے کہا تو تم لوگ گواہ رہو۔''

باب استفعال | اِسْتَقْرَرَ-يَسْتَقْرِرُ-(اصلی) اِسْتَقَرَّ-يَسْتَقِرُّ-اِسْتِقْرَارًا (استعمالی)۔ قرار پکڑنا۔﴿ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ﴾(الاعراف۷: ۱۴۳) ''اگر اس (پہاڑ) نے قرار پکڑا اپنی جگہ پر تب تو عنقریب دیکھے گا مجھ کو۔''

مُسْتَقِرٌّ | اسم الفاعل ہے۔ قرار پکڑنے والا۔ ٹھہرنے والا۔﴿ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴾(القمر۵۴: ۳۸) ''اور ان پر صبح تڑکے آ چکا ہے ٹھہرنے والا عذاب۔''

مُسْتَقَرٌّ | اسم المفعول ہے جو ظرف کے طور پر آتا ہے۔﴿ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَىِٕذِ اِۨلْمُسْتَقَرُّ ﴾(القیامہ۷۵: ۱۲)''تیرے رب کی طرف اس دن ٹھہرنے کی جگہ ہے۔''

21- ق ر ض (ض)۔قَرَضَ۔يَقْرِضُ۔قَرْضًا۔(۱)کسی سے بچتے ہوئے گزر جانا۔کترا جانا۔(۲)کسی کو بدلہ دینا۔
﴿وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ﴾(الکہف۱۸: ۱۷) ''اور جب وہ غروب ہوتا ہے تو وہ کترا جاتا ہے ان سے بائیں طرف۔''

قَرْضٌ اسم ذات ہے۔اُدھار۔قرض۔

باب افعال اَقْرَضَ۔يُقْرِضُ۔اِقْرَاضًا۔کسی کو ادھار دینا۔قرض دینا۔﴿مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا﴾ (البقرہ۲: ۲۴۵) ''کون ہے وہ جو قرض دے اللہ کو ایک خوبصورت قرض۔''

اَقْرِضْ فعل امر ہے۔تو قرض دے۔﴿ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ﴾(المزمل۷۳: ۲۰)''اور تم لوگ قرض دو اللہ کو جیسے خوبصورت قرضہ دینے کا حق ہے۔''

22- ق ر ط س (رباعی)۔قَرْطَسَ۔يُقَرْطِسُ۔قِرْطَاسًا۔نشانے پر پہنچنا۔''

قِرْطَاسٌ ج: **قَرَاطِيْسُ** اسم ذات ہے۔ہر وہ چیز جس پر لکھا جائے۔(یعنی وہ چیز جس پر الفاظ اپنے ٹھکانے پر پہنچ جائیں) کاغذ۔ورق۔﴿وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ﴾(الانعام۶: ۷)''اور اگر ہم اتارتے آپؐ پر کوئی لکھی ہوئی (کتاب) کسی ورق میں۔''﴿ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ ﴾(الانعام۶: ۹۱) ''تم لوگ بناتے ہو اس کو اوراق۔''

23- ق ر ع قَرَعَ۔يَقْرَعُ۔قَرْعًا۔کھٹکھٹانا۔

قَارِعَةٌ اسم الفاعل ہے۔کھٹکھٹانے والی۔آفت۔﴿ تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ ﴾(الرعد۱۳: ۳۱)''آلگتی رہے گی ان (کافروں) کو بسبب اس کے جو انہوں نے کارستانی کی،کوئی آفت۔

24- ق ر ف (ض)۔قَرَفَ۔يَقْرِفُ۔قَرْفًا۔درخت کی چھال اتارنا۔

باب افتعال اِقْتَرَفَ۔يَقْتَرِفُ۔اِقْتِرَافًا۔کمانا۔ارتکاب کرنا۔

مُقْتَرِفٌ اسم الفاعل ہے۔ارتکاب کرنے والا۔﴿وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ﴾(الانعام۶: ۱۱۳)''اور تاکہ وہ لوگ ارتکاب کریں اس کا جس کا وہ ارتکاب کرنے والے ہیں۔''

25- ق ر ن (س)۔قَرِنَ۔يَقْرَنُ۔قَرَنًا۔دو یا دو سے زیادہ چیزوں کا باہم جمع ہونا۔اکٹھا ہونا۔جڑنا۔

قَرِيْنٌ ج: **قُرَنَاءُ** فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ہر وقت ساتھ جڑا رہنے والا۔ہمنشین۔ساتھی۔﴿وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا﴾(النساء۴: ۳۸) ''اور وہ شیطان ہوا جس کا ساتھی۔﴿ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ ﴾(حم سجدہ۴۱: ۲۵)''اور ہم نے تعینات کیے ان کے لیے کچھ ساتھی۔''

قَرْنٌ ج: قُرُوْنٌ ایک سوسال جمع ہونے کا عرصہ۔ زمانہ۔ پھر ایک زمانے میں رہنے والوں کے لیے بھی آتا ہے۔ امت۔ جماعت۔ ﴿ وَ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۶ ﴾ (الانعام٦: ٦) ''اور ہم نے اٹھایا ان کے بعد ایک دوسری امت کو۔'' ﴿ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ﴾ (یونس ١٠: ١٣) ''ہم نے ہلاک کیا تم سے پہلے قوموں کو جب انہوں نے ظلم کیا۔''

قَرْنَيْنِ یہ قَرْنٌ کا تثنیہ ہے۔ ذُوالْقَرْنَيْنِ کا مطلب ہے۔ دو زمانوں یا دو قوموں والا۔ قرآن میں ایک بادشاہ کے نام (اسم علم) کے طور پر آیا ہے۔ ﴿ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ﴾ (الکھف١٨: ٨٣) ''یہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے ذوالقرنین کے بارے میں۔''

باب افعال اَقْرَنَ۔ يُقْرِنُ۔ اِقْرَانًا۔ دو یا زیادہ چیزوں کو اکٹھا کرنا۔ باندھنا۔

مُقْرِنٌ اسم الفاعل ہے۔ باندھنے والا۔ ﴿ وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝۱۳ ﴾ (الزخرف٤٣: ١٣) ''اور ہم نہیں تھے اس کو باندھنے (قابو پانے) والے۔''

باب تفعیل قَرَّنَ۔ يُقَرِّنُ۔ تَقْرِيْنًا۔ خوب کس کے باندھنا۔

مُقَرَّنٌ اسم المفعول ہے۔ کس کے باندھا ہوا۔ ﴿ وَ تَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝۴۹ ﴾ (ابراھیم ١٤: ٤٩) ''اور تو دیکھے گا مجرموں کو اس دن باندھے ہوئے بیڑیوں میں۔''

باب افتعال اِقْتَرَنَ۔ يَقْتَرِنُ۔ اِقْتِرَانًا۔ اہتمام سے جڑنا۔ متصل ہونا۔

مُقْتَرِنٌ اسم الفاعل ہے۔ جڑنے والا۔ ﴿ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ۝۵۳ ﴾ (الزخرف٤٣: ٥٣) ''یا آتے فرشتے ان کے ساتھ جڑنے والے (ساتھ رہنے والے) ہوتے ہوئے۔''

26- ق ر ی

(ض)۔ قَرَى۔ يَقْرِيُ۔ قَرْيًا۔ (اصلی) قَرٰى۔ يَقْرِيْ۔ قَرًى (استعمالی)۔ کسی چیز کا کسی جگہ جمع ہونا۔

قَرْيَةٌ ج: قُرًى (قُرًى اصلاً قُرَىٌ ہے۔ اسی لیے جب اس پر لام تعریف داخل ہوتا ہے تو یہ اَلْقُرَیُ سے تبدیل ہو کر اَلْقُرٰى استعمال ہوتا ہے۔ اسم ذات ہے۔ جہاں انسان جمع ہو کر آباد ہو جائیں۔ اس مفہوم میں یہ لفظ بستی اور بستی والوں، دونوں کے لیے آتا ہے۔ ﴿ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا ﴾ (یوسف١٢: ٨٢) ''اور آپؐ پوچھ لیجیے اس بستی والوں سے جس میں ہم تھے۔'' ﴿ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ﴾ (النساء٤: ٧٥) ''اے ہمارے رب تو نکال ہم کو اس بستی سے۔'' ﴿ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ ﴾ (الحشر٥٩: ١٤) ''یہ لوگ جنگ نہیں کریں گے تم لوگوں سے جم کر مگر کچھ قلعہ بند شہروں میں۔'' ﴿ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ﴾ (الکھف١٨: ٥٩) ''اور یہ بستیوں والے! ہم نے ہلاک کیا ان کو جب

انہوں نے ظلم کیا۔''

27- ق س س (ن)۔قَسَسَ-یَقْسُسُ۔(اصلی) قَسَّ-یَقُسُّ-قَسًّا۔ (استعمالی)رات میں کسی چیز کی جستجو کرنا۔''

قِسِّیْسٌ رات میں علم کی جستجو کرنے والا۔نصاریٰ کا عالم پادری۔﴿ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ ﴾(المائدہ۵: ۸۲) ''یہ اس سبب سے کہ ان میں علم والے پادری ہیں۔''

28- ق س ط (ض)۔قَسَطَ-یَقْسِطُ-قَسْطًا۔حق کے خلاف کرنا۔ظلم کرنا۔

قَاسِطٌ اسم الفاعل ہے۔حق کے خلاف کرنے والا۔﴿ وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴾(الجن۷۲: ۱۵) ''اور جولوگ حق کے خلاف کرنے والے ہیں تو وہ لوگ جہنم کے لیے ہیں بطور ایندھن۔''

باب نَصَرَ قَسَطَ-یَقْسُطُ-قِسْطًا۔حق کے مطابق ہونا۔انصاف ہونا۔

قِسْطٌ اسم ذات بھی ہے۔حق۔انصاف۔﴿ وَّ يَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ ﴾(آل عمران۳: ۲۱)''اور وہ لوگ قتل کرتے ہیں ان لوگوں کو جو ترغیب دیتے ہیں انصاف کی۔''

اَقْسَطُ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔زیادہ انصاف والا۔﴿ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ﴾(البقرہ۲: ۲۸۲)''یہ زیادہ حق کے مطابق ہے اللہ کے نزدیک۔''

باب افعال اَقْسَطَ-یُقْسِطُ-اِقْسَاطًا۔حق کے مطابق کرنا۔انصاف کرنا۔﴿ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَ تُقْسِطُوْۤا اِلَيْهِمْ ﴾ (الممتحنۃ۶۰: ۸) ''کہ تم لوگ نیکی کرو ان سے اور تم لوگ انصاف کرو ان کے ساتھ۔''

اَقْسِطْ فعل امر ہے۔تو انصاف کر۔﴿ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ اَقْسِطُوْا ﴾(الحجرات۴۹: ۹)''تو تم لوگ صلح کراؤ ان دونوں کے درمیان برابری سے اور انصاف سے کام لو۔''

مُقْسِطٌ اسم الفاعل ہے۔حق کے مطابق کرنے والا۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴾(المائدہ۵: ۴۲)''بیشک اللہ پسند کرتا ہے حق کے مطابق کرنے والوں کو۔''

29- ق س م (ض)۔قَسَمَ- یَقْسِمُ- قَسْمًا۔کسی چیز کے حصے کرنا اور بانٹ دینا۔تقسیم کرنا۔﴿ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ﴾(الزخرف۴۳: ۳۲) ''کیا یہ لوگ بانٹتے ہیں تیرے رب کی رحمت کو۔''

مَقْسُوْمٌ اسم المفعول ہے۔تقسیم کیا ہوا۔بانٹا ہوا۔﴿ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴾(الحجر۱۵: ۴۴)''ان میں سے ہر ایک دروازے کے لیے ایک بانٹا ہوا حصہ (فرقہ) ہے۔''

قِسۡمَةٌ | اسم فعل ہے۔ بانٹ۔ تقسیم۔ ﴿ وَاِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ اُولُوا الۡقُرۡبٰى ﴾ (النساء٤: ٨) ''اور جب حاضر ہوں تقسیم کے وقت قرابت والے۔''

قَسَمٌ | اسم ذات ہے۔ اَولیاءِ مقتول پر تقسیم کیا جانے والا حلف۔ پھر ہر حلف اور قسم کے لیے آتا ہے ﴿ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عَظِيۡمٌ ۝ ﴾ (الواقعہ٥٦: ٧٦) ''اور بیشک یہ یقیناً ایک ایسی قسم ہے، اگر تم لوگ سمجھو، جو عظیم ہے۔''

باب افعال | اَقۡسَمَ - يُقۡسِمُ - اِقۡسَامًا۔ حلف اٹھانا۔ قسم کھانا۔ ﴿ وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ ﴾ (الانعام٦: ١٠٩) ''اور ان لوگوں نے قسم کھائی اللہ کی، اپنی قسموں کی تاکید کرتے ہوئے۔''

باب تفعیل | قَسَّمَ - يُقَسِّمُ - تَقۡسِيۡمًا۔ بتدریج بانٹنا۔

مُقَسِّمٌ | اسم الفاعل ہے۔ بانٹنے والا۔ ﴿ فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ۝ ﴾ (الذّریت٥١: ٤) ''پھر قسم ہے حکم کو بانٹنے والیوں کی۔''

باب مفاعلہ | قَاسَمَ - يُقَاسِمُ - مُقَاسَمَةً۔ دوسرے کو قسم سے یقین دلانا۔ ﴿ وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّىۡ لَـكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيۡنَ ۝ ﴾ (الاعراف٧: ٢١) ''اور اس نے قسم سے یقین کرایا ان دونوں کو کہ میں تم دونوں کے لیے یقیناً نصیحت کرنے والوں میں سے ہوں۔''

باب تفاعل | تَقَاسَمَ - يَتَقَاسَمُ - تَقَاسُمًا۔ ایک دوسرے سے قسم لینا۔ ﴿ قَالُوۡا تَقَاسَمُوۡا بِاللّٰهِ لَـنُبَيِّتَـنَّهٗ وَاَهۡلَهٗ ﴾ (النمل٢٧: ٤٩) ''انہوں نے کہا تم لوگ ایک دوسرے سے حلف لو کہ ہم لازماً شب خون ماریں گے اس پر اور اس کے گھر والوں پر۔''

باب افتعال | اِقۡتَسَمَ - يَقۡتَسِمُ - اِقۡتِسَامًا۔ اہتمام سے بانٹنا۔

مُقۡتَسِمٌ | اسم الفاعل ہے۔ اہتمام سے بانٹنے والا۔ ﴿ كَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَى الۡمُقۡتَسِمِيۡنَ ۝ ﴾ (الحجر١٥: ٩٠) ''جیسا کہ ہم نے اتارا اہتمام سے تقسیم کرنے والوں پر۔''

باب استفعال | اِسۡتَقۡسَمَ - يَسۡتَقۡسِمُ - اِسۡتِقۡسَامًا۔ بانٹ چاہنا۔ تقسیم طلب کرنا۔ ﴿ وَاَنۡ تَسۡتَقۡسِمُوۡا بِالۡاَزۡلَامِ ؕ ﴾ (المائدۃ٥: ٣) ''اور یہ کہ تم لوگ تقسیم کرنا چاہو فال کے تیروں سے۔''

30- ق س و | (ن) ۔ قَسَوَ - يَقۡسُوُ - (اصلی) ۔ قَسَا - يَقۡسُوۡ - قَسۡوًا - (استعمالی) ۔ ٹھوس ہونا۔ سخت ہونا۔ ﴿ ثُمَّ قَسَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ ﴾ (البقرۃ٢: ٧٤) ''پھر سخت ہوئے تمہارے دل۔''

قَاسٍ مؤنث: قَاسِيَةٌ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ قَاسِوٌ اور قَاسِوَةٌ ہیں) ۔ سخت ہونے والا۔ ﴿ لِّلَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّالۡقَاسِيَةِ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ ﴾ (الحج٢٢: ٥٣) ''ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں مرض ہے اور سخت ہونے والے ہیں جن

کے دل۔“

| قَسْوَةٌ | اسم ذات ہے۔ سختی۔ ﴿فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً﴾ (البقرۃ ۲: ۷۴) ”پس یہ (دل) پتھروں کی مانند ہیں یا زیادہ ہیں سختی میں۔“

31-ق ش ع ر (رباعی مزید فیہ کا باب اِفْعِلَّالٌ)۔ اِقْشَعَرَّ۔ يَقْشَعِرُّ۔ اِقْشِعْرَارًا۔ ڈر یا سردی سے رونگٹے کھڑے ہو جانا۔ کانپ اٹھنا۔ ﴿تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ﴾ (الزمر ۳۹: ۲۳) ”کانپ اٹھتی ہیں اس سے ان کی کھالیں جو لوگ ڈرتے ہیں اپنے رب سے۔“

32-ق ص د (ض)۔ قَصَدَ۔ يَقْصِدُ۔ قَصْدًا۔ اعتدال اور میانہ روی اختیار کرنا۔

| اِقْصِدْ | فعل امر ہے۔ تو میانہ روی اختیار کر۔ ﴿وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ﴾ (لقمان ۳۱: ۱۹) ”اور تو میانہ روی اختیار کر اپنی چال میں۔“

| قَصْدٌ | کسی چیز کا اوسط۔ درمیان۔ ﴿وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ﴾ (النحل ۱۶: ۹) ”اور اللہ پر ہی ہے راستے کا اعتدال یعنی اسے واضح کرنا۔“

| قَاصِدٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ درمیان میں ہونے والا یعنی درمیانی۔ متوسط۔ ﴿لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ﴾ (التوبۃ ۹: ۴۲) ”اگر ہوتا کوئی قریبی سامان اور درمیانی سفر تو وہ لوگ ضرور پیروی کرتے آپ ﷺ کی۔“

| باب افتعال | اِقْتَصَدَ۔ يَقْتَصِدُ۔ اِقْتِصَادًا۔ اہتمام سے میانہ رو ہونا۔

| مُقْتَصِدٌ | اسم الفاعل ہے۔ اہتمام سے میانہ روی اختیار کرنے والا یعنی میانہ رو۔ ﴿مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ﴾ (المائدۃ ۵: ۶۶) ”ان میں ایک میانہ رو گروہ ہے۔“

33-ق ص ر (ن)۔ قَصَرَ۔ يَقْصُرُ۔ قُصُوْرًا۔ (۱) ناقص ہونا۔ سست ہونا۔ (لازم)۔ (۲) ناقص کرنا۔ نیچا رکھنا۔ (متعدی)۔ ﴿فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ﴾ (النساء ۴: ۱۰۱) ”تو نہیں ہے تم لوگوں پر کوئی گناہ کہ تم لوگ کمی کرو نماز میں سے۔“

| قَاصِرٌ مؤنث: قَاصِرَةٌ | اسم الفاعل ہے۔ نیچا رکھنے والا۔ ﴿وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ﴾ (صٓ ۳۸: ۵۲) ”اور ان کے پاس نگاہ نیچی رکھنے والیاں ہیں۔“

| باب ضَرَبَ | قَصَرَ۔ يَقْصِرُ۔ قَصْرًا۔ (۱) در و دیوار مضبوط کرنا۔ (۲) رہائش دینا۔

| قَصْرٌ ج: قُصُوْرٌ | اسم ذات بھی ہے۔ محل۔ ﴿اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ﴾ (المرسلٰت ۷۷: ۳۲) ”بیشک وہ (دوزخ)

پھینکے گی چنگاریاں محل کی مانند۔" ﴿وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا﴾(الفرقان۲۵: ۱۰) "اور وہ بنا دے آپؐ کے لیے محلات۔"

مَقْصُوْرٌ اسم المفعول ہے۔رہائش دیا ہوا۔﴿حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ﴾(الرحمٰن۵۵: ۷۲)"رہائش دی ہوئی حوریں ہیں خیموں میں۔"

باب افعال اَقْصَرَ- يُقْصِرُ- اِقْصَارًا۔گھٹانا۔کم کرنا۔﴿يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ﴾(الاعراف۷: ۲۰۲) "وہ بڑھاتے ہیں ان کو گمراہی میں پھر گھٹاتے نہیں۔"

باب تفعیل قَصَّرَ- يُقَصِّرُ- تَقْصِيْرًا۔بتدریج کم کرنا۔کترنا۔

مُقَصِّرٌ اسم الفاعل ہے۔کم کرنے والا۔کترنے والا۔﴿مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ﴾(الفتح۴۸: ۲۷)"مونڈنے والے اپنے سروں کو اور کترنے والے۔"

34-ق ص ص

(ن)۔قَصَصَ- يَقْصُصُ۔(اصلی)۔ قَصَّ- يَقُصُّ- قَصًّا اور قَصَصًا۔(استعمالی) کسی چیز کو قینچی سے کاٹنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ زیادہ تر دو معانی میں آتا ہے۔(کوئی واقعہ یا قصہ بیان کرنا۔سنانا۔(۲) کسی کے نقوش یا آثار پر چلنا۔پیچھا کرنا۔﴿حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ﴾(النحل۱۶: ۱۱۸)"ہم نے حرام کیا اس کو جو ہم نے سنایا آپؐ کو اس سے پہلے۔"﴿فَارْتَدَّا عَلٰى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا﴾(الکھف۱۸: ۶۴) "تو وہ دونوں واپس ہوئے اپنے نقوش قدم پر پیچھا کرتے ہوئے۔"

قُصِّ اور اُقْصُصْ فعل امر ہیں۔(مضاعف میں فعل امر ادغام کے ساتھ اور ادغام کے بغیر، دونوں طرح استعمال ہوتا ہے)۔تو سنا۔تو پیچھا کر۔ ﴿وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ﴾(القصص۲۸: ۱۱) "اور اُنہوں نے کہا انؑ کی بہن سے تو پیچھا کر ان کا۔"﴿فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ﴾(الاعراف۷: ۱۷۶) "پس آپؐ بیان کریں واقعات شائد وہ لوگ غور و فکر کریں۔"

قِصَّةٌ ج: قَصَصٌ اسم ذات ہے۔واقعہ۔قصہ۔اوپر آیت ۷۔۶۷ دیکھیں۔

قِصَاصٌ کسی جرم یا کام کا بدلہ۔﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى﴾(البقرۃ۲: ۱۷۸)"لکھا گیا (فرض کیا گیا) تم لوگوں پر بدلہ مقتولوں (کے بارے) میں۔"

35-ق ص ف

(ض)۔قَصَفَ- يَقْصِفُ- قَصْفًا۔کسی چیز کو توڑنا۔

قَاصِفٌ اسم الفاعل ہے۔توڑنے والا۔پھر زیادہ تر درختوں، عمارتوں وغیرہ کو توڑنے والی شدید ہوا کے لیے آتا ہے۔ ﴿فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۶۹) "تو وہ بھیجے تم لوگوں پر توڑنے والی شدید ہوا میں سے۔"

36-ق ص م (ض)۔قَصَمَ۔ یَقْصِمُ۔ قَصْمًا۔کسی چیز کوتوڑ مڑوڑ کرتباہ کرنا۔﴿ وَ كَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً ﴾(الانبیاء۲۱: ۱۱) ''اورپیس کرر کھ دیں ہم نے کتنی ہی ایسی بستیاں جوتھیں ظلم کرنے والی۔''

37-ق ص و (ن)۔قَصَوَ۔ یَقْصُوُ۔(اصلی)۔قَصَا۔ یَقْصُوْ۔ قَصْوًا۔(استعمالی)۔دور ہونا۔

قَصِیٌّ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(اصلاً یہ قَصِیْوٌ ہے)۔دور۔﴿ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴾(مریم۱۹: ۲۲) ''پھر وہ گوشہ نشین ہوئیں اس کے ساتھ ایک دور والے مکان میں۔''

اَقْصٰی مؤنث: قَصْوٰی اَفْعَلُ تفضیل ہے۔(اَقْصٰی اصلاً اَقْصَوُ ہے جبکہ قُصْوٰی فُعْلٰی کا وزن ہے اوراس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے)۔زیادہ دور۔﴿ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ﴾(القصص۲۸: ۲۰)''اور آیا ایک شخص شہر کے زیادہ دور سے دوڑتا ہوا۔''﴿ وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى ﴾(الانفال۸: ۴۲) ''اوروہ لوگ تھے دوروالے کنارے پر۔''

38-ق ض ب (ض)۔قَضَبَ۔ یَقْضِبُ۔ قَضْبًا۔لمبی اور پھیلی ہوئی شاخوں والے پیڑ اگانا۔

قَضْبٌ اسم ذات بھی ہے۔ہروہ پودا جس کی شاخیں لمبی ہوکرلٹک جائیں۔سبزی ترکاری۔﴿ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۙ وَّ عِنَبًا وَّ قَضْبًا ۙ ﴾(عبس ۸۰: ۲۷، ۲۸) ''پھر ہم نے اگائے اس میں دانے (اناج) اورانگوراورترکاری۔''

39-ق ض ض (ن)۔قَضَضَ۔ یَقْضُضُ۔(اصلی)۔قَضَّ۔ یَقُضُّ۔ قَضًّا۔(استعمالی)۔دیوارکوڈھانا۔گرانا۔

باب انفعال اِنْقَضَضَ۔ یَنْقَضِضُ۔(اصلی)۔اِنْقَضَّ۔ یَنْقَضُّ۔ اِنْقِضَاضًا۔(استعمالی) دیوار کا ڈھ جانا۔گر پڑنا۔﴿ فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ ﴾(الکھف۱۸: ۷۷) ''پھران دونوں نے پایا ایک ایسی دیوار جوارادہ رکھتی ہے کہ وہ گر پڑے۔''

40-ق ض ی (ض)۔قَضَیَ۔ یَقْضِیُ۔ قَضَایًا۔(اصلی)۔ قَضٰی۔ یَقْضِیْ۔ قَضَاءً۔(استعمالی)۔(۱) کسی چیز کو مضبوطی سے بنانا۔(۲) کسی کام کو پورا کرکے فارغ ہونا۔(۳) کسی بات یا کام کا فیصلہ کرنا۔﴿ فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ﴾(حٰم السجدۃ۴۱: ۱۲) ''تواس نے مضبوطی سے بنایا ان کوسات آسمان۔''﴿ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ ﴾(البقرۃ۲: ۲۰۰) ''پس جب تم لوگ فارغ ہوجاؤ اپنے عبادت کے طریقوں سے تو یاد کرو اللہ کو۔''﴿ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۲۳) ''اورفیصلہ کیا تیرے رب نے کہ تم لوگ عبادت مت کرومگر اس کی۔''

قَاضٍ اسم الفاعل ہے۔(فَاعِلٌ کے وزن پر اصلاً یہ قَاضِیٌ ہے)۔فیصلہ کرنے والا۔

اِقْضِ فعل امر ہے۔توفیصلہ کر۔﴿ فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۷۲)''پس توفیصلہ کر جوتوفیصلہ کرنے والا ہے۔''

مَقْضِیٌّ اسم المفعول ہے۔فیصلہ کیا ہوا۔﴿ وَ كَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴾ (مریم۱۹: ۲۱)''اور وہ تھا ایک ایسا کام جو

فیصلہ کیا ہوا تھا۔''

41-ق ط ر (ن)۔ قَطَرَ - یَقْطُرُ - قَطْرًا ۔(۱) کسی کو پہلو پر گرادینا۔(۲) پانی کا جاری ہونا۔ بہنا۔(کثیر المعانی لفظ ہے)۔

قُطْرٌ ج: اَقْطَارٌ کسی چیز کا پہلو۔ کنارہ۔ ﴿اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا﴾ (الرحمٰن ۵۵: ۳۳) ''اگر تمہیں طاقت ہے کہ تم لوگ نکل جاؤ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے تو نکل جاؤ۔''

قِطْرٌ پگھلا ہوا تانبا۔ ﴿وَ اَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ﴾ (سبا ۳٤: ۱۲) ''اور ہم نے بنایا ان کے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ۔''

قِطِرَانٌ ایک روغنی سیال مادہ جو صنوبر جیسے درخت سے حاصل کیا جاتا ہے۔ تارکول۔ گندھک۔ ﴿سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ﴾ (ابراہیم ۱٤: ۵۰) ''ان کے کرتے تارکول میں سے ہوں گے۔''

42-ق ط ط (ن)۔ قَطَطَ - يَقْطُطُ ۔(اصلی)۔ قَطَّ - يَقُطُّ - قَطًّا ۔قلم وغیرہ تراشنا۔

قِطٌّ (۱) حساب کا رجسٹر۔ چارج شیٹ۔(۲) جزا وسزا کا حصہ۔ ﴿رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا﴾ (صٓ ۳۸: ۱۶) ''اے ہمارے رب تو جلدی کر دے ہمارے لیے ہمارا حصہ۔''

43-ق ط ع (ف)۔ قَطَعَ - يَقْطَعُ - قَطْعًا ۔ کاٹنا۔ ﴿مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا﴾ (الحشر ۵۹: ۵) ''جو تم لوگوں نے کاٹا کوئی درخت یا تم لوگوں نے چھوڑا جس کو۔'' ﴿وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا﴾ (الاعراف ۷: ۷۲) ''اور ہم نے کاٹا ان لوگوں کی پیٹھ کو جنہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو۔'' (پیٹھ کاٹنا عربی محاورہ ہے جیسے اردو میں جڑ کاٹنا کہتے ہیں)۔ ﴿وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ﴾ (العنکبوت ۲۹: ۲۹) ''اور تم لوگ کاٹتے ہو راستے کو۔'' (یہ راہزنی کے لیے عربی محاورہ ہے کیونکہ راہزنی کی وجہ سے لوگ اس راستے پر چلنا چھوڑ دیتے ہیں)۔

اِقْطَعْ فعل امر ہے۔ تو کاٹ۔ ﴿وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْۤا اَيْدِيَهُمَا﴾ (المائدۃ ۵: ۳۸) ''اور مرد چور ہو اور عورت چور ہو تو تم لوگ کاٹو ان دونوں کے ہاتھ۔''

قَاطِعٌ اسم الفاعل ہے۔ کاٹنے والا۔ ﴿مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ۝۳۲﴾ (النمل ۲۷: ۳۲) ''میں کاٹنے والی (قطعی فیصلہ کرنے والی) نہیں ہوں کسی معاملہ کا یہاں تک کہ تم لوگ موجود ہو میرے پاس۔''

مَقْطُوْعٌ اسم المفعول ہے۔ کاٹا ہوا۔ روکا ہوا۔ ﴿وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝۳۲ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ۝۳۳﴾ (الواقعۃ ۵۶: ۳۲) ''اور کثیر میوے، نہ روکے ہوئے اور نہ منع کیے ہوئے۔''

قِطْعٌ ج: قِطَعٌ اسم ذات ہے۔ کسی چیز کا ٹکڑا۔ حصہ۔ ﴿فَاَسۡرِ بِاَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ﴾ (ھود ۱۱: ۸۱) ''تو آپؐ سفر پر روانہ ہوں اپنے اہل کے ساتھ رات کے ایک حصے میں۔'' ﴿اُغۡشِيَتۡ وُجُوۡهُهُمۡ قِطَعًا مِّنَ الَّيۡلِ﴾ (یونس ۱۰: ۲۷) ''ڈھانپ دیا گیا ان کے چہروں کو رات کے ٹکڑوں سے۔''

باب تفعیل قَطَّعَ۔ يُقَطِّعُ۔ تَقۡطِيۡعًا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ تقسیم کرنا۔ ﴿وَ سُقُوۡا مَآءً حَمِيۡمًا فَقَطَّعَ اَمۡعَآءَهُمۡ ﴿۱۵﴾﴾ (محمد ۴۷: ۱۵) ''اور ان کو پلایا جائے گا کھولتا ہوا پانی تو وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا ان کی آنتوں کو۔'' ﴿وَ قَطَّعۡنٰهُمُ اثۡنَتَيۡ عَشۡرَةَ اَسۡبَاطًا اُمَمًا ؕ﴾ (الاعراف ۷: ۱۶۰) ''اور ہم نے تقسیم کیا ان کو بارہ نسلی گروہوں میں۔''

باب تفعّل تَقَطَّعَ۔ يَتَقَطَّعُ۔ تَقَطُّعًا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ (لازم و متعدی)۔ ﴿وَ رَاَوُا الۡعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتۡ بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ ﴿۱۶۶﴾﴾ (البقرۃ ۲: ۱۶۶) ''اور وہ لوگ دیکھیں گے عذاب کو اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے ان کے تعلقات۔'' ﴿وَ تَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ ؕ﴾ (الانبیاء ۲۱: ۹۳) ''اور ان لوگوں نے ٹکڑے ٹکڑے کیا اپنے کام کو اپنے مابین یعنی فرقے فرقے ہو گئے۔''

44-ق ط ف

(ض)۔ قَطَفَ۔ يَقۡطِفُ۔ قَطۡفًا۔ پھل چننا۔

قِطۡفٌ ج: قُطُوۡفٌ اسم ذات ہے۔ پھل۔ میوہ۔ ﴿قُطُوۡفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾﴾ (الحاقۃ ۶۹: ۲۳) ''اس (باغ) کے پھل قریب ہونے والے (جھکے ہوئے) ہوں گے۔''

45-ق ع د

(ن)۔ قَعَدَ۔ يَقۡعُدُ۔ قُعُوۡدًا۔ بیٹھنا۔ ﴿قَعَدَ الَّذِيۡنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ ؕ﴾ (التوبۃ ۹: ۹۰) ''بیٹھے وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ بولا اللہ سے اور اس کے رسولؐ سے۔''

اُقۡعُدۡ فعل امر ہے۔ تو بیٹھ۔ ﴿وَ قِيۡلَ اقۡعُدُوۡا مَعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ﴿۴۶﴾﴾ (التوبۃ ۹: ۴۶) ''اور کہا گیا تم لوگ بیٹھو بیٹھنے والوں کے ساتھ۔''

قَاعِدٌ اسم الفاعل ہے۔ بیٹھنے والا۔ ﴿اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوۡنَ ﴿۲۴﴾﴾ (المائدہ ۵: ۲۴) ''بیشک ہم یہیں بیٹھنے والے ہیں۔''

قُعُوۡدٌ یہ مصدر بھی ہے اور قَاعِدٌ کی جمع مکسر بھی ہے۔ یعنی اس کے معنی ''بیٹھنا'' بھی ہے۔ اور ''بیٹھنے والے'' بھی ہے۔ ﴿اِنَّكُمۡ رَضِيۡتُمۡ بِالۡقُعُوۡدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ﴾ (التوبۃ ۹: ۸۳) ''بیشک تم لوگ راضی ہوئے بیٹھنے پر پہلی مرتبہ۔'' ﴿اِذۡ هُمۡ عَلَيۡهَا قُعُوۡدٌ ۙ﴿۶﴾﴾ (البروج ۸۵: ۶) ''جب وہ لوگ اس (آگ) پر بیٹھنے والے تھے۔''

قَاعِدَةٌ ج: قَوَاعِدُ یہ قَاعِدٌ کا مؤنث ہے۔ بیٹھنے والی۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔ (۱) عمر رسیدہ خاتون۔ (۲) قاعدہ کلیہ۔ اصول۔ (۳) بنیاد۔ ﴿وَ الۡقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ﴾ (النور ۲۴: ۶۰) ''اور عمر رسیدہ خواتین

عورتوں میں سے۔'' ﴿ وَاِذۡ یَرۡفَعُ اِبۡرٰهٖمُ الۡقَوَاعِدَ مِنَ الۡبَیۡتِ ﴾(البقرة۲: ۱۲۷) ''اور جب بلند کر رہے تھے ابراہیمؑ اس گھر کی بنیادوں کو۔''

قَعِیۡدٌ یہ واحد، جمع، مذکر، مؤنث سب کے لیے آتا ہے۔ فَعِیۡلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ ہمیشہ بیٹھنے والا۔ محافظ۔ نگراں۔ ﴿ اِذۡ یَتَلَقَّی الۡمُتَلَقِّیٰنِ عَنِ الۡیَمِیۡنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِیۡدٌ ﴾(ق ۵۰: ۱۷) ''جب لیا دو لینے والوں نے دائیں سے اور بائیں سے (وہ) نگراں ہیں۔ (یعنی کراماً کاتبین)۔''

مَقۡعَدٌ ج: **مَقَاعِدُ** اسم الظرف ہے۔ بیٹھنے کی جگہ۔ ﴿ فَرِحَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ بِمَقۡعَدِهِمۡ ﴾ (التوبة۹: ۸۱) ''خوش ہوئے پیچھے کیے گئے لوگ اپنی بیٹھنے کی جگہ سے۔'' ﴿ تُبَوِّئُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ مَقَاعِدَ لِلۡقِتَالِ ﴾ (آل عمران۳: ۱۲۱) ''آپؐ بٹھاتے تھے مومنوں کو بیٹھنے کی جگہوں (مورچوں) پر قتال کے لیے۔''

46- ق ع ر

(ف)۔ قَعَرَ۔ یَقۡعَرُ۔ قَعۡرًا۔ درخت کو جڑ سے اکھاڑنا۔

باب انفعال اِنۡقَعَرَ۔ یَنۡقَعِرُ۔ اِنۡقِعَارًا۔ جڑ سے اکھڑ جانا۔

مُنۡقَعِرٌ اسم الفاعل ہے۔ اکھڑ جانے والا۔ ﴿ كَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ مُّنۡقَعِرٍ ﴾(القمر ۵۴: ۲۰) ''جیسے کہ وہ لوگ اکھڑ جانے والے کھجور کے تنے ہوں۔''

47- ق ف و

(ن)۔ قَفَوَ۔ یَقۡفُوُ۔ (اصلی)۔ قَفَا۔ یَقۡفُوۡ۔ قَفۡوًا۔ (استعمالی)۔ کسی کے پیچھے لگنا۔

لَا تَقۡفُ فعل نہی ہے۔ تو پیچھے مت پڑ۔ ﴿ وَلَا تَقۡفُ مَا لَیۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۳۶) ''اور تو پیچھے مت پڑ اس کے تیرے پاس نہیں ہے جس کا کوئی علم۔''

باب تفعیل قَفَّوَ۔ یُقَفِّوُ۔ تَقۡفِوَةً۔ (اصلی)۔ قَفّٰی۔ یُقَفِّیۡ۔ تَقۡفِیَةً۔ (استعمالی)۔ کسی کو کسی کے پیچھے لگانا۔ کسی کے پیچھے یا کسی کے بعد کسی کو بھیجنا۔ ﴿ وَقَفَّیۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ بِالرُّسُلِ ﴾(البقرة۲: ۸۷) ''اور ہم نے بھیجا ان (موسیٰؑ) کے بعد رسولوں کو۔''

48- ق ل ب

(ض)۔ قَلَبَ۔ یَقۡلِبُ۔ قَلۡبًا۔ کسی چیز کو ایک حالت یا رخ سے دوسری طرف پھیرنا۔ یا پلٹنا۔ ﴿ وَاِلَیۡهِ تُقۡلَبُوۡنَ ﴾(العنکبوت۲۹: ۲۱) ''اور اس کی طرف ہی تم لوگ پلٹائے جاؤ گے۔''

قَلۡبٌ ج: **قُلُوۡبٌ** اسم ذات ہے۔ دل۔ (کیونکہ یہ ہر لحہ ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف پلٹتا رہتا ہے)۔ ﴿ وَمَنۡ یُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ یَهۡدِ قَلۡبَهٗ ﴾(التغابن ٦٤: ۱۱) ''اور جو ایمان لاتا ہے اللہ پر تو وہ ہدایت دیتا ہے اس کے دل کو۔'' ﴿ لَهُمۡ قُلُوۡبٌ لَّا یَفۡقَهُوۡنَ ﴾(الاعراف۷: ۱۷۹) ''ان کے دل ہیں وہ لوگ تفقہ نہیں کرتے ان سے۔''

باب تفعیل	قَلَّبَ۔ یُقَلِّبُ۔ تَقْلِیْبًا۔ کسی چیز کو بار بار پلٹنا۔ ﴿وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ﴾

(الکہف۱۸: ۱۸) ''اور ہم بار بار پلٹتے ہیں ان کو دائیں جانب اور بائیں جانب یعنی کروٹیں بدلتے رہتے ہیں۔''

باب تفعّل	تَقَلَّبَ۔ یَتَقَلَّبُ۔ تَقَلُّبًا۔ کسی چیز کا خود بار بار پلٹنا۔ گھومنا پھرنا۔ ﴿قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ﴾

(البقرۃ۲: ۱۴۴) ''ہم نے دیکھ لیا ہے آپؐ کے چہرے کا بار بار پلٹنا آسمان میں۔'' ﴿لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۹۶﴾ (آل عمران۳: ۱۹۶) ''ہرگز دھوکا نہ دے آپؐ کو، شہروں میں ان لوگوں کا گھومنا پھرنا جنہوں نے کفر کیا۔''

مُتَقَلَّبٌ	اسم المفعول ہے جو بطور اسم الظرف استعمال ہوتا ہے۔ گھومنے پھرنے کی جگہ۔ ﴿وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ

مَثْوٰىكُمْ ۝۱۹﴾ (محمد۴۷: ۱۹) ''اللہ جانتا ہے تمہارے گھومنے پھرنے کی جگہ کو اور تمہارے واپس ہونے کی جگہ کو۔''

باب انفعال	اِنْقَلَبَ۔ یَنْقَلِبُ۔ اِنْقِلَابًا۔ کسی چیز کا خود ایک حالت یا رخ سے دوسری طرف پلٹنا یا پھرنا۔ ﴿اَفَاۡئِنْ

مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ﴾ (آل عمران۳: ۱۴۴) ''تو کیا اگر وہ (حضورؐ) انتقال کر جائیں یا قتل کیے جائیں تو تم لوگ الٹے پھر جاؤ گے اپنی ایڑیوں کے بل۔''

مُنْقَلِبٌ	اسم الفاعل ہے۔ پھرنے والا۔ ﴿اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝۱۲۵﴾ (لاعراف۷: ۱۲۵) ''بیشک ہم اپنے رب کی

طرف لوٹنے والے ہیں۔''

مُنْقَلَبٌ	اسم المفعول ہے۔ جو بطور اسم الظرف استعمال ہوتا ہے۔ پلٹنے کی جگہ۔ ﴿وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ

يَّنْقَلِبُوْنَ ۝۲۲۷﴾ (الشعراء۲۶: ۲۲۷) ''اور جان لیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا کہ کون سی پلٹنے کی جگہ وہ لوگ پلٹیں گے۔''

49-ق ل د

(ض)۔ قَلَدَ۔ یَقْلِدُ۔ قَلْدًا۔ گلے میں تلوار یا کوئی چیز لٹکانا۔

قِلَادَۃٌ ج: قَلَائِدُ	گلے میں پڑی ہوئی کوئی چیز جیسے پٹہ۔ ہار وغیرہ۔ ﴿لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا

الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ﴾ (المائدۃ۵: ۲) ''تم لوگ حلال مت کرو (بے ادبی کے لیے) اللہ کی علامتوں کو اور نہ محترم مہینے کو اور نہ قربانی کے جانور کو اور نہ پٹے (والوں) کو۔''

مِقْلَادٌ ج: مَقَالِيْدُ	اسم الآلہ ہے۔ پٹہ کھولنے کا آلہ۔ کنجی۔ ﴿لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾ (الزمر۳۹: ۶۳) ''اس

کی ہی ہیں زمین اور آسمانوں کی کنجیاں۔''

50-ق ل ع

(ف)۔ قَلَعَ۔ یَقْلَعُ۔ قَلْعًا۔ کسی سے کچھ چھین لینا۔

باب افعال	اَقْلَعَ۔ یُقْلِعُ۔ اِقْلَاعًا۔ کسی کام کو چھوڑ دینا۔ کسی کام سے رک جانا۔

اَقْلِعْ	فعل امر ہے۔ تو چھوڑ دے۔ تو رک جا۔ ﴿وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ﴾ (ھود۱۱: ۴۴) ''اور اے آسمان تو تھم جا۔''

51-ق ل ل (ض)۔قَلَلَ۔ یَقْلِلُ۔(اصلی)۔قَلَّ۔ یَقِلُّ۔ قِلَّةً۔(استعمالی)۔(۱) کسی چیز کا کم ہونا۔(۲) کسی چیز کا بلند ہونا۔(ہلکی چیز اوپر اٹھتی ہے)۔﴿مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ﴾(النساء٤: ٧)''اس میں سے کم ہوا جس سے یا زیادہ ہوا۔''

قَلِيْلٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔کم۔تھوڑا۔﴿وَ مَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ﴾ (ھود١١: ٤٠)''اور ایمان نہیں لائے اس کے ساتھ مگر تھوڑے سے (لوگ)۔''

اَقَلُّ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔(اصلاً یہ اَقْلَلُ ہے) کسی سے کم یا سب سے کم۔﴿فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا﴾(الجن٧٢: ٢٤)''پس وہ لوگ جان لیں گے کہ کون زیادہ کمزور ہے بلحاظ مددگار اور زیادہ کم ہے گنتی میں۔''

باب افعال اَقْلَلَ۔ یُقْلِلُ۔(اصلی)۔اَقَلَّ۔ یُقِلُّ۔ اِقْلَالًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو بلند کرنا۔﴿حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا﴾(الاعراف٧: ٥٧)''یہاں تک کہ جب وہ (ہوا) بلند کرتی ہے بھاری بادل کو۔''

باب تفعیل قَلَّلَ۔ یُقَلِّلُ۔ تَقْلِيْلًا۔کم کرنا۔﴿وَّ يُقَلِّلُكُمْ فِيْۤ اَعْيُنِهِمْ﴾(الانفال٨: ٤٤)''اور اس نے کم کیا تم لوگوں کو ان کی آنکھوں میں۔''

52-ق ل ی (ض)۔قَلَیَ۔ یَقْلِیُ۔ قَلَايًا۔(اصلی)۔قَلٰی۔ یَقْلِیْ۔ قَلَاءً۔(استعمالی)۔کسی سے بغض رکھنا۔بیزار ہونا۔﴿مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى﴾(الضحیٰ٩٣: ٣)''نہیں چھوڑا آپؐ کو آپؐ کے رب نے اور نہ وہ بیزار ہوا۔''

قَالٍ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(اصلاً یہ قَالِیٌ ہے)۔بیزار ہونے والا یعنی بیزار۔﴿اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ﴾(الشعراء٢٦: ١٦٨)''بیشک میں تم لوگوں کے عمل سے بغض رکھنے والوں میں سے ہوں۔''

53-ق م ح (ن)۔قَمَحَ۔ یَقْمُحُ۔ قُمُوْحًا۔پینے کے بعد اونٹ کا حوض سے سر اونچا کرنا۔

باب افعال اَقْمَحَ۔ یُقْمِحُ۔ اِقْمَاحًا۔اونٹ کا سر اونچا کر کے پیچھے سے باندھ دینا۔

مُقْمَحٌ اسم المفعول ہے۔سر باندھا ہوا۔گردن جکڑا ہوا۔﴿اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ﴾(یٰس٣٦: ٨)''بے شک ہم نے بنائے ان کی گردنوں میں کچھ طوق تو وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو وہ لوگ گردن جکڑائے ہوئے ہیں۔''

54-ق م ع (ف)۔قَمَعَ۔ یَقْمَعُ۔ قَمْعًا۔کسی چیز کو کوٹنا۔ذلیل کرنا۔

مِقْمَعٌ ج: مَقَامِعُ کوٹنے کا آلہ۔ہتھوڑا۔﴿وَ لَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ﴾(الحج٢٢: ٢١)''اور ان کے لیے ہتھوڑے ہیں لوہے کے۔''

55-ق ن ت (ن)۔قَنَتَ۔ یَقْنُتُ۔ قُنُوْتًا۔اطاعت کرنا۔فرمانبرداری کرنا۔﴿وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ

رَسُوْلِہٖ ﴾(الاحزاب۳۳: ۳۱) ''اور جو فرمانبرداری کرے گی تم میں سے اللہ کی اور اس کے رسول کی۔''

اُقْنُتِیْ فعل امر ہے۔تو اطاعت کر۔﴿ یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّكِ ﴾(آل عمران۳: ۴۳)''اے مریم! آپ فرمانبرداری کریں اپنے رب کی۔''

قَانِتٌ اسم الفاعل ہے۔فرمانبرداری کرنے والا۔فرمانبردار۔﴿ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا ﴾ (الزمر۳۹: ۹) ''یا وہ جو فرمانبرداری کرنے والا ہے رات کی گھڑیوں میں سجدہ کرنے والا اور قیام کرنے والا ہوتے ہوئے۔''

56-ق ن ط (ن۔س)۔قَنَطَ۔یَقْنُطُ۔قُنُوْطًا اور قَنِطَ۔یَقْنَطُ۔قَنَطًا۔ناامید ہونا۔مایوس ہونا۔﴿ وَهُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا ﴾(الشوریٰ۴۲: ۲۸) ''اور وہ، وہ ہے جو اتارتا ہے بارش اس کے بعد کہ جو وہ لوگ آس توڑ چکے۔''﴿ وَمَنْ یَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ ﴾(الحجر۱۵: ۵۶) ''اور کون مایوس ہوتا ہے اپنے رب کی رحمت سے۔''

قَانِطٌ اسم الفاعل ہے۔مایوس ہونے والا۔﴿ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِیْنَ ﴾(الحجر۱۵: ۵۵)''تو آپؐ مت ہوں مایوس ہونے والوں میں سے۔''

قَنُوْطٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بے انتہا مایوس ہونے والا۔انتہائی مایوس۔﴿ وَ اِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَیَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴾(حٰمٓ السجدۃ۴۱: ۴۹) ''اور اگر چھوئے اس کو برائی تو (وہ) انتہائی ناامید انتہائی مایوس ہے۔''

57-ق ن ط ر (رباعی)۔قَنْطَرَ۔یُقَنْطِرُ۔قَنْطَرَةً۔کوئی چیز بہت زیادہ جمع کرنا۔

مُقَنْطَرَةٌ اسم المفعول ہے۔جمع کیا ہوا۔﴿ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ﴾(آل عمران۳: ۱۴)''اور جمع کیے ہوئے ڈھیروں کی (محبت) جیسے سونے اور چاندی)۔''

قِنْطَارٌ ج: قَنَاطِیْرُ ایک وزن کا نام ہے جس کی مقدار بدلتی رہتی ہے۔اصطلاحاً کسی چیز کے ڈھیر کے لیے آتا ہے۔﴿ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّهٖۤ اِلَیْكَ ۚ ﴾(آل عمران۳: ۷۵) ''اگر تو بھروسہ کرے اس پر کسی ڈھیر کے بارے میں تو وہ لوٹا دے اس کو تیری طرف۔''

58-ق ن ع (ک)۔قَنِعَ۔یَقْنَعُ۔قَنَاعَةً۔جو کچھ حصے میں آئے اس پر راضی ہونا۔

قَانِعٌ اسم الفاعل ہے۔قناعت کرنے والا۔﴿ وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ط ﴾(الحج۲۲: ۳۶)''اور تم لوگ کھلاؤ قناعت کرنے والے کو اور مانگنے والے کو۔''

باب فتح (ف)۔قَنَعَ۔یَقْنَعُ۔قُنُوْعًا۔پہاڑ پر چڑھنا۔بلند ہونا۔

باب افعال اَقْنَعَ۔یُقْنِعُ۔اِقْنَاعًا۔بلند کرنا۔

مُقْنِعٌ اسم الفاعل ہے۔ بلند کرنے والا۔﴿ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ ﴾(ابراھیم١٤: ٤٣)''دوڑنے والے ہوتے ہوئے اپنے سروں کو اٹھانے والے ہوتے ہوئے۔''

59-ق ن و (ن)۔قَنَوَ۔ يَقْنُوُ۔(اصلی)۔قَنَا۔ يَقْنُوْ۔ قَنْوًا۔(استعمالی)۔ پیدا کی ہوئی چیز کو جمع کرنا۔

قِنْوٌ ج: **قِنْوَانٌ** کسی پھل جیسے انگور یا کھجور وغیرہ کے گچھے۔﴿وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ ﴾(الانعام٦: ٩٩) ''اور کھجور سے، جس کی کونپل میں کچھ نزدیک ہونے والے گچھے ہیں۔''

60-ق ن ی (ض)۔قَنَيَ۔ يَقْنِيُ۔(اصلی)۔قَنٰى۔ يَقْنِيْ۔ قَنْيًا۔کسی کو مالدار کرنا۔

باب افعال اَقْنَيَ۔ يُقْنِيُ۔ اِقْنَايًا۔(اصلی)۔ اَقْنٰى۔ يُقْنِيْ۔ اِقْنَاءً۔ (استعمالی)۔ ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے۔ ﴿وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴾(النجم٥٣: ٤٨) ''اور حقیقت یہ ہے کہ وہ ہی ضرورت پوری کرتا ہے اور مالدار کرتا ہے۔''

61-ق ھ ر (ف)۔قَهَرَ۔ يَقْهَرُ۔ قَهْرًا۔کسی پر غلبہ پانا۔ (ا) غالب ہونا۔﴿فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴾ (الضحیٰ٩٣: ٩) ''پس جو یتیم ہے تو، تم غالب مت ہو (اس پر)۔''

قَاهِرٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔غالب ہونے والا یعنی غالب۔﴿وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ﴾(الانعام٦: ١٨) ''اور وہ غالب ہے اپنے بندوں پر۔''

قَهَّارٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بہت زیادہ غالب رہنے والا۔زبردست۔﴿وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴾(الرعد١٣: ١٦) ''اور وہ یکتا ہے، زبردست ہے۔''

62-ق و ب (ن)۔قَوَبَ۔ يَقْوُبُ۔(اصلی)۔ قَابَ۔ يَقُوْبُ۔ قَوْبًا۔ (استعمالی)۔ زمین کو گول دائرے میں کھودنا۔

قَابٌ کمان کے ایک کونے سے درمیان میں پکڑنے کی جگہ تک کا فاصلہ۔﴿ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴾ (النجم٥٣: ٩) ''تو وہ تھے دو کمانوں کے فاصلے پر یا زیادہ نزدیک۔''

63-ق و ت (ن)۔قَوَتَ۔ يَقْوُتُ۔(اصلی)۔قَاتَ۔يَقُوْتُ۔ قَوْتًا۔(استعمالی)۔غذا دینا۔رزق دینا۔

قُوْتٌ ج: **اَقْوَاتٌ** اسم ذات ہے۔غذا۔روزی۔﴿وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا ﴾(حٰمٓ السجدة٤١: ١٠)''اور اس نے مقدر کیں اس میں اس کی روزیاں۔''

باب افعال اَقْوَتَ۔ يُقْوِتُ۔ اِقْوَاتًا۔(اصلی)۔ اَقَاتَ۔ يُقِيْتُ۔ اِقَاتَةً۔ (استعمالی)۔کسی چیز کو روزی بنانے کی قدرت رکھنا۔

مُقِيْتٌ اسم الفاعل ہے۔قدرت رکھنے والا۔قادر۔﴿ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴾(النساء٤: ٨٥)''اور اللہ ہے ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔''

64- ق و س (س)۔قَوَسَ۔يَقْوَسُ۔(اصلی)۔قَوِسَ۔يَقَاسُ۔قَوَسًا۔(استعمالی)۔کمر کا جھک جانا۔

قَوْسٌ کمان۔اوپر۔آیت۔(٥٣۔٩)دیکھیں۔

65- ق و ع (ن)۔قَوَعَ۔يَقْوُعُ۔(اصلی)۔قَاعَ۔يَقُوْعُ۔قَوْعًا۔(استعمالی)۔پچھلے پاؤں لوٹنا۔

قَاعٌ ج: **قِيْعَةٌ** نرم اور ریتیلا میدان۔(کیونکہ ایسے میدان میں چلتے ہوئے پیر پیچھے واپس آتا ہے)۔﴿ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴾(طٰہٰ٢٠: ١٠٦)''پھر وہ چھوڑ دے گا ان (پہاڑوں) کو ہموار ریتیلا میدان۔''﴿ اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ ﴾(النور٢٤: ٣٩)''ان کے اعمال ایک سراب کی مانند ریتیلے میدانوں میں۔''

66- ق و ل (ن)۔قَوَلَ۔يَقْوُلُ۔(اصلی)۔قَالَ۔يَقُوْلُ۔قَوْلًا۔کہنا۔بولنا۔﴿ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ ﴾(البقرة٢: ٣٠)''اور جب کہا آپؐ کے رب نے فرشتوں سے۔''

قِيْلَ ماضی مجہول ہے۔(اصلاً یہ قُوِلَ ہے)۔کہا گیا۔نیچے۔يُقَالُ میں دیکھیں۔

يُقَالُ مضارع مجہول ہے۔(اصلاً یہ يُقْوَلُ ہے)۔کہا جاتا ہے۔﴿ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ﴾(حٰمٓ السجدة٤١: ٤٣)''نہیں کہا جاتا آپؐ سے مگر وہ، جو کہا گیا رسولوں سے آپؐ سے پہلے۔''

قِيْلٌ اسم ذات ہے۔بات۔﴿ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴾(النساء٤: ١٢٢)''اور کون زیادہ سچا ہے اللہ سے، بات کے لحاظ سے۔''

قَوْلٌ ج: **اَقْوَالٌ** جمع الجمع **اَقَاوِيْلُ** اسم ذات ہے۔بات۔﴿ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ﴾(الحاقة٦٩: ٤١)''اور یہ کسی شاعر کی بات نہیں ہے۔'' اَقْوَالٌ قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔جمع کی جمع اَقَاوِيْلُ کے لیے نیچے باب تفعّل میں دیکھیں۔

قُلْ فعل امر ہے۔تو کہہ۔﴿ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ﴾(البقرة٢: ١٤٠)''آپؐ کہیے کیا تم لوگ زیادہ جانتے ہو یا اللہ۔''

قَآئِلٌ اسم الفاعل ہے۔(اصلاً قَاوِلٌ ہے)۔کہنے والا۔﴿ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ ﴾(یوسف١٢: ١٠)''کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے تم لوگ قتل مت کرو یوسفؑ کو۔''

باب تفعّل تَقَوَّلَ۔يَتَقَوَّلُ۔تَقَوُّلًا۔بات گھڑنا۔کسی کی طرف ایسی بات منسوب کرنا جو اس نے نہیں کہی۔

﴿ وَ لَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۙ﴿۴۴﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۙ﴿۴۵﴾ ﴾(الحاقة۶۹: ۴۴) ''اور اگر وہ غلط منسوب کرتے ہم پر باتوں میں سے کچھ کو تو ہم ضرور پکڑتے ان کو قوت کے ساتھ۔''

67-ق و م (ض)۔قَوَمَ۔ يَقْوُمُ۔ قِوَامًا۔(اصلی)۔قَامَ۔ يَقُوْمُ۔ قِيَامًا۔(استعمالی)۔کثیر المعانی لفظ ہے۔
(۱) کھڑا ہونا۔(۲) ذمہ دار ہونا۔کفیل ہونا۔(۳) نگرانی اور حفاظت کرنا۔(۴) قائم اور برقرار ہونا۔سیدھا ہونا۔(۵) حق ثابت ہونا۔مستحکم ہونا۔﴿ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ ﴾(الجن۷۲: ۱۹)''جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ پکارتے ہوئے اس کو۔''﴿ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ ﴾(الذاریات۵۱: ۴۵) ''تو ان کو استطاعت نہ تھی کسی طرح بھی کھڑے ہونے کی۔''﴿ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا ﴾(النساء۴: ۵) ''اور تم لوگ مت دو نادانوں کو اپنے وہ اموال جن کو بنایا اللہ نے تمہارے لیے قائم و برقرار رہنا (معیشت میں)۔''

قِيَامَةٌ یہ قِيَامٌ کا مؤنث ہے اور اصطلاحًا قبر سے اٹھ کھڑے ہونے کے لیے آتا ہے۔﴿ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ ﴾(البقرۃ:۲: ۱۱۳) ''تو اللہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان قیامت کے دن اس میں یہ لوگ جس میں اختلاف کیا کرتے تھے۔''

قُمْ فعل امر ہے۔تو کھڑا ہو۔﴿ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ﴿۲﴾ ﴾(المدثر۷۴: ۲)''آپؐ کھڑے ہوں پھر آپؐ وارننگ دیں۔''

اَقْوَمُ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔(یہ تبدیلی کے بغیر اصلی شکل میں استعمال ہوتا ہے)۔زیادہ یا سب سے زیادہ سیدھا۔مستحکم۔﴿ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۹) ''یہ قرآن رہنمائی کرتا ہے اس کے لیے جو (کہ) وہ ہی سب سے زیادہ سیدھی (راہ) ہے۔''

قَآئِمٌ اسم الفاعل ہے۔کھڑا ہونے والا۔برقرار رہنے والا۔﴿ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ ﴾(المعارج ۷۰: ۳۳) ''اور وہ لوگ جو (کہ) وہی اپنی گواہیوں پر برقرار رہنے والے ہیں۔''

قَوَّامٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بہت زیادہ اور مسلسل حفاظت کرنے والا۔کفالت کرنے والا۔﴿ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ ﴾(النساء۴: ۳۴) ''مرد کفالت کرنے والے ہیں عورتوں کی۔''

قَيُّوْمٌ فَيْعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔وہ ہستی جو ہر چیز کی ہر لمحہ نگراں، محافظ اور کفیل ہو۔﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ ﴾(لبقرۃ۲: ۲۵۵) ''اللہ! کوئی بھی الٰہ نہیں ہے سوائے اس کے کہ وہ ہے جو (حقیقتاً) زندہ ہے جو (ہر لمحہ) نگران و کفیل ہے۔''

قَيِّمٌ مؤنث: قَيِّمَةٌ صفت ہے۔قائم یا ثابت چیز۔مستحکم و پختہ چیز۔﴿ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿۳﴾ ﴾(البینۃ۹۸: ۳)''اس

میں لکھی ہوئی پختہ باتیں (احکام) ہیں۔"

مَقَامٌ مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ (اصلاً یہ مَقْوَمٌ ہے)۔ کھڑے ہونے کی جگہ۔ یہ بطور مصدر بھی استعمال ہوتا ہے۔ کھڑا ہونا۔ ﴿وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ﴾(البقرۃ۲: ۱۲۵) "اور تم لوگ بنالو ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ میں سے نماز کی جگہ۔" ﴿اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ﴾(یونس ۱۰: ۷۱) "اگر تم لوگوں پر بھاری ہے میرا کھڑا ہونا اور میرا نصیحت کرنا۔"

قَوْمٌ کسی جگہ یا کسی صفت پر قائم رہنے والوں کا گروہ۔ ﴿قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝﴾(البقرۃ۲: ۱۱۸) "ہم واضح کر چکے ہیں نشانیوں کو یقین رکھنے والے گروہ کے لیے۔"

باب افعال اَقْوَمَ۔ يُقْوِمُ۔ اِقْوَامًا۔ (اصلی)۔ اَقَامَ۔ يُقِيْمُ۔ اِقَامَةً۔ (استعمالی) کھڑا کرنا۔ کسی چیز کو قائم و دائم رکھنا۔ ﴿الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ﴾(المائدۃ۵: ۵۵) "جو لوگ قائم رکھتے ہیں نماز کو۔"

اَقِمْ فعل امر ہے۔ (اصلاً یہ اَقْوِمْ ہے)۔ تو کھڑا کر۔ تو کھڑا رکھ۔ ﴿وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۴) "اور آپؐ قائم کریں نماز کو میری یاد کے لیے۔"

مُقِيْمٌ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ مُقْوِمٌ ہے)۔ قائم رکھنے والا۔ ﴿وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ﴾(النساء۴: ۱۶۲) "اور قائم رکھنے والے نماز کو۔"

مُقَامٌ اسم المفعول ہے۔ (اصلاً یہ مُقْوَمٌ ہے)۔ یہ بطور اسم الظرف بھی استعمال ہوتا ہے۔ کھڑا کیا ہوا۔ کھڑا کیے جانے کی جگہ۔ ٹھہرائے جانے کی جگہ۔ ﴿لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ﴾(الاحزاب۳۳: ۱۳) "تمہیں ٹھہرائے جانے کی کوئی جگہ نہیں ہے تو واپس چلو۔"

باب تفعیل قَوَّمَ۔ يُقَوِّمُ۔ تَقْوِيْمًا۔ ٹیڑھے پن کو سیدھا کرنا۔ تناسب درست کرنا۔ ﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝﴾(التین۹۵: ۴) "یقیناً ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو حسن تناسب میں۔"

باب استفعال اِسْتَقْوَمَ۔ يَسْتَقْوِمُ۔ اِسْتِقْوَامًا۔ (اصلی)۔ اِسْتَقَامَ۔ يَسْتَقِيْمُ۔ اِسْتِقَامَةً۔ (استعمالی)۔ اس طرح سیدھا کھڑا ہونا کہ کوئی کجی یا کسی طرف جھکاؤ نہ ہو۔ سیدھا ہونا۔

مُسْتَقِيْمٌ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ مُسْتَقْوِمٌ ہے)۔ ہر کجی اور جھکاؤ سے پاک ہو کر سیدھا ہونے والا۔ بطور صفت بھی آتا ہے بالکل سیدھا۔ تیر کی طرح سیدھا۔ ﴿اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ لا﴾(الفاتحہ۱: ۵) "تو ہدایت دے ہم کو سیدھے راستے کی۔"

68-ق و ی (س)۔قَوِیَ۔ یَقْوَیُ۔ قُوْوَیًا اور قَوَیًا۔(اصلی)۔ قَوِیَ۔ یَقْوٰی۔ (۱) قُوَّۃً اور (۲) قَوًی۔ (استعمالی)۔(۱)طاقت ور ہونا۔کسی کام کی قدرت رکھنا۔(۲) بھوکا ہونا۔

قُوَّۃٌ ج: قُوًی اسم ذات بھی ہے۔طاقت۔عمل کی قدرت۔﴿ فَخُذْھَا بِقُوَّۃٍ ﴾(الاعراف۷: ۱۴۵)''پس آپؐ پکڑیں اس کو عمل کی قدرت کے ساتھ۔''﴿ عَلَّمَہٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی ۝۵ ﴾(النجم۵۳: ۵) ''انؐ کو علم دیا قوتوں کے شدید نے۔''(قُوًی اصلاً قُوَیٌ اور اَلْقُوٰی اصلاً اَلْقُوَیُ ہے)۔

قَوِیٌّ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔طاقت ور۔قدرت والا۔﴿ وَ اِنِّیْ عَلَیْہِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ ۝۳۹ ﴾(النمل۲۷: ۳۹) ''اور بیشک میں اس پر یقیناً قدرت رکھنے والا، امانت دار ہوں۔''

باب افعال اَقْوَیَ۔ یُقْوِیُ۔ اِقْوَایًا۔(اصلی)۔اَقْوٰی۔ یُقْوِیْ۔ اِقْوَاءً۔(استعمالی)۔محتاج ہونا۔ضرورت مند ہونا۔

مُقْوِی اسم الفاعل ہے۔بطور صفت آتا ہے۔(اصلاً مُقْوِیٌ ہے)۔محتاج۔ضرورت مند۔﴿ نَحْنُ جَعَلْنٰھَا تَذْکِرَۃً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ ۝۷۳ ﴾(الواقعۃ۵۶: ۷۳) ''ہم نے بنایا اس کو ایک یاددہانی اور برتنے کا ایک سامان ضرورتمندوں کے لیے۔'' (مُقْوِیْنَ اصلاً مُقْوِیِیْنَ ہے)۔

69-ق ی ض (ض)۔قَیَضَ۔ یَقْیِضُ۔(اصلی)۔قَاضَ۔ یَقِیْضُ۔ قَیْضًا۔(استعمالی)۔ایک چیز کو دوسری چیز کے بدلے میں لینا۔

باب تفعیل قَیَّضَ۔ یُقَیِّضُ۔ تَقْیِیْضًا۔ایک چیز کو دوسری چیز پر مسلط کرنا۔غالب ومستولی کرنا۔﴿ وَقَیَّضْنَا لَھُمْ قُرَنَآءَ ﴾(حٰمٓ السجدۃ۴۱: ۲۵) ''اور ہم نے تعینات کیے ان کے لیے کچھ ساتھی۔''

70-ق ی ل قَیَلَ۔ یَقْیِلُ۔(اصلی)۔قَالَ۔ یَقِیْلُ۔ قَیْلُوْلَۃً۔(استعمالی)۔دوپہر کو آرام کرنا خواہ نیند نہ آئے۔

قَآئِلٌ اسم الفاعل ہے۔دوپہر کو آرام کرنے والا۔﴿ فَجَآءَھَا بَاْسُنَا بَیَاتًا اَوْ ھُمْ قَآئِلُوْنَ ۝۴ ﴾(الاعراف۷: ۴)''پھر آئی ان کے پاس ہماری سختی رات ہوتے ہوئے یا (جب) وہ لوگ دوپہر کو آرام کرنے والے تھے۔''

مَقِیْلٌ اسم الظرف ہے۔(اصلاً مَفْعِلٌ کے وزن پر مَقْیِلٌ ہے)۔آرام کرنے کی جگہ۔﴿ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ یَوْمَئِذٍ خَیْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّ اَحْسَنُ مَقِیْلًا ۝۲۴ ﴾(الفرقان۲۵: ۲۴) ''جنت والے اس دن سب سے بہتر ہوں گے ٹھکانے کے لحاظ سے اور سب سے اچھے ہوں گے آرامگاہ کے لحاظ سے۔''

مورخہ ۳۰۔ربیع الثانی ۱۴۳۶ھ

بمطابق ۲۰۔فروری ۲۰۱۵ء

كِتَابُ الكاف

1-ك ء س (x)۔ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوا۔

كَأْسٌ پینے کا برتن جبکہ اس میں پینے کی چیز موجود ہو۔ پھر یہ صرف پینے کے برتن کے لیے بھی آتا ہے اور صرف پینے کی چیز کے لیے بھی۔(۱) پیالہ۔جام۔(۲) شربت۔شراب۔﴿ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَأْسًا ﴾(الطور۵۲: ۲۳)''وہ لوگ باہم کھینچا تانی کریں گے اس (جنت) میں جام کے لیے۔''﴿ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝ ﴾(الدھر۷۶: ۱۷)''اس (جنت) میں ایک ایسی شراب جس کا مزاج ادرک کا ہے۔''

2-ك ب ب (ن)۔كَبَبَ۔يَكْبُبُ۔(اصلی)۔كَبَّ۔يَكُبُّ۔كَبًّا۔(استعمالی)۔کسی کو پچھاڑنا۔اوندھا کرنا۔﴿ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ﴾(النمل۲۷: ۹۰)''تو اوندھے کیے جائیں گے ان کے چہرے آگ میں۔''

باب افعال اَكْبَبَ۔يُكْبِبُ۔(اصلی)۔اَكَبَّ۔يُكِبُّ۔اِكْبَابًا۔(استعمالی)۔ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے۔

مُكِبٌّ اسم الفاعل ہے۔(اصلاً مُكْبِبٌ ہے)۔اوندھا کرنے والا۔﴿ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى ﴾(الملک۶۷: ۲۲)''تو کیا وہ جو چلتا ہے اوندھا کرنے والا ہوتے ہوئے (خود کو) اپنے چہرے کے بل۔''

3-ك ب ت (ض)۔كَبَتَ۔يَكْبِتُ۔كَبْتًا۔کسی کو ذلیل کر کے واپس بھیجنا۔لوٹانا۔﴿ اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ۝ ﴾(آل عمران۳: ۱۲۷)''یا وہ ذلیل کر کے لوٹائے ان کو نتیجۃً وہ لوگ پلٹیں نامراد ہونے والے ہو کر۔''

4-ك ب د (س)۔كَبِدَ۔يَكْبَدُ۔كَبَدٌ۔درد جگر میں مبتلا ہونا۔تکلیف برداشت کرنا۔

كَبَدٌ اسم ذات بھی ہے۔سختی۔مشقت۔﴿ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۝ ﴾(البلد۹۰: ۴)''بیشک ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو ایک (نوح کی) مشقت میں۔''

5-ك ب ر (ک)۔كَبُرَ۔يَكْبُرُ۔كِبَرًا۔معنوی لحاظ سے بڑا ہونا۔(۱) رتبہ یا فضیلت میں بڑا ہونا۔(۲) بھاری یا دشوار ہونا۔﴿ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۝ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۵۰۔۵۱)''تم لوگ ہو جاؤ پتھر یا لوہا یا کوئی (اور) مخلوق، ان میں سے جو بھاری ہوتی ہے تمہارے سینوں (یعنی سمجھ) میں۔''

باب سَمِعَ كَبِرَ - يَكْبَرُ - كِبَرًا - عمر میں بڑا ہونا۔ عمر رسیدہ ہونا۔ ﴿وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ط﴾ (النساء ٤: ٦) ''اور تم لوگ مت کھاؤ ان (یتیموں کے اموال) کو بے جا اور جلدی میں کہ کہیں وہ بڑے ہو جائیں۔''

كِبَرٌ اسم ذات بھی ہے۔ بڑھاپا۔ ﴿اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ﴾ (آل عمران ٣: ٤٠) ''کہاں سے ہوگا میرے لیے کوئی لڑکا (اولاد) اس حال میں پہنچ چکا ہے مجھ کو بڑھاپا۔''

كِبْرٌ اسم ذات ہے۔ بڑائی۔ ﴿اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ج﴾ (المومن ٤٠: ٥٦) ''نہیں ہے ان کے سینوں میں مگر بڑائی۔ وہ لوگ پہنچنے والے نہیں ہیں اس تک۔''

كِبْرِيَاءُ اسم ذات ہے۔ عظمت۔ بزرگی۔ ﴿وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ط﴾ (یونس ١٠: ٧٨) ''اور ہو جائے تم دونوں کے لیے بزرگی زمین میں۔''

كَبِيْرٌ ج: كُبَرَاءُ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ (١) بڑا۔ سرغنہ۔ (٢) بھاری۔ دشوار۔ ﴿لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ع﴾ (فاطر ٣٥: ٧) ''ان کے لیے مغفرت ہے اور بڑا اجر ہے۔'' ﴿رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا﴾ (الاحزاب ٣٣: ٦٧) ''اے ہمارے رب ہم نے اطاعت کی اپنے سرداروں کی اور اپنے سرغنوں کی تو انہوں نے گمراہ کیا ہم کو۔''

كَبِيْرَةٌ ج: كَبَائِرُ یہ كَبِيْرٌ کا مؤنث ہے۔ ﴿مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً﴾ (الکھف ١٨: ٤٩) ''کیا ہے اس کتاب کو (کہ) نہیں چھوڑتی کسی چھوٹی چیز کو اور نہ ہی کسی بڑی چیز کو۔'' ﴿اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ط﴾ (البقرة ٢: ١٤٣) ''وہ (تحویل قبلہ) بیشک بھاری تھی سوائے ان لوگوں کے جن کو ہدایت دی اللہ نے۔'' ﴿وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ﴾ (الشوریٰ ٤٢: ٣٧) ''اور وہ لوگ جو اجتناب کرتے ہیں بڑے بڑے گناہ سے۔''

اَكْبَرُ ج: اَكَابِرُ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ زیادہ بڑا۔ سب سے بڑا۔ ﴿وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ط﴾ (البقرة ٢: ٢١٩) ''اور ان دونوں کا گناہ زیادہ بڑا ہے ان دونوں کے نفع سے۔'' ﴿وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا﴾ (الانعام ٦: ١٢٣) ''اور اس طرح ہم نے بنایا (بااختیار) ہر ایک بستی میں اس (بستی) کے مجرموں کے سرداروں کو۔''

كُبْرٰى یہ اَكْبَرُ کا مؤنث ہے۔ ﴿الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ج﴾ (الاعلیٰ ٨٧: ١٢) ''وہ جو سینکے گا اس بڑی آگ کو۔''

باب افعال اَكْبَرَ - يُكْبِرُ - اِكْبَارًا - کوئی بڑائی دیکھ کر ششدر رہ جانا۔ حیران ہونا۔ ﴿فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ﴾ (یوسف ١٢: ٣١) ''پھر جب ان خواتین نے دیکھا انؑ کو تو وہ ششدر رہ گئیں اس پر۔''

باب تفعیل | کَبَّرَ - یُکَبِّرُ - تَکْبِیْرًا ۔ (۱) کسی کو بڑا بنانا۔ بڑا کرنا۔ (۲) کسی کی بڑائی کو تسلیم کرانا۔ کسی کی بڑائی کا اعلان کرنا۔ ﴿ وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۸۵) ''تا کہ تم لوگ بڑائی تسلیم کراؤ اللہ کی، اس پر جو اس نے ہدایت دی تم لوگوں کو۔''

کَبِّرْ | فعل امر ہے۔ تو بڑا بنا۔ تو بڑائی تسلیم کرا۔ ﴿ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴾ (المدثر ۷۴: ۳) ''اور اپنے رب کی پھر تو بڑائی بیان کر۔''

باب تفعّل | تَکَبَّرَ - یَتَکَبَّرُ - تَکَبُّرًا ۔ بناوٹی طور پر بڑا بننا۔ ﴿ فَمَا یَکُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا ﴾ (الاعراف ۷: ۱۳) ''تو نہیں تھا تیرے لیے (جائز) کہ تو بڑا بنے اس میں۔''

مُتَکَبِّرٌ | اسم الفاعل ہے۔ بڑا بننے والا۔ ﴿ اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ ﴾ (المومن ۴۰: ۲۷) ''میں پناہ میں آتا ہوں اپنے رب اور تمہارے رب کی، ہر بڑا بننے والے سے۔''

باب استفعال | اِسْتَکْبَرَ - یَسْتَکْبِرُ - اِسْتِکْبَارًا ۔ بڑائی چاہنا۔ ﴿ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْ لَاۤ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِیْنَ ﴾ (سبا ۳۴: ۳۱) ''وہ لوگ کہیں گے جن کو کمزور سمجھا گیا ان سے جنہوں نے بڑائی چاہی، اگر نہ ہوتے تم لوگ تو ہم ہوتے ایمان لانے والے۔''

مُسْتَکْبِرٌ | اسم الفاعل ہے۔ بڑائی چاہنے والا۔ ﴿ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴾ (النحل ۱۶: ۲۲) ''ان کے دل انکار کرنے والے ہیں اس حال میں کہ وہ لوگ بڑائی چاہنے والے ہیں۔''

6- ك ت ب (ن) - کَتَبَ - یَکْتُبُ - کَتْبًا اور کِتَابًا ۔ کھال یا چمڑے کے دو ٹکڑوں کو باہم ملا کر سی دینا۔ یا جوڑ دینا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔ (۱) حروف کو باہم ملا دینا۔ یہ بذریعہ تقریر بھی ہوتا ہے۔ اسی لیے کلام اللہ کو اس وقت بھی کتاب کہا گیا جب قرآن مجید باقاعدہ ضبط تحریر میں نہیں آیا تھا۔ ﴿ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲) ''یہ کتاب! کسی قسم کا کوئی شک نہیں ہے اس میں۔'' اور یہ کام بذریعہ تحریر بھی ہوتا ہے جسے لکھنا کہتے ہیں۔ ﴿ وَ رُسُلُنَا لَدَیْهِمْ یَكْتُبُوْنَ ﴾ (الزخرف ۴۳: ۸۰) ''اور ہمارے رسول (فرشتے) ان کے پاس لکھتے ہیں۔'' (۲) (پختہ ارادہ کرنا۔ حتمی فیصلہ کرنا۔ ﴿ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِیْ ﴾ (المجادلۃ ۵۸: ۲۱) ''فیصلہ کیا اللہ نے کہ میں لازماً غالب ہوں گا، میں اور میرے رسول۔'' (۳) لازم کرنا۔ فرض کرنا۔ ﴿ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰی نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ﴾ (الانعام ۶: ۵۴) ''لازم کیا تمہارے رب نے اپنے آپ پر رحمت کو۔'' ﴿ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۸۳) ''فرض کیا گیا تم لوگوں پر روزہ۔''

كِتَابٌ ج: كُتُبٌ اسم ذات بھی ہے۔ وہ چیز جس پر حروف جوڑے گئے۔ لکھا ہوا۔ اس لیے کتاب کے علاوہ خط یا گراموفون کے ریکارڈ یا کیسٹ وغیرہ پر بھی کتابٌ کا اطلاق ہوگا۔ ﴿ اُلۡقِیَ اِلَیَّ کِتٰبٌ کَرِیۡمٌ ﴾ (النمل ۲۷: ۲۹) ”ڈالا گیا میری طرف ایک بزرگی والا خط۔“ ﴿ یَسۡـَٔلُکَ اَہۡلُ الۡکِتٰبِ اَنۡ تُنَزِّلَ عَلَیۡہِمۡ کِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ ﴾ (النساء ۴: ۱۵۳) ”سوال کرتے ہیں آپؐ سے اہل کتاب کہ آپؐ اتاریں ان پر ایک لکھی ہوئی چیز آسمان سے۔“ ﴿ اِقۡرَاۡ کِتٰبَکَ ؕ ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۱۴) ”تو پڑھ اپنے لکھے ہوئے کو۔“

مَكۡتُوۡبٌ اسم المفعول ہے۔ لکھا ہوا یعنی وہ عبارت جو ضبط تحریر میں لائی گئی یا وہ آواز جو ریکارڈ کی گئی۔ ﴿ یَجِدُوۡنَہٗ مَکۡتُوۡبًا عِنۡدَہُمۡ فِی التَّوۡرٰىۃِ وَ الۡاِنۡجِیۡلِ ﴾ (الاعراف ۷: ۱۵۷) ”وہ لوگ پائیں گے اس کو لکھا ہوا اپنے پاس تورات اور انجیل میں۔“

كَاتِبٌ اسم الفاعل ہے۔ لکھنے والا۔ ﴿ وَ لَا یَاۡبَ کَاتِبٌ اَنۡ یَّکۡتُبَ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۸۲) ”اور انکار نہ کرے کوئی لکھنے والا (اس سے) کہ وہ لکھے۔“

اُكۡتُبۡ فعل امر ہے۔ تو لکھ۔ ﴿ اِذَا تَدَایَنۡتُمۡ بِدَیۡنٍ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاکۡتُبُوۡہُ ؕ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۸۲) ”(جب جب بھی تم لوگ آپس میں کوئی معاملہ کرو (ادھار کا) ایک مقررہ مدت کے لیے تو اسے لکھ لو۔“

باب مفاعلہ كَاتَبَ۔ یُكَاتِبُ۔ مُكَاتَبَةً۔ باہم تحریری معاہدہ کرنا۔

كَاتِبۡ فعل امر ہے۔ تو تحریری معاہدہ کر۔ ﴿ فَکَاتِبُوۡہُمۡ اِنۡ عَلِمۡتُمۡ فِیۡہِمۡ خَیۡرًا ٭ۖ ﴾ (النور ۲۴: ۳۳) ”تو تم لوگ تحریری معاہدہ کروان سے، اگر تم لوگ جانتے ہو ان میں کوئی بھلائی۔“

باب افتعال اِكۡتَتَبَ۔ یَكۡتَتِبُ۔ اِكۡتِتَابًا۔ اہتمام سے لکھنا۔ تصنیف و تالیف کرنا۔ ﴿ وَ قَالُوۡۤا اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ اکۡتَتَبَہَا ﴾ (الفرقان ۲۵: ۵) ”ان لوگوں نے کہا پرانے زمانے کے قصے ہیں اس نے تصنیف کیا ان کو۔“

7-ك ت م

(ن)۔ كَتَمَ۔ یَكۡتُمُ۔ كِتۡمَانًا۔ کوئی بات یا کوئی چیز چھپانا۔ ﴿ وَ اَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَ مَا کُنۡتُمۡ تَکۡتُمُوۡنَ ﴾ (البقرۃ ۲: ۳۳) ”اور میں جانتا ہوں اس کو جو تم لوگ ظاہر کرتے ہو اور اس کو (بھی) جو تم لوگ چھپاتے رہتے ہو۔“

8-ك ث ب

(ض)۔ كَثَبَ۔ یَكۡثِبُ۔ كَثۡبًا۔ جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔

كَثِیۡبٌ فَعِیۡلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ دائمی طور پر اکٹھا ہونے والا۔ ریت کا ٹیلہ۔ ﴿ وَ کَانَتِ الۡجِبَالُ کَثِیۡبًا مَّہِیۡلًا ﴾ (المزمل ۷۳: ۱۴) ”اور ہو جائیں گے پہاڑ بھری ریت کا ٹیلہ۔“

9-ك ث ر (ک)۔ کَثُرَ۔ یَکْثُرُ۔ کَثْرَۃً۔ تعداد میں زیادہ ہونا۔ ﴿مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ﴾ (النساء٤: ٧) ''اس میں سے وہ کم ہو اس سے یا زیادہ۔''

كَثْرَةٌ اسم ذات بھی ہے۔ زیادتی۔ ﴿لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ﴾ (المائدۃ٥: ١٠٠) ''برابر نہیں ہوتی خبیث اور پاکیزہ، اور اگرچہ بھلی لگے تجھ کو خبیث کی کثرت۔''

اَكْثَرُ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ زیادہ تر۔ اکثریت۔ ﴿وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝﴾ (الاعراف٧: ١٨٧) ''اور لیکن لوگوں کی اکثریت نہیں جانتی ہے۔''

كَثِيْرٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ زیادہ۔ بہت۔ ﴿كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً﴾ (البقرۃ٢: ٢٤٩) ''کتنی ہی چھوٹی جماعتیں غالب ہوئیں بڑی جماعتوں پر۔''

كُثْرٌ کسی چیز کی بہتات۔ یہ لفظ قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

كَوْثَرٌ یہ کُثْرٌ کا مبالغہ ہے۔ (تدبر قرآن)۔ انتہائی بہتات۔ بے انتہا۔ ﴿اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ؕ﴾ (الکوثر١٠٨: ١) ''بے شک ہم نے عطا کیا آپ ؐ کو بے انتہا یعنی خیر کثیر۔''

باب افعال اَكْثَرَ۔ يُكْثِرُ۔ اِكْثَارًا۔ زیادہ کرنا۔ ﴿فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝ۙ﴾ (الفجر٨٩: ١٢) ''پھر انہوں نے زیادہ کیا اس میں فساد کو۔''

باب تفعیل كَثَّرَ۔ يُكَثِّرُ۔ تَكْثِيْرًا۔ بتدریج زیادہ کرنا۔ ﴿اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠﴾ (الاعراف٧: ٨٦) ''جب تم لوگ تھوڑے تھے تو اس نے رفتہ رفتہ زیادہ کیا تم لوگوں کو۔''

باب تفاعل تَكَاثَرَ۔ يَتَكَاثَرُ۔ تَكَاثُرًا۔ ایک دوسرے سے زیادہ ہونے کی کوشش کرنا۔ ﴿وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ﴾ (الحدید٥٧: ٢٠) ''اور ایک دوسرے پر فخر کرنا تمہارے مابین اور ایک دوسرے سے زیادہ ہونے کی کوشش کرنا مال میں اور اولاد میں۔''

باب استفعال اِسْتَكْثَرَ۔ يَسْتَكْثِرُ۔ اِسْتِكْثَارًا۔ کسی چیز کی کثرت چاہنا۔ جمع کرنا۔ ﴿وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚۛ﴾ (الاعراف٧: ١٨٨) ''اور اگر میں جانتا ہوتا غیب کو تو میں ضرور جمع کرتا بھلائی میں سے۔''

10-ك د ح (ف)۔ كَدَحَ۔ يَكْدَحُ۔ كَدْحًا۔ کسی چیز کے لیے تگ و دو کرنا۔ سخت محنت کرنا۔

كَادِحٌ اسم الفاعل ہے۔ محنت کرنے والا۔ ﴿اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا﴾ (المدثر٨٤: ٦) ''بیشک تو جد و جہد کرنے والا ہے اپنے رب کی طرف جیسا جدو جہد کا حق ہے۔''

11-ك د ر (ن)۔ کَدَرَ۔ یَکْدُرُ۔ کَدْرًا۔ گدلا ہونا۔ میلا ہونا۔

باب انفعال اِنْکَدَرَ۔ یَنْکَدِرُ۔ اِنْکِدَارًا۔ (اصلی)۔ کسی چیز کا بجھ جانا۔ بے نور ہو جانا۔ ﴿وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝۲﴾ (التکویر ۸۱: ۲) ''اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔''

12-ك د ی (ض)۔ کَدَیَ۔ یَکْدِیُ۔ (اصلی)۔ کَدٰی۔ یَکْدِیْ۔ کَدْیًا۔ (استعمالی)۔ دینے میں بخل کرنا۔

باب افعال اَکْدَیَ۔ یُکْدِیُ۔ اِکْدَایًا۔ (اصلی)۔ اَکْدٰی۔ یُکْدِیْ۔ اِکْدَاءً۔ (استعمالی)۔ دینے میں ہاتھ روک لینا۔ ﴿وَ اَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ اَكْدٰى ۝﴾ (النجم ۵۳: ۳۴) ''اور اس نے دیا تھوڑا سا اور ہاتھ روک لیا۔''

13-ك ذ ب (ض)۔ کَذَبَ۔ یَکْذِبُ۔ کِذْبًا۔ جانتے بوجھتے کسی کو غلط اطلاع دینا۔ جھوٹ بولنا۔ ﴿وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝﴾ (البقرۃ ۲: ۱۰) ''اور ان لوگوں کے لیے ایک دردناک عذاب ہے اس کے سبب سے جو وہ لوگ جھوٹ بولا کرتے تھے۔''

کَذِبٌ اسم ذات ہے۔ جھوٹ۔ ﴿وَ اِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ﴾ (المومن ۴۰: ۲۸) ''اور اگر وہ جھوٹ بولنے والا ہے تو اس پر ہے اس کا جھوٹ۔''

کَاذِبٌ اسم الفاعل ہے۔ جھوٹ بولنے والا۔ جھوٹا۔ (المومن ۴۰۔۲۸)

کَذَّابٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بتکرار جھوٹ بولنے والا۔ بہت بڑا جھوٹا۔ ﴿وَ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝۴﴾ (صٓ ۳۸: ۴) ''اور کہا کافروں نے یہ بڑا جھوٹا جادوگر ہے۔''

باب تفعیل کَذَّبَ۔ یُکَذِّبُ۔ تَکْذِیْبًا۔ کسی کو جھوٹا قرار دینا۔ جھٹلانا۔ ﴿وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ﴾ (البقرۃ ۲: ۳۹) ''اور جن لوگوں نے انکار کیا اور جھٹلایا ہماری نشانیوں کو وہ لوگ آگ والے ہیں۔''

مُکَذِّبٌ اسم الفاعل ہے۔ جھٹلانے والا۔ ﴿فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝﴾ (آل عمران ۳: ۱۳۷) ''پس دیکھو کیسا تھا جھٹلانے والوں کا انجام۔''

کِذَّابٌ یہ تَکْذِیْبٌ کا مبالغہ ہے۔ بہت زیادہ جھٹلانا۔ ﴿وَّ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝۲۸﴾ (الاعلیٰ ۷۸: ۲۸) ''اور انہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو بہت زیادہ جھٹلاتے ہوئے۔''

14-ك ر ب (ن)۔ کَرَبَ۔ یَکْرُبُ۔ کَرْبًا۔ غمگین ہونا۔ تکلیف میں ہونا۔

کَرْبٌ اسم ذات بھی ہے۔ رنج۔ تکلیف۔ ﴿اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ﴾ (الانعام ۶: ۶۴) ''اللہ نجات دیتا ہے تم کو اس سے اور ہر ایک دکھ سے۔''

15-ك ر ر (ن)۔ کَرَرَ۔ یَکْرُرُ۔ (اصلی)۔ کَرَّ۔ یَکُرُّ۔ کَرًّا۔ (استعمالی)۔ لوٹانا۔ موڑنا۔

کَرَّةٌ ایک مرتبہ لوٹا یا جانا۔ یعنی دوسری باری۔ دوسری اننگ۔ ﴿ لَوْ اَنَّ لَنَا کَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۶۷) ’’کاش کہ ہمارے لیے ہوتا ایک بار لوٹا یا جانا تو ہم اظہارِ بیزاری کرتے ان لوگوں سے۔‘‘

16-ك ر س (x)۔ ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوتا۔

باب افعال اَکْرَسَ۔ یُکْرِسُ۔ اِکْرَاسًا۔ کسی چیز کو تہہ در تہہ جمانا۔ عمارت کی بنیاد کو ٹھونک ٹھونک کر پختہ کرنا۔

کُرْسِیٌّ جمنے یا بیٹھنے کی جگہ۔ کرسی۔ تختِ حکومت۔ ﴿ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۵۵) ’’کشادہ ہوا اس کا تختِ حکومت آسمانوں اور زمین میں۔‘‘

17-ك ر م (ک)۔ کَرُمَ۔ یَکْرُمُ۔ کَرَامَةً۔ (۱) بزرگ ہونا۔ معزز ہونا۔ (۲) مہربانی سے فائدہ دینا۔ بخشش کرنا۔ فیاض ہونا۔

کَرِیْمٌ ج: کِرَامٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ (۱) بزرگ۔ معزز۔ مہربان۔ (۲) عزت والا۔ باعزت۔ (۳) مفید۔ نفیس و پاکیزہ۔ ﴿ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ کَرِیْمٌ ○ ﴾ (النمل۲۷: ۴۰) ’’تو بیشک میرا رب غنی ہے، بزرگ و برتر ہے۔‘‘ ﴿ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ ○ ۙ ﴾ (الدخان۴۴: ۱۷) ’’اور آیا ان کے پاس ایک معزز و مہربان رسول۔‘‘ ﴿ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ کَرِیْمٌ ○ ﴾ (الانفال۸: ۷۴) ’’ان کے لیے مغفرت ہے اور باعزت رزق ہے۔‘‘ ﴿ فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ کُلِّ زَوْجٍ کَرِیْمٍ ○ ﴾ (لقمان۳۱: ۱۰) ’’پھر ہم نے اُگایا اس میں ہر ایک نفیس و پاکیزہ جوڑے میں سے۔‘‘ ﴿ وَّ ظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ ۙ لَّا بَارِدٍ وَّلَا کَرِیْمٍ ۝ ﴾ (الواقعۃ۵۶: ۴۳) ’’اور ایک ایسے سائے میں جو دھویں سے ہوگا جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ مہربان ہوگا۔‘‘ ﴿ وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ ۙ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ ۙ ﴾ (الانفطار۸۲: ۱۱) ’’اور بیشک تم لوگوں پر یقیناً کچھ نگہبان ہیں جو معزز ہیں، لکھنے والے ہیں۔‘‘

اَکْرَمُ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ زیادہ معزز۔ زیادہ مہربان۔ ﴿ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰکُمْ ؕ ﴾ (الحجرات۴۹: ۱۳) ’’بیشک تم میں کا زیادہ معزز اللہ کے نزدیک تم میں کا زیادہ پرہیزگار ہے۔‘‘

باب افعال اَکْرَمَ۔ یُکْرِمُ۔ اِکْرَامًا۔ کسی کو عزت دینا۔ کسی پر مہربانی کرنا۔ ﴿ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَکْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ ﴾ (الفجر۸۹: ۱۵) ’’جب کبھی بھی اس کو آزماتا ہے اس کو اس کا رب تو وہ مہربانی کرتا ہے اس پر اور نعمت دیتا ہے اس کو۔‘‘

اَکْرِمْ فعل امر ہے۔ تو عزت دے۔ تو مہربان ہو۔ ﴿ وَقَالَ الَّذِی اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَکْرِمِیْ مَثْوٰىهُ ﴾ (یوسف۱۲: ۲۱) ’’اور کہا اس نے جس نے خرید ا انؑ کو مصر سے اپنی عورت سے تو عزت دے، اس کے ٹھکانے کو۔‘‘

مُکْرِمٌ اسم الفاعل ہے۔عزت دینے والا۔مہربانی کرنے والا۔﴿ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ ﴾(الحج ۲۲: ۱۸)''تو نہیں ہے اس کے لیے کوئی بھی مہربانی کرنے والا۔''

مُکْرَمٌ اسم المفعول ہے۔عزت دیا ہوا۔﴿ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۙ﴾(الانبیاء ۲۱: ۲۶)''بلکہ وہ لوگ عزت دیئے ہوئے بندے ہیں۔''

باب تفعیل کَرَّمَ - یُکَرِّمُ - تَکْرِیْمًا۔عزت دینا۔مہربانی کرنا۔﴿ وَ لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ ﴾(بنی اسرائیل ۱۷: ۷۰) ''اور بیشک ہم نے عزت دی ہے آدمؑ کی اولاد کو۔''

مُکَرَّمٌ اسم المفعول ہے۔عزت دیا ہوا۔﴿ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۙ﴾(عبس ۸۰: ۱۳)''عزت دیے ہوئے صحیفوں میں۔''

18-ك ر ہ (س)۔کَرِہَ - یَکْرَہُ - کَرْھًا۔کسی چیز کو برا سمجھنا۔ناپسند کرنا۔﴿ عَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ ﴾(البقرۃ ۲: ۲۱۶) ''ہوسکتا ہے کہ تم لوگ ناپسند کرو کسی چیز کو اس حال میں کہ وہ بھلائی ہو تمہارے لیے۔''

کُرْہٌ مصدر کے علاوہ صفت بھی ہے۔ناپسند۔﴿ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ ﴾(البقرۃ ۲: ۲۱۶)''فرض کیا گیا تم لوگوں پر جنگ کرنا اور وہ ناپسند ہے تمہارے لیے۔''

کَارِہٌ اسم الفاعل ہے۔ ناپسند کرنے والا۔ ﴿ وَ اَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝ ﴾ (المومنون ۲۳: ۷۰)''اور ان لوگوں کے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔''

مَکْرُوْہٌ مَفْعُوْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ناپسند کیا ہوا یعنی ناپسندیدہ۔﴿ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۝ ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۳۸) ''وہ سب،اس کی برائی تیرے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔''

باب افعال اَکْرَہَ - یُکْرِہُ - اِکْرَاھًا۔ناپسندیدہ کام پر مجبور کرنا۔زبردستی کرنا۔﴿ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ ﴾ (یونس ۱۰: ۹۹) ''تو کیا آپؐ زبردستی کریں گے لوگوں سے یہاں تک کہ وہ لوگ ہو جائیں ایمان لانے والے۔''

باب تفعیل کَرَّہَ - یُکَرِّہُ - تَکْرِیْھًا۔کسی کے لیے کسی چیز کو ناپسندیدہ بنا دینا۔(جس چیز کو ناپسندیدہ بناتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے۔جس کے لیے بناتے ہیں اس پر اِلٰی کا صلہ آتا ہے)۔﴿ وَ كَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ ؕ ﴾ (الحجرات ۴۹: ۷) ''اور اس نے ناگوار کر دیا تمہارے لیے کفر کو اور فسق کو اور نافرمانی کو۔''

19-ك س ب (ض)۔کَسَبَ - یَکْسِبُ - کَسْبًا۔محنت سے کوئی چیز حاصل کرنا۔﴿ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ ﴾(لقمان ۳۱: ۳۴) ''اور نہیں جانتی کوئی جان اس کو جو وہ کمائی کرے گی کل۔''

باب افتعال اِكْتَسَبَ- يَكْتَسِبُ- اِكْتِسَابًا۔اہتمام سے کمائی کرنا۔ ﴿لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ﴾(النور٢٤: ١١) ''ان میں سے ہرایک شخص کے لیے ہے وہ، جو اس نے (عمداً) کمایا گناہ میں سے۔''

20-ك س د (ن)۔كَسَدَ- يَكْسُدُ- كَسَادًا۔بازار کا مندا ہونا۔﴿وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا﴾ (التوبة٩: ٢٤) ''(اگر ہے) وہ تجارت تم لوگ ڈرتے ہو جس کی مندی سے۔''

21-ك س ف (ض)۔كَسَفَ- يَكْسِفُ- كَسْفًا۔(١) کپڑے کاٹنا۔(٢) اللہ تعالیٰ کا چاند یا سورج کو گرہن لگانا۔

كِسْفٌ ج: كِسَفٌ کسی چیز کا ٹکڑا۔﴿وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا﴾(الطور٥٢: ٤٤)''اور اگر وہ لوگ دیکھیں کوئی ٹکڑا آسمان سے گرنے والا ہوتے ہوئے۔'' ﴿اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا﴾(بنی اسرائیل١٧: ٩٢) ''یا (یہاں تک کہ) آپؐ گرائیں آسمان کو، جیسا کہ آپؐ نے جتایا، ہم پر ٹکڑے ٹکڑے ہوتے ہوئے۔''

22-ك س ل (س)۔كَسِلَ- يَكْسَلُ- كَسَلًا۔کاہل ہونا۔سستی کرنا۔

كَسْلَانُ ج: كُسَالٰى فَعْلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ انتہائی کاہل۔ بڑا ہی سست۔ ﴿وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى﴾ (النساء٤: ١٤٢) ''اور جب بھی وہ لوگ کھڑے ہوتے ہیں نماز کے لیے تو وہ کھڑے ہوتے ہیں انتہائی سستی سے۔''

23-ك س و (ن)۔كَسَوَ- يَكْسُوُ- (اصلی)۔كَسَا- يَكْسُوْ- كَسْوًا- (استعمالی)۔کسی کو کچھ پہنانا۔لباس پہنانا۔
﴿فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۚ﴾(المومنون٢٣: ١٤) ''پھر ہم نے پہنایا ہڈیوں کو گوشت۔''

اُكْسُ فعل امر ہے۔تو پہنا۔﴿وَّ ارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ﴾ (النساء٤: ٥)''اور تم لوگ کھلاؤ اس میں سے ان کو اور پہناؤ ان کو۔''

كِسْوَةٌ اسم ذات ہے۔ پہنانے کی چیز۔لباس۔﴿وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ﴾(البقرة٢: ٢٣٣)''اور اس پر (واجب) ہے بچہ جنا گیا جس کے لیے اس (خاتون) کی خوراک اور اس (خاتون) کا لباس۔''

24-ك ش ط (ض)۔كَشَطَ- يَكْشِطُ- كَشْطًا۔کسی چیز سے اس کا ڈھکنا اتارنا۔ پردہ اٹھانا۔﴿وَ اِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴾(التکویر٨١: ١١) ''اور جب آسمان سے پردہ اٹھایا جائے گا۔''

25-ك ش ف (ض)۔كَشَفَ- يَكْشِفُ- كَشْفًا۔کسی چیز سے پردہ اٹھانا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ زیادہ تر دو معانی میں آتا ہے۔(١) کھولنا۔(٢) ہٹانا۔دور کرنا۔ ﴿فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ﴾ (قٓ٥٠: ٢٢)''تو ہم نے کھول دیا تجھ سے تیرے سرپوش کو۔'' ﴿فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ﴾(الزخرف٤٣: ٥٠) ''پھر جب ہم نے ہٹا دیا ان سے عذاب کو۔''

اِکْشِفْ فعل امر ہے۔ تو کھول۔ تو ہٹا۔ ﴿ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ ﴾ (الدخان ٤٤: ١٢) ''اے ہمارے رب تو دور کر ہم سے اس عذاب کو۔''

کَاشِفٌ اسم الفاعل ہے۔ کھولنے والا۔ ہٹانے والا۔ ﴿ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ ﴾ (الانعام٦: ١٧) ''اور اگر چھوئے تجھ کو اللہ کی تکلیف سے تو کوئی بھی دور کرنے والا نہیں ہے اس کو۔''

26-ك ظ م (س)۔ کَظِمَ۔ یَکْظَمُ۔ کُظُوْمًا۔ غصہ کو پی جانا۔

باب ضَرَبَ کَظَمَ۔ یَکْظِمُ۔ کَظْمًا۔ کسی چیز کی روانی کو روکنا۔ جیسے پانی، سانس یا جذبات روکنا۔

کَاظِمٌ اسم الفاعل ہے۔ غم وغصہ پینے والا۔ روکنے والا۔ ﴿ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ﴾ (المومن ٤٠: ١٨) ''جب دل نرخروں کے قریب ہوں گے غم وغصہ پینے والے ہوتے ہوئے۔''

مَکْظُوْمٌ اسم المفعول ہے۔ روکا ہوا۔ گھونٹا ہوا۔ یعنی غم زدہ۔ ﴿ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴾ (القلم٦٨: ٤٨) ''جب اس نے پکارا اس حال میں کہ وہ غم زدہ تھا۔''

کَظِیْمٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ اسم المفعول کے معنی میں۔ مستقل غم زدہ۔ ﴿ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴾ (یوسف١٢: ٨٤) ''اور سفید ہوئیں انؑ کی دونوں آنکھیں اس سبب سے کہ وہ مستقل غم زدہ ہیں۔''

27-ك ع ب (ن)۔ کَعَبَ۔ یَکْعُبُ۔ کُعُوْبًا۔ (١) کوئی بھی ابھرنے والی چیز۔ (٢) کوئی مکعب چیز یعنی جس کی لمبائی، چوڑائی اور اونچائی برابر ہو۔

کَعْبٌ کسی چیز کی ابھری ہوئی گرہ۔ جیسے گنے کے دو پوروں کے درمیان کی گرہ یا پنڈلی اور پیر کے درمیان کی گرہ یعنی ٹخنہ۔ ﴿ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ﴾ (المائدۃ٥: ٦) ''اور (دھولو) اپنے پیروں کو دونوں ٹخنوں تک۔''

کَعْبَۃٌ کوئی مربع کمرہ۔ خانۂ کعبہ۔ ﴿ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ ﴾ (المائدۃ٥: ٩٧) ''بنایا اللہ نے کعبہ کو محترم گھر۔''

کَاعِبٌ ج: **کَوَاعِبُ** اسم الفاعل ہے۔ اٹھنے والا۔ ابھرنے والا۔ پھر استعارۃً نوخیز لڑکی کے لیے بھی آتا ہے۔ ﴿ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴾ (الاعلیٰ النبا٧٨: ٣٣) ''اور نوخیز ہم جھولیاں ہیں۔''

28-ك ف ت (ض)۔ کَفَتَ۔ یَکْفِتُ۔ کَفْتًا۔ پرندوں وغیرہ کا تیز اڑنا یا دوڑنا اور سمٹنا۔

باب مفاعلہ کَافَتَ۔ یُکَافِتُ۔ کِفَاتًا۔ دوڑنے بھاگنے میں مقابلہ کرنا۔ ﴿ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۙ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ۙ ﴾ (المرسلات٧٧: ٢٥) ''کیا ہم نے نہیں بنایا زمین کو دوڑنے اور سمٹنے کی جگہ زندوں کی (دوڑنے کے لیے) اور

مردوں کی (سمٹنے کے لیے)۔''

29-ك ف ر (ن)۔ کَفَرَ - یَکْفُرُ - کُفْرًا اور کُفُوْرًا اور کُفْرَانًا۔ کسی چیز کو دبا دینا، چھپا دینا۔ پھر اس بنیادی مفہوم کے ساتھ زیادہ تر دو معانی میں آتا ہے۔(۱) ناشکری کرنا۔ ناقدری کرنا۔(۲) ایمان لانے سے انکار کرنا۔(دراصل اللہ تعالیٰ کی معرفت، اس کی وحدانیت، نیکی بدی کا شعور، جذبۂ شکر وغیرہ انسان کی فطرت میں ڈال کر اسے دنیا کی امتحان گاہ میں بھیجا جاتا ہے۔ یہ چیزیں جب اس کے تحت الشعور سے ابھر کر شعور کی سطح پر آنا چاہتی ہیں تو کچھ لوگ انہیں دبا دیتے ہیں اور چھپا دیتے ہیں۔ اس کے بعد ہی وہ اس قابل ہوتے ہیں کہ ناشکری کریں اور انکار کریں۔﴿وَمَنْ یَّشْکُرْ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِہٖ ۚ وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴾(لقمان۳۱: ۱۲) ''اور جو شکر کرے تو کچھ نہیں سوائے اس کے کہ وہ شکر کرتا ہے اپنے ہی لیے اور جس نے ناشکری کی تو بیشک اللہ بے نیاز ہے، حمد کیا ہوا ہے۔''﴿الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ کُفْرًا﴾(ابراھیم۱٤: ۲۸) ''جن لوگوں نے بدل دیا اللہ کی نعمت کو ناشکری کرتے ہوئے۔''﴿فَاَبٰۤی اَکْثَرُ النَّاسِ اِلَّا کُفُوْرًا ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۸۹) ''تو نہ مانا (یعنی کچھ نہ کیا) لوگوں کی اکثریت نے سوائے ناشکری کرنے کے۔''﴿فَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا کُفْرَانَ لِسَعْیِہٖ ۚ﴾(الانبیاء۲۱: ۹٤) ''پھر جو عمل کرے نیکیوں میں سے اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو کوئی بھی ناقدری نہیں ہے اس کی کوشش کے لیے۔''

اُکْفُرْ فعل امر ہے۔ تو کفر کر۔﴿اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اکْفُرْ ۚ﴾(الحشر۵۹: ۱٦) ''جب اس (شیطان) نے کہا انسان سے کہ تو ناشکری کر/انکار کر۔''

کَافِرٌ ج: کَافِرُوْنَ اور کُفَّارٌ اور کَفَرَۃٌ اسم الفاعل ہے۔(۱) کفر کرنے والا۔(۲) کسان۔(کیونکہ وہ بیج کو زمین میں دبانے چھپانے والا ہوتا ہے)۔﴿وَیَقُوْلُ الْکٰفِرُ یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرٰبًا ﴾(النبا۷۸: ٤۰) ''اور کہے گا انکار کرنے والا اے کاش میں مٹی ہوتا۔''﴿اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَھُمْ کُفَّارٌ اُولٰٓئِکَ عَلَیْھِمْ لَعْنَۃُ اللّٰہِ﴾(البقرۃ۲: ۱٦۱) ''بیشک وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اور وہ مر گئے اس حال میں کہ وہ انکار کرنے والے تھے، وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہے۔''﴿کَمَثَلِ غَیْثٍ اَعْجَبَ الْکُفَّارَ ﴾(الحدید۵۷: ۲۰) ''بارش کی مثال کی مانند جو بھلی لگی کسانوں کو۔''﴿اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْکَفَرَۃُ الْفَجَرَۃُ ﴾(عبس۸۰: ٤۲) ''یہ لوگ ہی انکار کرنے والے، نافرمانی کرنے والے ہیں۔''

کَافِرَۃٌ ج: کَوَافِرُ کَافِرٌ کا مؤنث ہے۔ انکار کرنے والی۔ کفر کرنے والی۔﴿فِئَۃٌ تُقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاُخْرٰی کَافِرَۃٌ﴾(آل عمران۳: ۱۳) ''ایک جماعت قتال کرتی ہے اللہ کی راہ میں اور دوسری (جماعت) کافر ہے۔''﴿وَلَا تُمْسِکُوْا بِعِصَمِ الْکَوَافِرِ﴾(الممتحنۃ٦۰: ۱۰) ''اور تم لوگ مت روکے رکھو کافر عورتوں کے نکاحوں کو۔''

كَفَّارٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت زیادہ انکار کرنے والا۔ بہت ناشکری کرنے والا۔ ﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝ ﴾ (الزمر ۳۹: ۳) ''یقیناً اللہ ہدایت نہیں دیتا اس کو جو ہے ہی جھوٹا، کثرت سے انکار کرنے والا۔''

كَفُوۡرٌ فَعُوۡلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ انتہائی ناشکری کرنے والا۔ انکار کرنے والا۔ ﴿ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَكَفُوۡرٌ ۝ ﴾ (الحج ۲۲: ٦٦) ''بیشک انسان یقیناً بڑا ناشکرا ہے۔''

باب تفعیل كَفَّرَ۔ يُكَفِّرُ۔ تَكۡفِيۡرًا۔ (۱) کسی کی ناپسندیدہ چیز کو اس سے دور کرنا۔ دبا کے یا چھپا کے۔ (۲) کسی کی سزا کو اس سے دور کرنا۔ جرمانہ ادا کر کے۔ کفارہ دینا۔ ﴿ كَفَّرَ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ ﴾ (محمد ۴۷: ۲) ''اس (اللہ) نے دور کیا ان سے ان کی برائیوں کو۔''

كَفِّرۡ فعل امر ہے۔ تو دور کر۔ ﴿ رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ كَفِّرۡ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا ﴾ (آل عمران ۳: ۱۹۳) ''اے ہمارے رب پس تو بخش دے ہمارے لیے ہمارے گناہوں کو اور تو دور کر دے ہم سے ہماری برائیوں کو۔''

كَفَّارَةٌ اسم ذات ہے۔ وہ چیز جو کسی غلطی کے ازالے کے طور پر ادا کی جائے۔ ﴿ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيۡمَانِكُمۡ ﴾ (المائدۃ ۵: ۸۹) ''یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے۔''

30-ك ف ف (ن)۔ كَفَفَ۔ يَكۡفُفُ۔ (اصلی)۔ كَفَّ۔ يَكُفُّ۔ كَفًّا۔ (استعمالی)۔ (۱) ہتھیلی مار کر کسی کو روکنا۔ (۲) ہتھیلیوں سے کوئی چیز جمع کرنا۔ ﴿ وَاِذۡ كَفَفۡتُ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَنۡكَ ﴾ (المائدۃ ۵: ۱۱۰) ''اور جب میں نے روکا بنی اسرائیل کو آپؐ سے۔''

كَفٌّ اسم ذات بھی ہے۔ ہتھیلی۔ ﴿ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيۡهِ اِلَى الۡمَآءِ ﴾ (الرعد ۱۳: ۱۴) ''مگر اپنی دونوں ہتھیلیوں کو پھیلانے والے کی مانند پانی کی طرف۔''

كُفُّ فعل امر ہے۔ تو روک۔ ﴿ كُفُّوۡۤا اَيۡدِيَكُمۡ وَ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ ﴾ (النساء ۴: ۷۷) ''تم لوگ روکو اپنے ہاتھوں کو اور قائم کرو نماز کو۔''

كَآفَّةً یہ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ اصلاً کَافِفٌ تھا جو مدغم ہو کر کَافٌّ ہوا ہے۔ اس پر تائے مبالغہ ہے جیسے علامة پر ہے۔ (۱) بہت زیادہ روکنے والا۔ (۲) بہت زیادہ جمع کرنے والا۔ پھر اس سے مراد لیتے ہیں سب کے سب۔ باجماعت۔ ﴿ وَ قَاتِلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ كَآفَّةً ﴾ (التوبۃ ۹: ۳٦) ''اور تم لوگ جنگ کرو مشرکوں سے سب کے سب اکٹھا ہو کر۔'' ﴿ ادۡخُلُوۡا فِى السِّلۡمِ كَآفَّةً ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۰۸) ''تم لوگ داخل ہو اسلام میں پورے کے پورے۔''

31-ك ف ل (ن)۔ كَفَلَ۔ يَكْفُلُ۔ كَفَالَةً۔ کسی کے نان ونفقہ اور رکھوالی کا ذمہ دار ہونا۔ ضامن ہونا۔ ﴿ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ ﴾ (القصص۲۸: ۱۲) ''کیا میں پتہ دوں تم لوگوں کو ایک ایسے گھر کا جو پال پوس دیں گے اس کو تمہارے لیے۔''

باب ضَرَبَ كَفَلَ۔ يَكْفِلُ۔ كَفْلًا۔ کسی شخص یا مال کا ضامن ہونا۔ ضمانت دینا۔

كَفِيْلٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ (۱) ضروریات کا ضامن۔ رکھوالا۔ نگراں۔ (۲) کسی کی ضمانت دینے والا۔ ﴿ وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ ﴾ (النحل۱۶: ۹۱) ''اور تم لوگ بنا چکے ہو اللہ کو اپنا ضامن۔''

كِفْلٌ اسم ذات ہے۔ (۱) ضمانت۔ (۲) حصّہ (اچھے یا برے نتیجہ میں)۔ ﴿ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ ﴾ (النساء۴: ۸۵) ''اور جو سفارش کرتا ہے کسی بری سفارش کی تو ہوگا اس کے لیے ایک حصّہ اس میں سے۔''

باب افعال اَكْفَلَ۔ يُكْفِلُ۔ اِكْفَالًا۔ کسی کو کسی کی کفالت میں دینا۔ (جس کو کفالت میں دیتے ہیں اور جس کی کفالت میں دیتے ہیں دونوں مفعول بنفسہٖ آتے ہیں)۔

اَكْفِلْ فعل امر ہے۔ تو کفالت میں دے۔ ﴿ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا ﴾ (صٓ۳۸: ۲۳) ''پھر اس نے کہا تو میری کفالت میں دے اس کو۔''

باب تفعیل كَفَّلَ۔ يُكَفِّلُ۔ تَكْفِيْلًا۔ کسی کو کسی کا کفیل بنانا۔ (اس کے بھی دونوں مفعول بنفسہٖ آتے ہیں) ﴿ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ ﴾ (آل عمران۳: ۳۷) ''اور اس (رب) نے کفیل بنایا ان (بی بی مریم) کا زکریاؑ کو۔''

32-ك ف ى (ض)۔ كَفَيَ۔ يَكْفِيُ۔ (اصلی)۔ كَفٰى۔ يَكْفِيْ۔ كِفَايَةً۔ (استعمالی)۔ (۱) کسی ضرورت کی تکمیل کے لیے دوسروں سے بے نیاز ہونا۔ کافی ہونا۔ (لازم) اس مفہوم میں عموماً اس کے فاعل پر بَا زائدہ آتا ہی جس کے کوئی معنی نہیں ہوتے۔ جیسے مَا اور لَيْسَ کی خبر پر آتا ہے۔ ﴿ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴾ (النساء۴: ۴۵) ''اور کافی ہوا اللہ بطور مددگار۔'' (۲) کسی کو کسی سے بے نیاز کرنا۔ (متعدی)۔ اس مفہوم میں عموماً دو مفعول آتے ہیں۔ کس کو بے نیاز کیا اور کس سے بے نیاز کیا۔ اور عموماً دونوں بنفسہٖ آتے ہیں۔ ﴿ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ۙ ﴾ (الحجر۱۵: ۹۵) ''بیشک ہم نے بے نیاز کیا آپؐ کو مذاق اڑانے والوں سے۔''

كَافٍ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ فَاعِلٌ کے وزن پر كَافِيٌ ہے)۔ کافی ہونے والا۔ بے نیاز کرنے والا۔ ﴿ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ ﴾ (الزمر۳۹: ۳۶) ''کیا اللہ بے نیاز کرنے والا نہیں ہے اپنے بندے کو۔''

33-ك ل ء (ف)۔ كَلَاَ۔ يَكْلَاُ۔ كَلَاءً۔ بچانا۔ حفاظت کرنا۔ ﴿ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ ﴾ (الانبیاء۲۱: ۴۲) ''کون بچاتا ہے تم لوگوں کو رات میں اور دن میں رحمٰن (کے عذاب) سے۔''

34-ك ل ب (ض)۔ کَلَبَ۔ یَکْلِبُ۔ کَلْبًا۔ کتے کی طرح آواز نکالنا۔ بھونکنا۔

کَلْبٌ اسم ذات بھی ہے۔ کتا۔ ﴿فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ﴾ (الاعراف۷: ۱۷۶) ''تو اس کی مثال کتے کی مثال کی جیسی ہے۔''

باب تفعیل کَلَّبَ۔ یُکَلِّبُ۔ تَکْلِیْبًا۔ کتوں کو شکار کے لیے سدھانا۔

مُکَلِّبٌ اسم الفاعل ہے۔ سدھانے والا۔ ﴿وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ﴾ (المائدۃ۵: ۴) ''اور اس کو (حلال کیا گیا) جو تم نے سکھایا درندوں میں سے شکار کے لیے سدھانے والے ہوتے ہوئے۔''

35-ك ل ح (ف)۔ کَلَحَ۔ یَکْلَحُ۔ کُلُوْحًا۔ منہ بگاڑنا۔ منہ بسورنا۔

کَالِحٌ اسم الفاعل ہے۔ منہ بگاڑنے والا۔ ﴿وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ﴾ (المومنون۲۳: ۱۰۴) ''اور وہ لوگ اس (آگ) میں منہ بسورنے والے ہوں گے۔''

36-ك ل ف (س)۔ کَلِفَ۔ یَکْلَفُ۔ کَلَفًا۔ (۱) چہرے پر سرخی اور مٹیالا پن چھانا۔ جھائیاں ہونا۔ (۲) مشقت پر آمادہ ہونا۔

باب تفعیل کَلَّفَ۔ یُکَلِّفُ۔ تَکْلِیْفًا۔ کسی کو مشقت میں ڈالنا۔ کسی کو کسی کام کا پابند کرنا۔ تکلیف دینا۔ ﴿لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا﴾ (البقرۃ۲: ۲۳۳) ''پابند نہیں کیا جاتا کسی جان کو مگر اس کی وسعت کو یعنی وسعت کے مطابق۔''

باب تفعّل تَکَلَّفَ۔ یَتَکَلَّفُ۔ تَکَلُّفًا۔ بے دلی سے کام کرنا۔ بناوٹ کرنا۔ دکھاوا کرنا۔

مُتَکَلِّفٌ اسم الفاعل۔ بناوٹ کرنا۔ دکھاوا کرنے والا۔ ﴿وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ﴾ (صٓ۳۸: ۸۶) ''اور میں Pose کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔''

37-ك ل ل (ض)۔ کَلَلَ۔ یَکْلِلُ۔ (اصلی)۔ کَلَّ۔ یَکِلُّ۔ کَلًّا۔ (استعمالی)۔ (۱) تھکنا۔ (بہت کام کرنے کی وجہ سے)۔ (۲) والد اور اولاد کے بغیر ہونا۔

کَلٌّ اسم ذات بھی ہے۔ تھکا دینے والی چیز۔ بوجھ۔ ﴿وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ﴾ (النحل۱۶: ۷۶) ''اور وہ ایک بوجھ ہے اپنے آقا پر۔''

کَلَّا تھکاوٹ یا بوجھ کی نفی سے عام ہے۔ ہر چیز کی کامل نفی کے لیے آتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ ﴿كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ﴾ (مریم۱۹: ۷۹) ''ہرگز نہیں! ہم لکھیں گے اس کو جو یہ کہتا ہے۔''

كُلٌّ سب کے سب۔ ہر ایک۔ ﴿ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۱۶)''سب کے سب اس کی ہی فرمانبرداری کرنے والے ہیں۔''

كُلَّمَا اس میں مَاظرفیہ ہے۔کُلٌّ اس کا مضاف ہے۔ظرف کی تکرار کا مفہوم دیتا ہے۔جب کبھی۔جب بھی۔﴿ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ﴾(البقرۃ۲: ۲۰) ''جب بھی روشنی ہوتی ہے ان کے لیے تو وہ لوگ چلتے ہیں اس میں۔''

كَلٰلَةٌ ایسی میت جس کی اولاد اور والد زندہ نہ ہوں۔﴿ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ﴾(النساء۴: ۱۷۶)''آپؐ کہیے اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو کلالہ کے بارے میں۔''

38-ك ل م (ض)۔كَلَمَ۔يَكْلِمُ۔كَلْمًا۔سماعت یا بصارت کی مدد سے کسی چیز کو سمجھنا۔(۱) بامعنی الفاظ کہنا۔بات کرنا۔(سماعت کا ادراک)(۲) زخم لگانا۔(بصارت کا ادراک)۔

كَلِمَةٌ ج: **كَلِمَاتٌ** اور **كَلِمٌ** اسم ذات ہے۔بامعنی لفظ۔بات۔یہ کسی ایک لفظ کے لیے بھی آتا ہے اور الفاظ کے مجموعہ کے لیے بھی جیسے کلمۂ طیبہ وغیرہ۔اس کی نسبت جب اللہ تعالیٰ کی طرف ہوتی ہے تو مطلب ہوتا ہے فرمان۔فیصلہ۔﴿ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ﴾ (المومنون۲۳: ۱۰۰) ''یہ تو بس ایک بات ہے، وہ اس کا کہنے والا ہے۔''﴿ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ﴾ (یونس۱۰: ۸۲) ''اور حق کر دیتا ہے اللہ حق کو اپنے فرمانوں سے۔''﴿ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ﴾(المائدۃ۵: ۱۳) ''وہ لوگ پھیر دیتے ہیں الفاظ کو ان کے ٹھکانوں سے۔''

كَلَامٌ اسم ذات ہے۔مربوط اور مکمل بات۔کلام۔﴿ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ﴾(الفتح۴۸: ۱۵)''وہ لوگ چاہتے ہیں کہ تبدیل کر دیں اللہ کے کلام کو۔''

بابِ تفعیل كَلَّمَ۔يُكَلِّمُ۔تَكْلِيْمًا۔کسی سے بات کرنا۔گفتگو کرنا۔﴿ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ﴾(آل عمران۳: ۴۱) ''آپؑ کی نشانی ہے کہ آپؑ بات نہیں کریں گے لوگوں سے تین دن۔''

بابِ تفعّل تَكَلَّمَ۔يَتَكَلَّمُ۔تَكَلُّمًا۔بولنا۔کچھ کہنا۔﴿ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ ﴾(النبا۷۸: ۳۸)''وہ لوگ نہیں بولیں گے سوائے اس (شخص) کے جس کے لیے اجازت دی رحمٰن نے۔''

39-ك م ل (ک)۔كَمَلَ۔يَكْمُلُ۔كَمَالًا۔کسی چیز کے اجزا اور صفات کی کمی کا ختم ہونا۔مکمل ہونا۔پورا ہونا۔

كَامِلٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔پورا ہونے والا یعنی پورا۔مکمل۔﴿ لِيَحْمِلُوْآ اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ﴾ (النحل۱۶: ۲۵) ''تاکہ وہ لوگ اٹھائیں اپنے بوجھ پورے کے پورے قیامت کے دن۔''

| باب افعال | اَکْمَلَ۔ یُکْمِلُ۔ اِکْمَالًا۔ پورا کرنا۔ مکمل کرنا۔ ﴿ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ ﴾(المائدۃ۵: ۳)''آج کے دن میں نے مکمل کیا تمہارے لیے تمہارے نظامِ حیات کو۔'' |

40-ك م م (ن)۔ کَمَمَ۔ یَکْمُمُ۔(اصلی)۔ کَمَّ۔ یَکُمُّ۔ کَمًّا۔ ڈھانکنا۔ پوشیدہ کرنا۔

| کِمٌّ ج: اَکْمَامٌ | پھل کے خوشوں کا غلاف۔ ﴿ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَکْمَامِھَا ﴾(حٰمٓ السجدۃ۴۱: ۴۷)''اور نہیں نکلتا کوئی پھل اپنے غلافوں میں سے۔'' |

41-ك م ه (س)۔ کَمِہَ۔ یَکْمَہُ۔ کَمَھًا۔ اندھا ہونا۔

| اَکْمَہُ | اَفْعَلُ الوان وعیوب ہے۔ اندھا۔ ﴿ وَاُبْرِئُ الْاَکْمَہَ ﴾(آل عمران۳: ۴۹)''اور میں شفا دیتا ہوں اندھے کو۔'' |

42-ك ن د (ن)۔ کَنَدَ۔ یَکْنُدُ۔ کُنُوْدًا۔ زمین کا بنجر ہونا۔ انسان کا ناشکرا ہونا۔

| کَنُوْدٌ | فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ نعمتوں کو بھولنے اور مصائب کو شمار کرنے والا۔ انتہائی ناشکرا۔ ﴿ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُوْدٌ ﴾(العدیات۱۰۰: ۶)''بیشک انسان اپنے رب کا یقیناً انتہائی ناشکرا ہے۔'' |

43-ك ن ز (ض)۔ کَنَزَ۔ یَکْنِزُ۔ کَنْزًا۔ کوئی چیز جمع کر کے محفوظ کرنا۔ ذخیرہ کرنا۔ ﴿ وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَالْفِضَّۃَ ﴾(التوبۃ۹: ۳۴)''اور وہ لوگ جو ذخیرہ کرتے ہیں سونے اور چاندی کو۔''

| کَنْزٌ ج: کُنُوْزٌ | اسم ذات بھی ہے۔ ذخیرہ۔ خزانہ۔ ﴿ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْہِ کَنْزٌ ﴾(ھود۱۱: ۱۲)''کیوں نہیں اتارا گیا اُس پر کوئی خزانہ۔'' ﴿ وَاٰتَیْنٰہُ مِنَ الْکُنُوْزِ ﴾(القصص۲۸: ۷۶)''اور ہم نے دیا اس کو خزانوں میں سے۔'' |

44-ك ن س (ن)۔ کَنَسَ۔ یَکْنُسُ۔ کُنُوْسًا۔ کسی کا اپنی پناہ گاہ میں پناہ لینا۔ دبک جانا۔ چھپ جانا۔

| کَانِسٌ ج: کُنَّسٌ | دبک جانے والا۔ چھپ جانے والا۔ ﴿ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۙ الْجَوَارِ الْکُنَّسِ ۙ ﴾(التکویر۸۱: ۱۵)''پس نہیں! میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے (ستاروں) کی، چھپ جانے والے سیاروں کی۔'' |

45-ك ن ن (ن)۔ کَنَنَ۔ یَکْنُنُ۔(اصلی)۔ کَنَّ۔ یَکُنُّ۔ کَنًّا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو کسی چیز میں چھپانا۔ ڈھانکنا۔ محفوظ کرنا۔

| مَکْنُوْنٌ | اسم المفعول ہے۔ چھپایا ہوا۔ محفوظ کیا ہوا۔ ﴿ کَاَنَّھُنَّ بَیْضٌ مَّکْنُوْنٌ ﴾(الصافات۳۷: ۴۹)''جیسے کہ وہ ہوں محفوظ کیے ہوئے انڈے۔'' |

| کِنَانٌ ج: اَکِنَّۃٌ | وہ چیز جس میں چھپایا جائے۔ غلاف۔ پردہ۔ ﴿ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِیْٓ اَکِنَّۃٍ ﴾(حٰمٓ۴۱: ۵)''اور انہوں |

نے کہا ہمارے دل غلافوں میں ہیں۔''

| كِنٌّ ج: اَكْنَانٌ | وہ چیز جس میں انسان خود کو چھپائے۔ کمرے کے اندر کوٹھری۔ غار۔ ﴿ وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا ﴾(النحل۱۶: ۸۱) ''اوراس نے بنایا تمہارے لیے پہاڑوں میں کچھ غار۔''

| باب افعال | اَكْنَنَ۔ يُكْنِنُ۔(اصلی)۔ اَكَنَّ۔ يُكِنُّ۔ اِكْنَانًا۔ (استعمالی)۔ کسی بات کو دل میں چھپانا۔﴿ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ﴾(البقرۃ۲: ۲۳۵) ''یا تم لوگ چھپاؤ اپنے جیوں میں۔''

46-ك ه ل (ف)۔ كَهَلَ۔ يَكْهَلُ۔ كَهْلًا۔ اَدھیڑ عمر کا ہونا۔

| كَهْلٌ | ادھیڑ عمری کا زمانہ۔﴿ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ﴾(آل عمران۳: ۴۶)''اور وہ (عیسیٰ ؑ) کلام کریں گے لوگوں سے گہوارے میں اور ادھیڑ عمر کے ہونے ہوئے۔''

47-ك ه ن (ف)۔ كَهَنَ۔ يَكْهَنُ۔ كَهَانَةً۔ ظن وگمان سے غیب کی خبریں بتانا۔

| كَاهِنٌ | اسم الفاعل ہے۔گمان سے غیب کی خبریں دینے والا۔ کاہن۔﴿ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ ﴾(لطور۵۲: ۲۹) ''تو آپؐ اپنے رب کی نعمت (فضل) کے سبب سے کوئی کاہن نہیں ہیں۔''

48-ك د ب (ن)۔ كَوَبَ۔ يَكْوُبُ۔(اصلی)۔ كَابَ۔ يَكُوْبُ۔ كَوْبًا۔ (استعمالی)۔ بغیر دستے والے کوزے سے پینا۔

| كُوْبٌ ج: اَكْوَابٌ | اسم ذات بھی ہے۔ بغیر دستے کا پیالہ، آبخورہ۔ جام۔﴿ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ اَكْوَابٍ ۚ﴾(الزخرف۴۳: ۷۱) ''گردش میں لائی جائیں گی ان پر رکابیاں سونے کی اور جام۔''

49-ك و ك ب (رباعی)۔ كَوْكَبَ۔ يُكَوْكِبُ۔ كَوْكَبَةً۔ لوہے کا چمک اٹھنا۔ جگمگ کرنا۔

| كَوْكَبٌ ج: اَكْوَابٌ | اسم ذات ہے۔ستارہ۔﴿ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ﴾(الانعام۶: ۷۶)''پھر جب چھا گئی انؑ پر رات تو انہوںؑ نے دیکھا ایک تارہ۔''﴿ وَ اِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۙ﴾(الانفطار۸۲: ۲) ''جب ستارے جھڑ جائیں گے۔''

50-ك و د (ف)۔ كَوَدَ۔ يَكْوَدُ۔(اصلی)۔ كَادَ۔ يَكَادُ۔ كَوْدًا۔(۱) کام کرنے کے قریب ہونا لیکن نہ کرنا۔اس سے پہلے اگر حرف نفی آئے تو معنی ہوتے ہیں کام نہ کرنے کے قریب ہونا لیکن کر لینا۔(۲) ارادہ کرنا۔﴿ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ ﴾(مریم۱۹: ۹۰) ''قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں اس سے۔''﴿ فَذَبَحُوْهَا وَ مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ۧ﴾(البقرۃ۲: ۷۱) ''پھر ان لوگوں نے ذبح کیا اس (گائے) کو اور لگتا نہیں تھا کہ وہ کریں گے۔''﴿ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ

اُخْفِيْهَا﴾(طٰه ۲۰: ۱۵) ''یقیناً قیامت آنے والی ہے، میں ارادہ کرتا ہوں کہ میں خفیہ رکھوں اس کو۔''

51-ك و ر (ن)۔ كَوَرَ۔ يَكْوُرُ۔ (اصلی)۔ كَارَ۔ يَكُوْرُ۔ كَوْرًا۔ (استعمالی)۔ سر پر پگڑی باندھنا۔ کسی چیز کو پگڑی کی طرح گھما کر لپیٹنا۔

بابِ تفعیل كَوَّرَ۔ يُكَوِّرُ۔ تَكْوِيْرًا۔ بتدریج لپیٹتے رہنا۔ بکثرت لپیٹنا۔ ﴿يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ﴾(الزمر ۳۹: ۵)''وہ لپیٹتا ہے رات کو دن پر۔''

52-ك و ن (ن)۔ كَوَنَ۔ يَكْوُنُ۔ (اصلی)۔ كَانَ۔ يَكُوْنَ۔ كَوْنًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کا اپنا وجود پانا۔ واقع ہونا۔ ہوجانا۔ افعال ناقصہ میں سے ہے۔

كُنْ فعل امر ہے۔ تو ہوجا۔ ﴿وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾﴾(الاعراف ۷: ۱۴۴)''اور تو ہوجا شکر کرنے والوں میں سے۔''

مَكَانٌ (اصلاً یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر مَكْوَنٌ تھا) اسم الظرف ہے۔ واقع ہونے کی جگہ۔ پھر مطلقاً جگہ ٹھکانہ وغیرہ کے معنی میں آتا ہے۔ ﴿وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ﴾(النحل ۱۶: ۱۰۱)''اور جب ہم بدلتے ہیں کسی آیت کو کسی آیت کی جگہ۔''

بابِ استفعال اِسْتَكْوَنَ۔ يَسْتَكْوِنُ۔ اِسْتِكْوَانًا۔ (اصلی)۔ اِسْتَكَانَ۔ يَسْتَكِيْنُ۔ اِسْتِكَانَةً۔ (استعمالی)۔ وجود چاہنا۔ عاجزی کرنا۔ جھک جانا۔ ﴿فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا﴾(آل عمران ۳: ۱۴۶) ''تو وہ لوگ ہمت نہیں ہارے اس سے جو پہنچی ان کو (کوئی تکلیف) اللہ کی راہ میں اور نہ وہ کمزور ہوئے اور نہ وہ لوگ جھکے۔''

53-ك و ى (ض)۔ كَوَىَ۔ يَكْوِىُ۔ كَوْيًا۔ (اصلی)۔ كَوٰى۔ يَكْوِىْ۔ كَيًّا۔ (استعمالی)۔ لوہے وغیرہ سے کسی کو داغنا۔ ﴿يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ﴾(التوبۃ ۹: ۳۵)''جس دن خوب گرم کیا جائے گا ان (اموال) کو جہنم کی آگ میں پھر داغا جائے گا ان سے ان کی پیشانیوں کو اور ان کے پہلوؤں کو اور ان کی پیٹھوں کو۔''

55-ك ى د (ض)۔ كَيَدَ۔ يَكْيِدُ۔ (اصلی)۔ كَادَ۔ يَكِيْدُ۔ كَيْدًا۔ (استعمالی)۔ خفیہ تدبیر کرنا۔ چالبازی کرنا۔ ﴿كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ﴾(یوسف ۱۲: ۷۶) ''اس طرح ہم نے خفیہ تدبیر کی یوسفؑ کے لیے۔''

كَيْدٌ اسم ذات بھی ہے۔ خفیہ تدبیر۔ داؤ۔ ﴿وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا﴾(آل عمران ۳: ۱۲۰) ''اور اگر تم لوگ ثابت قدم رہو اور تقویٰ اختیار کرو تو نقصان نہیں دے گی تم کو ان کی چالبازی ذرا سا بھی۔''

كِدْ فعل امر ہے۔تو خفیہ تدبیر کر۔تو چالبازی کر۔﴿ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴾(ھود ۱۱: ۵۵)''تو تم لوگ چالبازی کرلو مجھ سے،سب کے سب، پھر مہلت نہ دو مجھے۔''

مَكِيْدٌ (اصلاً یہ مَفْعِلٌ کے وزن پر مَكْيِدٌ تھا) اسم الظرف ہے۔خفیہ تدبیر یا چالبازی کی جگہ یعنی اس کا نشانہ۔﴿ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴾(الطور ۵۲: ۴۲)''تو جن لوگوں نے کفر کیا وہی چالبازی کا نشانہ ہیں۔''(اجوف یائی کا اسم المفعول بھی مَفِيْعٌ، کے وزن پر آتا ہے۔تو یہ اسم المفعول بھی ہے)۔

56-ك ی ل (ض)۔كَيَلَ۔يَكْيِلُ۔(اصلی)۔كَالَ۔يَكِيْلُ۔كَيْلًا۔(استعمالی)۔غلہ وغیرہ کسی پیمانہ سے ناپ کر دینا۔پھر دونوں طرح آتا ہے۔(۱) ناپنا (۲) ناپ کر دینا۔﴿ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴾(المطففین ۸۳: ۳) ''اور جب بھی وہ لوگ ناپ کر دیتے ہیں ان کو یا تول کر دیتے ہیں ان کو تو گھٹا دیتے ہیں۔''

مِكْيَالٌ مِفْعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔ناپنے کا آلہ۔پیمانہ۔﴿ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ ﴾(ھود ۱۱: ۸۴) ''اور کمی مت کرو پیمانے میں اور ترازو میں۔''

باب افتعال اِكْتَيَلَ۔يَكْتَيِلُ۔(اصلی)۔اِكْتَالَ۔يَكْتَالُ۔اِكْتِيَالًا۔ناپ کر لینا۔﴿ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴾(المطففین ۸۳: ۲)''جب بھی ناپ کر لیتے ہیں لوگوں سے تو پورا لینا چاہتے ہیں۔''

مورخہ ۲۳ جمادی الاوّل ۱۴۳۶ھ

بمطابق ۱۵ مارچ ۲۰۱۵ء

کِتَابُ اللّام

1-ل ء ل ء (رباعی)۔لَئْلَأَ- یُلَئْلِأُ- لَئْلَئَۃً۔ستارے یا بجلی کا چمکنا۔

لُؤْلُؤٌ اسم ذات ہے۔موتی۔﴿ یُحَلَّوْنَ فِیۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ؕ﴾(الحج ۲۲: ۲۳)''ان لوگوں کو آراستہ کیا جائے گا ان (باغات) میں سونے کے کنگنوں سے اور موتی سے۔''

2-ل ب ب (ن)۔لَبَبَ- یَلْبُبُ۔(اصلی)۔لَبَّ- یَلُبُّ۔(۱) لَبًّا اور (۲) لَبَبًا۔(۱) کسی چیز کا ست یا جوہر نکالنا۔بادام یا اخروٹ وغیرہ کی گری نکالنا۔(۲) عقلمند ہونا۔(انسان کا جوہر اس کی عقل ہے)۔

لُبٌّ ج: اَلْبَابٌ اسم ذات ہے۔خالص عقل۔جو آمیزش یعنی وہم، تعصب، جذبات وغیرہ سے پاک ہو)۔﴿ وَ لَکُمۡ فِی الۡقِصَاصِ حَیٰوۃٌ یّٰۤاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴾(البقرۃ۲: ۱۷۹) ''اور تم لوگوں کے لیے (قتل کے) بدلے میں زندگی ہے اے (بغیر پرچھائیں کی) عقل والو۔''

3-ل ب ث (س)۔لَبِثَ- یَلْبَثُ- لَبْثًا۔کسی جگہ قیام کرنا۔ٹھہرنا۔﴿ قَالَ کَمۡ لَبِثۡتَ ؕ﴾(البقرۃ۲: ۲۵۹)''اس (اللہ) نے کہا کتنا (عرصہ) تو ٹھہرا۔''

لَابِثٌ اسم الفاعل ہے۔ٹھہرنے والا۔﴿ لّٰبِثِیۡنَ فِیۡهَاۤ اَحۡقَابًا ﴿ۚ۲۳﴾ ﴾(الاعلیٰ۷۸: ۲۳)''قیام کرنے والے ہیں اس میں مدتوں۔''

باب تفعّل تَلَبَّثَ- یَتَلَبَّثُ- تَلَبُّثًا۔بتکلف ٹھہرنا۔دیر کرنا۔﴿ وَ مَا تَلَبَّثُوۡا بِهَاۤ اِلَّا یَسِیۡرًا ﴿۱۴﴾ ﴾(الاحزاب۳۳: ۱٤) ''تو وہ لوگ دیر نہیں کریں گے اس میں مگر تھوڑی سی۔''

4-ل ب د (ن)۔لَبَدَ- یَلْبُدُ- لُبُوْدًا۔گھیرنا۔چمٹنا۔گتھ جانا۔

لِبْدَۃٌ ج: لِبَدٌ تہہ بہ تہہ جمی ہوئی اون۔جوق در جوق جمع ہونے والا گروہ۔﴿ کَادُوۡا یَکُوۡنُوۡنَ عَلَیۡهِ لِبَدًا ﴿ؕ۱۹﴾ ﴾(الجن ۷۲: ۱۹) ''لگتے تھے کہ وہ (جن) ہو جائیں گے اس (بندے) پر جوق در جوق جمع ہونے والے گروہ در گروہ۔''

لُبْدَۃٌ ج: لُبَدٌ شیر کی گردن کے بال جو بہت زیادہ ہوتے ہیں۔پھر کسی چیز کی بہتات کے لیے آتا ہے۔﴿ یَقُوۡلُ اَهۡلَکۡتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿ؕ۶﴾ ﴾(البلد۹۰: ٦) ''وہ کہتا ہے میں نے ہلاک کیا (یعنی خرچ کیا) ڈھیروں ڈھیر مال۔''

5-ل ب س (ض)۔لَبَسَ۔ یَلْبِسُ۔ لَبْسًا۔خلط ملط کرنا۔مشتبہ بنانا۔﴿لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ﴾ (آل عمران۳: ۷۱) ''تم لوگ کیوں گڈمڈ کرتے ہو حق کو باطل کے ساتھ۔''

لَبْسٌ اسم ذات ہے۔شبہ۔شک۔﴿بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ﴾ (قٓ۵۰: ۱۵)''بلکہ یہ لوگ شک میں ہیں نئی تخلیق سے۔''

باب سَمِعَ لَبِسَ۔ یَلْبَسُ۔ لُبْسًا۔پوشاک پہننا۔﴿وَّ يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا﴾ (الکھف۱۸: ۳۱)''اور وہ لوگ پہنیں گے سبز کپڑے۔''

لِبَاسٌ اسم ذات ہے۔پہننے کی چیز۔﴿قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا﴾ (الاعراف۷: ۲۶)''ہم نے اتارا ہے تم لوگوں پر ایک لباس۔''

لَبُوْسٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔لڑائی کے وقت پہننے والی زرہ وغیرہ۔(Protective Gears) ﴿وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ﴾ (الانبیاء۲۱: ۸۰) ''اور ہم نے سکھایا ان کو زرہ کی صنعت تمہارے لیے تاکہ وہ تمہاری حفاظت کرے تمہاری لڑائی میں۔''

6-ل ج ء (ف)۔لَجَاَ۔ یَلْجَاُ۔ لَجْئًا۔کسی جگہ پناہ لینا۔

مَلْجَاٌ اسم الظرف ہے۔پناہ لینے کی جگہ۔﴿لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ﴾ (التوبۃ۹: ۵۷)''اگر وہ لوگ پائیں کوئی پناہ گاہ یا کچھ غار۔''

7-ل ج ج (س)۔لَجِجَ۔ یَلْجَجُ۔(اصل)۔لَجَّ۔ یَلَجُّ۔ لَجَاجًا۔کسی کام پر اصرار کرنا۔اڑے رہنا۔﴿لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ﴾ (المومنون۲۳: ۷۵) ''تو وہ ضرور اڑے رہتے اپنی سرکشی میں۔''

لُجَّةٌ پانی کا ذخیرہ۔پانی کی گہرائی۔﴿فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً﴾ (النمل۲۷: ۴۴)''پھر جب اس نے دیکھا اس کو تو وہ سمجھی اس کو پانی کا ایک ذخیرہ۔''

لُجِّيٌّ اسم نسبت ہے۔گہرے پانی کے ذخیرہ والا۔یعنی بے پایاں سمندر۔﴿اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ﴾ (النور۲۴: ۴۰) ''یا کچھ اندھیروں کی مانند کسی بے پایاں سمندر میں۔''

8-ل ح د (ف)۔لَحَدَ۔ یَلْحَدُ۔ لَحْدًا۔(۱)بغلی قبر کھودنا۔کسی طرف مائل ہونا۔(۲) عقیدے یا مذہب سے پھر جانا۔

باب افعال اَلْحَدَ۔ یُلْحِدُ۔ اِلْحَادًا۔عقیدے یا مذہب میں شک پیدا کرنا۔کجروی کرنا۔﴿وَ ذَرُوا الَّذِيْنَ

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآىِٕهٖ ؕ﴾(الاعراف۷: ۱۸۰) ''اورتم لوگ چھوڑ دو ان کو جو ٹیڑھی راہ اختیار کرتے ہیں اس (اللہ) کے ناموں میں۔''

باب افتعال اِلْتَحَدَ۔ يَلْتَحِدُ۔ اِلْتِحَادًا۔اہتمام سے کسی طرف مائل ہونا۔

مُلْتَحَدٌ اسم المفعول ہے۔ جو اسم الظرف کے طور پر آتا ہے۔ پناہ گاہ۔ ﴿وَ لَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا﴾ (الکھف۱۸: ۲۷) ''اور تو ہر گز نہیں پائے گا اس کے علاوہ کوئی پناہ گاہ۔''

9-ل ح ف

(ف)۔لَحَفَ۔ يَلْحَفُ۔ لَحْفًا۔کسی چیز کو کپڑے سے ڈھانکنا۔

باب افعال اَلْحَفَ۔ يُلْحِفُ۔ اِلْحَافًا۔کسی پر چھا جانا۔ لپٹنا۔﴿لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ﴾(البقرۃ۲: ۲۷۳) ''وہ لوگ نہیں مانگتے لوگوں سے لپٹتے ہوئے۔''

10-ل ح ق

(س)۔لَحِقَ۔ يَلْحَقُ۔ لَحْقًا۔کسی سے جڑ جانا۔مل جانا۔ ﴿وَ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ﴾(آل عمران۳: ۱۷۰) ''اور وہ لوگ خوشی مناتے ہیں ان کے بارے میں جو (ابھی) نہیں ملے ان سے۔''

باب افعال اَلْحَقَ۔ يُلْحِقُ۔ اِلْحَاقًا۔کسی کو کسی سے ملا دینا۔جوڑ دینا۔﴿ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ﴾(سبا۳۴: ۲۷) ''تم لوگ دکھاؤ مجھے ان لوگوں کو جن کو تم نے ملایا اس کے ساتھ۔''

اَلْحِقْ فعل امر ہے۔تو ملا دے۔ ﴿تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ﴾ (یوسف۱۲: ۱۰۱)''تو وفات دے مجھ کو فرمانبردار ہوتے ہوئے اور تو ملا دے مجھ کو صالح لوگوں کے ساتھ۔''

11-ل ح م

(ف)۔لَحَمَ۔ يَلْحَمُ۔ لَحْمًا۔گوشت کھلانا۔

لَحْمٌ ج: **لُحُوْمٌ** اسم ذات بھی ہے۔گوشت۔ ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَ لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ﴾(المائدۃ۵: ۳) ''حرام کیا گیا تم لوگوں پر مردار کو اور خون کو اور سور کے گوشت کو۔'' ﴿لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا﴾(الحج۲۲: ۳۷) ''ہر گز نہیں پہنچتے اللہ کو ان کے گوشت اور نہ ہی ان کے خون۔''

12-ل ح ن

(ف)۔لَحَنَ۔ يَلْحَنُ۔ لَحْنًا۔اشارہ و کنایہ میں بات کرنا۔

لَحْنٌ اسم ذات بھی ہے۔کنایہ۔لہجہ۔طرز گفتگو۔﴿وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ﴾(محمد۴۷: ۳۰)''اور آپؐ لازماً پہچان لیں گے ان کو بات کرنے کے انداز سے۔''

13-ل ح ی

(ض)۔لَحَيَ۔ يَلْحِيُ۔(اصلی)۔لَحٰى۔ يَلْحِيْ۔ لَحْيًا۔(استعمالی)۔درخت کو چھیلنا۔

باب افتعال اِلْتَحَيَ۔ يَلْتَحِيُ۔ اِلْتِحَايًا۔(اصلی)۔ اِلْتَحٰى۔ يَلْتَحِيْ۔ اِلْتِحَاءً۔ (استعمالی)۔ داڑھی نکلنا۔

داڑھی چھوڑنا۔

لِحيَةٌ اسم ذات ہے۔داڑھی۔﴿لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِيْ﴾(طٰہٰ ۲۰: ۹۴)''آپؑ نہ پکڑیں (مجھ کو) میری داڑھی سے۔''

14-ل د د (ن)۔لَدَدَ۔يَلْدُدُ۔(اصلی)۔لَدَّ۔يَلُدُّ۔لَدًّا۔(استعمالی)۔کسی کی کوئی بات نہ ماننا۔ہٹ دھرم ہونا۔

اَلَدُّ ج: لُدٌّ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔(اَلَدُّ اصلاً اَلْدَدُ ہے)۔زیادہ یا سب سے زیادہ ہٹ دھرم۔﴿وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝﴾(البقرۃ۲: ۲۰۴)''حالانکہ وہ انتہائی ہٹ دھرم کٹ حجتی ہے۔''﴿وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝﴾(مریم۱۹: ۹۷)''اور تاکہ آپؐ خبردار کریں اس سے ایک انتہائی ہٹ دھرم قوم کو۔''

15-ل د ن (ک)۔لَدُنَ۔يَلْدُنُ۔لَدَانَةً۔نرم ہونا۔ملائم ہونا۔

لَدُنْ یہ بطور ظرف آتا ہے۔کسی کے پاس۔کسی کے خزانے میں۔﴿وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج﴾(آل عمران۳: ۸)''اور تو عطا کر ہم کو اپنے خزانے سے رحمت۔''

16-ل د ی (x)فعل استعمال نہیں ہوتا۔

لَدٰى یہ بھی لَدُنْ کی طرح ظرف ہے۔اور دونوں تقریباً ہم معنی ہیں۔اردو میں عام طور پر دونوں کا ترجمہ''پاس'' کردیتے ہیں۔جیسے لَدُنَّا۔(ہمارے پاس)۔لَدَيْنَا (ہمارے پاس) لیکن لَدُنْ میں کسی چیز کا کسی کے قبضہ یا تصرف میں ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔جبکہ لَدٰى میں کسی چیز کا کسی کے قریب یا نزدیک ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔﴿اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ﴾(المومن۴۰: ۱۸)''جب دل گلوں کے قریب ہوں گے۔''

17-ل ذ ذ (س)۔لَذِذَ۔يَلْذَذُ۔(اصلی)۔لَذَّ۔يَلَذُّ۔لَذَاذَةً۔(استعمالی)۔مزے دار ہونا۔لذیز ہونا۔﴿وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ج﴾(الزخرف۴۳: ۷۱)''اور اس میں ہے وہ (سب کچھ) جس کی خواہش کریں گے جی اور مزے دار ہو جائیں گی آنکھیں۔''

لَذَّةٌ اسم ذات ہے۔مزہ۔لذت۔﴿يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝﴾(الصافات۳۷: ۴۵)''گردش میں لائے جائیں گے ان پر ایسے جاری پانی میں سے جام جو سفید ہوگا، لذیذ ہوگا پینے والوں کے لیے۔''

18-ل ز ب (ن)۔لَزَبَ۔يَلْزُبُ۔لُزُوْبًا۔مضبوطی سے قائم ہونا۔چمٹنا۔

لَازِبٌ اسم الفاعل ہے۔چمٹنے والا۔﴿اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝﴾(الصافات۳۷: ۱۱)''بیشک ہم نے پیدا کیا ان کو ایک چپکنے والے گارے سے۔''

19-ل ز م (س)۔لَزِمَ- یَلۡزَمُ- لِزَامًا۔کسی سے چمٹ جانا۔ لازم ہونا۔ ﴿فَقَدۡ کَذَّبۡتُمۡ فَسَوۡفَ یَکُوۡنُ لِزَامًا﴾(الفرقان۲۵: ۷۷) ’’پس تم لوگ جھٹلا چکے ہوتو عنقریب ہو جائے گا لازم ہونا (عذاب کا)۔‘‘

باب افعال اَلۡزَمَ- یُلۡزِمُ- اِلۡزَامًا۔کسی چیز کو کسی سے چمٹا دینا۔ لازم اور واجب کرنا۔ (کس چیز کو چمٹایا کس سے چمٹایا، دونوں مفعول بنفسہٖ آتے ہیں)۔﴿اَنُلۡزِمُکُمُوۡهَا وَ اَنۡتُمۡ لَهَا کٰرِهُوۡنَ﴾(ھود۱۱: ۲۸)’’کیا میں چمٹا دوں گا تم لوگوں سے اس (دین) کو اس حال میں کہ تم لوگ اس سے کراہیت کرنے والے ہو۔‘‘

20-ل س ن (س)۔لَسِنَ- یَلۡسَنُ- لَسَنًا۔قوت گویائی والا ہونا۔

لِسَانٌ ج: اَلۡسِنَةٌ اسم ذات ہے۔ اور دو معانی میں آتا ہے۔ (۱) زبان بمعنی بولی۔ (۲) زبان بمعنی عضو گویائی۔ ﴿لِتَکُوۡنَ مِنَ الۡمُنۡذِرِیۡنَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیۡنٍ﴾(الشعراء۲۶: ۱۹۵) ’’تاکہ آپؐ ہو جائیں خبردار کرنے والوں میں سے واضح عربی زبان میں۔‘‘﴿لَا تُحَرِّکۡ بِهٖ لِسَانَکَ﴾(القیامۃ۷۵: ۱۶) ’’آپؐ تیزی سے حرکت نہ دیں اس سے اپنی زبان کو۔‘‘

21-ل ط ف (ن)۔لَطَفَ- یَلۡطُفُ- لُطۡفًا۔لطیف ہونا۔ یہ ثقیل اور کثیف کی ضد ہے۔یعنی ہر قسم کے ثقل اور کثافت سے مبرا ہونا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔(۱) نرم اور مہربان ہونا۔ (۲) ایسی تدبیر کرنا کہ کسی کو اس کا احساس نہ ہو۔(۳) باریک بین ہونا۔

لَطِیۡفٌ فَعِیۡلٌ کے وزن پر صفت ہے، اسم الفاعل کے معنی میں۔ ہمیشہ اور ہر حال میں۔(۱) نرمی اور مہربانی کرنے والا۔ (۲) غیر محسوس تدبیر کرنے والا۔(۳) باریک بین۔ ﴿اَللّٰهُ لَطِیۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ﴾(الشوریٰ۴۲: ۱۹)’’اللہ نرمی کرنے والا ہے اپنے بندوں سے۔‘‘﴿اِنَّ رَبِّیۡ لَطِیۡفٌ لِّمَا یَشَآءُ﴾(یوسف۱۲: ۱۰۰) ’’بیشک میرا رب غیر محسوس تدبیر کرنے والا ہے اس (کام) کے لیے جس کے لیے وہ چاہتا ہے۔‘‘﴿وَهُوَ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ﴾(الانعام۶: ۱۰۳) ’’اور وہ باریک بین ہے، باخبر ہے۔‘‘

باب تفعّل تَلَطَّفَ- یَتَلَطَّفُ- تَلَطُّفًا۔بتکلف نرمی اختیار کرنا۔ ﴿فَلۡیَاۡتِکُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ وَ لۡیَتَلَطَّفۡ﴾ (الکھف۱۸: ۱۹) ’’پھر چاہیے کہ وہ لائے تمہارے لیے کچھ کھانا اس میں سے اور چاہیے کہ وہ نرمی اختیار کرے۔‘‘

22-ل ظ ی (س)۔لَظِیَ- یَلۡظَیُ- لَظۡیًا۔(اصلی)۔لَظِیَ- یَلۡظٰی- لَظًی۔(استعمالی)۔آگ کا بھڑکنا۔

لَظٰی آگ کا شعلہ۔ جہنم کا اسم علم بھی ہے۔ ﴿کَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰی﴾(المعارج۷۰: ۱۵)’’ہرگز نہیں! بیشک یہ آگ کا شعلہ ہے۔‘‘

| باب تفعّل | تَلَظّٰی۔ یَتَلَظّٰی۔ (اصلی)۔ تَلَظّٰی۔ یَتَلَظّٰی۔ تَلَظِّیًا۔ (استعمالی)۔ غصہ سے جل اٹھنا۔﴿ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا |

تَلَظّٰى ﴾(اللیل۹۲: ۱۴) ’’تو میں نے خبردار کردیا تم لوگوں کو ایک ایسی آگ سے جو غصہ سے بھبھک اٹھتی ہے۔‘‘

23-ل ع ب (س)۔ لَعِبَ۔ یَلْعَبُ۔ لَعِبًا۔ کھیلنا۔ تفریح کرنا۔ ﴿ اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّ هُمْ یَلْعَبُوْنَ ﴾ (الاعراف۷: ۹۸) ’’کہ آئے ان کے پاس ہماری سختی دن ہوتے ہوئے اس حال میں کہ وہ کھیلتے ہوں۔‘‘

لَعِبٌ اسم ذات بھی ہے۔ کھیل کود۔ تفریح۔ ﴿ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ﴾(الانعام۶: ۳۲) ’’اور نہیں ہے دنیوی زندگی مگر ایک کھیل کود اور ایک تماشا۔‘‘

لَاعِبٌ اسم الفاعل ہے۔ کھیلنے والا۔ کھلاڑی۔ ﴿ اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِیْنَ ﴾(الانبیاء۲۱: ۵۵) ’’کیا تو آیا ہمارے پاس حق کی ساتھ یا تو کھیلنے والوں میں سے ہے۔‘‘

24-ل ع ن (ف)۔ لَعَنَ۔ یَلْعَنُ۔ لَعْنًا۔ دھتکارنا۔ دور کرنا۔ لعنت اگر اللہ کی طرف سے ہو تو مطلب ہوتا ہے اپنی رحمت سے دور کرنا۔ اگر انسان کی طرف سے ہو تو بددعا ہوتی ہے کہ اللہ اسے رحمت سے دور کرے۔ ﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴾ (الاحزاب۳۳: ۶۴) ’’بیشک اللہ نے لعنت کی کافروں پر۔‘‘

اِلْعَنْ فعل امر ہے۔ تو لعنت کر۔ ﴿ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِیْرًا ﴾(الاحزاب۳۳: ۶۸) ’’اور تو لعنت کر ان پر جیسے بڑی لعنت کرنے کا حق ہے۔‘‘

لَاعِنٌ اسم الفاعل ہے۔ لعنت کرنے والا۔ ﴿ اُولٰٓئِكَ یَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ یَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴾(البقرۃ۲: ۱۵۹) ’’یہ لوگ ہیں لعنت کرتا ہے جن پر اللہ اور لعنت کرتے ہیں جن پر لعنت کرنے والے۔‘‘

مَلْعُوْنٌ اسم المفعول ہے۔ لعنت کیا ہوا۔ ﴿ مَّلْعُوْنِیْنَ ۛۚ اَیْنَمَا ثُقِفُوْۤا ﴾ (الاحزاب۳۳: ۶۱) ’’لعنت کیے ہوئے ہیں جہاں کہیں پائے جائیں۔‘‘

لَعْنَةٌ اسم ذات ہے۔ لعنت۔ ﴿ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِیْنَ ﴾(الاعراف۷: ۴۴) ’’کہ اللہ کی لعنت ہے۔ ظلم کرنے والوں پر۔‘‘

25-ل غ ب (ک)۔ لَغَبَ۔ یَلْغُبُ۔ لُغُوْبًا۔ بہت تھکنا۔

لُغُوْبٌ اسم ذات بھی ہے۔ تھکاوٹ۔ درماندگی۔ ﴿ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا نَصَبٌ وَّ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا لُغُوْبٌ ﴾(الفاطر۳۵: ۳۵) ’’نہیں چھوئے گی ہم کو اس (جنت) میں کوئی مشقت اور نہیں چھوئے گی ہم کو اس میں کوئی تھکان۔‘‘

26-ل غ و (س)۔ لَغِوَ۔ یَلْغَوُ۔ لَغْوٌ۔ (اصلی)۔ لَغِیَ۔ یَلْغٰی۔ لَغًی۔ (استعمالی)۔ بغیر سوچے سمجھے بات کرنا۔

لَغْوٌ اسم ذات ہے۔(۱) بے معنی یا بے کار بات۔(۲) بے فائدہ چیز یا کام۔﴿ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ ﴾ (القصص۲۸: ۵۵) ''اور جب بھی وہ لوگ سنتے ہیں لا یعنی بات تو اعراض کرتے ہیں اس سے۔'' ﴿ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ﴾ (المومنون۲۳: ۳) ''وہ لوگ ہی بے فائدہ چیز سے اعراض کرنے والے ہیں۔''

اِلْغَوْا فعل امر ہے۔تو بے معنی بات کر۔﴿ لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ ﴾ (حٰمٓ السجدة۴۱: ۲۶) ''تم لوگ مت سنو اس قرآن کو اور بے معنی بات کرو اس میں۔'' (یہ کافروں کی بات کو نقل کیا گیا ہے)۔

لَاغٍ (اصلاً یہ فَاعِلٌ کے وزن پر لَاغِوٌ ہے)۔بے فائدہ یا بے معنی ہونے والا یعنی بے فائدہ۔بے معنی۔﴿ لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴾ (الغاشية۸۸: ۱۱) ''وہ (چہرے یعنی لوگ) نہیں سنیں گے اس میں کوئی بے سود (بات)۔''

27-ل ف ت (ض)۔لَفَتَ۔يَلْفِتُ۔لَفْتًا۔کسی کو کسی چیز سے پھیر دینا۔﴿ اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ﴾ (یونس۱۰: ۷۸) ''کیا تو آیا ہمارے پاس کہ تو پھیر دے ہم کو اس سے ہم نے پایا جس پر اپنے آباؤاجداد کو۔''

باب افتعال اِلْتَفَتَ۔يَلْتَفِتُ۔اِلْتِفَاتًا۔اہتمام سے اپنی توجہ کسی طرف پھیرنا۔مڑ کر دیکھنا۔﴿ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ ﴾ (ھود۱۱: ۸۱) ''اور چاہیے کہ مڑ کر نہ دیکھے تم میں سے کوئی ایک بھی۔''

28-ل ف ح (ض)۔لَفَحَ۔يَلْفَحُ۔لَفْحًا۔کسی چیز کو جھلس دینا۔﴿ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴾ (المومنون۲۳: ۱۰۴) ''وہ جھلس دے گی ان کے چہروں کو آگ۔''

29-ل ف ظ (ض)۔لَفَظَ۔يَلْفِظُ۔لَفْظًا۔منہ سے بامعنی آواز نکالنا۔﴿ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴾ (قٓ۵۰: ۱۸) ''وہ (انسان) منہ سے نہیں نکالتا کوئی بھی بات مگر (یہ کہ) اس کے پاس ایک چوکس نگران ہوتا ہے۔''

30-ل ف ف (ن)۔لَفَفَ۔يَلْفُفُ۔(اصلی)۔لَفَّ۔يَلُفُّ۔لَفًّا۔ایک چیز کو دوسری چیز سے ملا دینا۔اکٹھا کرنا۔

لِفٌّ ج: **اَلْفَافًا** اسم ذات ہے۔اکٹھا کی ہوئی چیز۔﴿ لِنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴾ (النبا۷۸: ۱۵۔۱۶) ''تاکہ ہم نکالیں اس سے اناج اور سبزہ اور اکٹھا کیے ہوئے (یعنی گھنے) باغات۔''

لَفِيْفٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔اکٹھا کرنے والا۔﴿ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۱۰۴) ''پھر جب آئے گا آخرت کا وعدہ تو ہم لے آئیں گے تم لوگوں کو سمیٹنے والا ہوتے ہوئے۔''

باب افتعال اِلْتَفَفَ۔يَلْتَفِفُ۔(اصلی)۔اِلْتَفَّ۔يَلْتَفُّ۔اِلْتِفَافًا۔(استعمالی)۔اکٹھا ہونا۔﴿ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴾ (القیامة۷۵: ۲۹) ''اور لپٹ جائے گی پنڈلی سے پنڈلی۔''

31-ل ف و (ن)۔لَفَوَ۔ یَلْفُوُ۔(اصلی)۔لَفَا۔ یَلْفُوْ۔ لَفْوًا۔(استعمالی)۔کسی کے حق کو کم کرنا۔

باب افعال اَلْفَوَ۔ یُلْفِوُ۔ اِلْفَاوًا۔(اصلی)۔اَلْفٰی۔ یُلْفِیْ۔ اِلْفَاءً۔(استعمالی)۔کسی چیز کو پا لینا۔﴿ بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَیْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ﴾(البقرۃ۲: ۱۷۰)''بلکہ ہم پیروی کرتے ہیں اس کی ہم نے پایا جس پر اپنے باپ دادا کو۔''

32-ل ق ب (س)۔لَقِبَ۔ یَلْقَبُ۔ لَقَبًا۔اصلی نام کے علاوہ دوسرا نام رکھنا۔لقب رکھنا۔

لَقَبٌ ج: اَلْقَابٌ اسم ذات بھی ہے۔دوسرا نام۔لقب۔﴿وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ﴾(الحجرات۴۹: ۱۱)''اور ایک دوسرے کو شرمندہ مت کرو دوسرے ناموں سے۔''

33-ل ق ح (ف)۔لَقَحَ۔ یَلْقَحُ۔ لَقْحًا۔نر کھجور کا شگوفہ مادہ کھجور میں ڈالنا۔حاملہ کرنا۔باردار کرنا۔

لَاقِحٌ ج: لَوَاقِحُ اسم الفاعل ہے۔باردار کرنے والا یا کرنے والی۔یہ مذکر مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے۔﴿وَ اَرْسَلْنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ﴾(الحجر۱۵: ۲۲)''اور ہم نے بھیجا ہواؤں کو باردار کرنے والیاں ہوتے ہوئے (بادلوں کو)۔''

34-ل ق ط (ن)۔لَقَطَ۔ یَلْقُطُ۔ لَقْطًا۔زمین سے کسی چیز کو اٹھانا۔

باب افتعال اِلْتَقَطَ۔ یَلْتَقِطُ۔ اِلْتِقَاطًا۔گری پڑی چیز کو اٹھانا۔﴿وَ اَلْقُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ یَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّیَّارَةِ﴾(یوسف۱۲: ۱۰)''اور تم لوگ ڈال دو انؑ کو کنویں کی گہرائی میں تو اٹھالے گا ان کو قافلہ کا کوئی (شخص)۔''

35-ل ق ف (س)۔لَقِفَ۔ یَلْقَفُ۔ لَقْفًا۔کسی چیز کو جلدی جلدی لینا۔نگلنا۔﴿فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾﴾(الاعراف۷: ۱۱۷)''تو جب ہی وہ نگلنے لگا اس کو جو وہ بناوٹ کر رہے تھے۔''

36-ل ق م (س)۔لَقِمَ۔ یَلْقَمُ۔ لَقْمًا۔جلدی جلدی کھانا۔

باب افتعال اِلْتَقَمَ۔ یَلْتَقِمُ۔ اِلْتِقَامًا۔کسی چیز کو سالم نگل لینا۔﴿فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ﴾(الصافات۳۷: ۱۴۲)''تو نگل لیا انؑ کو مچھلی نے۔''

37-ل ق ی (س)۔لَقِیَ۔ یَلْقَیُ۔ لِقَایًا۔(اصلی)۔لَقِیَ۔ یَلْقٰی۔ لِقَاءً۔(استعمالی)۔کسی کے سامنے آنا۔کسی سے ملنا۔﴿بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾﴾(السجدۃ۳۲: ۱۰)''بلکہ وہ لوگ اپنے رب سے ملنے کا انکار کرنے والے ہیں۔''﴿فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا ﴿۵۹﴾﴾(مریم۱۹: ۵۹)''تو عنقریب وہ ملیں گے گمراہی سے۔''

یَلْقَ مضارع مجزوم ہے۔﴿وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾﴾(الفرقان۲۵: ۶۸)''اور جو یہ کرے گا تو وہ ملے گا عذاب سے۔''

لَاقٍ (اصلاً یہ فَاعِلٌ کے وزن پر لَاقِیٌ اسم الفاعل ہے)۔ملنے والا۔﴿اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِیْهِ﴾

(القصص۲۸: ٦١) ’’تو وہ، ہم نے وعدہ کیا جس سے، ایک اچھا وعدہ تو وہ ملنے والا ہے اس سے۔‘‘

| باب افعال | اَلْقَیَ۔ یُلْقِیُ۔ اِلْقَایًا۔ (اصلی)۔ اَلْقٰی۔ یُلْقِیْ۔ اِلْقَاءً۔ (استعمالی)۔ کسی کو کسی کے سامنے کرنا۔ ڈالنا۔ زمین پر پھینکنا۔ ﴿ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ ﴾ (الاعراف۷: ۱۱٦) ’’تو جب ان لوگوں نے ڈالا تو انہوں نے جادو کیا لوگوں کی آنکھوں پر۔‘‘ (اَلْقَوْا دراصل اَلْقَیُوْا ہے)۔

| اُلْقِیَ | ماضی مجہول ہے۔ ﴿ فَلَوْ لَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ ﴾ (الزخرف۴۳: ۵۳) ’’تو کیوں نہیں ڈالے گئے اس پر کچھ کنگن سونے کے۔‘‘

| اَلْقِ | فعل امر ہے۔ تو ڈال۔ ﴿ وَ اَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ ﴾ (طٰہٰ۲۰: ٦۹) ’’اور آپؐ ڈال دیں اس کو جو آپؐ کے داہنے ہاتھ میں ہے۔‘‘ (اس کی جمع اصلاً اِلْقِیُوْا ہوتی ہے جو اَلْقُوْا استعمال ہوتی ہے۔ اَلْقَوْا اور اَلْقُوْا کا فرق ذہن نشین کر لیں)۔

| فَلْيُلْقِ | فعل امر غائب ہے۔ چاہیے کہ وہ ڈالے۔ ﴿ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۳۹) ’’پھر چاہیے کہ ڈال دے اس کو پانی ساحل پر۔‘‘

| مُلْقُوْنَ | اسم الفاعل ہے اور جمع کا صیغہ ہے۔ (مُفْعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل مُلْقِیٌ بنتا ہے جو مُلْقٍ استعمال ہوتا ہے۔ اس کی جمع مُلْقِیُوْنَ بنتی ہے جو مُلْقُوْنَ استعمال ہوتی ہے)۔ ڈالنے والے۔ ﴿ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝۴۳ ﴾ (الشعراء۲٦: ۴۳) ’’کہا ان سے موسیٰؑ نے کہ تم لوگ ڈالو اس کو جو تم لوگ ڈالنے والے ہو۔‘‘

| باب تفعیل | لَقَّیَ۔ یُلَقِّیُ۔ (اصلی)۔ لَقّٰی۔ یُلَقِّیْ۔ تَلْقِیَةً۔ (استعمالی)۔ کسی کے سامنے ڈالنا۔ دینا۔ ﴿ وَ لَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ۝۱۱ ﴾ (الدھر۷٦: ۱۱) ’’اور اس نے دیا ان کو تازگی اور سرور۔‘‘

| یُلَقّٰی | مضارع مجہول ہے۔ ﴿ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝۳۵ ﴾ (حٰمٓ السجدۃ۴۱: ۳۵) ’’اور یہ نہیں دی جاتی مگر بڑے نصیبے والوں کو۔‘‘

| باب مفاعلہ | لَاقَیَ۔ یُلَاقِیُ۔ مُلَاقَیَةً۔ (اصلی)۔ لَاقٰی۔ یُلَاقِیْ۔ مُلَاقَاةً اور لِقَاءً۔ (استعمالی)۔ ایک دوسرے سے ملنا۔ ملاقات کرنا۔ ﴿ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ۝۴۵ ﴾ (الطور۵۲: ۴۵) ’’تو آپؐ چھوڑ دیں ان کو یہاں تک کہ وہ لوگ ملاقات کریں اپنے اس دن سے جس میں وہ بے ہوش ہوں گے۔‘‘

| مُلٰقٍ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً مُلَاقِیٌ ہے)۔ ملاقات کرنے والا۔ ﴿ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝۲۰ ﴾ (الحاقة۶۹:

۲۰) ''بیشک مجھے گمان تھا کہ میں ملاقات کرنے والا ہوں اپنے حساب سے۔''

| تِلْقَاءٌ | تِفْعَالٌ کے وزن پر ظرف ہے۔ ملاقات کی جگہ یا سمت۔﴿ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴾(الاعراف۷: ۴۷)''آگ والوں کی طرف۔''

| باب تفعّل | تَلَقَّیَ۔ یَتَلَقَّیُ۔ تَلَقُّیًا۔(اصلی)۔ تَلَقّٰی۔ یَتَلَقّٰی۔ تَلَقٍّ۔(استعمالی)۔(۱) بتکلف کسی کے سامنے آنا۔ استقبال کرنا۔(۲) بتکلف کسی سے کچھ حاصل کرنا۔ سیکھنا۔﴿ وَ تَتَلَقّٰھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ ﴾(الانبیاء۲۱: ۱۰۳)''اور استقبال کریں گے ان لوگوں کا فرشتے۔''﴿ فَتَلَقّٰٓی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّہٖ کَلِمٰتٍ ﴾(البقرۃ۲: ۳۷) ''تو سیکھا آدمؑ نے اپنے رب سے کچھ کلمات۔''

| باب افتعال | اِلْتَقَیَ۔ یَلْتَقِیُ۔ اِلْتِقَایًا۔(اصلی)۔ اِلْتَقٰی۔ یَلْتَقِیْ۔ اِلْتِقَاءً۔(استعمالی)۔ اہتمام سے ملنا۔﴿ اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَلَّوْا مِنْکُمْ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ﴾(آل عمران۳: ۱۵۵) ''بیشک جن لوگوں نے منہ موڑا تم میں سے جس دن ملیں دو فوجیں۔''

38-ل م ح (ف)۔ لَمَحَ۔ یَلْمَحُ۔ لَمْحًا۔ستاروں یا بجلی کا چمکنا۔ پلک کا جھپکنا۔﴿ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَۃِ اِلَّا کَلَمْحِ الْبَصَرِ ﴾(النحل۱۶: ۷۷) ''اور نہیں ہے قیامت کا حکم مگر پلک کے جھپکنے کی طرح۔''

39-ل م ز (ض)۔ لَمَزَ۔ یَلْمِزُ۔ لَمْزًا۔عیب جوئی کرنا۔نکتہ چینی کرنا۔﴿ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّلْمِزُکَ فِی الصَّدَقٰتِ ﴾(التوبۃ۹: ۵۸) ''اور ان میں وہ بھی ہیں جو نکتہ چینی کرتے ہیں آپؐ پر صدقات (کے بارے) میں۔''

| لُمَزَۃٌ | صفت ہے اور اس پر تائے مبالغہ ہے۔ بہت عیب جوئی کرنے والا۔﴿ وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِ ۙ﴾(الھمزۃ۱۰۴: ۱) ''تباہی ہے ہر ایک غیبت کرنے والے، عیب جوئی کرنے والے کی۔''

40-ل م س (ض)۔ لَمَسَ۔ یَلْمِسُ۔ لَمْسًا۔(۱) کسی چیز کو چھونا۔(۲) کسی چیز کو ڈھونڈنا۔﴿ وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ ﴾(الجن۷۲: ۸) ''اور یہ کہ ہم نے ٹٹولا آسمان کو۔''

| باب مفاعلہ | لَامَسَ۔ یُلَامِسُ۔ مُلَامَسَۃً۔ایک دوسرے کو چھونا۔ مباشرت کرنا۔﴿ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً ﴾(النساء۴: ۴۳) ''یا تم لوگ مباشرت کرو بیویوں سے پھر تم لوگ نہ پاؤ پانی۔''

| باب افتعال | اِلْتَمَسَ۔ یَلْتَمِسُ۔ اِلْتِمَاسًا۔ اہتمام سے ڈھونڈھنا۔ تلاش کرنا۔

| اِلْتَمِسْ | فعل امر ہے۔ تو تلاش کر۔﴿ قِیْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَکُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ﴾(الحدید۵۷: ۱۳)''کہا جائے گا تم لوگ واپس جاؤ اپنے پیچھے پھر تلاش کرو نور کو۔''

41-ل م م (ن)۔ لَمَمَ - یَلْمُمُ ۔(اصلی)۔ لَمَّ - یَلُمُّ - لَمًّا۔ (استعمالی)۔ جمع کرنا۔ سمیٹنا۔ ﴿ وَ تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴾ (الفجر۸۹: ۱۹) ''اور تم لوگ کھاتے ہو میراث کا مال جیسے سمیٹتے ہوئے کھانے کا حق ہے۔''

لَمَمًا (یہ دوسرا مصدر ہے)۔ چھوٹے گناہ کا ارتکاب کرنا۔ ﴿ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ﴾ (النجم۵۳: ۳۲) ''وہ لوگ جو بچتے ہیں کبیرہ گناہ سے اور بے حیائیوں سے سوائے چھوٹی موٹی غلطی کرنے کے۔''

42-ل ھ ب (ف)۔ لَهَبَ - يَلْهَبُ - لَهَبًا۔ آگ کا بھڑکنا۔

لَهَبٌ اسم ذات ہے۔ آگ کا شعلہ۔ ﴿ وَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴾ (المرسلات۷۷: ۳۱) ''اور وہ فائدہ نہیں دے گا آگ کی لپیٹ سے۔''

43-ل ھ ث (س)۔ لَهِثَ - يَلْهَثُ - لَهْثًا۔ پیاس یا تھکان کی وجہ سے ہانپتے ہوئے زبان نکالنا۔ ﴿ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ﴾ (الاعراف۷: ۱۷۶) ''یا تو چھوڑ دے اس (کتے) کو تو (بھی) وہ ہانپے گا۔''

44-ل ھ م (س)۔ لَهِمَ - يَلْهَمُ - لَهْمًا۔ کسی چیز کو ایک ہی دفعہ میں نگل جانا۔ ہڑپ کر جانا۔

باب افعال اَلْهَمَ - يُلْهِمُ - اِلْهَامًا۔ نگلوانا۔ کسی کے دل میں کوئی بات ڈال دینا۔ القا کرنا۔ الہام کرنا۔ (لیکن یہ لفظ ایسی بات کے القاء کے لیے مخصوص ہو چکا ہے جو اللہ تعالیٰ یا ملاءِ اعلیٰ کی جانب سے دل میں ڈالی جاتی ہے۔ (مفردات القرآن)۔ ﴿ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا ﴾ (الشمس۹۱: ۸) ''پھر اس (اللہ) نے الہام کیا اس (نفس) میں اس کی نافرمانیوں اور اس کی پرہیزگاری (کے شعور) کو۔''

45-ل ھ و (ف)۔ لَهَوَ - يَلْهَوُ - لَهْوًا۔(اصلی)۔ لَهَا - يَلْهُوْ - لَهْوًا - (استعمالی)، (۱) مانوس ہونا۔ پسند کرنا۔ (۲) کسی چیز سے غافل ہونا۔ (پسندیدہ چیز میں مشغول ہونے کے سبب سے)۔

لَاهٍ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ (اصلاً یہ لَاهِوٌ ہے)۔ غافل ہونے والا یعنی غافل۔ ﴿ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ﴾ (الانبیاء۲۱: ۳) ''غافل ہوتے ہوئے ان کے دل۔''

لَهْوٌ اسم ذات ہے۔ ہر وہ چیز جس کا شغل کسی اہم کام سے غافل کر دے۔ تماشا۔ ﴿ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ﴾ (الانعام۶: ۳۲) ''اور نہیں ہے دنیوی زندگی مگر ایک کھیل اور ایک تماشا۔''

باب افعال اَلْهَوَ - يُلْهِوُ - اِلْهَاوًا - (اصلی)۔ اَلْهٰى - يُلْهِيْ - اِلْهَاءً - (استعمالی)۔ کسی کو کسی سے غافل کرنا۔ ﴿ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ﴾ (النور۲۴: ۳۷) ''غافل نہیں کرتی ان کو کوئی تجارت اور نہ ہی کوئی خرید و فروخت اللہ کی یاد سے۔''

| باب تفعّل | تَلَهّوُ۔ یَتَلَهَّوُ۔ تَلَهُّوًا۔(اصلی)۔ تَلَهّٰی۔ یَتَلَهّٰی۔ تَلَهِّیْ۔ (استعمالی)۔کسی سے غفلت برتنا۔نظر انداز |

کرنا۔﴿ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰی ﴾(عبس ۸۰: ۱۰)''تو آپؐ نے انؓ سے غفلت برتی۔''

46-ل و ت (ن)۔لَوَتَ۔ یَلْوُتُ۔(اصلی)۔لَاتَ۔ یَلُوْتُ۔ لَوْتًا۔(استعمالی)۔پوچھے بغیر خبر دینا۔

| لَاتَ حِیْنَ | موقعہ نہیں۔وقت نہیں۔(لات زیادہ تر لائے نفی جنس کے طور پر استعمال ہوتا ہے)۔﴿ فَنَادَوْا وَّ لَاتَ حِیْنَ |

مَنَاصٍ ﴾(صٓ ۳۸: ۳) ''تو ان لوگوں نے پکارا اس حال میں کہ پناہگاہ (تلاش کرنے) کا کوئی بھی وقت نہیں تھا۔''

47-ل و ح (ض)۔لَوَحَ۔ یَلْوُحُ۔(اصلی)۔لَاحَ۔ یَلُوْحُ۔(۱)لَوْحًا اور (۲) لُوُحًا۔(استعمالی)۔(۱) کسی چیز

کا نمایاں ہونا۔(۲) گرم ہونا۔

| لَوْحٌ ج: اَلْوَاحٌ | اسم ذات بھی ہے۔ہر چوڑی چیز جیسے کشتی کے تختے، لکھنے کی تختی وغیرہ۔﴿ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ﴿۲۱﴾ فِیْ لَوْحٍ |

مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾﴾(البروج ۸۵: ۲۱) ''بلکہ وہ قرآن مجید ہے ایک محفوظ تختی میں۔''﴿ وَ حَمَلْنٰهُ عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ﴿۱۳﴾﴾

(القمر ۵۴: ۱۳) ''اور ہم نے سوار کیا اس کو کچھ تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر۔''﴿ وَ کَتَبْنَا لَهٗ فِی الْاَلْوَاحِ ﴾(الاعراف ۷:

۱۴۵) ''اور ہم نے لکھا انؑ کے لیے تختیوں میں۔''

| لَوَّاحٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بہت گرم ہونے والا۔جھلسنے والا۔﴿ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾﴾(المدثر ۷۴: ۲۹) |

''جھلسنے والی ہے کھال کو۔''

48-ل و ذ (ن)۔لَوَذَ۔ یَلْوُذُ۔(اصلی)۔لَاذَ۔ یَلُوْذُ۔ لَوْذًا۔(استعمالی)۔کسی چیز میں چھپنا۔

| باب مفاعلہ | لَاوَذَ۔ یُلَاوِذُ۔ لِوَاذًا۔ایک دوسرے کی آڑ یا اوٹ لینا۔﴿ اَلَّذِیْنَ یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْکُمْ لِوَاذًا ﴾(النور ۲۴: |

۶۳) ''جو لوگ چپکے سے سٹک جاتے ہیں تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے۔''

49-ل و م (ن)۔لَوَمَ۔ یَلْوُمُ۔(اصلی)۔ لَامَ۔ یَلُوْمُ۔ لَوْمًا۔ (استعمالی)۔ برا بھلا کہنا۔ ملامت کرنا۔

﴿ فَذٰلِکُنَّ الَّذِیْ لُمْتُنَّنِیْ فِیْهِ ﴾(یوسف ۱۲: ۳۲) ''تو یہ وہ ہے تم عورتوں نے ملامت کی مجھ کو جس کے بارے میں۔''

| لُمْ ج: لُوْمُوْا | فعل امر ہے۔تو ملامت کر۔﴿ وَ لُوْمُوْۤا اَنْفُسَکُمْ ﴾(ابراهیم ۱۴: ۲۲)''اور تم لوگ ملامت کرو |

اپنے آپ کو۔''

| لَوْمَةٌ | اسم ذات ہے۔ملامت۔ |

| لَآئِمٌ | اسم الفاعل ہے۔(اصلاً لَاوِمٌ ہے)۔ملامت کرنے والا۔﴿ وَلَا یَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ﴾(المائدة ۵: ۵۴) |

''اور وہ لوگ نہیں ڈریں گے کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے۔''

مَلُوْمٌ اسم المفعول ہے۔ (اصلاً مَلْوُوْمٌ ہے)۔ ملامت کیا ہوا۔ ﴿ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴾ (الذاریات۵۱: ۵۴) ''تو آپؐ ملامت کیے ہوئے نہیں ہیں۔''

لَوَّامٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار ملامت کرنے والا۔ ﴿ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴾ (القیامة۷۵: ۲) ''اور نہیں! میں قسم کھاتا ہوں ملامت گر نفس کی۔''

باب افعال اَلْوَمَ۔ یُلْوِمُ۔ اِلْوَامًا۔ (اصلی)۔ اَلَامَ۔ یُلِیْمُ۔ اِلَامَةً۔ (استعمالی)۔ اپنے آپ کو ملامت کرنا۔

مُلِیْمٌ اسم الفاعل ہے۔ خود کو ملامت کرنے والا۔ ﴿ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ وَهُوَ مُلِیْمٌ ﴾ (الذاریات۵۱: ۴۰) ''تو ہم نے پھینکا ان کو پانی میں اس حال میں کہ وہ خود کو ملامت کرنے والے تھے۔''

باب تفاعل تَلَاوَمَ۔ یَتَلَاوَمُ۔ تَلَاوُمًا۔ ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔ ﴿ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَلَاوَمُوْنَ ﴾ (القلم۶۸: ۳۰) ''تو ان کے بعض سامنے آئے بعض کے ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہوئے۔''

50-ل و ن

(x)۔ ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوتا۔

لَوْنٌ ج: اَلْوَانٌ اسم ذات ہے۔ رنگ۔ ﴿ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ﴾ (البقرة۲: ۶۹) ''وہ (اللہ) واضح کردے ہمارے لیے کیا ہی اس (گائے) کا رنگ۔'' ﴿ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ﴾ (النحل۱۶: ۱۳) ''اور اس میں (بھی نشانیاں ہیں) جو اس نے بکھیرا تمہارے لیے زمین میں مختلف ہوتے ہوئے اس کے رنگ۔''

51-ل و ی

(ض)۔ لَوَیَ۔ یَلْوِیُ۔ لَوْیًا۔ (اصلی)۔ لَوٰی۔ یَلْوِیْ۔ لَیًّا۔ (استعمالی)۔ رسّی بٹنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ زیادہ تر دو معانی میں آتا ہے۔ (۱) کسی چیز کو مروڑنا۔ (۲) کسی چیز کو کسی طرف گھمانا۔ ﴿ اِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا ﴾ (النساء۴: ۱۳۵) ''اگر تم لوگ مروڑتے ہو (بات کو) یا اعراض کرتے ہو'' (تَلْوٗا اصلاً تَلْوِیُوْنَ ہے۔ قاعدے کے مطابق یہ تَلْوُوْنَ ہوا۔ اِنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا تو تَلْوُوْا ہو گیا جسے تَلْوٗا لکھا جاتا ہے)۔ ﴿ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓی اَحَدٍ ﴾ (آل عمران۳: ۱۵۳) ''جب تم لوگ بھاگے جاتے تھے اور نہیں گھماتے تھے (گردن کو) کسی ایک پر۔''

باب تفعیل لَوَّیَ۔ یُلَوِّیُ۔ (اصلی)۔ لَوّٰی۔ یُلَوِّیْ۔ تَلْوِیَةً۔ (استعمالی)۔ بار بار مروڑنا۔ بار بار گھمانا۔ ﴿ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ ﴾ (المنافقون۶۳: ۵) ''وہ لوگ مٹکاتے ہیں اپنے سروں کو۔''

52-ل ی ت

(ض)۔ لَیَتَ۔ یَلْیِتُ۔ (اصلی)۔ لَاتَ۔ یَلِیْتُ۔ لَیْتًا۔ (استعمالی)۔ کسی سے کسی چیز کو روک لینا۔ حق سے کم دینا۔ ﴿ لَا یَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَیْـًٔا ﴾ (الحجرات۴۹: ۱۴) ''تو وہ حق سے کم نہیں کردے گا تم کو تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی۔''

لَيْتَ یہ کلمۂ حسرت ہے۔کاش۔﴿ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴾(النبا۷۸: ۴۰)''اے کاش میں ہوتا ایک مٹی۔''

باب افعال اَلْيَتَ۔ يُلْيِتُ۔ اِلْيَاتًا۔(اصلی)۔ اَلَاتَ۔ يُلِيْتُ۔ اِلَاتَةً۔(استعمالی)۔کسی سے کوئی چیز پھیر دینا۔کم کرنا۔گھٹانا۔﴿ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ ﴾(الطور۵۲: ۲۱)''اور ہم نے گھٹایا نہیں ان کے عمل میں سے۔''

53-ل ی ل

(x)۔ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوتا۔

لَيْلٌ اسم جنس ہے۔اس کی جمع لَيَالٍ اور واحد لَيْلَةٌ ہے۔رات۔﴿ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴾(مریم۱۹: ۱۰) ''کہ آپؐ کلام نہیں کریں گے لوگوں سے تین راتیں مکمل۔''﴿ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴾(القدر۹۷: ۱) ''بیشک ہم نے نازل کیا اس کو قدر کی رات میں۔''

54-ل ی ن

(ض)۔لَيَنَ۔ يَلْيِنُ۔(اصلی)۔لَانَ۔ يَلِيْنُ۔ لَيْنًا۔(استعمالی)۔نرم ہونا۔﴿ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ﴾(آل عمران۳: ۱۵۹) ''تو اس رحمت کے سبب سے جو اللہ (کی طرف) سے ہے آپؐ نرم ہوئے ان کے لیے۔''

لَيِّنٌ صفت ہے۔نرم۔ملائم۔﴿ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا ﴾(طٰہٰ۲۰: ۴۴)''تو تم دونوں کہنا اس سے نرم بات۔''

لِيْنَةٌ اسم ذات ہے۔کھجور کا درخت (عجوہ کھجور کے علاوہ)۔﴿ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ ﴾(الحشر۵۹: ۵)''جو تم لوگوں نے کاٹا کسی کھجور کے درخت میں سے۔''

باب افعال اَلْيَنَ۔ يُلْيِنُ۔ اِلْيَانًا۔(اصلی)۔ اَلَانَ۔ يُلِيْنُ۔ اِلَانَةً۔ (استعمالی)۔ نرم کرنا۔﴿ وَ اَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴾(سبا۳۴: ۱۰) ''اور ہم نے نرم کیا اس کے لیے لوہے کو۔''

مورخہ ۵۔جمادی الثانی۔۱۴۳۶ھ

بمطابق ۲۶۔مارچ۔۲۰۱۵

کِتَابُ المیم

1-م ت ع (ف)۔مَتَعَ۔یَمْتَعُ۔مُتُوْعًا۔دراز ہونا۔لمبا ہونا۔بلند ہونا۔

مَتَاعٌ ج: **اَمْتِعَةٌ** ہر وہ چیز جو عرصہ تک استعمال میں رہنے والی ہو۔سامان۔﴿قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ج﴾(النساء ٤: ٧٧) ''آپ کہہ دیجئے کہ دنیا کا سامان تھوڑا ہے۔'' ﴿وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ ﴾(النساء٤: ١٠٢) ''چاہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ اگر تم لوگ غافل ہو اپنے ہتھیاروں سے اور اپنے سامان سے۔''

باب تفعیل مَتَّعَ۔یُمَتِّعُ۔تَمْتِيْعًا۔(١) عرصہ دراز تک فائدہ اٹھانے دینا۔(٢) فائدہ اٹھانے کے لیے کوئی چیز دینا۔﴿وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ج﴾(الفرقان٢٥: ١٨) ''اور لیکن عرصہ دراز تک تو نے فائدہ اٹھانے دیا ان کو اور ان کے آباؤ اجداد کو یہاں تک کہ وہ لوگ بھول گئے یاددہانی کو۔''

مَتِّعْ فعل امر ہے۔تو فائدہ اٹھانے دے۔تو برتنے کی چیز دے۔﴿وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ج﴾(البقرۃ٢: ٢٣٦) ''اور تم لوگ برتنے کا سامان دو ان عورتوں کو۔''

باب تفعّل تَمَتَّعَ۔یَتَمَتَّعُ۔تَمَتُّعًا۔کوشش کر کے فائدہ اٹھانا۔﴿وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ ﴾(محمد٤٧: ١٢) ''جن لوگوں نے کفر کیا وہ لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے کھاتے ہیں چوپائے۔''

تَمَتَّعْ فعل امر ہے۔تو فائدہ اٹھا۔﴿تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ط﴾(ھود١١: ٦٥) ''تم لوگ فائدہ اٹھالو اپنے گھر میں تین دن۔''

باب استفعال اِسْتَمْتَعَ۔یَسْتَمْتِعُ۔اِسْتِمْتَاعًا۔فائدہ اٹھانے کی خواہش کرنا۔یعنی فائدہ اٹھانا۔﴿اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ج﴾(الاحقاف٤٦: ٢٠) ''تم لوگ لے گئے اپنی پاکیزہ چیزیں اپنی دنیوی زندگی میں اور فائدہ اٹھایا اس سے۔''

2-م ت ن (ک)۔مَتُنَ۔یَمْتُنُ۔مَتَانَةً۔مضبوط و قوی ہونا۔

مَتِيْنٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔پختہ۔مضبوط۔﴿اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝﴾(الاعراف٧: ١٨٣) ''بیشک میری تدبیر پختہ ہے۔''

3-م ث ل

(ن)۔ مَثَلَ۔ یَمْثُلُ۔ مَثْلًا۔ کسی کے جیسا ہونا۔ مانند ہونا۔

مَثَلٌ ج: اَمْثَالٌ اسم ذات ہے۔ مشابہت۔ مثال۔﴿ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ﴾(الحج ۲۲: ۷۳) ''اے لوگو! بیان کی جاتی ہے ایک مثال تو دھیان سے سنو اس کو۔'' ﴿ وَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ﴾(ابراھیم ۱۴: ۲۵) ''اور اللہ مثالیں دیتا ہے لوگوں کے لیے۔''

مِثْلٌ اسم صفت ہے۔ مانند۔ مشابہ۔﴿ اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ﴾(البقرۃ ۲: ۲۷۵) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ خرید وفروخت کا منافع سود کی مانند ہے۔''

تِمْثَالٌ ج: تَمَاثِیْلُ تِفْعَالٌ کے وزن پر ظرف ہے۔ کسی کی شباہت کی جگہ۔ تصویر۔ مجسمہ۔﴿ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِیْلُ الَّتِیْۤ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴾(الانبیاء ۲۱: ۵۲) ''کیا ہیں یہ مجسمے جن کے لیے تم لوگ اعتکاف کرتے ہو۔''

باب ضَرَبَ مَثَلَ۔ یَمْثِلُ۔ مُثْلَةً۔ مثالی سزا دینا۔

مُثْلَةٌ ج: مَثُلٰتٌ اسم ذات بھی ہے۔ عبرتناک سزا۔﴿ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ﴾(الرعد ۱۳: ۶) ''اور گزر چکی ہیں ان سے پہلے عبرتناک سزائیں۔''

باب کَرُمَ مَثُلَ۔ یَمْثُلُ۔ مُثُوْلًا۔ فضیلت والا ہونا۔ کسی کے لیے احتراماً کھڑے ہونا۔ مَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّمْثُلَ لَهُ الرِّجَالُ فَلْیَتَبَوَّءْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ (حدیث) جو پسند کرتا ہے کہ کھڑے رہیں اس کے لیے لوگ تو اسے چاہیے کہ وہ بنا لے اپنا ٹھکانہ آگ میں۔''

اَمْثَلُ مؤنث: مُثْلٰی اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ زیادہ فضیلت والا۔ افضل۔﴿ اِذْ یَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِیْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا یَوْمًا ﴾(طٰہٰ ۲۰: ۱۰۴) ''جب کہے گا ان کا سب سے افضل رسم ورواج کے لحاظ سے کہ تم لوگ نہیں ٹھہرے مگر ایک دن۔'' ﴿ یُرِیْدٰنِ اَنْ یُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَ یَذْهَبَا بِطَرِیْقَتِكُمُ الْمُثْلٰی ﴾(طٰہٰ ۲۰: ۶۳) ''یہ دونوں چاہتے ہیں کہ نکال دیں تم لوگوں کو تمہاری زمین سے اپنے جادو سے اور لے جائیں تمہارے افضل رسم ورواج کو۔''

باب تفعّل تَمَثَّلَ۔ یَتَمَثَّلُ۔ تَمَثُّلًا۔ کسی کے جیسا ہو جانا۔ مشابہ ہو جانا۔﴿ فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِیًّا ﴾(مریم ۱۹: ۱۷) ''تو وہ اس کے لیے مکمل آدمی جیسا ہو گیا۔''

4-م ج د

(ک)۔ مَجُدَ۔ یَمْجُدُ۔ مَجَادَةً۔ بزرگی اور عظمت والا ہونا۔ بڑی شان والا ہونا۔

مَجِیْدٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ بزرگ۔ شاندار۔﴿ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ﴾(قٓ ۵۰: ۱) ''قسم ہے اس عظیم الشان قرآن کی۔''

5-م ح ص (ف)۔مَحَصَ۔ یَمْحَصُ۔ مَحْصًا۔کسی چیز کو کرید کر اس کے ناپسندیدہ اجزا کو الگ کرنا۔کسی چیز کو نکھارنا۔

باب تفعیل مَحَّصَ۔ یُمَحِّصُ۔ تَمْحِیصًا۔بتدریج نکھارنا۔کثرت سے یعنی بالکل نکھار دینا۔﴿وَلِیُمَحِّصَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا﴾(آل عمران۳: ۱٤۱) ''اور تا کہ اچھی طرح نکھار دے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے۔''

6-م ح ق (ف)۔مَحَقَ۔ یَمْحَقُ۔ مُحْقًا۔گھٹانا۔برکت ختم کر دینا۔﴿یَمْحَقُ اللّٰہُ الرِّبٰوا﴾(البقرۃ۲: ۲۷۶) ''گھٹاتا ہے اللہ سود کو۔''

7-م ح ل (ف)۔مَحَلَ۔ یَمْحَلُ۔ مَحْلًا۔کسی سے کسی کی شکایت کرنا۔

باب مفاعلہ مَاحَلَ۔ یُمَاحِلُ۔ مِحَالًا۔کسی کے خلاف تدبیر کرنا۔﴿ھُمْ یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰہِ ج وَ ھُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾﴾(الرعد۱۳: ۱۳) ''وہ لوگ مناظرہ کرتے ہیں اللہ (کے بارے) میں حالانکہ وہ تدبیر کرنے کا سخت ہے۔''

8-م ح ن (ض)۔مَحَنَ۔ یَمْحَنُ۔ مَحْنًا۔آزمانا۔

باب افتعال اِمْتَحَنَ۔ یَمْتَحِنُ۔ اِمْتِحَانًا۔اہتمام سے آزمانا۔امتحان لینا۔ٹیسٹ کرنا۔﴿اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوْبَھُمْ لِلتَّقْوٰی ط﴾(الحجرات۴۹: ۳) ''یہ وہ لوگ ہیں امتحان لے لیا اللہ نے جن کے دلوں کا تقویٰ کے لیے۔''

اِمْتَحِنْ فعل امر ہے۔تو امتحان لے۔تو جانچ لے۔﴿اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُھٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْھُنَّ ط﴾(الممتحنۃ۶۰: ۱۰) ''جب آئیں تمہارے پاس مومن خواتین ہجرت کرنے والیاں ہوتے ہوئے تو تم لوگ جانچ لیا کرو ان کو۔''

9-م ح و (ن)۔مَحَوَ۔ یَمْحُوُ۔(اصلی)۔مَحَا۔ یَمْحُوْ۔ مَحْوًا۔(استعمالی)۔کسی چیز اور نشان کو مٹا دینا۔﴿یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ﴾(الرعد۱۳: ۳۹) ''نام و نشان مٹا دیتا ہے اللہ اس کا، جس کا وہ چاہتا ہے۔''

10-م خ ر (ف)۔مَخَرَ۔ یَمْخَرُ۔ مَخْرًا۔پانی کو آواز کے ساتھ چیرنا۔

مَاخِرَۃٌ ج: مَوَاخِرُ اسم الفاعل ہے۔پانی چیرنے والی۔﴿وَتَرَی الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِیْہِ﴾(النحل۱۶: ۱٤) ''اور تو دیکھتا ہے کشتی کو پانی چیرنے والی ہوتے ہوئے اس (سمندر) میں۔''

11-م خ ض (س)۔مَخِضَ۔ یَمْخَضُ۔ مَخَاضًا۔حاملہ کا دردِ زہ میں مبتلا ہونا۔

مَخَاضٌ اسم ذات بھی ہے۔دردِ زہ۔﴿فَاَجَآءَھَا الْمَخَاضُ اِلٰی جِذْعِ النَّخْلَۃِ ج﴾(مریم۱۹: ۲۳) ''پھر لایا ان کو دردِ زہ کھجور کے تنے کی طرف۔''

12-م د د (ن)۔مَدَدَ۔ یَمْدُدُ۔(اصلی)۔مَدَّ۔ یُمُدُّ۔(استعمالی)۔اس کے دو مصدر ہیں۔(۱) مَدًّا۔ مدد

دینا۔ (۲) مَدًّا۔ دراز کرنا۔ مہلت دینا۔ ﴿ اَلَمۡ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیۡفَ مَدَّ الظِّلَّ ﴾ (الفرقان۲۵: ۴۵) ''کیا آپؐ نے دیکھا نہیں اپنے ربّ کو کہ اس نے کیسے دراز کیا سائے کو۔''

| مَدَدٌ | مصدر ہونے کے ساتھ اسم ذات بھی ہے۔ مدد۔ ﴿ وَ لَوۡ جِئۡنَا بِمِثۡلِہٖ مَدَدًا ﴾ (الکہف۱۸: ۱۰۹) ''اور اگرچہ ہم لے آئیں اس کے جیسا بطور مدد۔''

| مُدَّۃٌ | اسم ذات ہے۔ معین عرصہ یعنی دراز کیا ہوا زمانہ، مدت۔ ﴿ فَاَتِمُّوۡۤا اِلَیۡہِمۡ عَہۡدَہُمۡ اِلٰی مُدَّتِہِمۡ ﴾ (التوبۃ۹: ۴) ''تو تم لوگ پورا کرو ان سے کیا ہوا وعدہ ان کی مدت تک۔''

| مِدَادٌ | اسم ذات ہے۔ روشنائی۔ ﴿ لَّوۡ کَانَ الۡبَحۡرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیۡ ﴾ (الکہف۱۸: ۱۰۹) ''اگر ہوتا سمندر روشنائی میرے ربّ کے فرمانوں (کو لکھنے) کے لیے۔''

| مَمۡدُوۡدٌ | اسم المفعول ہے۔ دراز کیا ہوا۔ بڑھایا ہوا۔ ﴿ وَّ جَعَلۡتُ لَہٗ مَالًا مَّمۡدُوۡدًا ﴾ (المدثر۷۴: ۱۲) ''اور میں نے بنایا اس کے لیے بڑھایا ہوا مال۔''

| باب افعال | اَمۡدَدَ۔ یُمۡدِدُ۔ (اصلی)۔ اَمَدَّ۔ یُمِدُّ۔ اِمۡدَادًا۔ (استعمالی)۔ کسی کی مدد کرنا۔ ﴿ اَمَدَّکُمۡ بِاَنۡعَامٍ وَّ بَنِیۡنَ ﴾ (الشعراء۲۶: ۱۳۳) ''اس نے مدد کی تمہاری چوپایوں سے اور بیٹوں سے۔''

| مُمِدٌّ | اسم الفاعل ہے۔ مدد کرنے والا۔ ﴿ اَنِّیۡ مُمِدُّکُمۡ بِاَلۡفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ ﴾ (الانفال۸: ۹) ''کہ میں مدد کرنے والا ہوں تمہاری ایک ہزار فرشتوں سے۔''

| باب تفعیل | مَدَّدَ۔ یُمَدِّدُ۔ تَمۡدِیۡدًا۔ کسی چیز کو دراز کرنا۔ پھیلانا۔

| مُمَدَّدٌ | اسم المفعول ہے۔ دراز کیا ہوا۔ ﴿ فِیۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَۃٍ ﴾ (الھمزۃ۱۰۴: ۹) ''لمبے کیے ہوئے ستونوں میں۔''

13-م د ن

(ن)۔ مَدَنَ۔ یَمۡدُنُ۔ مُدُوۡنًا۔ شہر میں اقامت اختیار کرنا۔

| مَدِیۡنَۃٌ ج: مَدَآئِنُ | فَعِیۡلٌ کے مؤنث فَعِیۡلَۃٌ کا وزن ہے اسم المفعول کے مفہوم میں ہمیشہ کے لیے اقامت اختیار کیا ہوا شہر۔ ﴿ اِنَّ ہٰذَا لَمَکۡرٌ مَّکَرۡتُمُوۡہُ فِی الۡمَدِیۡنَۃِ ﴾ (الاعراف۷: ۱۲۳) ''بیشک یہ یقیناً ایک چالبازی ہے، تم لوگوں نے جو چال چلی ہے اس شہر میں۔'' ﴿ فَاَرۡسَلَ فِرۡعَوۡنُ فِی الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِیۡنَ ﴾ (الشعراء۲۶: ۵۳) ''تو بھیجا فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والوں کو۔''

14-م ر ء

(س)۔ مَرِءَ۔ یَمۡرَءُ۔ مَرَءً۔ زنانہ طرز کا ہونا۔

| اِمۡرَءَۃٌ ج: نِسۡوَۃٌ اور نِسَآءٌ | (اس میں ہمزۃ الوصل ہے)۔ اسم ذات ہے۔ عورت۔ ﴿ وَ قَالَتِ امۡرَاَتُ فِرۡعَوۡنَ ﴾

(القصص۲۸: ۹) ''اور کہا فرعون کی عورت نے۔'' ﴿وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ﴾ (یوسف۱۲: ۳۰) ''اور کہا کچھ عورتوں نے اس شہر میں۔''

اِمْرُءٌ (اس میں بھی ہمزۃ الوصل ہے، حالت نصب میں اِمْرَءً آتا ہے۔ اور حالت جرّی میں اِمْرِیءٍ آتا ہے)۔ اسم ذات ہے۔ (۱) اِنسان۔ جس میں مرد عورت سب شامل ہیں۔ (۲) آدمی۔ مرد۔ ﴿لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ﴾ (النور۲۴: ۱۱) ''ان میں سے ہر انسان کے لیے وہ ہے جو اس نے کمایا گناہ میں سے۔'' ﴿اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ﴾ (النساء۴: ۱۷۶) ''اگر کوئی مرد ہلاک ہوا۔''

مَرْءٌ اسم ذات ہے۔ (۱) انسان جس میں مرد عورت سب شامل ہیں۔ (۲) آدمی۔ مرد۔ ﴿يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ﴾ (النبا۷۸: ۴۰) ''جس دن دیکھے گا انسان اس کو جو آگے بھیجا اس کے دونوں ہاتھوں نے۔'' ﴿يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ﴾ (البقرۃ۲: ۱۰۲) ''وہ لوگ جدائی ڈالتے ہیں جس سے مرد اور اس کی بیوی کے درمیان۔''

باب فَتَحَ مَرَءَ۔ يَمْرَءُ۔ مَرَأً۔ کھانے کا مفید ہونا۔

مَرِيْءٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دائمی مفید۔ ﴿فَكُلُوْهُ هَنِيْٓئًا مَّرِيْٓئًا﴾ (النساء۴: ۴) ''تو تم لوگ کھاؤ اس کو خوشگوار ہوتے ہوئے، مفید ہوتے ہوئے۔''

15- م ر ج

(ن)۔ مَرَجَ۔ يَمْرُجُ۔ مَرَجًا۔ گڈمڈ کرنا۔ الجھا دینا۔

مَرِيْجٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ پیچیدہ۔ الجھا ہوا۔ ﴿فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ﴾ (قٓ۵۰: ۵) ''پس وہ لوگ ایک الجھے ہوئے معاملے میں ہیں۔''

مَارِجٌ بھڑکنے والا شعلہ۔ ﴿وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ﴾ (الرحمٰن۵۵: ۵) ''اور اس نے پیدا کیا جن کو ایک شعلے سے آگ میں سے۔''

مَرْجَانٌ چھوٹے موتی۔ مونگے۔ یہ اسم جنس ہے۔ اس کا واحد مَرْجَانَةٌ ہے۔ ﴿يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ﴾ (الرحمٰن۵۵: ۲۲) ''نکلتے ہیں ان دونوں سے موتی اور مونگے۔''

16- م ر ح

(س)۔ مَرِحَ۔ يَمْرَحُ۔ مَرَحًا۔ ناز سے چلنا۔ اٹھلانا۔ ﴿وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۳۷) ''اور تو مت چل زمین میں اتراتے ہوئے۔''

17- م ر د

(ن)۔ مَرَدَ۔ يَمْرُدُ۔ مُرُوْدًا۔ (۱) ہمسروں سے آگے نکلنا۔ (۲) نافرمان و سرکش ہونا۔ ﴿وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ﴾ (التوبۃ۹: ۱۰۱) ''اور مدینہ والوں میں سے کچھ لوگ آگے بڑھے نفاق پر۔''

| مَارِدٌ | اسم الفاعل ہے۔ سرکشی کرنے والا۔ ﴿ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴾ (الصافات۳۷: ۷) ''اور حفاظت کرتے ہوئے ہر ایک سرکشی کرنے والے شیطان سے۔''

| مَرِيْدٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ اسم الفاعل کے معنی میں۔ ہمیشہ سرکشی کرنے والا۔ دائمی سرکش۔ ﴿ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴾ (النساء ٤: ١١٧) ''اور وہ لوگ نہیں پکارتے مگر پکے سرکش شیطان کو۔''

18- م ر ر (س)۔ مَرِرَ۔ يَمْرَرُ۔ (اصلی)۔ مَرَّ۔ يَمَرُّ۔ مَرَارَةً۔ (استعمالی)۔ کڑوا ہونا۔ تلخ ہونا۔

| اَمَرُّ | اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ (اصلاً یہ اَمْرَرُ ہے)۔ زیادہ کڑوا۔ سب سے زیادہ کڑوا۔ ﴿ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴾ (القمر ٥٤: ٤٦) ''اور قیامت بڑی مصیبت ہے اور انتہائی کڑوی ہے۔''

| باب نَصَرَ | مَرَرَ۔ يَمْرُرُ۔ (اصلی)۔ مَرَّ۔ يَمُرُّ۔ مَرًّا۔ (استعمالی)۔ (۱) رسی کو بٹ کر اسے دیرپا بنانا۔ کسی کو ہمیشگی دینا۔ (۲) کسی کے پاس سے گزرنا۔ (جیسے بٹی ہوئی رسی کی لڑیاں ایک دوسرے کے پاس سے گزرتی ہیں)۔ ﴿ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴾ (یوسف۱۲: ۱۰۵) ''اور نشانیوں میں سے کتنی ہی ہیں زمین اور آسمانوں میں کہ یہ لوگ گزرتے ہیں جن پر سے اس حال میں کہ یہ لوگ ان سے اعراض کرنے والے ہوتے ہیں۔''

| مَرَّةٌ | بار۔ دفعہ۔ مرتبہ۔ ﴿ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ ﴾ (التوبۃ۹: ۸۳) ''بیشک تم لوگ راضی ہوئے بیٹھ رہنے پر پہلی بار۔'' ﴿ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً ﴾ (التوبۃ۹: ۸۰) ''اگر آپؐ استغفار کریں ان کے لیے ستر دفعہ۔'' ﴿ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ ﴾ (الانفال۸: ۵۶) ''پھر وہ لوگ توڑتے ہیں اپنا عہد ہر مرتبہ۔''

| مِرَّةٌ | دائمی حالت۔ ﴿ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ذُوْ مِرَّةٍ ﴾ (النجم۵۳: ۵) ''تعلیم دی انؐ کو قوتوں کے شدید دائمی حالت والے (جبریلؑ) نے۔''

| باب استفعال | اِسْتَمْرَرَ۔ يَسْتَمْرِرُ۔ (اصلی)۔ اِسْتَمَرَّ۔ يَسْتَمِرُّ۔ اِسْتِمْرَارًا۔ (استعمالی)۔ ہمیشگی چاہنا یعنی دائمی ہونا۔

| مُسْتَمِرٌّ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ مُسْتَمْرِرٌ ہے)۔ دائمی ہونے والا یعنی دائمی۔ ﴿ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴾ (القمر ٥٤: ١٩) ''بیشک ہم نے بھیجا ان پر ایک تیز آندھی کو ایک دائمی نحوست کے دن میں۔''

19- م ر ض (س)۔ مَرِضَ۔ يَمْرَضُ۔ مَرَضًا۔ بیمار ہونا۔ ﴿ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴾ (الشعراء۲۶: ۸۰) ''اور جب کبھی میں بیمار پڑتا ہوں تو وہ شفا دیتا ہے مجھ کو۔''

| مَرَضٌ | اسم ذات بھی ہے۔ بیماری۔ ﴿ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ﴾ (الاحزاب۳۳: ۱۲) ''اور جب کہا منافقوں نے اور ان لوگوں نے جن کے دلوں میں ایک روگ ہے۔''

مَرِیْضٌ ج: مَرْضٰی | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ بیمار۔﴿وَمَنْ کَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ﴾(البقرۃ۲: ۱۸۵)''اور وہ، جو بیمار ہو یا کسی سفر پر ہو'' ﴿اِنْ کَانَ بِکُمْ اَذًی مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ کُنْتُمْ مَّرْضٰی﴾(النساء٤: ۱۰۲)''اگر تم میں ہوں کچھ لوگ تکلیف میں بارش کے سبب سے یا تم لوگ ہو بیمار۔''

20-م ر ی (ض)۔مَرَیَ۔ یَمْرِیُ۔(اصلی)۔مَرٰی۔ یَمْرِیْ۔ مِرْیَۃً۔(استعمالی)۔شک کی وجہ سے جھگڑنا۔ (۱) شک کرنا۔(۲) جھگڑا کرنا۔

مِرْیَۃٌ | اسم ذات بھی ہے۔شک۔شبہ۔﴿فَلَا تَکُ فِیْ مِرْیَۃٍ مِّنْہُ﴾(ھود۱۱: ۱۷)''تو آپ ؐ مت ہوں کسی شبہ میں اس سے۔''

باب مفاعلہ | مَارَیَ۔ یُمَارِیُ۔ مِرَایًا۔(اصلی)۔مَارٰی۔ یُمَارِیْ۔ مِرَاءً۔(استعمالی)۔ایک دوسرے سے جھگڑنا۔ ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یُمَارُوْنَ فِی السَّاعَۃِ﴾(الشوریٰ٤٢: ۱۸)''بیشک جو لوگ جھگڑتے ہیں اس گھڑی میں یعنی قیامت کے معاملہ میں۔''(یُمَارُوْنَ اصلاً یُمَارِیُوْنَ ہے)۔

لَا تُمَارِ | فعل نہی ہے۔تو مت جھگڑ۔﴿فَلَا تُمَارِ فِیْھِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاھِرًا﴾(الکھف۱۸: ۲۲)''پس تو مت جھگڑ ان میں مگر ظاہری جھگڑا کرنا۔یعنی سرسری اختلاف ظاہر کر دینا۔''

باب تفاعل | تَمَارَیَ۔ یَتَمَارَیُ۔ تَمَارُیًا۔(اصلی)۔تَمَارٰی۔ یَتَمَارٰی۔ تَمَارٍ۔(استعمالی)۔باہم کسی پر یا کسی میں شک کرنا۔جھگڑا کرنا۔﴿وَلَقَدْ اَنْذَرَھُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ﴾(القمر٥٤: ۳٦)''اور اس نے خبردار کر دیا ہے ان کو ہماری پکڑ سے تو ان لوگوں نے جھگڑا کیا خبردار کرنے میں۔''

باب افتعال | اِمْتَرَیَ۔ یَمْتَرِیُ۔ اِمْتِرَایًا۔(اصلی)۔اِمْتَرٰی۔ یَمْتَرِیْ۔ اِمْتِرَاءً۔(استعمالی)۔ اہتمام سے شک کرنا۔جھگڑا کرنا۔﴿اِنَّ ھٰذَا مَا کُنْتُمْ بِہٖ تَمْتَرُوْنَ﴾(الدخان٤٤: ۵۰)''بیشک یہ وہ ہے تم لوگ جس میں شک کیا کرتے تھے۔''

مُمْتَرٍ | اسم الفاعل ہے۔(اصلاً یہ مُمْتَرِیٌ ہے)۔شک کرنے والا۔﴿فَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ﴾(البقرۃ۲: ۱٤۷)''پس آپ ؐ ہرگز نہ ہوں شک کرنے والوں میں سے۔''

21-م ز ج (ن)۔مَزَجَ۔ یَمْزُجُ۔ مَزْجًا۔پینے کی چیز میں کچھ ملانا۔جیسے شراب میں پانی ملانا۔

مِزَاجٌ | جو چیز ملائی جائے۔ملاوٹ۔آمیزش۔﴿اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ کَاْسٍ کَانَ مِزَاجُھَا کَافُوْرًا﴾(الدھر٧٦: ۵)''بیشک نیک لوگ پئیں گے ایک ایسے جام سے جس کی آمیزش کافور ہے۔''

22- م ز ق (ن)۔ مَزَقَ۔ یَمْزُقُ۔ مَزْقًا۔ کسی چیز کو پھاڑ دینا۔

باب تفعیل مَزَّقَ۔ یُمَزِّقُ۔ تَمْزِیْقًا۔ ریزہ ریزہ کر کے بکھیر دینا۔ پراگندہ کرنا۔

مُمَزَّقٌ اسم المفعول ہے۔ بکھیرا ہوا۔ ﴿ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ﴾ (سبا ٣٤: ٧) ''جب بکھیر دیئے جاؤ گے تم لوگ بالکل ریزہ ریزہ کئے ہوئے۔''

23- م ز ن (ن)۔ مَزَنَ۔ یَمْزُنُ۔ مَزْنًا۔ مشکیزہ بھرنا۔

مُزْنٌ بارش والا بادل۔ ﴿ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴾ (الواقعة ٥٦: ٦٩) ''کیا تم لوگ اتارتے ہو اس کو بادل سے یا ہم اتارنے والے ہیں۔''

24- م س ح (ف)۔ مَسَحَ۔ یَمْسَحُ۔ مَسْحًا۔ کسی چیز پر ہاتھ پھیرنا۔ مسح کرنا۔ (اس کے مفعول پر بِ کا صلہ آتا ہے)۔

اِمْسَحْ فعل امر ہے۔ تو مسح کر۔ ﴿ فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ ﴾ (النساء ٤: ٤٣) ''تو تم لوگ تیمم کرو کسی پاک مٹی سے، تو ہاتھ پھیرو اپنے چہروں پر۔''

اَلْمَسِيْحُ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم الفاعل اور مفعول دونوں معنی میں آتا ہے۔ حضرت عیسیٰؑ کا لقب ہے۔ کیونکہ ان کے ہاتھ پھیرنے سے مریض اچھے ہو جاتے تھے۔ المسیح الدجال جس کی آنکھ پر ہاتھ پھیرا ہوا ہو۔

25- م س خ (ف)۔ مَسَخَ۔ یَمْسَخُ۔ مَسْخًا۔ شکل اور صورت بگاڑ دینا۔ ﴿ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ ﴾ (یٰس ٣٦: ٦٧) ''اور اگر ہم چاہتے تو ہم ضرور بگاڑ دیتے ان کے چہروں کو۔''

26- م س س (س)۔ مَسِسَ۔ یَمْسَسُ۔ (اصلی)۔ مَسَّ۔ یَمَسُّ۔ مَسًّا۔ (استعمالی)۔ چھونا۔ ﴿ لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ﴾ (البقرة ٢: ٨٠) ''ہرگز نہیں چھوئے گی ہم کو آگ مگر گنے ہوئے چند دن۔''

مِسَاسٌ اسم فعل ہے۔ چھونا۔ ﴿ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ﴾ (طٰہٰ ٢٠: ٩٧) ''کہ تو کہتا رہے ذرا سا بھی چھونا نہیں ہے۔''

مَسٌّ اسم ذات بھی ہے۔ چھواہٹ۔ Touch ﴿ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴾ (القمر ٥٤: ٤٨) ''تم لوگ چکھو دوزخ کی چھواہٹ (آنچ) کو۔''

باب تفاعل تَمَاسَسَ۔ یَتَمَاسَسُ۔ (اصلی)۔ تَمَاسَّ۔ یَتَمَاسُّ۔ تَمَاسًّا۔ (استعمالی)۔ ایک دوسرے کو چھونا۔ ﴿ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ﴾ (المجادلة ٥٨: ٣) ''تو کسی گردن کا آزاد کرنا ہے اس سے پہلے کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو چھوئیں۔''

27-م س ك (ک)۔ مُسُكَ۔ يَمْسُكُ۔ مَسَاكَةً۔ مُشک کی خوشبو لگانا۔

مِسْكٌ اسم ذات ہے۔ مشک۔ ﴿خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ﴾ (المطففین ۸۳: ۲٦) ''اس کو بند کرنے کا مسالہ (مہر) مشک ہے۔''

باب ضَرَبَ اَمْسَكَ۔ يُمْسِكُ۔ اِمْسَاكًا۔ کسی سے متعلق ہونا۔ کسی سے چمٹنا۔

باب افعال مَسَكَ۔ يَمْسِكُ۔ مَسْكًا۔ کسی چیز کو تھامنا۔ روکنا۔ ﴿اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ﴾ (الفاطر ۳۵: ۴۱) ''یقیناً اللہ تھامتا ہے آسمانوں اور زمین کو۔'' ﴿وَّ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا﴾ (البقرۃ ۲: ۲۳۱) ''اور تم لوگ مت روکو ان خواتین کو تکلیف دیتے ہوئے۔''

مُمْسِكٌ اسم الفاعل ہے۔ تھامنے والا۔ روکنے والا۔ ﴿مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ﴾ (الفاطر ۳۵: ۲) ''جو کھولتا ہے اللہ لوگوں کے لیے اپنی کسی رحمت میں سے تو کوئی بھی روکنے والا نہیں ہے اس کو۔''

اَمْسِكْ فعل امر ہے۔ تو تھام۔ تو روک۔ ﴿فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ﴾ (الطلاق ٦۵: ۲) ''پھر جب وہ خواتین پہنچیں اپنی مدت کو تو تم لوگ تھامو ان کو بھلائی کے ساتھ یا جدا کرو ان کو بھلائی سے۔''

باب تفعیل مَسَّكَ۔ يُمَسِّكُ۔ تَمْسِيْكًا۔ کثرت سے تھامنا یعنی مضبوطی سے تھامنا۔ ﴿وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ﴾ (الاعراف ۷: ۱۷۰) ''اور وہ لوگ جو مضبوطی سے تھامتے ہیں کتاب کو اور قائم رکھتے ہیں نماز کو۔''

باب استفعال اِسْتَمْسَكَ۔ يَسْتَمْسِكُ۔ اِسْتِمْسَاكًا۔ کسی سے چمٹنا چاہنا۔ چمٹ جانا۔ ﴿فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۵٦) ''جو انکار کرتا ہے طاغوت کا اور ایمان لاتا ہے اللہ پر تو وہ چمٹ گیا ہے انتہائی مضبوط کنڈے سے۔''

اِسْتَمْسِكْ فعل امر ہے۔ تو چمٹ ﴿فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ﴾ (الزخرف ۴۳: ۴۳) ''پس آپؐ چمٹ جائیں اس سے جو وحی کیا گیا آپؐ کی طرف۔''

مُسْتَمْسِكٌ اسم الفاعل ہے۔ چمٹ جانے والا۔ ﴿اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾﴾ (الزخرف ۴۳: ۲۱) ''یا ہم نے دی ان کو کوئی کتاب اس سے پہلے تو وہ اس سے چمٹ جانے والے ہیں۔''

28-م س و (ن)۔ مَسَوَ۔ يَمْسُوُ۔ (اصلی)۔ مَسَا۔ يَمْسُوْ۔ مَسْوًا۔ (استعمالی)۔ وعدہ کر کے دیر لگانا۔

باب افعال اَمْسَوَ۔ يُمْسِوُ۔ اِمْسَاوًا۔ (اصلی)۔ اَمْسٰى۔ يُمْسِيْ۔ اِمْسَاءً۔ شام میں داخل ہونا۔ شام کرنا۔ ﴿حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾﴾ (الروم ۳۰: ۱۷) ''جب تم لوگ شام کرتے ہو اور جب صبح کرتے ہو۔'' (تُمْسُوْنَ اصلاً تُمْسِيُوْنَ ہے)۔

29- م ش ج (ن)۔ مَشَجَ۔ یَمْشُجُ۔ مَشْجًا۔ خط ملط کرنا۔ ملانا۔

مَشِیْجٌ ج: اَمْشَاجٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم المفعول کے معنی میں۔ مخلوط۔ ملایا ہوا۔ ﴿ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ﴾(الدھر ۷۶: ۲) ''بیشک ہم نے پیدا کیا انسان کو ایک مخلوط بوند سے۔''

30- م ش ی (ض)۔ مَشَیَ۔ یَمْشِیُ۔ (اصلی)۔ مَشٰی۔ یَمْشِیْ۔ مَشْیًا۔ (استعمالی)۔ قصد اور ارادہ سے چلنا۔ ﴿ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ یَّمْشُوْنَ بِهَاۤ ﴾(الاعراف ۷: ۱۹۵) ''کیا ان لوگوں کے پاؤں ہیں وہ لوگ چلتے ہیں جن سے۔'' (یَمْشُوْنَ اصلاً یَمْشِیُوْنَ) ہے۔

اِمْشِ ج: اِمْشُوْا فعل امر ہے۔ تو چل۔ ﴿ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا ﴾(الملک ۶۷: ۱۵) ''وہ، وہ ہے جس نے بنایا تم لوگوں کے لیے زمین کو بے ضرر، تو تم لوگ چلو اس کے راستوں میں۔''

مَشْیٌ اسم ذات ہے۔ چال۔ ﴿ وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ ﴾(لقمان ۳۱: ۱۹) ''اور تم میانہ روی کرو اپنی چال میں۔''

مَشَّاءٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ (اصلاً مَشَّایٌ ہے)۔ بہت زیادہ چلنے والا۔ ﴿ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِیْمٍ ﴾ (القلم ۶۸: ۱۱) ''بہت طعنے دینے والا، چغلی لیے پھرنے والا۔''

مَشِیَّةٌ ارادہ۔ قرآن میں استعمال نہیں ہوا۔

31- م ص ر (ن)۔ مَصَرَ۔ یَمْصُرُ۔ مَصْرًا۔ کسی دو چیزوں کے درمیان حد ہونا۔

مِصْرٌ یہ معرب منصرف ہے۔ اس کا مطلب ہے کوئی فصیل والا شہر۔ ﴿ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ﴾(البقرۃ ۲: ۶۱) ''تم لوگ اترو کسی شہر میں تو یقیناً تمہارے لیے ہے وہ، جو تم نے مانگا۔''

مِصْرُ یہ غیر منصرف ہے۔ اس کا مطلب ہے ملک مصر۔ ﴿ یٰقَوْمِ اَلَیْسَ لِیْ مُلْكُ مِصْرَ ﴾(الزخرف ۴۳: ۵۱) ''اے میری قوم کیا میرے لیے نہیں ہے مصر کا ملک۔''

32- م ض غ (ف)۔ مَضَغَ۔ یَمْضَغُ۔ مَضْغًا۔ چبانا۔

مُضْغَةٌ گوشت کا چھوٹا ٹکڑا جو چبانے کے لیے منہ میں ڈالا جا سکے۔ بوٹی۔ ﴿ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ ﴾(الحج ۲۲: ۵) ''تو بیشک ہم نے پیدا کیا تم لوگوں کو ایک مٹی سے پھر ایک بوند سے پھر ایک جمے ہوئے خون سے پھر ایک چکنی کی ہوئی گوشت کی بوٹی سے''

33- م ض ی (ض)۔ مَضَیَ۔ یَمْضِیُ۔ (اصلی)۔ مَضٰی۔ یَمْضِیْ۔ مُضِیًّا۔ (استعمالی)۔ گزر جانا۔ ﴿ فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِیْنَ ﴾(الانفال ۸: ۳۸) ''تو گزر چکا ہے اگلے لوگوں کا طریقہ۔''

| اِمْضِ | فعل امر ہے۔تو گزر۔﴿وَّ امْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ﴾(الحجر ١٥: ٦٥)''اور تم لوگ گزر و جہاں سے تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔''

34-م ط ر (ن)۔مَطَرَ- يَمْطُرُ- مَطَرًا۔آسمان سے کسی چیز کا برسنا۔جیسے بارش۔اولے۔پتھر۔

| مَطَرٌ | اسم ذات ہے۔آسمان سے برسنے والی چیز۔بارش۔﴿اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ﴾(النساء٤: ١٠٢)''اگر ہو تم کو کوئی تکلیف بارش سے۔''

| باب افعال | اَمْطَرَ- يُمْطِرُ- اِمْطَارًا۔کسی چیز کو آسمان سے برسانا۔﴿وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا﴾(الاعراف٧: ٨٤)''اور ہم نے برسایا ان پر ایک برسنے والی چیز۔''

| اَمْطِرْ | فعل امر ہے۔تو برسا۔﴿فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ﴾(الانفال٨: ٣٢)''پھر تو برسا ہم پر کچھ پتھر آسمان سے۔''

| مُمْطِرٌ | اسم الفاعل ہے۔برسانے والا۔﴿هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا﴾(الاحقاف٤٦: ٢٤)''یہ ایک بادل ہے ہم پر برسانے والا ہے۔''

35-م ط ی (س)۔مَطِیَ- يَمْطِیُ۔(اصلی)۔مَطِیَ- يَمْطٰی- مَطْيًا۔(استعمالی)۔لمبا ہونا۔دراز ہونا۔

| باب تفعّل | تَمَطَّیَ- يَتَمَطَّیُ۔(اصلی)۔تَمَطّٰی- يَتَمَطّٰی- تَمَطِّيًا۔(استعمالی)۔بتکلف دراز ہونا۔اکڑ کر چلنا۔﴿ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى﴾(القيامة٧٥: ٣٣)''پھر وہ گیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا۔''

36-م ع ز (ف)۔مَعَزَ- يَمْعَزُ- مَعْزًا۔بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کرنا۔

| مَعْزٌ | اسم جنس ہے۔بکری۔﴿وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ﴾(الانعام٦: ١٤٣)''اور بکری میں سے دو۔''

37-م ع ن (ف)۔مَعَنَ- يَمْعَنُ- مَعْنًا۔پانی کا نرم رفتار سے بہنا۔

| مُعِيْنٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔بہنے والا پانی۔رواں پانی۔﴿وَّ اٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِيْنٍ﴾(المومنون٢٣: ٥٠)''اور ہم نے ٹھکانا دیا ان دونوں کو ایک ایسے ٹیلے کی طرف جو قرار والا تھا اور رواں پانی والا تھا۔''

| مَاعُوْنٌ | بہتی ہوئی یعنی رواں دواں چیز۔خانگی اشیاء جس کو لوگ آپس میں لیتے دیتے ہیں۔بھلائی۔نیکی وغیرہ۔﴿وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ﴾(الماعون١٠٧: ٧)''اور منع کرتے ہیں خانگی اشیاء (کے لین دین) سے۔''

38-م ق ت (ن)۔مَقَتَ- يَمْقُتُ- مَقْتًا۔نفرت کرنا۔بیزار ہونا۔

| مَقْتٌ | اسم ذات بھی ہے۔نفرت۔بیزاری۔﴿اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا﴾(النساء٤: ٢٢)''یقیناً یہ ہے بے حیائی

اور بیزاری۔‘‘

39- م ر ک ث (ن)۔ مَکَثَ۔ یَمْکُثُ۔ مَکْثًا۔ کسی جگہ رکنا۔ ٹھہرنا۔ ﴿وَ اَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْکُثُ فِی الْاَرْضِ ؕ﴾ (الرعد۱۳: ۱۷۰) ’’اور وہ جو ہے، جو نفع دیتا ہے لوگوں کو تو وہ ٹھہرتا ہے زمین میں۔‘‘

مَاکِثٌ اسم الفاعل ہے۔ ٹھہرنے والا۔ ﴿مَّاکِثِیْنَ فِیْہِ اَبَدًا ۙ﴾ (الکہف۱۸: ۳) ’’ٹھہرنے والے ہوتے ہوئے اس میں ہمیشہ۔‘‘

مُکْثٌ اسم فعل ہے۔ رکنے کا عمل۔ ٹھہراؤ۔ ﴿لِتَقْرَاَہٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُکْثٍ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۱۰۶) ’’تاکہ آپؐ پڑھ کر سنائیں اسے لوگوں کو ٹھہراؤ پر یعنی ٹھہر ٹھہر کر۔‘‘

40- م ر ک ر (ن)۔ مَکَرَ۔ یَمْکُرُ۔ مَکْرًا۔ خفیہ تدبیر کرنا۔ چال چلنا۔ (اچھے اور برے دونوں مقاصد کے لیے آتا ہے)۔ ﴿وَ مَکَرُوْا وَ مَکَرَ اللّٰہُ ؕ﴾ (آل عمران۳: ۵۴) ’’اور ان لوگوں نے چالبازی کی اور خفیہ تدبیر کی اللہ نے۔‘‘

مَکْرٌ اسم ذات بھی ہے۔ تدبیر۔ چال۔ ﴿وَلَا یَحِیْقُ الْمَکْرُ السَّیِّئُ اِلَّا بِاَہْلِہٖ ؕ﴾ (الفاطر۳۵: ۴۳) ’’اور نہیں پڑتی بری چال مگر اپنے اہل پر یعنی چال چلنے والے پر۔‘‘

مَاکِرٌ اسم الفاعل ہے۔ تدبیر کرنے والا۔ چال چلنے والا۔ ﴿وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمٰکِرِیْنَ ﴿۵۴﴾ ع﴾ (آل عمران۳: ۵۴) ’’اور اللہ تدبیر کرنے والوں کا بہترین ہے۔‘‘

41- م ر ک ن (ک)۔ مَکُنَ۔ یَمْکُنُ۔ مَکَانَۃً۔ (۱) رتبہ والا ہونا۔ معزز ہونا۔ (۲) جما ہوا ہونا۔ بااختیار ہونا۔

مَکِیْنٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ (۱) رتبہ والا۔ معزز۔ (۲) جما ہوا۔ مضبوط۔ ﴿اِنَّکَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَکِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿۵۴﴾﴾ (یوسف۱۲: ۵۴) ’’بیشک تو آج سے ہمارے پاس امانتدار معزز ہے۔‘‘ ﴿ثُمَّ جَعَلْنٰہُ نُطْفَۃً فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ ﴿۱۳﴾ ص﴾ (المومنون۲۳: ۱۳) ’’پھر ہم نے بنایا اس کو ایک نطفہ ایک مضبوط ٹھکانے میں۔‘‘

باب افعال اَمْکَنَ۔ یُمْکِنُ۔ اِمْکَانًا۔ کسی کو کسی کے اختیار میں دینا۔ قابو میں دینا۔ ﴿فَقَدْ خَانُوا اللّٰہَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْکَنَ مِنْہُمْ ؕ﴾ (الانفال۸: ۷۱) ’’تو یہ لوگ خیانت کر چکے ہیں اللہ سے اس سے پہلے نتیجۃً اس نے (آپؐ کے) قابو میں دیا ان میں سے (کچھ کو)۔‘‘

باب تفعیل مَکَّنَ۔ یُمَکِّنُ۔ تَمْکِیْنًا۔ کسی کو اختیار دینا۔ جما دینا۔ ﴿وَ کَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ﴾ (یوسف۱۲: ۵۶) ’’اور اس طرح ہم نے اختیار دیا یوسفؑ کو زمین میں۔‘‘ ﴿اَوَ لَمْ نُمَکِّنْ لَّہُمْ حَرَمًا اٰمِنًا﴾ (القصص۲۸: ۵۷) ’’تو کیا ہم نے نہیں جمایا ان کو امن والے حرم میں۔‘‘

42- م ك و (ن)۔ مَكَوَ۔ يَمْكُوْ۔ مُكَاوًا۔ (اصلی)۔ مَكَا۔ يَمْكُوْ۔ مُكَاءً۔ (استعمالی)۔ منہ سے سیٹی بجانا۔ ﴿وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ۭ﴾ (الانفال۸: ۳۵) ''اور نہیں تھی ان کی نماز اس گھر کے پاس مگر سیٹی بجانا اور تالی پیٹنا۔''

43- م ل ء (س)۔ مَلِئَ۔ يَمْلَؤُ۔ مَلَاءً۔ کسی چیز کو کسی چیز سے بھر دینا۔ ﴿لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝﴾ (الاعراف۷: ۱۸) ''میں لازماً بھر دوں گا جہنم کو تم سب کے سب سے۔''

مَالِئٌ اسم الفاعل ہے۔ بھرنے والا۔ ﴿فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ۭ﴾ (الصافات۳۷: ۶۶) ''بیشک وہ لوگ یقیناً کھانے والے ہیں اس سے پھر وہ بھرنے والے ہیں اس سے پیٹوں کو۔''

مِلْءٌ اتنی مقدار جس سے کوئی چیز بھر جائے۔ بھر۔ (جیسے گلاس بھر پانی۔ من بھر آٹا۔ وغیرہ)۔ ﴿فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا﴾ (آل عمران۳: ۹۱) ''تو ہرگز قبول نہ کیا جائے گا ان کے کسی ایک سے (بھی) زمین بھر سونا۔''

باب کَرُمَ مَلُؤَ۔ يَمْلُؤُ۔ مَلَاءً۔ بھرا ہوا ہونا۔ دولتمند ہونا۔ رئیس یا سردار ہونا۔

مَلَأٌ اسم جمع ہے۔ کسی قوم کے رئیسوں اور سرداروں کی جماعت۔ ﴿اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ﴾ (البقرۃ۲: ۲۴۶) ''کیا تو نے غور ہی نہیں کیا بنی اسرائیل کے سرداروں کی (حالت کی) طرف۔''

باب افتعال اِمْتَلَأَ۔ يَمْتَلِئُ۔ اِمْتِلَاءً۔ کسی چیز کا کسی چیز سے بھر جانا۔ ﴿يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ﴾ (قٓ۵۰: ۳۰) ''جس دن ہم کہیں گے جہنم سے کیا تو بھر گئی۔''

44- م ل ح (ن)۔ مَلَحَ۔ يَمْلُحُ۔ مَلْحًا۔ پانی کا کھاری ہونا۔

مِلْحٌ صفت ہے۔ کھاری۔ نمکین۔ ﴿وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ﴾ (الفرقان۲۵: ۵۳) ''اور یہ (سمندر) کھاری ہے، نہایت کڑوا ہے۔''

45- م ل ق (ف)۔ مَلَقَ۔ يَمْلَقُ۔ مَلْقًا۔ نرم کرنا۔ مٹانا۔

باب افعال اَمْلَقَ۔ يُمْلِقُ۔ اِمْلَاقًا۔ مفلس ہونا۔ ﴿وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ﴾ (الانعام۶: ۱۵۱) ''اور تم لوگ قتل مت کرو اپنی اولاد کو مفلس ہونے (کے خوف) سے۔''

46- م ل ك (ض)۔ مَلَكَ۔ يَمْلِكُ۔ مِلْكًا۔ مالک ہونا۔ اختیار رکھنا۔ غالب ہونا۔ ﴿قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا﴾ (الاعراف۷: ۱۸۸) ''آپؐ کہیے میں اختیار نہیں رکھتا اپنے آپ کے لیے کسی نفع کا اور نہ کسی نقصان کا۔''

مُلْكٌ جس پر اقتدار حاصل ہو۔ ملکیت۔ سلطنت۔ ملک۔ ﴿قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ﴾ (آل

عمران۳: ۲۶) ''آپؐ کہیے اے اللہ، اے ملک کے مالک تو ملک دیتا ہے اس کو جسے تو چاہتا ہے۔''

| مَلِكٌ ج: مُلُوكٌ | بادشاہ۔ ﴿وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖ﴾ (یوسف۱۲: ۵٤) ''اور کہا بادشاہ نے تم لوگ آؤ میرے پاس اس کے ساتھ یعنی لاؤ اس کو میرے پاس۔'' ﴿اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا﴾ (النمل۲۷: ۳٤) ''بیشک بادشاہ لوگ جب داخل ہوتے ہیں کسی بستی میں تو بگاڑ پیدا کرتے ہیں اس میں۔''

| مَلَكٌ ج: مَلَآئِكَةٌ | فرشتہ۔ ﴿لَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّیْ مَلَكٌ ۚ﴾ (الانعام٦: ۵۰) ''میں نہیں کہتا تم لوگوں سے کہ میں فرشتہ ہوں۔'' ﴿وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ﴾ (البقرۃ۲: ۱۷۷) ''اور لیکن نیکی اس کی ہے جو ایمان لایا اللہ پر اور آخری دن (قیامت) پر اور فرشتوں پر۔''

| مَالِكٌ | اسم الفاعل ہے۔ اختیار رکھنے والا۔ ﴿مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝﴾ (الفاتحۃ۱: ۳) ''بدلے کے دن کا اختیار رکھنے والا۔''

| مَمْلُوْكٌ | اسم المفعول ہے۔ جس پر کسی کو اختیار حاصل ہو قابو یافتہ۔ ﴿ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا﴾ (النحل۱٦: ۷۵) ''بیان کیا اللہ نے ایک مثال ایک قابو یافتہ بندے کی۔''

| مَلِيْكٌ | فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں، دائمی اختیار رکھنے والا۔ دائمی بادشاہ۔ ﴿فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ۧ﴾ (القمر ۵٤: ۵۵) ''سچائی کی بیٹھک میں ایک ایسے دائمی بادشاہ کے پاس جو پوری قدرت رکھنے والا ہے۔''

| مَلْكٌ | اختیار۔ ﴿مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا﴾ (طٰہٰ۲۰: ۸۷) ''ہم نے خلاف نہیں کیا آپؑ کے وعدے کے اپنے اختیار سے۔''

| مَلَكُوْتٌ | بادشاہت (یہ لفظ صرف اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کے لیے مخصوص ہے)۔ ﴿اَوَ لَمْ يَنْظُرُوْا فِیْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾ (الاعراف۷: ۱۸۵) ''اور کیا ان لوگوں نے نظر ڈالی ہی نہیں زمین اور آسمانوں کی بادشاہت میں۔''

47- م ل ل

(ن)۔ مَلَلَ۔ يَمْلُلُ۔ (اصلی)۔ مَلَّ۔ يَمُلُّ۔ مَلًّا۔ (استعمالی)۔ کسی کو کوئی چیز لاحق ہونا۔ جیسے غم لاحق ہونا۔ ملال لاحق ہونا۔

| مِلَّةٌ | اسم ذات ہے۔ لاحق ہونے والی چیز۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مجموعۂ عقائد کے لیے آتا ہے۔ (۱) مذہب۔ رسم۔ عقائد۔ (۲) کسی مجموعۂ عقائد پر کاربند افراد کا گروہ۔ ملت۔ ﴿اِنِّیْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ﴾ (یوسف۱۲: ۳۷) ''بیشک میں نے چھوڑا ایسی قوم کے مذہب کو جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر۔'' ﴿مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ﴾ (صٓ۳۸: ۷) ''ہم نے نہیں سنا اس کو (اپنے سے پہلے کی) آخری ملت میں۔''

| باب افعال | اَمْلَلَ۔ یُمْلِلُ۔(اصلی)۔اَمَلَّ۔ یُمِلُّ۔ اِمْلَالًا۔(استعمالی)۔کسی کو کوئی چیز لاحق کرنا۔اس بنیادی مفہوم |

کے ساتھ املا کرانے یعنی لکھوانے کے لیے آتا ہے۔﴿ وَ لْيُمْلِلِ الَّذِیْ عَلَيْهِ الْحَقُّ ﴾(البقرۃ۲: ۲۸۲)''اور چاہیے کہ وہ لکھوائے جس پر حق ہے۔''

48-م ل و (ن)۔مَلَوَ۔ یَمْلُوُ۔(اصلی)۔مَلَا۔ یَمْلُوْ۔ مَلْوًا۔(استعمالی)۔(۱) تیز چلنا۔ دوڑنا۔(۲) زمانہ یا مدت کا دراز ہونا۔

| مَلِیٌّ | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(اصلاً مَلِیْوٌ ہے)۔زندگی کی مدت۔ ہمیشہ کے لیے۔﴿ وَاهْجُرْنِیْ مَلِيًّا ﴾ |

(مریم۱۹: ٤٦) ''تو چھوڑ مجھ کو ہمیشہ کے لیے۔''

| باب افعال | اَمْلَوَ۔ یُمْلِوُ۔ اِمْلَاوًا۔(اصلی)۔اَمْلٰی۔ یُمْلِیْ۔ اِمْلَاءً۔(استعمالی)۔ پاؤں کے بندھن کو ڈھیلا کر کے |

چھوڑ دینا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔(۱) مہلت دینا۔ڈھیل دینا۔(۲) درازیٔ عمر کی امید دلانا۔(۳) عبارت پڑھ کر سنانا یا لکھوانا۔﴿ اِنَّمَا نُمْلِیْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ﴾(آل عمران۳: ۱۷۸)''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ ہم ڈھیل دیتے ہیں ان کو تاکہ وہ زیادہ ہوں بلحاظ غلط کام کے۔''﴿ اَلشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَ اَمْلٰى لَهُمْ ﴾(محمد٤٧: ۲۵) ''شیطان نے فریب دیا ان کو اور درازیٔ عمر کی امید دلائی انہیں۔''﴿ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِیَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴾(الفرقان۲۵: ۵) ''پہلے لوگوں کے قصے ہیں، اس نے تصنیف کیا جن کو، تو وہی پڑھ کر سنائے جاتے ہیں اس کو صبح وشام۔''

49-م ن ع (ف)۔مَنَعَ۔ یَمْنَعُ۔ مَنْعًا۔کسی کو کسی کام سے روکنا۔(جس کو روکتے ہیں وہ مفعول بنفسہٖ آتا ہے اور جس کام سے روکتے ہیں اس کے فعل پر زیادہ تر اَنْ کا صلہ آتا ہے)۔(۲) کسی کو کسی سے بچانا یعنی نقصان پہنچانے سے روکنا۔(جس کو بچاتے ہیں وہ مفعول بنفسہٖ آتا ہے اور جس سے بچاتے ہیں اس پر زیادہ تر مِنْ کا صلہ آتا ہے)۔﴿ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَیَّ ؕ ﴾(صٓ۳۸: ۷۵) ''کس چیز نے روکا تجھ کو کہ تو سجدہ کرے اس کے لیے جسے میں نے پیدا کیا اپنے دونوں ہاتھوں سے۔''﴿ اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ ﴾(النساء٤: ۱٤۱) ''کیا ہم قابو یافتہ نہ تھے تم پر اور کیا ہم نے نہیں بچایا تم کو مومنوں سے۔''

| مَانِعٌ مؤنث: مَانِعَةٌ | اسم الفاعل ہے۔روکنے والا۔ بچانے والا۔﴿ وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ ﴾ |

(الحشر٥٩: ۲) ''اور ان لوگوں نے گمان کیا کہ ان کو بچانے والے ہیں ان کے قلعے اللہ سے۔''

| مَمْنُوْعٌ مؤنث: مَمْنُوْعَةٌ | اسم المفعول ہے۔روکا ہوا۔﴿ وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ ﴾ |

(الواقعۃ٥٦: ٣٣) ''اور کثیر پھل نہ کاٹے ہوئے اور نہ روکے ہوئے۔''

مَنُوْعٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بے انتہا روکنے والا۔ کنجوسی کرنے والا۔ ﴿ وَّ اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴾ (المعارج ٧٠: ٢١) ''اور جب بھی پہنچے اس کو بھلائی تو بے انتہا کنجوسی کرنے والا ہے (خیر کو آگے پھیلانے میں)۔''

مَنَّاعٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ ﴿ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ ﴾ (قٓ ٥٠: ٢٥) ''بہت روکنے والا بھلائی سے۔''

50- م ن ن

(ن) ۔ مَنَنَ۔ يَمْنُنُ۔ (اصلی)۔ مَنَّ۔ يَمُنُّ۔ مَنًّا۔ (استعمالی)۔ (١) کسی پر احسان کرنا۔ احسان جتانا۔ (اس مفہوم کے لیے عَلٰی کا صلہ آتا ہے)۔ (٢) کسی چیز کو کاٹنا۔ کم کرنا۔ (اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے)۔ ﴿ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ (آل عمران٣: ١٦٤) ''یقیناً احسان کیا ہے اللہ نے مومنوں پر۔'' ﴿ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ﴾ (الحجرات٤٩: ١٧) ''وہ لوگ احسان جتاتے ہیں آپؐ پر کہ وہ اسلام لائے۔''

اُمْنُنْ فعل امر ہے۔ تو احسان کر۔ ﴿ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴾ (صٓ٣٨: ٣٩) ''یہ ہماری بخشش ہے۔ پس تو احسان کر یا روکے رکھ کسی حساب کے بغیر۔''

مَنٌّ اسم ذات ہے۔ مقررہ وزن یعنی ایک من۔ (٢) احسان۔ بنو اسرائیل کی صحرانوردی کے دوران پتوں پر جم جانے والی شبنم جسے وہ کھاتے تھے۔ (یہ بھی ان پر اللہ کا ایک احسان تھا)۔ ﴿ لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ﴾ (البقرۃ٢: ٢٦٤) ''تم لوگ باطل مت کرو اپنے صدقات کو احسان (جتانے) سے اور تکلیف (دینے) سے۔''

مَمْنُوْنٌ اسم المفعول ہے۔ کٹا ہوا۔ منقطع۔ ﴿ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴾ (حٰمٓ السجدۃ٤١: ٨) ''ان کے لیے ایک ایسا اجر ہے جو غیر منقطع ہے۔''

مَنُوْنٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بے انتہا احسان کرنے والا۔ پھر اس سے زمانہ مراد لیتے۔ کیونکہ ہر لمحہ گزرنے کے ساتھ انسان پر احسان کرتا جاتا ہے۔ ﴿ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴾ (الطور٥٢: ٣٠) ''ہم انتظار کرتے ہیں اس کے لیے زمانے کی گردش کا۔''

51- م ن ی

(ض) ۔ مَنَيَ۔ يَمْنِيُ۔ (اصلی)۔ مَنٰى۔ يَمْنِيْ۔ مَنْيًا۔ (استعمالی)۔ (١) کسی چیز کا اندازہ یا مقدار طے کرنا۔ (٢) کسی کو کسی چیز میں مبتلا کرنا۔

اُمْنِيَّةٌ ج: **اَمَانِيُّ** اسم ذات ہے۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ پھر زیادہ تر خواہش۔ آرزو۔ Wishfull Thinking وغیرہ کے لیے آتا ہے۔ ﴿ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ﴾ (الحج٢٢: ٥٢) ''مگر جب بھی وہ (انبیاء و رسل) تمنا کرتے تو ڈالتا شیطان ان کی خواہش میں۔'' ﴿ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ﴾ (البقرۃ٢: ١١١) ''یہ ان کی آرزو زدہ سوچیں ہیں۔''

مَنِیٌّ فَعِیْلٌ کا وزن ہے۔ مادہ تولید۔ (کیونکہ یہ حیوانات کی ساخت مقرر کرتی ہے)۔ ﴿ اَلَمْ یَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی ﴾ (القیامۃ ۷۵: ۳۷) ''کیا وہ (انسان) نہیں تھا ایک ایسی بوند کسی منی میں سے جو ٹپکائی جاتی ہے۔''

باب افعال اَمْنَیَ۔ یُمْنِیُ۔ اِمْنَایًا۔ (اصلی)۔ اَمْنٰی۔ یُمْنِیْ۔ اِمْنَاءً۔ (استعمالی)۔ کوئی رقیق چیز اندازے سے گرانا۔ ٹپکانہ۔ ﴿ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴾ (الواقعۃ ۵۶: ۵۸) (اصلاً یہ تُمْنِیُوْنَ ہے)۔ ''تو کیا تم لوگوں نے غور کیا اس پر جو تم لوگ ٹپکاتے ہو۔''

باب تفعیل مَنَّیَ۔ یُمَنِّیُ۔ (اصلی)۔ مَنّٰی۔ یُمَنِّیْ۔ تَمْنِیَةً۔ (استعمالی)۔ خواہش دلانا۔ آرزو میں مبتلا کرنا۔ ﴿ یَعِدُھُمْ وَیُمَنِّیْهِمْ ﴾ (النساء ٤: ۱۲۰) ''وہ (شیطان) وعدہ دیتا ہے ان کو اور آرزو میں مبتلا کرتا ہے ان کو۔''

باب تفعّل تَمَنَّیَ۔ یَتَمَنَّیُ۔ (اصلی)۔ تَمَنّٰی۔ یَتَمَنّٰی۔ تَمَنِّیًا۔ (استعمالی)۔ خواہش یا آرزو میں بتکلف مبتلا ہونا۔ تمنا کرنا۔ ﴿ وَلَا تَتَمَنَّوْا (اصلاً یہ تَتَمَنَّیُوْا ہے) مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰی بَعْضٍ ﴾ (النساء ٤: ۳۲) ''اور تم لوگ تمنا مت کرو اس کی، اللہ نے فضیلت دی جس سے، تم میں سے کسی کو کسی پر۔''

52-م و ت

(ن)۔ مَوَتَ۔ یَمْوُتُ۔ (اصلی)۔ مَاتَ۔ یَمُوْتُ۔ مَوْتًا۔ (استعمالی)۔ آگ کا بجھ جانا۔ کسی چیز کا بے جان ہو جانا۔ مرنا۔ ﴿ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ ﴾ (مریم ۱۹: ۱۵) ''جس دن وہ پیدا کیے گئے اور جس دن وہ مریں گے۔''

تَمُتْ مضارع مجزوم ہے۔ ﴿ وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا ﴾ (الزمر ۳۹: ٤۲) ''اور اس (جان) کو جو نہیں مری اپنی نیند میں۔''

مُتْ فعل امر ہے۔ تو مر جا۔ ﴿ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ﴾ (البقرۃ ۲: ۲٤۳) ''تو کہا ان لوگوں سے اللہ نے کہ تم لوگ مر جاؤ۔''

مَیِّتٌ ج: **مَیِّتُوْنَ اور اَمْوَاتٌ** اسم صفت ہے۔ بے جان۔ مردہ۔ ﴿ اِنَّكَ مَیِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَّیِّتُوْنَ ﴾ (الزمر ۳۹: ۳۰) ''بیشک تم کو مردہ ہونا ہے اور یہ لوگ بھی مردہ ہوں گے۔'' ﴿ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْیَاكُمْ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۸) ''حالانکہ تم لوگ بے جان تھے تو اس نے زندہ کیا تم لوگوں کو۔''

مَیْتٌ اور مَیْتَةٌ ج: **مَوْتٰی** اسم صفت ہے اور مَیِّتٌ کی مؤنث ہے۔ بے جان۔ مردہ۔ ﴿ لِنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا ﴾ (الفرقان ۲۵: ٤۹) ''تاکہ ہم زندہ کریں اس (پانی) سے کسی مردہ شہر کو۔'' ﴿ وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ اَحْیَیْنٰهَا ﴾ (یٰسٓ ۳٦: ۳۳) ''اور ایک نشانی ان کے لیے مردہ زمین ہے ہم نے زندہ کیا جس کو۔'' ﴿ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ﴾ (البقرۃ ۲: ۲٦۰) ''اے میرے رب تو دکھا دے مجھ کو، تو کیسے زندہ کرے گا مردوں کو۔''

مَوْتٌ اور مَوْتَةٌ | اسم ذات ہے۔ بے جان ہونے کی کیفیت۔ موت۔ ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾ (آل عمران۳: ۱۸۵) ''ہر جان موت کو چکھنے والی ہے۔'' ﴿لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى﴾ (الدخان۴۴: ۵۶) ''وہ لوگ نہیں چکھیں گے اس میں موت کو سوائے پہلی موت کے۔''

مَمَاتٌ | مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ (اصلاً مَمْوَتٌ ہے)۔ بے جان رہنے کا زمانہ۔ عرصۂ موت۔ ﴿اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ﴾ (الزخرف۴۵: ۲۱) ''کہ ہم بنادیں گے ان (برائیاں کرنے والوں) کو ان لوگوں کے مانند جو ایمان لائے نیک اعمال کیے، برابر ہوتے ہوئے ان کا عرصۂ حیات اور زمانۂ موت۔''

باب افعال | اَمْوَتَ۔ يُمْوِتُ۔ اِمْوَاتًا۔ (اصلی)۔ اَمَاتَ۔ يُمِيْتُ۔ اِمَاتَةً۔ (استعمالی)۔ کسی کو بے جان کرنا۔ موت دینا۔ ﴿فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ﴾ (البقرۃ۲: ۲۵۹) ''تو موت دی اس کو اللہ نے ایک سو سال تک پھر اٹھایا اس کو۔''

53- م و ج (ن)۔ مَوَجَ۔ يَمْوُجُ۔ (اصلی)۔ مَاجَ۔ يَمُوْجُ۔ مَوْجًا۔ (استعمالی)۔ سمندر کا جوش مارنا۔ لہروں کا ایک دوسرے پر چڑھنا۔ ریلا مارنا۔ ﴿وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ﴾ (الکہف۱۸: ۹۹) ''اور ہم چھوڑیں گے ان کے بعض کو اس دن وہ ریلا ماریں گے بعض میں۔''

مَوْجٌ | اسم جنس ہے۔ واحد مَوْجَةٌ۔ مَوْجٌ جمع اور واحد دونوں کے لیے آتا ہے۔ لہر۔ موج۔ ﴿وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ﴾ (یونس۱۰: ۲۲) ''اور آتی ہیں ان کے پاس موجیں ہر جگہ سے۔''

54- م و ر (ن)۔ مَوَرَ۔ يَمْوُرُ۔ (اصلی)۔ مَارَ۔ يَمُوْرُ۔ مَوْرًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کا تیزی سے ہلنا۔ کپکپانا۔ ﴿يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا﴾ (الطور۵۲: ۹) ''جس دن لہریں لے گا آسمان جیسے لہرانے کا حق ہے۔''

55- م و ھ (ن)۔ مَوَهَ۔ يَمْوُهُ۔ (اصلی)۔ مَاهَ۔ يَمُوْهُ۔ مَوْهًا۔ (استعمالی)۔ دو چیزوں کو ملانا۔ کسی کو پانی پلانا۔

مَآءٌ | (یہ دراصل مَوَهٌ ہے جو قاعدے کے مطابق تبدیل ہو کر مَاهٌ بنتا ہے لیکن مَاهٌ کے بجائے مَاءٌ استعمال ہوتا ہے)۔ اسم ذات ہے۔ پانی۔ ﴿وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً﴾ (البقرۃ۲: ۲۲) ''اور اس نے اتارا آسمان سے کچھ پانی۔''

56- م ھ د (ف)۔ مَهَدَ۔ يَمْهَدُ۔ مَهْدًا۔ کسی چیز کو بچھانا۔ کسی چیز کو آرام دہ بنانا۔ ﴿وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ﴾ (الروم۳۰: ۴۴) ''اور جو لوگ عمل کریں کسی نیکی کا تو اپنی جانوں کے لیے وہ لوگ آرام دہ بناتے ہیں۔''

مَهْدٌ اسم ذات بھی ہے۔ بچھونا۔ چھوٹے بچے کا گہوارہ۔ ﴿ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا ﴾(طٰہٰ ۲۰: ۵۳)''جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا۔'' ﴿ كَیْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِی الْمَهْدِ ﴾(مریم ۱۹: ۲۹) ''کیسے ہم بات کریں اس سے جو ہے گہوارے میں۔''

مَاهِدٌ اسم الفاعل ہے۔ بچھانے والا۔ آرام دہ بنانے والا۔ ﴿ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴾(الذاریات ۵۱: ۴۸) ''اور زمین کو! ہم نے بچھایا اس کو تو کیا ہی اچھے ہیں (ہم) آرام دِہ بنانے والے۔''

مِهَادٌ فِعَالٌ کے وزن پر اسم المفعول ہے۔ آرام دِہ بنایا ہوا۔ آرام گاہ۔ ﴿ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۰۶) ''تو کافی ہے اس کو جہنم اور یقیناً بہت بری ہے (وہ) آرامگاہ۔''

باب تفعیل مَهَّدَ۔ یُمَهِّدُ۔ تَمْهِیْدًا۔ درست کرنا۔ ہموار کرنا۔ ﴿ وَّ مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِیْدًا ﴾(المدثر ۷۴: ۱۴)''اور میں نے درست کیا اس کے لیے (معاملات کو) جیسے درست کرنے کا حق ہے۔''

57- م ہ ل

(ف)۔ مَهَلَ۔ یَمْهَلُ۔ مُهْلَةً۔ آرام سے کام کرنا۔ جلد بازی نہ کرنا۔

مُهْلٌ پگھلی ہوئی دھات۔ پیپ۔ ﴿ یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ ﴾(الکھف ۱۸: ۲۹)''تو ان کی مدد کی جائے گی ایک ایسے پانی سے جو پگھلی ہوئی دھات کی مانند ہے۔''

باب افعال اَمْهَلَ۔ یُمْهِلُ۔ اِمْهَالًا۔ آرام سے کام کرنے دینا۔ مہلت دینا۔

اَمْهِلْ فعل امر ہے۔ تو مہلت دے۔

باب تفعیل مَهَّلَ۔ یُمَهِّلُ۔ تَمْهِیْلًا۔ ڈھیل دینا۔

مَهِّلْ فعل امر ہے۔ تو ڈھیل دے۔ ﴿ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا ﴾(الطارق ۸۶: ۱۷)''پس تو ڈھیل دے کافروں کو، تو مہلت دے ان کو غیر محسوس ہوتے ہوئے۔''

58- م ہ ن

(ک)۔ مَهُنَ۔ یَمْهُنُ۔ مَهَانَةً۔ حقیر و ذلیل ہونا۔ بے وقعت ہونا۔

مَهِیْنٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دائمی حقیر۔ دائمی بے وقعت۔ ﴿ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴾(السجدۃ ۳۲: ۸) ''پھر اس نے بنایا اس کی نسل کو ایک ایسے جوہر سے جو حقیر پانی سے ہے۔''

59- م ی د

(ض)۔ مَیَدَ۔ یَمْیِدُ۔ (اصلی)۔ مَادَ۔ یَمِیْدُ۔ مَیْدًا۔ (استعمالی)۔ ہلنا۔ لرزنا۔ ﴿ وَ اَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ ﴾(النحل ۱۶: ۱۵) ''اور ڈالے اس نے زمین میں کچھ لنگر تا کہ (کہیں) وہ لرز ے تم کو لے کر۔''

مَآئِدَةٌ یہ اسم الفاعل مَآئِدٌ کا مونث ہے۔لرزنے والی۔ پھر کھانا چنے ہوئے دسترخوان کے لیے آتا ہے۔﴿ اَنۡ یُّنَزِّلَ عَلَیۡنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ ﴾(المائدة٥: ١١٢) ''کہ وہ اتارے ہم پر ایک چنا ہوا دسترخوان آسمان سے۔''

60- م ی ر (ض)۔مَیَرَ۔ یَمۡیِرُ۔(اصلی)۔مَارَ یَمِیۡرُ۔ مَیۡرًا۔(استعمالی)۔کسی کے لیے خوراک لانا۔﴿ وَنَمِیۡرُ اَھۡلَنَا ﴾(یوسف١٢: ٦٥) ''اور ہم خوراک لائیں گے اپنے گھر والوں کے لیے۔''

61- م ی ز (ض)۔مَیَزَ۔ یَمۡیِزُ۔(اصلی)۔مَازَ۔ یَمِیۡزُ۔ مَیۡزًا۔(استعمالی)۔کسی کو کسی سے الگ کرنا۔نمایاں کرنا۔﴿ حَتّٰی یَمِیۡزَ الۡخَبِیۡثَ مِنَ الطَّیِّبِ ؕ ﴾(آل عمران٣: ١٧٩)''یہاں تک کہ وہ الگ کر دے ناپاک کو پاکیزہ سے۔''

باب تفعّل تَمَیَّزَ۔ یَتَمَیَّزُ۔ تَمَیُّزًا۔پھٹ کر الگ ہونا۔ پھٹ پڑنا۔﴿ تَکَادُ تَمَیَّزُ (اصلاً تَتَمَیَّزُ ہے) مِنَ الۡغَیۡظِ ؕ ﴾(الملك٦٧: ٨) ''قریب ہے کہ وہ پھٹ پڑے شدید غصے سے۔''

باب افتعال اِمۡتَیَزَ۔ یَمۡتَیِزُ۔(اصلی)۔اِمۡتَازَ۔ یَمۡتَازُ۔ اِمۡتِیَازًا۔(استعمالی)۔کسی سے الگ ہونا۔نمایاں ہونا۔

اِمۡتَزۡ ج: اِمۡتَازُوۡا فعل امر ہے۔تو الگ ہو۔﴿ وَامۡتَازُوا الۡیَوۡمَ اَیُّھَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۹﴾ ﴾(یٰس٣٦: ٥٩)''تم لوگ الگ ہو جاؤ آج کے دن اے جرم کرنے والو۔''

62- م ی ل (ض)۔مَیَلَ۔ یَمۡیِلُ۔(اصلی)۔مَالَ۔ یَمِیۡلُ۔ مَیۡلًا۔(استعمالی)۔درست سمت چھوڑ کر غلط سمت میں جھک جانا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔(١) جھک جانا۔کسی ایک طرف ہو رہنا۔(٢) بھٹک جانا۔(٣) کسی پر حملہ کرنا۔﴿ فَلَا تَمِیۡلُوۡا کُلَّ الۡمَیۡلِ فَتَذَرُوۡھَا کَالۡمُعَلَّقَۃِ ؕ ﴾(النساء٤: ١٢٩)''تو تم لوگ ایک ہی کے مت ہو رہو، بالکل ایک طرف ہونا، نتیجۃً تم چھوڑ دو اس (دوسری بیوی) کو لٹکائی ہوئی کی مانند۔''﴿ وَیُرِیۡدُ الَّذِیۡنَ یَتَّبِعُوۡنَ الشَّھَوٰتِ اَنۡ تَمِیۡلُوۡا مَیۡلًا عَظِیۡمًا ﴿۲۷﴾ ﴾(النساء٤: ٢٧) ''اور چاہتے ہیں وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں خواہشات کی کہ تم لوگ بھٹک جاؤ، بہت زیادہ بھٹکنا۔''﴿ فَیَمِیۡلُوۡنَ عَلَیۡکُمۡ مَّیۡلَۃً وَّاحِدَۃً ؕ ﴾(النساء٤: ١٠٢) ''تو وہ لوگ حملہ کر دیں تم پر، یکبارگی حملہ کرتے ہوئے۔''

مورخہ ١٧۔رجب ١٤٣٦ھ

بمطابق ٧۔مئی ٢٠١٥ء

کِتَابُ النّون

1- ن ء ی (ف)۔نَئَیَ۔ یَنْئَیُ۔(اصلی)۔نَئَا۔ یَنْئَا۔ نَأْیًا۔(استعمالی)۔(۱)کسی سے بچنا۔دور ہونا۔(۲)کسی کو کسی سے بچانا۔موڑ لینا۔﴿ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ يَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ﴾(الانعام۶: ۲۶)''اور وہ روکتے ہیں اس سے اور وہ دور ہوتے ہیں اس سے۔''﴿ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۸۳)''جب بھی ہم انعام کرتے ہیں انسان پر تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور موڑ لیتا ہے اپنے پہلو کو۔''

2- ن ب ء (ف)۔نَبَأَ۔ یَنْبَؤُ۔ نَبْأً۔آہستہ آواز نکالنا۔خبر دینا۔

نَبَؤٌ ج:اَنْبَاءٌ اسم ذات ہے۔خبر۔﴿ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۙ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴾(صٓ۳۸: ۶۷)''یہ ایک عظیم خبر ہے،تم لوگ جس سے بے رخی برتنے والے ہو۔''﴿ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ ﴾(آل عمران۳: ۴۴)''یہ غیب کی خبروں میں سے ہے۔''

باب افعال اَنْبَأَ۔ یُنْبِئُ۔ اِنْبَاءً۔کسی کو خبر دینا۔بتا دینا۔﴿ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ﴾(البقرۃ۲: ۳۳)''تو جب انہوںؑ نے بتا دیا ان کو ان چیزوں کے نام۔''

اَنْبِئْ فعل امر ہے۔تو بتا دے۔﴿ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ﴾(البقرۃ۲: ۳۳)''اے آدمؑ آپ بتا دیں ان کو ان چیزوں کے نام۔''

باب تفعیل نَبَّأَ۔ یُنَبِّئُ۔ تَنْبِیْئًا۔جستہ جستہ بتانا۔جتا دینا۔﴿ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ﴾(التوبۃ۹: ۹۴)''ہم کو بتا دیا ہے اللہ نے تمہاری خبریں۔''

نَبِّئْ فعل امر ہے۔تو بتا دے۔﴿ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّىْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴾(الحجر۱۵: ۴۹)''آپؐ بتا دیجئے میرے بندوں کو کہ میں ہی بے انتہا بخشنے والا ہوں،ہمیشہ اور ہر حال میں رحم کرنے والا ہوں۔''

نَبِیْءٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ہمیشہ خبر دینے والا۔(قرآن مجید میں کہیں بھی یہ لفظ کسی نبی یا رسول کے لیے استعمال نہیں ہوا۔عربی میں یہ لفظ جھوٹے مدعئ نبوت کے لیے آتا ہے۔وضاحت کے لیے دیکھیں مادہ''ن ب و'')۔

3- ن ب ت (ن)۔نَبَتَ۔ یَنْبُتُ۔ نَبْتًا اور نَبَاتًا۔کسی چیز کا اُگنا۔بڑھنا۔﴿ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ ﴾(المومنون۲۳: ۲۰)

"وہ (درخت) اُگتا ہے روغن کے ساتھ۔"

| نَبَاتٌ | اسم ذات بھی ہے۔ زمین سے اُگنے والی چیزیں۔ ﴿يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ﴾ (الاعراف۷: ۵۸) "نکلتا ہے اس کا سبزہ اس کے ربّ کی اجازت سے۔"

| باب افعال | اَنْبَتَ۔ يُنْبِتُ۔ اِنْبَاتًا۔ اُگانا۔ بڑھانا۔ ﴿فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَاۗىِٕقَ﴾ (النمل۲۷: ۶۰) "پھر ہم نے اگائے اس (پانی) سے باغات۔"

4- ن ب ذ

(ض)۔ نَبَذَ۔ يَنْبِذُ۔ نَبْذًا۔ کسی چیز کو الگ کرنا۔ پھینک دینا۔ ﴿فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ﴾ (القصص۲۸: ۴۰) "پھر ہم نے پکڑا اس (فرعون) کو اور اس کے لشکروں کو پھر ہم نے پھینکا ان کو پانی میں۔"

| اِنْبِذْ | فعل امر ہے۔ تو الگ کر۔ تو پھینک۔ ﴿فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ﴾ (الانفال۸: ۵۸) "تو تم پھینک دو (معاہدے کو) ان کی طرف۔"

| باب افتعال | اِنْتَبَذَ۔ يَنْتَبِذُ۔ اِنْتِبَاذًا۔ اہتمام سے الگ ہونا۔ گوشہ نشین ہونا۔ ﴿فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝۲۲﴾ (مریم۱۹: ۲۲) "تو وہ گوشہ نشین ہوئیں اس کے ساتھ ایک دور دراز جگہ میں۔"

5- ن ب ز

(ض)۔ نَبَزَ۔ يَنْبِزُ۔ نَبْزًا۔ کسی کو شرمندہ کرنا۔ بُرا لقب دینا۔

| باب تفاعل | تَنَابَزَ۔ يَتَنَابَزُ۔ تَنَابُزًا۔ ایک دوسرے کو شرمندہ کرنا۔ بُرا لقب دینا۔ ﴿وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ﴾ (الحجرات۴۹: ۱۱) "اور تم لوگ ایک دوسرے کو شرمندہ مت کرو دوسرے ناموں (القاب) سے۔"

6- ن ب ط

(ن)۔ نَبَطَ۔ يَنْبُطُ۔ نَبْطًا۔ پانی کا کسی جگہ سے پھوٹ بہنا۔

| باب استفعال | اِسْتَنْبَطَ۔ يَسْتَنْبِطُ۔ اِسْتِنْبَاطًا۔ کسی پوشیدہ چیز کو ظاہر کرنا۔ جیسے کنواں کھود کر پانی نکالنا۔ اجتہاد کر کے کسی بات کے باطن کو نمایاں کرنا۔ حقیقت معلوم کرنا۔ ﴿لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ﴾ (النساء۴: ۸۳) "تو ضرور جان لیتے اس کو وہ لوگ جو حقیقت معلوم کر سکتے ہوں اس کی۔"

7- ن ب ع

(ن)۔ نَبَعَ۔ يَنْبُعُ۔ نَبْعًا۔ پانی کا تھوڑا تھوڑا نکلنا۔ چشمہ جاری ہونا۔

| يَنْۢبُوْعٌ ج: يَنَابِيْعُ | اسم ذات ہے۔ چشمہ۔ ﴿حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۝۹۰﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۹۰) "یہاں تک کہ آپؐ پھاڑ کر بہا دیں ہمارے لیے زمین سے ایک چشمہ۔" ﴿فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ﴾ (الزمر۳۹: ۲۱) "پھر اس نے چلایا اس (پانی) کو چشمے ہوتے ہوئے زمین میں۔"

8- ن ب و (ن)۔ نَبَوَ۔ یَنْبُوُ۔ (اصلی)۔ نَبَا۔ یَنْبُوْ۔ نَبْوَۃً۔ (استعمالی)۔ معاشرہ کی گہما گہمی سے دور ہونا۔ رسم و رواج کے مطابق نہ ہونا۔ بلند و بالا ہونا۔ (کردار کے لحاظ سے)۔

نُبُوَّۃٌ اسم ذات ہے۔ بلندی۔ سرفرازی۔ نبوت۔ ﴿اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ﴾ (الانعام٦: ٨٩) ''ہم نے دیا ان کو کتاب اور فیصلہ کرنے کا اختیار اور نبوت۔''

نَبِیٌّ ج: **اَنْبِيَاءُ۔ نَبِيُّوْنَ** **فَعِيْلٌ** کے وزن پر صفت ہے۔ (اصلاً یہ نَبِيْوٌ ہے)۔ بلند و بالا۔ ہمیشہ اور ہر حال میں اعلیٰ و ارفع یعنی نبی۔ ﴿وَّجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۝﴾ (مریم١٩: ٣٠) ''اور اس نے بنایا مجھ کو ایک نبی۔'' ﴿فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ﴾ (البقرۃ٢: ٩١) ''تو کیوں تم لوگ قتل کرتے تھے اللہ کے نبیوں کو اس سے پہلے۔'' ﴿وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ﴾ (البقرۃ٢: ٦١) ''اور قتل کرتے تھے نبیوں کو حق کے بغیر۔'' (نوٹ) ایک شخص نے آپؐ کو از راہ بغض یَا نَبِیْءَ اللّٰہِ کہہ کر پکارا تو آپؐ نے فرمایا لَسْتُ بِنَبِیْءِ اللّٰہِ وَلٰکِنْ نَبِیُّ اللّٰہِ۔ (مفردات القرآن)۔

9- ن ت ق (ض)۔ نَتَقَ۔ یَنْتِقُ۔ نَتْقًا۔ کسی چیز کو کھینچ کر پھیلانا۔ اونچا کرنا۔ ﴿وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ﴾ (الاعراف٧: ١٧١) ''اور جب کھینچ کر اونچا کیا ہم نے پہاڑ کو ان کے اوپر۔''

10- ن ث ر (ض)۔ نَثَرَ۔ یَنْثِرُ۔ نَثْرًا۔ کسی چیز کو بکھیرنا۔

مَنْثُوْرٌ اسم المفعول ہے۔ بکھیرا ہوا۔ ﴿فَجَعَلْنٰهُ هَبَاۗءً مَّنْثُوْرًا ۝﴾ (الفرقان٢٥: ٢٣) ''تو ہم نے کر دیا اس کو ایک بکھیرا ہوا غبار۔''

باب افتعال اِنْتَثَرَ۔ یَنْتَثِرُ۔ اِنْتِثَارًا۔ کسی چیز کا بکھر جانا۔ ﴿وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝﴾ (الانفطار٨٢: ٢) ''اور جب تارے بکھر جائیں گے۔''

11- ن ج د (ن)۔ نَجَدَ۔ یَنْجُدُ۔ نُجُوْدًا۔ ظاہر ہونا۔ واضح ہونا۔

نَجْدٌ بلند راستہ۔ واضح راستہ۔ ﴿وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝ۚ﴾ (البلد٩٠: ١٠) ''اور ہم نے سمجھا دیئے اس کو دونوں راستے۔''

12- ن ج م (ن)۔ نَجَمَ۔ یَنْجُمُ۔ نَجْمًا۔ ظاہر ہونا۔ نکلنا۔

نَجْمٌ ج: **نُجُوْمٌ** اسم ذات بھی ہے۔ ستارہ۔ ﴿وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا﴾ (الانعام٦: ٩٧) ''اور وہ وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لیے ستارے تاکہ تم لوگ راہ پاؤ ان سے۔''

13- ن ج و (ن)۔نَجَوَ۔ یَنْجُوُ۔ نَجَاوًا اور نَجْوَةً۔(اصلی)۔نَجَا۔ یَنْجُوْ۔ نَجَاءً اور نَجَاةً۔(استعمالی)۔کسی کا کسی چیز سے الگ ہو جانا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔(۱) رہائی پانا۔نجات پانا۔(۲) سرگوشی کرنا۔(کیونکہ یہ کام دوسروں سے الگ ہو کر کیا جاتا ہے)۔﴿ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴾(القصص۲۸: ۲۵)''آپؐ نے نجات پائی اس ظالم قوم سے۔''

نَجٰوةٌ (یہ قرآن کا مخصوص املا ہے۔عربی میں یہ نَجَاةٌ ہی لکھا جاتا ہے)۔ اسم ذات بھی ہے۔رہائی۔نجات۔ ﴿ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ ﴾(المومن ۴۰: ۴۱)''میں بلاتا ہوں تم لوگوں کو نجات کی طرف۔''

نَجْوٰی (یہ فَعْلٰی کا وزن ہے اور کسی تبدیلی کے بغیر اصلی حالت میں ہے)۔اسم ذات ہے۔سرگوشی۔کانا پوسی۔﴿ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ ﴾(التوبۃ۹: ۷۸)''کہ اللہ جانتا ہے ان کی پوشیدہ بات کو اور ان کی سرگوشی کو۔''

نَاجٍ (یہ فَاعِلٌ کے وزن پر اصلاً نَاجِوٌ ہے)۔اسم الفاعل ہے۔نجات پانے والا۔﴿ وَ قَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا ﴾(یوسف۱۲: ۴۲)''اور انہوںؑ نے کہا اس سے جس کے لیے انہوںؑ نے خیال کیا کہ وہ نجات پانے والا ہے ان دونوں میں سے۔''

نَجِیٌّ فَعِیْلٌ کا وزن ہے۔اسم المفعول کے معنی میں۔(اصلاً یہ نَجِیْوٌ ہے)۔جس سے سرگوشی کی جائے۔سرگوشی والا۔ ﴿ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِیًّا ﴾(مریم۱۹: ۵۲)''اور ہم نے قریب کیا اس کو سرگوشی والا ہوتے ہوئے۔''

باب افعال اَنْجَوَ۔ یُنْجِوُ۔ اِنْجَاوًا۔(اصلی)۔اَنْجٰی۔ یُنْجِیْ۔اِنْجَاءً۔(استعمالی)۔کسی کو رہائی دلانا۔نجات دینا۔ ﴿ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ ﴾(ابراھیم۱۴: ۶)''جب اس نے رہائی دلائی تم کو فرعون کے پیروکاروں سے۔''

باب تفعیل نَجَّوَ۔ یُنَجِّوُ۔تَنْجِوَةً۔(اصلی)۔ نَجّٰی۔ یُنَجِّیْ۔ تَنْجِیَةً۔ (استعمالی)۔کسی کو رہائی دلانا۔نجات دینا۔(اس میں تدریجاً نجات دینے کا مفہوم ہے)۔﴿ وَ اِذْ نَجَّیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ ﴾(البقرۃ۲: ۴۹)''اور جب ہم نے رہائی دلائی تم لوگوں کو فرعون کے پیروکاروں سے۔''

مُنَجٍّ (اصلاً یہ مُنَجِّوٌ ہے)۔اسم الفاعل ہے۔نجات دینے والا۔﴿ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ ﴾(العنکبوت۲۹: ۳۳) ''بیشک ہم نجات دینے والے ہیں آپؐ کو اور آپؐ کے گھر والوں کو۔''

باب مفاعلہ نَاجَوَ۔ یُنَاجِوُ۔ مُنَاجَوَةً۔(اصلی)۔ نَاجٰی۔ یُنَاجِیْ۔ مُنَاجَاةً۔ (استعمالی)۔کسی سے سرگوشی کرنا۔رازداری سے مشورہ دینا۔﴿ اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ﴾(المجادلۃ۵۸: ۱۲)''اور جب

بھی تم لوگ سرگوشی کرو اِن رسولؐ سے تو پیش کرو اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ۔''

باب تفاعل	تَنَاجَوَ۔ یَتَنَاجَوُ۔ تَنَاجُوًا۔(اصلی)۔ تَنَاجٰی۔ یَتَنَاجٰی۔ تَنَاجِیًا۔ (استعمالی)۔ باہم مشورہ کرنا۔

﴿ اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ﴾(المجادلۃ٥٨: ٩) ''جب بھی تم لوگ باہم مشورہ کرو تو مشورہ مت کرو گناہ اور زیادتی کے بارے میں۔''

14- ن ح ب (ن)۔نَحَبَ۔ یَنْحُبُ۔ نَحْبًا۔نذر ماننا۔شرط لگانا۔

نَحْبٌ اسم ذات بھی ہے۔نذر۔منت۔﴿ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰی نَحْبَهٗ ﴾(الاحزاب٣٣: ٢٣)''تو ان میں وہ بھی ہیں جنہوں نے پورا کیا اپنی منت کو۔''

15- ن ح ت (ض)۔نَحَتَ۔ یَنْحِتُ۔ نَحِیْتًا۔لکڑی، پتھر وغیرہ کو چھیل کر ہموار کرنا۔ سنگ تراشی کرنا۔﴿ وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُیُوْتًا ﴾(الاعراف٧: ٧٤) ''اور تم لوگ تراشتے ہو پہاڑوں کو بطور گھروں کے۔''

16- ن ح ر (ف)۔نَحَرَ۔ یَنْحَرُ۔ نَحْرًا۔ گلے میں چوٹ لگانا۔ ذبح کرنا۔

اِنْحَرْ فعل امر ہے۔تو ذبح کر۔قربانی کر۔﴿ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴾(الکوثر١٠٨: ٢)''تو آپؐ نماز پڑھیں اپنے ربّ کے لیے اور آپ قربانی کریں۔''

17- ن ح س (ف)۔نَحَسَ۔ یَنْحَسُ۔ نَحْسًا۔(١) اُفق آسمان کا سرخ ہو کر، دھوئیں کی طرح ہو جانا۔(اسے نحوست کی علامت سمجھا جاتا تھا)۔(٢) نامبارک ہونا۔منحوس ہونا۔

نَحْسٌ اسم ذات ہے۔منحوسیت۔نحوست۔﴿ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْ یَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴾(القمر٥٤: ١٩) ''بیشک ہم نے بھیجا ان پر ایک تیز ہوا ایک دائمی نحوست کے دن میں۔''

نُحَاسٌ اسم ذات ہے۔چنگاری۔دھواں۔﴿ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ ﴾(الرحمٰن٥٥: ٣٥)''چھوڑا جائے گا تم دونوں پر شعلہ آگ میں سے اور دھواں۔''

نَحِسٌ صفت ہے۔نامبارک۔منحوس۔﴿ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْٓ اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ ﴾(حٰمٓ السجدۃ٤١: ١٦) ''تو ہم نے بھیجا ان پر ایک تیز ہوا کو منحوس دنوں میں۔''

18- ن ح ل (ف)۔نَحَلَ۔ یَنْحَلُ۔ نَحْلًا۔کسی کو کوئی چیز خوشی سے دینا۔

نِحْلَةٌ اسم ذات ہے۔(١) عطیہ۔تحفہ۔(٢) خوشدلی۔﴿ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ﴾(النساء٤: ٤)''اور تم لوگ ادا کرو عورتوں کو ان کے حق مہر خوش دلی سے۔''

نَحْلٌ شہد کی مکھی۔ ﴿ وَ اَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ ﴾ (النحل۱۶: ۶۸) ''اور الہام کیا تیرے ربّ نے شہد کی مکھی کی طرف۔''

19- ن خ ر (س)۔ نَخِرَ- یَنْخَرُ- نَخَرًا۔ بوسیدہ ہوکر ریزہ ریزہ ہونا۔

نَخِرَةٌ صفت ہے۔ ریزہ ریزہ۔ بھربھری۔ ﴿ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴾ (النازعات۷۹: ۱۱) ''کیا جب ہم ہو جائیں گے بھربھری ہڈیاں۔''

20- ن خ ل (ن)۔ نَخَلَ- یَنْخُلُ- نَخْلًا۔ آٹا چھان کر بھوسی الگ کرنا۔ اچھی چیز پسند کرنا۔

نَخْلٌ اسم جنس ہے۔ واحد نَخْلَةٌ اور جمع نَخِیْلٌ۔ کھجور کا درخت۔ ﴿ فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴾ (الرحمٰن۵۵: ۶۸) ''ان دونوں میں ہیں کچھ میوے اور کچھ کھجور اور کچھ انار۔'' ﴿ وَهُزِّیْٓ اِلَیْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ ﴾ (مریم۱۹: ۲۵) ''تو ہلا اپنی طرف کھجور کے تنے کو۔'' ﴿ وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ ﴾ (یٰس۳۶: ۳۴) ''اور ہم نے بنائے اس میں کچھ باغات کھجوروں کے اور انگوروں کے۔''

21- ن د د (ض)۔ نَدَدَ- یَنْدِدُ۔ (اصلی)۔ نَدَّ- یَنِدُّ- نَدًّا۔ (استعمالی)۔ کسی کا ہم پلہ ہونا۔ مدِّ مقابل ہونا۔

نِدٌّ ج: **اَنْدَادٌ** صفت ہے۔ ہم پلہ۔ ﴿ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا ﴾ (ابراھیم۱۴: ۳۰) ''اور ان لوگوں نے بنائے اللہ کے لیے کچھ مدمقابل۔''

22- ن د م (س)۔ نَدِمَ- یَنْدَمُ- نَدَمًا۔ پشیمان ہونا۔ شرمندہ ہونا۔

نَادِمٌ اسم الفاعل ہے، پشیمان ہونے والا۔ ﴿ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ ﴾ (المائدۃ۵: ۳۱) ''تو وہ ہوگیا شرمندہ ہونے والوں میں سے۔''

نَدَامَةٌ اسم ذات ہے۔ پشیمانی۔ شرمندگی۔ ﴿ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ﴾ (یونس۱۰: ۵۴) ''اور چھپائیں گے پشیمانی کو جب وہ لوگ دیکھیں گے عذاب کو۔''

23- ن د و (ن)۔ نَدَوَ- یَنْدُوُ۔ (اصلی)۔ نَدَا- یَنْدُوْا- نَدْوًا۔ (استعمالی)۔ مجلس میں جمع ہونا۔ مجلس میں جمع کرنا۔

نَادٍ (فَاعِلٌ کے وزن پر اصلاً یہ نَادِوٌ تھا۔ قاعدے کے مطابق واو جب یا میں تبدیل ہوئی تو یہ نَادِیٌ ہوگیا جس کی استعمالی شکل نَادٍ بنی)۔ مجلس والا۔ لیکن یہ اہل مجلس اور مجلس دونوں کے لیے آتا ہے۔ ﴿ فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ ﴾ (العلق۹۶: ۱۷) ''پس اسے چاہیے کہ وہ بلائے اپنے مجلس والے کو۔'' ﴿ وَتَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْكُمُ الْمُنْكَرَ ﴾ (العنکبوت۲۹: ۲۹) ''اور تم لوگ

آتے ہوا پنی مجلس میں برائی کے ساتھ۔''

| نَدِیٌّ | اسم نسبت۔ مجالس والا یعنی مجلسی۔ بیٹھک باز۔ ﴿ اَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ خَیْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ نَدِیًّا ﴾ (مریم ۱۹: ۷۳) ''دونوں فریقوں میں سے کون بہتر ہے بلحاظ رتبہ کے اور زیادہ اچھا ہے بلحاظ مجلسی ہونے کے۔''

24- ن د ی

(س)۔ نَدِیَ۔ یَنْدَیُ۔ نَدَیًا۔ (اصلی)۔ نَدٰی۔ یَنْدٰی۔ نَدًی۔ (استعمالی)۔ گیلا ہونا۔ تر ہونا۔

| باب مفاعلہ | نَادَیَ۔ یُنَادِیُ۔ نِدَایًا۔ (اصلی)۔ نَادٰی۔ یُنَادِیْ۔ نِدَاءً۔ (استعمالی)۔ بلند آواز سے پکارنا۔ (بلند آواز تر حلق سے نکلتی ہے)۔ ﴿ وَ نَادٰی اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ ﴾ (الاعراف ۷: ٤٤) ''اور آواز دیں گے جنت والے آگ والوں کو۔''

| نِدَاءً | اسم ذات بھی ہے۔ بلند آواز۔ ﴿ لَا یَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۷۱) ''جو نہیں سنتا سوائے پکار کے اور آواز کے۔''

| مُنَادٍ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً مُنَادِیٌ ہے)۔ آواز دینے والا۔ ﴿ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ ﴾ (آل عمران ۳: ۱۹۳) ''اے ہمارے ربّ بیشک ہم نے سنا ایک آواز دینے والے کو (کہ) وہ آواز دیتا ہے ایمان کے لیے۔''

| باب تفاعل | تَنَادَیَ۔ یَتَنَادَیُ۔ تَنَادُیًا۔ (اصلی)۔ تَنَادٰی۔ یَتَنَادٰی۔ تَنَادٍ۔ (استعمالی)۔ ایک دوسرے کو آواز دینا۔ ﴿ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِیْنَ ﴾ (القلم ۶۸: ۲۱) ''تو انہوں نے ایک دوسرے کو آواز دی صبح ہوتے ہوئے۔''

25- ن ذ ر

(ض)۔ نَذَرَ۔ یَنْذِرُ۔ نَذْرًا۔ کسی غیر واجب چیز کو اپنے اوپر واجب کر لینا۔ منت ماننا۔ ﴿ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا ﴾ (مریم ۱۹: ۲۶) ''میں نے منت مانی رحمٰن کے لیے ایک روزے کی۔''

| نَذْرٌ ج: نُذُوْرٌ | اسم ذات ہے۔ منت۔ نذر۔ ﴿ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُهٗ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۷۰) ''یا تم لوگ منت مانو کسی منت میں سے تو یقیناً اللہ جانتا ہے اس کو۔'' ﴿ وَلْیُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ ﴾ (الحج ۲۲: ۲۹) ''اور ان لوگوں کو چاہیے کہ وہ پوری کریں اپنی منتیں۔''

| باب سَمِعَ | نَذِرَ۔ یَنْذَرُ۔ نَذَرًا۔ کسی متوقع خطرہ سے خبردار رہنا۔ چوکنا ہونا۔

| نَذِیْرٌ ج: نُذُرٌ | فَعِیْلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ لیکن اس کے معنی خبردار ہونے والا کے بجائے خبردار کرنے والا ہیں۔ ﴿ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ﴾ (سبا ۳٤: ۲۸) ''اور ہم نے نہیں بھیجا آپؐ کو مگر تمام انسانوں کے لیے خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا ہوتے ہوئے۔'' ﴿ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ ﴾ (الاحقاف ٤٦: ۲۱) ''اور گزر چکے ہیں خبردار کرنے والے ان کے سامنے سے اور ان کے پیچھے سے۔''

| باب افعال | اَنۡذَرَ۔ یُنۡذِرُ۔ اِنۡذَارًا۔ کسی متوقع خطرے سے خبردار کرنا۔ وارننگ دینا۔ ﴿ وَ اُوۡحِیَ اِلَیَّ ہٰذَا الۡقُرۡاٰنُ |

لِاُنۡذِرَکُمۡ بِہٖ وَ مَنۡۢ بَلَغَ ؕ﴾ (الانعام۶: ۱۹) ''اور وحی کیا گیا میری طرف یہ قرآن تاکہ میں خبردار کروں تم لوگوں کو اس کے ذریعہ سے، اور اس کو (بھی) جس کو وہ پہنچے۔''

| اَنۡذِرۡ | فعل امر ہے۔ تو خبردار کر۔ ﴿ وَ اَنۡذِرِ النَّاسَ یَوۡمَ یَاۡتِیۡہِمُ الۡعَذَابُ ﴾ (ابراھیم۱۴: ۴۴) ''اور خبردار کیجئے |

لوگوں کو اس دن سے جب آئے گا ان کے پاس عذاب۔''

| مُنۡذِرٌ | اسم الفاعل ہے۔ خبردار کرنے والا۔ ﴿ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُنۡذِرٌ ﴾ (الرعد۱۳: ۷) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ آپؐ |

ایک خبردار کرنے والے ہیں۔''

| مُنۡذَرٌ | اسم المفعول ہے۔ خبردار کیا ہوا۔ ﴿ فَانۡظُرۡ کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الۡمُنۡذَرِیۡنَ ﴾ (یونس۱۰: ۷۳) ''پس تو دیکھ کیسا |

تھا خبردار کیے جانے والوں کا انجام۔''

26- ن ز ع

(ض)۔ نَزَعَ۔ یَنۡزِعُ۔ نَزۡعًا۔ کسی چیز میں سے کوئی چیز کھینچ لینا۔ اکھاڑنا۔ چھین لینا۔ ﴿ وَ نَزَعۡنَا مَا فِیۡ صُدُوۡرِہِمۡ مِّنۡ غِلٍّ ﴾ (الاعراف۷: ۴۳) ''اور ہم نے کھینچ نکالا اس کو جو ان کے سینوں میں تھی کوئی بھی کدورت۔'' ﴿ وَ تَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ﴾ (آل عمران۳: ۲۶) ''اور تو چھین لیتا ہے ملک اس سے جس سے تو چاہتا ہے۔''

| نَازِعٌ | اسم الفاعل ہے۔ کھینچنے والا۔ ﴿ وَ النّٰزِعٰتِ غَرۡقًا ۙ﴾ (النازعات۷۹: ۱) ''قسم ہے کھینچنے والیوں کی غوطہ لگاتے |

ہوئے۔''

| نَزَّاعٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار کھینچنے والا۔ ﴿ نَزَّاعَۃً لِّلشَّوٰی ﴾ (المعارج۷۰: ۱۶) ''بار بار کھینچنے والی |

کھال کو۔''

| باب مفاعلہ | نَازَعَ۔ یُنَازِعُ۔ نِزَاعًا۔ باہم کھینچا تانی کرنا۔ ایک دوسرے سے جھگڑنا۔ ﴿ فَلَا یُنَازِعُنَّکَ فِی الۡاَمۡرِ ﴾ |

(الحج۲۲: ۶۷) ''تو چاہیے کہ وہ لوگ ہرگز جھگڑا مت کریں آپؐ سے اس معاملہ میں۔''

| باب تفاعل | تَنَازَعَ۔ یَتَنَازَعُ۔ تَنَازُعًا۔ باہم کھینچا تانی کرنا۔ ایک دوسرے سے اختلاف کرنا۔ ﴿ فَتَنَازَعُوۡۤا اَمۡرَہُمۡ |

بَیۡنَہُمۡ ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۶۲) ''تو ان لوگوں نے اختلاف کیا اپنے معاملہ میں آپس میں۔''

27- ن ز غ

(ف)۔ نَزَغَ۔ یَنۡزَغُ۔ نَزۡغًا۔ بگاڑ پیدا کرنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔ (۱) کسی کو کسی کے خلاف ابھارنا۔ ناچاقی پیدا کرنا۔ (۲) کسی کو غلط کام پر اُکسانا۔ ﴿ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ یَنۡزَغُ بَیۡنَہُمۡ ؕ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۵۳) ''بیشک شیطان ناچاقی ڈالتا ہے ان کے مابین۔'' ﴿ وَ اِمَّا یَنۡزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ

بِاللّٰهِ ؕ﴾ (الاعراف۷: ۲۰۰) ''اور اگر اُکسائے ہی آپؐ کو شیطان سے کوئی اکساہٹ تو آپؐ پناہ مانگیں اللہ سے۔''

| نَزْغٌ | اسم ذات بھی ہے۔ ناچاقی۔ اکساہٹ۔ دیکھیں اوپر آیت۔ ۷۔ ۲۰۰۔

28- ن ز ف (ض)۔ نَزَفَ۔ یَنْزِفُ۔ نَزْفًا۔ کنویں کا سارا پانی نکال لینا۔ کسی کو بے عقل کرنا۔ بدمست کرنا۔ ﴿وَّ لَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ﴾ (الصافات۳۷: ۴۷) ''اور نہ وہ اس (پانی) سے بدمست کیے جائیں گے۔''

| باب افعال | اَنْزَفَ۔ یُنْزِفُ۔ اِنْزَافًا۔ کنویں کا سارا پانی نکل جانا۔ بے عقل ہونا۔ بدمست ہونا۔ ﴿وَلَا يُنْزِفُوْنَ﴾ (الواقعة۵۶: ۱۹) ''اور نہ وہ لوگ بدمست ہوں گے۔''

29- ن ز ل (ض)۔ نَزَلَ۔ یَنْزِلُ۔ نُزُوْلًا۔ کسی چیز کا اوپر سے نیچے اترنا۔ ﴿وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ﴾ (الحدید۵۷: ۴) ''اور جو اترتا ہے آسمان سے۔''

| مَنْزِلٌ ج: مَنَازِلُ | اسم الظرف ہے۔ اترنے کی جگہ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ منزل۔ ﴿هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ﴾ (یونس ۱۰: ۵) ''وہ، وہ ہے جس نے بنایا سورج کو روشن اور چاند کو نور اور اس نے طے کر دیں اس کی منزلیں۔''

| نُزُلٌ | اسم ذات ہے۔ وہ چیز جو مہمان کے سواری سے اترتے ہی اصل دعوت سے پہلے پیش کی جائے۔ ابتدائی مہمان نوازی۔ ﴿وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِیْۤ اَنْفُسُكُمْ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ؕ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ﴾ (حٰمٓ السجدة۴۱: ۳۱، ۳۲) ''اور تمہارے لیے ہے اس (جنت) میں وہ، جو چاہیں گے تمہارے جی اور تمہارے لیے ہے اس (جنت) میں وہ، جو تم لوگ مانگو گے، ابتدائی مہمان نوازی کے طور پر انتہائی بخشنے والے، ہمیشہ رحم کرنے والے کی طرف سے۔''

| باب افعال | اَنْزَلَ۔ یُنْزِلُ۔ اِنْزَالًا۔ اتارنا۔ ﴿وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ﴾ (البقرة۲: ۴) ''اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو اتارا گیا آپؐ کی طرف۔''

| مُنْزِلٌ | اسم الفاعل ہے۔ اتارنے والا۔ ﴿وَ اَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ﴾ (یوسف۱۲: ۵۹) ''اور میں اتارنے والوں کا بہترین ہوں یعنی بہترین مہمان نواز ہوں۔''

| مُنْزَلٌ | اسم المفعول ہے۔ اتارا ہوا۔ ﴿اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ؕ﴾ (آل عمران۳: ۱۲۴) ''کہ تم لوگوں کی مدد کرے تمہارا رب تین ہزار فرشتوں سے اتارے ہوئے ہوتے ہوئے۔''

| باب تفعیل | نَزَّلَ۔ یُنَزِّلُ۔ تَنْزِیْلًا۔ کسی چیز کو بتدریج اتارنا۔ ﴿ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ﴾ (البقرة۲: ۱۷۶) ''یہ اس سبب سے کہ اللہ نے بتدریج اتارا اس کتاب کو حق کے ساتھ۔''

مُنَزِّلٌ اسم الفاعل ہے۔ بتدریج اتارنے والا۔ ﴿ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ﴾ (لمائدۃ۵: ۱۱۵) ”کہا اللہ نے بیشک میں اتارنے والا ہوں اس کو تم لوگوں پر۔“

مُنَزَّلٌ اسم المفعول ہے۔ بتدریج اتارا ہوا۔ ﴿ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ ﴾ (الانعام٦: ۱۱۴) ”وہ لوگ جانتے ہیں کہ وہ (قرآن) اتارا ہوا ہے آپؐ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ۔“

باب تفعّل تَنَزَّلَ- يَتَنَزَّلُ- تَنَزُّلًا- بتکلف اترنا۔ ٹھہر ٹھہر کر اترنا۔ ﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ﴾ (حٰمٓ السجدۃ۴۱: ۳۰) ”بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ لوگ ڈٹے رہے (اپنے قول پر) تو اترتے رہتے ہیں ان پر فرشتے۔“

30- ن س ء (ف)۔ نَسَأَ- يَنْسَؤُ- نَسْئًا۔ (۱) چوپائے کو ہانکنا۔ (۲) دودھ میں پانی ملانا۔

نَسِيْءٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔ ملاوٹ یا گڑبڑ کرنے کا عمل۔ عرب میں محترم مہینوں کو آگے پیچھے کرنے کا رواج۔ ﴿ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ ﴾ (التوبۃ۹: ۳۷) ”کچھ نہیں سوائے اس کے کہ مہینے آگے پیچھے کرنے کا رواج زیادتی (اضافہ) ہے کفر میں۔“

مِنْسَاۃٌ اسم الآلہ ہے۔ چرواہے کا ڈنڈا۔ لاٹھی۔ ﴿ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ﴾ (سبا۳۴: ۱۴) ”ان (جنوں) کو خبردار نہیں کیا انؑ کی موت پر مگر دیمک نے جو کھاتی تھی انؑ کی لاٹھی کو۔“

31- ن س ب (ن)۔ نَسَبَ- يَنْسُبُ- نَسَبًا۔ رشتہ داری بیان کرنا۔

نَسَبٌ ج: اَنْسَابٌ اسم ذات بھی ہے۔ رشتہ داری۔ ﴿ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ ﴾ (المومنون۲۳: ۱۰۱) ”پھر جب پھونکا جائے گا صور میں تو کسی قسم کی کوئی بھی رشتہ داریاں نہیں رہیں گی ان کے درمیان اس دن۔“

32- ن س خ (ف)۔ نَسَخَ- يَنْسَخُ- نَسْخًا۔ کسی چیز کا دوسری چیز کو زائل کر کے اس کی جگہ لینا۔ جیسے دھوپ کا سایہ یا سایہ کا دھوپ کی جگہ لینا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔ (۱) کسی چیز کو زائل کر دینا۔ (۲) کتاب کو حرف بہ حرف نقل کرنا۔ (کیونکہ کتاب کے حروف کاغذ کی سادہ جگہ لے لیتے ہیں)۔ ﴿ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ﴾ (الحج۲۲: ۵۲) ”تو اللہ زائل کرتا ہے اس کو جو ڈالتا ہے شیطان۔“

نُسْخَةٌ اسم ذات ہے۔ نقل کیے ہوئے حروف۔ تحریر۔ ﴿ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّ رَحْمَةٌ ﴾ (الاعراف۷: ۱۵۴) ”اور ان (تختیوں) کی تحریر میں ہدایت اور رحمت تھی۔“

باب استفعال | اِسْتَنْسَخَ۔ یَسْتَنْسِخُ۔ اِسْتِنْسَاخًا۔ لکھنے کے لیے کہنا۔ لکھوانا۔ ﴿اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴾(الجاثیۃ ٤٥: ٢٩) ''بیشک ہم لکھواتے تھے اس کو جو تم لوگ عمل کرتے تھے۔''

33- ن س ف (ض)۔ نَسَفَ یَنْسِفُ۔ نَسْفًا۔ اکھاڑ پھینکنا۔ ہوا کا مٹی کو اکھاڑنا۔ اڑانا۔ ﴿لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا﴾(طٰہٰ ٢٠: ٩٧) ''ہم لازماً بکھیر دیں گے اس کو پانی میں جیسے بکھیرتے ہیں۔''

34- ن س ك (ن)۔ نَسَكَ۔ یَنْسُكُ۔ درویش بننا۔ بندگی کرنا۔ قربانی کرنا۔

نُسُكٌ | اسم ذات ہے۔ قربانی۔ بندگی۔ ﴿اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ﴾(الانعام٦: ١٦٢) ''بیشک میری نماز اور میری قربانی (بندگی) اور میرا عرصۂ حیات اور میرا عرصۂ موت اللہ کے لیے ہے۔''

مَنْسَكٌ ج: مَنَاسِكُ | مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ بندگی کرنے کی جگہ۔ پھر بندگی کے طریقے کے لیے آتا ہے۔ ﴿لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ﴾(الحج ٢٢: ٦٧) ''ہر امت کے لیے ہم نے بنایا ایک بندگی کا طریقہ وہ لوگ بندگی کرنے والے ہیں اس پر۔'' ﴿وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا﴾(البقرۃ ٢: ١٢٨) ''اور تو سمجھا دے ہم کو ہماری بندگی کے طریقے۔''

نَاسِكٌ | اسم الفاعل ہے۔ بندگی کرنے والا۔ اوپر آیت ٢٢۔٦٧ دیکھیں۔

35- ن س ل (ض)۔ نَسَلَ۔ یَنْسِلُ۔ نَسْلًا۔ پرندوں کے پر یا جانوروں کے اون کا گرنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔ (١) گرنا یا الگ ہونا۔ (٢) تیز چلنا۔ ﴿وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴾(الانبیاء ٢١: ٩٦) ''اور وہ لوگ ہر بلندی سے تیزی سے پھسلتے ہوں گے۔''

نَسْلٌ | اسم ذات بھی ہے۔ کسی سے الگ ہونے والی چیز۔ اولاد اور اولاد کی اولاد۔ نسل۔ ﴿وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ﴾ (البقرۃ ٢: ٢٠٥) ''اور تاکہ وہ برباد کرے کھیتی کو اور (مویشیوں کی) نسل کو۔''

36- ن س ی (س)۔ نَسِيَ۔ یَنْسَيُ۔ (اصلی)۔ نَسِيَ۔ یَنْسٰى۔ نَسْيًا اور نِسْيَانًا۔ کسی چیز یا بات کو بلا ارادہ بھول جانا یا ارادۃً بھول جانا۔ ﴿سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى﴾ (الاعلیٰ ٨٧: ٦) ''ہم پڑھائیں گے آپؐ کو تو آپؐ نہیں بھولیں گے۔'' ﴿فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا (اصلاً نَسِيُوْا ہے) لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا﴾(الاعراف٧: ٥١) ''تو آج ہم بھول جائیں گے ان کو جیسے وہ بھولے اپنے اس دن کی ملاقات کو۔''

لَا تَنْسَ | فعل نہیں ہے۔ تو مت بھول۔ ﴿وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا﴾(القصص ٢٨: ٧٧) ''اور تو مت بھول اپنے حصے کو دنیا میں سے۔''

نَسِیٌّ اسم ذات بھی ہے۔ بھولی ہوئی یا بھلائی ہوئی چیز۔

مَنْسِیٌّ اسم المفعول ہے۔ (اصلاً مَنْسُوْیٌ ہے)۔ بھلائی ہوئی چیز۔ ﴿وَ کُنْتُ نَسْیًا مَّنْسِیًّا ﴾(مریم۱۹: ۲۳)''اور میں ہوتی ایک بھولی بسری چیز۔''

باب افعال اَنْسٰی۔ یُنْسِیْ۔ اِنْسَایًا۔ (اصلی)۔ اَنْسٰی۔ یُنْسِیْ۔ اِنْسَاءً۔ کسی دوسرے کو کوئی چیز بھلا دینا۔ ﴿وَلَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰہَ فَاَنْسٰھُمْ اَنْفُسَھُمْ ط﴾(الحشر۵۹: ۱۹) ''اور تم لوگ مت ہونا ان لوگوں کی مانند جو بھول گئے اللہ کو تو اس (اللہ) نے بھلا دیا ان لوگوں کو اپنا آپ یعنی اپنا مقصد حیات۔''

37- ن ش ء (ف)۔ نَشَأَ۔ یَنْشَؤُ۔ نَشْأً۔ کسی چیز کا نمایاں ہو کر سامنے آنا۔ اگنا۔ اٹھنا۔

نَشْأَۃٌ اسم ذات ہے۔ اٹھان۔ نمو۔ ﴿ثُمَّ اللّٰہُ یُنْشِئُ النَّشْاَۃَ الْاٰخِرَۃَ ط﴾(العنکبوت۲۹: ۲۰)''پھر اللہ اٹھائے گا آخری اٹھان۔''

نَاشِئَۃٌ فَاعِلَۃٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ اٹھنے والی۔ یہ مصدر کے طور پر بھی آتا ہے، اس وقت اس کے معنی ہوتے ہیں سونے کے بعد اٹھنا۔ ﴿اِنَّ نَاشِئَۃَ الَّیْلِ ھِیَ اَشَدُّ وَطْاً﴾(المزمل۷۳: ۶)''بیشک رات کا سو کر اٹھنا یہ زیادہ سخت ہے بلحاظ روندنے کے۔''

باب افعال اَنْشَأَ۔ یُنْشِئُ۔ اِنْشَاءً۔ (۱) اٹھانا۔ (۲) اگانا۔ (۳) بنانا۔ ﴿وَ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِھِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ﴾ (الانعام۶: ۶) ''اور ہم نے اٹھائیں ان کے بعد کچھ دوسری قومیں۔'' ﴿وَھُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ﴾(الانعام۶: ۱۴۱) ''اور وہ، وہ ہے جس نے اگائے چھپر ڈالے ہوئے باغات۔'' ﴿وَھُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَۃَ ط﴾ (المومنون۲۳: ۷۸) ''اور وہ، وہ ہے جس نے بنایا تمہارے لیے سماعت اور بصارت اور دل۔''

مُنْشِئٌ اسم الفاعل ہے۔ اٹھانے والا۔ ﴿ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَھَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴾(الواقعۃ۵۶: ۷۲)''کیا تم لوگوں نے اگایا اس کے درخت کو یا ہم اگانے والے ہیں۔''

مُنْشَئَۃٌ اسم المفعول ہے۔ اٹھائی ہوئی۔ ﴿وَ لَہُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِی الْبَحْرِ﴾(الرحمٰن۵۵: ۲۴)''اور اس کی ہی ہیں اونچی کی ہوئی کشتیاں سمندر میں۔''

باب تفعیل نَشَّأَ۔ یُنَشِّئُ۔ تَنْشِیْئًا۔ بتدریج اٹھانا۔ اُگانا۔ پرورش کرنا۔ پالنا۔ ﴿اَوَ مَنْ یُّنَشَّؤُا فِی الْحِلْیَۃِ﴾ (الزخرف۴۳: ۱۸) ''تو کیا وہ جو پرورش کیا گیا زیور میں۔''

38- ن ش ر (ن)۔ نَشَرَ۔ یَنْشُرُ۔ (۱) نَشْرًا اور (۲) نُشُوْرًا۔ (۱) کسی چیز کو بکھیرنا۔ ﴿وَ یَنْشُرُ رَحْمَتَہٗ ط﴾

(الشوریٰ٤٢: ٢٨) ''اور وہ پھیلاتا ہے اپنی رحمت کو۔'' (٢) دوبارہ زندہ ہونا۔ دوبارہ اٹھنا۔ ﴿كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝﴾ (الفاطر٣٥: ٩) ''اس طرح دوبارہ زندہ ہونا ہے۔''

| نَاشِرٌ | اسم الفاعل ہے۔ پھیلانے والا۔ ﴿وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝﴾ (المرسلات٧٧: ٣) ''اور قسم ہے پھیلانے والیوں کی جیسا کہ پھیلانے کا حق ہے۔''

| مَنْشُوْرٌ | اسم المفعول ہے۔ پھیلایا ہوا۔ کھولا ہوا۔ ﴿وَ نُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰهُ مَنْشُوْرًا ۝﴾ (بنی اسرائیل١٧: ١٣) ''اور ہم نکالیں گے اس کے لیے قیامت کے دن ایک ایسی کتاب، وہ ملے گا یعنی پائے گا جس کو کھولی ہوئی۔''

| باب افعال | اَنْشَرَ- يُنْشِرُ- اِنْشَارًا۔ دوبارہ زندہ کرنا۔ دوبارہ اٹھانا۔ ﴿ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۝ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۝﴾ (عبس٨٠: ٢١، ٢٢) ''پھر اس نے موت دی اس کو پھر اس نے قبر دی اس کو پھر جب وہ چاہے گا وہ دوبارہ زندہ کرے گا اس کو۔''

| مُنْشَرٌ | اسم المفعول ہے۔ زندہ کیا جانے والا۔ اٹھایا جانے والا۔ ﴿وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝﴾ (الدخان٤٤: ٣٥) ''اور ہم نہیں ہیں دوبارہ اٹھائے جانے والے۔''

| باب تفعیل | نَشَّرَ- يُنَشِّرُ- تَنْشِيْرًا۔ خوب پھیلانا۔ کھولنا۔

| مُنَشَّرٌ | اسم المفعول ہے۔ پھیلایا ہوا۔ کھولا ہوا۔ ﴿اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝﴾ (المدثر٧٤: ٥٢) ''کہ ان کو دیئے جائیں گے کھولے ہوئے صحیفے۔''

| باب افتعال | اِنْتَشَرَ- يَنْتَشِرُ- اِنْتِشَارًا۔ پھیل جانا۔ بکھر جانا۔ ﴿اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝﴾ (الروم٣٠: ٢٠) ''کہ اس نے پیدا کیا تم لوگوں کو ایک مٹی سے پھر جب تم لوگ ایک بشر ہو جاتے ہو تو پھیل جاتے ہو۔''

| مُنْتَشِرٌ | اسم الفاعل ہے۔ پھیلنے والا۔ ﴿يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝﴾ (القمر٥٤: ٧) ''وہ لوگ نکلیں گے قبروں سے جیسے کہ وہ ہیں پھیلنے والی ٹڈیاں۔''

| اِنْتَشِرْ | فعل امر ہے۔ تو پھیل جا۔ بکھر جا۔ ﴿فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا﴾ (الاحزاب٣٣: ٥٣) ''پھر جب کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ۔''

39- ن ش ز (ن)۔ نَشَزَ- يَنْشُزُ- (١) نَشْزًا اور (١) نُشُوْزًا۔ (١) کسی چیز کا اپنی جگہ سے ابھرنا۔ اوپر اٹھنا۔ (٢) بدخو یا بدکلام ہونا۔ زیادتی کرنا۔

اُنْشُزْ فعل امر ہے۔ تو ابھر۔ تو اٹھ۔ ﴿وَ اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا﴾ (المجادلة۵۸: ۱۱) ''اور جب کہا جائے تم لوگ اٹھو تو تم لوگ اٹھ جاؤ۔''

نُشُوْزٌ اسم ذات بھی ہے۔ بدخوئی۔ زیادتی۔ ﴿وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا﴾ (النساء۴: ۱۲۸) ''اور اگر کسی عورت کو خوف ہو اپنے شوہر سے زیادتی کا۔''

باب افعال اَنْشَزَ۔ یُنْشِزُ۔ اِنْشَازًا۔ کسی کو اس کی جگہ سے اٹھانا۔ ﴿وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا﴾ (البقرة۲: ۲۵۹) ''اور تو دیکھ ہڈیوں کی طرف کیسے ہم اٹھاتے ہیں ان کو۔''

40- ن ش ط

(ن)۔ نَشَطَ۔ یَنْشُطُ۔ نَشْطًا۔ گرہ کھولنا۔ بند کھولنا۔

نَاشِطَةٌ اسم الفاعل ہے۔ بند کھولنے والی۔ ﴿وَّ النّٰشِطٰتِ نَشْطًا﴾ (النازعات۷۹: ۲) ''اور (قسم ہے) بند کھولنے والیوں کی جیسا کھولنے کا حق ہے۔''

41- ن ص ب

(ض)۔ نَصَبَ۔ یَنْصِبُ۔ نَصْبًا۔ (۱) کسی چیز کو گاڑنا۔ جمانا۔ (۲) کسی کو تکلیف دینا۔ ﴿وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ﴾ (الغاشية۸۸: ۱۹) ''اور (دیکھتے نہیں) پہاڑوں کی طرف (کہ) کیسے وہ جمائے گئے۔''

نُصْبٌ اسم ذات ہے۔ تکلیف۔ ﴿اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ﴾ (صٓ۳۸: ۴۱) ''کہ چھوا مجھ کو شیطان نے تکلیف سے اور عذاب سے۔''

نُصُبٌ ج: **اَنْصَابٌ** اسم ذات ہے۔ بھینٹ چڑھانے کی علامت کے لیے گاڑے ہوئے پتھر۔ استھان۔ بت۔ ﴿وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ﴾ (المائدة۵: ۳) ''اور جو ذبح کیا گیا استھان پر۔'' ﴿اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ﴾ (المائدة۵: ۹۰) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ نشہ اور جوا اور استھان اور پانسے نجاست ہیں۔''

نَصِيْبٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم المفعول کے معنی میں۔ جمایا ہوا۔ گاڑا ہوا۔ پھر کسی کے لیے کسی چیز کا کوئی مقرر کردہ حصے کے لیے آتا ہے۔ ﴿لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا﴾ (البقرة۲: ۲۰۲) ''ان کے لیے ایک حصہ ہے اس میں سے جو انہوں نے کمایا۔''

باب سَمِعَ (س)۔ نَصِبَ۔ یَنْصَبُ۔ نَصَبًا۔ محنت کرنا۔ کوشش کرنا۔

اِنْصَبْ فعل امر ہے۔ تو محنت کر۔ تو کوشش کر۔ ﴿فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَ اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ﴾ (الانشراح۹۴: ۷)

''پس جب آپؐ فارغ ہوں تو آپؐ محنت کریں اور اپنے رب کی طرف پھر آپؐ رغبت کریں۔''

نَاصِبٌ اسم الفاعل ہے۔ محنت کرنے والا۔ ﴿ وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ خَاشِعَةٌ ۙ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ ﴾ (الغاشیة۸۸: ۲) ''کچھ چہرے اس دن ذلیل ہونے والے ہیں، عمل کرنے والے، محنت کرنے والے۔''

نَصَبٌ اسم ذات ہے۔ محنت۔ مشقت۔ ﴿ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ ﴾ (الحجر ۱۵: ۴۸) ''نہیں پہنچے گی ان کو اس میں کوئی محنت مشقت۔''

42- ن ص ت (ض)۔ نَصَتَ۔ يَنْصِتُ۔ نَصْتًا۔ خاموشی سے سننا۔ چپ چاپ سننا۔

باب افعال اَنْصَتَ۔ يُنْصِتُ۔ اِنْصَاتًا۔ ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے۔

اَنْصِتْ فعل امر ہے۔ خاموشی سے سن۔ ﴿ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا ﴾ (الاعراف۷: ۲۰۴) ''اور جب بھی پڑھا جائے قرآن تو دھیان سے سنو اس کو اور چپ چاپ سنو۔''

43- ن ص ح (ف)۔ نَصَحَ۔ يَنْصَحُ۔ نُصْحًا۔ کوئی ایسی بات یا کام کرنا جس میں دوسرے کی بھلائی ہو اور اپنی کوئی غرض نہ ہو۔ (۱) خیر خواہی کرنا۔ (۲) خالص ہونا۔ ﴿ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ﴾ (الاعراف۷: ۷۹) ''بے شک میں پہنچا چکا ہوں تم لوگوں کو اپنے رب کا پیغام اور میں نے خیر خواہی کی تمہارے لیے۔'' ﴿ وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ ﴾ (التوبة۹: ۹۱) ''اور نہیں ہے، ان لوگوں پر جو نہیں پاتے اس کو جو وہ خرچ کریں، کوئی حرج جبکہ وہ خالص ہوئے اللہ کے لیے اور اس کے رسول کے لیے۔''

نُصْحٌ اسم ذات بھی ہے۔ خیر خواہی۔ بے غرضی۔ ﴿ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ ﴾ (ھود۱۱: ۳۴) ''اور نفع نہیں دے گی تم لوگوں کو میری خیر خواہی۔''

نَاصِحٌ اسم الفاعل ہے۔ خیر خواہی کرنے والا۔ ﴿ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۙ ﴾ (الاعراف۷: ۲۱) ''بیشک میں تم دونوں کے لیے یقیناً خیر خواہی کرنے والوں میں سے ہوں۔''

نَصُوْحٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بے انتہا خالص۔ انتہائی بے غرض۔ ﴿ تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ ﴾ (التحریم۶۶: ۸) ''تم لوگ توبہ کرو اللہ سے انتہائی خالص توبہ۔''

44- ن ص ر (ن)۔ نَصَرَ۔ يَنْصُرُ۔ نَصْرًا۔ کسی کی مدد کرنا۔ ﴿ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ ﴾ (آل عمران۳: ۱۲۳) ''اور یقیناً مدد کی ہے تمہاری اللہ نے بدر میں۔''

نَصْرٌ اسم ذات بھی ہے۔مدد۔﴿ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ ﴾(البقرۃ۲: ۲۱۴)''سن لو! یقیناً اللہ کی مدد قریب ہے۔''

اُنْصُرْ فعل امر ہے۔تو مدد کر۔﴿ وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴾(البقرۃ۲: ۲۵۰)''اور تو مدد کر ہماری کافر قوم پر۔''

نَاصِرٌ ج: **نَاصِرُوْنَ** اور **اَنْصَارٌ** اسم الفاعل ہے۔مدد کرنے والا۔مددگار۔﴿ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴾(محمد۴۷: ۱۳)''ہم نے ہلاک کیا ان کو تو کوئی بھی مددگار نہیں ہے ان کے لیے۔''﴿ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ﴾(الصف۶۱: ۱۴) ''اور کہا حواریوں نے کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔''

نَصِیْرٌ **فَعِیْلٌ** کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ ہمیشہ اور ہر حال میں مدد کرنے والا۔﴿ اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ﴾(الانفال۸: ۴۰) ''کہ اللہ تمہارا مولیٰ ہے۔کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار۔''

مَنْصُوْرٌ اسم المفعول ہے۔مدد کیا ہوا۔﴿ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۳۳)''یقیناً وہ مدد کیا ہوا ہے۔''

نَصْرَانِیٌّ ج: **نَصٰرٰی** اسم نسبت ہے۔مدد سے تعلق والا۔اصطلاحاً یہ عیسائی لوگوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔(شاید اس لیے کہ عیسیٰؑ کے حواریوں نے کہا تھا (نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ)۔﴿ مَا كَانَ اِبْرٰهِیْمُ یَهُوْدِیًّا وَّ لَا نَصْرَانِیًّا ﴾(آل عمران۳: ۶۷) ''نہیں تھے ابراہیمؑ یہودی اور نہ نصرانی۔''﴿ وَ قَالَتِ الْیَهُوْدُ لَیْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَیْءٍ ﴾(البقرۃ۲: ۱۱۳) ''اور کہا یہودیوں نے کہ نہیں ہیں عیسائی کسی چیز پر۔''

باب تفاعل **تَنَاصَرَ۔ یَتَنَاصَرُ۔ تَنَاصُرًا**۔ایک دوسرے کی مدد کرنا۔﴿ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴾(الصافات۳۷: ۲۵) ''تم لوگوں کو کیا ہوا، ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔''

باب افتعال **اِنْتَصَرَ۔ یَنْتَصِرُ۔ اِنْتِصَارًا**۔اہتمام سے خود اپنی مدد کرنا۔بدلہ لینا۔﴿ وَ لَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓىِٕكَ مَا عَلَیْهِمْ مِّنْ سَبِیْلٍ ﴾(الشوریٰ۴۲: ۴۱) ''اور بیشک جس نے بدلہ لیا اس کے ظلم کے بعد تو وہ لوگ ہیں جن پر کوئی بھی راہ (گرفت) نہیں ہے۔''

اِنْتَصِرْ فعل امر ہے۔تو بدلہ لے۔﴿ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴾ (القمر۵۴: ۱۰)''تو اس نے پکارا اپنے رب کو کہ میں مغلوب ہوں پس تو بدلہ لے۔''

مُنْتَصِرٌ اسم الفاعل ہے۔ بدلہ لینے والا۔ ﴿ اَمْ یَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِیْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴾ (القمر۵۴: ۴۴)''یا یہ لوگ کہتے ہیں ہم بدلہ لینے والی جمعیت ہیں۔''

باب استفعال **اِسْتَنْصَرَ۔ یَسْتَنْصِرُ۔ اِسْتِنْصَارًا**۔مدد مانگنا۔﴿ وَ اِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِی الدِّیْنِ فَعَلَیْكُمُ النَّصْرُ ﴾ (الانفال۸: ۷۲) ''اور اگر وہ لوگ مدد مانگیں تم لوگوں سے دین میں تو تم لوگوں پر (لازم) ہے مدد کرنا۔''

45- ن ص ف (ض)۔ نَصَفَ۔ یَنْصِفُ۔ نَصْفًا۔ کسی چیز کا برابر دو حصوں میں ہونا۔ (۱) آدھا ہونا۔ (۲) برابر ہونا۔

نِصْفٌ آدھا حصہ۔ ﴿وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ﴾ (النساء ٤: ١١) ''اور اگر ہو ایک لڑکی تو اس کے لیے آدھا حصہ ہے۔''

46- ن ص و (ن)۔ نَصَوَ۔ یَنْصُوُ۔ (اصلی)۔ نَصَا۔ یَنْصُوْ۔ نَصْوًا۔ (استعمالی)۔ کسی کو پیشانی سے پکڑنا۔

نَاصِيَةٌ ج: نَوَاصِيْ پیشانی یا پیشانی کے بال۔ (نَاصِيَةٌ اصلاً فَاعِلَةٌ کے وزن پر نَاصِوَةٌ تھا۔ اور نَوَاصِيْ اصلاً فَوَاعِلُ کے وزن پر نَوَاصِوُ تھا) ﴿مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا﴾ (ھود ١١: ٥٦) ''نہیں ہے کوئی بھی چلنے والا مگر (یہ کہ) وہ پکڑنے والا ہے اس کی پیشانی کو۔'' ﴿فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ﴾ (الرحمٰن ٥٥: ٤١) ''پھر انہیں پکڑا جائے گا پیشانیوں سے اور قدموں سے۔''

47- ن ض ج (س)۔ نَضِجَ۔ یَنْضَجُ۔ نَضْجًا۔ پھل یا گوشت کا پک جانا۔ ﴿كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا﴾ (النساء ٤: ٥٦) ''جب کبھی بھی پک جائیں گی ان کی کھالیں تو ہم بدل دیں گے ان کو ان (پہلی کھالوں) کے علاوہ کھالوں سے۔''

48- ن ض خ (ف)۔ نَضَخَ۔ یَنْضَخُ۔ نَضْخًا۔ پانی کا چشمے سے زور سے پھوٹنا۔

نَضَّاخٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت پھوٹنے والا۔ ﴿فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ﴾ (الرحمٰن ٥٥: ٦٦) ''ان دونوں (باغ) میں بہت ابلنے والے دو چشمے ہیں۔''

49- ن ض د (ض)۔ نَضَدَ۔ یَنْضِدُ۔ نَضْدًا۔ سامان کو ایک دوسرے کے اوپر چننا۔ تہ در تہ رکھنا۔

مَنْضُوْدٌ اسم المفعول ہے۔ تہہ در تہہ کیا ہوا۔ ﴿وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ﴾ (ھود ١١: ٨٢) ''اور ہم نے برسائے اس پر کچھ پتھر تہ بہ تہ کی ہوئی مٹی سے۔''

نَضِيْدٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ تہہ بہ تہہ۔ ﴿لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ﴾ (قٓ ٥٠: ١٠) ''اس کے لیے تہ بہ تہ کونپلیں ہیں۔''

50- ن ض ر (س)۔ نَضِرَ۔ یَنْضَرُ۔ نَضْرَةً۔ تروتازہ ہونا۔ نرم وملائم ہونا۔

نَضْرَةٌ اسم ذات بھی ہے۔ تروتازگی۔ ملائمیت۔ ﴿تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ﴾ (المطففین ٨٣: ٢٤) ''تو پہچانے گا ان کے چہروں میں دائمی خوشحالی کی تروتازگی کو۔''

نَاضِرَةٌ اسم الفاعل ہے۔ تروتازہ ہونے والی۔ ﴿وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ﴾ (القیامۃ ٧٥: ٢٢) ''کچھ چہرے اس دن

تروتازہ ہونے والے ہیں۔''

51- ن ط ح (ف)۔نَطَحَ- یَنْطَحُ- نَطْحًا۔سینگ مارنا۔

نَطِیْحٌ فَعِیْلٌ کا وزن ہے اسم المفعول کے معنی میں۔سینگ مارا ہوا۔﴿ وَالْمُتَرَدِّیَةُ وَالنَّطِیْحَةُ ﴾(المائدة۵: ۳)''اور (حرام کیا گیا) گڑھے میں گرنے والے اور سینگ مارے ہوئے (جانور) کو۔''

52- ن ط ف (ن)۔نَطَفَ- یَنْطُفُ- نَطْفًا۔پانی کا تھوڑا تھوڑا بہنا۔ٹپکنا۔

نُطْفَةٌ پانی کی بوند۔﴿ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ ﴾(النحل۱۶: ٤)''اس نے پیدا کیا انسان کو پانی کی ایک بوند سے۔''

53- ن ط ق (ض)۔نَطَقَ- یَنْطِقُ- مَنْطِقًا۔واضح کر کے بیان کرنا۔بولنا۔﴿ فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا یَنْطِقُوْنَ ﴾ (الانبیاء۲۱: ٦۳) ''تو تم لوگ پوچھو ان سے اگر یہ سب بولتے ہیں۔''

مَنْطِقٌ اسم ذات بھی ہے۔کلام۔بولی۔﴿ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ ﴾ (النمل۲۷: ۱٦)''ہمیں علم دیا گیا پرندوں کی بولی کا۔''

باب افعال اَنْطَقَ- یُنْطِقُ- اِنْطَاقًا۔بولنے کی صلاحیت دینا۔قوت گویائی دینا۔﴿ اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِیْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَیْءٍ ﴾(حٰمٓ السجدة۴۱: ۲۱) ''ہمیں گویائی دی اس اللہ نے جس نے گویائی دی ہر چیز کو۔''

54- ن ظ ر (ن)۔نَظَرَ- یَنْظُرُ- نَظَرًا۔کسی کی طرف نگاہ کر کے اپنی نظر یا فکر کو متحرک کرنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔(۱) کسی طرف محض دیکھنا۔(۲) صورتحال سمجھنے کے لیے دیکھنا۔سمجھنا۔(۳) کسی چیز کی حقیقت دریافت کرنے کے لیے دیکھنا۔غور و فکر کرنا۔(۴) دوسروں کے حالات سمجھنے کے لیے دیکھنا۔مہلت دینا۔رعایت کرنا۔﴿ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ﴾(التوبة۹: ۱۲۷) ''اور جب کبھی بھی اتاری جاتی ہے کوئی سورۃ تو ان میں کے کچھ دیکھتے ہیں کچھ کی طرف۔''﴿ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴾(النمل۲۷: ۲۷) ''ہم دیکھیں گے آیا تو نے سچ کہا یا تو ہے جھوٹ بولنے والوں میں سے۔''﴿ اَوَ لَمْ یَنْظُرُوْا فِیْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ﴾(الاعراف۷: ۱۸۵) ''اور کیا ان لوگوں نے غور کیا ہی نہیں زمین اور آسمانوں کی بادشاہت میں۔''

اُنْظُرْ فعل امر ہے۔تو دیکھ۔﴿ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ ﴾(الروم۳۰: ۵۰)''پس تو غور کر اللہ کی رحمت کے آثار کی طرف۔'' ﴿ قُوْلُوا انْظُرْنَا ﴾(البقرة۲: ۱۰۴)''تم لوگ کہو آپؐ رعایت کریں ہماری۔''

نَاظِرٌ مؤنث: نَاظِرَةٌ اسم الفاعل ہے۔دیکھنے والا۔﴿ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِیْنَ ﴾(البقرہ۲: ٦۹)''شوخ ہے اس

(گائے) کا رنگ وہ (گائے) خوش کرتی ہے دیکھنے والوں کو۔'' ﴿فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ یَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴾ (النمل۲۷: ۳۵) ''تو میں دیکھنے والی ہوں کس چیز کے ساتھ واپس ہوتے ہیں بھیجے ہوئے لوگ۔''

نَظْرَةٌ اسم ذات ہے۔ نگاہ۔ نظر۔ ﴿فَنَظَرَ نَظْرَةً فِی النُّجُوْمِ ﴾ (الصافات۳۷: ۸۸) ''تو اس نے دیکھا ایک نظر ستاروں میں۔''

نَظِرَةٌ اسم ذات ہے۔ رعایت۔ مہلت۔ ﴿وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰی مَیْسَرَةٍ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۸۰) ''اور اگر وہ ہو تنگی والا تو مہلت ہے آسانی تک۔''

باب افعال اَنْظَرَ۔ یُنْظِرُ۔ اِنْظَارًا۔ کسی کو مہلت دینا۔ کسی کے ساتھ رعایت کرنا۔ ﴿ثُمَّ كِیْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴾ (الاعراف۷: ۱۹۵) ''پھر تم لوگ داؤ چلاؤ مجھ پر، تو تم لوگ رعایت مت کرنا میرے ساتھ۔''

اَنْظِرْ فعل امر ہے۔ تو مہلت دے۔ ﴿قَالَ اَنْظِرْنِیْۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴾ (الاعراف۷: ۱۴) ''اس (ابلیس) نے کہا تو مہلت دے مجھ کو ان لوگوں کو دوبارہ اٹھائے جانے کے دن تک۔''

مُنْظَرٌ اسم المفعول ہے۔ مہلت دیا ہوا۔ ﴿قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴾ (الاعراف۷: ۱۵) ''(اللہ تعالیٰ نے) فرمایا بیشک تو مہلت دیئے ہوئے لوگوں میں سے ہے۔''

باب افتعال اِنْتَظَرَ۔ یَنْتَظِرُ۔ اِنْتِظَارًا۔ راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ ﴿فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰی نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ ﴾ (الاحزاب۳۳: ۲۳) ''تو ان میں وہ ہیں جنہوں نے پورا کیا اپنی منت کو اور ان میں وہ (بھی) ہیں جو راہ دیکھتے ہیں۔''

اِنْتَظِرْ فعل امر ہے۔ تو انتظار کر۔ ﴿فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴾ (یونس۱۰: ۲۰) ''تو تم لوگ انتظار کرو بیشک میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔''

مُنْتَظِرٌ اسم الفاعل ہے۔ انتظار کرنے والا۔ راہ دیکھنے والا۔ (اوپر آیت نمبر ۱۰۔۲۰ دیکھیں)۔

55- ن ع ج

(س)۔ نَعِجَ۔ یَنْعَجُ۔ نَعَجًا۔ خالص سفید رنگ کا ہونا۔

نَعْجَةٌ ج: نِعَاجٌ بھیڑ۔ ﴿لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰی نِعَاجِهٖ ﴾ (صٓ۳۸: ۲۴) ''یقیناً اس نے ظلم کیا ہے تجھ پر تیری بھیڑ کو مانگنے سے اپنی بھیڑوں کی طرف۔''

56- ن ع س

(ف)۔ نَعَسَ۔ یَنْعَسُ۔ نَعْسًا۔ اونگھنا۔ حواس کا سست ہونا۔

نُعَاسٌ اسم ذات ہے۔ اُونگھ۔ ﴿ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآىِٕفَةً مِّنْكُمْ ﴾ (آل عمران۳: ۱۵۴) ''پھر اس نے اتارا تم لوگوں پر ایک بے چینی کے بعد ایک اطمنان جو ایک ایسی اونگھ تھی جو چھاتی تھی ایک گروہ

پر تم میں سے۔''

57- ن ع ق (ض)۔ نَعَقَ۔ يَنْعِقُ۔ نَعْقًا۔ کوّے کا کائیں کائیں کرنا۔ چرواہے کا جانور ہانکنے کے لیے آواز نکالنا۔ ہانک پکار کرنا۔ ﴿وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ﴾ (البقرۃ۲: ۱۷۱) ''اور ان لوگوں کی مثال جنہوں نے کفر کیا اس کی مثال کی مانند ہے جو ہانک پکار کرتا ہے اس کو جو نہیں سنتا۔''

58- ن ع ل (ض)۔ نَعَلَ۔ يَنْعَلُ۔ نَعْلًا۔ جوتا پہنانا یا دینا۔

نَعْلٌ اسم ذات بھی ہے۔ جوتا۔ ﴿فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۱۲) ''تو آپؐ اتار دیں اپنے دونوں جوتے۔''

59- ن ع م (ف)۔ نَعَمَ۔ يَنْعَمُ۔ نَعْمَةً۔ خوش حال ہونا۔ نعمت پانا۔

باب سَمِعَ نَعِمَ۔ يَنْعَمُ۔ نَعَمًا۔ سرسبز ہونا۔ تروتازہ ہونا۔

نَعْمَةٌ اور نِعْمَةٌ (۱) خوشحالی۔ (۲) نعمت۔ ﴿وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ﴾ (المزمل۷۳: ۱۱) ''اور آپؐ چھوڑ دیں مجھ کو اور جھٹلانے والوں کو جو آسودگی والے ہیں۔'' ﴿وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ﴾ (البقرۃ۲: ۲۳۱) ''اور تم لوگ یاد کرو اللہ کی نعمت کو۔'' (۱) نَعْمَةٌ عیش و آرام کی کیفیت کے لیے آتا ہے جیسے خوشحالی۔ آسودگی۔ جبکہ نِعْمَةٌ کا لفظ ان چیزوں کے لیے آتا ہے جو عیش آرام کا باعث یا ذریعہ ہوتی ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی)۔

نَعْمَاءُ ج: اَنْعُمٌ آرام۔ آسودگی۔ ﴿وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ﴾ (ھود۱۱: ۱۰) ''اور بیشک اگر ہم چکھائیں اس کو آرام، تکلیف کے بعد۔'' ﴿فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ﴾ (النحل۱۶: ۱۱۲) ''تو اس نے ناشکری کی اللہ کی (دی ہوئی) آسودگیوں کی۔''

نَعِيْمٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ خوشحال۔ ہمیشہ تروتازہ۔ ﴿اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ﴾ (الانفطار۸۲: ۱۳) ''بیشک نیکوکار ہمیشگی کی خوشحالی میں ہوں گے۔'' ﴿لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ﴾ (لقمان۳۱: ۸) ''ان لوگوں کے لیے ہمیشہ سرسبز رہنے والے باغات ہیں۔''

نَاعِمٌ اسم الفاعل ہے۔ خوش حال ہونے والا۔ تروتازہ ہونے والا۔ ﴿وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ﴾ (الغاشیۃ۸۸: ۸) ''کچھ چہرے اس دن تروتازہ ہونے والے ہیں۔''

نَعَمٌ ج: اَنْعَامٌ مویشی۔ چوپائے۔ (یہ اللہ کی نعمت ہیں)۔ ﴿فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ (المائدۃ۵: ۹۵) ''تو بدلہ ہے ویسا ہی جو اس نے قتل کیا مویشی میں سے۔''

نِعْمَ اور نِعِمَّا مدح یعنی تعریف کے الفاظ ہیں۔ کیسا اچھا۔ کتنا عمدہ۔ ﴿اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۭ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ

النَّصِيْرُ ﴿الانفال۸: ٤٠﴾ ''کہ اللہ تمہارا مولا ہے تو کیسا اچھا مولیٰ ہے اور کیسا اچھا مددگار ہے۔'' ﴿اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ﴾ (البقرۃ۲: ۲۷۱) ''اگر تم لوگ علانیہ صدقہ دو تو عمدہ ہے یہ (بھی)۔''

نَعَمْ ہاں۔ ﴿قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ﴾ (الصافات۳۷: ۱۸) ''آپؐ کہیے ہاں۔ اور تم لوگ ذلیل ہونے والے ہو۔''

باب افعال اَنْعَمَ۔ يُنْعِمُ۔ اِنْعَامًا۔ خوش حال کرنا۔ نعمت دینا۔ ﴿اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ﴾ (الفاتحۃ۱: ۷) ''تو نے انعام کیا جن پر۔''

باب تفعیل نَعَّمَ۔ يُنَعِّمُ۔ تَنْعِيْمًا۔ بتدریج نعمت دینا۔ دیتے رہنا۔ بتدریج خوشحال کرنا۔ کرتے رہنا۔ ﴿اِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ﴾ (الفجر۸۹: ۱۵) ''جب کبھی بھی آزمائش میں ڈالتا ہے اس کو اس کا رب تو وہ عزت دیتا ہے اس کو اور وہ خوشحال کرتا رہتا ہے اس کو۔''

60- ن غ ض نَغَضَ۔ يَنْغِضُ۔ نَغْضًا۔ کانپنا۔ ہلنا۔

باب افعال اَنْغَضَ۔ يُنْغِضُ۔ اِنْغَاضًا۔ تعجب یا مسخری میں کوئی عضو ہلانا۔ جیسے ہاتھ نچانا۔ سر مٹکانا۔ وغیرہ۔ ﴿فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۵۱) ''پھر وہ لوگ مٹکائیں گے آپؐ کی طرف اپنے سروں کو۔''

61- ن ف ث (ن)۔ نَفَثَ۔ يَنْفُثُ۔ نَفْثًا۔ منہ سے تھوڑا سا تھوک نکالنا یا تھوتھو کرنا۔ جادو کے گنڈوں پر پھونک مارنا۔

نَفَّاثٌ مؤنث: نَفَّاثَةٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار یا کثرت سے پھونک مارنے والا۔ ﴿وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ﴾ (الفلق۱۱۳: ٤) ''اور پھونک مارنے والیوں کے شر سے۔''

62- ن ف ح (ف)۔ نَفَحَ۔ يَنْفَحُ۔ نَفْحًا۔ ہوا کا چلنا۔

نَفْحَةٌ ہوا کا ہلکا جھونکا۔ ﴿وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ﴾ (الانبیاء۲۱: ٤٦) ''اور بیشک اگر چھو جائے ان کو کوئی ہلکا سا جھونکا آپؐ کے رب کے عذاب میں سے۔''

63- ن ف خ (ن)۔ نَفَخَ۔ يَنْفُخُ۔ نَفْخًا۔ پھونک مارنا۔ ﴿فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ﴾ (آل عمران۳: ٤۹) ''پھر میں پھونکتا ہوں اس میں تو وہ ہو جاتا ہے ایک پرندہ اللہ کی اجازت سے۔''

نَفْخَةٌ اسم ذات ہے۔ پھونک۔ ﴿فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ﴾ (الحاقۃ۶۹: ۱۳) ''پھر جب پھونکی جائے گی صور میں پہلی پھونک۔''

64- ن ف د (س)۔ نَفِدَ۔ يَنْفَدُ۔ نَفَادًا۔ ختم ہونا۔ فنا ہو جانا۔ ﴿مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ﴾ (النحل۱۶: ۹۶) ''جو تم

لوگوں کے پاس ہے وہ فنا ہو جاتا ہے۔''

65- ن ف ر (ض)۔نَفَرَ- یَنْفِرُ- نَفْرًا۔ اور نُفُوْرًا۔ (۱) کسی اہم کام کے لیے نکلنا۔ جیسے سفر یا جنگ کے لیے نکلنا۔ (۲) کسی چیز سے بدکنا۔ نفرت کرنا۔ اس کے مفعول پر عَنْ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۴۱) ''اور یہ زیادہ نہیں کرتا ان کو مگر بدکنے میں۔''

اِنْفِرْ فعل امر ہے۔ تو نکل۔ ﴿فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا﴾ (النساء٤: ۷۱) ''پھر تم لوگ نکلو گروہ در گروہ یا تم لوگ نکلو سب کے سب اکٹھا۔''

نَفَرٌ کسی کام کے لیے نکلنے والی چھوٹی جماعت۔ پھر ہر چھوٹی جماعت کے لیے عام ہے۔ (تین سے دس افراد کی جماعت)۔ ﴿وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ﴾ (الاحقاف٤٦: ۲۹) ''اور جب ہم نے پھیرا آپؐ کی طرف جنوں میں سے ایک جماعت کو۔''

نَفِيْرٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔ مستقل جماعت۔ جتھا۔ ﴿وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ٦) ''اور ہم نے مدد کی تمہاری اموال سے اور بیٹوں سے اور ہم نے کر دیا تم کو زیادہ بطور جتھے کے۔''

باب استفعال اِسْتَنْفَرَ- یَسْتَنْفِرُ- اِسْتِنْفَارًا۔ ڈر کر بھاگ جانا۔ بدک جانا۔

مُسْتَنْفِرٌ اسم الفاعل ہے۔ بدکنے والا۔ ﴿كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ﴾ (المدثر٧٤: ۵۰) ''جیسے کہ وہ لوگ بدکنے والے گدھے ہوں۔''

66- ن ف س (ک)۔نَفُسَ- یَنْفُسُ- نَفَاسَةً۔ پسندیدہ ہونا۔ نفیس ہونا۔

نَفْسٌ ج: اَنْفُسٌ اور نُفُوْسٌ روح۔ یہ جان اور انسانی وجود کے لیے بھی آتا ہے۔ نَفْسٌ سے اگر جان مراد ہو تو مؤنث اور اگر شخص مراد ہو تو مذکر استعمال ہوتا ہے۔ ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾ (آل عمران۳: ۱۸۵) ''ہر جان موت کو چکھنے والی ہے۔'' ﴿اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ﴾ (البقرۃ۲: ٤٤) ''کیا تم لوگ ترغیب دیتے ہو لوگوں کو نیکی کی اور بھول جاتے ہو اپنے وجود (اپنے آپ) کو۔'' ﴿رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۲۵) ''تم لوگوں کا رب زیادہ جاننے والا ہے اس کو جو تمہارے جیوں میں ہے۔''

باب تفعّل تَنَفَّسَ- یَتَنَفَّسُ- تَنَفُّسًا۔ سانس لینا۔ ظاہر ہونا۔ ﴿وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ﴾ (التکویر۸۱: ۱۸) ''قسم ہے صبح کی جب وہ سانس لے یعنی ظاہر ہو۔''

باب تفاعل تَنَافَسَ- یَتَنَافَسُ- تَنَافُسًا۔ بطور مقابلہ کسی چیز کی طرف رغبت کرنا۔ کسی چیز کے لیے جان کھپانا۔

﴿وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ﴾(المطففین۸۳: ۲۶) ''اوراس میں چاہیے کہ جان کھپائیں جان کھپانے والے۔''

مُتَنَافِسٌ اسم الفاعل ہے۔جان کھپانے والا۔

67-ن ف ش (ن)۔نَفَشَ- يَنْفُشُ- نَفْشًا۔ (۱) روئی یا اون دھنا۔کسی چیز کو روندنا۔(۲) مویشی کا رات کو چرواہے کے بغیر چرنا۔﴿يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ﴾(الانبیاء۲۱: ۷۸)''وہ دونوں فیصلہ کرتے تھے اُس کھیتی (کے بارے) میں جب رات کو چر گئیں جس میں قوم کی بکریاں۔''

مَنْفُوْشٌ اسم المفعول ہے۔دھنا ہوا۔روندا ہوا۔﴿وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ﴾(القارعة۱۰۱: ۵)''اور ہو جائیں گے پہاڑ دھنی ہوئی اون کی مانند۔''

68-ن ف ع (ف)۔نَفَعَ- يَنْفَعُ- نَفْعًا۔ فائدہ دینا۔﴿اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا﴾(الانعام۶: ۷۱) ''کیا ہم پکاریں اللہ کے سوا اس کو جو ہم کو نفع نہیں دیتا اور نہ ہم کو نقصان پہنچاتا ہے۔''

نَفْعٌ اسم ذات بھی ہے۔نفع۔فائدہ۔﴿لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا﴾(الرعد۱۳: ۱۶)''وہ لوگ اختیار نہیں رکھتے اپنے آپ کے لیے کسی فائدے کا اور نہ کسی نقصان کا۔''

مَنْفَعَةٌ ج: مَنَافِعُ مَفْعَلَةٌ اسم الظرف کا وزن ہے۔اصل مفہوم ہے فائدہ حاصل کرنے کی جگہ۔پھر ان چیزوں کے لیے استعمال ہوتا ہے جن سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔﴿لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى﴾(الحج۲۲: ۳۳)''تمہارے لیے اس میں فائدہ اٹھانے کی چیزیں ہیں ایک مقرر کی ہوئی مدت تک۔''

69-ن ف ق (ن)۔نَفَقَ- يَنْفُقُ- نَفُقًا۔ (۱) دو منہ والا ہونا۔(۲) کسی چیز کا خرچ ہو جانا۔(یعنی ایک راستے سے آنا اور دوسرے راستے سے نکل جانا)۔

نَفَقٌ اسم ذات ہے۔سرنگ۔﴿فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ﴾(الانعام۶: ۳۵)''تو اگر آپؐ میں استطاعت ہے کہ آپؐ تلاش کر لیں کوئی سرنگ زمین میں۔''

نَفَقَةٌ ج: نَفَقَاتٌ اسم ذات ہے۔خرچہ۔خرچ ہونے والی چیز۔﴿وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ﴾(البقرۃ۲: ۲۷۰)''اور وہ، جو تم لوگوں نے خرچ کیا کسی خرچہ میں سے۔''

باب افعال اَنْفَقَ- يُنْفِقُ- اِنْفَاقًا۔خرچ کرنا۔(اوپر آیت ۲-۲۷۰ دیکھیں)۔

اَنْفِقْ ج: اَنْفِقُوْا فعل امر ہے۔تو خرچ کر۔﴿وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ﴾(المنافقون۶۳: ۱۰)''تم لوگ خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے عطا کیا تم کو۔''

مُنْفِقٌ اسم الفاعل ہے۔خرچ کرنے والا۔﴿ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴾(آل عمران۳: ۱۷)''اور خرچ کرنے والے اور مغفرت مانگنے والے راتوں کے پچھلے پہر میں۔''

باب مفاعلہ نَافَقَ۔ يُنَافِقُ۔ مُنَافَقَةً اور نِفَاقًا۔ دو رخا ہونا۔ دوغلا ہونا۔﴿ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ﴾ (الحشر۵۹: ۱۱) ''کیا آپؐ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو جنہوں نے دورخاپن اختیار کیا۔''

مُنَافِقٌ اسم الفاعل ہے۔دورغا ہونے والا۔﴿ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ ﴾(التوبۃ۹: ٦٤)''ڈرتے ہیں دورغاپن اختیار کرنے والے کہ اتار دی جائے ان کے بارے میں کوئی سورۃ۔''

70-ن ف ل (ن)۔نَفَلَ۔ يَنْفُلُ۔ نَفْلًا۔(۱) حق سے زیادہ دینا۔(۲) مال غنیمت تقسیم کرنا۔

نَفَلٌ ج: اَنْفَالٌ اسم ذات ہے۔مال غنیمت۔﴿ يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ﴾(الانفال۸: ۱)''یہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے مال غنیمت کے بارے میں۔''

نَافِلَةٌ (۱) فرض سے زیادہ۔ اضافی۔ (۲) اولاد کی اولاد۔ پوتا۔﴿ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۷۹) ''اور رات میں سے جاگ کر نماز پڑھیے اس میں، اضافی ہوتے ہوئے آپؐ کے لیے۔''﴿ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ﴾(الانبیاء۲۱: ۷۲) ''اور ہم نے عطا کیا انؑ کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ پوتا ہوتے ہوئے۔''

71-ن ف و (ن)۔نَفَوَ۔ يَنْفُوُ۔ (اصلی)۔ نَفَا۔ يَنْفُوْ۔ نَفْوًا۔ (استعمالی)۔کسی کو کسی جگہ سے ہٹانا۔ نکالنا۔ (۱) ملک بدر کرنا۔(۲) قید کرنا۔﴿ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ﴾(المائدۃ۵: ۳۳)''یا وہ لوگ نکالیں جائیں زمین سے یعنی قید کیے جائیں۔''

72-ن ق ب (ن)۔نَقَبَ۔ يَنْقُبُ۔ نَقْبًا۔کسی چیز میں سوراخ کرنا۔نقب لگانا۔﴿ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴾ (الکہف۱۸: ۹۷) ''اور انہیں قدرت نہیں اس میں سوراخ کرنے کی۔''

باب کَرُمَ نَقُبَ۔ يَنْقُبُ۔ نَقَابَةً۔ (۱) سوراخ میں جھانکنا۔یعنی ایسی جگہ سے نگرانی کرنا جہاں سے نگرانی کرنے والا دوسروں کو دیکھ سکے لیکن اس کو نہ دیکھا جا سکے۔(۲) سردار ہونا۔کیونکہ سردار اپنی قوم کی نگرانی کرتا ہے۔

نَقِيْبٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔نگرانی کرنے والا۔سردار۔﴿ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ﴾(المائدۃ۵: ۱۲) ''اور ہم نے اٹھائے یعنی مقرر کیے ان میں سے بارہ سردار۔''

باب سَمِعَ نَقِبَ۔ يَنْقَبُ۔ نَقَبًا۔ راستوں پر چلنا۔(یعنی فضا میں سوراخ کرنا)۔

باب تفعیل نَقَّبَ۔ يُنَقِّبُ۔ تَنْقِيْبًا۔کثرت سے آنا جانا۔ بھاگ دوڑ کرنا۔﴿ فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ﴾(قٓ۵۰: ۳٦)''تو

انہوں نے بھاگ دوڑ کی شہروں میں۔''

73-ن ق ذ (ن)۔نَقَذَ- یَنْقُذُ- نَقْذًا۔نجات دینا۔چھوڑنا۔

باب افعال اَنْقَذَ- یُنْقِذُ- اِنْقَاذًا۔کسی آنے والی مصیبت سے بچانا۔﴿وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا﴾(آل عمران۳: ۱۰۳) ''اور تم لوگ تھے آگ کے ایک گڑھے کے کنارے پر تو اس نے بچایا تم کو اس سے۔''

باب استفعال اِسْتَنْقَذَ- یَسْتَنْقِذُ- اِسْتِنْقَاذًا۔کسی مصیبت میں گرفتار کو اُس مصیبت سے چھڑانا۔نجات دلانا۔﴿وَاِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْــًٔا لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ﴾(الحج۲۲: ۷۳) ''اور اگر چھین لے ان سے مکھی کوئی چیز تو وہ لوگ نہ چھڑا سکیں اس (چیز) کو اس (مکھی) سے۔''

74-ن ق ر (ن)۔نَقَرَ- یَنْقُرُ- نَقْرًا۔(۱) ٹھونگے مار کر کسی چیز میں گڑھا یا سوراخ کرنا۔(۲) پھونک مار کر بانسری یا بگل بجانا۔

نَاقُوْرٌ اسم ذات ہے۔بگل۔صور۔﴿فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ﴾(المدثر۷۴: ۸)''پھر جب پھونکا جائے گا بگل میں یعنی صور پھونکا جائے گا۔''

نَقِیْرٌ کھجور کی گٹھلی کا گڑھا۔یہ کسی انتہائی حقیر چیز کے لیے عربی محاورہ ہے جس کا اردو متبادل ہے ''تل بھر''﴿فَاِذًا لَّا یُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِیْرًا﴾(النساء۴: ۵۳) ''پھر جب تو وہ لوگ نہیں دیں گے لوگوں کو ذرہ بھر بھی۔''

75-ن ق ص (ن)۔نَقَصَ- یَنْقُصُ- نَقْصًا۔کمی کرنا۔گھٹانا۔﴿قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ﴾(ق ۵۰: ۴) ''ہم جان چکے ہیں اس کو جو گھٹاتی ہے زمین ان میں سے۔''

نَقْصٌ اسم ذات بھی ہے۔کمی۔گھاٹا۔﴿وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ﴾(البقرۃ۲: ۱۵۵) ''اور ہم لازماً آزمائیں گے تم لوگوں کو کسی چیز سے (یعنی تھوڑا سا۔ذرا سا) خوف سے اور بھوک سے اور اموال میں گھاٹے سے۔''

مَنْقُوْصٌ اسم المفعول ہے۔کمی کیا ہوا۔گھٹایا ہوا۔﴿وَ اِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِیْبَهُمْ غَیْرَ مَنْقُوْصٍ﴾(ھود۱۱: ۱۰۹) ''اور بیشک ہم پورا پورا دینے والے ہیں ان کو ان کا حصہ بغیر کوئی کمی کیا ہوا۔''

اُنْقُصْ فعل امر ہے۔تو کمی کر۔تو گھٹا۔﴿اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا﴾(المزمل۷۳: ۳)''یا آپؐ کمی کریں اس میں سے تھوڑا سا۔''

76- ن ق ض (ن)۔ نَقَضَ۔ يَنْقُضُ۔ نَقْضًا۔ کسی بنی ہوئی چیز کو توڑنا۔ عمارت مسمار کرنا۔ رسی کا بل کھولنا۔ ﴿ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا ﴾ (النحل١٦: ٩٢) ''اور تم لوگ مت ہونا اس خاتون کی مانند جس نے توڑا اپنے سوت کو۔''

لَا تَنْقُضُوا فعل نہی ہے۔ تم لوگ مت توڑو۔ ﴿ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا ﴾ (النحل١٦: ٩١) ''اور تم لوگ مت توڑو قسموں کو ان کی تاکید کے بعد۔''

باب افعال اَنْقَضَ۔ يُنْقِضُ۔ اِنْقَاضًا۔ بوجھل کرنا۔ بوجھ کی وجہ سے ٹوٹنے کے قریب کرنا۔ ﴿ وَ وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ﴿٢﴾ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ﴿٣﴾ ﴾ (الانشراح٩٤: ٢، ٣) ''اور ہم نے اتارا آپؐ سے آپؐ کے اس بوجھ کو جس نے ٹوٹنے کے قریب کیا آپؐ کی پیٹھ کو۔''

77- ن ق ع (ف)۔ نَقَعَ۔ يَنْقَعُ۔ نَقْعًا۔ کسی جگہ پانی کا جمع ہو کر ٹھہر جانا۔ گرد و غبار کا گر کر بیٹھ جانا۔

نَقْعٌ اسم ذات بھی ہے۔ ٹھہرا ہوا پانی۔ گرد و غبار۔ ﴿ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿٤﴾ ﴾ (العٰدیٰت١٠٠: ٤) ''پھر وہ اٹھاتے ہیں اس (وقت) میں گرد و غبار کو۔''

78- ن ق م (ض)۔ نَقَمَ۔ يَنْقِمُ۔ نَقْمًا۔ (١) کسی کی کوئی چیز یا بات بری لگنا۔ (٢) سزا دینا۔ ﴿ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ ﴾ (التوبة٩: ٧٤) ''اور ان کو برا نہیں لگا سوائے اس کے کہ ان کو مالدار کیا اللہ نے۔''

باب افتعال اِنْتَقَمَ۔ يَنْتَقِمُ۔ اِنْتِقَامًا۔ اہتمام سے سزا دینا۔ بدلہ لینا۔ ﴿ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾ ﴾ (آل عمران٣: ٤) ''اور اللہ بالادست ہے۔ بدلہ لینے والا ہے۔''

مُنْتَقِمٌ اسم الفاعل ہے۔ بدلہ لینے والا۔ ﴿ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ﴾ (السجدة٣٢: ٢٢) ''یقیناً ہم مجرموں سے بدلہ لینے والے ہیں۔''

79- ن ك ب (ن)۔ نَكَبَ۔ يَنْكُبُ۔ (١) نَكْبًا۔ کسی جگہ سے ہٹ جانا۔ (٢) نِكَابَةً۔ مددگار ہونا۔ قابلِ بھروسہ ہونا۔

نَاكِبٌ اسم الفاعل ہے۔ ہٹ جانے والا۔ ﴿ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾ ﴾ (المومنون٢٣: ٧٤) ''اور بیشک وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے آخرت پر اس راستے سے یقیناً ہٹ جانے والے ہیں۔''

مَنْكِبٌ ج: **مَنَاكِبُ** اسم الظرف ہے۔ بھروسے کی جگہ یعنی کندھا۔ شانہ۔ ﴿ فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا ﴾ (الملك٦٧: ١٥) ''تو تم لوگ چلو اس (زمین) کے کندھوں میں۔''

80- ن ک ث (ن)۔ نَکَثَ- یَنْکُثُ- نَکْثًا۔ کمبل کو ادھیڑنا۔ سوت کو ریشہ ریشہ کرنا۔ عہد شکنی کرنا۔ ﴿ اِذَا هُمْ یَنْكُثُوْنَ ﴾(الاعراف۷: ۱۳۵) ''جب ہی وہ لوگ عہد شکنی کرتے ۔''

نَکْثٌ ج: **اَنْکَاثٌ** ادھیڑا ہوا کمبل یا سوت۔ ﴿ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ﴾ (النحل۱۶: ۹۲)''اس (عورت) نے توڑا اپنا سوت محنت کے بعد، ادھیڑتے ہوئے۔''

81- ن ک ح (ض)۔ نَکَحَ- یَنْکِحُ- نِکَاحًا۔ شادی کرنا۔ کسی سے نکاح کرنا۔ ﴿ فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَیْرَهٗ ﴾(البقرۃ۲: ۲۳۰) ''تو وہ خاتون حلال نہیں ہے اس کے لیے اس کے بعد، یہاں تک کہ وہ خاتون نکاح کرے کسی شوہر سے اس کے علاوہ۔''

اِنْکِحْ فعل امر ہے۔ تو نکاح کر۔ ﴿ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ ﴾ (النساء۴: ۲۵)''پس تم لوگ نکاح کرو ان خواتین سے ان کے گھر والوں کی اجازت سے۔''

نِکَاحٌ اسم فعل ہے۔ شادی۔ نکاح۔ ﴿ اَوْ یَعْفُوَا الَّذِیْ بِیَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ﴾(البقرۃ۲: ۲۳۷)''یا وہ زیادہ دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔''

باب افعال اَنْکَحَ- یُنْکِحُ- اِنْکَاحًا۔ کسی کو کسی کے نکاح میں دینا۔ ﴿ اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ ﴾ (القصص۲۸: ۲۷) ''میں ارادہ رکھتا ہوں کہ میں تیرے نکاح میں دوں اپنی ان دو میں سے ایک بیٹی کو۔''

اَنْکِحْ فعل امر ہے۔ تو نکاح میں دے۔ ﴿ وَ اَنْكِحُوا الْاَیَامٰى مِنْكُمْ ﴾ (النور۲۴: ۳۲)''اور تم لوگ نکاح میں دو بیواؤں کو اپنے میں سے۔''

باب استفعال اِسْتَنْکَحَ- یَسْتَنْکِحُ- اِسْتِنْکَاحًا۔ کسی سے نکاح کرنا چاہنا۔ ﴿ اِنْ اَرَادَ النَّبِیُّ اَنْ یَّسْتَنْكِحَهَا ﴾ (الاحزاب۳۳: ۵۰) ''اگر ارادہ کریں یہ نبیؐ کہ وہ نکاح کرنا چاہیں اس سے۔''

82- ن ک د (س)۔ نَکِدَ- یَنْکَدُ- نَکَدًا۔ کنویں کا پانی کم ہونا۔

نَکِدٌ صفت ہے۔ بے فیض۔ ﴿ وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ﴾(الاعراف۷: ۵۸)''اور وہ (بستی) جو نکمی ہوئی نہیں نکلتا (اس کا سبزہ) مگر بے فیض ہوتے ہوئے۔''

83- ن ک ر (س)۔ نَکِرَ- یَنْکَرُ- نَکَرًا۔ (۱) کسی چیز کا عرفان نہ ہونا۔ کسی کو اجنبی سمجھنا۔ (۲) ناگوار ہونا۔ برا ہونا۔ (اجنبیت انسان کو اچھی نہیں لگتی)۔ ﴿ نَكِرَهُمْ وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ﴾(ھود۱۱: ۷۰)''انہوںؑ نے اجنبی جانا ان لوگوں کو اور محسوس کیا ان سے خوف۔''

نَکِیْرٌ فَعِیْلٌ کا وزن ہے۔ اسم ذات کے معنی میں آتا ہے۔ ناواقفیت۔ عدم عرفان۔ ﴿فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴾ (سبا ٣٤: ٤٥) ''تو کیسی تھی مجھ سے ناواقفیت۔''

نُکُرٌ اور نُکْرٌ صفت ہے۔ ناگوار۔ برا۔ ﴿فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴾ (الکہف ١٨: ٨٧) ''تو وہ عذاب دے گا اس کو، جیسے ایک برا عذاب ہوتا ہے۔'' ﴿يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴾ (القمر ٥٤: ٦) ''جس دن بلائے گا بلانے والا ایک ناگوار چیز کی طرف۔''

اَنْکَرُ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ زیادہ برا۔ زیادہ ناگوار۔ ﴿اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴾ (لقمان ٣١: ١٩) ''بیشک ناگوارترین آواز گدھے کی آواز ہے۔''

باب افعال اَنْکَرَ۔ یُنْکِرُ۔ اِنْکَارًا۔ واقفیت کا اقرار نہ کرنا۔ پہچاننے سے انکار کرنا۔ ﴿يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا﴾ (النحل ١٦: ٨٣) ''وہ لوگ پہچانتے ہیں اللہ کی نعمت کو پھر پہچاننے سے انکار کرتے ہیں اس کو۔''

مُنْکِرٌ اسم الفاعل ہے۔ نہ پہچاننے والا۔ انکار کرنے والا۔ ﴿فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴾ (یوسف ١٢: ٥٨) ''تو انہوںؑ نے پہچانا ان لوگوں کو اور وہ لوگ انؑ کو نہ پہچاننے والے تھے۔'' ﴿قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ﴾ (النحل ١٦: ٢٢) ''ان کے دل انکار کرنے والے ہیں۔''

مُنْکَرٌ اسم المفعول ہے۔ (١) نہ پہچانا ہوا۔ اجنبی۔ بطور اسم ذات بھی آتا ہے۔ (٢) ناگواری۔ برائی۔ (جس کو انسانی فطرت نہیں پہچانتی)۔ ﴿اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴾ (الحجر ١٥: ٦٢) ''بے شک تم لوگ ایک اجنبی قوم ہو۔'' ﴿وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ﴾ (الحج ٢٢: ٧٢) ''اور جب کبھی پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ان کو ہماری واضح آیات تو آپؐ دیکھتے ہیں ان کے چہروں میں، جنہوں نے کفر کیا، ناگواری کو۔'' ﴿وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ﴾ (آل عمران ٣: ١٠٤) ''اور وہ لوگ منع کریں برائی سے۔''

باب تفعیل نَکَّرَ۔ یُنَکِّرُ۔ تَنْکِیْرًا۔ کسی کو ناقابل پہچان بنانا۔ کسی کا بھیس بدل دینا۔

نَکِّرْ فعل امر ہے۔ تو بھیس بدل دے۔ ﴿نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا﴾ (النمل ٢٧: ٤١) ''تم لوگ بھیس بدل دو اس کے لیے اس کے تخت کا۔''

84-ن ک س

(ن)۔ نَکَسَ۔ یَنْکُسُ۔ نَکْسًا۔ الٹا پھیرنا۔ اوندھا کرنا۔ ﴿ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ﴾ (الانبیاء ٢١: ٦٥) ''پھر وہ لوگ اوندھے ڈالے گئے اپنے سروں کے بل۔''

نَاکِسٌ اسم الفاعل ہے۔ اوندھا کرنے والا۔ ﴿اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ﴾ (السجدة ٣٢: ١٢)

''جب مجرم لوگ اپنے سروں کو اوندھا کرنے والے ہیں اپنے رب کے پاس۔''

| باب تفعیل | نَكَّسَ۔ يُنَكِّسُ۔ تَنْكِيْسًا۔ بتدریج الٹا پھیرنا۔ ﴿وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ط﴾(یٰس ۳۶: ۶۸)

''اور وہ، ہم عمر دیتے ہیں جس کو (پھر) ہم الٹا پھیرتے ہیں جس کو پیدائش میں۔''

85-ن ك ص (ض)۔ نَكَصَ۔ يَنْكِصُ۔ نَكْصًا۔ کسی چیز سے پیچھے ہٹنا۔ پسپا ہونا۔ پلٹنا۔ ﴿فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ﴾(الانفال۸: ۴۸) ''پھر جب آمنے سامنے ہوئیں دو جماعتیں تو وہ پلٹا اپنی دونوں ایڑیوں پر۔''

86-ن ك ف (ن)۔ نَكَفَ۔ يَنْكُفُ۔ نَكْفًا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ بیزار ہونا۔

| باب استفعال | اِسْتَنْكَفَ۔ يَسْتَنْكِفُ۔ اِسْتِنْكَافًا۔ باعث ننگ ہونا۔ عار سمجھ کر رکنا۔ ﴿لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ﴾(النساء۴: ۱۷۲) ''ہرگز عار نہیں سمجھتے مسیحؑ کہ وہ ہوں اللہ کے ایک بندے۔''

87-ن ك ل (ن)۔ نَكَلَ۔ يَنْكُلُ۔ نَكْلَةً۔ عبرتناک سزا دینا۔

| نَكَالٌ | اسم ذات ہے۔ عبرتناک سزا۔ نشان عبرت۔ ﴿فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ط﴾ (المائدۃ۵: ۳۸) ''تو تم لوگ کاٹو ان دونوں کے ہاتھ بدلہ ہوتے ہوئے بسبب اس کے جو دونوں نے کمایا، بطور نشانِ عبرت اللہ کی طرف سے۔''

| نِكْلٌ ج: اَنْكَالٌ | لوہے کی بیڑی اور لگام۔ ﴿اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّ جَحِيْمًا ﴿۱۲﴾﴾(المزمل۷۳: ۱۲) ''بیشک ہمارے پاس ہیں لوہے کی بیڑیاں اور لگام اور ایک بھڑکتی آگ۔''

| باب تفعیل | نَكَّلَ۔ يُنَكِّلُ۔ تَنْكِيْلًا۔ بتدریج یعنی تسلسل سے عبرتناک سزا دینا۔ ﴿وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّ اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾﴾(النساء۴: ۸۴) ''اور اللہ زیادہ سخت ہے تکلیف دینے میں اور زیادہ سخت ہے عبرتناک سزا دینے میں۔''

88-ن م ل (ن)۔ نَمَلَ۔ يَنْمُلُ۔ نَمْلًا۔ چغلی کھانا۔

| نَمْلٌ | اسم جنس ہے۔ واحد نَمْلَةٌ جمع نِمَالٌ۔ چیونٹی۔ ﴿قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ج﴾(النمل۲۷: ۱۸) ''کہا ایک چیونٹی نے اے چیونٹیو! تم لوگ داخل ہو جاؤ اپنے ٹھکانوں میں۔''

| اَنْمِلَةٌ ج: اَنَامِلُ | انگلی کا سرا۔ ﴿وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ط﴾(آل عمران۳: ۱۱۹) ''اور جب وہ لوگ تنہا ہوتے ہیں تو چباتے ہیں اپنی انگلیوں کے سروں کو شدید غصے میں۔''

89-ن و ء (ن)۔ نَوَءَ۔ يَنْوُءُ۔ (اصلی)۔ نَاءَ۔ يَنُوْءُ۔ نَوْءًا۔ مشقت و تکلیف سے اٹھنا۔ ﴿وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ

مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِی الْقُوَّةِ ﴾(القصص۲۸: ۷٦) ''حالانکہ ہم نے دیا تھا اس کو خزانوں میں سے وہ، بیشک جس کی کنجیاں یقیناً مشکل سے اُٹھتی تھیں قوت والی جماعت سے۔''

90-ن و ب (ن)۔نَوَبَ۔ یَنْوُبُ۔(اصلی)۔نَابَ۔ یَنُوْبُ۔ نَوْبًا۔(استعمالی)۔(۱)واپس ہونا۔لوٹنا۔(اس کے لیے اِلٰی کا صلہ آتا ہے)۔(۲) قائم مقام ہونا۔نائب ہونا۔(اس کے لیے عَنْ کا صلہ آتا ہے)۔

باب افعال اَنْوَبَ۔ یُنْوِبُ۔ اِنْوَابًا۔(اصلی)۔اَنَابَ۔ یُنِیْبُ۔ اِنَابَۃً۔(استعمالی)۔(۱) کسی کی طرف رخ کرنا۔ متوجہ ہونا۔(اس کے لیے اِلٰی کا صلہ آتا ہے)۔(۲ کسی کو نائب بنانا۔قائم مقام مقرر کرنا۔(اس کے لیے عَنْ کا صلہ آتا ہے)۔﴿ وَّ اتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ﴾(لقمان۳۱: ۱۵)''اور پیروی کرو اس کے راستے کی جس نے رخ کیا میری طرف۔''

مُنِیْبٌ اسم الفاعل ہے۔(اصلاً یہ مُنْوِبٌ ہے)۔رخ کرنے والا۔متوجہ ہونے والا۔﴿ اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ لَحَلِیْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِیْبٌ ﴾(ھود۱۱: ۷۵) ''بیشک ابراہیمؑ بردبار تھے، بہت دردمند تھے، متوجہ رہنے والے تھے۔''

91-ن و ر (ن)۔نَوَرَ۔ یَنْوُرُ۔(اصلی)۔نَارَ۔ یَنُوْرُ۔ نَوْرًا۔(استعمالی)۔روشن ہونا۔

نُوْرٌ اسم ذات ہے۔پھیلنے والی روشنی جو اشیاء کو دیکھنے اور سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔نور۔﴿ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِیْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ ﴾(المائدۃ۵: ٤٤) ''بیشک ہم نے نازل کیا تورات کو اس میں ہدایت ہے اور ایک نور ہے۔''

نَارٌ اسم ذات ہے۔آگ۔﴿ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴾(البقرۃ۲: ۳۹)''وہ لوگ آگ والے ہیں۔''

باب افعال اَنْوَرَ۔ یُنْوِرُ۔ اِنْوَارًا۔(اصلی)۔اَنَارَ۔ یُنِیْرُ۔ اِنَارَۃً۔(استعمالی)۔ چمکنا۔(لازم)۔روشن کرنا۔روشنی دینا۔کسی چیز کو واضح کرنا۔(متعدی)۔

مُنِیْرٌ اسم الفاعل۔چمکنے والا۔روشن کرنے والا۔﴿ وَّ دَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ﴾(الاحزاب۳۳: ٤٦) ''اور بلانے والا ہوتے ہوئے اللہ کی طرف اس کی اجازت سے اور روشن کرنے والا چراغ ہوتے ہوئے۔''

92-ن و س (ن)۔نَوَسَ۔ یَنْوُسُ۔(اصلی)۔ نَاسَ۔ یَنُوْسُ۔ نَوْسًا۔ (استعمالی)۔کسی چیز کا جھولنا۔ مضطرب ہونا۔

اَلنَّاسُ اسم جنس ہے۔جنس انسانی۔لوگ۔(کیونکہ انسان کی طبیعت میں اضطراب ہے اور اس کا موڈ بدلتا رہتا ہے)۔﴿ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ ﴾(البقرۃ۲: ٤٤) ''کیا تم لوگ مشورہ دیتے ہو لوگوں کو نیکی کا اور بھول جاتے ہو اپنے آپ کو۔''

93- ن و ش (ن)۔ نَوَشَ۔ یَنُوْشُ۔ (اصلی)۔ نَاشَ۔ یَنُوْشُ۔ نَوْشًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو پکڑنا۔

باب تفاعل تَنَاوَشَ۔ یَتَنَاوَشُ۔ تَنَاوُشًا۔ پکڑ لینا۔ حاصل کر لینا۔ ﴿ وَّ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَ اَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ ﴾ (سبا ۳۴: ۵۲) ''اور وہ لوگ کہیں گے ہم ایمان لائے اس پر حالانکہ (اب) کہاں سے ہوگا ان کے لیے حاصل کر لینا (ایمان کو)۔''

94- ن و ص (ن)۔ نَوَصَ۔ یَنُوْصُ۔ (اصلی)۔ نَاصَ۔ یَنُوْصُ۔ نَوْصًا۔ (استعمالی)۔ بچنا۔ بھاگنا۔

مَنَاصٌ اسم الظرف ہے۔ (اصلاً یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر مَنْوَصٌ ہے)۔ بچنے کی جگہ۔ پناہ گاہ۔ ﴿ فَنَادَوْا وَّ لَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۝ ﴾ (صٓ ۳۸: ۳) ''تو ان لوگوں نے پکارا حالانکہ پناہ گاہ (تلاش کرنے) کا کوئی بھی وقت نہیں تھا۔''

95- ن و ق (ف)۔ نَوَقَ۔ یَنْوُقُ۔ (اصلی)۔ نَاقَ۔ یَنُوْقُ۔ نَوْقًا۔ کام کو اچھی طرح کرنا۔

نَاقَةٌ اسم ذات ہے۔ اونٹنی۔ ﴿ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً ﴾ (الاعراف ۷: ۷۳) ''یہ اللہ کی اونٹنی ہے تمہارے لیے ایک نشانی ہوتے ہوئے۔''

96- ن و م (ف)۔ نَوَمَ۔ یَنْوَمُ۔ (اصلی)۔ نَامَ۔ یَنَامُ۔ نَوْمًا۔ (استعمالی)۔ نیند کرنا۔ سونا۔

نَوْمٌ اسم ذات بھی ہے۔ نیند۔ ﴿ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۵۵) ''نہیں پکڑتی اس کو کوئی اُونگھ اور نہ کوئی نیند۔''

نَآئِمٌ اسم الفاعل ہے۔ نیند کرنے والا۔ سونے والا۔ ﴿ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝ ﴾ (القلم ۶۸: ۱۹) ''تو چکر لگایا ایک چکر لگانے والے نے آپؐ کے رب کی طرف سے اس حال میں کہ وہ لوگ نیند کرنے والے تھے۔''

مَنَامٌ اسم الظرف ہے۔ (اصلاً یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر مَنْوَمٌ ہے)۔ نیند کرنے یا سونے کی جگہ یا وقت۔ ﴿ اِنِّیْٓ اَرٰى فِی الْمَنَامِ اَنِّیْٓ اَذْبَحُكَ ﴾ (الصافات ۳۷: ۱۰۲) ''بیشک میں دیکھتا ہوں سونے کے وقت میں کہ میں ذبح کرتا ہوں تجھ کو۔''

97- ن و ی (ض)۔ نَوَیَ۔ یَنْوِیُ۔ (اصلی)۔ نَوٰی۔ یَنْوِیْ۔ نَوَاةً۔ گٹھلی پھینکنا۔

نَوًی اسم ذات ہے۔ گٹھلی۔ (اصلاً یہ نَوَیٌ ہے جو قاعدے کے مطابق تبدیل ہو کر نَوًی استعمال ہوتا ہے لیکن جب اس پر لام تعریف داخل ہوتا ہے تو اصلاً اَلنَّوَیُ ہوتا ہے جو تبدیل ہو کر اَلنَّوٰی استعمال ہوتا ہے۔ اور رفع میں اَلنَّوَیُ نصب میں اَلنَّوَیَ اور جرّ میں اَلنَّوَیِ، تینوں حالتوں میں یہ تبدیل ہو کر اَلنَّوٰی ہی رہے گا۔ ﴿ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی ؕ ﴾ (الانعام ۶: ۹۵) ''یقیناً اللہ (ہی) تمام گٹھلیوں اور سارے دانوں کو پھاڑنے والا ہے۔''

98- ن ھ ج (ف)۔ نَھَجَ۔ یَنْھَجُ۔ نَھْجًا۔ راستہ چلنا۔

مِنۡهَاجٌ مِفۡعَالٌ اسم الآلہ کا وزن ہے۔ چلنے کا آلہ۔ چلنے کا ذریعہ یعنی راستہ۔ ﴿لِكُلٍّ جَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ شِرۡعَةً وَّ مِنۡهَاجًا ؕ﴾ (المائدۃ۵: ۴۸) ''سب کے لیے ہم نے بنایا تم میں سے ایک دستور اور ایک راستہ۔''

99- ن ھ ر (ف)۔نَهَرَ- يَنۡهَرُ- نَهۡرًا۔(۱) کسی کو جھڑکنا۔(۲) بہنے کے لیے پانی کا راستہ بنانا۔

لَا تَنۡهَرۡ تو مت جھڑک ﴿وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنۡهَرۡ ؕ﴾ (الضحیٰ۹۳: ۱۰) ''اور وہ جو ہے تو کسی بھی پوچھنے والے کو پھر آپ مت جھڑکیں۔''

نَهَرٌ ج: **اَنۡهَارٌ** اسم ذات ہے۔ دریا۔ نہر۔ ﴿اِنَّ اللّٰهَ مُبۡتَلِيۡكُمۡ بِنَهَرٍ ۚ﴾ (البقرۃ۲: ۲۴۹) ''بیشک اللہ تم لوگوں کو آزمانے والا ہے ایک نہر سے۔'' ﴿وَّ يَجۡعَلۡ لَّكُمۡ اَنۡهٰرًا ؕ﴾ (نوح۷۱: ۱۲) ''اور وہ بنا دے گا تمہارے لیے نہریں۔''

نَهَارٌ اسم ذات ہے۔ دن۔ ﴿اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ﴾ (البقرۃ۲: ۲۷۴) ''وہ لوگ جو خیرات کرتے ہیں اپنے اموال رات دن۔''

100- ن ھ ی (ف)۔نَهَيَ- يَنۡهَيُ۔(اصلی)۔ نَهَا- يَنۡهٰى- نَهۡيًا۔(استعمالی)۔(۱) کسی کام سے منع کرنا۔ روکنا۔ (۲) ذہین ہونا۔ زیرک ہونا۔ (تاکہ غلط بات سے روکے)۔ ﴿اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنۡهٰى عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ ؕ﴾ (العنکبوت ۲۹: ۴۵) ''بیشک نماز روکتی ہے بے حیائیوں سے اور برائی سے۔''

اِنۡهَ فعل امر ہے۔ تو منع کر۔ تو روک۔ ﴿وَاۡمُرۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَانۡهَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ﴾ (لقمان۳۱: ۱۷) ''تو ترغیب دے نیکی کی اور منع کر برائی سے۔''

نَاهٍ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ نَاهِيٌ ہے)۔ منع کرنے والا۔ ﴿اَلۡاٰمِرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ النَّاهُوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ﴾ (التوبۃ۹: ۱۱۲) ''ترغیب دینے والے نیکی کی اور منع کرنے والے برائی سے۔''

نُهٰى اسم ذات ہے۔ ذہانت۔ فراست۔ ﴿اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۠﴾ (طٰہٰ۲۰: ۵۴) ''بیشک اس میں نشانیاں ہیں ذہانت والوں کے لیے۔''

باب تفاعل تَنَاهَيَ- يَتَنَاهَيُ۔(اصلی)۔ تَنَاهٰى- يَتَنَاهٰى- تَنَاهِيًا۔ (استعمالی)۔ باہم ایک دوسرے کو روکنا۔ ﴿كَانُوۡا لَا يَتَنَاهَوۡنَ عَنۡ مُّنۡكَرٍ﴾ (المائدۃ۵: ۷۹) ''وہ لوگ ایک دوسرے کو نہیں روکا کرتے تھے کسی برائی سے۔''

باب افتعال اِنۡتَهَيَ- يَنۡتَهِيُ- اِنۡتِهَايًا۔ (اصلی)۔ اِنۡتَهٰى- يَنۡتَهِيۡ- اِنۡتِهَاءً۔ (استعمالی)۔ اہتمام سے خود کو روکنا۔ باز آجانا۔ رک جانا۔ ﴿اِنۡ يَّنۡتَهُوۡا يُغۡفَرۡ لَهُمۡ﴾ (الانفال۸: ۳۸) ''اگر وہ لوگ باز آجائیں تو انہیں معاف کر دیا جائے گا۔''

اِنۡتَهِ فعل امر ہے۔ تو باز آ۔ ﴿وَلَا تَقُوۡلُوۡا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنۡتَهُوۡا خَيۡرًا لَّكُمۡ ؕ﴾ (النساء۴: ۱۷۱) ''اور تم لوگ مت کہو (کہ

اِلٰہ) تین ہیں ،تم لوگ باز آ جاؤ ،تمہارے لیے بہتر ہے۔''

مُنْتَھٍی اسم الفاعل ہے۔(اصلاً یہ مُنْتَھِیٌ ہے)۔رکنے والا۔ باز آنے والا۔﴿ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴾(المائدۃ۵: ۹۱) ''توکیا تم لوگ باز آنے والے ہو۔''

مُنْتَھًی اسم المفعول ہے جو ظرف کے معنی میں آتا ہے۔رکنے کی جگہ۔﴿ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴾(النجم۵۳: ۱۴) ''رکنے کی جگہ کے بیری کے درخت کے پاس۔''

101- ن ی ل (ف)۔نَیِلَ- یَنْیَلُ۔(اصلی)۔نَالَ- یَنَالُ- نَیْلًا۔(استعمالی)۔مطلوبہ چیز کو حاصل کرنا۔اس کو پہنچنا۔﴿ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ﴾(آل عمران۳: ۹۲)''تم لوگ ہرگز حاصل نہیں کرو گے نیکی کو یہاں تک کہ تم لوگ خرچ کرو اس میں سے جو تم کو محبوب ہے۔''﴿ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا ﴾ (الحج۲۲: ۳۷)''ہرگز نہیں پہنچے گا اللہ کو ان (قربانیوں) کا گوشت اور نہ ہی ان کا خون۔''

نَیْلٌ اسم ذات ہے۔مطلوبہ چیز۔﴿ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا ﴾(التوبۃ۹: ۲۰)''اور وہ لوگ حاصل نہیں کرتے کسی دشمن سے کوئی مطلوبہ چیز۔''

مورخہ ۲۴۔شوال ۱۴۳۶ھ

بمطابق ۱۰۔اگست ۲۰۱۵ء

کِتَابُ الھا

1- ھ ب ط (ض)۔ھَبَطَ۔ یَھْبِطُ۔ ھَبْطًا۔ بلندی سے نیچے اترنا۔ گر پڑنا۔ ﴿وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ﴾(البقرۃ۲: ۷٤) ''بیشک ان (پتھروں) میں یقیناً وہ (بھی) ہیں جو گر پڑتے ہیں اللہ کے خوف سے۔''

اِھْبِط فعل امر ہے۔تو نیچے اُتر۔ ﴿اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ﴾(البقرۃ۲: ٦١)''تم لوگ اترو کسی شہر میں تو بیشک تم لوگوں کے لیے وہ ہے جو تم نے مانگا۔''

2- ھ ب و (ن)۔ھَبَوَ۔ یَھْبُوُ۔ ھُبُوْوًا۔(اصلی)۔ھَبَا۔ یَھْبُوْ۔ ھُبُوًّا۔(استعمالی)۔(۱) آہستہ چلنا۔(۲) غبار کا بلند ہونا۔(فُعُوْلٌ کے وزن پر زیادہ تر جمع مکسر آتی ہے۔جیسے قُلُوْبٌ۔ رُءُوْسٌ وغیرہ۔مگر اس وزن پر کچھ مصدر بھی آتے ہیں۔ھُبُوٌّ ان میں سے ایک ہے)۔

ھَبَاءٌ اسم ذات ہے۔(اصلاً یہ ھَبَاوٌ ہے)۔مٹی کے باریک ذرات جو فضا میں پھیلے ہوتے ہیں۔غبار۔ ﴿فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ۝۲۳﴾(الفرقان۲۵: ۲۳) ''تو ہم نے کر دیا اس کو ایک بکھیرا ہوا غبار۔''

3- ھ ت و (ن)۔ھَتَوَ۔ یَھْتُوُ۔(اصلی)۔ھَتَا۔ یَھْتُوْ۔ ھَتْوًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو توڑ کر روندنا۔

باب مفاعلہ ھَاتَوَ۔ یُھَاتِوُ۔ ھِتَاوًا۔(اصلی) ھَاتَا۔ یُھَاتِیْ۔ ھِتَاءً۔ (استعمالی)۔دوسرے کی بات کو روندنا۔ اپنی رائے دینا۔

ھَاتِ فعل امر ہے۔(اصلاً یہ ھَاتِیْ تھا۔ یا ساکن کو جب مجزوم کیا گیا تو وہ گر گئی)۔تو دے۔تو لا۔ ﴿هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ﴾ (البقرۃ۲: ۱۱۱) ''تم لوگ دو اپنی روشن دلیل۔''

4- ھ ج د (ن)۔ھَجَدَ۔ یَھْجُدُ۔ ھُجُوْدًا۔(۱) نیند میں ہونا۔(۲) نیند سے جاگنا۔

باب تفعّل تَھَجَّدَ۔ یَتَھَجَّدُ۔ تَھَجُّدًا۔ بتکلف جاگنا۔ بیدار رہنا۔ ﴿وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۷۹) ''اور رات میں سے پھر آپؐ بیدار رہیں اس (قرآن) کی ساتھ اضافی ہوتے ہوئے آپؐ کے لیے۔''

5- ھ ج ر (ن)۔ھَجَرَ۔ یَھْجُرُ۔ ھَجْرًا۔(۱) قطع تعلق کرنا۔ چھوڑنا۔ (۲) نیند یا بیماری میں بڑبڑانا۔ بلا سوچے سمجھے بکواس کرنا۔ ﴿بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ۝۶۷﴾(المومنون۲۳: ٦٧)''رات کی مجلس میں تم لوگ بکواس کرتے ہو۔''

اُھْجُرْ فعل امر ہے۔ تو قطع تعلق کر۔ تو چھوڑ۔ ﴿ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴾ (المدثر ۷۴: ۵) ''اور گندگی کو آپ چھوڑ دیں۔''

مَھْجُوْرٌ اسم المفعول ہے۔ قطع تعلق کیا ہوا۔ چھوڑا ہوا۔ ﴿ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴾ (الفرقان ۲۵: ۳۰) ''بیشک میری قوم نے بنایا اس قرآن کو قطع تعلق کیا ہوا۔''

باب مفاعلہ ھَاجَرَ۔ یُھَاجِرُ۔ ھِجْرَۃً۔ (اس کا مصدر ھِجَارًا نہیں آتا۔ مُھَاجَرَۃً جائز ہے لیکن زیادہ تر خلاف معمول ھِجْرَۃً استعمال ہوتا)۔ ایک کو چھوڑ کر دوسرے کو اپنانا۔ ہجرت کرنا۔ ﴿ یُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَیْهِمْ ﴾ (الحشر ۵۹: ۹) ''وہ لوگ محبت کرتے ہیں ان سے جنہوں نے ہجرت کی ان کی طرف۔''

مُھَاجِرٌ اسم الفاعل ہے۔ ہجرت کرنے والا۔ ﴿ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ ﴾ (العنکبوت ۲۹: ۲۶) ''بیشک میں ہجرت کرنے والا ہوں اپنے ربّ کی طرف۔''

6- ھ ج ع (ف)۔ ھَجَعَ۔ یَھْجَعُ۔ ھُجُوْعًا۔ رات کو سونا۔ ﴿ کَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ﴾ (الذاریات ۵۱: ۱۷) ''یہ لوگ رات میں سے تھوڑا سا سویا کرتے تھے۔''

7- ھ د د (ض)۔ ھَدَدَ۔ یَھْدِدُ۔ (اصلی)۔ ھَدَّ۔ یَھِدُّ۔ ھَدًّا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کا آواز کے ساتھ گرنا۔ دھڑام سے گرنا۔ ﴿ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴾ (مریم ۱۹: ۹۰) ''اور گر پڑیں پہاڑ دھڑام سے۔''

8- ھ د م (ض)۔ ھَدَمَ۔ یَھْدِمُ۔ ھَدْمًا۔ کسی چیز کو زمین پر گرانا۔ عمارت ڈھانا۔

باب تفعیل ھَدَّمَ۔ یُھَدِّمُ۔ تَھْدِیْمًا۔ ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے مگر اس میں تکثیر کا مفہوم ہے۔ عمارت کو مسمار کر دینا۔ ﴿ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ ﴾ (الحج ۲۲: ۴۰) ''اور اگر نہ ہوتا اللہ کا دفع کرنا لوگوں کو ان کے بعض کو بعض سے تو ضرور مسمار کی جاتیں خانقاہیں۔''

9- ھ د ی (ض)۔ ھَدَیَ۔ یَھْدِیُ۔ ھُدَیٌ۔ (اصلی) ھَدٰی۔ یَھْدِیْ۔ ھُدًی۔ (استعمالی) عربی کے بعض الفاظ کثیر المعانی ہیں۔ یہ لفظ بھی ان میں سے ایک ہے۔ اور قرآن میں بھی یہ لفظ متعدد معانی میں آیا ہے۔ (۱) رہنمائی کرنا یعنی راستہ بتا دینا۔ ﴿ وَهَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ ﴾ (البلد ۹۰: ۱۰) ''اور ہم نے ہدایت دی (بتا دیا) اس کو دونوں راستے۔'' (۲) راستہ سمجھا دینا جس پر ذہن مطمئن ہو جائے۔ ﴿ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا ﴾ (آل عمران ۳: ۸) ''اے ہمارے ربّ تو کج نہ کرنا ہمارے دلوں کو اس کے بعد جب تو نے ہدایت دی ہم کو یعنی ذہنوں کو مطمئن کیا۔'' (۳) راستہ پر دل کھول دینا جس سے دل مطمئن ہو جائے۔ ﴿ مَنْ یُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ یَهْدِ قَلْبَهٗ ﴾ (التغابن ۶۴: ۱۱) ''وہ جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر تو وہ (اللہ) ہدایت دیتا ہے اس کے دل کو یعنی دل کو مطمئن کر دیتا ہے۔'' (۴) راستہ پر چلا دینا یعنی توفیق دینا تاکہ علم عمل میں ڈھل جائے۔ ﴿ اِنَّكَ لَا

تَھۡدِیۡ مَنۡ اَحۡبَبۡتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَھۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ﴾(القصص۲۸: ۵۶) ’’بیشک آپؐ ہدایت (توفیق) نہیں دیتے اس کو جسے آپؐ پسند کریں اور لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے اس کو جسے وہ چاہتا ہے۔‘‘ اس کے علاوہ قرآن مجید میں متعدد مقامات پر کافروں، فاسقوں، ظالموں وغیرہ کے لیے فرمایا ہے کہ اللہ ایسے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ وہ تمام آیات اسی توفیق نہ دینے کے مفہوم میں ہیں۔ (۵) منزل تک پہنچا دینا۔ ﴿وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ ھَدٰىنَا لِھٰذَا ﴾(الاعراف۷: ۴۳) ’’اور وہ لوگ کہیں گے تمام شکرو سپاس اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہدایت دی (پہنچایا) ہم کو اس (جنت) تک۔‘‘

| ھَادٍ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ ھَادِیٌ ہے) راہنمائی کرنے والا۔ ﴿وَّ لِکُلِّ قَوۡمٍ ھَادٍ ﴾(الرعد۱۳: ۷) ’’اور ہر قوم کے لیے ایک رہنمائی کرنے والا ہے۔‘‘

| بابِ تفعیل | ھَدَّیَ۔ یُھَدِّیُ۔ (اصلی) ھَدّٰی۔ یُھَدِّیۡ۔ تَھۡدِیَۃً۔ (استعمالی) کسی چیز کو کسی تک پہنچا دینا۔ تحفہ دینا۔

| ھَدِیَّۃٌ | اسم ذات ہے۔ تحفہ میں دی ہوئی چیز۔ تحفہ۔ ہدیہ۔ ﴿وَ اِنِّیۡ مُرۡسِلَۃٌ اِلَیۡھِمۡ بِھَدِیَّۃٍ ﴾(النمل۲۷: ۳۵) ’’اور میں بھیجنے والی ہوں ان کی طرف ایک تحفہ۔‘‘

| ھَدۡیٌ | وہ جانور جو قربانی کے لیے خانہ کعبہ بھیجا جائے۔ ﴿فَمَا اسۡتَیۡسَرَ مِنَ الۡھَدۡیِ ﴾(البقرہ۲: ۱۹۶) ’’تو جو قربانی میسر ہو۔‘‘

| بابِ افتعال | اِھۡتَدَیَ۔ یَھۡتَدِیُ۔ اِھۡتِدَایًا۔ (اصلی) اِھۡتَدٰی۔ یَھۡتَدِیۡ۔ اِھۡتِدَاءً۔ (استعمالی) ہدایت پانا۔ ﴿فَاِنۡ اَسۡلَمُوۡا فَقَدِ اھۡتَدَوۡا ﴾(آل عمران۳: ۲۰) ’’پس اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو انہوں نے ہدایت پالی ہے۔‘‘

| یَھِدِّیۡ | یہ لفظ اصلاً یَھۡتَدِیۡ ہی ہے۔ افتعال کی تا کو دال میں تبدیل کر کے عین کلمہ کی دال میں ادغام کر دیا گیا ہے۔ قاعدہ یہی ہے کہ افتعال کے فاکلمہ پر اگر د۔ ذ یا ز آجائے تو افتعال کی تا اسی حرف میں تبدیل ہو جاتی ہے پھر دونوں کا ادغام کر دیا جاتا ہے۔ لیکن اس لفظ میں عین کلمہ کی دال میں ادغام ہوا ہے۔ یہ ایک استثنائی صورت ہے۔ اس کو قاعدہ نہ سمجھا جائے۔ ہدایت پانا۔ ﴿اَمَّنۡ لَّا یَھِدِّیۡۤ ﴾(یونس۱۰: ۳۵) ’’یا اس کی جو ہدایت نہیں پاتا۔‘‘

| مُھۡتَدٍ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ مُھۡتَدِیٌ ہے)۔ ہدایت پانے والا۔ ﴿فَمِنۡھُمۡ مُّھۡتَدٍ ﴾(الحدید۵۷: ۲۶) ’’تو ان میں کوئی ہدایت پانے والا (بھی) ہے۔

10- هـ ر ب (ن)۔ ھَرَبَ۔ یَھۡرُبُ۔ ھَرَبًا۔ تیز چلنا۔ بھاگنا۔ ﴿وَ لَنۡ نُّعۡجِزَہٗ ھَرَبًا ﴾(الجن۷۲: ۱۲) ’’اور ہم ہرگز عاجز نہ کر سکیں گے اس (اللہ) کو بلحاظ بھاگنے کے یعنی کہیں بھاگ کر بھی۔‘‘

11- هـ ر ع (ف)۔ ھَرَعَ۔ یَھۡرَعُ۔ ھَرۡعًا۔ اضطراب اور عجلت سے کسی طرف بھاگنا۔ بے سدھ ہو کر دوڑنا۔‘‘

باب افعال اَھْرَعَ۔ یُھْرِعُ۔ اِھْرَاعًا۔ کسی کو مضطرب کر کے کسی طرف بھگانا۔ بے تحاشا دوڑانا۔ ﴿ وَ جَآءَهٗ قَوْمُهٗ یُھْرَعُوْنَ اِلَیْهِ ﴾(ھود۱۱: ۷۸) ''اور آئی انؑ کے پاس انؑ کی قوم بے تحاشا دوڑائی ہوئی ان کی طرف۔''

12-ھ ز ء

(ف)۔ هَزَءَ۔ یَهْزَءُ۔ هُزْءًا۔ اور هُزُوًا۔ (دونوں جائز ہیں) کسی کا مذاق اڑانا۔ کسی کا مذاق بنانا۔

هُزُوٌ (یا هُزْءٌ) اسم ذات ہے۔ مذاق۔ ہنسی۔ مذاق کا ذریعہ۔ ﴿وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا﴾(البقرۃ۲: ۲۳۱) ''اور تم لوگ مت بناؤ اللہ کی آیات کو ہنسی مذاق کا ذریعہ۔''

باب استفعال اِسْتَهْزَءَ۔ یَسْتَهْزِءُ۔ اِسْتِهْزَاءً۔ کسی سے مذاق کرنا۔ ﴿ اَبِاللّٰهِ وَ اٰیٰتِهٖ وَ رَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴾(التوبۃ۹: ۶۵) ''کیا اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول سے تم لوگ مذاق کیا کرتے تھے۔''

مُسْتَهْزِءٌ اسم الفاعل ہے۔ مذاق کرنے والا۔ ﴿ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴾(البقرۃ۲: ۱۴) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ ہم (تو بس) مذاق کرنے والے ہیں۔''

13-ھ ز ز

(ن)۔ هَزَزَ۔ یَهْزُزُ۔ هَزْزًا۔ (اصلی) هَزَّ۔ یَهُزُّ۔ هَزًّا۔ (استعمالی) کسی چیز کو حرکت دینا۔ ہلانا۔

هُزِّ فعل امر ہے۔ تو ہلا۔ ﴿ وَهُزِّیْٓ اِلَیْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ ﴾(مریم۱۹: ۲۵) ''اور آپ (واحد مونث) ہلائیں اپنی طرف کھجور کے تنے کو۔''

باب افتعال اِهْتَزَزَ۔ یَهْتَزِزُ۔ (اصلی) اِهْتَزَّ۔ یَهْتَزُّ۔ اِهْتِزَازًا۔ (استعمالی) کسی چیز کا حرکت میں آنا۔ ہلنا۔ لہلہانا۔ ﴿ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ ﴾(النمل۲۷: ۱۰) ''پھر جب انہوںؑ نے دیکھا اس (لاٹھی) کو کہ وہ ہلتی ہے جیسے کہ وہ کوئی سانپ ہے۔﴿ فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ ﴾(الحج۲۲: ۵) ''پھر جب ہم نے اتارا اس (زمین) پر پانی تو وہ لہلہا اٹھی۔''

14-ھ ز ل

(ن)۔ هَزَلَ۔ یَهْزُلُ۔ هَزْلًا۔ لاغر و کمزور ہونا۔

باب ضَرَبَ هَزَلَ۔ یَهْزِلُ۔ هَزْلًا۔ لاحاصل بات کرنا۔

هَزْلٌ اسم صفت بھی ہے۔ کمزور۔ لاحاصل۔ بے نتیجہ۔ (جب یہ قول کی صفت کے طور پر آئے تو کمزور بات کا مطلب ہے ایسی بات جس کی کوئی سند یا دلیل نہ ہو۔ اور لاحاصل بات کا مطلب ہے ایسی بات جس کا اچھا یا برا کوئی بھی نتیجہ نکلنے والا نہ ہو۔ ﴿ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَّ مَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝﴾(الطارق۸۶: ۱۴) ''بیشک یہ (قرآن) یقیناً ایک فیصلہ کن بات ہے اور یہ لاحاصل (بات) نہیں ہے۔''

15-ھ ز م

(ض)۔ هَزَمَ۔ یَهْزِمُ۔ هَزْمًا۔ کسی خشک چیز کو دبا کر توڑ دینا۔ شکستہ کرنا۔ شکست دینا۔ ﴿ فَهَزَمُوْهُمْ

﴿بِاِذۡنِ اللّٰہِ ۟ۙ﴾(البقرۃ۲: ۲۵۱) ’’تو ان لوگوں نے شکست دی ان لوگوں کو اللہ کے اذن سے۔‘‘

مَھۡزُوۡمٌ اسم المفعول ہے۔شکست دیا ہوا۔﴿جُنۡدٌ مَّا ھُنَالِكَ مَھۡزُوۡمٌ﴾(ص۳۸: ۱۱)’’ایک لشکر ہے جو وہاں شکست دیا جانے والا ہے۔‘‘

16-ھ ش ش (ن)۔ھَشَشَ۔ یَھۡشُشُ۔ ھَشۡشًا۔ (اصلی) ھَشَّ۔ یَھُشُّ۔ ھَشًّا۔ (استعمالی) درخت سے پتے جھاڑنا۔﴿وَ اَھُشُّ بِھَا عَلٰی غَنَمِیۡ﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۸)’’اور میں پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں پر۔‘‘

17-ھ ش م (ض)۔ھَشَمَ۔ یَھۡشِمُ۔ ھَشۡمًا۔کسی چیز کو توڑنا۔

ھَشِیۡمٌ فَعِیۡلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم المفعول کے معنی میں۔توڑی ہوئی خشک گھاس۔ چورا۔﴿فَاَصۡبَحَ ھَشِیۡمًا﴾ (الکہف۱۸: ۴۵) ’’پھر وہ (سبزہ) ہو گیا چورا۔‘‘

18-ھ ض م (ض)۔ھَضَمَ۔ یَھۡضِمُ۔ ھَضۡمًا۔کسی نرم چیز کو کچل کر توڑنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے(۱) کسی کے حق کو کم کرنا۔(۲) نرم وملائم ہونا۔

ھَضۡمٌ اسم ذات بھی ہے۔حق تلفی۔﴿فَلَا یَخٰفُ ظُلۡمًا وَّ لَا ھَضۡمًا ﴿۱۱۲﴾﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۱۲)’’تو اسے خوف نہیں ہوگا کسی زیادتی کا اور نہ کسی حق تلفی کا۔‘‘

ھَضِیۡمٌ فَعِیۡلٌ کے وزن پر صفت ہے۔نرم۔ملائم۔﴿وَّ نَخۡلٍ طَلۡعُھَا ھَضِیۡمٌ ﴿۱۴۸﴾ۚ﴾(الشعراء۲۶: ۱۴۸)’’اور کھجوریں جن کے خوشے ملائم ہوں گے۔‘‘

19-ھ ط ع (ف)۔ھَطَعَ۔یَھۡطَعُ۔ ھَطۡعًا۔لپکنا۔دوڑنا۔

باب افعال اَھۡطَعَ۔ یُھۡطِعُ۔ اِھۡطَاعًا۔ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے۔

مُھۡطِعٌ اسم الفاعل ہے۔ لپکنے والا۔ دوڑنے والا۔﴿مُھۡطِعِیۡنَ مُقۡنِعِیۡ رُءُوۡسِھِمۡ﴾(ابراھیم۱۴: ۴۳)’’دوڑنے والے ہوتے ہوئے اپنے سروں کو اٹھانے والے ہوتے ہوئے۔‘‘

20-ھ ل ع (س)۔ھَلِعَ۔ یَھۡلَعُ۔ ھَلَعًا۔گھبرانا۔مشکل میں صبر نہ کرنا۔بے صبرا ہونا۔

ھَلُوۡعٌ فَعُوۡلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت گھبرانے والا۔ بڑا بے صبرا۔﴿اِنَّ الۡاِنۡسَانَ خُلِقَ ھَلُوۡعًا ﴿۱۹﴾ۙ﴾ (المعارج۷۰: ۱۹) ’’بیشک تمام انسان پیدا کیے گئے بڑے بے صبرے۔‘‘

21-ھ ل ك (ض)۔ھَلَكَ۔ یَھۡلِكُ۔ ھَلَاكًا۔(۱) تباہ وبرباد ہونا۔(۲) کسی جاندار کا مردہ ہونا۔ہلاک ہونا۔﴿ھَلَكَ عَنِّیۡ سُلۡطٰنِیَهۡ ﴿۲۹﴾ۚ﴾(الحاقہ۶۹: ۲۹) ’’تباہ وبرباد ہوئی (یعنی جاتی رہی) مجھ سے میری قوت۔‘‘﴿حَتّٰۤی اِذَا ھَلَكَ قُلۡتُمۡ لَنۡ

يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ﴾(المومن ٤٠: ٣٤) ''یہاں تک کہ جب وہؓ ہلاک ہوئے تو تم لوگوں نے کہا ہرگز نہیں بھیجے گا اللہ انؑ کے بعد کوئی رسول۔''

هَالِكٌ اسم الفاعل ہے۔ ہلاک ہونے والا۔ ﴿كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ﴾(القصص٢٨: ٨٨) ''ہر چیز فنا ہونے والی ہے سوائے اس کے چہرے (یعنی اس کی ذات) کے۔''

مَهْلِكٌ اسم الظرف ہے۔ ہلاک ہونے کی جگہ یا وقت۔ ﴿مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ﴾(النمل٢٧: ٤٩) ''ہم موقع پر موجود نہیں تھے اس کے گھر والوں کے ہلاک ہونے کے وقت۔''

تَهْلُكَةٌ اسم ذات ہے۔ تباہی۔ ہلاکت۔ ﴿وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ﴾(البقرۃ٢: ١٩٥) ''اور تم لوگ مت پھینکو (اپنے آپ کو) اپنے ہاتھوں سے بربادی کی طرف۔''

باب افعال اَهْلَكَ۔ يُهْلِكُ۔ اِهْلَاكًا۔ تباہ و برباد کرنا۔ ہلاک کرنا۔ ﴿اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝﴾(البلد٩٠: ٦) ''میں نے برباد کیا ڈھیروں مال۔ ﴿لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ﴾ (الاعراف٧: ١٥٥) ''اگر تو چاہتا تو ہلاک کرتا ان لوگوں کو اس سے پہلے۔''

مُهْلِكٌ اسم الفاعل ہے۔ برباد کرنے والا۔ ہلاک کرنے والا۔ ﴿ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ۝﴾(الانعام٦: ١٣١) ''یہ کہ ہے ہی نہیں تیرا ربّ بستیوں کا ہلاک کرنے والا کسی زیادتی سے اس حال میں کہ اس کے لوگ غافل ہوں۔''

22- ھ ل ل (ن)۔ هَلَلَ۔ يَهْلُلُ۔ (اصلی) هَلَّ۔ يَهُلُّ۔ هَلًّا۔ (استعمالی) نیا چاند نظر آنا۔ قمری مہینہ شروع ہونا۔

هِلَالٌ ج: اَهِلَّةٌ ابتدائی اور آخری راتوں کا باریک چاند۔ ﴿يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ﴾(البقرۃ٢: ١٨٩) ''یہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے باریک چاندوں کے بارے میں۔''

باب افعال اَهْلَلَ۔ يُهْلِلُ۔ (اصلی) اَهَلَّ۔ يُهِلُّ۔ اِهْلَالًا (استعمالی) نیا چاند دیکھ کر آواز دینا۔ پھر مجرد پکارنے کے لیے بھی آتا ہے۔ ﴿وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ﴾(البقرہ٢: ١٧٣) ''اور (اس نے حرام کیا) اس کو (بھی) پکارا گیا جس پر غیر اللہ کے لیے۔''

23- ھ ل م (x) ثلاثی مجرد سے فعل نہیں آتا۔

هَلُمَّ اسم فعل ہے۔ (١) حاضر کرو۔ لے آؤ۔ (٢) چلے آؤ۔ ﴿هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ﴾(الانعام٦: ١٥٠) ''لے آؤ اپنے گواہوں کو۔ ﴿هَلُمَّ اِلَيْنَا﴾(الاحزاب٣٣: ١٨) ''چلے آؤ ہماری طرف۔''

24- ھ م د (ن)۔ هَمَدَ۔ يَهْمُدُ۔ هَمْدًا۔ آگ کا بجھنا۔ ٹھنڈا ہونا۔ زمین کا روئیدگی کے بغیر ہونا۔

هَامِدَةٌ فَاعِلَةٌ کے وزن پر صفت ہے۔ بجھنے والی یعنی ٹھنڈی۔ روئیدگی کے بغیر ہونے والی یعنی بنجر۔ ﴿وَ تَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً﴾(الحج۲۲: ۵) ''اور تو دیکھتا ہے زمین کو بنجر حالت میں۔''

25- ھ م ر (ن)۔ هَمَرَ۔ يَهْمُرُ۔ هَمْرًا۔ پانی کا گرانا۔

باب انفعال اِنْهَمَرَ۔ يَنْهَمِرُ۔ اِنْهِمَارًا۔ پانی کا گرنا۔ برسنا۔

مُنْهَمِرٌ اسم الفاعل ہے۔ برسنے والا۔ ﴿فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ﴾(القمر٥٤: ١١) ''تو ہم نے کھولے آسمان کے دروازے برسنے والے پانی کے ساتھ۔''

26- ھ م ز (ض)۔ هَمَزَ۔ يَهْمِزُ۔ هَمْزًا۔ چٹکی لینا یا چبھونا۔ غیبت کرنا۔ طعنہ دینا۔

هَمْزَةٌ ج: **هَمَزَاتٌ** اسم ذات ہے۔ چٹکی۔ چھیڑ۔ وسوسہ۔ ﴿رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ﴾(المومنون۲۳: ۹۷) ''اے میرے ربّ میں تیری پناہ میں آتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے۔''

هُمَزَةٌ صفت ہے اور اس پر تائے مبالغہ ہے۔ طعنہ زن۔ ﴿وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ﴾(الهمزة١٠٤: ١) ''تباہی ہے ہر ایک طعنہ زن عیب جُو کے لیے۔''

هَمَّازٌ مبالغہ ہے۔ کثرت سے طعنہ دینے والا۔ ﴿وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ هَمَّازٍ﴾(القلم٦٨: ١٠، ١١) ''اور کہنہ مت مانو کسی بھی کثرت سے قسم کھانے والے کا، کسی بے وقعت کا، کسی طعنہ زن کا۔''

27- ھ م س (ض)۔ هَمَسَ۔ يَهْمِسُ۔ هَمْسًا۔ آہستہ آہستہ بات کرنا۔

هَمْسٌ اسم ذات بھی ہے۔ ہلکی آواز۔ کھسر پھسر۔ ﴿فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا﴾(طه٢٠: ١٠٨) ''پھر تو نہیں سنے گا مگر کھسر پھسر۔''

28- ھ م م (ن)۔ هَمَمَ۔ يَهْمُمُ۔ (اصلی) هَمَّ۔ يَهُمُّ۔ هَمًّا۔ (استعمالی) ارادہ کرنا۔ ہمت کرنا۔ ﴿اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا﴾(آل عمران۳: ۱۲۲) ''جب ارادہ کیا دو جماعتوں نے تم میں سے کہ وہ دونوں بزدلی دکھائیں۔''

باب افعال اَهْمَمَ۔ يُهْمِمُ۔ (اصلی) اَهَمَّ۔ يُهِمُّ۔ اِهْمَامًا (استعمالی) بے چین کرنا۔ ﴿وَ طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ﴾(آل عمران۳: ۱۵٤) ''اور ایک ایسی جماعت، بے چین کیا ہے جن کو ان کی جانوں نے۔''

29- ھ ن ء (ف)۔ هَنَأَ۔ يَهْنَؤُ۔ هِنَاءً۔ کھانے کا خوشگوار ہونا۔

هَنِيْئٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اور ہر حال میں خوشگوار۔ ﴿ فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ﴾ (النساء٤: ٤) ''تو تم لوگ کھاؤ اس کو خوشگوار ہوتے ہوئے مفید ہوتے ہوئے۔

30-ھ و د (ن)۔ هَوَدَ۔ يَهْوُدُ۔ (اصلی) هَادَ۔ يَهُوْدُ۔ هَوْدًا۔ (۱) غلطی تسلیم کر کے درست بات کی طرف لوٹنا۔ حق کی طرف لوٹنا۔ (۲) یہودی ہونا۔ ﴿ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ﴾ (الاعراف٧: ١٥٦) ''یقیناً ہم لوٹے تیری طرف۔'' ﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا ﴾ (الجمعه٦٢: ٦) ''اے لوگو جو یہودی ہوئے۔''

هُوْدٌ یہ هَائِدٌ کی جمع ہے یعنی رجوع کرنے والے۔ قرآن میں یہ اسم علم کے طور پر آیا ہے۔ (۱) بنو اسرائیل کا فرد۔ یہودی۔ (۲) حضرت هود علیہ السلام کا نام۔ ﴿ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ﴾ (البقره٢: ١٣٥) ''اور ان لوگوں نے کہا تم لوگ ہو جاؤ یہودی یا عیسائی تو تم لوگ ہدایت پاؤ گے۔'' ﴿ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴾ (الشعراء٢٦: ١٢٤) ''جب کہا ان سے ان کے بھائی ھودؑ نے کہ کیا تم لوگ اللہ کی ناراضگی سے ڈرتے نہیں ہو۔''

31-ھ و ر (ن)۔ هَوَرَ۔ يَهْوُرُ۔ (اصلی) هَارَ۔ يَهُوْرُ۔ هَوْرًا۔ (استعمالی)۔ عمارت کا گرنا۔

هَارٍ اسم الفاعل۔ (اس کا اسم الفاعل هَاوِرٌ قاعدے کے مطابق تبدیل ہو کر هَائِرٌ بنتا ہے اور استعمال بھی ہوتا ہے لیکن اس کے ساتھ هَارٍ بھی آتا ہے) گرنے والا۔

باب انفعال اِنْهَوَرَ۔ يَنْهَوِرُ۔ اِنْهِوَارًا۔ (اصلی)۔ اِنْهَارَ۔ يَنْهَارُ۔ اِنْهِيَارًا۔ (استعمالی) گر پڑنا۔ ﴿ اَمَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ ﴾ (التوبه٩: ١٠٩) ''وہ جس نے بنیاد دھری اپنی عمارت کی ایک گرنے والے چھجے کے کنارے پر تو وہ (چھجا) گر پڑا اس (عمارت) کے ساتھ۔''

32-ھ و ن (ن)۔ هَوَنَ۔ يَهْوُنُ۔ (اصلی) هَانَ۔ يَهُوْنُ۔ هَوْنًا۔ (استعمالی) (۱) نرم و آسان ہونا۔ (۲) ذلیل و رسوا ہونا۔

هَوْنٌ اسم ذات بھی ہے۔ نرمی۔ ﴿ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا ﴾ (الفرقان٢٥: ٦٣) ''اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو چلتے ہیں زمین پر نرمی سے۔''

هُوْنٌ اسم ذات ہے۔ ذلت۔ رسوائی۔ ﴿ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ ﴾ (الانعام٦: ٩٣) ''آج تم لوگوں کو بدلہ دیا جائے گا ذلت کے عذاب کا۔''

هَيِّنٌ صفت ہے۔ ہلکا۔ آسان۔ ﴿ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ﴾ (مریم١٩: ٢١) ''کہا آپ (بی بی مریمؑ) کے ربّ نے، یہ مجھ پر آسان ہے۔''

اَھْوَنُ افعل تفضیل ہے۔ زیادہ آسان۔ سب سے آسان۔ ﴿وَھُوَ الَّذِیْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ وَھُوَ اَھْوَنُ عَلَیْہِ ط﴾ (الروم ۳۰: ۲۷) ''اور وہ، وہ ہے جس نے ایجاد کیا پیدائش کو پھر وہ لوٹاتا ہے اس کو اس حال میں کہ یہ زیادہ آسان ہے اس پر۔''

باب افعال اَھْوَنَ۔ یُھْوِنُ۔ اِھْوَانًا۔ (اصلی) اَھَانَ۔ یُھِیْنُ۔ اِھَانَۃً۔ (استعمالی) ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ ﴿فَیَقُوْلُ رَبِّیْٓ اَھَانَنِ ؁﴾ (الفجر ۸۹: ۱۶) ''تو وہ کہتا ہے میرے ربّ نے رسوا کیا مجھ کو۔''

مُھِیْنٌ اسم الفاعل ہے۔ ذلیل کرنے والا۔ رسوا کرنے والا۔ ﴿وَ اَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّھِیْنًا ؁﴾ (النساء ٤: ۳۷) ''اور ہم نے تیار کیا کافروں کے لیے ایک ذلیل کرنے والا عذاب۔''

مُھَانٌ اسم المفعول ہے۔ ذلیل کیا ہوا۔ ﴿وَ یَخْلُدْ فِیْہٖ مُھَانًا ؁﴾ (الفرقان ۲۵: ۶۹) ''اور وہ ہمیشہ رہے گا اس میں ذلیل کیا ہوا ہوتے ہوئے۔''

33- ھ و ی

(ض)۔ ھَوَیَ۔ یَھْوِیُ۔ ھَوِیْ یًا۔ (اصلی) ھَوٰی۔ یَھْوِیْ۔ ھَوِیًّا۔ (استعمالی)۔ اوپر سے نیچے اترنا۔ کسی طرف جھکنا۔ ﴿وَمَنْ یَّحْلِلْ عَلَیْہِ غَضَبِیْ فَقَدْ ھَوٰی ؁﴾ (طٰہٰ ۲۰: ۸۱) ''اور وہ حلال ہوا جس پر میرا غضب، تو وہ گر گیا ہے۔'' ﴿فَاجْعَلْ اَفْئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھْوِیْٓ اِلَیْھِمْ﴾ (ابراھیم ١٤: ۳۷) ''پس تو کر دے کچھ دلوں کو لوگوں میں سے، وہ جھکیں ان کی طرف۔''

ھَاوِیَۃٌ فَاعِلَۃٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ نیچے اترنے والی۔ یہ استعارہ ہے جہنم کے لیے۔ ﴿وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُہٗ ؁ فَاُمُّہٗ ھَاوِیَۃٌ ؁﴾ (القارعہ ۱۰۱: ۹) ''اور جس کے ہلکے ہوئے پلڑے تو اس کی گود نیچے اترنے والی ہے یعنی جہنم ہے۔''

باب سَمِعَ ھَوِیَ۔ یَھْوَیُ۔ ھَوَیًا۔ (اصلی)۔ ھَوِیَ۔ یَھْوٰی۔ ھَوًی (استعمالی) کسی کی طرف مائل ہونا۔ چاہنا۔ پسند کرنا۔ ﴿اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَھْوَی الْاَنْفُسُ ج﴾ (النجم ۵۳: ۲۳) ''وہ لوگ پیروی نہیں کرتے مگر گمان کی اور اس کی جو پسند کرتا ہے (ان کا) جی۔''

ھَوَاءٌ ج: اَھْوَاءٌ (اصلاً یہ ھَوَایٌ اور اَھْوَایٌ ہیں) اس کے اصل معنی ہیں فضا۔ چونکہ فضا میں ہوا ہوتی ہے اس لیے مطلق ہوا کے لیے بھی آتا ہے۔ ہوا کو قرار نہیں ہوتا اس لیے ڈانواں ڈول ہونے کی کیفیت کے لیے آتا ہے۔ خواہشات آدمی کو ڈانواں ڈول اور بے قرار رکھتی ہیں اس لیے مطلق خواہش کے لیے بھی آتا ہے۔ ﴿لَا یَرْتَدُّ اِلَیْھِمْ طَرْفُھُمْ ج وَ اَفْئِدَتُھُمْ ھَوَآءٌ ؁﴾ (ابراھیم ١٤: ٤۳) ''نہیں جھپکے گی ان کی طرف ان کی پلک اور ان کے دل ڈولتے ہوں گے۔'' ﴿وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ ھَوٰىہُ﴾ (القصص ۲۸: ۵۰) ''اور کون زیادہ گمراہ ہے اس سے جس نے پیروی کی اپنی خواہش کی۔'' ﴿وَلَا تَتَّبِعْ اَھْوَآءَ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا﴾ (الانعام ٦: ۱۵۰) ''اور پیروی مت کر ان لوگوں کی خواہشات کی جنھوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو۔''

باب افعال	اَھْوٰی۔ یُھْوِیُ۔ اِھْوَایًا۔ (اصلی) اَھْوٰی۔ یُھْوِیْ۔ اِھْوَاءً (استعمالی) اوپر سے نیچے اتارنا۔ پٹخ دینا۔

﴿ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴾ (النجم۵۳: ۵۳) ''اور الٹنے والی بستی کو اس نے پٹخا۔

باب استفعال	اِسْتَھْوٰی۔ یَسْتَھْوِیُ۔ اِسْتِھْوَایًا۔ (اصلی) اِسْتَھْوٰی۔ یَسْتَھْوِیْ۔ اِسْتِھْوَاءً۔ (استعمالی) خواہشات

کو مزین کر کے دکھانا، پھسلا دینا۔ بہکا دینا۔ ﴿ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ ﴾ (الانعام۶: ۷۱) ''اس کی مانند جس کو بہکا دیا شیطانوں نے۔''

34- ھ ی ء (ض)۔ ھَیَأَ۔ یَھْیَأُ۔ (اصلی) ھَاءَ۔ یَھِیْءُ۔ ھَیْئًا۔ (استعمالی) خوش شکل ہونا۔

ھَیْئَۃٌ	اسم ذات بھی ہے۔ شکل۔ حلیہ۔ ﴿ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ ﴾ (آل عمران۳: ۴۹) ''کہ میں

بناتا ہوں تمہارے لیے گارے سے پرندوں کی شکل جیسا۔''

باب تفعیل	ھَیَّأَ۔ یُھَیِّئُ۔ تَھْیِئَۃً۔ کسی کو شکل دینا یعنی کسی کام کا سامان مہیا کرنا۔ اسباب پیدا کرنا۔ ﴿ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ

اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴾ (الکہف۱۸: ۱۶) ''اور وہ اسباب پیدا کرے گا تمہارے لیے تمہارے کام میں آسانی کے۔''

ھَیِّئْ	فعل امر ہے۔ تو سامان فراہم کر۔ تو اسباب پیدا کر۔ ﴿ وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴾ (الکہف۱۸: ۱۰)

''اور تو اسباب پیدا کر ہمارے لیے ہمارے کام میں بھلائی کی راہ کے۔''

35- ھ ی ت (x) ثلاثی مجرد سے فعل نہیں آتا۔

باب تفعیل	ھَیَّتَ۔ یُھَیِّتُ۔ تَھْیِیْتًا۔ پکارنا۔

ھَیْتَ	یہ عربی محاورہ ہے۔ اور اس کے ساتھ مخاطب کی ضمیریں آتی ہیں۔ یعنی ھَیْتَ لَكَ۔ لَكِ۔ لَکُمَا۔ لَکُمْ۔ لَکُنَّ۔

ان سب کے ایک ہی معنی ہیں آجاؤ۔ آؤ۔ ﴿ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ﴾ (یوسف۱۲: ۲۳) ''اور اس نے کہا یہاں آؤ۔''

36- ھ ی ج (ض)۔ ھَیَجَ۔ یَھْیِجُ۔ (اصلی) ھَاجَ۔ یَھِیْجُ۔ ھَیْجًا۔ (استعمالی) (۱) ہیجان پیدا ہونا۔ جوش میں آنا (۲) کھیتی یا گھاس کا مرجھانا۔ سوکھنا۔ ﴿ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ﴾ (الزمر۳۹: ۲۱) ''پھر وہ (کھیتی) مرجھاتی ہے تو تو دیکھتا ہے اس کو پیلی پڑتے ہوئے۔''

37- ھ ی ل (ض)۔ ھَیَلَ۔ یَھْیِلُ۔ (اصلی) ھَالَ۔ یَھِیْلُ۔ ھَیْلًا۔ (استعمالی) مٹی ڈالنا۔ مٹی بکھیرنا۔

مَھِیْلٌ	مَفْعُوْلٌ (اجوف یائی میں مَفِیْلٌ) کے وزن پر صفت ہے۔ بکھیری ہوئی مٹی۔ بھربھری مٹی۔ ﴿ وَكَانَتِ الْجِبَالُ

كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴾ (المزمل۷۳: ۱۴) ''اور ہو جائیں گے پہاڑ بھربھری ریت کا ٹیلہ۔''

38- ھ ی م (ض)۔ ھَیَمَ۔ یَھْیِمُ۔ (اصلی) ھَامَ۔ یَھِیْمُ۔ ھَیْمًا۔ (استعمالی) (۱) پیاسا ہونا۔ (۲) آوارہ پھرنا۔

﴿ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴾(الشعراء٢٦: ٢٢٥) ''کیا آپؐ نے غور نہیں کیا کہ یہ (شاعر) لوگ ہر ایک وادی میں آوارہ پھرتے ہیں۔''

هَآئِمٌ ج: هِيْمٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ پیاسا ہونے والا یعنی پیاسا۔ ﴿ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴾ (الواقعة٥٦: ٥٥) ''پھر وہ لوگ پینے والے ہیں پیاسوں کا پینا۔''

39- ھ ی م ن (رباعی)۔ هَيْمَنَ- يُهَيْمِنُ- هَيْمَنَةً۔ حفاظت کرنا۔ نگرانی کرنا۔

مُهَيْمِنٌ اسم الفاعل ہے۔ نگرانی کرنے والا۔ نگران۔ ﴿ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ ﴾ (المائدة٥: ٤٨) ''تصدیق کرنے والی ہوتے ہوئے اس کی جو اس کے آگے ہے کتابوں میں سے اور نگراں ہوتے ہوئے ان پر۔''

مورخہ ١٦۔ ذی قعد ١٤٣٦ھ

بمطابق یکم ستمبر ٢٠١٥۔

کِتَابُ الواؤ

1- و ء د (ض)۔وَأَدَ۔ یَوْئِدُ۔(اصلی)وَأَدَ۔یَئِدُ۔وَادًا۔(استعمالی)۔کسی کوزندہ دفن کرنا۔

مَوْءٗدَةٌ اسم المفعول کے مؤنث مَفْعُوْلَةٌ کاوزن ہے۔مَوْءُوْدَةٌکومَوْءٗدَةٌ لکھتے ہیں۔زندہ دفن کی ہوئی۔﴿ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُىِٕلَتْ ۝ ﴾(التکویر ۸۱: ۸) ’’اورجب زندہ دفن کی ہوئی سے پوچھاجائے گا۔‘‘

2- و ء ل (ض)۔وَأَلَ۔یَوْئِلُ۔(اصلی)۔وَأَلَ۔یَئِلُ۔وَاْلًا۔(استعمالی)۔پناہ لینا۔

مَوْئِلٌ مَفْعِلٌ کےوزن پراسم الظرف ہے۔پناہ لینےکی جگہ۔﴿ لَّنْ یَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ۝ ﴾(الکہف۱۸: ۵۸) ’’وہ لوگ ہرگزنہیں پائیں گےاس کےعلاوہ کوئی پناہ گاہ۔‘‘

3- و ب ر (س)۔وَبِرَ۔یَوْبَرُ۔وَبَرًا۔بہت پشم والا ہونا۔

وَبَرٌ ج: اَوْبَارٌ اسم ذات بھی ہے۔پشم۔خرگوش کے نرم بال۔﴿ وَ مِنْ اَصْوَافِهَا وَ اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَاۤ اَثَاثًا ﴾ (النحل۱۶: ۸۰) ’’اوران کے اونوں سے اوران کی پشموں سے اوران کے بالوں سے (اس نے بنائے) کچھ گرہستی کے سامان۔‘‘

4- و ب ق (ض)۔وَبَقَ۔یَوْبِقُ۔(اصلی)۔وَبَقَ۔یَبِقُ۔وَبْقًا۔(استعمالی)۔ہلاک ہونا۔

مَوْبِقٌ مَفْعِلٌ کےوزن پراسم الظرف ہے۔ہلاک ہونے کی جگہ۔﴿ وَجَعَلْنَا بَیْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝ ﴾(الکہف۱۸: ۵۲) ’’اورہم نے بنایاان کے مابین ایک ہلاک ہونے کی جگہ۔‘‘

باب افعال اَوْبَقَ۔ یُوْبِقُ۔ اِوْبَاقًا۔(اصلی)۔ اَوْبَقَ۔ یُوْبِقُ۔ اِیْبَاقًا (استعمالی)۔کسی کو ہلاک کرنا۔﴿ اَوْ یُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا ﴾(الشوریٰ۴۲: ۳۴) ’’یاوہ تباہ کردےان سب کوبسبب اس کےجوانہوں نے کمایا۔‘‘

5- و ب ل (ک)۔وَبُلَ۔یَوْبُلُ۔وَبَالًا۔کسی چیز کاسخت ہونا۔نقصان دہ ہونا۔

وَابِلٌ فَاعِلٌ کا وزن ہے۔نقصان دہ ہونے والا۔پھر بڑے بڑے اور وزنی قطروں والی بارش کے لیے آتا ہے۔﴿ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ﴾(البقرۃ۲: ۲۶۴) ’’پھرآ لگی اس (چکنے پتھر) کوایک موٹی بوندوں والی بارش تواس نے چھوڑااس کوچمکتا ہوا۔‘‘

وَبَالٌ اسم ذات ہے۔نقصان۔ برا انجام۔سزا۔﴿لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ﴾(المائدۃ۵: ۹۵)''تاکہ وہ چکھے سزا اپنے کام کی۔''

وَبِيْلٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت۔نقصان دہ۔سخت۔﴿فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا﴾(المزمل۷۳: ۱۶)''تو ہم نے پکڑا اس کو جیسا سخت پکڑنے کا حق ہے۔''

6- و ت د (ض)۔وَتَدَ۔ يَوْتِدُ۔(اصلی)۔وَتَدَ۔ يَتِدُ۔ وَتْدًا۔(استعمالی)۔میخ گاڑنا۔

وَتَدٌ ج: **اَوْتَادٌ** اسم ذات ہے۔میخ۔﴿كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ﴾(ص۳۸: ۱۲) ''جھٹلایا ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے اور عاد نے اور میخوں والے فرعون نے۔''

7- و ت ر (ض)۔وَتَرَ۔ يَوْتِرُ۔(اصلی)۔وَتَرَ۔ يَتِرُ۔ وَتْرًا۔(استعمالی)۔کسی کے مال یا حق میں کمی کرنا۔ ﴿وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ﴾(محمد۴۷: ۳۵) ''اور وہ ہرگز کم نہیں کرے گا تم کو تمہارے اعمال کے لحاظ سے۔''

وَتْرٌ اور **وِتْرٌ** طاق عدد۔﴿وَّ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ﴾(الفجر۸۹: ۳)''قسم ہے جفت کی اور طاق کی۔''

باب تفاعل تَوَاتَرَ۔ يَتَوَاتَرُ۔ تَوَاتُرًا۔وقفہ سے ایک دوسرے کے پیچھے آنا۔

تَتْرٰی (اس کو وَتْرٰی کے بجائے تَتْرٰی بولتے اور لکھتے ہیں)۔ایک ایک کر کے آنا۔لگاتار آنا۔﴿ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا﴾(المومنون۲۳: ۴۴) ''پھر ہم نے بھیجا اپنے رسولوں کو ایک کے بعد ایک۔''

8- و ت ن (ض)۔وَتَنَ۔ يَوْتِنُ۔(اصلی)۔وَتَنَ۔ يَتِنُ۔ وُتُوْنًا۔(استعمالی)۔پانی کا ہمیشہ بہنا اور نہ رکنا۔

وَتِيْنٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے لیکن یہ اسم ذات ہے۔دل کی رگ جس سے تمام رگوں میں خون جاتا ہے۔﴿ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ﴾(الحاقۃ۶۹: ۴۶) ''پھر ہم ضرور کاٹ دیتے اس سے (اس کی) رگِ دل کو۔''

9- و ث ق (ض)۔وَثَقَ۔ يَوْثِقُ۔(اصلی)۔وَثَقَ۔ يَثِقُ۔ ثِقَةً۔(استعمالی)۔اعتبار کرنا۔بھروسہ کرنا۔

باب فَتَحَ وَثَقَ۔ يَوْثَقُ۔ وَثَاقًا۔ زنجیر یا رسی سے جکڑا ہوا ہونا۔ مضبوط ہونا۔﴿حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ﴾(محمد۴۷: ۴) ''یہاں تک کہ جب تم قتل کر چکو ان کو تو شدید کرو جکڑا ہوا ہونے کو یعنی قیدیوں کو مضبوطی سے باندھو۔''

مَوْثِقٌ مَفْعِلٌ کا وزن ہے۔لیکن اسم الظرف کے بجائے اسم ذات کے طور پر آتا ہے۔یوں کہہ سکتے ہیں کہ بھروسہ کرنے کی جگہ یعنی پختہ وعدہ۔﴿فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ﴾(یوسف۱۲: ۶۶)''تو جب انہوں نے دیا ان (یعقوبؑ) کو اپنا پختہ وعدہ۔''

وُثْقٰى افعل تفضیل میں واحد مؤنث فُعْلٰی کا وزن ہے۔ زیادہ پختہ یا سب سے زیادہ پختہ۔ انتہائی مضبوط۔ ﴿ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ﴾(لقمان ۳۱: ۲۲) ''تو وہ چمٹ گیا ہے انتہائی مضبوط کنڈے سے۔''

مِيْثَاقٌ مِفْعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔ (اصلاً یہ مِوْثَاقٌ ہے) جکڑنے کی زنجیر یا رسی۔ پھر جکڑی ہوئی چیز کے لیے بھی آتا ہے۔ یعنی پختہ وعدہ۔ ﴿ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ﴾(آل عمران ۳: ۱۸۷) ''اور جب لیا اللہ نے ان لوگوں کا پختہ وعدہ جن کو دی گئی کتاب۔''

باب افعال اَوْثَقَ۔ يُوْثِقُ۔ اِوْثَاقًا۔ (اصلی)۔ اَوْثَقَ۔ يُوْثِقُ۔ اِيْثَاقًا۔ (استعمالی)۔ کسی کو جکڑنا۔ مضبوط باندھنا۔ ﴿ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ﴾(الفجر ۸۹: ۲۶) ''اور نہیں جکڑتا کوئی ایک بھی، اس کا سا جکڑنا۔''

باب مفاعلہ وَاثَقَ۔ يُوَاثِقُ۔ وِثَاقًا۔ ایک دوسرے کو معاہدے میں جکڑنا۔ باہم معاہدہ کرنا۔ ﴿ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖ ﴾(المائدۃ ۵: ۷) ''اور تم لوگ یاد کرو اللہ کی نعمت کو اپنے اوپر اور اس کے اس پختہ وعدے کو اس نے تم لوگوں کو جکڑا جس سے۔''

10- و ث ن

(ض)۔ وَثَنَ۔ يَوْثِنُ۔ (اصلی)۔ وَثَنَ۔ يَثِنُ۔ وُثُوْنًا۔ (استعمالی)۔ عہد پر جمے رہنا۔ ثابت رہنا۔

وَثَنٌ ج: اَوْثَانٌ اسم ذات ہے۔ بت۔ ﴿ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ ﴾(الحج ۲۲: ۳۰) ''پس تم لوگ بچو گندگی سے جیسے بتوں سے۔''

11- و ج ب

(ض) وَجَبَ۔ يَوْجِبُ۔ (اصلی)۔ وَجَبَ۔ يَجِبُ (۱) وَجْبًا۔ (۲) وُجُوْبًا۔ (استعمالی) (۱) وَجْبًا= کسی چیز کا زمین پر گرنا۔ سورج کا ڈوبنا۔ (۲) وُجُوْبًا= ثابت و لازم ہونا۔ واجب ہونا۔ ﴿ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا ﴾(الحج ۲۲: ۳۹) ''پھر جب گر جائیں ان کے پہلو تو تم لوگ کھاؤ ان میں سے۔''

12- و ج د

(ض)۔ وَجَدَ۔ يَوْجِدُ۔ (اصلی)۔ وَجَدَ۔ يَجِدُ۔ وُجُوْدًا۔ (استعمالی)۔ کسی کو پانا۔ ﴿ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ﴾(صٓ ۳۸: ۴۴) ''بیشک ہم نے پایا اس (ایوبؑ) کو صبر کرنے والا۔

وُجْدٌ پائی ہوئی صلاحیت۔ اہلیت۔ ﴿ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ ﴾(الطلاق ۶۵: ۶) ''تم لوگ سکونت دو خواتین کو جہاں تم سکونت رکھتے ہو، اپنے مقدور بھر۔''

13- و ج س

(ض)۔ وَجَسَ۔ يَوْجِسُ۔ (اصلی)۔ وَجَسَ۔ يَجِسُ۔ وَجْسًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کا پوشیدہ ہونا۔

باب افعال اَوْجَسَ۔ يُوْجِسُ۔ اِوْجَاسًا۔ (اصلی)۔ اَوْجَسَ۔ يُوْجِسُ۔ اِيْجَاسًا۔ (استعمالی)۔ دل میں کسی کیفیت کو محسوس کرنا جیسے گھبراہٹ۔ خوف وغیرہ۔ ﴿ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ﴾(ھود ۱۱: ۷۰) ''اور انہوںؑ نے دل میں

محسوس کیا ان لوگوں سے ایک خوف۔''

14- و ج ف (ض)۔وَجَفَ۔ یَوْجِفُ۔(اصلی)۔وَجَفَ۔ یَجِفُ۔ وَجْفًا۔(استعمالی)۔مضطرب ہونا۔تیز دوڑنا۔

وَاجِفٌ اسم الفاعل ہے۔مضطرب ہونے والا۔تیز دوڑنے والا۔﴿ قُلُوْبٌ يَّوْمَىِٕذٍ وَّاجِفَةٌ ﴾(النازعات۷۹: ۸) ''دل اس دن مضطرب ہونے والے ہیں۔''

باب افعال اَوْجَفَ۔ یُوْجِفُ۔ اِوْجَافًا۔(اصلی)۔اَوْجَفَ۔ یُوْجِفُ۔ اِیْجَافًا۔(استعمالی)۔مضطرب کرنا۔دوڑانا۔ ﴿ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ ﴾(الحشر ۵۹: ۶) ''تو نہیں دوڑایا تم لوگوں نے اس پر کوئی بھی گھوڑا۔''

15- و ج ل (س)۔وَجِلَ۔ یَوْجَلُ۔ وَجْلًا۔ڈرنا۔کانپ اٹھنا۔﴿ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ ﴾(الانفال۸: ۲) ''جب کبھی ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا تو کانپ اٹھتے ہیں ان کے دل۔''

وَجِلٌ صفت ہے جو اسم الفاعل کے معنی میں آتا ہے۔ڈرنے والا۔ڈرپوک۔﴿ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴾(الحجر ۱۵: ۵۲) ''بیشک ہم تم لوگوں سے خوف محسوس کرنے والے ہیں۔''

16- و ج ھ (ک)۔وَجُهَ۔ یَوْجُهُ۔ وَجَاهَةً۔بلند رتبہ ہونا۔باعزت ہونا۔

وَجِيْهٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔دائمی بلند رتبہ۔باعزت۔﴿ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ﴾(آل عمران۳: ۴۵) ''ان کا نام عیسیٰ ابن مریم ہے، بلند رتبہ ہوتے ہوئے دنیا اور آخرت میں۔''

وَجْهٌ ج: وُجُوْهٌ اسم ذات ہے اور مختلف معانی میں آتا ہے۔

(۱) کسی چیز کا اشرف یا ابتدائی حصہ۔﴿ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ ﴾(آل عمران۳: ۷۲) ''تم لوگ ایمان لاؤ، اس پر جو نازل کیا گیا ان پر جو ایمان لائے، دن کے ابتدائی حصے میں اور انکار کرو اس کے آخر میں۔''

(۲) چہرہ۔(کیونکہ یہ انسان کا اشرف اور ابتدائی حصہ ہے)۔﴿ فَاَلْقُوْهُ عَلٰي وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ﴾(یوسف۱۲: ۹۳) ''پس ڈالو اس کو میرے والد کے چہرے پر تو وہ (چہرہ) ہو جائے گا دیکھنے والا۔﴿ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ﴾(آل عمران۳: ۱۰۶) ''جس دن سفید (روشن) ہو جائیں گے کچھ چہرے اور سیاہ ہو جائیں گے کچھ چہرے۔''

(۳) توجہ۔خوشنودی۔﴿ يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ ﴾(یوسف۱۲: ۹)''تو خالی (خالص) ہو جائے گی تمہارے لیے تمہارے والد کی توجہ۔''﴿ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ ﴾(الدھر۷۶: ۹) ''سوائے اس کے کہ ہم کھلاتے ہیں تم لوگوں کو اللہ کی خوشنودی کے لیے۔''

جِهَةٌ ج: وِجْهَةٌ اسم ذات ہے۔توجہ کرنے کی سمت۔﴿ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا ﴾(البقرۃ۲: ۱۴۸)''اور سب کے لیے

توجہ کرنے کی کچھ سمتیں ہیں، وہ پھیرنے والا ہے (اپنے چہرے کو) اس کی طرف۔“

| باب تفعیل | وَجَّهَ- یُوَجِّهُ- تَوْجِیْهًا۔ (۱) کسی کا رخ کسی جانب کرنا۔ (۲) کسی کو کسی جانب بھیجنا۔ ﴿ اِنِّیْ وَجَّهْتُ

وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ﴾ (الانعام۶: ۷۹) ”میں رخ کرتا ہوں اپنے چہرے کا اس کی طرف جس نے بنایا آسمانوں اور زمین کو۔“ ﴿ اَیْنَمَا یُوَجِّهْهُّ لَا یَاْتِ بِخَیْرٍ ﴾ (النحل۱۶: ۷۶) ”جہاں کہیں وہ بھیجتا ہے اس کو تو وہ نہیں لاتا کوئی بھلائی۔“

| باب تفعّل | تَوَجَّهَ- یَتَوَجَّهُ- تَوَجُّهًا۔ اپنا رخ کسی طرف کرنا۔ کسی کی طرف متوجہ ہونا۔ ﴿ وَ لَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ

مَدْیَنَ ﴾ (القصص۲۸: ۲۲) ”اور جب وہ متوجہ ہوئے مدین کے سامنے۔“

17- و ح د (ض)۔ وَحَدَ- یَوْحِدُ۔ (اصلی)۔ وَحَدَ- یَحِدُ- وَحْدًا۔ (استعمالی)۔ تنہا ہونا۔ اکیلا ہونا۔

﴿ اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ ﴾ (الاعراف۷: ۷۰) ”کیا آپؑ آئے ہمارے پاس (اس لیے) کہ ہم بندگی کریں اللہ کی اس کے اکیلے ہوتے ہوئے۔“

| وَاحِدٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ اکیلا ہونے والا یعنی اکیلا۔ تنہا۔ ﴿ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۶۳) ”اور تم لوگوں کا الٰہ تنہا الٰہ ہے۔“

| وَحِیْدٌ | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اکیلا۔ ہمیشہ تنہا۔ ﴿ ذَرْنِیْ وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا ﴾ (المدثر۷۴: ۱۱) ”آپؐ چھوڑ دیں مجھ کو اور اس کو جسے میں نے پیدا کیا اکیلا۔“

18- و ح ش (ض)۔ وَحَشَ- یَوْحِشُ۔ (اصلی)۔ وَحَشَ- یَحِشُ- وَحْشًا۔ (استعمالی) انسیت نہ پانا۔ وحشت محسوس کرنا۔

| وَحْشٌ ج: وُحُوْشٌ | وہ جانور جو انسان سے مانوس نہ ہوں۔ وحشی جانور۔ ﴿ وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴾ (التکویر۸۱: ۵) ”اور جب وحشی جانور اکٹھا کیے جائیں گے۔“

19- و ح ی (ض)۔ وَحَیَ- یَوْحِیُ۔ (اصلی)۔ وَحٰی- یَحِیْ- وَحْیًا۔ (استعمالی)۔ پوشیدہ پیغام بھیجنا۔ الہام کرنا۔

| وَحْیٌ | اسم ذات بھی ہے۔ پوشیدہ پیغام۔ الہام۔ وحی۔ ﴿ وَ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ یُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْیًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ یُرْسِلَ رَسُوْلًا ﴾ (الشوریٰ۴۲: ۵۱) ”اور نہیں ہے کسی بشر کے لیے کہ کلام کرے اس سے اللہ مگر الہام سے یا پردے کے پیچھے سے یا وہ بھیجے کوئی پیغامبر (فرشتہ)۔“

| باب افعال | اَوْحَیَ- یُوْحِیُ- اِوْحَایًا۔ (اصلی)۔ اَوْحٰی- یُوْحِیْ- اِیْحَاءً۔ (استعمالی)۔ یہ ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے، قرآن

مجید میں افعال ثلاثی مجرد سے نہیں بلکہ باب افعال سے آئے ہیں۔ ﴿ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ ﴾(آل عمران۳: ٤٤) ’’یہ غیب کی خبروں میں سے ہے ہم وحی کرتے ہیں اس کو آپؐ کی طرف۔‘‘

20- و د د (س)۔ وَدِدَ۔ يَوْدَدُ۔ وُدْدًا۔ (اصلی)۔ وَدَّ۔ يَوَدُّ۔ وُدًّا۔ (استعمالی)۔ محبت کرنا۔ چاہنا۔ خواہش کرنا۔

﴿ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ ﴾(آل عمران۳: ٦٩) ’’چاہتی ہے ایک جماعت اہل کتاب میں سے کہ کاش وہ لوگ گمراہ کردیں تم لوگوں کو۔‘‘

وَدُوْدٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ انتہائی محبت کرنے والا۔ انتہائی خیر خواہ۔ ﴿ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴾(ھود۱۱: ۹۰) ’’بیشک میرا ربّ ہمیشہ رحم کرنے والا، انتہائی خیر خواہ ہے۔‘‘

مَوَدَّةٌ اسم ذات ہے۔ محبت۔ خیر خواہی۔ ﴿ وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ ﴾(الروم۳۰: ۲۱) ’’اور اس نے بنایا تمہارے مابین محبت اور رحمت۔‘‘

وُدٌّ اسم ذات ہے۔ محبت۔ ﴿ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴾(مریم۱۹: ۹٦) ’’بنادے گا رحمٰن ان کے لیے محبت۔‘‘

وَدٌّ ایک بت کا نام۔ ﴿ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ﴾(نوح۷۱: ۲۳) ’’اور تم لوگ ہرگز نہ چھوڑنا ودّ کو اور نہ ہی سواع کو۔‘‘

باب مفاعلہ وَادَدَ۔ يُوَادِدُ۔ مُوَادَدَةً۔ (اصلی)۔ وَادَّ۔ يُوَادُّ۔ مُوَادَّةً۔ (استعمالی)۔ باہم محبت کرنا۔ باہم خیر خواہی کرنا۔ ﴿ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ﴾(المجادلۃ۵۸: ۲۲) ’’تو نہیں پائے گا کسی قوم کو جو ایمان لاتی ہے اللہ پر اور آخری دن پر کہ وہ خیر خواہی کرے اس کی جس نے مخالفت کی اللہ کی اور اس کے رسول کی۔‘‘

21- و د ع (ف)۔ وَدَعَ۔ يَوْدَعُ۔ (اصلی)۔ وَدَعَ۔ يَدَعُ۔ وَدْعًا۔ (استعمالی)۔ (۱) کسی چیز کو چھوڑنا۔ (۲) کسی چیز کو ودیعت کے طور پر رکھنا۔

دَعْ فعل امر ہے۔ تو چھوڑ۔ ﴿ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ ﴾(الاحزاب۳۳: ٤۸) ’’اور آپؐ نظر انداز کریں ان کے ستانے کو اور آپؐ بھروسہ کریں اللہ پر۔‘‘

باب تفعیل وَدَّعَ۔ يُوَدِّعُ۔ تَوْدِعَةً۔ کسی کو چھوڑ دینا۔ کسی سے لاتعلق ہو جانا۔ ﴿ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴾(الضحیٰ۹۳: ۳) ’’نہ چھوڑا آپؐ کو آپؐ کے رب نے اور نہ وہ بیزار ہوا۔‘‘

باب استفعال اِسْتَوْدَعَ۔ يَسْتَوْدِعُ۔ اِسْتِوْدَاعًا۔ (اصلی)۔ اِسْتَوْدَعَ۔ يَسْتَوْدِعُ۔ اِسْتِيْدَاعًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز

کو کسی کے پاس امانت کے طور پر رکھنا۔

| مُسْتَوْدَعٌ | اسم المفعول ہے جو اسم الظرف کے طور پر آتا ہے۔ امانت رکھنے کی جگہ۔ ﴿ وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ﴾ (الانعام۶: ۹۸) ''وہ وہی ہے جس نے اٹھایا تم کو ایک اکیلی جان سے تو (تمہارے لیے) ایک ٹھہرنے کی جگہ اور ایک امانت رکھنے کی جگہ ہے۔''

22- و د ق (ض)۔ وَدَقَ۔ یَوْدِقُ۔ (اصلی)۔ وَدَقَ۔ یَدِقُ۔ وَدْقًا۔ (استعمالی)۔ پانی ٹپکنا۔ بارش کا گرنا۔

| وَدْقٌ | اسم ذات بھی ہے۔ بارش۔ ﴿ فَتَرَى الْوَدْقَ ﴾ (النور۲۴: ۴۳) ''پھر تو دیکھتا ہے بارش (کے قطرے) کو۔''

23- و د ی (ض)۔ وَدَیَ۔ یَوْدِیُ۔ (اصلی)۔ وَدٰی۔ یَدِیْ۔ (۱) وَدْیًا۔ (۲) اور دِیَةً۔ (استعمالی)۔ (۱) کسی چیز کا بہنا۔ (۲) خون بہا ادا کرنا۔

| دِیَةٌ | اسم ذات بھی ہے۔ خون بہا۔ ﴿ وَ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِیَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖۤ ﴾ (النساء۴: ۹۲) ''اور جس نے قتل کیا کسی مومن کو غلطی سے تو کسی مومن گردن کا آزاد کرنا ہے اور سپرد کیا ہوا خون بہا ہے اس کے گھر والوں کی طرف۔''

| وَادٍ ج: اَوْدِیَةٌ | (اس میں وَادٍ اصلاً وَادِیٌ ہے)۔ دو ٹیلوں یا پہاڑوں کے درمیان کا نشیبی علاقہ جہاں بارش کا پانی بہتا ہے۔ وادی۔ ﴿ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ﴾ (النمل۲۷: ۱۸) ''یہاں تک کہ جب وہ پہنچے چیونٹیوں کی وادی پر۔'' ﴿ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِیَةٌ ﴾ (الرعد۱۳: ۱۷) ''اس نے اتارا آسمان سے کچھ پانی تو بہہ نکلیں وادیاں۔''

24- و ذ ر (ف)۔ وَذَرَ۔ یَوْذَرُ۔ (اصلی)۔ وَذَرَ۔ یَذَرُ۔ وَذْرًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ ﴿ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ﴾ (الصافات۳۷: ۱۲۵) ''کیا تم لوگ پکارتے ہو بعل کو اور چھوڑتے ہو بہترین پیدا کرنے والے کو۔''

| ذَرْ | فعل امر ہے۔ تو چھوڑ۔ ﴿ وَ قَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِیْنَ ﴾ (التوبۃ۹: ۸۶) ''تو انہوں نے کہا تو چھوڑ ہم کو تو ہم ہو جائیں بیٹھنے والوں کے ساتھ۔''

25- و ر ث (ح)۔ وَرِثَ۔ یَوْرِثُ۔ (اصلی)۔ وَرِثَ۔ یَرِثُ۔ وِرْثًا۔ (استعمالی)۔ مالک بننا۔ میت کے ترکے کا مالک بننا۔ وارث بننا۔ ﴿ وَوَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ ﴾ (النمل۲۷: ۱۶) ''اور وارث ہوئے سلیمانؑ، داؤدؑ کے۔''

| وَارِثٌ ج: وَارِثُوْنَ اور وَرَثَةٌ | اسم الفاعل ہے۔ مالک بننے والا۔ وارث بننے والا۔ ﴿ وَ نَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِیْنَ ﴾ (القصص۲۸: ۵) ''اور یہ کہ ہم بنائیں ان کو پیشوا اور ہم بنائیں ان کو مالک ہونے والا۔'' ﴿ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ

وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيۡمِ ﴿۸۵﴾ (الشعراء۲۶: ۸۵) ''اور تو بنا مجھ کو ہمیشہ سرسبز رہنے والے باغ کے مالک بننے والوں میں سے۔''

مِيۡرَاثٌ مِفۡعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔ (اصلاً یہ مِوۡرَاثٌ ہے)۔ وارث بننے کا ذریعہ یعنی ترکہ۔ ﴿وَلِلّٰهِ مِيۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ﴾ (آل عمران۳: ۱۸۰) ''اور اللہ کے لیے ہی ہے زمین اور آسمانوں کا ترکہ۔''

تُرَاثٌ اسم ذات ہے۔ میت کا چھوڑا ہوا مال۔ ﴿وَ تَاۡكُلُوۡنَ التُّرَاثَ اَكۡلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾﴾ (الفجر۸۹: ۱۹) ''اور تم لوگ کھاتے ہو میت کا مال، سمیٹ کر کھانا۔''

باب افعال اَوۡرَثَ۔ یُوۡرِثُ۔ اِوۡرَاثًا۔ (اصلی)۔ اَوۡرَثَ۔ یُوۡرِثُ۔ اِیۡرَاثًا۔ (استعمالی)۔ کسی کو وارث بنانا۔ مالک بنانا۔ ﴿تِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِىۡ نُوۡرِثُ مِنۡ عِبَادِنَا مَنۡ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾﴾ (مریم۱۹: ۶۳) ''یہ باغ وہ ہے جس کا ہم مالک بنائیں گے اپنے بندوں میں سے اس کو جو صاحب تقویٰ تھا۔''

26- و ر د

(ض)۔ وَرَدَ۔ یَوۡرِدُ۔ (اصلی)۔ وَرَدَ۔ یَرِدُ۔ وُرُوۡدًا۔ (استعمالی)۔ پانی تک پہنچنا یا آنا۔ پھر کسی بھی جگہ تک پہنچنے کے لیے آتا ہے۔ ﴿وَ لَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدۡيَنَ﴾ (القصص۲۸: ۲۳) ''اور جب وہ پہنچے مدین کے پانی (کنویں) تک۔''

وَارِدٌ اسم الفاعل ہے۔ (۱) پہنچنے والا۔ (۲) سقہ۔ بہشتی۔ ﴿وَاِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا﴾ (مریم۱۹: ۷۱) ''اور نہیں ہے کوئی تم میں سے مگر یہ کہ پہنچنے والا ہے اس تک۔'' ﴿فَاَرۡسَلُوۡا وَارِدَهُمۡ﴾ (یوسف۱۲: ۱۹) ''پھر ان لوگوں نے بھیجا اپنے سقہ کو۔''

وَرِيۡدٌ فَعِيۡلٌ کا وزن ہے۔ ہمیشہ پہنچنے والا۔ پھر گردن کی ایک رگ کے لیے آتا ہے جس سے سارے بدن کو خون پہنچتا ہے۔ ﴿وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِيۡدِ ﴿۱۶﴾﴾ (ق۵۰: ۱۶) ''اور ہم زیادہ قریب ہیں اس (انسان) بنسبت پہنچنے والی رسی یعنی شہ رگ کے۔''

مَوۡرُوۡدٌ اسم المفعول ہے۔ جس تک پہنچا جائے۔

وِرۡدٌ پانی تک پہنچنے کی جگہ۔ گھاٹ۔ (۲) پیاسا۔ (پیاسے انسان اور جانور ہی گھاٹ تک آتے ہیں)۔ ﴿وَبِئۡسَ الۡوِرۡدُ الۡمَوۡرُوۡدُ ﴿۹۸﴾﴾ (ھود۱۱: ۹۸) ''اور کتنا برا ہے گھاٹ جس تک پہنچا جائے۔''

باب کَرُمَ وَرُدَ۔ یَوۡرُدُ۔ وُرُوۡدَةً۔ کسی چیز کا زردی مائل سرخ ہونا۔ گلابی ہونا۔

وَرۡدَةٌ گلابی رنگت۔ ﴿فَكَانَتۡ وَرۡدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾﴾ (الرحمٰن۵۵: ۳۷) ''تو وہ (آسمان) ہو جائے گا گلابی، جیسے تیل کی چکناہٹ۔''

باب افعال | اَوْرَدَ- یُوْرِدُ- اِوْرَادًا- (اصلی)- اَوْرَدَ- یُوْرِدُ- اِیْرَادًا- (استعمالی)- کسی کو کسی جگہ تک پہنچانا۔ ﴿ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ﴾(ھود۱۱: ۹۸) ''پھر وہ (فرعون) پہنچائے گا ان کو آگ تک۔''

وَرْدٌ | گلاب کا پھول یہ لفظ قران مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

27- و ر ق

(ض)- وَرَقَ- یَوْرِقُ- (اصلی)- وَرَقَ- یَرِقُ- وَرْقًا- (استعمالی)- درخت کا پتے دار ہونا۔

وَرَقٌ | اسم جنس ہے۔ واحد۔ وَرَقَةٌ جمع اَوْرَاقُ۔ پتے۔ ﴿ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا ﴾(الانعام۶: ۵۹) ''اور نہیں گرتا کوئی بھی پتہ مگر وہ جانتا ہے اس کو۔'' ﴿ وَطَفِقَا یَخْصِفٰنِ عَلَیْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ﴾(الاعراف۷: ۲۲) ''اور وہ دونوں لگے چپکانے اپنے اوپر اس باغ کے پتوں میں سے۔''

وَرِقٌ | اسم ذات ہے۔ چاندی کا سکہ۔ ﴿ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَکُمْ بِوَرِقِکُمْ هٰذِهٖٓ ﴾(الکھف۱۸: ۱۹)''تو بھجوا اپنے میں سے ایک کو اپنے اس چاندی کے سکے کے ساتھ۔''

28- و ر ی

(ض)- وَرَیَ- یَوْرِیُ- (اصلی)- وَرٰی- یَرِیْ- وَرْیًا- (استعمالی)- (۱) کسی چیز کا کسی چیز کے پیچھے چھپا ہوا ہونا۔ (۲) چقماق سے چنگاری نکلنا۔ آگ جلنا۔

وَرَاءٌ | (اصلاً یہ وَرَایٌ ہے)۔ ظرف ہے اور زیادہ تر مضاف بن کر آتا ہے جیسے فَوْقَ- تَحْتَ- عِنْدَ وغیرہ ہیں۔ (۱) پیچھے۔ بعد۔ (۲) سِوا۔ علاوہ۔ ﴿ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ﴾(الاحزاب۳۳: ۵۳) ''پردے کے پیچھے سے۔'' ﴿ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ ﴾(ھود۱۱: ۷۱) ''تو ہم نے بشارت دی ان کو اسحاقؑ کی اور اسحاقؑ کے بعد یعقوبؑ کی۔'' ﴿ فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴾(المومنون۲۳: ۷) ''پس جس نے چاہا اس کے علاوہ تو وہ لوگ ہی حد سے بڑھنے والے ہیں۔''

باب افعال | اَوْرَیَ- یُوْرِیُ- اِوْرَایًا- (اصلی)- اَوْرٰی- یُوْرِیْ- اِیْرَاءً- (استعمالی)- آگ کو جلانا۔ ﴿ اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴾(اصلاً یہ تُوْرِیُوْنَ ہے)(الواقعة۵۶: ۷۱)''تو کیا تم لوگوں نے دیکھا (غور سے) اس آگ کو جو تم لوگ جلاتے ہو۔''

مُوْرِی | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً مُوْرِیٌ ہے)۔ رگڑ سے آگ نکالنے والا۔ آگ جلانے والا۔ ﴿ فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا ﴾(العدیات۱۰۰: ۲) ''پھر قسم ہے آگ نکالنے والوں کی خوب گڑتے ہوئے۔''

باب مفاعلہ | وَارَیَ- یُوَارِیُ- مُوَارَیَةً- (اصلی)- وَارٰی- یُوَارِیْ- مُوَارَاةً- (استعمالی)- کسی سے کسی چیز کو چھپانا۔ ﴿ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِکُمْ ﴾(الاعراف۷: ۲۶)''ہم نے اتارا ہے تم پر ایک لباس جو چھپاتا ہے تمہاری ستر کو۔''

| باب تفاعل | تَوَارٰی۔ یَتَوَارٰی۔ تَوَارِیًا۔(اصلی)۔تَوَارٰی۔ یَتَوَارٰی۔ تَوَارِی۔(استعمالی)۔ایک دوسرے سے |

چھپنا۔﴿ یَتَوَارٰی مِنَ الْقَوْمِ ﴾(النحل١٦: ٥٩)''وہ چھپتا ہے لوگوں سے۔''

29- و ز ر (ض)۔وَزَرَ۔ یَوْزِرُ۔(اصلی)۔وَزَرَ۔ یَزِرُ۔ وَزْرًا۔(استعمالی)۔(١) پہاڑ میں پناہ گاہ بنانا۔(٢) کوئی بوجھل چیز اٹھانا۔﴿ سَآءَ مَا یَزِرُوْنَ ﴾(الانعام٦: ٣١)''برا ہے وہ جو یہ لوگ بوجھ اٹھاتے ہیں۔''

وِزْرٌ ج: اَوْزَارٌ اسم ذات ہے۔بوجھ۔﴿ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ﴾(الانعام٦: ١٦٤)''اور نہیں اٹھائے گی کوئی اٹھانے والی کسی دوسری کا بوجھ۔'' ﴿ لِیَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَھُمْ كَامِلَةً ﴾ (النحل١٦: ٢٥) ''تاکہ وہ لوگ اٹھائیں بوجھ پورے کے پورے۔''

وَازِرٌ اسم الفاعل ہے۔اٹھانے والا۔اوپر آیت ۔٦۔١٦٤ دیکھیں۔

وَزِیْرٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ بوجھ بٹانے والا۔ معاون۔ ﴿ وَ جَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِیْرًا ﴾ (الفرقان٢٥: ٣٥) ''اور ہم نے بنایا ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون کو ایک وزیر۔''

وَزَرٌ اسم ذات ہے۔ پناہ گاہ۔ ﴿ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴾ (القیامة٧٥: ١١)''ہرگز نہیں! کسی طرح کی کوئی بھی پناہ گاہ نہیں ہے۔''

30- و ز ع (ف)۔وَزَعَ۔ یَوْزَعُ۔(اصلی)۔وَزَعَ۔ یَزَعُ وَزْعًا۔(استعمالی)۔(١) روکنا۔منع کرنا۔(٢) صف بندی کرنا۔(گڈمڈ ہونے سے روکنے کے لیے)۔﴿ فَھُمْ یُوْزَعُوْنَ ﴾(النمل٢٧: ١٧)''پھر ان کی صفت بندی کی جاتی ہے۔''(باب فتح میں مضارع معروف یَفْعَلُ کے وزن سے مثال وادی کا واؤ گرتا ہے لیکن مضارع مجہول کے وزن یُفْعَلُ میں واؤ واپس آجاتا ہے)۔

| باب افعال | اَوْزَعَ۔ یُوْزِعُ۔ اِوْزَاعًا۔(اصلی)۔اَوْزَعَ۔ یُوْزِعُ۔ اِیْزَاعًا۔(استعمالی)۔کسی کو کسی چیز کا گرویدہ بنانا۔ |

(یعنی دوسری طرف توجہ کرنے سے روک دینا)۔شیفتہ کرنا۔

اَوْزِعْ فعل امر ہے۔تو گرویدہ کر۔تو شیفتہ کردے۔﴿ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ ﴾(النمل٢٧: ١٩) ''اے میرے رب تو گرویدہ کردے مجھ کو کہ میں شکر ادا کروں تیری اس نعمت کا جو تو نے انعام کیا مجھ پر۔''

32- و ز ن (ض)۔وَزَنَ۔ یَوْزِنُ۔(اصلی)۔وَزَنَ۔ یَزِنُ۔ وَزْنًا۔(استعمالی)۔(١) تولنا۔(٢) تول کر دینا۔ ﴿ وَاِذَا كَالُوْھُمْ اَوْ وَّزَنُوْھُمْ یُخْسِرُوْنَ ﴾(المطففین٨٣ :٣) ''اور جب بھی وہ لوگ ناپ کر دیتے ہیں ان کو یا تول کر دیتے ہیں ان کو تو گھٹا دیتے ہیں۔''

زِنْ فعل امر ہے۔ تو تول۔ ﴿ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴾ (الشعراء۲٦: ۱۸۲) ''اور تم لوگ تولو سیدھی ترازو سے۔''

مَوْزُوْنٌ اسم المفعول ہے۔ وزن کیا ہوا۔ اندازہ لگایا ہوا۔ ﴿ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴾ (الحجر ۱۵: ۱۹) ''اور ہم نے اگائی اس میں ہر ایک وزن کی ہوئی (اندازہ لگائی ہوئی) چیز۔''

مِيْزَانٌ ج: **مَوَازِيْنُ** (اصلاً یہ مِوْزَانٌ ہے)۔ اسم الآلہ ہے۔ وزن کرنے کا آلہ۔ ترازو۔ ﴿ وَ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ ﴾ (ھود ۱۱: ۸٤) ''اور کمی مت کرو پیمانے میں اور ترازو میں۔'' ﴿ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴾ (الاعراف ۷: ۸) ''تو وہ، بھاری ہوئے جن کے ترازو۔''

33- و س ط

(ض)۔ وَسَطَ۔ يَوْسِطُ۔ (اصلی)۔ وَسَطَ۔ يَسِطُ۔ وَسْطًا۔ (استعمالی)۔ کسی کے درمیان میں بیٹھنا۔ درمیان میں ہونا۔ ﴿ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴾ (العدیات ۱۰۰: ۵) ''پھر وہ (گھوڑے) اس کے درمیان میں بیٹھے (گھس گئے) سب کے سب۔''

باب کَرُمَ وَسُطَ۔ يَوْسُطُ۔ وَسَاطَةً۔ شریف ہونا۔ افضل ہونا۔

اَوْسَطُ مؤنث: **وُسْطٰى** اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ (۱) زیادہ درمیان یعنی بالکل ٹھیک درمیان۔ (۲) زیادہ افضل۔ ﴿ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ ﴾ (المائدۃ۵: ۸۹) ''کھلانا دس مسکینوں کو اس کے اوسط سے جو تم لوگ کھلاتے ہو اپنے گھر والوں کو۔'' ﴿ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ﴾ (البقرۃ۲: ۲۳۸) ''تم لوگ نگہبان رہو نمازوں پر اور درمیانی نماز پر۔'' ﴿ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ﴾ (القلم٦۸: ۲۸) ''کہا ان کے زیادہ افضل نے کیا میں نے نہیں کہا تھا تم لوگوں سے۔''

وَسَطٌ صفت ہے۔ درمیانی۔ متوازن۔ (یعنی افراط وتفریط سے پاک)۔ یہ مذکر، مؤنث، واحد، جمع سب کے لیے آتا ہے۔ ﴿ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا ﴾ (البقرۃ۲: ۱٤۳) ''اور اس طرح ہم نے بنایا تم لوگوں کو ایک معتدل امت۔''

34- و س ع

(س)۔ وَسِعَ۔ يَوْسَعُ۔ (اصلی)۔ وَسِعَ۔ يَسَعُ۔ سَعَةً۔ (استعمالی)۔ (۱) کشادہ ہونا۔ (لازم)۔ (۲) کشادہ کرنا۔ (متعدی)۔ ﴿ وَ رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ﴾ (الاعراف۷: ۱۵٦) ''اور میری رحمت کشادہ ہوئی ہر چیز پر۔''

سَعَةٌ اسم ذات بھی ہے۔ کشادگی۔ پھیلاؤ۔ ﴿ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ﴾ (الطلاق٦۵: ۷) ''چاہیے کہ خرچ کرے کشادگی والا اپنی کشادگی میں سے۔''

وُسْعٌ اسم ذات ہے۔وسعت۔اہلیت۔﴿لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا﴾(البقرۃ۲: ۲۸۶)''تکلیف نہیں دیتا اللہ کسی جان کومگر اس کی اہلیت کے مطابق۔''

وَاسِعٌ اسم الفاعل ہے۔کشادہ کرنے والا۔﴿وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ﴾(المائدۃ۵: ۵۴)''اور اللہ کشادہ کرنے والا، جاننے والا ہے۔''

وَاسِعَةٌ یہ وَاسِعٌ کا مؤنث ہے۔زیادہ تر صفت کے طور پر آتا ہے۔کشادہ ہونے والی۔یعنی کشادہ۔﴿وَ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ﴾(الزمر۳۹: ۱۰)''اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔''

باب افعال اَوْسَعَ۔يُوْسِعُ۔اِوْسَاعًا۔(اصلی)۔اَوْسَعَ۔يُوْسِعُ۔اِيْسَاعًا۔(استعمالی)۔(۱)رزق میں کشادہ ہونا۔(۲)کسی جگہ کوکشادہ کرنا۔

مُوْسِعٌ اسم الفاعل ہے۔رزق میں کشادہ ہونے والا۔جگہ کوکشادہ کرنے والا۔﴿عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ﴾(البقرۃ۲: ۲۳۶)''رزق میں کشادہ ہونے والے پر ہے اس کے مقدور بھر اور تنگ دست پر ہے اس کے مقدور بھر۔''﴿وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ﴾(الذاریات۵۱: ۴۷)''اور آسمان کو! ہم نے بنایا اس کو قوت سے اور بیشک ہم یقیناً پھیلانے والے ہیں۔''

35- و س ق

(ض)۔وَسَقَ۔يَوْسِقُ۔(اصلی)۔وَسَقَ۔يَسِقُ۔وَسْقًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کے متفرق اجزا کو اکٹھا کرنا۔جمع کرنا۔﴿وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ﴾(الانشقاق۸۴: ۱۷)''اور(قسم ہے)رات کی اور اس کی جو اس نے اکٹھا کیا۔''

باب افتعال اِوْتَسَقَ۔يَوْتَسِقُ۔اِوْتِسَاقًا۔(اصلی)۔اِتَّسَقَ۔يَتَّسِقُ۔اِتِّسَاقًا۔(استعمالی)کسی چیز کے متفرق اجزا کا اکٹھا ہونا اس طرح کہ وہ کامل ہوجائے۔﴿وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ﴾(الانشقاق۸۴ :۱۸)''اور(قسم ہے)چاند کی جب وہ کامل ہوا۔''

36- و س ل

(ض)۔وَسَلَ۔يَوْسِلُ۔(اصلی)۔وَسَلَ۔يَسِلُ۔وَسِيْلَةً۔(استعمالی)۔کسی چیز کی طرف رغبت کے ساتھ پہنچنا۔(مفردات القرآن)۔اللہ تک تقرب حاصل کرنا۔(المنجد)۔

وَسِيْلَةٌ اسم ذات بھی ہے۔قربت۔نزدیکی۔﴿اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ﴾(المائدۃ۵: ۳۵)''تم لوگ تقویٰ اختیار کرو اللہ کا اور تلاش کرو اس کی طرف قربت کو۔''

37- و س م

(ض)۔وَسَمَ۔يَوْسِمُ۔(اصلی)۔وَسَمَ۔يَسِمُ۔وَسْمًا۔(استعمالی)۔کسی چیز پر نشان لگانا۔داغ دینا۔﴿سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ﴾(القلم۶۸: ۱۶)''ہم داغ دیں گے اس کو ناک پر۔''

| بابِ تفعُّل | تَوَسَّمَ ۔ یَتَوَسَّمُ ۔ تَوَسُّمًا ۔ نشان اور علامات دیکھ کر حقیقت معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔ صاحب فراست ہونا۔

| مُتَوَسِّمٌ | اسم فاعل ہے۔ حقیقت معلوم کرنے والا۔ صاحب فراست۔ ﴿ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّلۡمُتَوَسِّمِیۡنَ ﴾ (الحجر ۱۵: ۷۵) ''بیشک اس میں یقیناً نشانیاں (علامات) ہیں حقیقت معلوم کرنے والوں کے لیے۔''

38- و س ن (س)۔ وَسِنَ۔ یَوۡسَنُ۔ سِنَۃً۔ اُونگھ آنا۔

| سِنَۃٌ | اسم ذات بھی ہے۔ اُونگھ۔ غفلت۔ ﴿لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۵۵) ''نہیں پکڑتی اس کو کوئی اونگھ اور نہ کوئی نیند سے۔''

39- و س و س (رباعی)۔ وَسۡوَسَ۔ یُوَسۡوِسُ۔ وَسۡوَسَۃً۔ کسی کے ذہن میں بُرا خیال ڈالنا۔ ﴿فَوَسۡوَسَ لَہُمَا الشَّیۡطٰنُ﴾ (الاعراف ۷: ۲۰) ''پھر برا خیال ڈالا ان دونوں کے لیے شیطان نے۔''

| وَسۡوَاسٌ | اسم ذات ہے۔ برا خیال۔ (المنجد)۔ اسم المبالغہ ہے۔ ثلاثی مجرد میں جو مفہوم فَعَّالٌ کے وزن میں ہوتا ہے، رباعی میں وہی مفہوم فَعۡلَالٌ کے وزن میں ہوتا ہے۔ بار بار وسوسہ اندازی کرنے والا۔ (استاد محترم حافظ احمد یار صاحب مرحوم)۔ ﴿مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴾ (الناس ۱۱۴: ۴) ''بار بار وسوسہ اندازی کرنے والے، بار بار دبک جانے والے کے شر سے۔''

40- و ش ی (ض)۔ وَشَیَ۔ یَوۡشِیُ۔ (اصلی)۔ وَشَیَ۔ یَشِیُ۔ وَشۡیًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو مصنوعی طور پر سجانا۔ نقش و نگار بنانا۔

| شِیَۃٌ | اسم ذات ہے۔ داغ۔ نشان۔ ﴿ لَّا شِیَۃَ فِیۡہَا ؕ﴾ (البقرۃ ۲: ۷۱) ''کسی قسم کا کوئی نشان نہیں ہے اس (گائے) میں۔''

41- و ص ب (ض)۔ وَصَبَ۔ یَوۡصِبُ۔ (اصلی)۔ وَصَبَ۔ یَصِبُ۔ وُصُوۡبًا۔ (استعمالی)۔ دائمی ہونا۔ لازم ہونا۔

| وَاصِبٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دائمی، لازمی ہونے والا یعنی دائمی۔ لازمی۔ ﴿وَ لَہُ الدِّیۡنُ وَاصِبًا ؕ﴾ (النحل ۱۶: ۵۲) ''اور اس کے لیے ہی ہے مکمل نظامِ حیات لازمی ہوتے ہوئے۔''

42- و ص د (ض)۔ وَصَدَ۔ یَوۡصِدُ۔ (اصلی)۔ وَصَدَ۔ یَصِدُ۔ وَصۡدًا۔ (استعمالی)۔ ثابت رہنا۔ قائم ہونا۔

| وَصِیۡدٌ | فَعِیۡلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ جمی رہنے یا قائم رہنے والی چیز۔ پھر زیادہ تر مکان کی یا غار کی چوکھٹ کے لیے آتا ہے۔ ﴿وَ کَلۡبُہُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَیۡہِ بِالۡوَصِیۡدِ ؕ﴾ (الکہف ۱۸: ۱۸) ''اور ان کا کتا پھیلانے والا ہے اپنے دونوں

بازوؤں کو چوکھٹ پر۔‘‘

| باب افعال | اَوْصَدَ۔ يُوْصِدُ۔ اِيْصَادًا۔ (اصلاً اِوْصَادًا ہے)۔ کسی چیز کو جمانا۔ قائم رکھنا۔ جیسے ہانڈی ڈھانکنا۔ دروازہ بند کرنا۔

| مُؤْصَدٌ | اسم المفعول ہے۔ ڈھانکا ہوا۔ بند کیا ہوا۔ اس کا مؤنث مُؤْصَدَةٌ ہے جس کی ایک قراءت مُؤْصَدَةٌ بھی ہے۔ (مفردات القرآن)۔ ﴿ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴾ (البلد۹۰: ۲۰) ’’ان لوگوں پر ایک ڈھانکی ہوئی آگ ہے۔‘‘

43- و ص ف (ض)۔ وَصَفَ۔ يَوْصِفُ۔ (اصلی)۔ وَصَفَ۔ يَصِفُ۔ وَصْفًا۔ (استعمالی)۔ کسی کی کوئی صفت بیان کرنا۔ کسی کو کسی صفت کا حامل قرار دینا خواہ اس میں وہ صفت نہ ہو۔ ﴿ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴾ (الانعام۶: ۱۰۰) ’’اور وہ بلند ہے اس سے جو یہ لوگ صفت بتاتے ہیں۔‘‘

44- و ص ل (ض)۔ وَصَلَ۔ يَوْصِلُ۔ (اصلی)۔ وَصَلَ۔ يَصِلُ۔ وَصْلًا۔ (استعمالی)۔ ملنا۔ ملانا۔ (لازم و متعدی)۔ (۱) ملانا۔ جوڑنا۔ جس چیز کو جوڑتے ہیں وہ بنفسہٖ آتی ہے اور جس سے جوڑتے ہیں اس پر بِ کا صلہ آتا ہے۔ (۲) ملنا۔ پہنچنا۔ جس کو پہنچتے ہیں اس پر اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔ (۳) تعلق رکھنا۔ جس سے تعلق رکھتے ہیں وہ بنفسہٖ بھی آتا ہے اور اس پر اِلٰی کا صلہ بھی آتا ہے۔ ﴿ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ ﴾ (الرعد۱۳: ۲۱) ’’اور وہ لوگ جو جوڑتے ہیں اس کو جس کا حکم دیا اللہ نے کہ اس کو جوڑا جائے۔‘‘ ﴿ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ ﴾ (ھود۱۱: ۸۱) ’’یہ لوگ ہرگز نہیں پہنچیں گے آپؐ تک۔‘‘ ﴿ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ﴾ (النساء۴: ۹۰) ’’سوائے ان لوگوں کے جو تعلق رکھتے ہیں ایک ایسی قوم سے، جن کے اور تمہارے مابین کوئی معاہدہ ہے۔‘‘

| باب تفعیل | وَصَّلَ۔ يُوَصِّلُ۔ تَوْصِيْلًا۔ ملانا۔ پہنچانا۔ ﴿ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ ﴾ (القصص۲۸: ۵۱) ’’اور بیشک ہم پہنچا چکے ہیں ان کے لیے بات کو۔‘‘

45- و ص ی (ض)۔ وَصَیَ۔ يَوْصِیُ۔ (اصلی)۔ وَصٰى۔ يَصِیْ۔ وَصْيًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کا کسی چیز سے پیوستہ ہونا۔ کسی کام کے لیے کسی بات کا پیوستہ ہونا یعنی تاکید ہونا۔

| وَصِيَّةٌ | فَعِيْلٌ کے مؤنث فَعِيْلَةٌ کا وزن ہے۔ تاکید۔ وصیت۔ ﴿ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ ﴾ (النساء۴: ۱۱) ’’تو اس کی ماں کے لیے چھٹا حصہ ہے وصیت کے بعد، اس نے وصیت کی جس کی۔‘‘

| باب افعال | اَوْصَیَ۔ يُوْصِیُ۔ اِوْصَايًا۔ (اصلی)۔ اَوْصٰى۔ يُوْصِیْ۔ اِيْصَاءً۔ (استعمالی)۔ کسی بات یا کام کی تاکید کرنا۔ وصیت کرنا۔ جس کو تاکید کی جائے وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جس بات یا کام کی تاکید کی جائے اس پر بِ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ وَ

﴿اَوۡصٰنِیۡ بِالصَّلٰوۃِ وَ الزَّکٰوۃِ مَا دُمۡتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾﴾ (مریم۱۹: ۳۱) ''اور اس نے تاکید کی مجھ کو نماز کی اور زکوٰۃ کی جب تک میں ہوں زندہ۔''

| مُوۡصٍ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً مُوۡصِیٌ ہے)۔ تاکید کرنے والا۔ وصیت کرنے والا۔ ﴿فَمَنۡ خَافَ مِنۡ مُّوۡصٍ جَنَفًا اَوۡ اِثۡمًا﴾ (البقرۃ۲: ۱۸۲) ''تو جو خوف کرے وصیت کرنے والے سے طرفداری کا یا گناہ کا۔''

| باب تفعیل | وَصَّیَ۔ یُوَصِّیُ۔ (اصلی)۔ وَصّٰی۔ یُوَصِّیۡ۔ تَوۡصِیَۃً۔ تاکید کرنا۔ وصیت کرنا۔ ﴿وَ وَصَّیۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَیۡہِ ۚ﴾ (لقمان۳۱: ۱۴) ''اور ہم نے تاکید کی انسان کو اس کے والدین کے بارے میں۔''

| باب تفاعل | تَوَاصَیَ۔ یَتَوَاصَیُ۔ (اصلی)۔ تَوَاصٰی۔ یَتَوَاصٰی۔ تَوَاصُیًا۔ (استعمالی)۔ باہم ایک دوسرے کو تاکید کرنا۔ ﴿وَ تَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۬ۙ وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ﴿۳﴾﴾ (العصر۱۰۳: ۳) ''اور ان لوگوں نے باہم تاکید کی حق کی اور باہم تاکید کی صبر کی۔''

46- و ض ع

(ف)۔ وَضَعَ۔ یَوۡضَعُ۔ (اصلی)۔ وَضَعَ۔ یَضَعُ۔ وَضۡعًا۔ (استعمالی)۔ (۱) تیز چلنا۔ دوڑنا۔ (۲) کسی چیز کو اتار کر نیچے رکھنا۔ (i) رکھنا۔ بچہ جننا۔ اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ (ii) اتارنا۔ کسی سے کسی چیز کو ہٹا دینا۔ جس چیز کو ہٹایا وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جس سے ہٹائیں اس پر عَنۡ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿حَتّٰی تَضَعَ الۡحَرۡبُ اَوۡزَارَہَا ۚ﴾ (محمد۴۷: ۴) ''یہاں تک کہ جنگ رکھ دے اپنے بوجھ یعنی ہتھیار۔'' ﴿فَلَمَّا وَضَعَتۡہَا﴾ (آل عمران۳: ۳۶) ''پھر جب اس نے جنا اس (بچی) کو۔'' ﴿وَ یَضَعُ عَنۡہُمۡ اِصۡرَہُمۡ﴾ (الاعراف۷: ۱۵۷) ''اور وہ اتارتے ہیں ان لوگوں سے ان کے بوجھ۔''

| مَوۡضُوۡعٌ | اسم المفعول ہے۔ رکھا ہوا۔ ﴿وَّ اَکۡوَابٌ مَّوۡضُوۡعَۃٌ ﴿۱۴﴾ۙ﴾ (الغاشیۃ۸۸: ۱۴) ''اور آبخورے رکھے ہوئے۔''

| مَوۡضَعٌ ج: مَوَاضِعُ | مَفۡعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ رکھنے کی جگہ۔ مقام۔ ﴿یُحَرِّفُوۡنَ الۡکَلِمَ عَنۡ مَّوَاضِعِہٖ﴾ (النساء۴: ۴۶) ''وہ لوگ پھیرتے ہیں باتوں کو اس کی جگہوں سے۔''

| باب افعال | اَوۡضَعَ۔ یُوۡضِعُ۔ اِیۡضَاعًا۔ (اصلاً اِوۡضَاعًا ہے)۔ تیز چلانا۔ دوڑانا۔ ﴿لَاۡاَوۡضَعُوۡا خِلٰلَکُمۡ﴾ (التوبۃ۹: ۴۷) ''وہ لوگ ضرور دوڑاتے تم لوگوں کے بیچ میں۔''

47- و ض ن

(ض)۔ وَضَنَ۔ یَوۡضِنُ۔ (اصلی)۔ وَضَنَ۔ یَضِنُ۔ وَضۡنًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو بُنتے ہوئے قیمتی بنانا۔ جیسے کپڑا بُنتے ہوئے سونے چاندی کے تار ڈال دینا۔''

| مَوۡضُوۡنَۃٌ | اسم المفعول ہے۔ ہر قیمتی بنائی ہوئی چیز۔ ﴿عَلٰی سُرُرٍ مَّوۡضُوۡنَۃٍ ﴿۱۵﴾ۙ﴾ (الواقعۃ۵۶: ۱۵) ''قیمتی جڑاؤ کیے ہوئے تختوں پر۔''

48- و ط ء (س)۔ وَطِئَ۔ یَطَأُ۔ وَطْئًا۔ (یَطَأُ اصلاً یَوْطَأُ ہے)۔ کسی چیز کو پیر کے نیچے روندنا۔ پامال کرنا۔ ﴿وَ اَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا﴾ (الاحزاب۳۳: ۲۷) ''اور ایک ایسی زمین کا (وارث بنایا) جس کو تم لوگوں نے قدموں سے روندا ہی نہیں۔''

| مُوْطِئٌ | مَفْعِلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ روندنے کی جگہ۔ ﴿وَلَا یَطَئُوْنَ مَوْطِئًا﴾ (التوبۃ۹: ۱۲۰) ''اور وہ لوگ نہیں روندتے کسی روندنے کی جگہ کو۔''

| باب مفاعلہ | وَاطَأَ۔ یُوَاطِئُ۔ مُوَاطَئَۃً۔ موافقت پیدا کرنا۔ اشعار کا وزن برابر کرنا۔ ﴿یُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ یُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّیُوَاطِئُوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ﴾ (التوبۃ۹: ۳۷) ''وہ لوگ حلال کرتے ہیں اس کو ایک سال میں اور حرام کرتے ہیں اس کو ایک (دوسرے) سال میں تاکہ وہ برابر کریں اس کی گنتی کو جو حرام کیا اللہ نے۔''

49- و ط ن (ض)۔ وَطَنَ۔ یَوْطِنُ۔ (اصلی)۔ وَطَنَ۔ یَطِنُ۔ وَطْنًا۔ (استعمالی)۔ کسی جگہ اقامت کرنا۔ وطن بنانا۔

| مَوْطِنٌ ج: مَوَاطِنُ | مَفْعِلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ اقامت اختیار کرنے کی جگہ۔ وطن۔ لیکن اصطلاحًا جنگ کے میدان کے لیے آتا ہے۔ ﴿لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِیْ مَوَاطِنَ كَثِیْرَةٍ﴾ (التوبۃ۹: ۲۵) ''یقینًا مدد کر چکا ہے تم لوگوں کی اللہ بہت سے جنگ کے میدانوں میں۔''

50- و ع د (ض)۔ وَعَدَ۔ یَوْعِدُ۔ (اصلی)۔ وَعَدَ۔ یَعِدُ۔ وَعْدًا۔ (استعمالی)۔ وعدہ کرنا۔ ﴿هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ﴾ (یٰسٓ۳۶: ۵۲) ''یہ ہے وہ جس کا وعدہ کیا رحمٰن نے۔''

| وَعْدٌ | اسم ذات بھی ہے۔ وعدہ۔ ﴿مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ﴾ (یونس۱۰: ۴۸) ''کب (پورا) ہوگا یہ وعدہ۔''

| عِدْ | فعل امر ہے تو وعدہ کر۔ ﴿وَعِدْهُمْ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۶۴) ''اور تو وعدہ کر ان سے۔''

| مَوْعِدٌ | مَفْعِلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ وعدہ کا وقت یا جگہ۔ ﴿فَاجْعَلْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۵۸) ''پس تو مقرر کر ہمارے اور اپنے مابین وعدے کی ایک ایسی جگہ اور وقت جس کے ہم خلاف نہ کریں۔''

| مِیْعَادٌ | مِفْعَالٌ کا وزن اسم الآلہ کا ہے لیکن یہ لفظ بطور ظرف استعمال ہوتا ہے وعدہ کا مقررہ وقت۔ اس کی ایک توجیہ یہ ممکن ہے کہ میعاد کا ترجمہ کریں، وعدہ پورا کرنے کا آلہ یعنی وعدہ پورا کرنے کا وقت۔ ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ﴾ (آل عمران۳: ۹) ''یقینًا اللہ خلاف نہیں کرتا وعدے کے مقررہ وقت کے۔''

| وَعِیْدٌ | فَعِیْلٌ کا وزن ہے۔ برائی کا وعدہ، دھمکی۔ ﴿فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ یَّخَافُ وَعِیْدِ﴾ (قٓ۵۰: ۴۵) ''پس آپ یاددہانی کرائیں قرآن کے ذریعے اس کو جو ڈرتا ہے میری دھمکی سے۔''

باب افعال | اَوْعَدَ۔ یُوْعِدُ۔ اِیْعَادًا (اصلاً اِوْعَادًا ہے)۔کسی کو دھمکی دینا۔ ڈرانا۔ ﴿ وَ لَا تَقْعُدُوْا بِکُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ ﴾(الاعراف۷: ۸۶) ''اورتم لوگ مت بیٹھو ہر ایسے راستے پر جہاں تم لوگ ڈراتے ہو۔''

باب مفاعلہ | وَاعَدَ۔ یُوَاعِدُ۔ مُوَاعَدَۃً۔ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔ ﴿لَّا تُوَاعِدُوْھُنَّ سِرًّا﴾(البقرۃ۲: ۲۳۵)''تم لوگ باہمی وعدہ مت کرو خواتین سے خفیہ طور پر۔''

51- و ع ظ

(ض)۔وَعَظَ۔یَوْعِظُ۔(اصلی)۔وَعَظَ۔یَعِظُ۔وَعْظًا۔(استعمالی)۔کسی بھلائی کا اس طرح ذکر کرنا کہ سننے والے کے دل میں نرمی پیدا ہو۔وعظ کرنا۔نصیحت کرنا۔ ﴿ اِنَّمَآ اَعِظُکُمْ بِوَاحِدَۃٍ ج ﴾(سبا۳۴: ۴۶)'' کچھ نہیں سوائے اس کے کہ میں نصیحت کرتا ہوں تم لوگوں کو ایک بات کی۔''

عِظْ | فعل امر ہے۔تو وعظ کر۔نصیحت کر۔ ﴿ فَاَعْرِضْ عَنْھُمْ وَعِظْھُمْ ﴾(النساء۴: ۶۳)''پس چشم پوشی کر ان سے اور نصیحت کر ان کو۔''

وَاعِظٌ | اسم الفاعل ہے۔وعظ کرنے والا۔ ﴿سَوَآءٌ عَلَیْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَکُنْ مِّنَ الْوٰعِظِیْنَ ﴾(الشعراء۲۶: ۱۳۶) ''برابر ہے ہم پر چاہے آپ وعظ کریں یا آپ نہ ہوں وعظ کرنے والوں میں سے۔''

مَوْعِظَۃٌ | اسم الظرف کے وزن مَفْعِلٌ کے مؤنث مَفْعِلَۃٌ کا وزن ہے لیکن یہ لفظ اسم ذات کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ وعظ۔نصیحت۔ ﴿وَمَوْعِظَۃً لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴾(البقرۃ۲: ۶۶)''اور ایک نصیحت ہوتے ہوئے اللہ کی ناراضگی سے بچنے والوں کے لیے۔''

52- و ع ی

(ض)۔وَعَیَ۔یَوْعِیُ۔(اصلی)۔وَعٰی۔یَعِیْ۔وَعْیًا۔(استعمالی)۔جمع کرنا۔یاد رکھنا۔

وَاعِیَۃٌ | اسم الفاعل کا مؤنث ہے۔یاد رکھنے والا۔ ﴿وَّ تَعِیَھَآ اُذُنٌ وَّاعِیَۃٌ ﴾(الحاقۃ۶۹: ۱۲)''اور تاکہ یاد رکھیں اس کو یاد رکھنے والے کان۔''

وِعَاءٌ ج:اَوْعِیَۃٌ | وہ چیز جس میں کوئی چیز جمع کی جائے۔تھیلا۔ بوری وغیرہ۔ ﴿ فَبَدَاَ بِاَوْعِیَتِھِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِیْہِ ﴾(یوسف۱۲: ۷۶) ''تو ابتدا کی ان لوگوں کے تھیلوں (کی تلاشی) سے،ان کے بھائی کے تھیلے سے پہلے۔''

باب افعال | اَوْعَیَ۔ یُوْعِیُ۔ اِوْعَایًا۔(اصلی)۔ اَوْعٰی۔ یُوْعِیْ۔ اِیْعَاءً۔ (استعمالی)۔جمع کی ہوئی چیز کو محفوظ رکھنا۔ ﴿وَجَمَعَ فَاَوْعٰی ﴾(المعارج۷۰: ۱۸) ''اور اس نے جمع کیا پھر محفوظ رکھا۔''

53- و ف ر

(ض)۔وَفَرَ۔یَوْفِرُ۔(اصلی)۔وَفَرَ۔یَفِرُ۔وَفْرًا۔(استعمالی)۔زیادہ کرنا۔پورا کرنا۔

مَوْفُوْرٌ | اسم المفعول ہے۔پورا کیا ہوا۔مکمل کیا ہوا۔ ﴿فَاِنَّ جَھَنَّمَ جَزَآؤُکُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۶۳)

’’تو یقیناً جہنم تم لوگوں کا بدلہ ہے پورا پورا بدلہ ہوتے ہوئے۔‘‘

54- و ف ض (x)۔ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوتا۔

باب افعال اَوْفَضَ۔ یُوْفِضُ۔ اِیْفَاضًا۔(اصلاً اِوْفَاضًا ہے)۔ تیز چلنا۔ دوڑنا۔﴿ کَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ ﴾(المعارج ۷۰: ۴۳) ’’جیسے کہ وہ لوگ کسی استھان کی طرف بھاگتے ہوں گے۔‘‘

55- و ف ق (ح)۔وَفِقَ۔ یَوْفِقُ۔(اصلی)۔ وَفِقَ۔ یَفِقُ۔ وَفْقًا۔ (استعمالی)۔کسی کا کسی چیز کے ہم آہنگ ہونا۔کسی کے مطابق ہونا۔

باب مفاعلہ وَافَقَ۔ یُوَافِقُ۔ وِفَاقًا۔کسی کوکسی کے مطابق پانا۔﴿ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴾(الاعلیٰ۷۸: ۲۶)’’جیسے کا تیسا بدلہ ہوتے ہوئے۔‘‘

باب تفعیل وَفَّقَ۔ یُوَفِّقُ۔ تَوْفِیْقًا۔کسی کوکسی کے ہم آہنگ یا مطابق کرنا۔ہم آہنگی دینا۔﴿ اِنْ یُّرِیْدَآ اِصْلَاحًا یُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَیْنَهُمَا ﴾(النساء٤: ۳۵) ’’اگر وہ دونوں ارادہ کریں گے اصلاح کرنے کا تو مطابقت پیدا کردے گا اللہ ان کے درمیان۔‘‘

56- و ف ی (ض)۔وَفَیَ۔ یَوْفِیُ۔ وَفَایًا۔(اصلی)۔وَفٰی۔ یَفِیْ۔ وَفَاءً۔(استعمالی)۔کسی چیز کو مکمل کرنا۔پورا کرنا۔

اَوْفٰی اَفْعَلُ کے وزن پر افعل تفضیل ہے۔(اصلاً اَوْفَیُ ہے) زیادہ پورا کرنے والا۔﴿ وَمَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ ﴾ (التوبۃ۹: ۱۱۱) ’’اور کون زیادہ پورا کرنے والا ہے اپنے وعدے کو، اللہ سے۔‘‘

باب افعال اَوْفَیَ۔ یُوْفِیُ۔ اِوْفَایًا۔(اصلی)۔اَوْفٰی۔ یُوْفِیْ۔ اِیْفَاءً۔(استعمالی)۔ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے،وعدہ۔نذر۔ناپ تول وغیرہ کو پورا کرنا۔﴿ بَلٰی مَنْ اَوْفٰی (یہ اصلاً اَوْفَیَ ہے) بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰی فَاِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ﴾(آل عمران۳: ۷۶) ’’جس نے پورا کیا اپنے عہد کو اور تقویٰ اختیار کیا، تو بیشک اللہ پسند کرتا ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کو۔‘‘﴿ اَنِّیْٓ اُوْفِی الْکَیْلَ ﴾(یوسف۱۲: ۵۹) ’’کہ میں پورا بھرتا ہوں پیمانے کو۔‘‘

اَوْفِ ج: **اَوْفُوْا** فعل امر ہے۔تو پورا کر۔ پورا بھر۔﴿ فَاَوْفِ لَنَا الْکَیْلَ ﴾(یوسف۱۲: ۸۸)’’پس آپؐ پورا بھریے ہمارے لیے پیمانے کو۔‘‘﴿ فَاَوْفُوا الْکَیْلَ وَالْمِیْزَانَ ﴾(الاعراف۷: ۸۵) ’’پس تم لوگ پورا کرو ناپ اور تول کو۔‘‘

وَلْیُوْفُوْا فعل امر غائب میں جمع مذکر کا صیغہ ہے۔ چاہیے کہ وہ لوگ پورا کریں۔﴿ وَلْیُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ ﴾(الحج۲۲: ۲۹) ’’چاہیے کہ وہ لوگ پورا کریں اپنی منتوں کو۔‘‘

اُوْفِ مضارع مجزوم میں واحد متکلم کا صیغہ ہے۔﴿ اَوْفُوْا بِعَهْدِیْٓ اُوْفِ بِعَهْدِکُمْ ﴾(البقرۃ۲: ۴۰)’’تم لوگ پورا

کرو میرے عہد کو تو میں پورا کروں گا تمہارے عہد کو۔''

| مُوْفٍ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً مُوْفِیٌ ہے)۔ پورا کرنے والا۔ ﴿وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا﴾ (البقرۃ۲: ۱۷۷) ''اور پورا کرنے والے اپنے عہد کو جب کبھی باہم عہد کریں۔''

| باب تفعیل | وَفّٰی۔ یُوَفِّیْ۔ تَوْفِیَةً۔ کسی کا حق پورا پورا دے دینا۔ ﴿فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ﴾ (آل عمران۳: ۵۷) ''تو وہ پورا پورا دے گا ان کو ان کے اجر۔''

| یُوَفّٰی | مضارع مجہول ہے۔ (اصلاً یُوَفَّیُ ہے)۔ اس کو دیا جائے گا پورا پورا حق۔ ﴿وَ تُوَفّٰی كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ﴾ (النحل۱۶: ۱۱۱) ''اور پورا پورا حق دیا جائے گا ہر جان کو، اس کا جو اس نے عمل کیا۔''

| یُوَفِّ | مضارع مجزوم ہے۔ ﴿مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَ زِیْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَیْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِیْهَا﴾ (ھود۱۱: ۱۵) ''جو چاہتا ہے دنیا کی زندگی کو اور اس کی زینت کو تو ہم پورا حق دیں گے ان کو ان کے اعمال کا اس (دنیا) میں۔''

| باب تفعّل | تَوَفَّیَ۔ یَتَوَفَّیُ۔ تَوَفِّیٌ۔ (اصلی)۔ تَوَفّٰی۔ یَتَوَفّٰی۔ تَوَفٍّ۔ (استعمالی)۔ حق پورا پورا لے لینا۔ روح قبض کرنا۔ موت دینا۔ ﴿فَكَیْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ﴾ (محمد۴۷: ۲۷) ''تو کیسا ہوگا جب روح قبض کریں گے ان کی، فرشتے۔''

| تَوَفَّ | فعل امر ہے۔ تو موت دے۔ ﴿وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ﴾ (آل عمران۳: ۱۹۳) ''اور تو موت دے ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ۔''

| مُتَوَفٍّ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً مُتَوَفِّیٌ ہے)۔ حق پورا لینے والا۔ موت دینے والا۔ ﴿اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسٰۤى اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ وَ رَافِعُكَ اِلَیَّ﴾ (آل عمران۳: ۵۵) ''جب کہا اللہ نے اے عیسیٰؑ میں پورا لینے والا ہوں تم کو اور اٹھانے والا ہوں تم کو اپنی طرف۔''

| باب استفعال | اِسْتَوْفَیَ۔ یَسْتَوْفِیُ۔ اِسْتِوْفَایًا۔ (اصلی)۔ اِسْتَوْفٰی۔ یَسْتَوْفِیْ۔ اِسْتِیْفَاءً۔ (استعمالی)۔ پورا حق مانگنا۔ حق پورا لینا چاہنا۔ ﴿اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ﴾ (المطففین۸۳: ۲) ''جب کبھی ناپ کر لیتے ہیں لوگوں سے تو پورا لینا چاہتے ہیں۔'' (یَسْتَوْفُوْنَ اصلاً یَسْتَوْفِیُوْنَ ہے)۔

57- و ق ب (ض)۔ وَقَبَ۔ یَوْقِبُ۔ (اصلی)۔ وَقَبَ۔ یَقِبُ۔ وَقْبًا۔ (استعمالی)۔ تاریکی کا پھیل جانا۔ ﴿وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ﴾ (الفلق۱۱۳: ۳) ''اور اندھیرا کرنے والے (رات) کے شر سے جب وہ (اندھیرا) چھا جائے۔''

58- و ق ت (ض)۔ وَقَتَ۔ یَوْقِتُ۔ (اصلی)۔ وَقَتَ۔ یَقِتُ۔ وَقْتًا۔ (استعمالی)۔ کوئی کام کرنے کے زمانے کی

سرحد مقرر کرنا۔ وقت مقرر کرنا۔

| وَقْتٌ | اسم ذات بھی ہے۔ زمانے کی طے شدہ سرحد۔ وقت۔ ﴿ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴾ (الحجر ۱۵: ۳۸)

''معلوم وقت کے دن تک۔''

| مَوْقُوْتٌ | اسم المفعول ہے۔ مقرر کیا ہوا وقت۔ ﴿ اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴾ (النساء ٤: ۱۰۳)

''یقیناً نماز (فرض) ہے ایمان لانے والوں پر ایک واجب کیے ہوئے مقررہ وقت پر۔''

| مِیْقَاتٌ ج: مَوَاقِیْتُ | مِفْعَالٌ اسم الآلہ کا وزن ہے۔ (مِیْقَاتٌ اصلاً مِوْقَاتٌ ہے)۔ کوئی کام کرنے کی سرحد کو شناخت کرنے کا آلہ۔ (۱) طے شدہ وقت۔ (۲) نشان زدہ جگہ۔ ﴿ فَجُمِعَ السَّحَرَۃُ لِمِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴾ (الشعراء ۲٦: ۳۸)

''تو جمع کیے گئے سب جادوگر ایک معلوم دن کے طے شدہ وقت پر۔'' ﴿ یَسْـَٔلُوْنَکَ عَنِ الْاَھِلَّۃِ ؕ قُلْ ھِیَ مَوَاقِیْتُ لِلنَّاسِ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۸۹) ''یہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے باریک چاندوں کے بارے میں آپؐ کہہ دیجئے یہ زمانے کی سرحدوں کو شناخت کرنے کے ذریعے ہیں لوگوں کے لیے۔''

| باب تفعیل | وَقَّتَ۔ یُوَقِّتُ۔ تَوْقِیْتًا۔ مقررہ وقت یا جگہ پر جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ ﴿ وَ اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴾ (المرسلات ۷۷: ۱۱) ''اور جب تمام رسول جمع کیے جائیں گے۔'' (اُقِّتَتْ اصلاً وُقِّتَتْ، ماضی مجہول ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ جب واؤ کسی لفظ کے شروع میں آ رہی ہو اور اس پر ضمہ لازم ہو تو اسے ہمزہ میں بدل دینا جائز ہے۔ یعنی وُقِّتَتْ اور اُقِّتَتْ دونوں درست ہیں)۔

59- و ق د (ض)۔ وَقَدَ۔ یَوْقِدُ۔ (اصلی)۔ وَقَدَ۔ یَقِدُ۔ وَقْدًا۔ (استعمالی)۔ آگ کا بھڑکنا۔

| وَقُوْدٌ | اسم ذات ہے۔ آگ میں جلنے والی چیز۔ ایدھن۔ ﴿ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَ قُوْدُھَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَۃُ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲٤) ''پس تم لوگ بچو اس آگ سے جس کا ایدھن ہیں انسان اور پتھر۔''

| باب افعال | اَوْقَدَ۔ یُوْقِدُ۔ اِیْقَادًا۔ (اصلاً اِوْقَادًا ہے)۔ آگ کو بھڑکانا۔ کسی چیز کو چمکانا۔ ﴿ کُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَھَا اللّٰہُ ﴾ (المائدۃ ۵: ٦٤) ''جب کبھی وہ لوگ بھڑکاتے ہیں لڑائی کی آگ کو تو بجھا دیتا ہے اس کو اللہ۔'' ﴿ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ (مضارع مجہول ہے) مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ ﴾ (النور ۲٤: ۳۵) ''گویا کہ وہ ہے ایک ایسا چمکدار ستارہ جو چمکایا جاتا ہے ایک مبارک درخت سے۔''

| مُوْقَدَۃٌ | اسم المفعول ہے۔ بھڑکائی ہوئی۔ ﴿ نَارُ اللّٰہِ الْمُوْقَدَۃُ ﴾ (الھمزۃ ۱۰٤: ٦) ''اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ۔''

| باب استفعال | اِسْتَوْقَدَ۔ یَسْتَوْقِدُ۔ اِسْتِیْقَادًا۔ (اصلاً اِسْتِوْقَادًا ہے) آگ جلانا۔ سلگانا۔ ﴿ مَثَلُھُمْ کَمَثَلِ الَّذِی

اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ﴾(البقرۃ۲: ۱۷) ''ان لوگوں کی مثال اس کی مانند ہے جس نے سلگائی ایک آگ۔''

60- و ق ذ (ض)۔ وَقَذَ۔ يَوْقِذُ۔ (اصلی)۔ وَقَذَ۔ يَقِذُ۔ وَقْذًا۔ (استعمالی)۔ مہلک چوٹ لگانا۔

مَوْقُوْذَةٌ اسم المفعول ہے۔ مہلک چوٹ لگایا ہوا۔ چوٹ سے مارا ہوا۔ ﴿وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ﴾(المائدۃ۵: ۳)''اور (حرام کیا گیا) گلا گھٹ کر مرنے والے کو اور چوٹ سے مارے ہوئے کو۔''

61- و ق ر (س)۔ وَقِرَ۔ يَوْقَرُ۔ وَقْرًا۔ بھرا ہوا ہونا۔ بوجھل ہونا۔

وَقْرٌ اور وِقْرٌ اسم ذات ہے۔ بوجھ۔ ﴿وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ﴾(الانعام۶: ۲۵)''اور ان کے کانوں میں ایک بوجھ ہے۔'' ﴿فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝۲ۙ﴾(الذاریات۵۱: ۲) ''پھر (قسم ہے) اٹھانے والیوں کی، ایک بھاری بوجھ کو۔''

باب کَرُمَ (ض)۔ وَقُرَ۔ يَوْقُرُ۔ وَقَارَةً۔ (اصلی)۔ سنجیدہ اور متین ہونا۔ باوقار ہونا۔

وَقَارٌ اسم ذات ہے۔ متانت۔ عظمت۔ ﴿لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝۱۳ۚ﴾(نوح۷۱: ۱۳)''تم لوگ امید نہیں رکھتے اللہ سے عظمت کی۔''

باب تفعیل وَقَّرَ۔ يُوَقِّرُ۔ تَوْقِيْرًا۔ کسی کی تعظیم کرنا۔ ﴿وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ﴾(الفتح۴۸: ۹)''اور (تاکہ) تم لوگ مدد کرو ان ؐ کی اور تم لوگ تعظیم کرو ان ؐ کی۔''

62- و ق ع (ف)۔ وَقَعَ۔ يَوْقَعُ۔ (اصلی)۔ وَقَعَ۔ يَقَعُ۔ وُقُوْعًا اور وَقْعَةً۔ (استعمالی)۔ (۱) گر پڑنا۔ (۲) کسی چیز کا وجود میں آنا۔ ہو پڑنا۔ واقع ہونا۔ (۳) ثابت ہونا۔ لازم ہونا۔ ﴿وَيُمْسِكُ السَّمَاۗءَ اَنْ تَقَعَ عَلَي الْاَرْضِ﴾(الحج۲۲: ۶۵) ''اور وہ تھامتا ہے آسمان کو کہ کہیں وہ گر پڑے زمین پر۔'' ﴿فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ﴾(النساء۴: ۱۰۰) ''تو وجود میں آ چکا ہے (واقع ہو چکا ہے) اس کا اجر۔'' ﴿وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا﴾(النمل۲۷: ۸۵) ''اور لازم ہوئی وہ بات ان لوگوں پر بسبب اس کے جو ان لوگوں نے ظلم کیا۔''

قَعْ ج: قَعُوْا فعل امر ہے۔ تو گر پڑ۔ تو واقع ہو۔ ﴿فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝۲۹﴾(الحجر۱۵: ۲۹)''تو تم لوگ گر پڑنا اس کے لیے سجدہ کرنے والوں کی حالت میں۔''

وَاقِعٌ اسم الفاعل ہے۔ گر پڑنے والا۔ واقع ہونے والا۔ ﴿وَظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ﴾(الاعراف۷: ۱۷۱)''اور ان لوگوں نے گمان کیا کہ وہ (پہاڑ) گر پڑنے والا ہے ان پر۔'' ﴿وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝۶ۭ﴾(الذاریات۵۱ :۶) ''اور بیشک بدلے کا دن ضرور واقع ہونے والا ہے۔''

مَوْقَعٌ ج: مَوَاقِعُ مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ گر پڑنے کی جگہ۔ ﴿فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝۷۵ۙ﴾

(الواقعة٥٦: ٧٥) ''پس نہیں! میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے گرنے (یعنی ڈوبنے) کی جگہوں کی۔''

| باب مفاعلہ | وَاقَعَ۔ یُوَاقِعُ۔ مُوَاقَعَةً۔ کسی چیز میں گرنا۔

| مُوَاقِعٌ | اسم الفاعل ہے۔ گرنے والا۔ ﴿فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا﴾ (الکھف١٨: ٥٣) ''تو وہ گمان کریں گے کہ وہ لوگ گرنے والے ہیں اس (آگ) میں۔''

63- و ق ف (ض)۔ وَقَفَ۔ یَوْقِفُ۔ (اصلی)۔ وَقَفَ۔ یَقِفُ۔ وَقْفًا۔ (استعمالی)۔ ٹھہرانا۔ روکنا۔ ﴿اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ﴾ (الانعام٦: ٢٧) ''جب وہ لوگ ٹھہرائے جائیں گے آگ پر۔''

| قِفْ | فعل امر ہے۔ تو ٹھہرا۔ تو روک۔ ﴿وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ﴾ (الصافات٣٧: ٢٤) ''اور تم لوگ ٹھہراؤ ان کو بیشک یہ لوگ پوچھے جانے والے ہیں۔''

| مَوْقُوْفٌ | اسم المفعول ہے۔ ٹھہرایا ہوا۔ روکا ہوا۔ ﴿اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ﴾ (سبا٣٤: ٣١) ''جب ظلم کرنے والے لوگ روکے جانے والے ہوں گے اپنے ربّ کے پاس۔''

64- و ق ی (ض)۔ وَقَيَ۔ یَوْقِيُ۔ (اصلی)۔ وَقٰی۔ یَقِيْ۔ وِقَایَةً۔ کسی کو تکلیف یا نقصان سے بچانا۔ (اس کے دو مفعول آتے ہیں۔ کس کو بچایا اور کس سے بچایا۔ دونوں مفعول بنفسہٖ آتے ہیں)۔ ﴿وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ﴾ (الطور٥٢: ١٨) ''اور بچایا ان کو ان کے رب نے دوزخ کے عذاب سے۔''

| تَقِ | یہ واحد مذکر مخاطب کے صیغے میں مضارع معروف تَقِيْ تھا۔ مَنْ شرطیہ ہونے کی وجہ سے مضارع مجزوم ہوا تو قاعدے کے مطابق ''ی'' گری ہوئی ہے۔ ﴿وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ﴾ (المومن٤٠: ٩) ''اور جس کو تو نے بچایا برائیوں سے اس دن تو تو نے رحم کیا ہے اس پر۔''

| قِ | فعل امر ہے۔ تو بچا۔ ﴿وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (البقرة٢: ٢٠١) ''اور تو بچا ہم کو آگ کے عذاب سے۔''

| وَاقٍ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً وَاقِيٌ ہے) بچانے والا۔ ﴿وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ﴾ (الرعد١٣: ٣٤) ''اور نہیں ہے ان کے لیے اللہ سے بچانے والا کوئی بھی۔''

| باب افتعال | اِوْتَقَيَ۔ یَوْتَقِيُ۔ اِوْتِقَایًا۔ (اصلی)۔ اِتَّقٰی۔ یَتَّقِيْ۔ اِتِّقَاءً۔ (استعمالی)۔ نقصان یا تکلیف سے بچنا۔ اصطلاحًا اللہ کی ناراضگی سے بچنا۔ ﴿وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى﴾ (النساء٤: ٧٧) ''اور آخرت بہتر ہے اس کے لیے جو اللہ کی ناراضگی سے بچا۔''

| یَتَّقِ | اصلاً یہ یَتَّقِيْ تھا۔ شرط ہونے کی وجہ سے مجزوم ہوا تو 'ی' گر گئی۔ ﴿وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا﴾

(الطلاق۶۵: ۲) ’’اور جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ کا تو وہ (اللہ) بنا دیتا ہے اس کے لیے (مشکلات سے) نکلنے کا ایک راستہ۔‘‘

اِتَّقِ فعل امر ہے۔ تو بچ۔ ﴿وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ﴾ (البقرۃ۲: ۲۰۶) ’’اور جب کہا جاتا ہے اس سے تو بچ اللہ کی ناراضگی سے۔‘‘

مُتَّقٍ ج: مُتَّقُوْنَ۔ مُتَّقِيْنَ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً مُتَّقِیٌّ ج: مُتَّقِيُوْنَ۔ مُتَّقِيِيْنَ ہے)۔ اللہ کی ناراضگی سے بچنے والا۔ ﴿هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝﴾ (البقرۃ۲: ۲) ’’ہدایت ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لیے۔‘‘ ﴿وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝﴾ (البقرۃ۲: ۱۷۷) ’’اور وہ لوگ ہی اللہ کی ناراضگی سے بچنے والے ہیں۔‘‘

اَتْقٰی افعل تفضیل ہے۔ (اصلاً یہ اَفْعَلُ کے وزن پر اَتْقَیُ ہے)۔ زیادہ بچنے والا۔ زیادہ پرہیز گار۔ ﴿وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝﴾ (اللیل۹۲: ۱۷) ’’اور دور کیا جائے گا اس (آگ) سے زیادہ پرہیز گار کو۔‘‘

تَقْوٰی اسم فعل ہے۔ اللہ کی ناراضگی سے بچنے کا عمل۔ پرہیز گاری۔ ﴿وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى﴾ (المائدۃ۵: ۲) ’’اور تم لوگ تعاون کرو نیکی پر اور پرہیز گاری پر۔‘‘

تُقَاةٌ یہ بھی اسم فعل ہے اور تَقْوٰی کا ہم معنی ہے۔ پرہیز گاری۔ ﴿اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ﴾ (آل عمران۳: ۱۰۲) ’’تم لوگ بچو اللہ کی ناراضگی سے جیسا کہ اس کی ناراضگی سے بچنے کا حق ہے۔‘‘

تَقِیٌّ فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں، اصلاً وَقِیٌّ ہے)۔ ہمیشہ اور ہر حال میں تقویٰ اختیار کرنے والا۔ ﴿تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝﴾ (مریم۱۹: ۶۳) ’’یہ وہ جنت ہے جس کا ہم وارث بنائیں گے اپنے بندوں میں سے اس کو جو تھا تقویٰ پر دوام کرنے والا۔‘‘

65- و ك ء

(س)۔ وَكَأَ۔ يَوْكَأُ۔ وَكْئًا۔ (اصلی)۔ تَكَأَ۔ يَتْكَأُ۔ تَكْئًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کا سہارا لینا۔ (ثلاثی مجرد میں اس لفظ کی ’و‘ ’ت‘ میں تبدیل کرنا ایک استثنائی صورت ہے۔ یہ کوئی عام قاعدہ نہیں ہے)۔

باب تفعّل تَوَكَّأَ۔ يَتَوَكَّأُ۔ تَوَكُّئًا۔ بتکلف سہارا لینا۔ ﴿هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا﴾ (طٰہٰ۲۰: ۱۸) ’’یہ میری لاٹھی ہے میں ٹیک لگاتا ہوں اس پر۔‘‘

باب افتعال اِوْتَكَأَ۔ يَوْتَكِأُ۔ اِوْتِكَاءً۔ (اصلی)۔ اِتَّكَأَ۔ يَتَّكِأُ۔ اِتِّكَاءً۔ (استعمالی)۔ اہتمام سے ٹیک لگا کر بیٹھنا۔ اس میں آرام و آسائش (Luxury) کا مفہوم شامل ہے۔ ﴿وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ۝﴾ (الزخرف۴۳: ۳۴) ’’اور کچھ تخت جن پر وہ لوگ آرام سے ٹیک لگا کر بیٹھیں گے۔‘‘

مُتَّكِئٌ اسم الفاعل ہے۔آرام سے ٹیک لگا کر بیٹھنے والا۔﴿ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴾(الواقعة۵۶: ۱۶)''آرام سے ٹیک لگا کر بیٹھنے والے ان پر آمنے سامنے ہوتے ہوئے۔''

مُتَّكَأٌ اسم المفعول ہے۔ظرف کے طور پر آتا ہے۔(۱) آرام سے ٹیک لگا کر بیٹھنے کی جگہ۔(۲) پر تکلف مجلس۔
﴿ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً ﴾(یوسف۱۲: ۳۱) ''اوراس نے تیار کیا ان خواتین کے لیے ایک پر تکلف مجلس۔''

66- و ك د (ض)۔وَكَدَ۔ يَوْكِدُ۔(اصلی)۔وَكَدَ۔ يَكِدُ۔ وَكُوْدًا۔(استعمالی)۔کسی کام کی مشق کرنا۔

باب تفعیل وَكَّدَ۔ يُوَكِّدُ۔ تَوْكِيْدًا۔معاہدہ کو پکا کرنا۔﴿ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا ﴾(النحل۱۶: ۹۱) ''اورتم لوگ مت توڑو قسموں کوان کو پکا کرنے کے بعد۔''

67- و ك ز (ض)۔وَكَزَ۔ يَوْكِزُ۔(اصلی)۔وَكَزَ۔ يَكِزُ۔ وَكْزًا۔ (استعمالی)۔ دھکا دینا۔ مکا مارنا۔﴿ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى ﴾(القصص۲۸: ۱۵) ''تو مکا مارا اس کو موسیٰؑ نے۔''

68- و ك ل (ض)۔وَكَلَ۔ يَوْكِلُ۔ (اصلی)۔ وَكَلَ۔ يَكِلُ۔ وَكْلًا۔ (استعمالی)۔ اپنا کام کسی کے سپرد کرنا۔ کسی کو سونپنا۔

وَكِيْلٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم المفعول کے معنی میں۔سپرد کیا ہوا۔سونپا ہوا۔یعنی نگہبان۔کارساز۔﴿ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴾(الانعام۶: ۱۰۷) ''اور نہیں ہیں آپؐ ان پر کوئی نگہبان۔''﴿ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴾(الانعام۶: ۱۰۲) ''اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔''

باب تفعیل وَكَّلَ۔ يُوَكِّلُ۔ تَوْكِيْلًا۔کسی کو نگہبان مقرر کرنا۔﴿ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ﴾(السجدة۳۲: ۱۱) ''موت دیتا ہے تم لوگوں کو موت کا وہ فرشتہ جس کو نگہبان مقرر کیا گیا تمہارا۔''

باب تفعّل تَوَكَّلَ۔ يَتَوَكَّلُ۔ تَوَكُّلًا۔قرآن مجید میں علٰی کے صلہ کے ساتھ آیا ہے جس کے معنی ہیں کسی پر بھروسہ کرنا۔
﴿ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ﴾(ھود۱۱: ۵۶) ''بیشک میں بھروسہ کرتا ہوں اللہ پر۔''

مُتَوَكِّلٌ اسم الفاعل ہے۔بھروسہ کرنے والا۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴾(آل عمران۳: ۱۵۹)''بیشک اللہ پسند کرتا ہے بھروسہ کرنے والوں کو۔''

نوٹ: باب تفعیل کے توکّل اوراس کے مشتقات کا اصطلاحی مطلب ہوتا ہے اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیے عَلَى اللّٰهِ مذکور ہو یا نہ ہو۔ جیسے انفاق کا قرآن مجید میں اصطلاحی مطلب ہے اللہ کی راہ میں خرچ کرنا چاہے فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مذکور ہو یا نہ۔

69- و ل ج (ض)۔وَلَجَ۔ يَوْلِجُ۔(اصلی)۔ وَلَجَ۔ يَلِجُ۔ وُلُوْجًا۔ (استعمالی)۔کسی تنگ جگہ میں داخل ہونا۔

گھسنا۔ ﴿حَتّٰی یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ ط﴾(الاعراف۷: ۴۰)''یہاں تک کہ گھس جائے اونٹ سوئی کے ناکے میں۔''

وَلِیْجَةٌ فَعِیْلٌ کا وزن ہے اسم المفعول کے معنی میں اور اس پر تائے مبالغہ ہے جیسے عَلَّامَةٌ۔ گھسایا ہوا۔ اصطلاحاً دل میں گھسایا ہوا یعنی دل کا بھیدی۔ راز داں۔ ﴿وَ لَمْ یَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیْجَةً﴾(التوبة۹: ۱۶) ''اور انہوں نے بنایا ہی نہیں اللہ کے سوا اور نہ اس کے رسول کے سوا اور نہ مومنوں کے سوا کوئی دل کا بھیدی۔''

باب افعال اَوْلَجَ۔ یُوْلِجُ۔ اِیْلَاجًا (اصلاً اِوْلَاجًا ہے)۔ گھسانا۔ داخل کرنا۔ ﴿تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ﴾ (آل عمران۳: ۲۷) ''تو گھساتا ہے رات کو دن میں۔''

70- و ل د

(ض)۔ وَلَدَ۔ یَوْلِدُ۔ (اصلی)۔ وَلَدَ۔ یَلِدُ۔ وِلَادًا۔ (استعمالی)۔ بچہ کی پیدائش کا باعث ہونا۔ بچہ جننا۔ ﴿وَلَا یَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا﴾(نوح۷۱: ۲۷)''اور وہ لوگ نہیں جنیں گے مگر گنہگار ناشکرے کو۔''

وَالِدٌ مؤنث: **وَالِدَةٌ** اسم الفاعل ہے۔ پیدائش کا باعث ہونے والا۔ باعث ہونے والی۔ والد۔ والدہ۔ ﴿وَاخْشَوْا یَوْمًا لَّا یَجْزِیْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ز﴾(لقمان۳۱: ۳۳) ''تم لوگ ڈرو ایک ایسے دن سے جب کام نہیں آئے گا کوئی باپ اپنی اولاد کے۔'' ﴿لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا﴾(البقرة۲: ۲۳۳) ''ضرر نہ پہنچایا جائے کسی ماں کو اس کے بچے سے۔''

وَالِدَانِ یہ وَالِدٌ کا تثنیہ ہے اور اصطلاحاً ماں باپ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ﴿اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْكَ ط﴾(لقمان۳۱: ۱۴) ''کہ تو شکر کر میرا اور اپنے ماں باپ کا۔''

مَوْلُوْدٌ اسم المفعول ہے۔ پیدا کیا ہوا۔ یعنی بچہ۔ ﴿وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ﴾(لقمان۳۱: ۳۳)''اور نہ کوئی بچہ کام آنے والا ہے اپنے باپ کے۔''

وَلَدٌ ج: **اَوْلَادٌ** اسم ذات ہے۔ بیٹا یا بیٹی۔ (وَلَدٌ کا لفظ مذکر۔ مؤنث۔ واحد۔ جمع سب کے لیے آتا ہے اور اس کی جمع اَوْلَادٌ بھی آتی ہے۔ اس کے علاوہ منہ بولے بیٹے کے لیے بھی آتا ہے۔ ﴿فَاِنْ لَّمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ﴾(النساء۴: ۱۱)''پھر اگر نہ ہو اس کا کوئی بیٹا۔ بیٹی۔'' ﴿وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ط﴾(الانعام۶: ۱۵۱) ''اور تم لوگ قتل مت کرو اپنی اولاد کو مفلسی (کے خوف) سے۔'' ﴿اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ط﴾(یوسف۱۲: ۲۱) ''یا ہم بنالیں اس کو بیٹا۔''

وَلِیْدٌ ج: **وِلْدَانٌ** فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ کم عمر لڑکا۔ ﴿وَ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ج﴾(الدهر۷۶: ۱۹) ''اور پھریں گے ان کے گرد ہمیشگی دیے ہوئے کمسن لڑکے۔''

71- و ل ی

(ح)۔ وَلِیَ۔ یَوْلِیُ۔ (اصلی)۔ وَلِیَ۔ یَلِیْ۔ (۱) وِلَایَةً اور وَلَایَةً۔ (۲) وَلْیًا۔ (۱) کسی سے محبت ہونا۔ واسطہ یا سروکار رہنا۔ (۲) فاصلہ کے بغیر کسی کے پیچھے جانا۔ متصل ہونا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا

ہے۔مثلاً (۱) قریب ہونا۔(۲) پشت پناہ یا حمایتی ہونا۔(۳) بگڑی بنانے والا۔یعنی کارساز ہونا۔وغیرہ۔﴿ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ ﴾(التوبة۹: ۱۲۳) ''(استعمالی) تم لوگ قتال کرو ان لوگوں سے جو نزدیک ہیں تمہارے، کافروں میں سے۔''(یَلُوْنَ اصلاً یَلِیُوْنَ ہے)۔

| وَالٍ | فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔جو بطور صفت آتا ہے۔(اصلاً وَالِیٌ ہے)۔حمایت کرنے والا یعنی حمایتی۔

﴿ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴾(الرعد۱۳: ۱۱) ''اور نہیں ہے ان کے لیے اس (اللہ) کے سوا کوئی بھی حمایتی۔''

| وَلِیٌّ ج: اَوْلِيَاءُ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(۱) کسی سے متصل رہنے والا۔جڑا رہنے والا۔(۲) پشت پناہ۔کارساز۔

﴿ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴾(البقرة۲: ۱۰۷) ''اور نہیں ہے تم لوگوں کے لیے اللہ کے سوا کوئی بھی بگڑی بنانے والا کارساز اور نہ ہی مددگار۔''﴿ لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ﴾(المائدة۵: ۵۱) ''تم لوگ مت بناؤ یہود کو اور نصاریٰ کو کارساز۔''﴿ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴾(یونس۱۰: ۶۲) ''بیشک ولی اللہ لوگ (اللہ سے جڑے رہنے والے) نہ خوف طاری ہوتا ہے ان پر اور نہ ہی وہ پچھتاتے ہیں۔''

| مَوْلٰی | اسم الظرف ہے۔کام بنانے کا ٹھکانہ۔ہستی۔شخصیت یعنی کارساز۔(اصلاً یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر مَوْلَیٌ ہے جو تبدیل ہو کر مَوْلًی استعمال ہوتا ہے۔جب اس پر لازم تعریف داخل ہوتا ہے تو اصلاً یہ اَلْمَوْلَیُ۔ اَلْمَوْلَیَ۔ اَلْمَوْلَیِ ہوتا ہے اور تینوں حالتوں میں تبدیل ہو کر اَلْمَوْلٰی ہی استعمال ہوتا ہے، جب یہ مضاف بنتا ہے تو اس کا لام تعریف گر جاتا ہے اور مَوْلٰی استعمال ہوتا ہے۔اس کی جمع مَفَاعِلُ کے وزن پر مَوَالِیُ بنتی ہے جو مَوَالِیْ استعمال ہوتی ہے)۔﴿ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى (اصلاً مَوْلَیٌ ہے) شَيْـًٔا ﴾(الدخان۴۴: ۴۱) ''جس دن کام نہ آئے گا کوئی کام بنانے والا کسی کام بنانے والے کے۔''

﴿ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۭ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴾(الانفال۸: ۴۰) ''تو جان لو کہ اللہ تمہارا کارساز ہے۔کیا ہی اچھا کارساز اور کیا ہی اچھا مددگار۔''﴿ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ ﴾(مریم۱۹: ۵) ''اور بیشک مجھے خوف ہے میرے امور سنبھالنے والوں سے (نااہلی کا) میرے پیچھے۔''

| اَوْلٰی | افعل تفضیل ہے۔(اصلاً اَفْعَلُ کے وزن پر اَوْلَیُ ہے)۔زیادہ قریب۔زیادہ حقدار۔﴿ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ ﴾(الانفال۸: ۷۵) ''اور رشتہ داران کے بعض زیادہ حقدار ہیں بعض کے اللہ کی کتاب (قانون) میں۔''﴿ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴾(القیامة۷۵: ۳۴، ۳۵) ''زیادہ قریب ہے تیرے لیے زیادہ قریب، پھر (I repeat) زیادہ قریب ہے تیرے لیے زیادہ قریب۔''اس میں اَوْلٰی خبر ہے اور اس کا مبتداء محذوف ہے جو عذاب۔ تباہی۔خرابی وغیرہ کے مفہوم کا کوئی لفظ ہوسکتا ہے۔

وَلَايَةٌ | محبت کی وجہ سے تعلق۔ واسطہ۔ سروکار۔ ﴿ مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ﴾(الانفال۸: ۷۲)''نہیں ہے تمہارے لیے ان سے کوئی بھی واسطہ کسی بھی چیز میں۔''

باب تفعیل | وَلَّيَ- يُوَلِّيُ- (اصلی)۔ وَلّٰى- يُوَلِّيْ- تَوْلِيَةً- (استعمالی)۔ بنیادی مفہوم ہے قریب کرنا۔ پھر اس مفہوم کے ساتھ زیادہ تر دو معانی میں آتا ہے۔ (۱) کسی کو کسی کی طرف پھیر دینا۔ (۲) کسی کی طرف پیٹھ پھیرنا یا پیٹھ پھیر کر چل دینا۔ ﴿ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ص ﴾(البقرۃ۲: ۱۴۴) ''تو ہم لازماً پھیر دیں گے آپؐ کو اس قبلہ کی طرف آپؐ راضی ہوں جس سے۔'' ﴿ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ قف ﴾(آل عمران۳: ۱۱۱) ''اور اگر وہ لوگ قتال کریں گے تم لوگوں سے تو وہ لوگ پھیر دیں گے تمہاری طرف پیٹھوں کو۔'' ﴿ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا ﴾(لقمان۳۱: ۷) ''اور جب بھی پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اس کو ہماری آیات تو وہ پیٹھ پھیر کر چل دیتا ہے اکڑتا ہوا۔''

وَلِّ ج: وَلُّوْا | فعل امر ہے۔ ﴿ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ط ﴾(البقرۃ۲: ۱۴۴) ''تو آپؐ پھیر دیں اپنے چہرے کو مسجد حرام کے رُخ پر اور تم لوگ جہاں کہیں ہو، تو پھیر دو اپنے چہروں کو اس کے رُخ پر۔''

مُوَلٍّ | اسم الفاعل ہے۔ پھیرنے والا۔ ﴿ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا ﴾(البقرۃ۲: ۱۴۸)''اور ہر ایک کے لیے توجہ کی ایک سمت ہے، وہ پھیرنے والا ہے (اپنی توجہ کو) اس کی طرف۔''

باب تفعّل | تَوَلَّيَ- يَتَوَلَّيُ- تَوَلُّيًا- (اصلی)۔ تَوَلّٰى- يَتَوَلّٰى- تَوَلٍّ- (استعمالی)۔ بنیادی مفہوم ہے کسی طرف سے پھر جانا۔ لیکن انسان جب کسی طرف سے رُخ پھیرتا ہے تو اس کا رُخ کسی طرف ہو جاتا ہے۔ اس لیے یہ بھی دو معانی میں آتا ہے۔ (۱) کسی سے منہ موڑنا۔ بے رخی کرنا۔ (۲) کسی کی طرف رخ کرنا۔ دوست بنانا۔ دوستی کرنا۔ (استثنا کو چھوڑ کر عام قاعدہ یہ ہے کہ اگر اس کا مفعول مذکور نہ ہو یا عَنْ کے صلہ کے ساتھ ہو تو معنی ہوتے ہیں منہ موڑنا۔ روگردانی کرنا۔ اور اگر مفعول بنفسہٖ آئے تو معنی ہوتے ہیں دوستی کرنا۔ اس لیے تَوَلّٰى کے معنی ہیں اس نے منہ موڑا۔ تَوَلّٰى عَنْهُ کا مطلب ہے۔ اس نے اس سے منہ موڑا۔ جبکہ تَوَلَّاهُ کا مطلب ہے اس نے اس سے دوستی کی)۔ ﴿ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴾(آل عمران۳: ۸۲) ''پس جس نے منہ موڑا اس کے بعد تو وہ لوگ ہی نافرمانی کرنے والے ہیں۔'' ﴿ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ط ﴾(المائدۃ۵: ۵۱) ''اور جو دوست بناتا ہے ان کو تم میں سے، تو یقیناً وہ ان میں سے ہے۔''

تَوَلَّ | فعل امر ہے۔ (۱) تو منہ پھیر۔ (۲) تو دوست بنا۔ (اس معنی میں قرآن میں استعمال نہیں ہوا)۔ ﴿ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴾(الذاریات۵۱: ۵۴) ''پس آپؐ منہ پھیر لیں ان سے تو آپؐ پر کوئی الزام نہیں ہے۔''

72- ون ی (ض)۔وَنِیَ- یَوْنِیُ۔(اصلی)۔وَنٰی- یَنِیْ- وَنْیًا۔(استعمالی)۔سست ہونا۔سستی کرنا۔﴿ وَلَا تَنِیَا فِیْ ذِكْرِیْ ﴾(طٰہٰ ۲۰: ۴۲) ’’اورآپؑ دونوں سستی نہ کریں میری یاد میں۔‘‘

73- وھ ب (ف)۔وَھَبَ- یَوْھَبُ۔(اصلی)۔وَھَبَ- یَھَبُ- وَھْبًا اور ھِبَةً۔(استعمالی)۔کسی استحقاق یا معاوضہ کے بغیر دینا۔بخش دینا۔عطا کرنا۔(جو چیز دیتے ہیں وہ مفعول بنفسہٖ آیا ہے اور جس کو دیتے ہیں اس پر لام کا صلہ آتا ہے)۔﴿ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ﴾(الانعام۶: ۸۴)’’اورہم نے عطا کیا انؑ کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ۔‘‘

هَبْ فعل امر ہے۔تو عطا کر۔﴿ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ﴾(آل عمران۳: ۸)’’اورتو عطا کر ہم کو اپنے خزانے سے رحمت۔‘‘

وَهَّابٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بہت زیادہ اور بار بار عطا کرنے والا۔﴿ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴾(آل عمران۳: ۸) ’’بےشک تو ہی بےانتہا عطا کرنے والا ہے۔‘‘

74- وھ ج (ض)۔وَھَجَ-یَوْھِجُ۔(اصلی)۔وَھَجَ-یَھِجُ- وَھْجًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کا روشن ہونا۔

وَهَّاجٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بہت زیادہ روشن ہونے والا۔یعنی خوب روشن۔﴿ وَّ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴾ (النبا۷۸: ۱۳) ’’اورہم نے بنایا ایک انتہائی روشن چراغ۔‘‘

75- وھ ن (ض)۔وَھَنَ- یَوْھِنُ۔(اصلی)۔وَھَنَ- یَھِنُ- وَھْنًا۔(استعمالی)۔جسمانی طور پر کمزور ہونا۔سست ہونا۔(۲)ارادہ اور ہمت کا کمزور ہونا۔ہمت ہارنا۔﴿ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ ﴾(مریم۱۹: ۴)’’کمزور ہوئی ہڈی مجھ سے یعنی میری۔‘‘﴿ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا ﴾(آل عمران۳: ۱۳۹) ’’ہمت مت ہارو اور تم لوگ غمگین مت ہو۔‘‘

وَهْنٌ اسم ذات بھی ہے۔کمزوری۔تکلیف۔﴿ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ ﴾(لقمان۳۱ :۱۴)’’اٹھایا اس کو اس کی ماں نے تکلیف پر تکلیف جھیلتے ہوئے۔‘‘

باب افعال اَوْھَنَ- یُوْھِنُ- اِیْھَانًا۔(اصلاً اِوْھَانًا ہے)۔کمزور کرنا۔

مُوْهِنٌ اسم الفاعل ہے۔کمزور کرنے والا۔﴿ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴾(الانفال۸: ۱۸)’’اور یہ کہ اللہ کافروں کے داؤں کو کمزور کرنے والا ہے۔‘‘

76- وھ ی (ض)۔وَھَیَ- یَوْھِیُ۔(اصلی)۔وَھٰی- یَھِیْ- وَھْیًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کا بوسیدہ ہو کر پھٹ جانا۔شگاف پڑنا۔بوسیدہ ہونا۔

وَاهٍی مؤنث:وَاهِيَةٌ (اصلاً وَاهِیٌ ہے)۔اسم الفاعل ہے۔پھٹنے والا۔بوسیدہ ہونے والا۔﴿ وَ انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِیَ

يَوْمَىِٕذٍ وَّاهِيَةٌ ۙ﴾(الحاقة٦٩: ١٦) ’’اور پھٹ جائے گا آسمان اور وہ اس دن بوسیدہ ہونے والا ہے۔‘‘

77- و ی ل

(x)۔ثلاثی مجرد سے کوئی فعل نہیں آتا۔

وَيْلٌ اسم ذات ہے۔ ہلاکت۔تباہی۔بربادی۔﴿وَيْلَكَ اٰمِنْ ﴾(الاحقاف٤٦: ١٧)’’تیری بربادی! تو ایمان لا۔‘‘

مورخہ ۵ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ

بمطابق ۱۶۔جنوری: ۲۰۱۶ء

کِتَابُ الیا

1- ی ء س (س) یَئِسَ۔ یَیْئَسُ۔ یَأْسًا۔نا امید ہونا۔ مایوس ہونا۔﴿ اَلْیَوْمَ یَئِسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ دِیْنِکُمْ ﴾(المائدۃ۵: ۳) ''آج کے دن ناامید ہوئے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تمہارے دین سے۔''

یَئُوْسٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ انتہائی مایوس۔﴿ وَاِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ کَانَ یَئُوْسًا ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۸۳) ''اور جب کبھی آ لگے اس کو برائی تو وہ ہوجاتا ہے انتہائی مایوس۔''

باب استفعال اِسْتَیْئَسَ۔ یَسْتَیْئِسُ۔ اِسْتِیْئَاسًا۔ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے۔ مایوسی سمجھنا یعنی مایوس ہونا۔﴿ فَلَمَّا اسْتَیْئَسُوْا مِنْہُ ﴾(یوسف۱۲: ۸۰) ''پھر جب وہ لوگ ناامید ہوئے ان (یوسفؑ) سے۔''

2- ی ب س (س) یَبِسَ۔ یَیْبَسُ۔ یَبْسًا۔کسی چیز کا خشک ہوجانا۔سوکھ جانا۔

یَبْسٌ اور یَبَسٌ اسم ذات ہیں۔خشک چیز جیسے خشک گھاس، پتے وغیرہ کے لیے یَبْسٌ آتا ہے جبکہ خشک جگہ، زمین وغیرہ کے لیے یَبَسٌ آتا ہے۔(مفردات القرآن)۔﴿ فَاضْرِبْ لَھُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا ﴾(طٰہٰ۲۰: ۷۷)''پس آپؐ بنادیں ان کے لیے ایک راستہ سمندر میں سوکھا۔''

یَابِسٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔خشک ہونے والا یعنی خشک۔﴿ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ ﴾(الانعام۶: ۵۹)''اور نہیں (گرتی) کوئی بھی تر چیز اور نہ کوئی بھی خشک چیز۔''﴿ سَبْعَ سُنْبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ ﴾(یوسف۱۲: ۴۳) ''سات ہری بالیں اور دوسری خشک۔''

3- ی ت م (س) یَتِمَ۔ یَیْتَمُ۔ یَتْمًا۔بچے کا والدین کی شفقت سے محروم ہونا۔

یَتِیْمٌ ج: یَتٰمٰی فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔انسانوں میں ایسا بچہ جس کا باپ مرگیا ہو۔جانوروں میں ایسا بچہ جس کی ماں مرگئی ہو۔(مفردات القرآن)۔﴿ اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ﴾(الضحیٰ۹۳: ۶)''کیا نہیں پایا اس نے آپؐ کو یتیم تو اس نے ٹھکانہ دیا۔''﴿ وَیَسْـَٔلُوْنَکَ عَنِ الْیَتٰمٰی ﴾(البقرۃ۲: ۲۲۰) ''وہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے یتیموں کے بارے میں۔''

4- ی د ی (ض) یَدَیَ۔ یَیْدِیُ۔(اصلی)۔یَدٰی۔ یَدِیَ۔ یَدْیًا۔(استعمالی)۔ہاتھ پر مارنا۔

یَدٌ ج: اَیْدٍ ہاتھ۔ہتھیلی۔﴿ حَتّٰی یُعْطُوا الْجِزْیَۃَ عَنْ یَّدٍ ﴾(التوبۃ۹: ۲۹)''یہاں تک کہ وہ لوگ دیں جزیہ ہاتھ

سے۔'' ﴿ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ﴾(الاعراف۷: ۱۹۵) ''یا ان کے ہاتھ ہیں وہ لوگ پکڑتے ہیں جن سے۔''

بَيْنَ يَدَيْنِ اس کے لفظی معنی ہیں۔ دونوں ہاتھ یا ہتھیلی کے درمیان۔ لیکن یہ عربی محاورہ ہے۔ اس کا مطلب ہے ''سامنے'' کیونکہ جو چیز ہاتھ یا ہتھیلی کے درمیان ہوتی ہے وہ سامنے ہوتی ہے۔ ﴿ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ﴾(آل عمران۳: ۳) ''تصدیق کرنے والی ہوتے ہوئے اس کی جو اس کے سامنے (یعنی پہلے) ہے۔'' (یَدَانِ اور یَدَيْنِ جب مضاف بنتے ہیں تو ان کے نون اعرابی گر جاتے ہیں)۔ ﴿ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ ﴾(الحج۲۲: ۱۰) ''یہ اس سبب سے جو آگے بھیجا تیرے دونوں ہاتھوں نے۔''

نوٹ: یَدٌ دراصل یَدْیٌ ہے۔ (مفردات القرآن) اب یہاں یا پر تنوین تو ہے لیکن ماقبل متحرک بلکہ ساکن ہے۔ اس لیے اس میں تبدیلی ایک دوسرے قاعدے کے تحت ہوتی ہے جو زیادہ تر اجوف میں استعمال ہوتا ہے۔ یَدْیٌ کی تنوین کھولنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اصلاً یَدْيُنْ ہے۔ اب حرف علت 'یا' متحرک اور ماقبل ساکن ہے اس لیے مذکورہ قاعدے کے تحت یا اپنی حرکت ماقبل کو منتقل کر کے خود گر جائے گی تو یَدُنْ باقی بچے گا جسے یَدٌ لکھتے ہیں۔

فَعْلٌ کے وزن پر آنے والے الفاظ کی جمع زیادہ تر اَفْعُلٌ کے وزن پر آتی ہے۔ (مفردات القرآن)۔ اس طرح یَدْیٌ کی جمع اَیْدُیٌ بنتی ہے۔ اب یہاں یا پر تنوین بھی ہے اور ماقبل متحرک بھی ہے۔ اس لیے قاعدے کے مطابق یا گر جائے گی اور ماقبل پر تنوین کسرہ آئے گی۔ اس طرح یَدٌ کی جمع اَيْدٍ استعمال ہوتی ہے۔

5- ی س ر (ض) یَسَرَ۔ یَیْسِرُ۔ (اصلی)۔ یَسَرَ۔ یَسِرُ۔ یَسْرًا۔ (استعمالی)۔ نرم و آسان ہونا۔ (لازم)۔ نرم و آسان کرنا۔ (متعدی)۔ رزق روزی میں کشادہ ہونا۔

مَيْسُوْرٌ اسم المفعول ہے۔ نرم و آسان کیا ہوا۔ ﴿ فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۲۸) ''تو آپؐ کہیں ان سے نرم کی ہوئی بات۔''

يَسِيْرٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ نرم۔ آسان۔ ﴿ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴾(الحج۲۲: ۷۰) ''یقیناً یہ اللہ پر آسان ہے۔''

يُسْرٰى فُعْلٰی کا وزن ہے۔ نرمی۔ سہولت۔ کشادگی۔ ﴿ وَ نُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴾(الاعلیٰ۸۷: ۸) ''اور ہم پہنچائیں گے آپؐ کو سہولت تک۔''

يُسْرٌ اسم ذات ہے۔ نرمی۔ آسانی ہے۔ ﴿ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴾(الانشراح۹۴: ۵) ''پس یقیناً سختی کے ساتھ نرمی ہے۔''

مَيْسَرَةٌ رزق میں کشادگی۔﴿فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ﴾(البقرۃ۲: ۲۸۰)''تو مہلت ہے رزق میں کشادگی تک۔''

مَيْسِرٌ جوا۔سٹہ۔﴿يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ﴾(البقرۃ۲: ۲۱۹)''یہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے شراب اور جوے کے بارے میں۔''

باب تفعیل يَسَّرَ۔ يُيَسِّرُ۔ تَيْسِيْرًا۔ (۱) کسی کام کو کسی کے لیے رفتہ رفتہ آسان کر دینا۔ (جس کام کو آسان کرتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جس کے لیے آسان کرتے ہیں اس پر لام کا صلہ آتا ہے)۔(۲) کسی کو کسی جگہ پہنچا دینا یعنی رفتہ رفتہ راستہ آسان کر دینا۔(جس کو پہنچاتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جس جگہ پہنچاتے ہیں اس پر لازم کا صلہ آتا ہے)۔﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ﴾(القمر ۵۴: ۱۷)''اور ہم نے آسان کر دیا ہے قرآن کو یاددہانی کے لیے۔'' پہنچانے کے مفہوم کے لیے اوپر آیت ۸۷/۸ دیکھیں۔

يَسِّرْ فعل امر ہے۔ تو آسان کر۔﴿وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ﴾(طٰہٰ۲۰: ۲۶)''اور تو آسان کر دے میرے لیے میرے کام کو۔''

باب تفعّل تَيَسَّرَ۔ يَتَيَسَّرُ۔ تَيَسُّرًا۔ آسان ہونا۔﴿فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ﴾(المزمل۷۳: ۲۰)''تو تم لوگ پڑھو جو آسان ہو قرآن میں سے۔''

باب استفعال اِسْتَيْسَرَ۔ يَسْتَيْسِرُ۔ اِسْتِيْسَارًا۔ آسان سمجھنا۔﴿فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾(البقرۃ۲: ۱۹۶)''پھر اگر تم لوگ گھیر لیے جاؤ تو جو آسان سمجھو قربانی میں سے۔''

6- ی ق ظ
(س)۔ يَقِظَ۔ يَيْقَظُ۔ يَقَظًا۔ چوکنا ہونا۔ جاگنا۔

يَقِظٌ ج: **اَيْقَاظٌ** صفت ہے۔ چوکنا۔ جاگا ہوا۔ بیدار۔﴿وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ﴾(الکہف۱۸: ۱۸)''اور تو گمان کرے گا ان کو بیدار حالانکہ وہ لوگ سوئے ہوئے ہیں۔''

7- ی ق ن
(س)۔ يَقِنَ۔ يَيْقَنُ۔ يَقَنًا۔ روشن و ثابت ہونا۔

يَقِيْنٌ فَعِيْلٌ کا وزن۔ کسی چیز کا ثبوت کے ساتھ ہمیشہ کے لیے سمجھ میں آ جانا۔ یقین آنا۔﴿وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝﴾(المدثر ۷۴: ۴۶، ۴۷)''اور ہم جھٹلایا کرتے تھے بدلے کے دن کو یہاں تک کہ پہنچا (آیا) ہم کو یقین۔''

باب افعال اَيْقَنَ۔ يُيْقِنُ۔(اصلی)۔ اَيْقَنَ۔ يُوْقِنُ۔ اِيْقَانًا۔ (استعمالی)۔ یقین کرنا۔﴿قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝﴾(البقرۃ۲: ۱۱۸)''ہم واضح کر چکے ہیں نشانیوں کو ایک ایسی قوم کے لیے جو یقین کرتے ہیں۔''

مُوْقِنٌ اسم الفاعل ہے۔یقین کرنے والا۔﴿وَ لِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴾(الانعام٦: ٧٥)''اور تاکہ وہ ہو جائے یقین کرنے والوں میں سے۔''

باب استفعال اِسْتَيْقَنَ- يَسْتَيْقِنُ- اِسْتِيْقَانًا-یقین حاصل کرنا۔﴿لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ﴾ (المدثر٧٤: ٣١)''تاکہ یقین حاصل کریں وہ لوگ جنہیں دی گئی کتاب۔''

مُسْتَيْقِنٌ اسم الفاعل ہے۔یقین حاصل کرنے والا۔﴿وَّ مَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴾(الجاثیة٤٥: ٣٢)''اور ہم یقین حاصل کرنے والے نہیں ہیں۔''

8- ی م م

(ن)۔يَمَمَ- يَيْمُمُ-(اصلی)-يَمَّ- يَيُمُّ- يَمًّا-(استعمالی)۔کسی چیز کو پانی میں ڈالنا۔

يَمٌّ اسم ذات بھی ہے۔پانی﴿فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ﴾(الاعراف٧: ١٣٦)''تو ہم نے ڈبو یا ان کو پانی میں۔''

باب تفعّل تَيَمَّمَ- يَتَيَمَّمُ- تَيَمُّمًا۔کسی چیز کا قصد کرنا۔ارادہ کرنا۔﴿وَ لَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ﴾ (البقرة٢: ٢٦٧)''اور تم لوگ ارادہ مت کرو ناکارہ کا اس میں سے (جس سے) تم لوگ انفاق کرتے ہو۔''

9- ی م ن

(س)۔يَمِنَ- يَيْمَنُ- يَمْنًا-داہنی طرف ہونا۔

يَمِيْنٌ ج: **اَيْمَانٌ** فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔متعدد معانی میں آتا ہے۔

(ا) داہنی سمت یا رخ۔﴿اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴾(الصافات٣٧: ٢٨)''بیشک تم لوگ آیا کرتے تھے ہمارے پاس داہنی جانب سے۔''

(٢) داہنا ہاتھ۔﴿وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴾(طٰہٰ٢٠: ١٧)''اور وہ کیا ہے آپؑ کے داہنے ہاتھ میں اے موسیٰؑ۔''﴿مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ ﴾(المومنون٢٣: ٦)''یا وہ جس کے مالک ہوئے ان کے داہنے ہاتھ۔''

(٣) قسم۔(عرب میں لوگ داہنا ہاتھ اٹھا کر یا داہنے ہاتھ میں ہاتھ دے کر قسم کھاتے تھے)۔﴿لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ ﴾(البقرة٢: ٢٢٤)''اور تم لوگ مت بناؤ اللہ کو نشانہ اپنی قسموں کے لیے۔''

10- ی ن ع

(ف)۔يَنَعَ- يَيْنَعُ- يَنْعًا-پھل کا پکنا۔﴿اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَ يَنْعِهٖ ؕ﴾(الانعام٦: ٩٩) ''دیکھو اس کے پھل کی طرف جب وہ پھل دے اور اس کے پکنے کی طرف۔''

ما شاء الله تقبل الله و بارك الله

٢٥-ربیع الثانی-١٤٣٧ھ

٥-فروری-٢٠١٦-